

زیر سرپرستی حکومت ہند

مبذلت

سُہج جُملہ گات



Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

Volume XIII

مفت
مفت لکھی

Price Rs. 55-00



PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081



It is a great honour to me to dedicate the thirteenth Volume of Mohazzab-ul-Lughat to Mrs Indira Gandhi, Prime Minister of India, and a highly reputed Patron of Urdu Literature.

MOHAZZAB LUCKNOWVI

18th July 1982



محترمہ مہموز اندو را گاندھی رام اقبیا لہا وریر اعظم مہموز اندو را کی
علم روسی اور ارب فوازی کے اظہار قشکر و امتنان کی یار کار میں
مہذب الاغات کی تیرھویں جلد کو مہمن کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں

مہذب لکھنوی

۱۸ جولائی ۱۹۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

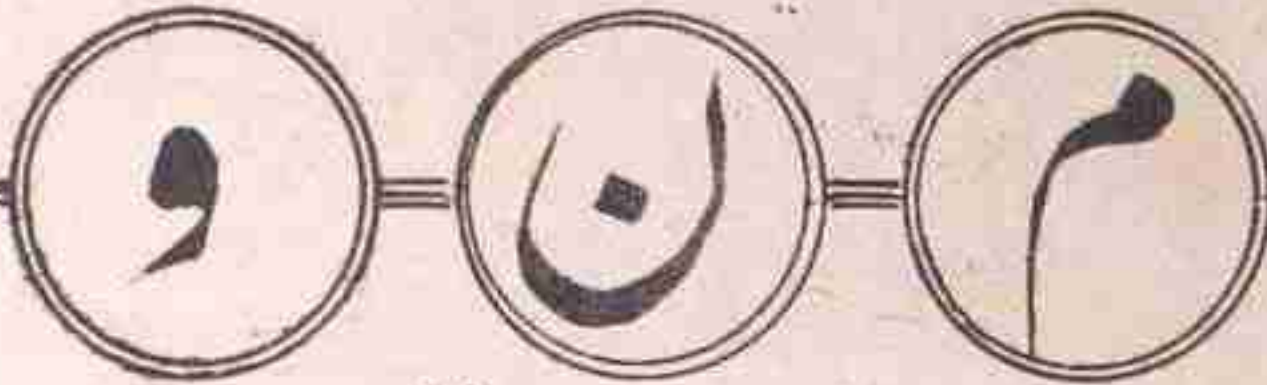
بکلی مؤلف محفوظ
ت

مکتبہ خفہ

مہذب اللغة

جلد سیزدہم

ناشر
سید
احمد میرزا
مکتبہ
لکھنؤ
(ایم۔ اے)



سگریٹری
سید
حسین میرزا
مکتبہ
لکھنؤ
ڈیل ایم اے

مؤلف

بابائے ادب، محقق عصر، ادیب اعظم

پدم شری، حضرت مہذب لکھنوی فاضل ممتاز الافاضل دبیر کامل صدیقین محافظ اردو
(کل ہند) لکھنؤ۔ یو پی

چاپن لکھنؤ

معتدل الخیرین محافظ اردو
سید اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

قیمت مبلغ

پتہ: منیجر محافظ اردو بک ڈپو۔ نیا محل منصوبہ نگر لکھنؤ ۳ (یو پی)

مطبوعہ: نامی پریس، خواجہ قطب الدین ڈیڑہ لکھنؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

تیرھویں ماہِ رجب کو خلق میں آیا ہے وہ
ہو کے شائع کہہ رہی ہے تیرھویں جلالت
شہرِ علمِ مصطفیٰ کا جو ازل سے باب ہے
میرا اک اک حرفِ ضو میں گوہرِ نایاب ہے

میں بنا برِ رسمِ قدیم اس مقدمے کی ابتداء حمد پروردگارِ عالم سے کرتا ہوں۔ یہ وہی خدا ہے جس کے متعلق حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ (لَوْ كَشِفَ الْغَطَاءُ لَمَا ذُرَّتْ يَقِينًا) یعنی میرا یقین وجود پروردگارِ عالم کے متعلق اس منزل پر ہے کہ اگر گویا حجاب اٹھ بھی دیے جائیں تو میرے علم و یقین میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

چنانچہ آپ نے نہج البلاغہ کے مختلف خطبوں میں وجود و عظمت و قدرتِ باری تعالیٰ پر بہت واضح طور سے روشنی ڈالی ہے اور یہ دنیا کو بتا دیا ہے کہ خدا کیا ہے اور اس کے صفاتِ شہوتیہ اور سلبیہ کیا ہیں۔ خطبہ نمبر ۵۸ میں فرماتے ہیں کہ: ”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے کہ جو خلق (کائنات سے) اپنے وجود کا اور پیدا شدہ مخلوقات سے اپنے قدیم و ازل ہونے کا اور ان کی باہمی شباهت سے اپنے بے نظیر ہونے کا پتہ دینے والا ہے، نہ جو اس اُسے چھو سکتے ہیں اور نہ پر دے اُسے چھپا سکتے ہیں چونکہ بنانے والے اور بننے والے گھیرنے والے اور گھرنے والے، پلنے والے اور پرورش پانے والے میں فرق ہوتا ہے، وہ ایک ہے لیکن دو دیا کہ شمار میں آئے، وہ پیدا کرنے والا ہے لیکن نہ اس معنی سے کہ اُسے حرکت کرنا اور تعجب اٹھانا پڑے، وہ سننے والا ہے، لیکن نہ کسی عضو کے ذریعے سے، اور دیکھنے والا ہے لیکن نہ اس طرح کہ آنکھیں پھیلانے، وہ حاضر لیکن نہ اس طرح کہ چھوا جاسکے۔ وہ جدا ہے نہ اس طرح کہ بیچ میں فاصلے کی دوری ہو۔ وہ ظاہر بظاہر ہے مگر آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا۔“

وہ ذات پوشیدہ ہے۔ لطافتِ جسمانی کی بنا پر وہ سب چیزوں سے اس لیے علیحدہ ہے کہ ان پر چھایا ہوا ہے۔ اور ان پر اقتدار رکھتا ہے۔ اور تمام چیزیں اس لیے اس سے جدا ہیں کہ وہ اس کے سامنے جھکی ہوئی اور اس کی طرف پلٹنے والی ہیں۔ جس نے ذات کے علاوہ اس کے لیے صفات تجویز کئے اس نے اس کی حد بندی کر دی اور جس نے اُسے محدود خیال کیا۔ وہ اُسے شمار میں آنے والی چیزوں کی قطار میں لے آیا اور جس نے اسے شمار کے قابل سمجھ لیا اس نے اس کی قدامت ہی سے انکار کر دیا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کیسا ہے وہ اس کے لیے الگ سے صفاتیں ڈھونڈنے لگا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کہاں ہے۔ اس نے اُسے کسی جگہ میں محدود سمجھ لیا۔ وہ اس وقت بھی عالم تھا جب کہ معلوم کا وجود نہ تھا اور اس وقت بھی ایسا تھا جب کہ پرورش پانے والے نہ تھے اور اس وقت بھی قادر تھا۔ جب کہ یہ زبردِ قدرت آنے والی مخلوق نہ تھی۔

(ب)

ایک دوسرے خطبہ میں جناب رسول خدا کا تذکرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے قریب کی قرابت اور مخصوص قدر و منزلت کی وجہ سے میرا مقام ان کے نزدیک کیا تھا میں بچہ ہی تھا کہ رسولؐ نے مجھے گود میں لے لیا تھا۔ بستر میں اپنے پہلو میں جگہ دیتے تھے۔ اپنے جسم مبارک کو مجھ سے مس کرتے تھے اور اپنی خوشبو مجھے منگھاتے تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے یوں لگا رہتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کے پیچھے۔ اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اُم المؤمنین خدیجہ کے گھر کے علاوہ کسی گھر کی چار دیواری میں اسلام نہ تھا۔ البتہ تیسرا ان میں میں تھا میں وحی و رسالت کا نور دیکھتا تھا اور نبوت کی خوشبو سونگھتا تھا۔ اس طرح حضرت علیؑ نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ امامت ہم اہلبیت کے لئے مخصوص ہے اور قیامت تک اس کا سلسلہ آل رسولؐ ہی میں رہے گا۔ فرماتے ہیں کہ ”اللہ نے ہم کو بلند کیا ہے اور انھیں گرایا ہے اور ہمیں منصب امامت دیا ہے اور انھیں محروم رکھا ہے۔ بلاشبہ امام قریش میں سے ہوں گے جو اسی قبیلے کی ایک شاخ بنی ہاشم کی کشت زار سے ابھرے گی۔ نہ امامت کسی کو نصیب دیتی ہے اور نہ ان کے علاوہ اس کا کوئی اہل ہو سکتا ہے۔“

حضرت علیؑ نے اپنے مختلف خطبوں میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ یہ دنیا فانی ہے۔ ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہی دنیا جو انقلابات کا مرکز ہے اس میں حکومتیں بنیں گی اور ختم ہو جائیں گی۔ تخت و تاج کو چھوڑ کے بڑے بڑے بادشاہوں کو ہٹا پڑے گا ان کے محل کھنڈر کی شکل اختیار کریں گے اور قیامت تک ایسے ہی انقلابات آتے رہیں گے۔ چنانچہ اب تک جیسا فرمایا تھا۔ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انقلابات آچکے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ملک ہندوستان بھی انقلابات کا شکار ہوتا رہا۔ خدا نے عذاب کی شکل میں انگریزوں کو مسلط کیا جنھوں نے ہندوستان کی چھوٹی بڑی حکومتوں کو خاک میں ملایا۔ تخت و تاج چھینے اور اپنی حکومت پورے ہندوستان پر قائم کر کے اہل ملک کا خوب خون چوسا اور یہ مشہور ہو گیا کہ انگریزوں کی حکومت میں سورج نکلنا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا ہے گویا ان کی حکومت از مشرق تا مغرب تھی۔ مصلحت پروردگار یہ ہوئی کہ ان کی اتنی بڑی حکومت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ملک کی کچھ پُر خلوص ہستیوں نے انگریزوں کے ظلم کے خلاف آواز بلند کی اور یہ نعرے لگائے کہ ملک چھوڑ دو۔ ان نمایاں ہستیوں کا تذکرہ تاریخ میں مل جائے گا۔ انگریزوں کے خلاف ہندوستان میں ایک لہر دوڑ گئی تھی انگریزوں کی اتنی بڑی طاقت اس نتیجے پر پہونچی کہ آج نہیں تو کل ہندوستان کو آزاد کرنا پڑے گا۔ خوش قسمتی سے دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور ہٹلر انگریزوں کے لئے بلکہ پوری دنیا کے لئے عذاب کی شکل میں نمودار ہوا۔ اور ہٹلر کی جنگی طاقت نے انگریزوں کے حواس باختہ کر دیے۔ انگریزوں کی گویا کمر ٹوٹ گئی۔ ان دو چیزوں نے انگریزوں کو مجبور کر دیا کہ وہ ہندوستان کو مکمل طور سے آزاد کریں۔ ہمارا ملک ۱۹۴۷ء میں آزاد ہو گیا۔

ہمارے ملک کی ہر داعی و ذریعہ با اقبال وزیر اعظم ہندوستان محترمہ سزا اندر آگاہی ایک ایسی شخصیت ہے جس نے اپنی ذات کو آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ عمل بنادیا۔ یہ الہ آباد میں اپنے آبائی قیام گاہ آئند بھون میں ۱۹ نومبر ۱۹۱۷ء میں پیدا ہوئیں آئند بھون میں مجاہدین آزادی کا جھوم لگا رہتا تھا۔ اور تحریک آزادی کا سارا نظم و انصرام یہیں مرتب ہوتا تھا۔ اندراجی کو پنڈت جواہر لال نہرو جیسے باپ اور اس سے بھی بڑھ کر عظیم معلم یعنی گاندھی جی کی ایسی ہستی کی وجہ سے جذبہ خاص پیدا ہو گیا تھا۔ بچپن ہی سے جدوجہد کے لئے متحرک اندراجی کو مضبوط قوت ارادی باپ کے دستانے میں ملی تھی۔ شانتی کی قیمن کی تعلیم نے ان میں ہندوستانیت کے غیر متزلزل اعتقاد کے اظہار اسخ کر دئے تھے۔ آپ کی طرز زندگی اور غیر متعصب نظریے نے ملک کے تمام رہنے والوں کے بلا قید مذہب و ملت ہر دل پر اثر انداز ہوتے ہوئے موہ لیا جس کی مثال شاید صدیوں میں بھی نہ مل سکے گی۔ ہندوستان کی خصوصیت نہیں اس ذات نے دنیا کے تمام ملکوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ جس کا بین ثبوت انکی اعزاز دی وگیاں ہیں۔ جو ہندوستان اور دیگر ممالک کی مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں نے نذر عقیدت کی حیثیت سے پیش کیں۔ آندھرا۔ آگرہ۔ بنگلور۔ دکن۔ پنجاب۔ گورکھل۔ ناگپور۔ جامعہ مدنیہ۔ پونا۔ واسٹا آف ٹوکیو۔ ماسکو اسٹیٹ۔ آکسفورڈ جارجس آف پریگ۔ مودیشیس۔ بغداد۔ ادیبو۔ ایس۔ ایس۔ آر۔ اکیڈمی آف سائنس وغیرہ وغیرہ۔ آپ کی تعلیم کا تعلق جن اداروں سے رہا ان کے نام یہ ہیں۔ اکول نودل کبیس

(ج)

(سوئزر لینڈ)۔ اکول انٹرنیشنل جینیوا۔ پیولیس اڈن اسکول یونا ویمبلی۔ بیڈمنٹن اسکول برٹش۔ وسوا بھارتی آکسفورڈ وغیرہ وغیرہ۔
وقت آنے پر جنگ آزادی میں عملی طور سے حصہ لیا۔ ہال خرچہ کی بنیاد ڈالی اور ۱۹۳۳ء سے اپنے ملک کی آزادی کے سلسلے میں جو حصہ لیا
وہ دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کرنا پڑیں اور بڑے بڑے جابروں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ نان کو آپریشن
مومنٹ کے زمانے میں کانگریس پارٹی کی مدد کے لئے بچوں کو ونا ریلینا قائم کی۔ ۲۶ مارچ ۱۹۴۲ء کو شری فیروز گاندھی سے آپ کی شادی ہوئی
جن سے دو فرزند پیدا ہوئے چھوٹے فرزند نے ۲۳ جون ۱۹۴۲ء کو حکم خدا کی پابندی کرتے ہوئے داغ مفارقت دیا اور بڑے فرزند شری
راجو گاندھی جو سیاست کی دنیا میں اپنی ماں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ آپ کا ستمبر ۱۹۴۲ء کو جیل بھی جانا پڑا۔ ۱۹۴۴ء میں گاندھی جی کی
ہدایت کے مطابق دہلی کے فساد زدہ علاقے میں سرگرم کار رہیں۔ ۱۹۶۵ء تا ۱۹۶۶ء گورنمنٹ آف انڈیا کی وزیر اطلاعات و نشریات
رہیں جنوری ۱۹۶۶ء سے مارچ ۱۹۶۶ء تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہیں۔ اس عہدے پر فائز ہوتے ہوئے ملک کے مختلف عظیم
خدمات کو بھی انجام دیتی رہیں۔ ۱۴ جنوری ۱۹۶۶ء کو دوبارہ ملک کی وزیر اعظم ہوئیں اور ساتھ ہی ساتھ وزارت اٹانک انرجی و اطلاعات
نشریات اور وزارت ڈیفنس کی خدمت بھی انجام دے رہی ہیں۔ وہ جو بھی کام کر رہی ہیں اس میں انکو جیسی اور تفریحی جہانی تفریح کیلئے
پھاڑوں کی سیر اور ذہنی و جسمی عجبہ اور نئے قسم کے مضمون پڑھنے سے وابستہ ہے۔ کثیر مختلف قسم کے امور پیش نظر رکھنے میں خاص
و جسمی محکس کرتی ہیں۔ اور زندگی کے جملہ شعبوں کو عملیات اور دیکھیوں کا ایک مجموعہ خیال کرتی ہیں۔ ادب۔ آرٹ اور سائنس
میں کما حقہ استعداد ہے۔ آپ نے مختلف اعزاز حاصل کئے مثلاً ۱۹۶۲ء میں بھارت رتن کا خطاب۔ ۱۹۶۲ء میں بنگلادیش آزاد
کرنے پر میکسیکن اکیڈمی اوارڈ۔ فرینچ انسٹی ٹیوٹ پبلک اوپینین کے مطابق فرانسیسیوں کی نظر میں قابل قدر عورت ہو۔ ایس۔
اے کے گال آف پال سرورے کے مطابق دنیا کی بہترین شخصیت۔ جانوروں کے تحفظ کے سلسلے میں ار جٹا سنا سوسائٹی کے ڈپلوما
آف آنر وغیرہ وغیرہ کے اعزازات سے نوازا جا رہا ہے۔ آپ کے مطبوعات میں ۱۹۶۶ء دی ایس آف چیلنج۔ ۱۹۶۶ء
دی ایس آف انڈیور۔ ۱۹۶۵ء انڈیا (لنڈن) ۱۹۶۶ء انڈے (لاشین) کے علاوہ ان کی تقریروں اور تحریروں کا ایک
بہت بڑا ذخیرہ ہے۔

ان تمام خصوصیات کے پیش نظر اپنی اس خدمت کو جو میں نے پچاس سال میں انجام دی ہے یعنی مہذبہ اللغات (اردو
انسا میکلو پیڈیا) کی تیرھویں جلد کو وزیر اعظم ہندوستان شری مہتی اندرا گاندھی کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل
کرتا ہوں۔ میں اس بات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی ادب نوازی سے میرے عریضے کا جواب دیتے ہوئے یہ
تحریر فرمایا کہ لغت کی تیرھویں جلد میرے نام سے معنون کر سکتے ہو۔

خیر طلب
مہر لکھنوی
نیا محل منصور نگر لکھنؤ
۱۸ جولائی ۱۹۸۲ء



ہند ب اللغات

جلد سیزدہم

مومن :- (رواد و مجہول د کسر سوم) ایمان لانے والا صاحب ایمان کنایتہ (سچا مسلمان عربی صفت اسم فاعل - فصیح راجح مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق کافر کی یہ پہچان کہ وہ آفاق میں گم ہے **مومن** :- خیر، امامیہ مذہب کا آدمی۔ (فوراہانت و فرنگ آصفیہ) قول فیصل - اس کی عربی جمع مومنین ہے۔ بس درجہ کر اس سے نہیں کوئی فائدہ کر مومنین کے لئے مسبود سے عسا مکنیہ اردو جمع مومنوں ہے جیسے امامت ایمان سید الشہداء کی گریہ و زاری، مومنوں کی تسکین دیکھ کر حضرت آزاد طاؤس مست کی طرح جھوٹے ... آنکھیں (فنا آذاد) مومن پاک کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے دلدل، بھان، اندھ بھان اللہ - اجنب آہو تکار سمندر غاپند ... چادر میں خون کیا ہے دھتے جس نے عزاداروں کو خون رلایا ہر مومن پاک (خوب بھلایا فنا آذاد)

پیش کے محل پر مومنات کہتے ہیں جو مرلہ ہے۔ **مومن** :- مسلمان جلالہ - وہ مسلمان جس کا پیشہ کپڑا بنانا ہے۔ اردو صفت، مذکر، راجح۔ محل صرف - رات کو صرف برادری کی دعوت دی ہم لوگ مومن ہیں تانا بانا کرنے والے صرف میان کے شہساز بنو بموجب مثل کرگا چھوڑ تماشے کو جائے ناحق کی چوٹ بولا نہ کھائے (ظلم ہوش ربا) قول فیصل :- مومن برادری کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں یہ لوگ اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ **مومن** :- خدا کے تعالیٰ کا نام۔ اگر امن دانا سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا یا عقبی میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن معنی ہوئے مصدق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو بادر کرنے والا۔ (فوراہانت) قول فیصل :- یہ خدا کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے۔

مومن :- حکیم مومن خاں کا تخلص - ان کی ولادت ۱۲۱۵ھ میں دہلی میں ہوئی ان کے والد حکیم غلام نبی خاں تھے۔ مومن کے دادا اور ان کے بھائی سلطنت مغلیہ کے آخری دور میں آکر بادشاہی طبیبوں میں داخل ہوئے۔ بزرگ جب دلی آئے تو چیلوں کے کوچے میں رہے تھے۔ تعلیم - بچپن کی سروری تعلیم کے بعد جب ہوش منجھلا تو والد نے شاہ عبدالقادر صاحب کی خدمت میں پہنچایا ان سے عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھتے رہے۔ جب عربی میں کسی قدر استعداد ہو گئی تو والد اور چچا حکیم غلام حیدر خاں اور غلام حسن خاں سے طب کی کتابیں پڑھیں نجوم میں بھی مہارت حاصل تھی۔ شطرنج سے بھی ان کو کمال مہارت تھی دلی کے مشہور شاطر کرامت علی خاں سے قرابت قریب رکھتے تھے اور شہر کے ایک دو مشہور شاطروں کے سوا کسی سے کم نہ تھے۔ شعر و سخن سے انھیں طبعی مہارت تھی اور عاشق مزاجی نے اسے اور بھی چمکا دیا۔

کھولنے نے ابتدا میں شاہ نصیر و جوم کو اپنا
کلام دکھایا مگر چند روز کے بعد اصلاح یعنی چھوڑ
دی اور پھر کسی کو استاد نہیں بنایا
ان کے نامی شاگرد مصطفیٰ خاں شیفتہ صاحب
مذکرہ ہے خاں تھے اور میر حسین تسکین۔ یہ غلام علی
خاں رحمت، غلام ضامن کریم، نواب اصغر علی
خاں نسیم وغیرہ بھی شاگردوں میں تھے۔
وضع و لباس - رنگین طبع، رنگین مزاج
خوش لباس، کشیدہ قامت، سبزہ رنگ، سر
پر لمبے لمبے گھونگر والے بال، ہنسل کا انگرکھا
ڈھیلے ڈھیلے پانچے اس میں لال نیلہ بھی ہوتا تھا
"ارچ گوی" - ناسخ میں ہمیشہ قبیحہ، تخریب
میبوب کہا جاتا ہے مگر ان کی طبع رسائی سے
انسان میں داخل کر دیا۔ اپنی بیٹی کی ولادت
کی تاریخ کہی۔
نال کہنے کے ساتھ ہاتھ نے
کہو "تاریخ" دست و متن
دختر مومن کے اعداد میں سے نال کے اعداد
کو اخراج کیا ہے۔
اکثر عمدہ ترکیبیں اندر نادرتراشیں فارسی کی اندر
استعارے اور لفظیں اردو میں استعمال کر کے کلام
کو نکین کرتے ہیں۔
قصائد - اپنے درجے میں عالی رتبہ رکھتے ہیں
اند زبان کا انداز وہی ہے۔
مثنویاں - نہایت مدد انگیز ہیں، زبان کے
نحاذ سے جو غزلوں کا انداز ہے وہی ان کا ہے۔
مومن نے ۱۲۶۵ء میں کوئٹہ سے گری کے
پانچ ماہ بیمار رہ کے وفات پائی۔
مومن چوہنا :- رہبر دوداد چھول، نازک

اند کزور، نہایت نازک - اردو صفت
عورتوں کی زبان۔
محل صاف - میں ایسا ہی گینگلا اور مونا
چوہنا تھا کہ تسلیاں مجھے گھیرتی تھیں (دادوہ پنچ)
مومن نہ ہونا :- نرم نہ ہونا، ملائم نہ ہونا
گداز نہ ہونا، نہ پیچنا - اردو صفت، فصیح، راج
تمام جسم تہوں کا ہے نرم نرمی میں
کسی سے جوم نہ چھوڑ دے سخت پھرتے
مومنینت :- دوداد چھول و کسر سوم و چسارم
(تشدید پنچ مفتوح) مومن ہونا، صاحب ایمان
ہونا - عربی مصدر، فصیح، راج۔
جو صفات مومنینت اس میں ہیں اس میں نہیں
کچھ انسان آپ کو کترنگ ناپاک سے
قول فیصل - سکون سوم و بلا تشدید حزن پنچ
مفتوح بھی زبانوں پر ہے۔
مومن ہونا :- نرم پڑنا، ملائم ہونا، طبیعت
میں نرمی آنا، چھول ہونا - دقیق، القلب بننا
رحم آنا، پیچنا - اردو صفت، فصیح، راج۔
نہ کجا عمر گزری اس بت خود سر کو کھاتے
پنگھل کر مومن ہو جاتا اگر پچھلے کو کھاتے
عصر غضب کا بس دل آہن پہ چل گیا
تکوار میں مومن ہو گیا کس اور بل گیا کھنوی
مومی :- دوداد چھول، سوم کا، مومن کا بنا ہوا
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل - سوی شمع کی ترکیب سے زبانوں
پر ہے۔
مومی بڑا نرم۔
سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد و تش
مومی ہاری آہ سے فولاد ہو گیا اور ہمار

قول فیصل - اس مٹی میں اب زبانوں پر نہیں
ہے اس جگہ اب مومن ہی بولتے ہیں۔
مومی :- دوداد چھول و سکون سوم
ایک سیاہ چکنائی کا نام جو شکل مومن بنانی
جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دودھ میں
پلانے یا مقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے
اس کی دو قسمیں ہیں ایک علی یعنی سراختہ
دوسری کافی - علی ادویات سے مرکب ہو کر بنانی
جاتی ہے اور کافی مومیائی وہ ہے جسے سراختہ
کہتے ہیں
ہے گلوں کے حق میں شہنم مرمم زخم جگر
شدخ شکست کو ہر بار ل کا قدرہ مومیا
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر مومیائی
ہے۔ جسے مطلوب سے ملاؤں، محبوب کو لادوں
دل نکستہ کی مومیائی میرے پاس ہے۔
(خسانہ آزاد)
مومیائی فارسی زبان کا لفظ ہے۔
ج کرے درست اگر مومیائی تہ میر ذوق
مومیائی نکالنا :- چربی نکالنا، شیل
نکالنا، بہت محنت کا کام لیا۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔
قول فیصل - اس جگہ مومیائی نکال لیا بھی
زبانوں پر ہے۔
مومی چھینٹ :- ایک قسم کی نہایت ملائم
چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر خضائیوں
نحاذوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے
کام آتی ہے۔ اردو صفت مومن قریب ہجر توک
محل صفت - دوسری سمت مومی چھینٹ

اور فلاسین کی بہار۔ ایک جانب گرسٹ اور سائلیٹ
دوسری جانب چکن یا چکن لیٹ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ صرف جھپٹ کہتے ہیں۔
موسیٰ سمیع۔۔۔ موم کی بنی ہوئی بتی۔ موم بتی
اردو نوشت۔ راج۔

میران۔۔۔ (رائٹ) ایک قسم کا بڑا گھڑا، بڑا برتن
سکا۔ اردو نوشت، قریب بستر دک۔

مومیں تار کی نہ اس طرح بھری جتنی بھری۔
ڈبیاں یا توتیوں سے یوں نہ بھری جتنی بھری۔
موسٹ۔۔۔ (ضم اول) دفع دوم و تندیہ موم مفتوح
عورت، مادہ، زکی ضد۔ عربی صفت، اسم
مفتوح۔ نصیب، راج۔

محل صرف۔۔۔ دہلی میں سانس مذکور ہے اور لکھنؤ
میں موت ہے۔

قول فیصل۔ مذکور موت ملا کے ہی بولتے ہیں۔

مورج۔۔۔ دیواؤ سرود و لون غنہ ایک قسم
کی سوکھی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں اور
باندھے جاتے ہیں۔ پتاؤ۔ اردو نوشت، راج۔

قول فیصل۔ چونا پوتے کے لئے کوئی بھی سی
کی بناتے ہیں۔

موتچھ۔۔۔ (دیواؤ سرود و لون غنہ) موتچھ کے
ادپر کے بال۔ ہر دت، شارب۔ اردو نوشت
نصیب، راج۔

ج۔۔۔ موتچھ جو شیر نہتال کی کڑلیا ہے انشا

قول فیصل۔ اس کا جمع موتچھیں اور موتچھوں ہے
موتچھ ٹٹانا۔۔۔ موتچھوں کے بالوں کا تاد دے
کے اور بٹ کے کھڑا کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان
محل صرف۔ نواب صاحب بڑے شاندار آدمی تھے
ہر وقت کچھ شنائی رہتی تھی۔

موتچھ ٹٹا ڈالوں۔۔۔ اپنے دعویٰ کی صحت
اور زور دینے کے محل پر کہتے ہیں۔ جیسا کہ اسے دیا
ہی ہوگا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ کبھی جو آئیں ہم ایک تہیہ تیار ہیں
جو دڑے نہ آئیں تو موتچھ ٹٹا ڈالوں باقہ قلم
کرا ڈالوں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ پیشاب سے موتچھ ٹٹا
لوں، بھی بولتے ہیں جیسے اگر آپ کی کھوپڑی پر
ان کے محل سے بھرت نہ چڑھ بیجے تو گدھے کے
پیشاب سے موتچھ ٹٹا ڈالوں کہیے گا شریف
نہیں چار ہوں۔ (فسانہ آزاد)

بصورت جمع موتچھیں ٹٹا ڈالنا بھی بولتے ہیں
موتچھوں پر تاؤ دینا۔۔۔ موتچھوں کے
بالوں کو بل دینا، غصہ غرور یا کسی اہم کام کا
قصہ ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں اپنی بڑائی
کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ سب ہنس پڑے اور خوشی موتچھوں
پر تاؤ دینے لگے۔ (فسانہ آزاد)

موتچھوں پر میو ٹکنا۔۔۔ (جہان آ) بڑی بونچھ
ہونا، شاعر ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان
محل صرف۔ اب زمانہ بدل گیا پہلے زمانے میں
ایسے ایسے لوگ تھے کہ جن کی موتچھوں پر میو
ٹکنا تھا۔

موتچھیں پیوندی ہونا۔۔۔ وہ موتچھیں
جن میں ڈاڑھی کا کچھ حصہ شامل کر لیا جائے
کھنی موتچھیں ہونا۔ اردو صرف قبیل الاستمال
موتڈنا۔۔۔ دیواؤ سرود و لون غنہ و سکون
چہارم) بند کرنا۔ اردو صرف، مشترک۔

آگاہ اس جہاں سے نہیں غیر بھو داں

جہاں وہی ادھر سے جو موتڈ آنکھ سو گیا درد
قول فیصل۔ آنکھوں کے ساتھ ہی صرٹ ہے
موتڈ کر کھانا۔۔۔ جہاں سے گزرا دقات کرنا
حجاست بنا کر پیٹ پالنا۔ مٹا مٹا کر کھانا۔ موت
کر کھانا، دھوکے اور قریب سے گزرا دقات کرنا
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صرٹ معنی منبر میں کمی کے ساتھ
لکھنؤ کی عورتیں اند عوام بولتے ہیں۔

موتڈ کر و پیر۔۔۔ سنیا سی، سہیا ہوا فقیر
اردو صفت مذکر۔ دہلی کی زبان

ماتھے پر مرے خدا الف اللہ کا کہیو سو موتچھ بستر
تم موتڈ کر و پیر یہ بندہ ہو چلا جھمکے کر سندھ

موتڈ راج۔۔۔ دیواؤ سرود و لون غنہ و لون چہارم
ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے
بیٹ کے بال ٹٹا دئے جاتے ہیں۔

فصل۔۔۔ آج بچہ کا موتڈ ہے زلف اللغات
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
پڑھا کھا طبقہ عقیقہ کہتا ہے عقیقہ میں بکری کی
قربانی بھی آتی ہے۔

موتڈن کی رسم اہل ہند میں بھی ہے اہل ہند
صرف بچہ کا سر موتڈا جاتا ہے قربانی کا کوئی سوال
ہی نہیں

موتڈنا۔۔۔ دیواؤ سرود و لون غنہ و سکون
چہارم، بالوں کو استرے سے صاف کرنا حاجت
بنانا، موتر اشتنا۔ اردو صرف، راج۔

قول فیصل۔ بالی، سر، ڈاڑھی، موتچھیں اور
کے ساتھ ہی صرٹ ہے۔

موتڈنا۔۔۔ کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔

موتڈنا۔۔۔ کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔

موتڈنا۔۔۔ کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔

موتڈنا۔۔۔ کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔

استادوں کو اپنے ہنر کا مستحق کرنا۔

ایسے مونڈے کہتے ہیں جنے بے شعور

ہے حجات ایسے فرقت کی ضرور

(دور ہفت)

دکانچہ استادوں اور کہن سال درویشوں کے
کسی کو اپنا خاک گرد اور مرید کرنے سے بھی۔

(سرایہ زبان اردو)

مونڈنا کسی کو احسن بنانا، تادیب کرنا کچا چھٹا
کھانا ہے نہ کہ شاگرد بنانا۔ (فرنگ اتر)

قول فیصل۔ اب کسی سنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے
مونڈنا، یہ کسی سحر بہ کار درویش کا فیری میں
شاگرد کرنا، مرید کرنا، چیل بنانا، مستحق بنانا،

تلقین کرنا، ہدایت کرنا، راد پرانا، رہائی کرنا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

میلے کے ہزاروں مونڈے فقیر، جیلے
جب آفتاب کا رسی جاسور ہے کیلے نظیر

مونڈنا، بے دھوکا دے کر یا پھسلا کر مال مارنا
مکڑنا، لوٹنا، دھوکے سے لے لینا، تباہ کرنا

برباد کرنا، غارت کرنا، کچھ باقی نہ رکھنا۔ اردو
عرف، عوام اور غورتوں کی زبان، قلیل استعمال

لب پہ خرد و کلاں کے نالہ ہے
سب کو اس بت نے مونڈ ڈالا ہے جرات

مونڈھا، دہراؤ مچول دلوں خنہ، کاندھا
شانہ، دوش، اردو مذکر، راج

کر دیا ضعف نے یک دست سطل ابا
بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ڈوبا

قول فیصل۔ اس کی جمع مونڈے اور
مونڈھوں ہے۔

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے

ابھی تو عرش سے کرسی اتار لیتے ہیں رشک
مونڈھا، بے لباس کا وہ حصہ جو شانوں پر رہے
اردو مذکر، راج۔

مونڈھا، یہ ایک قسم کی بے بکیہ کرسی ایک
بیٹھنے کی چیز ہے سرکندوں یا بانس کی تیلیوں سے
بنا کر اوپر سے بن دیتے ہیں اور کرسی کی طرح
اس پر بیٹھتے ہیں۔ اردو مذکر، راج۔

زمر کا مونڈھا چمن پر کچھا
وہ بیٹھی عجب آن سے دریا

قول فیصل۔ اس کی جمع مونڈھے اور مونڈھوں
صفت ہر جو مونڈھوں کی کرسی نہیں

کہیں ساکن عرش بھی آنسریں شاہانہ
اسی کو مونڈھا دہراؤ غیر محفوظ بھی کہتے ہیں

یہ عوام کی زبان ہے۔ جیسے جو حلوئی یا قحال
ہاتھ میں لے، مونڈھا ہیل میں داہے، پتے کمر

سے گھڑے، قحال کے کنارے چراغ جلتا، بڑبڑاتا
پھرتا۔ (دلسم ہوش رہا)

مونڈھا، بے بازی میں ایک قسم کی
مغرب جو حریف کے خانے پر مارے ہیں۔ اردو مذکر

بے بازی کی اصطلاح۔
یہ بات اس بکیت کے عاشق کو صاف نہ ہو

پاٹ، طمانچہ، جاکی، کرک مونڈھا ہر کمر
مونڈھوں کے فرشتے، کناہ ہے

اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔ کاتبان اعمال
کراما کاتبین۔ مسلمانوں کی زبان۔

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے
ابھی تو عرش سے کرسی اتار لیتے ہیں

دفرنگ، آصفیہ، سرایہ زبان اردو
قول فیصل۔ اس جگہ کاتب اعمال زبانوں پر ہے۔

مونڈھے پر بٹھانا، دکانچہ، کب کرنا
(حضرت) بٹھنے مانسوں کو صورت کیا چاہیے کچھ
مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
مونڈھے والی، رنڈی، کسی بکھائی

کو کھٹے والی۔ مونڈ۔
دور ہفت، دفرنگ، آصفیہ

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
مونڈی کاٹا، دہراؤ مروت دلوں خنہ

ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جس وقت
کوئی ان کے خلاف بات کہتا ہے یا کسی سے

بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اس کے حق میں
زبان پر لاتی ہیں۔ سرنے جو گاموا۔ اردو صفت

مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
کیسی بے غیرتی یہ چھائی ہے شوق

مونڈی کاٹے کی خوات آئی ہے
قول فیصل بصورت تائیت مونڈی کاٹے زبانوں پر

مونڈس، اس رکھنے والا۔ آگام دینے والا
ساکنی، دوست، یار، ہدم، جلیں۔ ہم نشین

عربی صفت۔ اسم فاعل، فصیح، راج۔
مونڈس تنہائی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

راحت ملی کہ مونڈس تنہائی آگیا
دیکھا پور کو سامنے جب بھائی آگیا

مونڈس، میر محمد ذواب نام۔ مونڈس تخلص
آپ میر خلیق کے سچے فرزند تھے۔ ابتدا میں خلیق

سے بعد کو انیس سے کلام پر اصلاح لیتے رہے
انیس آپ کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے

اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران فرماتے، اسے
بھی میر ذواب میری وجہ سے تمہیں میدان سخن

میں کافی نقصان پہنچ رہا ہے اگر میں نہ ہوتا تو تم ہی صحت اس قابل تھے کہ جانے اور مانے جاتے جس پر میرا ذاب سر جھکا کر کہتے ۔۔ بھائی صاحب میں کس قابل ہوں ۔ میں جو کچھ بھی فکر کرتا ہوں ، آپ ہی کی دین ہے ۔

انیس کے انتقال کے بعد بڑی بھاد ج کے ساتھ رہتے تھے ۔ آپ بڑے بڑے نسخے تھے اسی بنا پر اہلیہ میرا نہیں ہینگے بیگم صاحبہ آپ کا بیحد خیال رکھتی تھیں ۔ ۸ رشتہ ۱۲۹۲ھ / ۱۸۷۵ء کی رات کو کھانا نوش فرما کر پان سے شوق فرما رہے تھے اور گھر والوں سے کچھ باتوں میں مصروف تھے اچانک ۹ لم بجے شب میں کھانسی کا دورہ پڑا ۔ اگلا لہ ان اٹھایا اور اس میں تھوکتے ہوئے اس زور سے جھکا لگا کہ اگلا لہ ان زمین میں دھنس سا گیا اور فوراً حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرمایا ۔ اپنے بھائی کے برابر دفن ہوئے ۔ انیس کے ہم عصر اور دوست مفتی میر عباس صاحب نے تاریخ کجی لکھی جو درجہ اول کے پاس محفوظ ہے فرماتے ہیں ۔

بیل روں منت چمن سندھ گل در آہن تا دیکھ خدا وں و سہا سید بگو اے اہل دل شد وں اہل جان مراح شاہ کربلا ۱۲۹۲ھ

اس کے علاوہ شہر شکوہ آبادی نے بھی اپنے آثارات کا اظہار فرمایا ہے ۔

حضرت مولس وحید عصر تھے لکھنؤ میں کی قضا آنسوں ہے وہ فصاحت وہ بلاغت وہ زبانی زاکر نامی مولا آنسوں ہائے ۱۲۹۲ھ

مونگ :- بواؤ صرف و ذوق غنہ ماش کی قسم کے ایک غلے کا نام ۔ اردو نکرہ راج آسیا آب کی ہے چشم تراپنی جس سے روز چھاتی پر مرے مونگ لے جاتے ہیں قول فیصل ۔ اسی کو کھڑے مونگ بھی کہتے ہیں ۔ **مونگا** :- (بواؤ صرف و ذوق غنہ) خرڈک حجر البحر، مرجان ۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے ۔ نذر ۔ (نور لغت)

قول فیصل ۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :- مونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے ہیں اور کثیر الہال کہلاتے ، پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیوار میں جگہ جزیرے تک اسی مونگ سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ اس وقت بیسیوں جزیرے صرف مونگ کے بنے ہوئے موجود ہیں ۔ بحر ہیفک میں آرکیڈیڈیگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انھیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں مونگ کے جزیرے اکثر مدور ہوتے ہیں اور مونگ کی دیوار میں نہایت خوشنارنگی کی ہوتی ہیں چنانچہ سرخ بھوری سبز ادھی اور سفید رنگ کی دیواریں ان تک دیکھی گئی ہیں ۔ شفاف پانی میں ان کی رنگتیں عجیب بہار دکھاتی ہیں ۔

مزا جاً درجہ دوم میں سرد خشک مانا گیا ہے ۔ ہندو لوگ اس کی مالا بناتے اور نہتوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں ۔ **مونگ برابر** :- مونگ کے برابر مونگ کی مقدار بھر ۔ اردو صفت ، راج محل ص ۵۵ ۔ دد گھڑی سبھار کی آمد سے پہلے

بتائے میں مونگ برابر رکھ کر کھانا ۔ (اختلاف سرور) قول فیصل ۔ اسی جگہ مونگ کے برابر بھی بولتے ہیں ۔ **مونگ پلاؤ** :- ایک قسم کے نکین چاول جن میں گوشت کے بجائے ثابت مونگ ڈالے جاتے ہیں ۔ اردو نکرہ راج

مونگ پھلی :- ایک قسم کا بیوہ جس کی پھلیوں میں سے بڑے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اس کی خوشبو بہت سوندھی ہوتی ہے اردو مونٹ ، راج

قول فیصل ۔ عام طور سے اس کا تلفظ موم پھلی ہوتا ہے ۔

مونگ چھاتی پر دلنا :- کسی کے سنے ایسا کوئی غل کرنا جو اس کو بہت ناگوار ہو کوئی ایسا کام کرنا جو کسی کے لئے تکلیف اور حرج کا سبب ہو لیکن وہ کچھ کہہ بھی نہ سکے اور صرف حوروں کی زبان و لیل استعمال ۔

آسیا سی ہیں چکتیا اور پھر چھاتیاں (بجرا لغت) **مونگ چھاتی پر لیں گی** :- ستم گر چھاتیاں قول فیصل ۔ اس جگہ چھاتی پر مونگ دلنا بھی ہے یہ بھی کم ہے چھاتی یا سینے پر کوڑوں دلنا اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے ۔

مونگ کی دال :- دے ہوئے مونگ ۔ (نور لغات)

قول فیصل ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے تھلکوں دار مونگ کی دال اندھوئی مونگ کی دال دھوئی مونگ کی دال اس کو کہتے ہیں کہ جب دال کے چھلکے اتار دیے گئے ہوں ۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون :-

برادری میں سبھی اپنائیت میں غریب امیر برابر
 جوتے ہیں۔ (نور اللغات و گنجینہ اقوال و افعال)
 قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 مرنگی :- (لواد معرفت و نون غنہ) ایک
 قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ۔ ماشی۔
 یہ رنگ ہندی۔ ناسپال، پھلکری ایندیس
 سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہندی، مذکور۔
 نور اللغات و سرمایہ زبان اردو
 قول فیصل۔ عام طور سے ماشی رنگ ہی
 زبانوں پر ہے۔

موسیب :- رفیع ادل و کرسوم، نختہ
والا، ہر کرنے والا، عطا کرنے والا، داد دہش
کرنے والا۔ عربی صفت، ہم فاعل، تعلیم یافتہ
طبقات کی زبان، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل :- موسیب، اعطایا، ترکیب
سے زبانوں پر ہے۔

عطا، بخشش، پیشکش۔ نذر عربی، مونث
تعلیفاتہ طبعیہ کی زبان۔

موسیقی خطی اور دراضات بہت بڑی
نفس بہت بڑی بخشش بہت بڑا عطیہ۔

فارسی ترکی محقق، نویسیانہ طبیب کی زبان۔
 قول نقل۔ ۱۵۱ جگہ مہیت کبریٰ بھی نویسیانہ
 طبقہ بولتا ہے جیسے جس غذا کا عطیہ عطی
 اور مہیت کبریٰ ہے۔ (نشانہ ۱۰۱)
 موه لیشا: سفر لیشہ کر لیا، بھالینا عاشق کر لیا
 (دور اللغات)

مرنے، تباہ ہوئے۔ اردو صفت، خودتوں کی زبان قریب بہ متروک۔

بھرا تھا۔ حدہ دید کا روز شمار پر۔
رجم اتے سادے میں کہو، اعتبار پر مختصر
موسیٰ بھیا بامن کو دان - موسیٰ بھیا
بامن کے نام :- اس محل پر پڑتے ہیں جب
کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام
کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے (مثل)

دور اللغات
قول فیصل - خودتیں موسیٰ بھیا بامن کے
نام پڑتی ہیں جیسے ایک حصہ کہیں سے آیا
مثل مشہور ہے - موسیٰ بھیا بامن کے نام اسی
حصہ کو دیکھ کر حضور نے میری دعوت کر دی۔

دس کھار
موسیٰ بھیا کی بڑی بڑی آنکھیں
مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا
کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے
کے بعد کرنا کی جگہ مستقل ہے۔ مثل

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے
موسیٰ بھیا کی بڑی بڑی آنکھیں لکھا ہے اور
معنی دے گئے ہیں مرے ہوئے بامی کی صفت
میں جاسے بقنا مبالغہ کر دے۔ مرے ہوئے رشتہ دار
کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات
کا امتحان یا ثبوت نہ ہو سکے۔ اسے چاہتے ہیں

جس قدر بڑھاکر بیان کر دیتے ہیں :-
گھنوں کی خودتیں اس جگہ مرے بھل کے بڑے
بڑے دیدے ہوتی ہیں۔

موسیٰ بھیا پر تین دن بھاری :- موت
کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔

مکہ کہتی ہے ہوتے ہیں موسیٰ بھیا پر تین دن بھاری
یہ تکلیف سفر جانے کی کل پر سوں اور سوں تک
(دور اللغات)

قول فیصل - کھنوں اس جگہ مردے پر بھی تین
دن بھاری ہوتے ہیں۔ زبانوں پر ہے۔

موسیٰ بھیا پر سو ڈرتے :- اس محل پر پڑتے
ہیں جب کوئی پہلے ہی سے کسی مصیبت میں مبتلا
ہو اور دوسری مصیبت اس پر آجائے مصیبت

زدہ پر متزاہ مصیبت - آنت پر آفت آئی۔ اردو
مثل - عوام اور خودتوں کی زبان بھیل الامتثال
محل صحت - اب سینے کے موسیٰ بھیا پر سو ڈرتے
ایک تو یہ ہے غرق ہوئی دوسرے طرح یہ ہوا
کہ کاشٹیل نے چالان کر دیا۔ (فنا آواز)

قول فیصل - اب اس جگہ عام طور سے مرے
پر سو ڈرتے یا مرے پر سو ڈرتے زبانوں پر ہے
موسیٰ بھیا جوں :- (کنایت) سست قدم، نہایت
غریب اور مسکین کا ہل وجود - اردو موت
متروک۔

نہیں تو اب ترے سیار کی ہے یوں چلتی
اس روشنی اور چلے اور نہ موسیٰ بھیا چلتی
موسیٰ بھیا جینے اکھاڑ ڈالنا کسی کے
زندہ اور مردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر
کرنا، بکھان ڈالنا، مردوں اور زندوں کو پٹن
ڈالنا۔ اردو صفت، خودتوں کی زبان قریب
بہ متروک۔

موسیٰ بھیا جینے اکھاڑ ڈالوں گی
مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں کی
موسیٰ بھیا :- دل بھیم ادل و فتح دم و تشدید
سوم نکسور) تاسیہ د کرنے والا، مرد کرنے

والا - مردگار، مردان، حاشی، شکر - عربی
صفت، اسم فاعل، فعیج، راج -

قول فیصل - اس کی عربی جمع موسیٰ بھیا ہے
موسیٰ بھیا :- سلام تشدید سوم مفتوح) تاسیہ د کیا گیا
مرد دیا گیا، مضبوط کیا گیا، قوی کیا گیا، زور دیا گیا
حایت کیا گیا - عربی صفت اسم مفعول تعلیما فہ
طبیقہ کی زبان۔

قول فیصل - موسیٰ بھیا من اللہ - یعنی اللہ کی طرف سے
سے مدد کیا گیا کی ترکیب سے تعلیما فہ طبعہ پڑتا ہے
موسیٰ بھیا :- (فتح اول) یائے محذوف) ایک
قسم کے بڑے سوکھے ہوئے انگور - ایک قسم کی
بڑی کشمش منقہ موسیٰ بھیا کی صفت ہے - مناری
مذکر حکماء کی اصطلاح۔

قول فیصل - عوام اسی کو غلط فہمی سے منقہ
کھنے لگے۔ اطباء موسیٰ بھیا کی ترکیب سے نسخوں
میں لکھتے ہیں یعنی بیج نکالا ہوا موسیٰ بھیا بیج نکال کر
صاف کیا ہوا موسیٰ بھیا۔

موسیٰ بھیا زہار :- وہ بال جو زہر ناپا ہوتے
ہیں۔ کالے بال، جھانٹیں - فارسی ترکیب، مذکر
تعلیما فہ طبعہ کی زبان۔

محل صحت - ایک دیوانہ نامقول عقل سے
محول زمین پر بالکل رہنہ تھا۔ موسیٰ بھیا زہار
لگے ہوئے دانت منہ میں سیاہ تھے۔

دھسم پوشش دیا
موسیٰ بھیا کمر :- پتلی کمر، مشق کی کمر، لے اسٹیل
موسیٰ بھیا - فارسی ترکیب، صفت، تعلیما فہ طبعہ
کی زبان، تفسیل الامتثال -
جنوں موسیٰ بھیا کمر میں جو نقد ہو فساد -
مہین بال کے مانند نیشتر لینا کھنوں

قدول فیصلہ: کہی کے ساتھ اسی جگہ ٹوٹے میان
بھی زالوں پر ہے۔

موتے میاں سے تار نظر شر سار ہے
درخجف میرا بالی مگر آتشکار ہے

مونی مانی ٹوٹی سگانی :- مرتبی ادبہ نگار

کے منہ سے سارے رشتے ہیں جہاں ماں مری سارے
رشتے القط۔ معاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض
نہیں ہوتی مرنے کے بعد سب رشتے منقطع ہو جاتے
ہیں۔ کہاوت۔ دفر مہاک آصفیہ و فر مہاک اثر

مکتوب فیضی: کمی کے ساتھ عورتیں بولہتی ہیں۔
مکتوبے مبارک :- کسی بزرگ کے مقدس
بال جو بلور تبرک اور نشانی رکھے جائیں ہمیشہ
آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے
واسطے مخصوص ہے۔ (ذرا غور)

قول فیصلہ - صرف آنحضرت کے ریش مبارک
کے بالوں کے لئے مستعمل ہے اور یہ اہلسنت حضرات

کی خاص اصطلاح ہے :-
 مونی مہی کی نشانی :- مرے ہوئے آدمی
 کی نشانی - ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد
 ستونی کی اولاد - اردو صرف ، عورتوں کی
 زبان - تھیل الاستعمال -

محل صرف اس نے بلا میں لیں اور کہا اے
بچی تو مونی مٹی کی نشانی ہے۔ میں اور میری ماں
ایک ہی جگہ رہتے تھے۔ (ظلم ہوش و با)
اسے جسے میں خلق کر دیتا ہوں۔ غناغ ہوئے تو یادگار
بھی نہ رہے گی۔ مونی مٹی کی نشانی اسے کہتے ہیں۔

منوئی باتھ بڑائی جس کو چاہے دے۔

عزت خدا کی طرف سے ہے۔ (ذفر شہگ اشہ)
قول فیضیل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مویا دینا :- (برادرجول) ہلکی تری ہینچانا۔

پانی کے بکے چھینٹے دینا۔ اردو صرف عجمیوں کی زبان

موشی - (بفتح اول دیاے جمول) چوپائے، بھینس، بکری
 اٹھائے، بیل، بھیدر وغیرہ۔ عربی مذکر، فصح، راج۔

محل صرف۔ ان کو ان گھانسل کا پتہ لک گیا ہے جن کے کھانے سے موتی تیار ہوتا ہے۔

قول فیصل۔ مولشی امامہ مویشی جمع اشہ

کا سہ یعنی چار پائے۔ جہاں چوپائے رکھے یا
باندھے جائیں اس کو مویشی خانہ کہتے ہیں۔

مہ :- (باصبح) ماہ کا نصف امر، ناریں اندر
فصیح، راج۔

اس مہ کو میرے پاس جو دیکھا دم کھر
غصہ سے آفتاب کا منہ لال ہو گیا

قتل فیصل۔ مدد و انجم ملائے بھی ہوئے ہیں کسی
ہیں چاند تارے۔

میری ندامت دردِ دل کی جگہ پر
کھرا دیے ہیں کچھ مہرِ انجمِ جواب میں

مصر ۱- (باسم) اہلیہ، ماہ ۸ صفت ۱۶۰
مذکر، فصیح، راجح۔

اس برس ماہ کوئی جرمہ شعبان نہوا

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ کہہ دے کہ ترکیب سے تعلیم یافتہ
حقیقتہً لوثنا ہے۔

ہمسار۔ (ربالفتح) بڑا، بزرگ، اعلیٰ
کلاں غنیمت، سنکرت صفت، راج۔

قتول فیصل: تنہا نہیں ہوتے، مہاراجہ جیہاڑی
مہاراجہ: وغیرہ کی ترکیبوں سے نہ بالوں پر ہے۔

زیادہ - اردو صفت، دوام اور عورتوں کی زبان

محل صدف - تم کس کے چکر میں پڑے ہو وہ مہیا
جانیو ہے ۔

مہابت ۱۔ (سبع اول و چہارم) شان و شوکت
جہ و جلال عظمت و شکوہ، فارسی مکتب تعلیم

حقائق کی زبان، تفسیر الاستعمال۔

مسابیل :- دفعہ اول و چہارم

ارود صفت قریب بمتردک

اس سے جیتی نہ تھی کوئی دانی

ہے اور یہ اہل ہند کی زبان ہے۔

عظیم، بہت زیادہ جنگ، جنگ و ہیل۔

محل صرف - خدا بچائے ان لوگوں سے و

مہاجھارت ۱۔ وہ بڑی بڑی جگہ

Page 10

جاری رہی سنسکرت، مذکر، راج۔

محل صفت۔ یہ وہ ناتراشندہ پتھر جن سے ہندو زبان اردو کے حسین جمیل بت تراشے جانے والے تھے شاید ہماچل بھارت ہی کے وقت عالم وجود میں آچکے تھے۔
(ہندو گنگا ن ہزار رنگ)

قول فیصل۔ عام طور سے ہماچل بھارت کی لڑائی اور ہماچل بھارت کی جنگ کی ترکیب سے زیادہ پر ہے۔

ہماچل بھارت :- تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کورول اور پانڈول کی لڑائی کا حال درج ہے سنسکرت، مذکر، راج۔

محل صفت۔ ہماچل بھارت میں جہاں یہ ہشت کے لاکٹا گرہ (لاہ کا گھر) جانے کا بیان ہے۔
(ہندو گنگا ن ہزار رنگ)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ہماچل بھارت کی ترکیب سے بولتے ہیں یہ اہل ہندو حضرات کی زبان ہے ہماچل کے نام سے ایک سیلہ بھی ہوتا ہے جو ہماچل بھارت کا پتہ کہلاتا ہے۔ مندرجہ ہماچل کے نام سے منسوب ہوتے ہیں اردو ہماچل بھارت کا مستند کہلاتا ہے۔

ہماچل بھارت :- دی۔ نیک آدمی۔ ہندی مذکر۔
(ذکر اللغات)

قول فیصل۔ یہ اہل ہندو کی خاص زبان ہے اس کے معنی ہیں بہت بڑا اللہ والا صفت راجہ جیسے جاتا ہے۔ ہماچل کا مذہبی وغیرہ ہماچل :- کاغذ کا جال جو قہقہے سے کتر کر بناتے ہیں۔ اردو مذکر۔ قریب بہرہ۔

دوا لکھنوں میں یہ ماہ کا حال

مقراض میں جطر جہا جال

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ہماچل بھارت ہے۔ ہماچل بھارت کے لکے بھی بولتے ہیں۔

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ہماچل بھارت ہے۔ اردو جمع ہماچل بھارت ہے۔

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

رستو کی کو کہتے ہیں جو سو پر روپیہ چلاتا ہو اور سامان گردیں رکھتا ہو یہ ضرور ہے کہ وہ جب دولت ہی ہوتا ہے جیسے دو تین گندے گھر کے خرچ میں گئے دھیلے پیسے کا سلیھا تباخوار پایا پھر موی کے موی۔ ہماچل کے بچپن روپے چھ پیسے سے بیاک نہ ہوئے۔ (فسانہ آزاد) ہماچل بھارت :- لین دین کرنا، ہماچل کا کام۔ سامان گردیں رکھنے سو پر روپیہ چلانے کا کام۔ (اردو صفت، موش، راج)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

ہماچل بھارت :- (فتح اول دیائے مروت) ہنومان جی کا خطاب۔ سنسکرت، مذکر (ذکر اللغات)

جیسے آج کسی اچھے کی صورت دیکھ کر اٹھے۔
گر دہی چاراج جو اس لائق تھے کہ وہ وہی سے
ڈنڈوت کرے۔ (فسانہ آزاد)

تہا راجا :- بڑا راجا، راجاؤں میں بڑا
راجا۔ اردو صفت، راج۔

محل صفت۔ تہا راجا دھر تراش کی دشتری گندہ
جی ایسی عالم بھر نہیں کہ پیاس جی جیسے عالم اہل
سے علمی بحث ہو کر قتی لفظی (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق راجہ کی
اس کی جمع تہا راجگان بھی زبانوں پر ہے۔
راجگان تہا راجگان کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
تہا راجکمار :- تہا راجا کا دلچسپ سے چھوٹا
رہکا۔ اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صفت۔ محمود آباد کے تہا راجکمار جناب
محمد امیر حیدر خاں صاحب کو تم نے مرثیہ پڑھتے
نہیں سنا ہے بہت لاجواب مرثیہ پڑھتے ہیں۔
تہا راجوں کے راجہ :- بڑے راجاؤں
کے راجا۔

تہا راجوں کے راجہ اسے جنوں ڈنڈوت پر تھوڑے کو
یہی اب دل میں آتا ہے کوئی پوچھی رقم کیجے
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
تہا راجہ ہندوؤں کا وطن جو دکن میں ہے
نیک براہ۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ ہندی
مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اب حکومت ہند کے اہم سبوں میں
سے ایک صوبہ ہے جس کا دارالسلطنت ممبئی ہے
تہا رانی :- بڑے راجہ کی بیگم، بڑی رانی
اردو مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ تہا رانی صاحبہ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
تہا رانی :- اس لفظ سے ہندو سوز عورتوں کو
خطاب کرتے ہیں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
تہا رت :- (دفعہ اول و چارم) مشق، کثرت
رابط، عادت، عربی مؤنث، فصیح، راج۔

تہا رت :- استعداد، لیاقت، دخل، دسترس
مراغلت، درک، ادراک، رسائی، عربی صفت
مؤنث، فصیح، راج۔

اس قدر علم قیام ہے تہا رت ہو گئے
صورتحال سے ہر دل کا حیاں راز ستیر لکھو
تہا رت :- استاد، کاریگری، ہنرمندی
عربی مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تہا رت :- تیز دستی، چابک دستی، فارسی
صفت، فصیح، راج۔

تہا رت :- علم دشور، دقوت، قابلیت
سلیقہ، دقت، فارسی صفت، فصیح، راج۔
تہا رت :- (دفعہ اول) وہ چھوٹی بھینسی جو
ایام شباب میں نوجوان لڑکے، لڑکیوں کے خساروں
پر نکل آتی ہے۔ اردو مذکر، راج۔

اللہ کے نام کی کہ وہ دکھوں کے آئینہ
کرتا ہے لب اپنے ہاں کے عکس پر

قول فیصل۔ پڑنا، پیدا ہونا کے ساتھ صرف تھا۔
یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں ہمارے سینہ کاروں
قطرہ خن جا پڑے منہ پر اگر تمہارے
دیکھ کر آئینہ ہزار ہر صورت سے
ہوتے ہیں جوش جوانی میں ہمارے پیدا

اب صرف لکھنا کے ساتھ ہوتے ہیں اور زیادہ تر
بصورت جمع ہمارے لکھنا زبانوں پر ہے۔

تہا سنگھ :- (دفعہ اول و چارم) نون خندہ
گفتنی کاسب سے بڑا اور اخیر درجہ گفتنی کاسب
سے آخری عدد۔ اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صفت۔ سلاطین کا شمار عجیب نہیں کہ تہا سنگھ
کے ایک ہنگ سنج گیا ہوگا۔ (دفعہ اول)

قول فیصل۔ اس کی ترتیب اس طرح ہے۔
اکائی، دہائی، ہیکڑہ، ہزار، دس ہزار، لاکھ،
دس لاکھ، کروڑ، دس کروڑ، ارب، دس ارب، کھرب
دس کھرب، نیل، بیس نیل، پدم دس پدم۔ سنگھ
دس سنگھ۔ تہا سنگھ۔

تہا شیر :- (دفعہ اول و چارم) بھول، ایک شتم
کی بڑی ٹھیلی۔ اردو صفت، مؤنث، راج۔

تہا مال :- شہر کی سکیوں کا چھتہ۔ اردو مؤنث
قلیل الاستعمال۔

تہا مال :- جنگی رخ، مذکر۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ مل لکھنا نہیں ہوتے۔

تہا مال :- شکاری
قدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو
کر نفس شوم ساکت تہا مال کے چلے
(دور لغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
تہا لک :- (دفعہ اول و چارم) سنگھ کی
جمع، خوفناک جگہ، ہلاک ہونے کی جگہیں، ہلاکت
کے معنی اور موقع۔ عربی جمع مذکر قلیل الاستعمال
زبان قلیل الاستعمال۔

تہا نام :- (دفعہ اول) خطرناک اور دشوار
کام، امالات عظیمہ بڑے اور اہم کام۔ عربی صفت
قلمیافتہ طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تہا نہیں ہوتے۔ تہا نام

قول فیصل۔ عام طور سے رواج نہیں ہے۔
مستعمل ہے۔

مہر دی :- (بغیر اول دفع سوم) وایت پانے والا۔ راہ راست پانے والا۔ سیدھے رستے پر چلنے والا۔ عربی صفت۔ اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مہر تری :- وایت کیا گیا۔ وایت پایا ہوا عربی صفت۔ اسم مفعول۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان مہتر :- (بکسر اول دفع سوم) رئیس، بزرگ سب سے بڑا آقا، خادم، پیر۔ فارسی مذکر، فطیل الاستقال۔

ہر نے سوار سے کہا ملکوں میں اب ڈھونڈتے ہیں تیرے اشعار کا ہر کتبہ و مہتر کا خذ سوار مہتر، مٹا خاکروب، بھنگی، حلال خور۔ اردو مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر جمہور بھی زبانوں پر ہے۔ مہترانی :- بھنگن، مہتر کی بیوی، انسانوں کا فضلہ اٹھانے والی، سڑکوں پر جھاڑ دینے اور صفائی کرنے والی۔ اردو مؤنث، راج۔

دل بھی آیا تو مہترانی پر جھاڑو بھر جائے اس جوانی پر مہترانی :- بھٹیاری، اردو مؤنث، قربت سترہ گ۔

محل صرف :- جو ادھر ادھر پر زیر حراست بی بھٹیاری رہے دو چارٹ بڈ پکارتے ہیں۔ مہترانی، مہترانی میں بیٹیا ہوں، (دشنامہ آزاد) مہتر پاشان :- (بغیر اول دفع دوم) شاندار، شاندار طریقے سے، منظم طور پر عربی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

مہتر :- (بغیر اول دفع دوم و کسر سوم) انتہام کرنے والا، منظم سربراہکار، انفرام کرنے والا، اردو صفت، راج۔

آئی ہو درج کے جزو دیکھائی کی دختر۔ منتم تا سم دا کبر تھے اردو درادھر نفیس مہتر عربی میں انتہام سے، اسم فاعل ہے اور اسم مفعول مہتر ہے جو انتہام کا صیغہ اسم مفعول مہتر پاشان تو مستعمل ہے لیکن اسم فاعل مہتر جو در اصل منتم تھا اسی کو اصل اردو استعمال کرتے ہیں حالانکہ مضائقہ ہونے کے سبب مہتر ہونا چاہیے جیسے اضطراب سے مضطر، اعتراف سے معتر۔

مہتر :- (بغیر اول دفع دوم و کسر سوم) انتہام کرنے والا، منظم سربراہکار، انفرام کرنے والا، اردو صفت، راج۔

قول فیصل۔ اس جگہ منفرم زبانوں پر زیادہ ہے مہر حبیب :- چاندی پشانی والا، چاند سے نکھڑے والا (بھارت)، محبوب، مشتوق، خوبصورت حسین، فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

محل صرف :- تیسرے دن فقیرانہ لباس پہن کر ہرے ہرے پیڑوں کے گھنڈے سائے میں اُن بیٹے میاں آزاد گلفام و نازک اندام حسین و جمیل تو تھے ہی۔ (دشنامہ آزاد)

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع مہر جیوں ہے اور فارسی جمع مہر جییاں ہے۔ جیسے حبیبان جنہر میں مو اور مہر جییاں تو اس ابرو کی شانہ چال نامی پوشاک بکھرے ہوئے بالی۔ (دشنامہ آزاد) اسی جگہ ماہ جیوں اور بجات جمع ماہ جیوں بھی مستعمل و فصیح ہے۔

کے گز میں ماہ جیوں کی چوٹیاں برسوں عشق

مہر جال :- چاند سے چہرے والا، وہ چہچاند کی طرح دکھائی دے۔ (بھارت) خوبصورت حسین فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف :- برقی نے صورت اپنی زن مہر جالی کی بنائی، لفظ پافل مہر از سے رائج پور پور چھپے بیٹے۔ (طلمس ہوش ربا) مہر جگر :- (بغیر اول دفع دوم و کسر سوم) چھوڑا گیا، فراق زدہ، جدا کیا گیا، عربی صفت، اسم مفعول، فصیح، راج۔

عربی میں یہ تھا زینت و کلوٹم کو ترقیم مہر جگر :- (بغیر اول دفع دوم و کسر سوم) چھوڑا گیا، فراق زدہ، جدا کیا گیا، عربی صفت، اسم مفعول، فصیح، راج۔

مہر جگر :- (بغیر اول دفع دوم و کسر سوم) چھوڑا گیا، فراق زدہ، جدا کیا گیا، عربی صفت، اسم مفعول، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ ازہد تا لحد اور جہد سے تامل کی ترکیب سے بھی راج ہے۔

دنیا کے ہیں جھگڑے جی کے جنجال اشتہر ہے جہد سے تامل یہی حال اسی جگہ تعلیم یافتہ طبقہ میں المہدی کی المحدث بولتا ہے۔ مہر علیا :- تعلیم یافتہ شاہوں یا امرا کی بیگمات

کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے خاص کر اس پر جو
دلی عباد کی ماں ہو۔ (نور انشا)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نہدی :- ہدایت کرنے والا۔ رہنما، پیشوا
نہدی :- ہر عربی صفت، اسم فاعل، فاعل، نفع، راجع
نہدی :- شیوں کے بارے میں امام جو
پیدا ہو چکے ہیں اور جن کا ظہور جب مشیت
الہی ہوگی تو ہوگا۔ امام محمد ہدی آخر الزماں
عربی مذکر، نفع، راجع۔

قول فیصل۔ آپ ہی کو ہدی موعود، ہدی
دی، ہدی آخر الزماں، ہدی دوداں، ہدی
زمانہ جیزہ بھی کہتے ہیں۔

زمانہ ہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیں سلام یاں حضرت کا مومن

ہیں اگر اگر بتان لطف ہدی دیں میں
نشین جلیوں کا برق کے ہاتھوں خزاں کیوں لکھ دی

اے صل علی ہدی دوران ہوا پیدا

سرد فرخناک علی بھی ہیں بنو بھی لکھ دی

نہدی ماحولت سار ہر آگے آگے ہو سکے
نہدی محفل ہندی دوران لکھ دی لکھ دی

امام عصر ہدی زمانہ کی ولادت ہے

نہدی آگے پھر عالم اسکاں بسا لے کو

نہدی اعلیٰ و فنی دم و تشدید موم

نہدی شائستہ، پاکیزہ، تہذیب یافتہ

نہدی خلیق، عیوں سے پاک، پاک کیا گیا۔

عربی صفت، اسم مفعول، نفع، راجع۔

نہدی صفت۔ آغا محمد اطہر بڑے مہذب اور

شائستہ اور آراستہ خیالات کے آدمی تھے
بڑے زبان آور اور فاضل زبان کے محقق تھے۔
(سیر کھار)

قول فیصل۔ ہند بانہ بمعنی تہذیب و شائستگی
کے ساتھ کے سنوں میں بھی مشتمل ہے جو فارسی ہے

کرنگ یہ کو دنا اچھلتا

لازم ہے ہند بانہ چلتا صفت لکھ دی

نہدی :- نام سید محمد میرزا، مہذب

تخلص۔ ۱۶۰۰ ہجری ۱۱۹۰ء کو بنگالہ

نیاطل صاحبہ منصوبہ لکھنو پیدا ہوئے بھائی بھائی

نسب امام ہشتم حضرت امام رضاؑ غریب تک

پہنچے۔ جد اعلیٰ سید ذوالفقار علی صاحب تھے

ان کے فرزند سید محمد میرزا انش شاگرد ناسخ

تھے۔ یہ صاحب دیوان تھے اور اپنے ہمد کے

مستند اساتذہ میں شمار کئے جاتے تھے۔ ان

کے پانچ فرزند تھے۔ سید حسین میرزا عشق،

سید میرزا عشق، سید احمد میرزا اصباح

سید ذاب میرزا عاشق، سید عباس میرزا جبر

مواہب مہذب الفات کا سلسلہ ان کے

بڑے فرزند سید حسین میرزا عشق سے چلا ہے

عشق کے فرزند ادب اور ادب کے فرزند

سید شکر میرزا مودب، مودب کے فرزند

سید محمد میرزا مہذب۔ سید محمد میرزا مہذب کے

نانا جناب سید محمد ہادی صاحب زادے تھے جو

جناب عشق کے شاگرد بھی تھے، اور جناب عشق

نے انھیں کے لئے ایک رسالہ فن شاعری پر

لکھا تھا جس کو جناب سید مسعود حسن رهنوی

ادیب نے شائع بھی کر دیا ہے۔

تعلیم :- ۱۰ سال کی عمر میں ابتدائی تعلیم کا

سلسلہ گھر پر شروع ہوا اس کے بعد مدرسہ

سلطان المدارس میں درجہ سند الافرار

تک تعلیم حاصل کی اور بعض وجوہ سے

مدرسہ شارع الشرائع المعروف بہ خانہ علم
میں فاضل میں داخلہ لیا اور وہاں کی آخری
سند امتاز الافرار حاصل کی۔ لکھنو
پرنسپل سے دیر کامل کا امتحان بھی پاس کیا
شعر شاعری :- گھر کے شاعرانہ اعداد
ماحول میں آنکھ کھولی اس لئے دس گیارہ
سال کی عمر میں ہی شریعت کی طرف طبیعت
راغب ہو گئی۔ تقریباً پندرہ سال کی عمر
میں جناب مودب صاحب مرحوم نے ایک
مصرعہ طرح دیا کہ اس میں سلام کہو مصرع
یہ تھا۔

کھا حرنے سپاہ اشقیائے

انہوں نے اس طرح میرا کچھ اشارہ کے طرح

کے مصرعے پر مصرعے لگا کے مطلع کیا۔

عداوت ہے عبت شاہ ہدایہ

کھا حرنے سپاہ اشقیائے

سلام کے آخری شعر جناب مودب

بہت خوش ہوئے اور بہت ہمت افزائی

کی شریعت ہے۔

ہوئے پاں دمن، دال کی سیر کر لی

کہ جنت متصل ہے کو بلا سے

اس کے بعد امد طرحوں میں سلام، غزلیں وغیرہ

کہتے رہے۔ پھر آپ نے اپنے گھر پر ہر سنگ کی

ایک طرحی شاعری کی بنا کی جس کا سلسلہ چھ

سات سال تک بلاناغہ چلا رہا۔ اس کے

علاوہ شہر میں اور بیرون شہر شاعروں میں

شرکت رہی غزلوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچی

ہے لیکن وہ سب ایک جگہ جمع نہیں ہیں

مؤثر غزل کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

روح پھری رہی نہ ہوا شکل مجھ کو
ذبح کے بعد جو دیکھا کیا قاتل مجھ کو

دُزدیدہ اک نظر سے چہ پہ ڈال کے
آنکھوں کی راہ لے گئے دل کو نکال کے

دو چار ہم غریبوں کے بس آسناں جلائے
گلشن میں بلیاں بھی کریں دیکھ بھال کے

ایک شکل کو بری کے دوسری شکل سے ہم
دادت چاہتے ہیں صاحبانِ دل سے ہم

آئیے جلد آئیے اب دم ہوں پر آچکا
آخری آواز دیتے ہیں بڑی شکل سے ہم
غزلوں کے علاوہ اپنے خانہ انی فن میں
مرتبہ گوئی کہ ہم جاری رکھا۔ اور اب تک
۸۵ مرانی کہے ہیں، بسا اتر مرثیہ خوانی
ہندوستان کے مختلف شہروں میں برابر جاتے
رہے۔ خصوصیت کے ساتھ۔ پٹنہ، آگرہ،
جانبیہ، بنیں آباد، (امام آباد، بنارس)، شیخوپورہ
حیں آباد، صوبہ بہار، ممبئی، کنگہ وغیرہ
حیدر آباد، گنن بھی بسا اتر ذکر کا ایک
مرتبہ تک گئے اور ہر سے زیادہ کامیابی
داخل کی۔ پیارے صاحب رشید کے بعد
اگر کسی دوسرے کو ایسی کامیابی حاصل ہوئی
تو وہ مبذہ ہیں۔

حیدر آباد کی مجلسوں میں ابتدا واپس
والہ مرحوم سید عسکری میرزا صاحب مودب
کی چٹیا خوانی میں پڑھتے رہے پھر ان کی

زندگی ہی میں باقاعدہ دہلی کی مجلسیں ان
کو پڑھنا پڑھیں۔ نواب بہرام الدولہ بہادر
کی زندگی میں نواب خان خاناناں بہادر
بہادر کی دیر پڑھی میں مجلسیں پڑھتے رہے
نواب بہرام الدولہ بہادر کے انتقال کے بعد
ان کے فرزند نواب ترازاب یار جنگ بہادر
کی بنا کردہ مجلسیں پڑھتے رہے۔ سلسلہ
تک سفر حیدر آباد کا سلسلہ رہا اس کے بعد
سے باقاعدہ دہلی کوئی مرثیہ خوان نہ گیا۔
نہ وہی مجلسیں پڑھیں۔

مرثیہ کی زندگی کی چند اہم مجلسوں میں
ایک مجلس وہ بھی ہے جس کی بنا انجمنی صدر
جمہوریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے
بہار کی گورنری کے زمانے میں پٹنہ میں گورنر
ہاؤس میں منعقد کی تھی جس کے باقاعدہ
کارڈ چھپوا کے سرزین شہر میں تقسیم کئے
اور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں خود ڈاکٹر
ذاکر حسین صاحب زیرِ نیر اثرین فرما رہے
آخر میں تبرک تقسیم کیا گیا۔

مرثیہ نے علاوہ ۸۵ مرثیوں کے
سیکڑوں رباعیاں، قصائد اور سلام وغیرہ
کہے اس کے علاوہ تاریخ گوئی میں بھی
ملکہ خاص حاصل ہے اور سیکڑوں قطعات
تاریخ بھی نظم فرمائے ہیں۔

دنیا کے شاعری اور خصوصاً مرثیہ گوئی میں
جسکا بچانے کے علاوہ حضرت مبذہ کی زندگی
کا سب سے اہم کارنامہ "مبذہ اللغات" ہے
جو چالیس سال کی شبانہ روز کی محنت کے بعد
منظر عام پر آچکا ہے اور جس کی یہ تیسری جلد

ناظرین کے ملاحظے میں ہے اور بلاشبہ ایک
کیا جاسکتا ہے کہ دنیا کے لغات میں اردو کا اتنا
جامع ضخیم اور مستند مکمل کوئی اور لغت ابھی
تک عالم وجود میں نہیں آیا ہے۔

اس کے علاوہ بھی حضرت مبذہ ۲۸ دوسری
کتابوں کے مصنف و مؤلف بھی ہیں جس میں بہت
سے اساتذہ کے غیر مطبوعہ مرثیہ غزلیات وغیرہ
طبع ہوئے ہیں۔

ایک کتاب اور شاعری کے نام سے کبھی
جو دو حصوں میں طبع ہوئی ہے اس کتاب کا بھی
کوئی جواب نہیں ہے۔ اس کا موضوع علمِ عربی
ہے اس میں ناولانہ رنگ ہیں اور فرعی شاعر
مرانا صاحب اور نواب صاحب ہیں جو ہر سہ
اپنی غزلیں ابتداء کے پاس لاتے ہیں ان غزلوں
میں عبد اشعری عبید نظم کئے ہیں اور جب
شاگرد غزل لاتا ہے تو استادانِ عبید، در نقاب
کے بارے میں شاگرد کو بتاتا ہے علمِ عربی اور شعر
گوئی کے تمام مسائل اس کتاب میں خوبصورتی
کے ساتھ جمع کر دیئے گئے ہیں کہ اس کو پڑھنے کے
بعد کوئی عربی غزل بھی کسی سے سرزد نہیں ہو سکتی۔

حضرت مبذہ کے کارناموں کو سراہنے والوں میں
ہندوستان بھر میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہیں
لیکن چند نام خصوصیت کے حامل ہیں جیسے انجمنی
ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب صدر جمہوریہ ہند
آنجنابی فخر الدین علی احمد صاحب صدر جمہوریہ
ہند، پٹنہ، اہر لال، ہندو، مولانا ابوالکلام آزاد
حافظ محمد ابراہیم، پروفیسر جایدی کبیر، ڈاکٹر سید تاج
ڈاکٹر گوپالارائی، سابق گورنر یوپی، ڈاکٹر فیض
سابقہ مرکزی وزیر تعلیم، اکبر علی خاں، سابق

عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مہر زبان: سادہ، مقابلہ، اور دھوکہ (عام یا خود تول کی زبان) قول فیصل: اس کے معنی نشانہ زد بھی ہیں اور پر کے اٹھانے کے ساتھ "مہر پر" کی ترکیب سے متعلق ہے اس کے دیکھائی نہیں پڑتی ہیں۔

مہر آنا: سادہ کنا، مٹری بات کہنا اشارتاً یا کناہتہ مٹری کرنا، مٹری مارنا، چھڑنا۔ اور صرف، مٹری

شہر ہونا کہ ہے مہر دہن کی سی خوشی مہر ابھی ابھی وہ مہر دہن نہیں آتا

مہر اچھا: مہر کے جوڑی کا اچھی طرح نمایاں ہونا، مہر کلفش، مہرنا، مہر کا نمایاں ہونا، کلف پر چسپیدہ، مہر کا کلف سے جبا ہونا۔ اور دو کلف فصیح، رائج

لکھ چاہوں بہ لغات سے نہیں آتی مہر۔ یاد کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں ہاشق مہر اوبانا: مہر اوبانا، سادہ اور کنا۔ مہر راہ ہونا۔

دل غناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور روکنا: ہر سبب رشتہ کا مہر کا کلف مٹری (مٹری لغات)

قول فیصل: مہر اوبانا کوئی نہیں ہوتا مہر راہ

روکنا: عوام اور خود تول کی زبان ہے۔ مٹری اور کنا: عورت، بیوی، جودو، مٹری

مٹری: دیوانوں کی زبان۔ مٹری: مٹری جو کلف پر مہر کرنے کے صلہ میں قاصد کو دیتے ہیں۔ مہر گاہی کرائی کی اجرت۔

مٹری فیصل: صاحب فرشتہ آصفیہ نے اس کو کھنڈ کی زبان لکھا ہے اور اس کا اطلاق

مہرانا لکھا ہے۔ لیکن وہی لکھنا نہیں پڑتا۔

مہر انیاں: بہت سی مہر انیاں، مہر راہ اوبان کی بیویاں۔ اور دو کلف قلیل الاستعمال۔ محل صرف: زمانہ سلف کے ہندو دور کی خلدادی میں راجاؤں اور مہاراجاؤں تک مہر انیاں اور انیاں پڑھنے لکھنے میں محنت کرتی تھیں (میر کھار) قول فیصل: مہرانی، مہارانی کا مخفف ہے یہ اس کی جمع ہے۔

مہر بان: دیکر اول سکون دوم (سوم) شفقہ کرنے والا، پیادہ کرنے والا، دوست، یاد بہت کرنے والا، غنایت کرنے والا۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

وقت دین اس وقت دنیا پر خاک اتنی پڑی ہاتھ چپ گیا میرا اور میرا مہر بان دیکھنے لگتی مہر بان: مٹری لغات کرنے والا، توجہ کرنے والا غنایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہر بان توکل مہر بان: (نرم رنگ آصفیہ)

قول فیصل: ان مسنون کی کوئی خصوصیت نہیں ہے مہر بانڈھنا: مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا اور دو کلف، فصیح، رائج۔

قول فیصل: بندھنا، بندھنا کی صورت سے بھی پڑتا ہے۔

مہر بان دیکھنا: مہر بان یا نا، خوش فہم آنا، مزہ اور مٹری پانا۔ اور دو کلف، فصیح، رائج

مٹری جو ہم نے اخیر آج مہر بان دیکھا رہا ہے مہر بان: مٹری لکھا آسمان دیکھا خیر آبادی مہر بان: مہرانی، مٹری: عوام کی زبان اور لغات۔ عام باز اور زبان) مٹری فیصل: صاحب قاصد اس لفظ لکھتے ہیں۔

غلط ہے۔ اسی طرح ناراضگی اور ادائیگی۔ جس لفظ کے اخیر میں (ہ) ہو اگر اس پر یاے مصدوری لگائی جائے تو (ہ) (گ) سے بدل جاتی ہے جیسے آزدہ رنجیدہ سے آزدگی، رنجیدگی۔ مہر بان: ناراضگی ادا کے اخیر میں تو (ہ) ہے ہی نہیں ان پر یاے مصدوری لگائی مہرانی، ناراضی، ادا کی کہیں گے نہ کہ مہر بانگی، ناراضگی، ادا کی ان میں گ کہاں سے آگیا اور آدا کی اس لئے صحیح ہے کہ آزدگی آزدہ سے ہے اور جو (گ) آزدہ سے آزدگی کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں اسی طرح دستگی بجائے دست کہنا غلط ہے۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

مہر بان (مٹری): (باغناقت) میرے غنایت فرما، میرے کہ مٹری، میرا مجھ کو کرنے والا۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج

تکلیف اب نہ کیجئے گا مہر بان من۔ تقم جائے گا تپ کے دل ناہید رآپ

قول فیصل: عام طور سے خطاطیں اس کا استعمال ہے۔

مہر بان ہونا: خوش ہونا، غصہ دور کرنا۔ راضی ہونا، شفیق بننا، دوست بننا۔ اور دو کلف، فصیح، رائج۔

مہر بان ہو کے بلا لکھ جائے جو جس وقت میرا گیت دیتے نہیں ہوں کہ کچھ نہ سکوں

قول فیصل: ہوجانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ مہر بان ہونا: مٹری رحمدل بننا، رحمدل ہونا

مٹری خواہ، اور مٹری مٹری، ترس کھانے والا ہوجانا۔ ترس آجانا۔ اور دو کلف، فصیح، رائج مٹری مٹری کہ مٹری دوست لکھنے والے مٹری مٹری

مهربان ہونا، مسکھت ہونا، متوجہ ہونا
شفقت ہونا، اردو صرف، فصیح، راسخ.

شب وصل عشق چاندنی کا ساں تھا
 بغل میں صنم تھا خدا مہرباں تھا
 مہربانی بہ شفق ، نوازش ، عنایت ،
 کرم ، محبت ، اخلاص ، فارسی ، مونس
 نصیح ، راج

وہ ان کا ستم کو کے شوخی سے کہنا
رہے یاد یہ ہے ربانی ہماری

قتل فیصل: کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ بصورت نفی تاہر جانی بھی متصل ہے۔

کبھی تو دیکھے ہماری عرق نشانی بڑھاپ
جلے بھڑوں پہ کرسے اپنی مہربانی دھوپ

کہاں بہادر کہاں غم میکشوں کو غم سے کیا نسبت
مگر اے حضرت دل آپ کی یہ ہر باغ و بستان

ناہرہاؤں کا گھٹم سے کیا کریں
ہم بھی کچھ اپنے حال پر ناہرہاؤں نہیں

فہر باقی: توجہ، التفات، خیال
دھیان - نارسائی، نشت، نصیح، راسخ۔

دل سے لطف و مہربانی اور
مہربانی کی نشانی اور

مہربانی کر کے :- جو اسے مہربانی بخایت
کر کے ، خواہش کر کے ، برائے کرم ، اور عرف

مصحح و راجع۔
محکم دہ۔ جن صاحب نے اشتہار کیا تھا

وہ اگر وہ حق اخذ نہ جیسے ہوں تو وہ میرا بی
کر کے کچھ فرمائیں۔ (دھانہ آزاد)

نہر بخشا :- (بفتح) حق زوجیت کا واجب الادا
روپیہ صاف کرنا، مہر صاف کرنا۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ
قول فصل . عام طور سے یہ محاف کرنا ناگزیر

پڑھو :- (بالضم) یہ شای عاظمہ

کے پاس ہر خاص دہتی ہے۔ حافظہ خیر۔ فارسی
شکر۔ (فرشاد آصفیہ)

تو فیضانِ عامِ کون سے زبانوں پر نہیں ہے
جہرِ برکت ہے۔ وہ جس کے لبوں پر مگر ہوئی

ہو۔ گناہ ہے فاموشی سے نہاری ترکیب ہفت
فلسیل الاستغال۔

قتلِ مفید۔ عام طور سے قہر بہ رب کی ترکیب سے ہوا کرتا ہے۔

مهر پرور - مهرور - مهربان - خدای صفت
(دند بخت)

قول فیصلہ۔ عام طور سے کسی صورت سے
متعلق نہیں۔

پھر تا بالی :- (باضافت) چکنا ہوا سوچ
روشن سوچ - ناری ترکیب صفت فصیح، راج

یہ سب امتہ طبعی کی زبان ہے۔

محفل صرف - حیرت ہوئی کہ یا الہی کیا تو پروردہ
 نہیں ہے یہ کیا سبب ہے کہ یہ معشوق ہر تماشائے
 اردو اپنے کی ادب سے جھانکتی ہے و سیر کپار
 چہر لوڑا کرنا - کسی چیز کی حفاظت کے لئے
 ہر طرف سے بندش کرنے کے بعد ہر مہر میں لگا دینا
 تاکہ محفوظ رہے - اردو صرف شرب متروک
 چہر لوڑا کرنا - (ابھیم) وہ کھڑا - جس پر مہر کی
 لگائی ہو کسی چیز سے اکھاڑنا - اردو صرف
 نصیح و دانا -

کی ہر حجاب، سوخت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ہر خاوشی :- (باضافت) وکناہ (خاوشی)

نار کی ترکیب نوخت۔ فصیح، راجح۔

جنہیں ہے عشق صادق وہ کہاں فریاد کرتے ہیں

سوں پر ہر خاوشی، دلوں میں یاد کرتے ہیں

قول فیصل۔ لگ جانا، لگی ہونا کے ساتھ صرف ہے

دل کو کھلی غم سے خود فراموشی

لگ گئی لب پہ ہر خاوشی (در عشق)

ع بوں پر ہر خاوشی لگی ہے۔ عالم

ہر سکوت بھی کسی کے ساتھ مستعل ہے۔

ع ہر سکوت قفل درخیز و شہر ہے

ہر زار۔ وہ شخص جس کی پردگی میں

رہا نہیں یا حکام کی ہر یں ہوں۔ فارسی، صفت

متردک۔

ہر داروں میں ہے دربار کے گزنام حقیق

آب داروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ لکیر ذوق

ہر دہاں، ہر دہن :- کناہ ہے خاموشی

سے۔ وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ ع

خاموشی ہر دہن اور سخن ہے شہر سخن

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ہر خاوشی :- ہر ناز، سجدہ گاہ، فارسی

مونث

قول فیصل۔ عام طور سے سجدہ گاہ ہی زبانوں

پر ہے۔

ہر سلیمان :- (باضافت)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہر جس پر اسم عظیم

کنہ، اتھا اور اسی وجہ سے دیر جن، پای وغیرہ

تمام مخلوق ان کے زیر فرمان تھی۔

توں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہواں کا

کہ ہر ناخن نگینہ، بن گیا ہر سلیاں کا

نقش زر کے ہیں سحر اہل عالم آج کل

اشرفی اس عہد میں ہر سلیماں ملی

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ نقش سلیمان کی ترکیب سے

بھی زبانوں پر ہے۔

ہر شاہی :- (باضافت) بادشاہی ہر بادشاہ

کی ہر فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

ہر شہر :- (بالفتح) وہ ہر جو شہر بھری

کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ، صنفی لکھے ہیں۔

امام ابوحنیفہ کے نزدیک اس کو کم سے کم مقدار دس

درہم ہے اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار

امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت

کی صلاحیت رکھتی ہو چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا

ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم

کا ہر ہو زیادہ سے زیادہ کی تعداد نہیں، خاند کے

مقدور پر منحصر ہے۔

شیعوں کے نزدیک ہر فاطمی کم از کم پانچ سو درہم یا ایک درہم

برابری و نصیحتات مقال میرنی کے اس طرح جو وہ دوویں

پانچ سو درہم ایک کھو ۴۴ اگر ام جائزی کے سادی قریب آتے ہیں

ہر طلعت :- (بالکسر و فتح چہا دم) ۱۰ جس کی

چہرے کی چمک سورج کی طرح ہو۔ بحرب کی صفت

میں سنن ہے۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

ہر طلعت جو پیکر شہری رود جس

بہم بر، سیاب صبح دسیم ساق، سیم، اگر آبادی

قول فیصل۔ ماہ طلعت کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں،

ہر خاوشی :- (باضافت) ۱۔ (باضافت) وہ سورج

جو ساری دنیا کو روشن کرے مراد آفتاب، سورج۔

فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

صہدم دردازہ خاوشی کھلا

ہر عالم تاب کا منظر کھلا

قول فیصل۔ ہر عالم نروذ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں

جیسے :- ادھر ہر عالم افراد بعد کو و فر نور افشاں

ہوا۔ (نشانہ آزاد)

ہر خاوشی :- (بالفتح) حضرت بی بی فاطمہ

رضی اللہ عنہا کا ہر چار سو شتال جائزی کا تھا۔

جس کی مقدار گن ڈیڑھ سو روپے گدا ہوتے

چونکہ ایک شتال سارے چار ماٹے کا ہوتا ہے

پس ہر خاوشی پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ ہر فاطمی بھی کہتے ہیں۔

ہر کرنا :- (بالکسر) ہر بانی کرنا، فضل کرنا

رحم کرنا، خات کرنا۔ اردو صفت۔ فصیح، راجح۔

کچھ ہر کرے جناب باری

برائے مراد دل ہادی (شاہ ادب)

ہر کرنا :- (بالضم) کاغذ پر حجاب لگانا، ہر

جیاد کرنا۔ ہر و بای لگا کر کاغذ پر حجابنا، ہر کر

لاکہ پر جاکر نقش کر دینا، اردو صفت، فصیح، راجح۔

ہر وہ کرنا ہے نام پر کچھ آئے ہے رنگ

انے یوں جو سے جناب اس کے دہن کا کاغذ

قول فیصل۔ ہر کرنا اس جگہ زبانوں پر

زیادہ ہے۔

ہر کرنا :- سر بند کرنا۔ بند کرنا، سر بستہ کرنا

کسی چیز کے صفحہ حفاظت کی غرض سے بند کر کے

بعد ہرگز نہ۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
نگاہ شوق سے شکرہ کی حفاظت کی
دہانہ باندھ کے تھے سے ہر الفت کی کفوی
قول فیصل۔ سر ہرگز نہ بھی ہوتے ہیں۔
ہرگز نہ: یہ تقدیق کرنا، گواہی کرنا، شہادت
لکھنا اپنی رفاقت یا اتفاق دانے کی ہوسری
شہادت یا تصدیق کرنا۔

دور الفات و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہرگز نہ الینا:۔ تصدیق کرنا، گواہی کے
ہرگز نہ الینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم تھارے غلام میں صاحب۔
ہرگز نہ الہم سے گھوڑا ذوق
ہرگز نہ:۔ دہنم اول، دہنم چارم، ہرگز
کھودنے والا، خشاک، ہرگز نہ کرنے والا۔
فارسی ترکیب، صفت، تعلیمیاتہ طبع کی زبان
ہرگز نہ:۔ بیل یا گھینے وغیرہ پر کسی کے نام
کا کندہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

قبر بھی کھد رہی ہے ہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا
قول فیصل۔ اب عام طور سے بڑی ہر ہی
نتیجہ ہیں۔ چیل کی بھی بنتی ہیں۔

ہر کی نظر:۔ حایت اور ہرانی کی نظر
بہت کی نظر۔ اردو ٹوٹ، فصیح، راج۔

اک نظر ہر کی بھو پر ساتی
اہر و آئینہ پیکر سانی

قول فیصل۔ ہر کی نظر کرنا بھی ہوتے ہیں۔
نظر ہر کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔
ہر کی نگاہ کرنا کی صورت سے بھی مستعمل ہے۔

ذروں پہ ایک دن جو نہ کی ہر کی نگاہ
ہرگز نہ میں ہوگا مورد الزام آفتاب
ہرگز نہ:۔ دیکر اول، دہنم چارم، کمال
ہرانی کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

رحمت کے دوائے ہرگز نہ
مگلوں و لطیف صاف بستر
قول فیصل۔ ہرگز نہ یعنی کمال ہرانی بھی
مستعمل ہے۔

ہرگز نہ:۔ دیکر چارم، ایک گھاس کا نام
اس کی جڑ چہرہ انسان کی ہتھکلی ہے۔ اس کی جڑ
تسمیر کے واسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔
مردم گیارہ۔ فارسی ٹوٹ، قلیل الاستعمال۔

پائے افکار پہ جیسے تجھے دھم آیا ہے
خارہ کو تو ہی ہم ہرگز نہ کہتے ہیں غاب
قول فیصل۔ زیادہ تر اس کو ہرگز نہ ہی کہتے ہیں
خورشید میں ہے ضیا کرن کی

ہے ہرگز نہ اس چمن کی (گھڑا نسیم)
بعض کے نزدیک اس کی جڑ بشکل تمام جسم انسانی
کے ہوتے ہیں۔

ہرگز نہ:۔ دیکر، آفتاب، فارسی
مذکر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہرگز نہ:۔ دہنم اول، دہنم سوم، گناہ ہے
سکوت سے۔ فارسی۔

گوہر ہے حکم ترا اس کا کیا علاج
دل بوتا ہے خود بخود آگاہ راز کا

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
قول فیصل۔

ہرگز نہ:۔ (بافت) وہ ہرگز نہ کج کے ساتھ
ہی غوث سے پہلے ادا کیا جائے۔ وہ ہرگز نہ
ادا کر دیا جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فقہاء
کی اصطلاح۔

ہرگز نہ:۔ (بافت) خود والا سورج، روشن
آفتاب۔ سرد آفتاب۔ فارسی ترکیب، صفت،
فصیح، راج۔

محل صوف۔ رخ و ملاں سے ذات خستہ صفات
ہی رہے۔ تیرا قبال کے ہرگز نہ زیادہ
جلوہ گری رہے۔ (افسانے سرور)۔

قول فیصل۔ اسی محل پر ہرگز نہ ہی زبانوں پر ہے
دل میرا پریشان ہے اسے ہرگز نہ

زنجیروں کی طرح بل ہے سر پہ گئے اندھ شاو ادھ
ہرگز نہ:۔ وہ ہرگز نہ فوت ہونے شوہر
کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ عربی، اندر
(دور الفات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے معنی گئے
ہیں وہ ہرگز نہ ادا کیا جائے۔ وہ ہرگز نہ
اور دقت پر ادا کیا جائے۔
بولت تاہم کرتا ہے۔

ہرگز نہ:۔ (بافت) وہ کاغذ جس پر کج کج
کے شوق گراہیاں اور ہرگز نہ تدا دتھی جائے۔
مذکر۔ (دور الفات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو نکاح نامہ کہتے ہیں
ہرگز نہ:۔ (بافت) وہ نقش مبارک جو
رسو کی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر دونوں
ہنڈیوں کے درمیان تھا۔ فارسی ترکیب، صفت
فصیح، راج۔

ہرگز نہ کا شرف اس وقت ظاہر ہو گیا

یعنی زمین و آسمان ہیں شاہ کے زیر نگین ہاگیاں
مہر نماز :- (دافالت) سجدہ گاہ - فارسی
 موٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قریب بزرگ
 صوم میں اسے بھڑائیے گو مہر نماز
 سیکے میں اسے خشت خم مہربا کیئے غائب
 قول فیصل - اسی جگہ مہر نماز بھی فارسی میں ہے
 مہر نماز :- مہر و کا محقق، چاند کا ٹکڑا
 چاند جیسا، حسین و خوبصورت - فارسی ترکیب
 صفت - فصیح - راجح
 جس کی کیا تھا اگر ہر دے اشتعال - شش
 سب دیکھی تھی فرح کو اس وقت تھا چل
 مہر نماز :- (دکانیہ) عاشق
 راست بازوں کو نہ یوں داریہ دھرتی تھے
 مہر نماز کو نہ یوں داغ ہو کر دیئے تھے داغ
 (دور الفت)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
مہر نماز :- بکر اول و فتح چارم، آفتاب
 جیسا سورج کے مانند، کناچہ حسین مستون
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح
 مہر نماز اور کہاں اس کی کہیں چھاپاؤں تھی
 اس اور جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں
مہر و محبت :- دفا و محبت، مہربانی و محبت
 نوادش اور الفت - فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راجح
 جو دیکھ ہے اپنی نہیں فرق اس میں سرور
 غلٹے میں بھی سو مہر و محبت کے ہیں پہلو تشق
 قول فیصل اسی جگہ مہر و محبت اور مہر و دفا
 بھی زبانوں پر ہے -
 اور یہ نظر پڑے کہ زمیں داد خواہ ہے

اس وقت جوش مہر و محبت گناہ ہے - بیخ آبادی
 دیکھ اسے مہر و دفا کے بندے
 ایسے ہوتے ہیں خدا کے بندے مہر و دفا
مہر :- (دعیم اول و فتح سوم) مکیا - گول سی
 شے - فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قلیل الاستعمال
 نشان سجدہ زبا دیں سواد کہاں
 رنگ مہر خاک شفا ہے مہر انگ سواد
مہر :- دانا - عربی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی
 زبان - قلیل الاستعمال
 دیکھ کر نشہ کے دور میں آیا یہ خیال
 مہر وہ چشم ہے تسبیح سلیمانی کا
 مہر :- گول، مضطرب، کاغذ وغیرہ گھونٹنے
 کا آلہ - فارسی مذکر - قلیل الاستعمال
 محل صرف - راک کے تختے کر بیٹھے کوئی گنبد
 کی تہی تختی پر ملتا ہے کوئی مہر یا کوڑی سے
 تختی کو چکنا تھا - (دفا و آزاد)
مہر :- گول، بٹی، زرد، شطرنج کا مہر
 فارسی مذکر - شطرنج بازوں کی اصطلاح -
 ختری بھی زری شطرنج کا اک مہر ہے -
 آفتاب ایک ترے گننے کا گروہ ووق
 قول فیصل - اس کا مرن پٹنا، بیٹا کے ساتھ ہے
 مہر :- بڑے کوڑی، سیپ، صدف، گھونگا -
 فارسی مذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل - مہرہ کی ترکیب سے بھی پوتے ہیں
 مہر :- ملا ساپ کا من - فارسی مذکر - تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان
 ددے میں جو ہے گیسوے شریک کا خیال
 ہر ایک اخک مہرہ ہے ماریاہ کا

قول فیصل - عام طور سے من زبانوں پر ہے
 مہر :- بڑے، گول، بڑی، بڑی کا جوڑ
 مہر :- فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قول فیصل - مہرہ پشت، مہرہ گردن کی ترکیب
 سے زبانوں پر ہے
مہرہ لینا :- شیش پتھر ہونا، مودہ لینا
 مہرہ کے سے سامنے آنا - اردو صرف، عورتوں
 کی زبان، قلیل الاستعمال
 ہو جو سوار باد کے گھوڑے پہ اس قدر
 مہرہ لیا رطائی کا ہے کس بساط پر
مہرہ مار :- وہ پتھر کا ٹکڑا جس کے ذریعے
 سے ساپ کا زہر نفع کرتے ہیں - یہ مہرہ جلا
 ساپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے
 جب کئی مہر جذب کر لیتا ہے خود گر جاتا ہے -
 مہرہ مار :- مذکر
 افنی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مہرہ مار -
 گوش خباں میں نہ زلف میں ساگوہر ذوق
 (دور الفت)
 قول فیصل - فرنگ آصفی نے اس کے معنی
 ساپ کا من لکھے ہیں عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے -
مہرہ نماز :- خاک خفا کا قرص ہوتا
 ہے جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ
 رکھتے ہیں - فارسی، مذکر - (دور الفت)
 قول فیصل - مہرہ نماز فارسی میں سجدہ گاہ کو
 کہتے ہیں - یہ خاک خفا یعنی خاک کو بلا سے بنائی
 جاتی ہے - صاحب نور الفت نے لکھا ہے کہ بعض
 شیعہ نماز میں سجس کی جگہ رکھتے ہیں - تو اس
 کے لئے عرض ہے کہ بعض شیعہ نہیں بلکہ ہر ایک

خیر ہاں میں خاک شفا کی سجدہ گاہ پر ہی سجدہ کرتا ہے۔ عام طور سے زبانوں پر سجدہ گاہ ہوتی ہے۔

مہر ہونا: کسی کی مہر کا کسی کا غز پر ثبت ہونا۔ مہر گنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مہری: (بفتح) کیاری، پانی بھرنے والی عورت، کہا دیوں کی انسر جو کہاں ہی اردو مؤنث، رائج۔

محل صرف۔ بھڑی دیر بعد ایک مہری آئی اس نے پہلے سب کو سلام کیا۔ (امراکھان ادا)

قول فیصل۔ اس کی جمع مہریاں تھیں۔ کئی خواہیں اور غلٹیاں اور آواز اور مہریاں اور نوکریاں

ہیں بڑے ٹھانڈے رہتی تھیں (سیرکھار)

مہری: اسکول کی ملازم جو بچوں کو گھر سے اسکول لے جاتی ہے اور پڑھائی کے بعد واپس لے جاتی ہے۔ اردو مؤنث، رائج۔

مہری: (بفتح) گھر سے منسوب، دھنکی مہر کیا ہوا مستند۔ ناکہ موت قلیل الاستمال

مہری سزائے ہوئے جو دلا ہو تم مولو جو بارگ و عاشق قبائل ہو (سیرکھار)

مہری: (بفتح) وہ کہ جس سے پانی وغیرہ بہنے لگے جائے۔ ٹال۔ اردو مؤنث، رائج۔

مہری: آئین یا پائیکائے کاغذ۔ سیرکھار

آئین کے سر کے اند پائیکائے کے بائیں پر بھی اطلاق کرتے ہیں (غریب آصفیہ و سرائیہ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب کھڑی مہر پائیکائے یا تپان کے سر کے منوں میں ہوتے ہیں اس کی جمع مہریاں اور مہریاں ہیں۔

مہر پانا: (بکسر) مہر اور بھری۔ اردو مؤنث۔ دیہاتیوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ مہر اور بھری متبادل ہے۔

مہر پر رکھنا: سامنے رکھنا، مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا، سامنے کرنا، نشانے پر رکھنا، زور پر رکھنا۔ اردو صرف، عوام اور

عورتوں کی زبان۔

مہر کی دھلی: (بفتح) دھلی جس پر بڑی کڑی یا خیشے کے گول پکے آئے سے گھڑا دیا گیا ہو۔ اردو مؤنث۔ قلیل الاستمال۔

مہرے کی دھلی سے تقارہ صفحہ دروید کاٹ۔ قطعہ استاد چار اور نظر آیا مجھے آتش

مہری لٹیں: کونکوں پر مہر۔ اس محل پر ہوتے ہیں جہاں بے موقع مدد ملے یا جائے اور موقع کی جگہ محل کیا جائے (مستل)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ کی عورتیں لکھتے ہیں بولتی ہیں۔

مہر و دم: (بفتح اول و دال و مر و دال) شکست و الگ شکست پایا ہوا۔ عربی صفت

تیلیا فہ طبع کی زبان قلیل الاستمال

مہر گ: (بفتح اول و دال و دم) خوشبو بھولوں کی تیزبو۔ بیٹھی بیٹھی خوشبو، بھینی بھینی خوشبو اور دھونٹ۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھولوں کی بھینی بھینی بک بک بک کی لہک۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بک بک ہوتا ہے۔

مہر گنا: (بفتح) مہر کرنا، خوشبو بھیلانا

اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھینے کے دھبوں نے سارا کمرہ مہکا دیا۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مہکا دینا، مہکا دینا پر ہے

مہاک آنا: خوشبو آنا، پٹ آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی بوئے یوسف ہے انہیں خوابوں کی تیزبو میں

مہاک جانا: مہر ہو جانا، خوشبو میں اس جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس گل نے اپنے بند قبا کر دیئے جو دا مجلس تمام بھولوں کی بو سے مہاک گئی مصحفی

مہاک دینا: خوشبو دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خائے غنری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی خنکی

پٹ آتی ہے کیا میٹھی میٹھی عطر کی مہک رتنا ہے۔ (دستگرد ہیلی)

مہاک آنا: (بفتح اول و دال و دم) خوشبو بھیلنا، مہر ہونا۔ خوشبو میں بسنا، خوشبو کا

پر آگندہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھینے کی لہک۔ گل جعفری کی مہاک، بھینوں کا چٹکا، بھولوں کا مہکا۔

(فسانہ آزاد)

مہاک آنا: خوشبو دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تاج عطر کب ہیں وہ گل پیر میں صنم مصحفی

جو خوش عرق سے جن کی مہکتی ہیں چوہیاں

مہاک آنا: (بفتح) خوشبو بھیلنا۔ پورب کی زبان (فرمان آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کفو نہیں ہوتے۔

فہرست۔ ریفیم اول دفع سوم، درنگ
آہستگی، دیر، تاخیر۔ عربی ہونٹ تعلیم یافتہ
طبیعی زبان، قلیل الاستعمال۔

فہرست۔ یہ فرصت، چھٹی، موقع، عسری
ہونٹ۔ نصیح، راج۔

فہرست۔ ہلت و اجل دے تو غنیت اسے طاف
فہرست پانا۔ فرصت پانا، چھٹی پانا، چھکا
پانا، موقع ملنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

فہرست۔ ہلت بھی بھاگنے کی نہیں لوگ پاتے ہیں
دن کو سا خزان عدم ٹوٹے جاتے ہیں لکھڑی
فہرست دینا۔ فرصت دینا، موقع دینا
اجازت دینا، توقف کی اجازت دینا۔ وقت دینا
اردو صرف، نصیح، راج۔

حضرت آئے ہیں دم نزع زیارت کروں
کا ش اس دم مجھے ہلت دے فنا تھوڑی سی جلیب
فہرست مانگنا۔ فرصت طلب کرنا، موقع
چاہنا۔ وقت مانگنا، توقف کی اجازت مانگنا۔ اردو
صرف، نصیح، راج۔

یہ تڑپے میں مزہ مجھ کو ملا ہے بعد ذبح
موت سے ملتی تو ادراک دم کی ہلت مانگنا
فہرست ملنا۔ فرصت ملنا، چھٹی ملنا
وقت ملنا، موقع ملنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
اتنی ہلت جو لی پھری ہو توں یہ رہا نقش
قول فیصل۔ بصورت نفی بھی ہوتے ہیں جیسے
آپ بھی کہیں گے کہ ہم آدمی ہیں کنگھی چوٹی ہی
سے ہلت نہیں ملتی۔ (فنانہ آزاد)
مہ لقا۔ ریفیم اول دفع سوم، کنیہ عین
خوبصورت، مشرق، محبوب، فانی صفت۔

نصیح، راج۔

محل صرف۔ یا خدا کہیں جلد شام ہو تو اس
مرقا کا دیدار نصیب ہوا اگر آج مانعہ ہوا تو
جان پر بن آئے گی۔ (سیرکھار)

محل صرف۔ سد بالضم و کسر سوم، ہلاکت کرنے
والا، ہلاکت میں ڈالنے والا، مار ڈالنے والا
عربی صفت اسم فاعل۔ نصیح، راج۔

محل صرف۔ موضع ہلاکت میں مبتلا تھے۔ مرگے
مرگے ان کو کہیے ابھی، بھٹی جوانی کس آدمی
آج صبح کو باقی کرتے کرتے مر گئے۔ (سیرکھار)
قول فیصل۔ ملک رمن، ملک ہتھیاد ہلاکت
بیماری، دوا، زخم وغیرہ کی ترکیبوں سے
ہوتے ہیں۔

فہرست۔ ریفیم اول دفع سوم، ہلاکت
کی جگہ، جانے ہلاکت دکانیہ، ہلاکت۔ عربی
مذکر۔ اسم ظرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جب سے عالم میں جلوہ گر ہے تو
مہلکہ میں تمام عالم ہے
قول فیصل۔ عربی میں یہ لفظ بکسر سوم و ضم
سوم بھی ہے۔

فہرست۔ ریفیم اول دفع سوم، مجازاً
بڑا کام، دستوار کام، سرکہ کا کام، شعلی کام
ضروری کام، کار غظیمہ۔ عربی ہونٹ۔ نصیح، راج۔

یونہی عمر اپنی بسر ہو گئی
بڑی یہ ہم تھی جو سر ہو گئی
فہم۔ یہ جگہ، روانی، حوالہ، مثال، سرکہ
عربی صفت ہونٹ۔ نصیح، راج۔

ہم عشق میں زخہ وہ مجھ بیکس پہ کیا کرتے
خدا کی اس طرف ہوتی مری جانب خدا تھا
شر

فہرست۔ ہما۔ حرف شرط۔ انکس فیصلہ
ماضی، اصل میں نون کو فتح ہے لیکن فارسیوں نے
سکون استعمال کیا ہے تاکہ قلیکہ ممکن ہو۔ عربی۔
(نور الفت)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور
تعلیم الاستعمال ہے اور معنی میں جس قدر امکان
ہو۔ جتنا ممکن ہو۔

فہرست۔ ریفیم اول دفع سوم و تشدید سوم
مہم کی جمع۔ بڑے بڑے کام، مہمیں، راہنیاں
جگہیں۔ عربی جمع، کر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ مہم کی اردو جمع مہمیں، مہموں ہے
مہماڑ۔ (مہمیز اس کا ابا ہے) وہ پھر کی
جو سواروں کے موزے کی پشت پر گھڑے
کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوتی ہوتی ہے۔

دوش برقی ہے سرگرم، روانی ہر دم
تو سن عمر کو کچھ حاجت ہماڑ نہیں
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زباندار مہمیز ہے
مہمان۔ (ہالکس) وہ جو کسی کے گھر آکر
اترے۔ ضیافت میں آنے والا، مدعو۔ دقتی
طور پر یا عارضی طور پر کسی کے گھر آنے والا۔
فارسی مذکر۔ نصیح، راج۔

کیوں اٹھا درد مرے پہلو سے
کیوں خفا مجھ سے ہر مہمان مرا
قول فیصل۔ جہاں فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں محقق کہے ہیں۔
یعنی سردار اور ان حرف تشبیہ ہے یعنی بزرگوار۔

میک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہما،
یعنی تعلیم و توفیر ہے اور کبھی تفریق کے موقع پر
بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعلیم و توفیر ہر ملک

اور قوم میں رکم عام ہے جب نہیں کہ جہان کے لئے
مستقل ہو گیا۔ اسی جگہ زیادتی یا تے تختانی سپہا
بھی مستقل ہے۔

جہاں بھر گیا یہاں آتے آتے داغ
اس کی فارسی جہاں اور اردو جمع جہانوں
جہان آنا:۔ بطور جہان کے آنا ایک شخص یا
کچھ لوگوں کا کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

چلے آتے ہیں دل میں ارمان دکھوں
کہیں بھر گیا یہاں آتے آتے داغ
جہان بلانا:۔ بطور جہان کے بلانا کسی
کو دعوت دے کے بلانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
جہان بلانے کے بند کر کے پانی
جنگل میں حسین ابن علی کو مارا۔

جہان پرور:۔ جہان کی خاطر برادرات
کرنے والا۔ جہان کی خاطر تواضع ادا و بجا
کرنے والا۔ فارسی ترکیب صفت قبیل الامثال
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے جہان نواز
زبانوں پر ہے۔ خاطر تواضع کرنا کے معنوں میں
جہان نوازی مستقل، فصیح ہے۔
جہان جانا:۔ کسی کے گھر بلایا ہوا جانا۔ کسی کے
گھر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آخر ہوئے نہ حضرت دل آپ واں ذلیل
یاں اردو دردور کے جہان جانیے
قول فیصل۔ زیادت یا جہان جانا بھی مستقل ہے
کتے دھند سے جنم نہیں کھایا
اس کے گھر آج میاں جاؤں
جہان لاخا:۔ جہان سرا۔ وہ جگہ جہاں
جہان بھڑا ہے جاؤں وہ آگ مکان یا حصہ جو

آنے والے جہانوں کے ٹھہرنے کے لئے مخصوص ہے
فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

جہان داخل:۔ بطور جہان، جہانوں کی طرح
اردو صفت۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ پہلے تو اکثر یکے میں رہتی تھی چلتے
پانچویں بیٹے جہان داخل۔ سسرال، لگی تو لگی
(لکھنات)

جہان نواز:۔ میزبان، جہان بلانے والا، جہاں
نواز۔ فارسی صفت (قد الامت)

قول فیصل۔ اس محل پر میزبان ہی زبانوں پر ہے
جہان نوازی:۔ ریکس اول و اظہار نون
جہان نوازی۔ دعوت، ضیافت۔ لوگوں کو جمع کرنا
لوگوں کو بلانا اور ان کی خاطر برادرات کرنا اردو
موت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سوسے والوں کی پکار ہند۔ ملنا
جہان اخلاط ملاقات آمد و شہر، بیار پسیا و عیادت
بازید و زیارت، جہان نوازی و ضیافت کل رسمیں
لوگوں نے اٹھا دیں۔ (توجہ انصوح)

قول فیصل۔ زیادت یا میا نوازی اور باخدا
نون جہاں واری و میاں واری بھی مستقل ہے
قانی و شہر سے اور ظہور و تباری
علی تو ایک اور چالیس گھر میں جہان نوازی
جہان رکھنا:۔ ٹھہرانا، دعوت کرنا کسی کو
فارسی طور پر اپنے میاں مقیم رکھنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

اور کچھ کھاتا نہیں میں مجھ کو جہاں مت رکھو
جہاں سے لاؤ گے اے ہر باں میرے لئے
قول فیصل۔ اسی جگہ جہان کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔

جہان رہنا:۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا
بطور جہان کہیں قیام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
دل تڑپے ہے تھکے بن مرا اے جان دکانا
رہ جاوے گھر آج تو جہان دکانا
جہاں نوازی:۔ ریکس اول و نون فہ و فتح ششم
مسافر خانہ، جہانوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔

جہاں نوازی: (کنایت) دنیا۔ عالم، زمانہ۔
جاں۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ باخدا، یا جہاں سرا بھی مستقل ہے
دنیا میں اکل و شرب ہے حاضر مسافر
اشرے بنائی ہے یہ میاں سرا
جہان طفیل:۔ وہ شخص جو جہان کے ساتھ میران
کے میاں جائے۔

عمر بھی جہان طفیلی ہو گیا
میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی
(دور الامت)

قول فیصل۔ اس جگہ صرف طفیلی زبانوں پر ہے۔
جہان کرنا:۔ کسی کو عارضی طور پر اپنے
میاں مقیم کر کے خاطر برادرات کرنا۔ گھر بلانا،
ضیافت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دلت ہوئی ہے یار کو جہاں کے ہوئے
جوش قدح سے بزم چراغاں کے ہوئے
جہاں نوازی:۔ ریکس اول و نون فہ و فتح ششم
جہانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ گھر پر آنے والوں
کی آؤ بھگت کرنے والا اور اخلاق و محبت سے
پیش بننے والا۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ باظہار نون بھی مستقل ہے۔

کو خیر کیا۔ مجلت کے سبب سے قدم قدم پر تیز
 کیا۔ کبھی ہندو مت کا اشارہ بتایا کہ کبھی کوڑا جھاریا
 (خاندان آزاد)
 قول فیصل۔ صاحب قلموں (ان غلط لکھتے ہیں)
 ہندو مت کا نام ہندو مت (بالکسر) صحیح ہے
 اس کی تصریح ہے کہ عربی میں ہندو مت (بر)
 یعنی رکاب دون۔ ایڑ مارنا، بھڑکانا غبت
 وغیرہ ہے۔ اسم آلہ ہندو مت (بالکسر) صحیح ہندو مت
 اور ہندو مت صحیح ہندو مت ہے ہندو مت ہندو مت کے
 سنی ہیں نیش، رکاب، رکاب کا کاناٹا۔ اہل
 ایران نے ہندو مت سے امانت ہندو مت کر لیا اسم آلہ
 کا ہم کسر ہندو مت اس سے ہندو مت ہندو مت
 دون بالکسر صحیح اور بالفصح غلط ہیں۔
 لیکن عام طور سے زبانوں پر بالفصح ہی ہے۔
 ہندو مت کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گدڑے کو چیلانا،
 گدڑے کو ایڑ دینا۔ اردو صرف فصیح و راجح
 ہندو مت کی مگر نہ ہندو مت سے راہوار انیس
 ہندو مت۔ (بالکسر یعنی طعن ہے) اردو بول
 چال میں بالفصح ہے، طعن، تشنیع، سرزنش
 طعن، طعن تعرض۔ اردو میں بیشتر طعن ہندو مت
 کی ترکیب سے مشعل ہے سنسکرت مذکور دونوں
 کی زبان (دور لغت)
 قول فیصل۔ گدڑے کی دونوں بطن اول بولتی
 ہیں اور طعن ہندو مت ہی کے زبانوں پر ہے۔
 ہندو مت ال۔ دینم اول وہ پتیل چاندی
 سونا خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نالی کے آگے
 لگاتے ہیں۔ اردو ہندو مت، فصیح و راجح۔
 دم میں باقوت ہوتا شیر بھانوں سے
 ہوجو قلیان میں بلوڑ کی مہاں سفید نالی

ہندو مت چنانا:۔ بالفصح (دور لغت)
 پیٹ چنانا چننا چلانا، بلبھانا۔ اردو صرف
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ اچھا جانے دو۔ تم نقد و پناہ
 گدڑے دو تین چار پانچ سپہر آرا کو پائے۔
 روح افزا۔ نہیں پائے سپہر آرا نہ پائیں تو
 ہندو مت نہ بھائیں۔ (دور لغت)
 قول فیصل۔ اس کا اعلیٰ ہندو مت (دور لغت)
 بھی ہے۔
 ہندو مت:۔ (دینم اول و دوم و اظہار فون)
 جوگی، گائی۔ ایک قسم کے ہندو مت کو کہتے
 ہیں۔ سنسکرت، مذکور۔ اہل ہندو کی زبان۔
 یہ جو ہندو مت ہیں راہ ہاکے کنڈ پر
 اذکار بن کے گرتے ہیں پریوں کے چھند
 قول فیصل۔ اسی جگہ تیلہا ہندو مت ہی بھی مشعل ہے
 جیسے۔ گدڑے دیکھتے ہیں تو ایک ست باغی پر
 ایک ہندو مت ہی سوار گدڑے کے پٹے پہنے بھجوت
 رہے، بلتھی مارے جیسے ہیں۔ (دور لغت)
 ہندو مت:۔ بہت موٹا آدمی، موٹا بچیس
 (کنایت) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں
 جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور برہمنہ جو سنسکرت
 مذکور۔ اہل ہندو کی زبان۔
 سیا شرح خاکساری دل کیجئے ہوس
 جیتے جی یہ ہندو مت تو میں مل گیا ہوس
 ہندو مت:۔ دینم اول دفعہ دوم و تشدید سوم
 مفتوح) وہ لفظ جس کی اصل کسی دور سری
 زبان میں پائی جاتی ہو اور فصیح کے اردو نے
 کوئی تصرف لفظی یا معنوی کر کے اس کو نظم یا
 شریں استعمال کیا ہو۔ عربی صفت، اسم فعل

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صرف۔ ک۔ زحال یکس کن تغافل
 دور اسے نیساں بنائے بقیال: غزل کی نالی
 میر خند کے سیار کی نہیں ہے جگہ کچھ ہندو مت
 قسم کی ہے۔ (دور لغت) ہزار رنگ
 ہندو مت:۔ ہندی تلوار (دور لغت)
 قول فیصل۔ عام طور سے تیغ ہندی کہتے ہیں
 ہندو مت:۔ دینم اول دفعہ دوم و کسر جیام
 تقلید میں کاما ہر۔ (اسکال ہندو مت کا عالم
 وہ شخص جو علم ہندو مت جانتا ہو۔ عربی صفت،
 اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 کہاں تک مشن علم ہندو مت کی ہو سکے آخر
 شمار گل سے اب عقل ہندو مت ہو گئی عاری محشر گدڑی
 ہندو مت:۔ جوتشی، نجوم، علم نجوم و ریاضات
 کا عالم۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قلیل الاستعمال۔
 فہم سے اہر ہے ہال گردش ستیا رگاں
 جنم کم سے کیوں نہ کیوں یہ ہندو مت کی طرف
 ہندو مت:۔ ایسا (انجینیر) کون اور پرزدوں کے
 علم کا ناہر فن تعمیرات کا ناہر۔ فارسی مذکور
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صرف۔ اس کا نقشہ بنانے کے لئے بڑے
 بڑے مشہور ہندو مت اور سمار بلائے گئے۔
 دگر شستہ لکھنا
 قول فیصل۔ انجینیری کے معنوں میں ہندو مت
 بھی مشعل ہے۔
 ہندو مت فلک:۔ (کنایت) ستارہ نزل
 فارسی مذکور۔ ہیئت دانوں کی (مصطلح)
 ہندو مت فلک:۔ نجوم (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہنگا :- دفتخ اول دسکون دوم دون غنہ گراں
یہی زیادہ قیمت کا سستا کا عکس۔ اردو صفت
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج کل سنا بہت ہنگا ہے اس لئے
ابھی نہ خریدو۔
قول فیصل۔ گراں ہونا، ملنا لینا خریدنا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

ہنگا روئے ایک بار سنا روئے بار بار
ارزاں بھلت، گراں بہ حکمت۔ قیمتی چیز میں
کوئی عیب نہیں ہوتا اس لئے وہ ایک بار ہی خواہ
مہنی ہے بستی چیز ناقص ہونے کے سبب برا ہوتا
ہوتی ہے اردو مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان
جھنگ ٹولا :- دفتخ اول دسکون دوم دون غنہ گراں
گراں فروش، سودا ہنگا بھی والا وہ جو سودا
گراں بچتا ہو۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
جھنگ :- دفتخ اول دون غنہ گراں، قحط غنہ وغیرہ
کی گراں۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ ہنگائی بھی زبانوں پر ہے
جیسے اب اتنی ہنگائی بڑھ گئی ہے کہ ہر چیز کے دام
آسان کو چھو رہے ہیں۔

ہنگائی الادب، ہنگائی بختہ وغیرہ کی ترکیبوں
سے زبانوں پر ہے۔

ہنگائی :- دفتخ اول دون غنہ قیمتی گراں۔
زیادہ قیمت کی۔ اردو صفت، مونث، غیر فصیح، رائج۔
محل صورت۔ اچھا صاحب پانچ روپے گچ بیچے گا یا
اب بھی جگہ ہے نامیاں بڑی ہنگی ہے۔ حیرت انگیز ہونا
چارہ بھائی۔
ہنگا نوہ :- زلفات، ہلال، نیا چاند۔ فارسی۔

ترکیب اسفند، فصیح، رائج۔
ہاں بہہ ڈسیمی ہم اس کا نام
جس کو تو جھک کے کر رہا ہوگا غالب
مہ نوری فشانہ و ساگ بانگ می زند
چاند نور برساتا ہے اور کتا بھونکتا ہے یعنی عاصف
اور بدخواہ غل مچاتے ہی رہتے ہیں اور کام کرنے
والے کام کرتے ہی رہتے ہیں (فرنگ اشال)
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
مہ نوری شود ماہ تمام آہستہ آہستہ
نیا چاند آہستہ آہستہ پورا چاند ہو جاتا ہے۔ اس مصرع
کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔

(۱) ہر ناقص رفتہ رفتہ ترقی کر کے کامل ہو سکتا ہے۔
(۲) کمال آہستہ آہستہ ایک مدت میں حاصل
ہوتا ہے یہ ممکن نہیں کہ کوئی شخص ایک ہی دن
میں باکمال ہو جائے۔ (فرنگ اشال)
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

مہوش :- دفتخ اول دسکون دوم و تشدید سوم ایک
درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھولیوں کی
شراب اور بھجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ اردو مذکر راج
مے ہم سے غریبوں نے نہ پی سیکر دوں ہو سے۔
اس تابش خورشید کی تاثیر سے شے کے آتش
جھوٹا :- دفتخ اول دون غنہ گراں، ایک مقام کا
نام۔ اردو مذکر، رائج۔

محل صرف۔ ایک گلدی کھائے تو غذا اُسے ثقیل
ہضم ہو جائے۔ غصے کا منہ کالا، ہوا گرد کر ڈالا۔
(فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ میاں کے پان بہت مشہور ہیں۔
اپنے لگا لگا کو یوں بلاتی ہے (دکھن عشق)
فاصلہ پان میں ہو بے کے (دکھن عشق)

مہوش :- دفتخ اول دون غنہ قیمتی
کسی کام کے کرنے کا تاروں کی چال کے موافق
وقت ہو۔ مبارک گھڑی، مناسب وقت۔ جنہی
مونث۔

آپ ہاں آج رات کو چل کر دھب آرام کو یہ
دن بھی اچھا ہو رہا ہے (نور الفات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
مہوش :- دفتخ اول دون غنہ و تشدید سوم
کیا گر، سونا چاندی بنائے والا۔ اردو مذکر، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

اس مہوش اپنی اپنی قسمت اس میں رشک کیا
کیا تیرے لئے، خاک شفا میرے لئے، نہیں
قول فیصل۔ اس فعل کے لئے مہوشی بولتے ہیں۔
مہوش :- دفتخ اول دون غنہ گراں، ہوس کا بندہ۔ اردو
مذکر، قلیل الاستعمال۔

مہوش :- دفتخ اول و سوم، شل ماہ
چاند کے اند، چاندی صوفی والا، کنا بیتہ
معتوق، محبوب۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ یہ اشعار آپ دور اس مہوش گل خسار
کو اس قدر بھائے اور اسے پسند آئے (سیر گہار)
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع مہوشوں اور
فارسی جمع مہوشاں ہے۔

دخشا خزاں میں رنگ بہاراں لے ہوئے
زہرا کے مہوشوں کا گلستاں لے ہوئے
جیسے :- اس مقام پر پی رہاں ماہرہ اور ہوشاں
مہوش ہوا جگہنا رہتا ہے۔ (سیر گہار)

مہوشتری کا قرآن ہونا :- چاند
اور شتری سارہ کا ایک جگہ جمع ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے مکان خریدنے کو کہا تھا تم نے ہینا بھر تھا انتظار دیکھا جب نہ آئے تو دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالا۔

ہینا چڑھنا:۔ ہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا کسی کے ذمے ہینے کی تنخواہ کا ہو جانا شاہرہ نہ ملنا، شاہرہ باقی رہنا۔ اردو صرف حوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ مکان یا درکان کے کرائے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

ہینا چڑھنا:۔ یا حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ہینا گزرنہ:۔ ہینا ہو جانا، ایک ماہ کا مہرہ گزرنہ، ایک مہینہ پورا ہونا۔ اردو صرف حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہماری یہ صورت ہوئی کہ ہینا گزرا کہ تھکے سے نیچے نہیں اترے۔ (انتہائی سرف) قول فیصل۔ ہینا گزریا یعنی پورا ماہ گزریا

کے سنوں میں مندرجہ ذیل صورت سے واضح ہے بے دیکھے اس کو یہ بھی مہینہ گزریا لاہلم ہینا وارہ۔ ماہ بہ ماہ، ہینا گزرتے ہی ایک ماہ پورا ہوتے ہی۔ اردو صفت حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر تم ہینا دارہم کو دس روپے دیتے رہتے تو اب تک سارا قرضہ ادا بھی ہو جاتا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر ہینے والے زبانوں پر ہین آواز:۔ بار ایک آواز، وہ آواز جو بھاری نہ ہو۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

ہینے پر:۔ ہینے کی مدت پر۔ ہینہ گزرنے پر اردو ترکیب، صفت، رائج۔

محل صرف۔ پھونک ڈالنے کی راحت اسی وقت تھی مل جاتی تو پھر ایک مہینے پر بات جاتی۔ (فسانہ آزاد)

ہینے پیچھے:۔ ہر مہینے، مہینہ شروع ہونے پر، ہر ماہ۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان صورت ماہ نہ آتا ہے ہینے پیچھے

انہیں باتوں سے وہ انگشت زانو ہو کر ڈیرہ ہینے سے ہونا:۔ عین سے ہونا، پکڑوں سے ہونا، ایام سے ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ہال صفت۔ لڑکی ہینے سے ہے اس لئے اب تم نذر کا انتظام خود کرنا دہ تو قریب بھی نہیں جا سکتی۔

ہینے کے ہینے:۔ ماہ بہ ماہ ہر تیس دن کے بعد، پانچ کے چاند۔ اردو صفت۔ حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر ہینے کے ہینے تم مکان کا کرایہ دیتے رہتے تو آج زحمت نہ ہوتی کہ پانچ سو روپیہ چڑھ گئے۔

مسی:۔ رفعت اعلیٰ (انگریزی سال کے پانچویں مہینے کا نام جو اگستس دن کا ہوتا ہے اردو ترکیب۔ رائج۔

مسی کا آن ہینا ہے مہینا بہا چوٹی سے اڑی تک ہینا ہینا ہینا

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ ہے (MAY) ہے اردو میں اس کا تلفظ می ہے اس ماہ میں (شیا و ذیل بولی جاتی ہیں۔

ہینم، تری، ہینڈی، خرپڑہ، کھیرا، ذرد آلو اس کو ملا، گل سبوتی گل دوپریا اس مہینے کے چھیل ہیں۔

مکے:۔ شراب، مادہ عصار، نبت الخشب فارسی نرسٹ، فصیح، رائج۔

نئے سے مریض نشا طے کس رو سیاہ کو اک گونہ بخودی مجھے دن رات چاہیے غالب

ہینا:۔ ماں کی تعبیر ہو بہت اور تحقیق مظلوم موقع کے واسطے آتی ہے۔ امان، دلدادہ۔ (اردو)

ہوٹ۔ عورتوں کی زبان۔ تیا بندی:۔ اپنے بچے کی طرف اشارہ ہے عورتوں کی زبان۔

جیسے تیا بندی کے کہاں چوٹ لگی (دہم کے سب اولاد کے بجائے اپنا نام لیتی ہیں۔

رفعت الفواح۔ ماں لڑکی کے تقابلی اپنے کو افراط بت سے تیا بندی کہتی ہے۔ عورتوں کی زبان۔

کبھی کہتی تھی سیل ڈسٹا ہے درج الفصح تیا بندی کا دم نکلتا ہے دھڑک اٹھتا

قول فیصل۔ موجودہ دور میں درج الفصح سے قلیل الاستعمال ہے۔

خے اڑنا:۔ شراب اڑنا، شراب پی جانا در شراب چلنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج

ادھر اڑتی ہے گھلتی ہے انہوں بھگ گھٹتی ہے ادھر ہینے کی شریں ہوتی ہیں اتنے بازو میں

قول فیصل۔ اس جگہ شراب اڑنا زبانوں پر زیادہ ہے یہ بھی غیر فصیح ہے۔ ہیمان:۔ در وزن کان، نیام۔ غلام شہر اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

ہے تصدیق کو ہر دم ابروئے خمدار کا۔
دل نہیں گویا بیل میں میان جو تولا کا ناسخ
قول فیصل۔ بگرنے پر وزن دھان بھی کہلے
جس پر اساتذہ کا اتفاق نہیں ہے۔
پھر کوئی کارزار سخن میں نہ مچوڑے
تینے دباں رہے جو دہن کے میان میں بکھر
میان : یا کسی چیز کا وسط، درمیان
کسی چیز کا بچوں بچ۔ ناسی مذکر، صبیح، راج
جو میان خراسان جو ایک سال گزرا۔
کتاب آئی کتب خانہ رضا میں نظر حشر
قول فیصل۔ میان بانہ، میان شہر و غیرہ کی
ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
میاں :- (بکسر و زون غنہ) شوہر، عاوند
اردو، مذکر، راج۔
محل صرف۔ کوئی ہو اسی نہ ہوگی جس کا میان
کماؤ ہو اور وہ ماس مندوں میں رہا پسند کرے
(مرآۃ العروص)
قول فیصل۔ زن و شو کے مٹی میں میان بیوی
ملا کے بھی بولتے ہیں جیسے میان بیوی راضی تو
کیا کرے عمو کا مٹی۔
میاں : یا صاحب، جناب کی جگہ۔ ایک
کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ
شخص کو خطاب کرتے ہیں اردو مذکر، راج۔
نہ کو جو بکلیوں میں دیکھا جھیر کر کہنے لگے
کیوں میان کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا ابیر
قول فیصل۔ میم فلوطہ التختانی کے ساتھ
بولتے ہیں۔

کیا بہت بھول سے محل ہے میان
یہ بدانا باؤ لاہاتل ہے میان بکھر

میاں : یا ایک کلمہ ہے کہ نوکر غلام دیکھنے
اپنے آقا کو اس سے خطاب کرتے ہیں آقا، دال
نقدوم، مالک۔ اردو مذکر، راج۔
قول فیصل۔ ملازمین، آقا زادے اور مخدوم
زادے کو بھی کہتے ہیں۔
میاں : یا تعظیماً ہر شخص کو میان کہتے ہیں
کلام تنظیم۔ حضرت جناب مشر، جناب عالی۔
اردو صفت مذکر۔ راج۔
کہوں میان نام آپ کا کیا ہے
اس صورت کا ماجر کیا ہے تعلق
قول فیصل۔ اپنے سے خورد کے لئے بھی ازراہ
شفقت و محبت نام سے پہلے اضافہ کرتے ہیں اور
کبھی برابر دالے کے لئے نام سے پہلے اضافہ
کر کے کہتے ہیں جیسے۔ نواب صاحب کے دل
میں یہ بات جم گئی اندھاں کمال الدین نظروں
سے گر گئے۔ (سیرکھار)
نیز شاعروں کے تخلص پر تنظیم کے لئے بڑھاتے ہیں
جیسے میان ناسخ، میان مصحفی، میان جرات
میاں عشق۔
یا میان بکھر آسو بہانے سے حاصل بکھر
میاں صاحب زادے کی ترکیب سے بھی بولتے
ہیں جیسے کہوں میان صاحب زادے تمہارے
والد کہاں، نوکر ہیں۔ (ضمانہ آزاد)
میاں : یا تعظیماً اور ازراہ خلوص بڑے
لوگوں کے لئے اور صاحبانِ علم کے لئے ہر بڑا
چھوٹا کہتا ہے۔ اردو مذکر، راج۔
قول فیصل۔ اس صورت میں نام کے آخر
میں میان بڑھاتے ہیں جیسے طاہریاں، الہیہ
میاں، آغا میاں وغیرہ۔

میاں : یا قصبات میں اطفال باپ کو
میاں کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یا لائے لائے مزاج دال مسلمان
پر دال مزاج جیسے ان کے خرچ کا کیا ٹھکانا
ہے میان لوگ ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اسی جگہ میان بھائی بھی بولتے
ہیں۔ صرف مسلمان کے معنی میں بھی میان
بھائی کہتے ہیں۔ صرف دال بھی کہتے ہیں۔
میاں : یا وہ شخص جو چند بازاری عورتوں
یعنی طوائف یا کسبیل کا مالک ہو۔ نایک
ذیر سے دار مرد۔ کھنڈ کی زبان۔
(سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یا خواجہ سرا کو بھی کہتے۔ اردو
مذکر، راج۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں نام کے ساتھ اضافہ کر کے
ہی کہتے ہیں جیسے سیل الماس، میاں
دار اب وغیرہ۔
جہتی غلام کے لئے بھی میان کا لفظ بول
دیتے تھے جس کے لئے خواجہ سرا کی تہذیب نہیں
تھی جیسے میان غیر کبھی کبھی ناپوں کا جو بھی قرار
دیتے ہیں جیسے میان جاں، میان جانی وغیرہ
میاں : یا ماہرینِ موسیقی، پکا گویا،
کلاوت، سیرانی، قدم۔ کھنڈ کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ، سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یا ایک کلمہ ہے کہ فرزندوں اور
خوردوں کی نسبت میں لطف و شفقت کے عمل پر

اس کو زبان پر لاتے ہیں۔ اردو مذکر، راج۔
محلی صفت۔ ایک پیر مرد لکھیا ٹیکے کا بھٹے کو بھٹے
آن کھڑے ہوئے اور میاں آزاد سے کہا۔ میاں
ذری یہ خط تو پڑھ دیجئے۔ (فسانہ آزاد)
میاں: ایسا اچلے دوگوں نے مشتوق کو بھی اس
لفظ سے خطاب کیا اور اپنے اشار میں بانڈھا
ہے۔ پیار سے محبوب، دلبر، دلربا، جانالہ۔
کیا کہوں منہ تک جگر آتا ہے جب رکنا ہے دل
جان میرے تن میں کسی کسی گہرائی ہو میاں میرا
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اب یہ مترک ہے۔
میاں: بیٹا یہ لفظ تحفہ اور مستحضر سے جناب
کی جا مستقل ہے۔ اردو مذکر، راج۔
محلی صفت۔ میاں یہ تو فکر کی، غا ہے کہ جس
محل میں جا کر بیٹھ جاؤں وہاں کھاؤ ہو۔ گے۔
(فسانہ آزاد)

میاں: دبا کھڑا ہے غلوظ لفظ ایک قسم
کی سوادہ ہوتی ہے کہ عورت اور مرد دونوں اس
میں سوادہ ہوتے ہیں اور کہا اس کو اٹھاتے ہیں
مخاض، پانگی، چوبیلا۔ اردو مذکر، مترک و
کسی نے کسی کو پکارا کہیں
نہ لانے پہ میاں کے مارا کہیں

قول فیصل۔ اس کا اطلاق میاں ہے۔
میاں: آج، بھلا مانس، ایک آدمی
شریف آدمی، بھلا آدمی۔ اردو مذکر، عوام
کی زبان۔
میاں: باہر تیرا ہری، میری گھر میں
فحشا کی ماری:۔ میاں باہر تیرا کر رہے
ہیں، بیوی گھر میں مصیبت جھیل رہی ہے عورتوں

کی زبان۔
قول فیصل۔ صاحب، گنجینہ اقوال و افعال
نے خط کی جگہ تہر لکھا ہے۔
اب عام طور سے کسی صورت سے نہیں بولتے
میاں: بھائی:۔ کچھ محبت و خوشامد میں
سے کسی برابر دالے کر یا چھوٹے کو کھاتے وقت
خطاب کرتے ہیں جیسے میاں بھائی جانے۔
چھوڑ دے صورت:۔ ذرا لطافت و دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

میاں: بھائی:۔ (کنایت) مسلمان، مرد مسلم
اردو مذکر، عوام کی زبان۔
میاں: لکھیا لڑنا۔ میاں بھیا کہ کے خطاب
کو، خوشامد کرنا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان
محل صفت۔ ہم اتنی، پر سے میاں بھیا کر رہے ہیں
اور اس کا داغ ہی نہیں ملتا۔

میاں: بیوی:۔ شوہر و زوجہ، میاں
اور بیوی:۔ اردو مذکر، راج۔
محلی صفت۔ خیر صاحب کچے میاں بیوی کے جھگڑے
سے کیا سرد کا خط پڑھے دیتا ہوں، (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اس جگہ میاں لڑائی بھی مستقل ہے
جو غیر فصیح ہے۔

میاں: بیوی:۔ اردو جنے کس لئے جو ہے۔
یہ قول اس موقع پر کہا کرتے ہیں جب کسی کے
لڑکے لڑکی نہ ہو اور بھرہ خست کرے مطلب
یہ کہ جب صرت میاں بیوی ہی کھانے دالے ہیں
اور خرچ زیادہ نہیں ہے تو پھر خست کرنا اور جمع کرکے
مرنا بیکار ہے۔ گنجینہ اقوال و افعال
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں: بیوی:۔ (اضنی) تو کیا کر گیا قاضی

جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح
دخل در مقولات کر سکتا ہے۔ اگر آپس میں اتحاد
ہے تو کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ اردو دخل، عوام
اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ میاں بیوی راضی تو آپ کوئی
قاضی میرا کی صورت سے بھی تھا۔ جیسے پرانے
جھگڑے سے آپ کو واسطہ جب میاں بیوی راضی
ہیں تو آپ کوئی قاضی ہیں۔ (فسانہ آزاد)
اسی جگہ دو دل راضی تو کیا کرے قاضی بھی
کی کے ساتھ مستقل ہے۔

میاں: بیوی کی لڑائی جیسے سادہ
بھاؤ اور اکو جھڑی:۔ میاں بیوی کا جھگڑا
دقتی ہوتا ہے آج روائی ہے تو کل میل۔ اردو
مل۔ عورتوں کی زبان۔

محلی صفت۔ ہساری۔ میاں بیوی کی روانی جیسے
سادہ اندازوں کی جھڑی۔ ہم اردو بھر ایک
ہو جائیں گے تہا دی بیج میں کچھتی آجائے گی۔
(سیر کہار)

میاں: تہہ:۔ بیج کی تہہ جو ابرے اور ستر
کے درمیان دیتے ہیں۔ وہ کپڑا جو دو کپڑوں کے
درمیان رکھ کر سیا دیا جائے جیسے رضائی و حجاب
کاف یا گرم آنکر کے کی میلا تہہ۔

دند اللہ:۔ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
نہر اچھی:۔ کتب پڑھنے والا، مدرس
مولوی، معلم، استاد۔ مذکر۔
آخر خود میاں نسی نسی لائے اور میرا نے جی معصوم
رکے ان سے صاف کہہ دیا کہ کچھ کو پڑھنا منظر نہیں
تو بہ انصوح (دلورانات و سرا و زبان)

قول فیصل - فصاحت سے ان سونوں میں
ہیں بولتے۔

میان دو آب :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان راہ :- (باضافت) راستے میں، وسط راہ
میں فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

ع مردم کھڑے ہوئے ہیں سوتے میان راہ عشق
میان سے باہر ہونا :- تلوار کا غلات
سے نکل آنا، تلوار کا اگل آنا، تلوار کا کھینچ جانا
اردو صرف و فصیح، رائج۔

میان سے باہر ہونا :- دکانچہ، خفہ
کے بارے آپ سے باہر ہونا، آپ سے باہر ہونا
خفے سے باہر ہونا، اردو صرف و فصیح، رائج۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سکینچا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

ع شہزادہ عالم نے بھی ان میان سے تلوار اٹھائی
یہ سن کے اس نے میان سے لی تیغ اکیبار۔

میان سے نکلتا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

ادب انگوری، فارسی نونٹ، فصیح، رائج۔
میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں۔

جب میاں گھر میں نہ ہوں تو بیوی کو کیا خوف
یہ سناں ناہذب اور آوارہ حوروں کے لئے
کہی جاتی ہے۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان سے باہر ہونا :- (باضافت) وہ حصہ زمین کا
جودہ دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (ذواللفات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میاں مٹھو پڑھو تو پڑھو نہیں تو بخیرا
خالی کرو :- یہ مقولہ اس وقت کہا کرتے ہیں جب
کسی سے کسی کام کو کہا جاوے اور وہ اس میں حیلہ حال
کرے ۔ مطلب یہ یا تو کام کر دیا یا پنا راستہ لو۔

دکنجیہ اقوال و امثال :-
متل فیصلہ کی کے ساتھ عوام اور عورتیں بول
دیتی ہیں ۔

میاں میں رکھنا :- نیام میں تلوار رکھنا ۔ اردو
مرث ۔ فصیح رائج ۔

کہ کے یہ میان میں رکھی تھیں شمشیر
آگنی چار طرت بڑھ کے سیاہ پہ پیر مولف
متل فیصلہ ۔ تہا نہیں تلوار تیغ شمشیر وغیرہ کے
ساتھ ہی بولتے ہیں ۔

میاں میں کرنا :- تلوار پر عنفات
پڑھنا تلوار نیام میں رکھنا ۔ اردو ۔ مسرور
لیل الاستمال ۔

کس بات پر رات میں نے نہ تلوار لگائی ۔
سورتر کی میان میں سو بار لگائی آتش
متل فیصلہ ۔ عام طور سے اس جگہ تلوار ، شمشیر تیغ
وغیرہ کے ساتھ ہی مرث ہے ۔

میانہ :- دیکھرا دل و فتح چارم ، دریا کی ۔ وسط کا
متوسط درجہ کا بیج کا ۔ دکنی فارسی صفت ۔ فصیح
رائج ۔

متل فیصلہ ۔ میانہ چال ۔ میانہ روی ۔ میانہ پیکار
وغیرہ کی ترکیبیں ۔ بولتے ہیں

مقابلے میں جو آجائے اس فضاظر کے
دل ہر زبرد جو پانی میانہ ۔ پیکار شد گھنٹی
میانہ :- ضد کرنا ۔ سلف جو اہر خواہ لڑی
بالا کے بیچ کا سب سے بڑا وادہ خواہ مگسا جی

عربی میں ۔ واسطۃ العقد کہتے ہیں ۔ دفرنگک صغیر
متل فیصلہ ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
میانہ رو :- وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو ۔
متوسط چال چلنے والا ۔ وہ جو نہ بہت بڑھ کر نہ بہت
گھٹ کر ہے ۔ فارسی صفت ۔ تقلید یافتہ طبقے کی
زبان ۔

میانہ روی :- اعتدال کفایت شناری ۔ اوسط
درجہ کی روش ، اخراط و تفریط سے بچنا ۔ فارسی مرث
فصیح رائج ۔

میانہ قدر :- دیکھرا دل و فتح چارم دشم
وہ جس کا قد متوسط ہو نہ مڈ نہ کوتاہ ۔ بوٹا مسافہ
اوسط درجے کا قد ۔ فارسی صفت فصیح رائج ۔

میانہ :- دیکھرا دل یاے مفلوظ ، وہ کپڑا جس کو
پانچامہ کے دونوں پانچوں کے بیچ میں کا دیتے ہیں ۔
دونوں پانچوں کے بیچ کا کپڑا ۔ اردو مرث رائج ۔

جھانی ترکتی یا میں تھی زنا فی زہی کہ
ہے میانہ کسی کی اچھی اور ہے کسی بُری
میانہ اول :- دیکھرا دل و یاے مفلوظ و تفلظ و داؤ
مفلوظ و تفلظ و تفلظ و تفلظ کی آواز ۔ اردو مرث
رائج ۔

متل فیصلہ ۔ لی نے میانہ کی اور مرث روح قصص تن
سے پردہ کر آیا ۔ دستانہ آزادا

متل فیصلہ ۔ اس لفظ کا اس طرح ادا کرنا چاہیے کہ
دی کی آواز اذاعات طور پر ظاہر نہ ہو ۔ ہر تکرار پر
میانہ کی گالی مستعمل ہے ۔ جیسے کہی گئی میانہ کی میانہ
کو رہا ہے ۔ کہی گئی بوجہ رہا ہے ۔ ایک یا پستی
دوسرا سر ہانے ۔ دستانہ آواز

میانہ اول :- غرانا ۔ خرخر ۔ جیسے ہمارے
ہی گئی ہیں سے میانہ دور اللغات و غرناک عظیمہ

متل فیصلہ ۔ مرث مذکورہ بالا نقل ہی کی صورت
سے بولتے ہیں ۔

مے آشام :- شراب نوش ، شرابی ،
بادہ نوش ، شراب پیچنے والا ۔ فارسی ترکیب
صفت ، فصیح ، رائج ۔

ساقیا بادہ سے لا سا فرمیا بھر کے
کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینہ بھر کے
قول فیصلہ ۔ شراب پیچنے کے سنوں میں
مے آشامی سقل و فصیح ہے ۔

رندے آشام کی ترکیب سے بھی سقل و
فصیح ہے ۔

بھجے آتا ہے رشک اس رندے آشام پر ساقی
نہ جو ذرع ناکہ رہ جائے نہ جو خدا صفا بھجے
مے پر مگلا :- ایک قسم کی شراب جو
پتنگال میں بنائی جاتی ہے ۔ فارسی ، کوٹ
(نور اللغات)

قول فیصلہ ۔ عام طور سے اس جگہ شراب
پتنگالی ، زبانوں پر ہے یا پتنگالی شراب
کہتے ہیں ۔

مے پر مگلا :- شرابی ، بادہ پرست ،
مے نوش ، شراب خواہ ۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح ، رائج ۔

مے پرستی :- مے نوشی ، شراب خواری
بادہ نوشی ۔ فارسی صفت ، کوٹ ، فصیح ، رائج
ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم جھڑپ گئے دھکے عذر مستی ایکے ن غائب
مے پر ۔ شراب چہا ، شراب نوشی کرنا
اردو مرث ، فصیح ، رائج ۔

کی سکوٹے پی کے چلیو : بھارت کی لڑی بھارتی ہر شاخ

قول فیصل: شراب پیا ہی کہیں گے۔
پانا کی ترکیب سے بھی تھا مستقل ہے۔

جگہ اچھی ہے کیفیت کی ہم کوئے پلا اچھی
کہ ہے ساقی خفا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی
میت: (دیباے معروف) یاد، دوست، رفیق
زینت: اردو، مذکور، عورتوں کی زبان۔

سافر سے کرتا ہے کوئی بھی میت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت میر حسن

قول فیصل: حرام اور حرام کھانے کے میت
جیسے کے میت کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔

میت: (دفعہ اول) تشدید دوم کمسور،
مردہ، نعش، لاش، جسم مردہ، عربی مونت،
فصح، راج۔

یاد پڑی رہے مری میت اسی طرح
بیٹھے رہیں وہ بال پریشاں کے پرے صلی گھنٹی
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر پختہ دوم
ہے ج غلط ہے۔

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
ہے ست ہوئے، بے ست ہوئے بچو دیت ہوئے
اللہ! اٹھانا کے ساتھ صرف ہے۔

شباب جس کی میت اٹھی تھی خیر مدینہ میں
اس کا واسطہ آسانے اور روح شہداء کی گھنٹی
میری میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔

میت پڑی ہوئے: لاش پڑی ہوئے، کہیں
لاش پڑی ہوئے: اردو صرف، فصح، راج۔

ہو رہی تھی رسم ہے سارے جہان میں
میت پڑی ہوئی ہے اندھیرے مکان میں عشق
میت دفن ہوئے: میت کی تدفین عمل میں

آنا، لاش سپرد قبر ہونا۔ اردو صرف، فصح، راج
محل صرف: میت دفن ہونے کے بعد جو لوگ اس
ہیں ان کو تبادہ کہ سیوم کی مجلس جہنہ کو آکھ
بچے ہے۔

قول فیصل: میت دفن کرنا، دفن نہ ہونا،
پڑی رہنا، بے گورد کفن پڑی رہنا وغیرہ اس
کے صرف ہیں۔ میت ہونا بمعنی لاش ہونا بھی
مستقل ہے۔

فانی ہم تو جیتے جی وہ میت ہیں بے گورد کفن فانی
حضرت جس کو اس نہ آئی اردو میں بھی پڑی
میت کی نماز: نماز جنازہ، وہ نماز جو میت
پر پڑھی جاتی ہے۔ اردو صرف، راج۔

پڑھو دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز
اگ جنازہ ہے کسی کا ترے در پر رکھا شرت
قول فیصل: اس جگہ نماز میت زبانوں پر زیادہ
ہے جیسے مسئلہ شرعی یہ ہے کہ مسلمان کی نماز میت
پڑھنا واجب کفائی ہے۔

اسی جگہ نماز جنازہ بھی کہتے ہیں
میت گر طنا: میتہ دفن ہونا، زیر زمین
لاش گڑی ہونا۔ اردو صرف، تلمیل، الاستعمال
یہ کس قیاب کی میت گڑی ہے
کوزیر خاک اک ہٹل پڑی ہے جلال

قول فیصل: اسی جگہ لاش گرنا بھی زبانوں پر
میت گڑی: دیباے مجبول، ایک قسم کے ساگ
کا نام۔ ایک قسم کی سبزی۔ اردو کونٹ، راج۔
قول فیصل: اسی کو متھی کا ساگ بھی کہتے
ہیں سو یا میتھی ملا کے بھی بولتے ہیں۔

اس کے بچوں کو بھی جلد دہوتے ہیں میتھی کہتے
ہیں۔ اردو متھی کے بچے بھی کہہ دیتے ہیں۔

میت: دیباے مجبول، غیوں کا افسر،
مزدوروں اور خاندان کا سرگودہ، انگریزی
مذکور، قریب بہ مترادف۔

محل صرف: میت ان سب کا افسر کا لاسٹا
ہاتھ میں، غصہ بات بات میں، مزدور ذرا کا
اس کے چوتھ پر دھڑاک سے سینٹا پڑا۔

میت دینا: مٹا، بنا، خاک کر دینا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان، تلمیل، الاستعمال
اے سلیمان خاں وہ بول لقیس

میت دونوں صاف نقش کا مل کا جان تھا
قول فیصل: اب قائم طور سے عورتیں خواب
کر دینا، تباہ کر دینا، برباد کر دینا وغیرہ کے
میتوں میں بولتی ہیں۔

میت ڈالنا: تباہ کر ڈالنا، برباد
کر ڈالنا، خواب کر لینا۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان، تلمیل، الاستعمال۔

کس نے ٹالا ہے یہ جو مالیں گی
رہی عقبہ کو میت ڈالیں گی قلق

میت: دیباے معروف فتح سوم، ایک شاعر
کا نام جو ایک گونہ زیادہ ہوتا ہے انگریزی مذکور، راج
قول فیصل: سوسنی میٹر کا ایک میٹر ہوتا ہے
میت: ایک قسم کی گھڑی یا شین جو بجلی
یا پانی وغیرہ کے مقدار خرچ کو بتاتی ہے انگریزی
مذکور، راج۔

میتنا: دیباے مجبول، مٹانا، برباد کرنا،
نشت و نابود کرنا، ناپید کرنا، اردو دخل،
عورتوں کی زبان۔

اکہ کہتی تھی وہ بہت خوش ہو جیتے ہیں اچھے سال کو تلقین

قول فیصل۔ کہنا، ضائع کرنا بھی اس کے ایک
سنی ہیں اور یہ بھی عورتوں کی زبان ہے۔
مبٹھا :- روڈنا، کچلنا۔ اردو فعل، دہلی
کی عورتوں کی زبان۔

ماٹھ آئے تو اسے میٹوں میں تلوں کے تے
اس کی صورت یہ صورت سے کھنچاؤں ڈراہ
میٹنگ :- دیائے سڑت و کسر سوم و
نوں غنہ، مجلس شادرت، جلسہ، (انگریزی
نونت، رائج۔

محل صرف۔ آج کچن محافظہ اردو کی سالانہ
ٹینا میں بچے شرکت کرنا ہے۔
قول فیصل۔ سالانہ ٹینگ ہنگامی ٹینگ وغیرہ کی
ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔

مبٹھا :- دیائے سڑت، شیریں
شکر تیں، مٹھاس برکھے والا۔ اردو صفت
نصیح، رائج۔

محل صرف۔ لوکھاؤ دیکھو کتنا میٹھا امرود
قول فیصل۔ بصورت تائیت بھی زبانوں
پر ہے۔ جیسے اتنی میٹھی پائے ہم نہیں جیتے۔
بحالت جمع اور بصورت ابالہ میٹھے زبانوں
پر ہے۔

مبٹھا :- مزیدار، خوش ذائقہ
خوش مزہ، اردو صفت، عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ میٹھا میٹھا مہیا، کوڈا کوڈا
کتھو کی شکل کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔
مبٹھا :- ہکا، زم، دھیا۔ اردو
صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ رات سے پیشا میں میٹھا میٹھا
اردو ہر ہے۔

مبٹھا :- دھار کا کندہ۔ مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنوں نہیں بولتے۔
مبٹھا :- وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا

اور زنانہ لباس پہنتا ہو۔ زنانہ، زرخہ، نامرد
وہ شخص جس کی باتیں اور حرکتیں عورتوں
جیسی ہوں۔ (نور اللغات) دسرایہ زبان (اردو)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
مبٹھا :- (کنایت) بردبار آدمی، وہ
شخص جسے غصہ نہ آئے، شیریں کلام، حلیم الطبع
جیسے نہ ایسے میٹھے بنو کہ کوئی نکل جائے۔ نہ
ایسے کڑے کہ کوئی تھوک دے۔

(نور اللغات) دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اسی جگہ کھنڈے دماغ کا
کھنڈی مٹی کا بھی زبانوں پر ہے جو عوام
کی زبان ہے۔

مبٹھا :- شیرینی، مٹھائی، مٹھاس وغیرہ
اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کھانے کے ساتھ کچھ میٹھا بھی
ہے کہ نہیں۔

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ مٹھاس بولتے ہیں۔
مبٹھا :- روڈے کا بنا ہوا حلوہ
اردو، مذکر، رائج۔

اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔
بڑھکے شیریں، پکایا کسے ہے میٹھا لہذا
قول فیصل۔ اس حلوے کو کہتے ہیں جس کو
شب برات میں روٹیوں پر رکھ کر مردوں کا
فاتحہ دواتے ہیں یا حرم میں امام حسینؑ کی تذکرہ
کے واسطے بناتے ہیں۔ (دسرایہ زبان اردو)

مبٹھا :- ایک قسم کا شیریں بیو،
اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ چکو تر دس اور ہٹا بیوں سے
ٹہنیاں بھٹی پرٹی ٹھیں نازگی اور میٹھے
شاخوں پر لڑے تھے۔ (دسرایہ آزاد)

مبٹھا :- ایک قسم کا باریک پراچس
کو ماٹھا پھلام کہتے ہیں۔ کھنڈی زبان۔

(نور اللغات) دسرایہ زبان (اردو)
قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

مبٹھا :- (کنایت) لاپچ، فائدہ، غرض
اردو مذکر۔ قریب بہ متردک۔

حرف تلخ اس اب شیریں سے ہر اک بات میلہ ہے
نا سحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا، ہم کو
ناز خاطر میں ہے انداز طبیعت میں ہے۔

زہر میں کھاؤں جو اس پر تھے میٹھا کیا ہے
مبٹھا :- ایک قسم کا زہر ہے جسے میٹھا تیل
بھی کہتے ہیں۔ اس کی صورت حد درجہ بہت
شابہ ہوتی ہے بعض نے سکھیا کو بھی بیان کیا کہ
اک عادات ہے عادات میرا بھی اس ظالم کی
کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا، ہم کو ذوق
(نور اللغات) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے میٹھا تیل ہی
زبانوں پر ہے۔

مبٹھا اور کھڑکھڑی :- اچھی چیز اور
مقدار میں زیادہ اس محل پر مشتمل ہے جہاں
زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب عادات ہندوستان
نے میٹھا اور بھر مٹھوت لکھا ہے لیکن عام طور
سے کسی طرح اب زبانوں پر نہیں ہے۔

میٹھا اور کھٹھوٹ :- شیریں میٹھا
جو خوشگوار ہوتی ہے۔ (فرنگ اثر)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میٹھا برس :- عمر کا اٹھارواں سال۔ اردو
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
قول فیصل :- اس کا صرف لگنا کے ساتھ ہے
لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت نہہر لگتی ہے جانک
بجھنے میٹھا سال کہا ہے جو عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

آج کل ان کی خریداری ہے میٹھا سال سے
بچتی ہیں کوڑھ قند مکر چھاتیاں
حل کے آٹھویں مہینے کے لئے میٹھا مہینہ بھی
عورتیں بولتی ہیں۔ اٹھنا مہینہ بھی عورتیں کہتی ہیں
میٹھا پانی :- آب شیریں، کھادی پانی کا
کھس :- اردو صفت مذکر، نصیب، راج
میٹھا پوریا :- دہواؤں (جھول) گھوڑے کی ہلی
چال جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو۔ اردو
صفت، دہلی کی زبان۔

گاہ سرپ گدا ان اور گاہ میٹھا پوریا
گاہ دنگی دیکھ اور گاہ جائے شاہ ہم
قول فیصل :- کھنڈ میں صرف میٹھی پوئی کہتے تھے جیسے
شینی مرغی کے برابر گھوڑا یا پر سوار میٹھی پوئی جارہے
تھے۔ (دخانہ آزاد)

دہلی میں دونوں طرح استعمال ہے۔
کہ میٹھی پوئی چلے جس میں پیرا سپ ترانہ
تو اس میں سے فکریاں خاک ہو پیدا دھڑی
میٹھا مٹا کو :- پیچھے داسے کر دے تباہ کر کا
کھس :- اردو مذکر و راج
میٹھا ٹیل :- (بیائے نانی مچھول) تلی کا

تیل، روغن کچھ تلوں کا تیل۔ اردو مذکر، راج
میٹھا تیلیا :- دیائے عورت اول و بایے
دوم مچھول، ایک قسم زہر کا نام، ایک زہریلی چڑی
کا نام۔ اردو مذکر، راج

میٹھا درد :- ہلکا سادرد، دھیا دھیا درد
اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

دل ڈھونڈھ رہا ہے ان دنوں میٹھا درد
تا گھول کر اشکوں میں نبائے شربت شیر
قول فیصل :- بصورت مذکر اور میٹھا میٹھا درد زبانوں
پر زیادہ ہے۔

میٹھا زہر :- ایک قسم زہر کی ہے۔ میٹھا تیلیا
اردو مذکر، قلیل الاستعمال

جو کوئی بھی زہر کا نام
دل کے تیرے منہ میں گھی شکر
ج کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہم کو ذوق
میٹھا منہ :- تلوار یا کسی تھیلا کی دھار کا
کند ہونا۔ اردو صفت، متردک

تمنی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
مجھے منہ پر ہے مرے یاد کی تلوار بہت
میٹھا مہینہ :- حل کا آٹھواں مہینہ۔ اردو
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

خدا ہی خیر کرے بیگم کے ڈھینڈے کی
مہینہ میٹھا ہے کھاتی ہوئی اجار کرے جانکا
میٹھا میٹھا درد :- کم کم درد، ہلکا ہلکا درد
خفیف درد۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان
حل صفت :- اس مرض میں وہ لوگوں سے مبتلا
تھے۔ خاتم کو میٹھا میٹھا درد بتاتے تھے۔ صبح ہوتے
ہوتے مری گئے۔ (دخانہ آزاد)

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا
دھیان آتا ہے کچے کس کے ب شیریں کا
میٹھا میٹھا مہب اور کر ڈا کر ڈا
کھو :- مینی مزے مزے کا مہب کر جائیں
اردو مزا کھوک دیں۔ ابھی چیز لے لینا اور
بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ اردو
حل۔ عورتوں کی زبان۔

حل صفت :- یہ کیا چلنے بازی ہے کہ دفع دست
کا داد چاہو اور بے دینی کا ازام اپنے اوپر
نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا مہب :- (مذہب اور وقت)
حل صفت :- بڑی نے اس کی جواب دیا میں آگ
گھاؤں ایسی لڑکری کو اور رنگل اتوار سوتے آروں
اس تاجدار کی کو۔ باغبان نے کہا سونو صاحب !
آپ سے باہر نہ ہو تھادی تو حل ہوئی۔ میٹھا
میٹھا مہب لڑا لڑا کر ڈا کھو۔ (دخانہ آزاد)
میٹھا ہونا :- لاپچ یا فائدہ ہونا، طبع ہونا
اردو صفت، دہلی کی زبان۔

حرف تلخ اس لب شیریں پر ہر اک بات پر آہ
نامیحا سننے میں ہم کچے تو ہے میٹھا ہم کو ذوق
میٹھی :- نرم۔ کم۔ جیسے میٹھی سخی آج۔

(نور الفت)
قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اس جگہ دھیمی آج
یا ہلی آج بولتی ہیں۔

میٹھی :- میٹھا شیریں، میٹھا کی تاثیرت۔ اردو
نور الفت، راج

میٹھی :- بچوں کا بوسہ، پیار اس سنی
میں بیشتر میٹھی مستعمل :- (نور الفت)
قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ عوام
بول دیتے ہیں۔

میٹھی آنکھوں سے دیکھنا: محبت

کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک

میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا کیکن دلدار نے

ط کو دیا سوزیدہ بخنی نے رب بادام تلخ لند

میٹھی باتیں: (کنایت) دھچپ اندیشیں

باتیں بخن شیریں۔ مزید اور باتیں۔ اردو ٹوٹ

عوام اور عورتوں کی زبان۔

میٹھی باتوں پہ نہ جا بس کی ہے وہ گانچہ بوا

کیا کہوں اس کے جو حدت ہے گویاں پہنے جانچا

قول فیصل۔ اس کا صرف کر کے ساتھ ہے۔

میٹھی باتیں تو کیا کر کر مر جائے گا کوئی زہر کا کر

زیادہ تر میٹھی باتیں کرنا زبانوں پر ہے۔

کوسے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں

ط کہ ہے اس کا دل دھم دھم شیریں

میٹھی بارٹھ: کم تیز اور کنہ دھار ہوتی

بارٹھ، گول دھار۔ اردو ٹوٹ۔ نزدیک۔

عکس ب پڑتا ہے تین ابروئے خمداد کا

رہتی ہے ہر وقت میٹھی بارٹھ اس بلور کی عاشق

میٹھی بولی: (بواؤ بول) ملائم اور

نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں بخنی سے۔ شیریں زبانی

اردو ٹوٹ، راج۔

محل صرف۔ تمہاری صورت زیبا پر عاشق ہو گئے

میری کچھ میں نہیں آتا۔ اس میٹھی بولی کے حدتے

مار ڈالنا ظالم۔ (سیر کہار)

میٹھی بولی: (بواؤ بول) گھوڑے کی دودھ خوش

خوامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ گھوڑے کی

بکی پال چونہ بہت تیز ہو اور نہ بہت سست

اردو ٹوٹ، شہسواروں کی اصطلاح۔

میٹھی چائی: اگر باد بھاڑ کا کھاسے

شہر جنت سے سوا میٹھا ہو چھ لول میں گلاب شیر

قول فیصل۔ چلنا اور جانا کے ساتھ صرف ہے۔

کس مزے سے ہاتی ہے یاد لب شیریں میں جاں

میٹھی پوئی چل رہا ہے تو سن خوشگام روح ذرا

جیسے۔ آلو کی دم فاختہ، جو اس باغیچہ میں مرغی

کے برابر گھوڑا پر سوار میٹھی پوئی جا رہے تھے۔

(ضمانہ آزاد)

نارنج نے میٹھی پوئوں بھی کہا ہے۔

ج جس جا چلتا ہے میٹھی پوئوں تیرا فرس نارنج

میٹھے ٹکڑے: گرا یا شکر میں کے ہوئے

ردی، خیر سی ردی یا شیریاں کے ٹکڑے۔ اردو

نارنج۔

محل صرف۔ جاد کھانا کھاؤ آج میٹھے ٹکڑے

کے ہیں۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ اڑانا کے ساتھ صرف ہے جس کے

منی ہیں عیش و عشرت کرنا، حرام کی کھانا لیکن

ان معنوں میں اب عام طور سے نہیں بولتے جیسے

روی صاحب غرضہ و از تک میٹھے ٹکڑے اڑایا

کے راکوں کو دایا تباہی سبق پڑھا یا کہے۔

(ضمانہ آزاد)

میٹھے چانول: (رہون خند) شکر یا گڑ

میں کے ہوئے چانول۔ اردو نادر، راج۔

میٹھی چٹول: میٹھی نظر۔ ٹوٹ

نامزد انداز و داد آپ کو آتے کب تھے

میٹھی چٹوں کے اشاروں سے بلاتے کب تھے

(ذہانت)

قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر

میٹھی چھری: (کنایت) وہ شخص جو بظاہر

دوست ہو۔ مگر باطن دشمن ہو۔ درست نامدین

نار آتیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

برہمن اس کی باتوں میں نہ آتا

ط بہت شیریں زبان میٹھی چھری ہے

میٹھی دھن: خوش آواز۔ اچھی

آواز، اچھی دھن۔ اردو ٹوٹ قریب بہ نزدیک۔

چھری: رقاصوں نے ادھر سا

میٹھی وہ دھن سرلی آواز (طہم شیریں)

میٹھی زبان: (کنایت) شیریں بخنی، خوش

گفتاری، خوش بیانی۔ اردو صفت نادر، راج۔

شیریں کی روح دیتی ہے میٹھا خد جواب

جس کو بھارتے ہیں وہ میٹھی زبان

قول فیصل۔ کسی زبان کے شیریں اور عمدہ ہونے

کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے اردو بڑی میٹھی

زبان ہے۔ اسی جگہ زبان شیریں ہوا بھی بولتے

ہیں جیسے فارسی زبان بہت شیریں ہے۔

میٹھی عید: عید الفطر۔ اردو صفت

ٹوٹ، نزدیک۔

صفرادیوں کو جو صفر عید پاک میں

کھلائے میٹھی عید نہ پیر کیا۔ عید شیر

میٹھے کھنے یا کھٹے میٹھے کوئی چاہنا

محبت کی خواہش ہونا، ہم بستری کی رغبت ہونا

وصل اور ہم آغوشی کو دل چاہنا۔

رد کے پھیکے کڑے کیلے ہوتے ہو جو ہم سے تم

چاہے ہے جی میٹھا کھاسے یہ دگانا بات کدھب

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنوں نہیں بولتے۔

میٹھی مارا: وہ مار جس کا اثر جسم پر ظاہر

نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ (ذہانت)

قول فیصل کھنوں میں جھری مار کہتے ہیں عورتوں کی زبان

میٹھی ماروینا :- اندرونی ماروینا اس طرح مارنا کہ بغا ہر چٹ ہلکی معلوم ہو مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ (ذرا لغت)

قول فیصل :- اس جگہ لکھنے کی عورتیں بھرتی ماروینا بولتی ہیں۔

میٹھی مراد :- دہم ششم، اچھی مراد، اردو نوٹ، قریب بہرزدل۔

سیکڑوں میٹھی مرادیں آئیں، کہا رگی، جب لیا دکانا روز تم سب کا بھرتی طاق ہو

میٹھی میٹھی آد (آد) :- وہ آد از چھل معلوم (دھنڑا) مائور میٹھی میٹھی آد ازل میں خدا کی حمد گارہے ہیں۔ (بنات انش)

(ذرا لغت)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

میٹھی میٹھی باتیں کرنا :- شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا، شیریں سخن کرنا، مزے کرے کی اور لطف آمیز باتیں کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- سخت آد بیگم نے خواب صاحب سے میٹھی میٹھی باتیں کرنی شروع کیں تو آٹھ کا گجر نک گیا۔ (سیر کہار)

میٹھی میٹھی پھوارا :- تھوڑی تھوڑی پھوارا، دھم پھوارا۔

اس وقت کی بہار دیکھو۔ میٹھی میٹھی پھوارا (ذرا لغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں پھوارے کے ساتھ میٹھی میٹھی کا اضافہ نہیں۔ پھوارے کے سنی ہی نفی نفی بوندیاں ہیں۔ مولانا تاجید کرتا ہے۔

میٹھی نظر :- محبت کی نظر، عاشقانہ نظر

نظر لطف و محبت - اردو نوٹ، قریب بہرزدل

دلجوئی لازم کی ہے سرکار کو منظور - کس میٹھی نظر سے ہیں نیک خواہ کو تکتے -

قول فیصل :- میٹھی نگاہ سے دیکھنا بھی بولتے تھے

دیکھو تو پشت خاں کو میٹھی نگاہ سے - آنکھیں ہوں فیکر کی طرح پور پور -

میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا اور میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی زبانی پرتھا۔

جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے - کہوں آنکھوں کو یہ بادام شیریں -

میٹھی میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے - اس پری کی آنکھیں ہیں بادام شیریں

میٹھی میٹھی - بے نگر کی خنید، سکھ کی خنید، خواب راحت، خواب خوش صبح کی خنید۔ اردو صفت عورتوں کی زبان۔

خواب میں روکے پیچ یاد آیا ہے نظر - لطف میٹھی خنید کا پایا سلونارات کو

قول فیصل :- آنا اور سونا کے ساتھ صرت ہے جیسے دد کے عمل میں خوب میٹھی خنید آئی۔ بس ایک ہی دفعہ حضرت سلامت غل کی آواز سنی

(ضمانہ آداد)

جیسے چاند بھولیاں میٹھی خنید سوتی ہیں ایک سرد مہن بر..... چو لکھی غیرت مغنیان چیں۔

(ضمانہ آداد)

میٹھی ہیں :- بزدل ہیں، نامراد ہیں، بزدل ہیں۔ نامراد اور بزدل مزاج، ہر کس و نا کس کی سخت و سست باتیں سن کر ڈر جاتے اعدا پی جاتے ہیں۔

اس ٹھوس پن پہ سیٹے کس قدر میٹھی - تو نہ تم ان کی نہ بھوے ٹیکا راب کا اٹھا

(ذرا لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ہمیشا :- (ریاے مردن) قول قرار

اقرار، عار، وعدہ، عہد، دیمان، عرفی ننگ، تعلیم یا تہ طبع کی زبان۔

قول فیصل :- عہد و میثاق ملا کے بھی بولتے ہیں اس کی جگہ مواثیق ہے۔

میٹھی :- (MAJAR) (دیباے بھول) دفع سوم

ایک نو کجی عہد کا نام - انگریزی مذکر، راج -

میٹھی :- (MATCH) بازی، شرط، کھیل

مفت آباد، انگریزی مذکر، راج -

مٹھا صرت :- آج کیپنی باغ میں پیچ ہوتا ہے دیکھنے چلو گے :-

قول فیصل :- عام طور سے ہاکی پیچ، کرکٹ پیچ

فٹ بال پیچ وغیرہ کی صورت سے انگریزی دال طبقہ بولتا ہے۔

میٹھی :- (دیباے بھول) لکڑی کا بڑا اکھوٹا بڑی کیل - اردو نوٹ، فصیح، راج -

مے خانہ، سدالفتح، شراب خانہ، بھٹی خوات فارسی مذکر، فصیح، راج -

مرے جانے پہ فوراً آنکھ اٹھ جاتی ہر ساقی کی وہ میکش ہوں کہ استقبال کو بیٹھا آتا ہے

قول فیصل :- اس کی اردو جگہ میٹھاں اور میٹھاں ہے

ہوں وہ رند یا صوفی ست اس کی دھن بر ہیں جانے کتنے میٹھاں بھر دیے ہیں کو ترس دتا تر یہ کیپنی

میدان نشین :- میدان میں بیٹھنے والا ،
 پینے والا ، سرست ۔ فارسی صفت ، طبل الاغمال
 ع بال بادہ کتہ پرچہ و میخانہ نشین سے اینج
میخ کھونکنا :- کیل بڑنا ، کیل شو کھنا
 زمین یا دیوار میں میخ گاڑنا ، اردو صرشت ،
 طبل الاستمال
 قول فیصل ۔ اسی جگہ میخ گاڑنا زبانون پر
 زیادہ ہے ۔
 نہ ہے تھان اس کا کہیں باندھنے کو ۔
 کسی دن کسی نے کبھی میخ گاڑی و چاہت
 میخ کھونکنا : یہ لاکھ پاؤں میں کیل گاڑنا
 سزا کے سخت دسگین دینا
 بے رحمی کے زمانے میں پھانسی یا سولی وغیرہ
 کے بجائے ایک یہ بھی سزا تھی کہ آدمی کو چت
 لٹا کر چاروں ہاتھ پیروں میں بٹھیں کھونک
 دیا کرتے تھے چومنا کوننا بھی سزا تھی ۔
 (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل ۔ اب نہ یہ سزا دی جاتی ہے
 نہ اب مستقل ہے ۔
میخ کھونکنا : دکان تہ ، کمال ایذا پہنانا
 اردو صرف ، عوام کی زبان
میخ پھلانا :- مفود میں میخ کرنا ، میخ کرنا ۔
 اردو صرف ، عوام اور غورقوں کی زبان
 بن چیلے گڑھے ایسے کہ بس میخ چکے جا سکتے
 ہیں دیکھو کھڑی شوق سے اور آہ تہا
 مے خوار :- ریشخ اول و داؤد مؤدوم
 شراب پینے والا شرابی ، بادہ پرست ، رند
 فارسی ترکیب ۔ صفت ، فصیح ، رائج ۔
 غائب ساقی کتر کے لکھے یہ شراب پایا

حدیث عام میں کاغذ پر میخ بخوار کی باتیں
 قول فیصل ۔ اس کی فارسی جمع بخواراں ہے
 اور اردو جمع بخواروں ہے ۔
 محنت گرچہ دل آزار ہے بخواروں کا ۔
 دیکھو اک جام تو ہے بار ابھی یاروں کا
 بخوار کی جگہ سے خوش بھی مستقل و فصیح ہے ۔
 کیا ہے جائے تقویٰ کو پس نہ شراب
 یہ شوق ہے کہ ہمیں بھی کہے کوئی میوش لکھو
میخواری :- شراب خواری ، شراب نوشی
 شراب پینا ، بادہ پرستی ۔ فارسی ٹونٹ
 فصیح ، رائج ۔
 میان ابرم فہوم صدائے رعد بتلا دل پر
 دہان قاضی گردوں سے ہفتویٰ بخواراں لکھو
میدان :- وہ مقام جہاں گھوڑا
 دوڑاتے ہیں ۔ فارسی مذکر ۔ (نور اللغات)
 قول فیصل ۔ اس کو گھوڑ دوڑ کا میدان
 کہتے ہیں ۔
میدان :- زمین کی صاف سطح جو وسیع
 اور ہموار ہو ۔ زمین فراخ ، چٹیل زمین صاف
 اور وسیع سطح زمین جہاں پہاڑ نہ ہوں ۔ عرصہ
 عربی مذکر ، فصیح ، رائج ۔
 دوڑے فلک سے سب ملک رب غافل غلام برہ
 میدان کو ہلا میں ہوا ایک اڑدھام کھنوی
میدان :- میدان
 باتوں ہی باتوں میں کہ ان سے بگڑ جاتی ہے
 قصہ خوانوں کی طرح اور ہے میدان نیا سحر
 قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
میدان :- جوہریوں کی اصطلاح میں باتوں
 یا زمرہ کا اول و عرض ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میدان :- یہ لڑائی ، جنگ ، مسابقت
 صفت آرائی ۔ اردو مذکر ، مترکک ۔
 مٹا تجھے اجازت میدان حضور دلا دیں عشق
 قول فیصل ۔ آئینے جس صورت سے کہا ہے اس
 طرح اب مترکک ہے ۔
 کربلا میں نہ ہوئے ہم دم بیکار ایسر
 در نہ کیا شکر کفار سے میدان ہونا
میدان :- بلے منزل ، ماحول ۔ فارسی مذکر
 فصیح ، رائج ۔
 محل صحت ۔ شاعری کے میدان میں آئے
 تو کچھ جوہر کھلیں ۔
میدان بدنا :- (ریشخ شتم) کھوڑا لانے
 کے لئے دن تار تار تلے ہونا ۔ اردو صرشت کھوڑا
 بازوں کی اصطلاح ۔
میدان بولنا :- میدان جنگ میں غل
 ہونا ، شور ہونا ۔
 بولنا دہتا ہے میدان شہیدوں کا ترے
 نہ کہے اس کو کبھی شہر خوشاں کوئی شور
 (نور اللغات)
 قول فیصل ۔ اس جگہ دن بولنا زبانون پر ہے
میدان جنگ :- لڑائی کا کھیت ، ہیرہ
 موقعہ جنگ ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو ۔ فارسی
 مذکر ، فصیح ، رائج ۔
 قول فیصل ۔ اسی جگہ میدان کا اردو بھی
 مستقل و فصیح ہے ۔
 کیا جانے گئے دیکھے ہیں میدان کا ازار
 تیار ہاتھ ہیں کہ ہیں جعفر کے در نہ دار
میدان جیتنا :- سر کر جیتا ، باز جیتنا

راہی میں فتح حاصل کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج

کہہ زیادہ سے مجھوں سے میاں جیتا
دخت دل ترے اقبال سے بدلہ دیتا

میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصہ کارزار
میں پیچیدہ دکھانا، مقابلہ سے ہٹ جانا، ہادی
ان لینا۔ اردو صرف فصیح رائج

کوئے قاتل کو چلے سحر سے یوں دشت میں ہم
جائے ہیں جس طرح سے تیر میدان چھوڑ کر

قتل فیصل۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں۔

ج کیت، اتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر
میدان چھوڑنا۔ وقفہ جنگ سے ہٹ جانا
راہی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا، مقابلہ سے
ہٹ جانا۔ اردو صرف فصیح رائج

قتل فیصل۔ میدان چھوڑ جانا بھی مستعمل ہے۔

میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف
کا نہ ہونا، ہٹا ہونا، کسی نہ ہونا، کسی علم و فن
یا ہنر کا کوئی جاننے والا نہ ہونا۔ اردو صرف
فصیح رائج

عمل عمارت۔ شہر بھر میں اس سے بڑے اس
سرسنگ شمع کے گرد صوفیہ کے شیخ رو بہ نظر
عربہ جو، محبوب آئینہ زانو کا پتہ نہیں میدان
خالی۔ نہ چند نہ مندر نہ پاسے دلی۔

(ذرائع آزاد)

میدان دار۔ سپاہی، فوجی، میدان
جنگ میں لڑنے والا۔ اردو و صفت، شہرہ
نعل صرف۔ چند میدان دار ہی نہیں بہت
سے سردار تھے ہیں۔ ظلم پوش ربا،
میدان داری۔ میدان میں جہم کے لڑنا
بہادری دکھانا، فاری نشت، فصیح رائج

میدان داری کرنا۔ رونا جھگڑنا، جوتوں

کی زبان۔ رنہ، لغات

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے مستعمل نہیں

میدان دے کر مارنا۔ بہت دے کر
حکم کرنا، موقع دے کر مقابلہ کرنا، میدان میں
پیچھے ہٹ کر دشمن کو بیران میں آنے دینا، ہرجاہ
کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج

دوبہ اجر رسالت سے قدیمیت تک

بڑا بڑا میدان دے کر مارا ہے

میدان دینا۔ لڑائی کا موقع چھوڑ
کر بھاگ جانا۔ راستہ دینا، جگہ چھوڑنا۔

د لہذا الفت و فرنگ ہر صنف

قول فیصل۔ صرف معنی ملا میں اہل لکھنؤ

بولتے ہیں۔

میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا

اردو صرف، قلیل الاستعمال

عرصہ روئے زمیں سخن گفتاں روکے۔

چار دیوار صم سارا یہ میدان روکے آتش

میدان رہنا۔ جنگ رہنا، ہرگز نہ ہٹنا، لڑائی

رہنا۔ اردو صرف، متروک

کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ

روز میدان رہا کرتا ہے قدر

میدان سے قدم اکھڑنا۔ گناہ

بہت ہارنا، میدان سے بھاگ جانا، پاؤں

اکھڑنا۔ اردو صرف، فصیح رائج

اکھڑنا ہے میدان سے ہر ایک قدم
نکلتا ہے ہر مانس کے ساتھ دم

قول فیصل۔ تنہا قدم اکھڑنا، پاؤں اکھڑنا
اکھڑ جانا وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں

بیر اکھڑ جانا بھی مستعمل ہے جو غیر فصیح ہے۔

میدان صاف کرنا۔ سناٹا کر دینا،

یا مقابل کے لوگوں کو قتل کر دینا، صفائی کر دینا

اردو صرف، فصیح رائج

چھٹ گئی سب بھیرشتاؤں کی آج

کر دیا سفاک نے میدان صاف

میدان صاف ہونا۔ مجمع نہ ہونا، سناٹا

ہونا، بھیر نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح رائج

داعی کی بزم و دعا میں کیا بھیر بھاڑ تھی

اتنے میں رند آئے تو میدان صاف تھا

میدان صاف، نظر آنے کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں

اگر کھینچے شمشیر روز صاف

نظر آئے دشمن سے میدان صاف

میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک

نہیں۔ خوش اور اندیشہ بالکل نہیں۔ کوئی روک ٹوک

نہیں والا نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح رائج

میدان شلم۔ (اضافت) مقدار زراعت

قلم، وہ حصہ قلم کا جس کو زراعت ہے۔ خانہ کلک

فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بیاں کیا جو دم تحریر اسے شاد

رہا باق اپنے میدان قلم تک شاد لکھنوی

میدان کٹنا۔ دفعہ ششم، میدان کا راستہ

کٹے ہونا۔ میدان طے ہونا۔ اردو صرف، متروک

نہیں کٹنا ہے یہ میدان بلا

عدا سے خضر بیابان بلا وزیر

میدان کرنا۔ مکان یا باغات وغیرہ کو

مسار اور تابو دک کے زمین کے برابر کر دینا اینٹ

سے اینٹ بچانا، منہدم کرنا، مسار کرنا۔ اردو صرف

فصیح رائج

کچھ تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ۔
چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا آتش
میدان کرنا: پٹا رونا، جنگ کرنا، صف آرائی
کرنا، بھڑکنا، اوردو صرف، دہلی کی زبان۔
سب بھڑکتے ہی مرے جاتے ہی حشر میں۔
میدان کر دیا نفس شعلہ بارے دے
میدان لڑانا: مقررہ اوقات پر نکلنا
لڑانا۔ مقررہ جگہ پر بد کے نکلنا لڑانا۔ اوردو
صرف۔ نکلنا بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ میدان لڑنا بھی بولتے ہیں۔
میدان لینا: نفع حاصل کرنا، جنگ جیت
لینا، مرکز سر کرنا، دشمن کو میدان جنگ سے
بھگا دینا۔ اوردو صرف، فصیح، رائج۔

میدان تو لے لیا ہے یہ صحران بھی چھین لو
اد ہاتھ اور مار کے دریا بھی چھین لو
میدان مارنا: لڑائی جیتنا، مرکز میں
فتحیاب ہونا، مرکز جیتنا، مرکز مارنا۔ اوردو
صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ لینا کہ حشر کا میدان
میرے حاضر جواب نے مارا۔
قول فیصل۔ میدان مار لینا بھی مستعمل ہے۔
دم میں میدان عشق مار لیا۔
تہج فراہ دقیس اتار لیا۔
میدان مانگنا: وسعت کا خواہاں
ہونا، وسیع جگہ چاہنا۔

یاس امید نے اک عربہ میدان مانگا۔
عجز بہت نے طلسم دل سائل بانڈھا غالب
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
(ذرا لفظ)

میدان حشر: (باضافت) وہ مقام
جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے
لئے جمع ہوں گے۔ میدان قیامت۔ فارسی لفظ
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میدان حشر اوردو
میدان قیامت بھی مستعمل و فصیح ہے۔

ایک میدان قیامت ہی یہ موقوف نہیں
تم قدم رکھتے جاں پر دہیا حشر تہا غلبہ کرنا
میدان میں: کھلی ہوئی وسیع جگہ میں
فضا میں، سر میدان۔ برسر میدان۔ اوردو
فصیح، رائج۔

میدان میں آنا: لڑنے کو سامنے آنا
مقابل میں آنا، لڑنے کو نکلنا، مقابلہ پر آنا
اکھاڑے میں اڑنا۔ اوردو صرف، فصیح، رائج۔

اے مکمل وہ بت ہے زیبہ ہم
ہریاں اب آئے میدان میں
میدان میں اڑنا: اکھاڑے میں اڑنا
کشتی لڑنے کے لئے لڑنے کو میدان میں آنا۔
(ذرا لفظ)

قول فیصل۔ کشتی لڑنے کے لئے اکھاڑے
میں اڑنا ہی بولتے ہیں۔

میدان ہاتھ آنا: فتح پانا، میدان
فتح ہونا، میدان جیتنا۔ اوردو صرف، قلیل الاستعمال
دشت الفت نہیں باز گئے ٹھلاں اے دل۔
ہاتھ آیا ہے یہ میدان بڑی شکل سے

میدان ہاتھ دینا: میدان جیتنا
مرکز سر ہونا، فتحیاب ہونا۔ اوردو صرف
فصیح، رائج۔

اس نے پایا جو یہ عہدہ جو سدا ساقہ رہا

سچ تو یہ ہے کہ یہ میدان ترے ہاتھ رہا
میدان ہاتھ سے جانا: ہار ہونا، شکست
ہونا، موقع نکل جانا، ہارنا۔ اوردو صرف
فصیح، الاستعمال۔

مختر میں داد خواہ جو اے دل نہ تو ہوا
تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا
میدان ہاتھ ہونا: کسی کے سر پر ہونا
کسی پر منحصر ہونا۔ اوردو صرف، فصیح، رائج۔

ثابت قدم دی ہے خدا جس کے ساتھ ہے
میدان صبر کا رہی جاں نثری ہاتھ سے
میدان ہونا: مقابلہ ہونا، لڑائی ہونا
جنگ ہونا، مرکز ہونا، صف آرائی ہونا،
اوردو صرف، شروک۔

کہ بلا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار آئیں
در نہ کیا لشکر کف اسے میدان ہوتا

میدانی: وہ لائین جو صحن مکان میں
نصب کرتے ہیں۔ کونٹ۔ اہل لکھنؤ کی زبان
(ذرا لفظ)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
میدانی: بے نقیب۔ اوردو صرف، شروک
ڈنکا ہونے لگا سواری کا
اور میدان بولنے لگا (مشت گلزار)

میدانی: بیک میدان سے منسوب۔ بے
آب دگیا، وہ جگہ یا علاقہ جس پر کوئی تعمیر ہو
نہ آبادی ہو۔ چیل میدان۔ فارسی، صفت۔
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میدانی علاقے کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

میدانی: (لفظ اول و دوم) وہ زمین جس پر

یا زیادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں،
میلے کامرادت ہے۔ تاسخ اور مقام معین پر
سال میں ایک بار تماشا یوں اور دوکانداروں
کا جوہر۔ یہ افطاکثر اس گردہ کے واسطے مستقل
ہے جو یا زیادہ ہائے میاں کے میلے جاتا ہے۔
تاکہ زائرانِ مزار خواجہ معین الدین چشتی، قاضی
کاررواں، میلے کے تماشا، سیلانی۔

وائے نعت جو کبھی پہنچے بھی ہم کم طابع
میلے سے میدی کے پھرنے کی تیاری تھی
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
کھنڈ میں میدی بھی اس معنی میں بولتے ہیں۔
دیم مکتور دیاں چھل و لون غنہ

اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میدہ۔ رشتہ اول و دوم، نہایت ایک
آباد، صاف اور ہمین چھاپا ہوا آٹا۔ فارسی مذکر راج

میدہ میں شکر بھی لکھی بھی پایا
خاطر میں یہ اس بشر کی آبا (مرد ج لغت)

میدہ سا۔ مید کی مانند نہایت
باریک، سرمہ سا، بہت ہمین۔ اردو صفت راج
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی بہت ملائم اور
نرم بھی ہیں۔

میدہ کرنا۔ باریک کرنا، بہت ہمین کرنا
اردو صفت، راج۔

میدہ لکڑی۔ ددا کی ایک جڑ کا نام
جو جنگل اور ک یا سونٹھ ہوتی ہے۔

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

مید کی لونی۔ نہایت ملائم پیشے
تشبیہ دیتے ہیں، کچی پیٹ۔ اردو صفت، عورتوں
کی زبان۔

شکم اک مید کی لنی سا ہوا یہاں شفاف
یوح سمیں کوئی جیسے کہ بنا لاد سمان جرات

میدم۔ (رشتہ اول و دوم) MADOM
عورتوں کے واسطے سری جگہ ستم ہے۔ انگریزی

عورتوں نے آزادی پا کر اس سے زیادہ اور
کون سا کمال حاصل کر یا ہے کہ میدم گاتی خوب ہے

میدم ڈھک پیانو کے بجائے میں اپنا ثانی نہیں
رکھتی۔ (روایات عادتہ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ فارسی میں اسی جگہ مادام زبانوں
پر ہے کمی کے ساتھ اخبارات وغیرہ میں اس کا

استعمال ہوتا ہے۔
مے ڈھلنا۔ شراب کا بوتل سے نکالنا جانا

اردو صفت، غیر فصیح، راج۔
بوتلوں سے رات دن ڈھلنی ہوئے

یہ نئی بدلی، نئی برسات ہے
میر۔ دیباچے سرور، صفت امیر کا، افسر دار

سرگودہ، سالار، خریش۔ فارسی مذکر، فصیح، راج
قول فیصل۔ میر کارواں، میر قافلہ وغیرہ کی

ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔
میر۔ سیدوں کا اعزازی لقب۔ سیدوں کا

کا خطاب لفظ، فارسی مذکر، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ نام کے ساتھ ملا کے بھی لیتے ہیں۔

جیسے معنی میر عباس، میر آغا، میر ہدی بروج
تخلیبا میر صاحب کی ترکیب سے بھی ستم ہے۔

میر۔ بادشاہ زادہ، شاہزادہ، سردار
زادہ، خان زادہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میر۔ تاش کا بادشاہ، گنجہ یا تاش کا سر
تاش یا گنجہ کا اعلیٰ درجہ کا تھا۔ اردو مذکر جوار یوں

کی اصطلاح۔
ع گنجہ نے کھیل کو میر کیا غلام کو (علم ہوش روبا)

قول فیصل۔ اسی جگہ میر کا تاش بھی دہلی میں
بازی تمار عشق میں سرنگ لڑاؤں گا

آئے دوہرے ہاتھ ذرا میر کا درق نصیر
میر۔ سبقت سے جانے والا۔ آگے رہنے والا

اردو مذکر دہلی کی زبان۔
محل صحت۔ آموختہ پڑھنا سبق یاد کرنا مگر

ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم
سبقوں میں میر رہتا۔ (محضات)

میر۔ مراد رنگ، امر از مراد جیسے رنگ دیر
جوانمیر۔

میشہ میں عیب نہیں رکھتے نہ فراد کو نام
ہم ہی آشفہ سرور ہیں، وہ جو میر بھی غائب

فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے

جس کے معنی ہیں مرنے والا۔
میر۔ حضرت کا لفظ ادل میں اضافہ کر کے ایک

یعنی کا نام رکھتی ہیں۔ عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں، میران جی اور میران جی
کہتی ہیں۔

میر۔ بریل اور گویوں کے کھیل میں جس کا
گھٹا یا جس کی گولی سب سے آگے جائے۔ اردو

مذکر۔ جوار یوں کی اصطلاح۔

میر۔ اردو کے عالمگیر حضرت رکھنے والے

شاعر کا تخلص - محمد تقی نام۔ باپ کا نام میر عبد اللہ
قول فیصل۔ آب حیات کے مصنف مولانا
محمد حسین آزاد میر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ
یہ شرفائے اکبر آباد میں سے تھے۔ میر صاحب
کو ابتدا سے شعر کا شوق تھا۔ باپ کے مرنے
کے بعد دلی میں آئے اور خان آزد کے پاس
انھوں نے ادران کی شاعری سے پردہ ریش پائی
مگر خاں صاحب حنفی مذہب تھے اور میر صاحب
ضبیہ اس پر نازک نزاری غنیمت، غرض کسی مسئلہ
پر گڑبگڑ نہ ہوئے۔ بد نظر زمانہ کا دستور ہے کہ
جب کسی نیک نام کے دامن بہشت کو ہوا میں
اڑتے دیکھنا ہے تو ایک داغ لگا دیتا ہے چاکھ
تذکرہ شورش میں لکھا ہے کہ خطاب بیاد ت
انھیں شاعری کی درگاہ سے عطا ہوا۔ پھر بھی
اتنا کہنا واجب سمجھا ہوں کہ ان کی سکینی عزت
اور صبر و قناعت، تقویٰ و طہارت محض بنا کر ادا
شہادت کرتے ہیں کہ بیاد ت میں شبہ نہ کرنا
چاہیے اور زمانے کا کیا ہے کس کو کیا نہیں کہتا
اگر وہ سید نہ ہوتے تو خود کیوں کہتے۔

پھرتے ہیں سیرِ خوار کوئی پرچھا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

غرض ہر چند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفہ سخن
کی بازی میں آفتاب ہو کر چکے۔ قدر دانی نے
ان کے کلام کو جو اہل اور موتیوں کی ٹکا ہوں
دیکھا اور نام کو پھولوں کی ہیک بنا کر اڑا دیا
ہندوستان میں یہ بات انھیں کو نصیب ہوئی
ہے کہ مسافر غزل کو بڑھتے ایک شہر سے سر شہر
میں لے جاتے تھے۔

اگرچہ دلی میں شاہ عالم کا دوبارہ اعدا مولد شرفا
کی محفلوں میں ادب ہر وقت ان کے لئے جگہ خالی
کرنا تھا اور ان کے جوہر کمال اور نیکی اطوار و افعال
کے سبب سے سب غفلت کرتے تھے مگر خالی آدابوں
سے خاندان تو نہیں ملی سکتے اور وہاں تو خود
خزانہ سلطنت خالی پڑا تھا اس لئے سلسلہ
میں دلی پھوڑنا پڑی۔

جب کھلو چلے تو ساری گاڑی کا کر ای بھی
پاس نہ تھا ناچار ایک شخص کے ساتھ شریک
ہو گئے اور دلی کو خدا حافظ کہا۔ تھوڑی دور
آگے چل کر اس شخص نے کچھ بات کی یہ اس طرف
سے منہ پھیر کر ہو جیسے کچھ دیر کے بعد پھر اس نے
بات کی۔ میر صاحب چپ بچیں ہو کر بلوے کے
صاحب قبلہ آپ نے کرایہ دیا ہے۔ بے شک گاڑی
میں بیٹھے مگر باتوں سے کیا تعلق۔ اس نے
کہا۔ حضرت کیا مفاد تفسیر ہے راہ کا شغل ہے
باتوں میں ذرا جی پہلتا ہے۔ میر صاحب بگڑ بگڑ
بلوے کے خیر آپ کا شغل ہے۔ میری زبان خراب
ہوتی ہے۔

لکھنؤ میں پہنچ کر جیسا مسافروں کا دستور ہے
کہ ایک سر امی اترے معلوم ہوا کہ آج یہاں
ایک جگہ شاعر ہے۔ وہ نہ کے اسی وقت
غزل بھی اور شاعری میں جا کر شامل ہوئے
ان کی وضع قدیمانہ۔ کھر کی دار بگری بچاں
گڑ کے گھیر کا جامہ ایک پورا تھان پستو لیے کا
کمر سے بندھا۔ ایک رد مال پٹری دار تھکیا
ہوا اس میں آویزاں۔ مشروح کا پا جامہ جس
کے عرض کے پانچے ناگ بھٹی کی انی دار جو تھی۔
جس کی ڈیڑھ بالشت اونچی نوک۔ کمر میں ایک

طرف سیف یعنی سیدھی تلوار۔ دوسری طرف
کٹار، ہاتھ میں جیسے۔ عرض جب داخل محفل
ہوئے تو وہ شہر لکھنؤ۔ نئے انداز، نئی تراشیں
بانے طرہ جو ان جمع انھیں دیکھ کر سب ہنسے
لگے۔ میر صاحب بیچارے غریب الوطن زمانہ کے
ہاتھ سے پہلے ہی دل شکستہ تھے اور بھی دل شکستہ
ہوئے اور ایک طرف بیٹھ گئے۔ شمع ان کے
سامنے آئی تو پھر ب کی نظر پڑی اور محفل شخاص
نے پوچھا۔ حضور کا وطن کہاں ہے۔ میر صاحب
نے یہ قطع فی البدیہہ کہہ کر غزل طرہی میں داخل کیا
کیا بود و باش پوچھ ہو پور کے سالنوں
ہم کہ غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے تخت ہی جہاں روزگار کے
اس کو فلک نے لوٹ کے دیوان کر دیا
ہم رہے دہلی میں ای اجڑے دیار کے
سب کو حال معلوم ہوا بہت عزت کی
اور میر صاحب سے عفو تقصیر چاہی۔ کمال کے
طالب تھے۔ صبح ہوتے ہوتے شہر میں مشہور
ہو گیا کہ میر صاحب تشریف لائے رفعت و رفعت
آصف الدولہ مرحوم نے سنا اور دوسرے دہلی
مہینہ کر دیا۔

غفلت و اعزاز جو ہر کمال کے خادم ہیں اگرچہ
انھوں نے کھنڈ میں بھی میر صاحب کا ساتھ نہیں
چھوڑا مگر انھوں نے بھی بددعا کی اور ان کے مزاجی
کو جو ان کے ذاتی مصاحب تھے اپنے دم کے
ساتھ ہی رکھا۔ چنانچہ کبھی کبھی جواب صاحب
کی ملازمت میں جاتے تھے۔
ایک دن نواب مرحوم نے ایک غزل کی

فرمانش کی۔ دوسرے تیسرے دن جو پھر گئے تو چچا
 کہ میر صاحب ہماری غزل لائے۔ میر صاحب نے
 بتوری ہل کر کہا جناب عالی معنون غلام کی جیب
 میں تو بھسے ہیں نہیں کہ کل آپ نے فرمایا
 کی آج غزل حاضر کر دے۔ اس فرشتہ خصال نے
 کہا خیر میر صاحب جب طبیعت حاضر ہوگی کہتے کھینکا
 ایک دن نواب آصف الدولہ نے بلا بھیجا
 پہنچے تو دیکھا کہ نواب جو من کے کنارے کھسکے
 ہیں۔ ہاتھ میں چھڑی ہے پانی میں لال سبز
 پھلایاں تیرتی پھرتی ہیں آپ تا شاد بکھڑے ہیں
 میر صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ
 میر صاحب کچھ فرمائیے۔ میر صاحب نے حسنزل
 سنائی شروع کی نواب سنتے جاتے تھے اور چھڑی کے ساتھ پھیلوں
 سے بھی کہتے جلتے اور فراتے کہ ہاں پڑھے میر صاحب جینے نہیں ہوئے
 اور سر پر پھر جلتے تھے اور نواب کہتے جلتے تھے کہ ہاں پڑھے
 آخر آخر پڑھ کر میر صاحب چھڑی کے لہرے کر پڑھ کر کیا آپ تو جھیلوں
 کھینچتے ہیں تو ہم ہوں تو پڑھوں نواب کا جو شعر ہو گا آپ متوجہ
 کر لیں میر صاحب وہ بات آگیا اگر غزل جیب میں ڈال کر گھر کو چلے
 آئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ چند روز کے بعد ایک
 دن بازار میں چلے جاتے تھے نواب کی سواری
 سامنے سے آگئی۔ دیکھتے ہی نہایت محبت سے
 بوسہ کہ میر صاحب آپ نے بالکل نہیں چھوڑ دیا کبھی
 آتشیں نہیں لاتے۔ میر صاحب نے کہا بازاد میں
 باتیں کرنا داب شرنا نہیں یہ کیا گفتگو کا موقع ہے
 عرض ہوا ستر گھر میں بیٹھے رہے اور فقر و فاقہ میں
 گزارہ کرتے رہے آخر عرصہ میں فوت ہوئے
 اور سوسر کی عمر پانی ناسخ نے تاریخ لکھی۔
 دادیلا مرشد شاعران
 ۱۲۲۵ھ

تصنیفات کی تفصیل۔ یہ ہے کہ چھ
 دیوان غزلوں کے ہیں۔ چند صفحے ہیں جن میں
 فارسی کے عمدہ متفرق شعروں پر اردو مصرعہ
 لگا کر شائستہ اور مرتب کیا ہے اور یہ ایچا دان کا ہے
 رباعیاں، مستزاد، چند صفحے، چار قصیدے
 منقبت میں، در ایک نواب آصف الدولہ کی
 تخریب میں، چند مخمس اور ترجیع بند مناقب میں
 چند مخمس شکایت زمانہ میں جن سے بعض اشخاص
 کی بوجہ مطلوب ہے۔ دو دوسوخت ایک بہت بند
 ملاحسن کاشی کی لمز پر حضرت شاہ ولایت کی شان
 میں ہے۔ بہت سی مثنویاں جن کی تفصیل عنقریب
 واضح ہوتی ہے۔ تذکرہ نکات اشعار۔ شاعران
 اردو کے حال کا کہ اب بہت کیاب ہے ایک رسالہ
 کسی بہ فیض میر۔ معلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب کو
 تاریخ کوئی کا شوق نہ تھا۔
 غزلوں کے دیوان اگرچہ رطب و یابس سے
 بھسکے ہوئے ہیں مگر جو ان میں انتخاب ہیں وہ
 فصاحت کے عالم انتخاب میں اردو زبان کے
 جو ہری تدبیر سے کہتے آئے ہیں ستراد بہتر نشتر
 ہیں باقی میر صاحب کا تبرک ہیں۔ لیکن یہ بہتر کی
 رقم فرمائی ہے۔ انھوں نے زبان اور خیالات میں
 جس قدر فصاحت اور صفائی پیدا کی ہے اتنا ہی
 بلاغت کو کم کیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ غزل ہول
 عزلیت کے بحال ہیں سودا سے بہتر ہے ان کا ہاں
 اور سلجھا ہوا کلام اپنی سادگی میں ایک انماذ دکھاتا
 ہے اور فکر کو بجائے کاہش کے لذت بخشنا ہے اسی
 واسطے خواص میں مستزاد و عوام میں ہر دو عزیز ہے
 قصائد کی کیا کیفیت ہے۔ چونکہ مطالب
 کی دقت، مضامین کی بلند پروازی، الفاظ کی شان

شکوہ۔ بندش کی چستی لازم تھا مگر کا ہے طبیعت
 کی گفتگو اور جوش و خروش کا اثر ہوتا ہے اسی
 واسطے میر صاحب کے قصیدے کم ہیں۔
 امرا کی تخریب میں قصیدے نہ لکھنے کا یہ بھی
 سبب تھا کہ توکل و قناعت انھیں بندے کی خوشام
 کی اجازت نہ دیتے تھے یا خود پسندی یا خود بینی جو
 انھیں اپنے میں آپ غرق کئے دیتی تھی وہ زبان
 سے کسی کی تخریب لکھنے نہ دیتی تھی۔ دوسوخت دو
 ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جواب ہیں، ہل تحقیق
 نے فغانی یا وحشی کو فارسی میں اور اردو میں انھیں
 دوسوخت کا موجد تسلیم کیا ہے۔
 مناقب میں جو مخمس اور ترجیع بند وغیرہ ہیں
 حقیقت میں حسن اقتقاد کا حق ادا کر دیا ہے وہ
 ان کے صدق دل کی گواہی دیتے ہیں مثنویاں مختلف
 بحر و میں ہیں جو اصول مثنوی کے ہیں وہ میر صاحب
 کا صدق انداز دانت ہوا اس لئے بعض بعض لفظ
 سے خالی نہیں۔ ان میں شاعر عشق، دریاے عشق
 نے اپنی خوبی کا انوار شہر کے خزانے سے پایا۔
 دوسری مثنویاں یہ ہیں۔ جوش عشق، اجماع عشق
 خواب و خیال، معاملات عشق، مثنوی شکار نامہ۔
 اپنی ملی، برسات کا سفر، اور ایک مثنوی اپنی بکری
 کے سال میں کہی ہے۔ مثنوی تہیہ انجیل۔
 میر صاحب میانہ قد، لاغر اندام، گندی رنگ
 تھے۔ ہر کام قناعت اور آہستگی کے ساتھ۔ بات بہت
 کم وہ بھی آہستہ آواز میں نرمی اور ملائمت۔ عادات
 اطوار نہایت سنجیدہ اور متین اور سلاحت اور
 پرہیز گاری نے اسے عظمت دی ساتھ اس کے
 قناعت و خیرت حدت بڑھی ہوئی تھی اسی کا نتیجہ
 ہے کہ اطاعت تو درکنار نوکری کے نام کی بھی برداشت

نہ رکھتے تھے۔

جب نواب آصف الدولہ مر گئے۔ سعادت علی خاں کا دور ہوا تو یہ دربار ہانا چھوڑ چکے تھے وہاں کسی نے طلب نہ کیا۔ ایک دن نواب کی سواری جاتی تھی یہ تختیں کی مسجد دوک لکھنؤ پر سر راہ بیٹھے تھے۔ سواری سامنے آئی سب اٹھ کھڑے ہوئے۔ میر صاحب اسی طرح بیٹھے رہے۔ سید انشا خواہی میں تھے۔ نواب نے پوچھا کہ انشا یہ کون شخص ہے عرض کی جناب عالی یہ وہی گدا ہے شکر ہے جس کا ذکر حضور میں اکثر آیا ہے۔ غدار ہے کا وہ حال اور مزاج کا یہ عالم۔ آج بھی فاتح ہی سے ہو گا۔ سعادت علی خاں نے آکر خلعت بھائی اور ایک ہزار روپیہ دعوت کا بھجوا دیا۔ جب چہ مدارے کو گیا۔ میر صاحب نے داپس کر دیا اور کہا کہ مسجد میں بھیجے یہ گھنگارا آنا محتاج نہیں۔ سعادت علی خاں یہ جواب سن کر متعجب ہوئے مساجدوں نے پھر کھجایا۔ غرض نواب کے حکم سے سید انشا خلعت لے کر گئے اور اپنی طرز رکھجایا کہ نہ اپنے خاں پر بلکہ عیال پر رحم کیجئے اور بادشاہ وقت کا یہ ہے اسے قبول کیجئے۔ میر صاحب نے کہا۔ صاحب وہ اپنے ملک کے بادشاہ ہیں اس اپنے ملک کا بادشاہ ہوں کوئی ادا تہ اس طرح پیش آنا تو مجھے شہادت نہ ملے گی۔ وہ مجھ سے واقف میرے حال سے واقف اس پر اتنے دنوں کے بعد ایک دس روپیہ خدمت گار کے ہاتھ خدمت بھجا۔ مجھے اپنا فقر و فاقہ قبول ہے مگر یہ دولت نہیں اٹھائی جاتی۔ سید انشا کی لفظی اور سانی کے سامنے کسر کی بات پیش جا سکتی تھی میر صاحب نے قبول فرمایا اور دربار میں کبھی کبھی جانے لگے۔

نواب سعادت علی خاں مرحوم ان کی ایسی خاطر کرتے تھے کہ اپنے سامنے بیٹھنے کی اجازت دیتے تھے اور اپنا پیکر ان پینے کو دیتے تھے۔ صبیح کی صبح گھوڑی گئی۔ اس ذیل میں ذرا انی میر۔ مرتبہ ڈاکٹر مسیح الزماں مطبوعہ انجمن محافظہ اردو کے مقدمہ میں مسیح الزماں لکھتے ہیں کہ:- اردو ادب کے مورخین میں کسی کو اس میں شبہ نہیں کہ تیرے مرتبے کے یہاں لیکن ان کا کوئی مجموعہ اب تک شائع نہیں ہوا۔ متعدد اشاعتیں جو میری نظر سے گزریں ان میں بھی کوئی مرثیہ شامل نہیں ہے۔ ایک غرہ تک کلیات سودا کے رسالہ سبیل ہدایت میں جس مرثیے پر اعتراضات کئے گئے ہیں اسے لوگ میر تقی میر کا سمجھتے رہے۔ لیکن شیخ چاند نے اپنے تحقیقی مقالے "سودا" میں اس غلط فہمی کو دور کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ مرثیہ کو جس کا پہلا بند یہ ہے۔

دلوں پر مجبوں کے عالم عجب ہے
مصیبت ہے ماقم ہے غم ہے تعب ہے
غرض کیا کہوں کس روضہ غضب ہے
حسین علیؑ کی شہادت کی شب ہے

تیر کا نہیں ہے بلکہ اس زمانے کے ایک اور مرثیہ گو میر محمد تقی عرف میر گھاسی لکھنوی لکھی کا ہے۔

۱۹۲۷ء میں رسالہ نیرنگ راپور نے میر نے لکھا تھا جس میں تیر کے نو مرثیوں کا ذکر کر کے ان میں ہر ایک کا پہلا بند شائع کیا ہے۔ کلیات تیر کے قلمی نسخوں میں ہماری نظر سے صرف دو ایسے گزرے ہیں جن میں ان کے مرثیہ شامل ہیں۔ ان میں سے ایک رضا آبادی راپور میں ہے دوسرا

پروفیسر سجاد حسن رضوی کے ذاتی کتب خانے میں ہے۔ راپور کے نسخے میں صرف نو مرثیے ہیں پروفیسر سجاد حسن رضوی کے نسخے میں ۲۹ مرثیے اور سلام ہیں۔ رام پور کے نسخے میں صرف دو مرثیے ایسے ہیں جو سجاد حسن رضوی کے نسخے میں نہیں ہیں اس طرح تیر کے کل اکتالیس مرثیے اور سلام دستیاب ہیں۔ تیر نے مرثیے، سدا، درج، تاجع بند، ترکیب بند اور منفردہ لکھے ہیں جن میں مرثیہ زیادہ ہیں۔

مزار ربیع سودا، خواجہ میر درد، مزار جاناں نظر قائم، یقین وغیرہ ان کے ہم عصر معنی جوناں اور میر انشا اللہ خاں نے آخر عمر میں لکھو کیا۔

میر صاحب کے ایک بیٹے میر کلومش تھے۔ ایک پیر مرد، بے پردا، مستغنی المزاج تھے۔ میر عسکری نام عرش تخلص۔ میر کلومش تھے۔ صاحب دیوان شاعر تھے اور چند شاگرد تھے۔ ایک خزان کی منزل شاعرہ کا لکھنؤ میں زبان زد خاص و عام ہے۔

آسیا کہتی ہے ہر روز آواز بلند
رزق سے بھرتا ہے رزاق دین تھکے

د مولف ہندب اللغات نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ میر کلومش کسیری کے عالم میں مشہور مرثیہ گو سید حسین میرزا عشق جن کا شمار دوسرا شہر میں ہوتا تھا ان کے یہاں پہنچے قاریت ہوا انھوں نے کمال و احترام و قدر دانی اپنے گھر میں جگہ دی اور عرش وہیں رہنے لگے یہاں تک وہ شل اہل خانہ سمجھے جانے لگے بعد انتقال حسب وصیت باغ میر عشق رکا بدین گنج میں میر عشق کے پہلو میں دفن ہوئے۔

بعین تذکرہ نویسوں نے ان کی وفات کا سن

۸۰ سالہ لکھا ہے۔ ان کی عمر تذکرہ نویسوں کی تحقیق کے موافق ۸۰، ۸۱ اور ۹۰ سال کے درمیان تھی۔

مولفہ گلستان ہزار رنگ سید بہاؤ الدین آ رہ۔ بہار نے ان کی ولادت ۱۸۱۳ء کے دہات تقریباً ۱۸۱۳ء لکھی ہے۔

اس پر سب لوگوں کو اتفاق ہے کہ میر کا انتقال لکھنؤ میں ہی ہوا لیکن قبر کا صحیح پتہ نہیں ہے کہ کس جگہ ہے۔

میرا۔ (دیباچہ نمبر ۱) اپنا۔ اپنی ذات کا خود کا۔ ایک لکھ ہے جس کا اپنے نفس اور اپنی ذات پر اطلاق کرتے ہیں۔ اردو ضمیر صفا ایہ لکھام، راج۔

کوئی یہ چرخ کوکب سے کہدے میر سخن محشر کہ عیب آئی بدل ڈالے اب رد کہن لکھنوی قول فیصل۔ یہ تحقیق یا میرا بھی بولتے ہیں میرے اور میرے بھی مستعمل فصیح ہے۔

قول ہر مرا عذر سنسنی تازہ جنت محشر لکھنوی مرہ صیام میں بدل نہ کر نام سے ناکام

آمین کلیم میرے ساتھ نور خدا جنت میں ہو جنت جذبہ شوق لہو تک جا کے دکھا دیا تو کیا لکھنوی

جہاں میں رہی بولی کی ہے ترے اے میرا مولا کہ دل ہی جانتے ہیں عیسیٰ و خضر و سکندر کے محشر لکھنوی

میرا پسند کیوں لیا ہے۔ مجھے کیوں پریشان کر رکھا ہے۔ میرے پیچھے کیوں پڑے ہو۔ اردو

صرف عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ اسی جگہ میرا پیچھا کیوں لیا ہے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

دل ترا جان تری عاشق شیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ قول فیصل۔ اسی جگہ ہمارا تمہارا تیرا میرا وغیرہ کی بھی صورتوں سے بولتے ہیں۔

میرا۔ (دیباچہ نمبر ۱) ورثہ، ترکہ وہ جائیداد وغیرہ جو موتی کی ملکیت سے ورثا کو ملے۔ حق وراثت۔ عربی موت، فصیح، راج۔

واعظ ہم رند کیونکر قابل جنت نہیں۔ کیا گنہ گاروں کو میراث پدر متی نہیں بھر میراث پانا۔ ترکہ پانا، حق وراثت پانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

سب نشان پدر میوں نے جگر کے دکھائی مسلم کی جو میراث تھی فرزندوں نے پائی میراث پدر۔ (باضافت) دکھائی، حلال مبارک۔

سجدوں کی تیرا اور میراث کے نام سے چندے جمع کرتے اور بے دریغ اپنے خرچ میں لاتے گویا شیر مادد یا میراث پدر ہے۔ (ایمانی)

دولت اللغات) قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ باپ کا مال بولتے ہیں۔

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔ کمر بند ایک دہ بی بی بے آئی ہے (دریغ اردو)

کہ میراث پدر میں تھی جو پانی میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔

میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔

بے کو باپ کا ظلم حاصل کرنا چاہیے۔ فارسی مقولہ (دولت اللغات)

باپ کا قاتل مقام ہونے کے لئے باپ کے سے خود طریق سیکھنا لازم ہیں۔ رجا وراثت ہندوستان قول فیصل۔ یہ نبیلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔ میراث تقسیم ہونا۔ ترکہ کا حق اولاد میں بننا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ میراث بننا۔ میراث پانا بھی بولتے ہیں۔

میراث ملنا۔ ترکہ ملنا، حق وراثت ملنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ میراث میں ملنا۔ ترکہ میں ملنا، میراث میں حاصل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

میراث میں نہ ملنا کیوں ساغر شہادت عزیز خلوص کو بلا کا یہ بھی تو اک سپرہ لکھنوی میراث۔ (دیباچہ نمبر ۱) سردن دفن سوم، مرجہ دوسری، گانے دانی۔ اردو موت، راج۔

قول فیصل۔ اس کا بیع میراثوں اور میراثیں بھی زبانوں پر ہے۔

ہیں میراثوں کی تھی اکے عوم تھا کسی سمت طائفوں کا ہجوم تلق

جیسے آسمان جاہ۔ بی فیض جان تم کو تو اس جسے جوے شہر کی ڈومینوں کا گانا کہ ہے کو اچھا لگتا ہوگا۔

جانی بگم۔ ان کے لئے دیات کی۔ انہیں بوداد (ضمانہ آزاد)

میراثی۔ (دیباچہ نمبر ۱) وہ جس کا سرور قی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا، دوم، دھادی، مطلب، منی۔ اردو مذکر۔ راج۔

میراثی۔ (دیباچہ نمبر ۱) وہ جس کا سرور قی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا، دوم، دھادی، مطلب، منی۔ اردو مذکر۔ راج۔

میرانی :- وہ شخص جس کے باپ دادا سے
کوئی کام چلا آتا ہو۔ اردو صفت، رائج۔

میرادل :- اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا
ہوتا ہے کہ کسی کا مجد پر کیا نالہ ہے۔ جو میری خوشی ہے
وہ میں کرتا ہوں۔ اردو صرف وراج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میراجی، میری خوشی، میری
مرہنی وغیرہ لکھی جاتے ہیں۔

میرا ذمہ :- میں اس کا ذمہ لیتا ہوں اس
 بات کا کہ میں ذمہ دار ہوں۔ اور عرفہ فصیح راجح
 لا غرر اتفا ہوں کہ تو گریزم میں پاؤں مجھے
 میرا ذمہ دیکھ کر کوئی بتلاؤں مجھے غالب
 قول فصیح :- رخصت یا بھی مشتعل فصیح ہے۔

مراد تہ جو کوئی روکے پھر بابِ بخت پر
درمختی کشا پر ہوا اگر شد اد فریادی خوشتر گفتی
میرا سلام ہے۔ - دکانیتہ میں بار آیا،
مجھے منتظر رہیں۔ میں غلامی امر کو ترک کرتا ہوں
میں جاتا ہوں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

بتوں کے برے بیانی تو خدا کا نام بکراہ
 میں ایسے کہنے سے گزرا مرا سلام ہے اب قدس
 میرا پیشرو۔ کبھی سنز سے اور کبھی بطور قراب
 کہتے ہیں۔ میرا لال، میرا جوان۔

آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھے
 بھیجے تو میرے پسر نے چراغ ہی جلادیا (ابن اوت)
 (نور الفات)

قول فیصل۔ صاحب فرمنا کہ اگر لکھتے ہیں کہ
میرا شیر بالکل غلط ہے۔ میرے شیر چاہیے۔
لیکن نولف کے نزدیک دونوں صورتوں سے
صحیح ہے۔ جیسے۔ یہ سوچتے ہی میرا شیر جھپٹا

ادریلو ان کے پاس جا کر گھٹنے سے گھٹنا لگا کر
دھکا دیا کہ جال پیلو ان نے با اینہمہ تن و توش
بیس لڑھکنیاں کھائیں۔ (فسانہ آزاد)
داہیرے مٹی کے شیر بھی غوام اور عورتیں
بول دیتی ہیں۔

میرا کام آپ کا نام۔ یہ مطلب
حاصل ہوگا اور آپ کی نامزدی ہوگی۔
محضر عشق پر گر ہر کوئے اپنی
کام ہوئے مرا نام مہارامو کا نامعلوم
(نور اللغات)

قول فیصل۔ میرا کام ہو گا آپ کا نام
اس صورت سے زبانوں پر ہے۔

میرا کام ہے :- یہ میرا منصب ہے میں
 ذمہ دار ہوں۔ اردو صرف، نفعی، رائج
 مع رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے۔ امین
 میرا کیا گیا :- دفعہ اول و پنجم و ششم
 میرا کیا نقصان ہوا، میرا کیا بگڑا۔ اردو
 تھاد رہ۔ عوام و عورتوں کی زبان۔

خبر من غماز پذیرا یعنی حق میں میرے
کیا گیا میرا مگر اس کا ہی ایاں گیا
میرا کیا نہ اپنا کیا :- میرے کام کا رکھ
نہ اپنے کام کا رکھا ۔

لیتے ہی اپنے شیشہ دل کو پگھلایا
میرا کیا نہ اپنا کیا ان یہ کیا کیا
(نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل کفر نہیں بولتے۔
میرا الہو ہے ۱۔ ایک قسم کی قسم ہے یعنی
میرے حسب منشاء نہ کرے تو میرا خون کرے
یہ محاورہ قسم دلانے کے بجائے بولا کرتے ہیں

یہی اگر تم ایسا نہ کرو گے تو گویا مجھے مار کر میرا
خون پیو۔ تمہیں میرے خون کی قسم ایسا ضرور کرنا
اوردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

فصّادِ غولِ فسادِ یہ ہے مجھ سے انہوں
نشرِ تو لگاے تو میرا ہو پئے میر
تو فیصلہ۔ ہمارا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

منت سے یوں کہے کہ ہمارا ابو پیہ
گر پی نہ جائے جلد پیالہ شراب کا
میرا ماتم کرے۔ ۱۔ قسیمہ جلد ہے یعنی اگر میرا
کہنا نہ کرے تو وہ میرا مردہ دیکھے۔ اردو جلد
عورتوں کی زبان۔ (دور الفات)

قول فیصل۔ صاحب فرخنگ اثر لکھتے ہیں کہ:-
 لکھنؤ میں عورتیں اس جگہ پر بھی پیٹے، ہمارا
 مرد دیکھے۔ ہمیں ہے ہے کوئے۔ ہماری بھتی
 کھائے۔ اور یہ معلوم کیا کیا کہتی ہیں۔
 مؤلف تا سید کرتا ہے۔

میرا تھا جب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی
اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تار گیا تھا میرا محل
پر یہ بات سنتے ہی کھٹکا گزرا تھا۔ اردو محاورہ
عوام اور عورتوں کی زبان۔

تو نے فیصلہ کیا۔ میرا ماتھا پیچھے ہٹا دیا تھا۔
بھی مشتعل ہے۔

میرا مردہ اب بکھی ترے زندے پر
بکھاری ہے۔ میں مجھوری میں بھی سب کچھ
مر سکتا ہوں۔ (زرینشاہ گنجہ اقبال و اشعار)

قتل فیصلہ زیادہ تر میرا مردہ بھی تم پر بھاری ہے۔ عورتیں اور عوام لڑتے ہیں۔

میرا مردہ دیکھے :- ایسی اگر میرا کھانا مانے
تو میرا مردہ دیکھے، اردو جہاں شہید عہد قوں کی زبان

پھول پرے کرے اگرچہ دوسنگف دیکھے
 زندہ دل اس کو جو رکھے مرا مردہ دیکھے امانت
 قتل فیصل - اسی جگہ میرا مردہ دیکھے بھی
 زبانوں پر تھا ۔

نہیں دیتے تھے کہ میرا ماحرودہ دیکھے فاسد ہوا
آنکھیں پھوٹیں جو ہر تہیں انگ دیکھے شوق
میرا شہ نہیں بڑا میرا حصار نہیں، میری مجال
نہیں۔ میری قوت سے ابر ہے۔ مجھے جرات نہیں
اردو و صرف، فصیح، راج

میرا منہ نہیں : میری زبان میں اتنی
 طاقت نہیں۔ اور وہ صرف تمام ادب و فن کی زبان
 محل صرف جس محبت اور نہرانی سے وہ مجھ کو
 اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منہ نہیں کہ اس کا حکم
 ادا کر سکوں۔ دنیا میں انشراح

میراں بہت بڑا بزرگ، سردار مل کا سردار
ہندوؤں کا بزرگ اور مقدس آدمی۔ جیسے میراں شاہ
عبداللہ (نور العزت)، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل کفر نہیں بولتے۔
میراں ویا مید کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)
کفر کی زبان۔ (نورِ سنسکرت)

قول فیصلہ - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔

میران جی! حضرت عوث (رضی اللہ عنہ) کا لقب
مذکر عودتوں کی زبان - نیز خواجہ اجیری کا لقب
(ذوالنفت) اور مرغاب (آصفیہ)

تو انجیل۔ یہ حضرت ابراہیمؑ کی اصطلاح ہے۔

میران جی: بیاضے معرفت و اخلاقیات
 راجع الاول کے بعد کا مہینہ ، رجب الاخر
 اور دیگر چاروں کی رہاں۔

نعل صدف۔ سیفین نے کہا میرا ان جی کے چڑھنے

بلکہ شاہی خاندان کے خاندانوں کے نام کا
ادین جز ہوا کرتا ہے۔ جو ایک اعزازی لقب ہے۔
اور بعض اسموں میں آخری جز بھی ہوتا ہے مگر وہاں
اس کے معنی پیارا اور منظور نظر ہوا کرتے ہیں جیسے
احمد مرزا۔ عباس مرزا، سلطان مرزا، سردار مرزا۔
مگر ایران میں خاص کر بادشاہوں، بادشاہ زادوں
کی نسبت بطور القاب استعمال ہے۔ بعض محققین کی رائے
ہے کہ ایرانی میں بزرگ زادوں، رئیس زادوں ہی
کے لئے نہیں بلکہ سادات کے حق میں بھی اس کا
استعمال ہوتا ہے۔ برخلاف آقا کا اس کا اطلاق
کسی صورت میں امراء و سلاطین پر جائز نہیں ہے
گو ترکی زبان میں اس کے معنی بھی خداوند اور
نامہ ہوتا ہے۔ آتے ہیں جب سے ہندوستان میں آئے
نے آکر اقتدار، مہمالتب سے ہر ایک نسل مرزا کے
خطاب سے پکارا گیا۔ درگاہ آصفیہ
فعلیہ فیما :- میرزا مخفف میرزادہ ہے جو
شاہان دہلی نے بطور خطاب سیدوں کو دیا تھا وہ
خاندان ہمیشہ سید کے ساتھ میرزا بھی لکھتا ہے
عام طور سے سادات اپنے کو میرزا نہیں لکھتے مولف
سنت سید محمد میرزا ہند ب بھی اسی خاندان کی ایک
فرد ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- نازک مزاج، نازک دماغ
شاہ مزاج، نازک مزاج، نازک مزاج جس کے مزاج
میں امیری کی بوسنائی ہوئی ہو۔ ایک چڑھا۔ تنگ
مزاج۔ نازکی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
وہ میرزا منشی آٹکے شاید اے آتش
شراب جیدہ رہے آفتاب شیشے میں آتش
میرزا (نام) :- بزرگی، شرافت، عالی خاندانی
نکات، عالی منشی۔ فارسی نوشت، فصیح، راجح۔

نقربیں بھی دماغ ہے رند
بو نہیں جاتی سیرزائی کی رند
سیرزائی :- نازک مزاجی، نازک مزاجی، نازک مزاجی
نکات :- اردو نوشت، قریب بہ متردک۔
اکڑکب کا توانی سے بجائے
و تہاری میرزائی ہو چکی بس خیر
سیرزائی :- (ریلے سردن) صدی، دو سٹ
نیم جامہ، نیمہ آستین، جاکٹ۔ اردو نوشت،
فصیل الاستیلا۔
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر مرزائی ہے۔
میرزا شکار :- (بلا اضافت) وہ ملازم شاہی جن کے
معلق شکاری جانوروں کی مگرانی ہو۔ فارسی مذکر
قریب بہ متردک۔
محل صرف :- یہ کہ کہ میرزا شکار نے کئی اخباریاں
آزاد کو دیئے۔ یہ لاکھ سودا دی تھے تو کیا ہوا۔
(فنا نہ آزاد)
میرزا شکار :- رندوں کا چودھری۔ اردو
(دور الفت)
قول فیصل :- یہ بازاری زبان ہے۔
میرزا شکار :- (نکات) حضرت علی علیہ السلام۔
فان اقرار کے ہیں میرزا شکار خدا
اب جو پھر جاؤں تو ہیں احمد نثار سزا ناظم
(دور الفت)
قول فیصل :- امیر عرب کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے
امیر عرب اور سید امیر عرب آنحضرت کے بھی
القاب ہیں۔ آنحضرت، حضرت امام رضا اور
حضرت علی کو سلطان عرب بھی کہتے ہیں۔
سلطان عرب، میر عجم، شافع محشر
حانی، دم، واقف اسرار فضیات تشریف لکھو

سیر عرض :- (بلا اضافت) دفتہ چارم و کلیم
بادشاہی ملازم، جو لوگوں کی عرض سردن پیش
کرے۔ لوگوں کی حاجتوں کو پیش کرنے والا۔
(دور الفت) و فرنگی (آصفیہ)
قول فیصل :- اہل کلمت نہیں برتتے۔
سیر فرس :- (بلا اضافت) وہ بھاری پتھر جو
فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے
ہیں۔ فرش دبانے کے گول گول اونچے اور بھاری پتھر
جو چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ رنگ تالین
فارسی مذکر، فصیح، راجح۔
محل صرف :- عمر نے جو مرنے کے میر فرس
(دکھنا) رکھے دیکھے تو فوراً پیر پھیلے۔ (لحم ہوشرو)
محل صرف :- شیشہ آلات کی وجہ سے تصور نے
(دہلی) دیوادی تصویروں کو بخور نہیں دیکھا
تھا آٹکے اٹھا کر دیکھتا ہے تو وہ تصویریں
اور بھی بے ہودہ تھیں تصور نے وہیں سے
ایک میر فرس اٹھا کر بات کی بات میں کئی چیزوں
کو فوراً پھوڑا براب کیا۔ (دور الفت) (نصوح)
سیر فرس :- (نکات) وہ شخص جو اپنی
جگہ سے حرکت نہ کرے۔ موٹا آدمی، ناکارہ آدمی
سیر بھلیں۔ (دور الفت)
قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ لکھنؤ بھی
کہتی ہیں۔
سیر فیصل :- (بلا اضافت) سر بیچ، فانی
راہانی جھگڑے کا فیصلہ کرانے والا۔ اردو مذکر
متردک۔
محل صرف :- ہاجن۔ آپ (چچ) میر فیصل بنے۔
ہاں چار ہزار روپے پر پانی پھرا جاتا ہے۔
(فنا نہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ میر فیصل بھی کہتے تھے جیسے۔۔۔ خوجی اپنے دل میں جھٹک رہے ہیں کہ اچھے میر فیصلہ بنے ہیں۔ (ذبانہ آزاد) میر قافلہ :- (باضافت) قافلہ سالار، سردار قافلہ، میر کارداں۔ فارسی مذکر فصیح، راج میر کارداں :- (باضافت) کارداں، قافلہ سالار، میر قافلہ۔ فارسی مذکر فصیح، راج شاعر حسن و عشق آرام جاں، وہ بھی ہے اور یہ بھی رہ عرقاں کا میر کارداں وہ بھی ہے اور یہ بھی محشر ٹھنڈی قول فیصل۔ اس جگہ۔۔۔ میر کارداں۔۔۔ زبانوں پر زیادہ ہے۔

پھر یہ آیا ہوں تیرے پاس اے میر کارداں چھوڑ آیا تھا جاں تو وہ مری منزل نہ بھنی سیاب اکبر آبادی میر شکر :- (باضافت) سردار فوج، سپہ سالار شکر، فوج کا سپہ سالار۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میر شکر بھی فصیح درجہ ۵ میر مجلس :- (باضافت) صدر مجلس، صدرین صدر المجن۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

کون عالم میں ہے مجھ سے یاروں کی طرف بولتے ہیں اپنی مجلس میر مجلس کی طرف قول فیصل۔ اسی جگہ میر فضل بھی زبانوں پر ہے حذار کھے چراغ جام سے بنانا جو روشن شرابی اپنی فضل، دختر ز میر فضل ہے میر مجلس :- (باضافت) مجلس کا چم دھری کسی کو چے کا سردار، مجلس کے اموات کا ذمہ دار اردو، مذکر، راج۔

محل صرف۔ صاحب کو تو ہی پڑی ہے تحقیق کرتے پھر میر مجلس سے پڑھیں۔ کھیلدار کے ذریعے دریافت کریں۔ (ذبانہ آزاد) میر مخادین، میر مقطع :- ایسے شخص کو بطور استہزا کہتے ہیں جو اپنے کو بہت لے دیتے رہے اور بڑا بردبار بنے۔ (فرنگ اٹا) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کسی کے ساتھ میر منقی زبانوں پر ہے۔

میر مشاعرہ :- (باضافت) وہ شخص جو مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ صدر مشاعرہ فارسی مذکر فصیح، راج۔

میر منزل :- وہ شخص جو شکر کے آگے آئے بغرض ترتیب سامان منزل کے چلتا ہے فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ میر منشی :- (بیائے سرودن و ضم چارم) سر رشته دار، پیشکار، صدر محرر۔ اردو مذکر، راج۔

مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ ہے ترا میر منشی فرشتہ ہے محسن میری :- (بیائے سرودن) وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لے جائے۔ اردو مؤنث قریب بہ مردک۔

بندہ ق گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی کہتا ہے خالی یار کہ میری نہیں ہے بھر میری :- (بیان کتب میں سب سے پہلے آنے والے لڑکے کو میری اس کے بعد آنے والے کو دئی کہتے ہیں اور نیز جو امتحان میں اپنے ہمسروں سے اول رہے وہ بھی میری کہلاتا

ہے۔ اور اس سے دو سر درجہ پر پہنچا جو دوم میں رہے وہ دئی سب سے بعد آنے والا یا برا امتحان دینے والا کپڑی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ یہ بچوں کی زبان ہے اور قلیل استعمال ہے زیادہ تر اس جگہ میرا اور دلا بولتے ہیں۔

میر کی :- (بیان امیری کا لغت، سرداری فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر امیری میری :- (بیائے جہول) میرا کی تائینٹ، خیر د اعد تنکلم۔ اپنی۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ماں باپ کو کیا کہوں مگر میری گردن تو کند چھری سے ریت ڈال۔ (ذبانہ آزاد) قول فیصل۔ بہ تخفیف یا بے ادب مری بھی مستعمل ہے۔

مجھ امیر کو دیامری زبان کا ٹو مرے خیال کو پڑی پنا نہیں سکے مشہور

میری :- از آن من، میری ملکیت سے ذاتی، اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ میں نے اس کو گھڑی دے دی تو تمہیں کیوں کھلا۔ میری چیز تھی میں نے جس کو چاہا دی۔

میر کے :- (بیان امیری کی جمع ضمیر مضان الیہ۔ اردو صفت، مذکر، راج۔

میر کے :- (بیان حردن منیرہ کے آجانے کے سبب الف کی یا اے مجھول سے بدلی ہوئی صورت اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صرف۔ تم نے بہت دنوں سے میرے ساتھ کھانا

کھانا نہیں کھایا ہے۔

میرے اللہ! خدا کی ہر بانی ظاہر کرنے

کے واسطے بولتی ہیں۔ میرے خدا! صبح و رات

ہجر سے جان بھی دھل بھی اس بت سے ہوا۔

میرے اللہ! نے حل کی مری شکل کیا کیا عبا

میرے اللہ! یہاں میرے خدا! اے میرے

اللہ! اردو فصیح، راج۔

میرے اللہ! برائی سے بچانا بھڑک

نیک جو راہ جو اس رہ یہ چلنا بھڑک

میرے آگے نام نہ لو:۔ میں ایسا متنفر

ہوں کہ نام بھی نہیں سنا چاہتا۔

نفرت کا گمان گزرتے ہیں رشک سے گذر

کیوں کہ کہوں تو نام نہ ان کا مرے آگے غائب

(نور اللغات)

قول فیصل۔ میرے سامنے اس کا نام نہ لو میرے

سامنے اس کا ذکر یا تذکرہ نہ کرو وغیرہ کی صورتوں

سے بھی بولتے ہیں۔

میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں

سے دیکھو:۔ جب ایک چیز اچھی یا بری ہو

مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اس کی بھلائی برائی نہ دیکھ

سکے تو اس وقت کہتے ہیں خدا نے تمہیں مینائی

نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو۔ محاورہ

عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

جب کوئی چیز سامنے موجود ہو اور دوسرا اسے

نہ دیکھ سکے تو اس وقت بھی یہ فقرہ زبان پر آتا ہے

جیسے میرے ڈپٹے کا کھوڑا کھوڑا یا ذرا میری

آنکھوں سے دیکھو اپنے جی میں قائل ہو ایسا ہی

معاذ ثانی کا کرتے ہیں۔ (سنگھڑ سہیلی)

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ ہر جن میں نظروں، نگاہوں وغیرہ

کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے۔

میری بلا جانے:۔ اہلار بیزاری کے لئے

میں کیا جانوں۔ مجھے نہیں معلوم، میں نہیں جانتی

اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

میری بلا سے:۔ جوتی کی ٹوک سے، مجھ

سے کیا مطلب۔ مجھے کوئی غرض نہیں۔ اظہار تنفرد

اکراہ کے لئے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

میری بانی اور مجھی سے میاؤں:

میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ (دش)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر ہماری بانی اور ہمیں سے

میاؤں اور ہماری بانی اور ہمیں سے میاؤں کر

زبانوں پر ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی

زبان ہے۔

میری پاپوش جاتی ہے:۔ کہیں

جانے سے برائے نفرت یا غصہ، انکار۔

محل صرف۔ میری پاپوش بھی نہیں جاتی ظلم

(دفرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور بصورت

نفی ہی زبانوں پر ہے۔

میرے پوت کی لمبی لمبی با نہیں:

اپنی چیز سب کو قابل تفریق اور عمدہ معلوم ہوتی

ہے۔ اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں۔ کہاوت۔

(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

میں بھڑول سرکار کے اور میرے

بھڑول سرکار کے:۔ یہ منی اس شخص کی نسبت

کہا کرتے ہیں جو اردوں کا کام تو خود کرے اور اپنا

دہی کام دوسروں کے سر ڈالے۔

(گنجینہ اقوال و افعال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

میری پیز آر سے:۔ میری بلا سے۔ مجھے

کوئی مطلب نہیں۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے

لئے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مختلف صورتوں سے عورتیں بولتی

ہیں جیسے میری جوتی سے، میری پاپوش سے،

جوتی کی ٹوک سے، وغیرہ۔

میری ہمتاری:۔ غیر کی، اجنبی کی۔

کیا لطف منہ زبانی سوال و جواب کا

قاصر کے منہ میں میری تمہاری زبان نہیں

(نور اللغات)

قول فیصل۔ شر سے یہ معنی ہرگز نہیں نکلتے

ہیں۔ میری تمہاری کا مطلب دہی اہل معنی ہیں

میری تو بہ:۔ میں بیزار ہوں، میں باز آیا

بادہ کشی سے ایسی تو بہ

یا مرے اللہ میری تو بہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

میری جان کی قسم:۔ عورتیں اس

طرح قسم دیتی ہیں۔

ماں نے کہا تو اب سسرالی جاؤ اور تجھے میری

جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا لولا لڑا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے بولتے ہیں۔

ہماری جان کی قسم، تمہاری جان کی قسم، ہماری جان

قسم، تمہاری جان قسم، وغیرہ۔

میری جان گئی:۔ میں مری، میری

زندگی چلی، میری جان پر آئی، میرا دم نکلا

مجھے نہایت تکلیف ہے۔ اردو محاورہ

پیلے تو دختر مذہبات مری مان گئی
پھر جو چھڑا تو کہا اے مری جان گئی طالب

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

میری جوتی سے۔ مجھے کچھ فرض نہیں ہے۔

کیا پردا ہے۔ میری جا سے۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔

میری جوتی سے نہ رکھا یا ہے

مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے ذرا شوخ

قول فیصل۔ میری جوتی کی ٹوک سے، جوتی کی

ٹوک سے، میری جوتی کو کیا فرض ہے یا کیا پڑی ہے

بھی بولتی ہیں یہ

میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چیم

ہمارے ہی ذمہ۔ ہماری کھائے اور ہم پر ہی

فرائض۔ ہمارا رویہ ہمیں پر اٹھائے ادا پنا

نام چاہے۔ اردو محاورہ۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گھٹو کی عورتیں یاں ہی کی جوتی

میاں ہی کا سر بولتی ہیں۔

میری دانی کو کوستی ہے۔ مجھے کوستی ہے

دانی کی عورتوں کی زبان۔ (دفرنگ آصفیہ)

میرے دل سے کوئی پوچھے۔ مجھ سے

پوچھے، مجھ سے دریافت کرے۔ جو مجھ پر گزری ہے

وہ میں ہی جا چکا ہوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ ہر شے پر اپنی محفل ترغیبیں کرتے جاتے

تھے بخشی صاحب پر دھوکا عالم طاری تھا اور میرا

جو حال تھا وہ میرے دل سے کوئی پوچھے۔

(امراؤ جان آقا)

قول فیصل۔ کوئی میرے دل سے پوچھے۔

بھی بولتے ہیں۔

کوئی میرے دل سے پوچھے تو تیرے تیرے کش کو

دہ خمش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا غالب

میری دونوں مامیں۔ (ہامیں۔ بیائے

سردن) وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت سے

گیا ہو۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

میرے دونوں میٹھے۔ وہ جو دو شخصوں

یا چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہوں دونوں میں کسی کی

جدا دلی گوارہ نہ کرتا ہو تو دونوں کی محبت ظاہر کرنے کیلئے کہتا ہو

اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

تلخی ہجر ہے ذائل مرے دونوں میٹھے

لذت زیت ہے جاں مرے دونوں میٹھے

قول فیصل۔ یہ مثل اس جگہ بھی لینی جاتی ہے جب یہ

کہنا ہو کہ ہر طرح کا فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان

نہیں ہے۔ میرے تو دونوں میٹھے کی ترکیب سے بھی

کئی کے ساتھ ہے جیسے۔ میرے تو دونوں میٹھے کہتے

ہوئے عداوت سے سرخود آئے۔ (فساد آذاد)

میرے سامنے آسکتے ہیں۔ مجھ سے

آنکھ ملا سکتے ہیں۔ کیا طاق ہے، کیا مجال ہے جو

میرے مقابل ہو۔ کیا مجال ہے جو میرے مقابل اور

روکش ہو سکیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج

مجھ سے اختیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں۔

سخت تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں

قول فیصل۔ وہ میرے سامنے کیا منہ سے کے

آئیں گے وہ میرے سامنے کیا آئیں گے وغیرہ

کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا اصلاح

سنو، میری بات سنو، میری بات بغور سنو۔ اردو

صرف، فصیح، رائج

دیکھو مجھے جو دیدہ و عبسہ نگاہ ہو

میری سنو جو گوش نصیحت یوش ہے غالب

میری کسی کہنا۔ تکلم کی طرف اشارہ کرنا

کی جگہ۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے

نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے برا ہوتا

قول فیصل۔ ان کی، تمہاری، ہماری وغیرہ

کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

میری کسی میرے آگے۔ تیری کسی

تیرے آگے۔ یعنی ہر ایک کی طرف اشارہ

کرتا ہے اور خدا گنتی کسی کے سامنے نہیں کہتا

جول گیا اس کی جیسی کہنے لگا۔ اردو مشعل،

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میری کسی میرے آگے ان کی کسی

ان کے آگے وغیرہ کی ترکیب سے بھی بولتے

ہیں۔ ہماری، تمہاری وغیرہ کے ساتھ بھی

بولتے ہیں۔

میری طرف بھی دیکھنا۔ میرا بھی

نکاح و پاس کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت رکھنا

میرا بھی خیال رکھنا، میری خاطر بھی کرنا۔ اردو

صرف، قلیل الاستعمال۔

غیر دل پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا

میری طرف بھی غمزہ غماز دیکھنا

میری طرف سے۔ میری جانب سے، میری

صحت سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ جار ہے ہو تو بجائی صاحب کو میری

طرف سے سلام کہہ دینا۔

میری طرف سے۔ میرے نزدیک

ذاتہ پڑھے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں
رکھا یہ کیا کرب میری طرف سے مرگے داغ
(نور اللغات)

قول فیصل۔: ہل کھڑے نہیں ہوتے۔
میرزا فرشتے۔: چونکہ نہ ہی عقائد سے
دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور بات
اعمال تعلیمات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے
واقف ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے
پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب ان فرشتوں
کی طرف جو انسان سے بڑھا زیادہ باہمیہ رکھتے
ہیں اشارہ کیا جاتا ہے۔ خلا میرے فرشتے بھی ایسا
ہیں کہ سکتے یا کھارے فرشتے ایسا نہیں کرینگے
وغیرہ۔

ازل سے مرم و راز اپنا ہول میں بھول
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ میرے فرشتوں کو بھی خبر نہیں
میرے فرشتے بھی نہیں جانتے دوزخ کی موتوں
سے بولتے ہیں۔
میرزا فرشتے۔: میرے فرشتے میرے حال سے واقف
اس کے کھڑے ہیں میرے فرشتے میرے حال سے واقف
کام کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی وہاں
خاندان اس کے مستحق ہیں کہ الی ست کچھ پس و پیش
نہیں سوچتے۔ زندگی گزارتے۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کھڑے ہیں میرے فرشتے میرے حال سے
میرے فرشتے۔: میرے فرشتے میرے حال سے واقف
میرے فرشتے میرے حال سے واقف میرے فرشتے میرے حال سے
اسے ہوس گشت اپنی اپنی ہوس میں ڈگدگی
کیا قبر سے لے کر خاکی دنیا میرے فرشتے

میرزا کے لئے۔: میرے واسطے میری خاطر
میری ذات کے لئے۔ اردو صرف فصیح و راجح۔
محل صرف۔ آپ نے میرے لئے جتنی زحمت
اٹھائی میں اس کا شکر یہ نہیں ادا کر سکتا۔
میرزا کے منہ سے۔: میرے باعث سے میری
خاطر سے، میرے سبب سے، میرے طفیل میں میری
وجہ سے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ (لغزوں نے میرے منہ سے تم کو کچھ نہ
کہا، کوئی دوسرا ہوتا تو تم دیکھتے۔
میرزا کے منہ میں خاک۔: یہ جملہ لفظ بہ نہ
لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ چہ ہوس میرے پیار کو ہوئے میرے
منہ میں خاک میں سے تو کمر دکھ یا یاری کی تمکین
ہستی سے نہیں سی۔ (ذات انش)
میرزا کے۔: سوراخ کے نہیں،
اردو صرف۔: میرا منہ گستاخ شہنی غور سے
اردو صرف زن کی نسبت بولتے ہیں۔ کہادت۔
(فرنگ آصفیہ گنجینہ اقوال و اشعار)
قول فیصل۔: یہ خواہم اور عورتوں کی زبان ہے
اور فیصل الامتثال ہے۔

میرزا کے ہی سے آگ لانی نام رکھا
بیس نور۔: یعنی اپنے ہی ذات کا اندر
نور انوار سے جھوٹ بولنا اور پردہ کرنا جو
سے لینا اسی کے آگے شہنی بگھارنا۔ جب کوئی شخص
کسی سے استفادہ کرے اور اس کو اپنے نام
سے لاپرواہ کرے تو اس کی نسبت وہ شخص جس
سے استفادہ کیا ہے یہ مثل کہتا ہے۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھڑے کی عورتیں نہیں بولتیں۔ صاحب
گنجینہ اقوال و اشعار نے یہ مثل اس طرح رکھی ہے
مگر یہ بھی کھڑے میں مستعمل نہیں۔
میرزا کے ہی سے آگ لانی میرا ہی
نام رکھا ہے اس کا شکر یہ۔: عورتیں یہ قول
وہاں کہا کرتی ہیں جب کوئی شخص کسی سے کوئی ہنر
سیکھ کر اس پر نام دھرے اور تقلید کر کے تجھ پر
کا دم بھرے۔ (گنجینہ اقوال و اشعار)
میرزا۔: دیباچے لکھنے، کھانا کھانے یا کتاب میں خط
رکھنے کو کہتے ہیں یا زبان میں زیادہ اور چوڑان میں گفت
وہ سخت ناچھلنے سے جس کے نیچے اونچے اونچے
پائے یا ڈنڈے لگے ہوں۔ فارسی فرنگ، راجح
محل صرف۔ حضرت نے دشت میں آن کر ہوئی
کی میز کا کپڑا اڑھ لیا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اس کی جمع میزوں اور میزوں
میرزا الماریاں بہت خوشتر۔
ہو طرح کے چنے ہوئے کھڑے قلن
میرزا اب۔: دیباچے مردوں پر نام رکھنے
کا پر نام۔ عربیہ کہ تعلیمات طبع کی زبان
میرزا ان۔: دیباچے مردوں پر نام رکھنے
نور، فصیح و راجح۔
اندرو قد میرے گناہوں کی روزختر
تعلیم کو کمر دی ہوئی میزوں حساب کی
میرزا ان۔: سارا اس۔: آسمان کے عورتوں
برج کا نام۔ عربیہ مذکر علم نجوم کی اصطلاح
ساتواں برج تھا جو میزوں کا نام روشن
جب کہ سینا و ہوں پر نام تمام
میرزا ان۔: جمع، مجروحہ، جوڑ۔ جلدوں
کا جوڑ۔ فارسی نور، فصیح و راجح۔

کیاں ہوا اخیر کو انجام جزو کل
میزان برابر آئی تفسیل و تشریح
قول فیصل۔ کل میزان اند میزان کل کی
ترکیب سے بھی مستعمل ہے اند یہ علم حساب کی
اصطلاح ہے۔
میزان پٹنا: یہ دیاے سون و فتح ششم
موانعت ہو جانا، معاملہ بننا، دوستی برقرار
رہنا، تعلقات استوار رہنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بھٹیلا: اسے وہ یہ بدگانی
تو میزان پٹ چکی۔ (ضمانہ آزاد)
قول فیصل۔ زیادہ تر بصورت نفی بولتے
ہیں جیسے نہیں نہ ہو ورنہ ہم سے میزان نہ
ہے گی۔ گادیدہ نہ ہو، سن رسیدہ نہ ہو۔
(ضمانہ آزاد)
میزان پٹنا: یہ سودا ہونا۔ سودا طے ہونا
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
میزان پٹنا: یہ رائے منہ بہ منہ الہائے
ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ بصورت نفی زیادہ استعمال ہوتا
میزان دینا: عروہوں کا جھڑنا، جھڑنا
جھگڑنا، جھڑکانا، مختلف رتوں کے اختلاط
کو جھڑکے ایک جگہ لکھنا۔ اردو صرف،
فصح، راج۔
قول فیصل۔ میزان کرنا، میزان لگانا
بھی بولتے ہیں۔
میزان عدل: یہ باخافہ، فتح ششم
وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال
جاچکے عاں گئے۔ عدل کی ترجمہ۔ فارسی

ترکیب صفت، فصیح، راج۔
یہ بھی بڑا کرم ہے کہ میزان عدل میں
میرا گناہ غیر کے عصیاں سے کم ہوا
میزان عقل: (باخافہ) عقل کی ترازو
مراد عقل۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ عقل کی میزان کی ترکیب سے
بھی مستعمل فصیح ہے۔
کچھ عقل کی میزان میں تولد کیا
چپ ہو گئے اس طرح کہ ہلا نہ گیا
میزان شعور کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے
جیسے میزان شمع میں گرائے شدہ شمع کا تولد
زد رہا تھا ہے اور میں ناتوان ہوں۔
(تقریباً تمام شعور)
میزان کل: (باخافہ) تمام رتوں
یا عروہوں کا مجموعہ۔ کل ملائے۔ آخری جوڑ
فارسی ترکیب، صفت، راج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ کل میزان بھی بولتے
ہیں۔ عوام اور عورتیں کل جس کی ترکیب سے
بھی بولتی ہیں۔ جیسے۔ آپ نے سو روپے
دیئے تھے اب ہمارے پاس کل جچا پندرہ
روپے بچے ہیں۔
میزان کھڑی ہونا: میزان عدل
کا قائم ہونا۔
میزان کھڑی ہونی نہ رہے آگے و ذرا
دبا پڑا اسے مرے بارگاہ سے علیحدہ
(خود اللغات)
قول فیصل۔ اپنی گھنٹہ نہیں بولتے۔
میزان بلانا: (بکسر ششم) موانعت
ہونا، رہے ہنا، مرضی ملنا، اتفاق رائے

ہونا۔ خیالات میں ہم آہنگی ہونا۔ اردو صرف
تفسیل الاستعمال۔
لگا ہوں میں وہ تل جائے گی جتنی ہم کو الفت ہو
اگر میزان لی ان سے تو پورا امتحان ہو گا
مرزا صاحب دہلوی
میزان: یہ دیاے قبول، دعوت کرنے
والا، ضیافت کرنے والا، یہاں بلانے والا
یہاں کی خاطر مدارات کرنے والا، یہاں
کی خدمت۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔
پیش از ظہور عشق کسی کا نشان نہ تھا
تھا حسن میزان کوئی میہاں نہ تھا حالی
میز بانی: یہاں، یہاں نوازی ضیافت
دعوت، یہاں داری۔ فارسی، مؤنث
فصح، راج۔
میسر: (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم)
مفتوح، آسان کیا گیا، وہ شے جو آسانی
سے ہاتھ لگ جائے۔ عربی صفت، تعلیقات
لہجے کی زبان تفسیل الاستعمال
میسر: (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) فصیح
دستاب، حاصل، یافتہ، ممکن الحصول
عربی مذکر، فصیح، راج۔
ہرداں نہرے کھیتوں میں برابر پانی
نہیں سادات کو دودن سے میرانی
قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول زبانوں
پر ہے۔
میسر: حاضر، موجود۔ عربی مذکر، فصیح، راج
تفرہ خون جگر سے کی تو اضع عشق کی
سائے بہان کے جو تھا میسر رکھ دیا داغ
تو فیصل۔ عام طور سے بفتح اول زبانوں پر ہے۔

میشر آنا: - بهم پنچا نصیب ہونا، اصل ہونا، ملنا، پانا، لہذا لقب، دستیاب ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

کچھ کو زیادہ نہیں شراب حرام تیرے دن میسر آئی ہے
میسرہ: - (بفتح اول و سوم) بائیں بازو کی فوج، وہ فوج جو راجا کی وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دست چپا پر ہو۔ میسرہ کا عکس۔ عربی نوشت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کہہ میسرہ پہ جاتے ہیں شاہنشاہ ہوا
کہہ میسرہ پہ آتے ہیں سلطان کربلا
میشر ہونا: - نصیب ہونا، ملنا، حاصل ہونا، لہذا لقب، بهم پنچا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بکہ دشوار ہے ہر کام کا آسان ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
میشر: - (بفتح اول و دواو مردف) ہندوستان کے ایک اہم صوبے اور اس کے دارالسلطنت کا نام۔ اردو، رائج۔

قول فیصل: - کچھ عرصہ سے اس صوبہ کا نام کرنا لگ ہو گیا ہے۔ دارالسلطنت بنگلور ہے اور یہ بہت خوبصورت شہر ہے یہاں ہندل کی تجارت ہوتی ہے اگر بتی کے بھی بہت بڑے کارخانے ہیں۔ ہندل کی لکڑی کی بنی ہوئی مختلف چیزیں بھی ملتی ہیں شیو سلطان اور حیدر علی کا مقبرہ بھی وہیں ہے۔

میش: - (دیائے جبریل) بھیڑ، بھیڑی گوشت۔ فارسی نوشت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

میش چشم: - بھیڑ کی سی آنکھوں والا، شرابو پنچی نظروں والا۔ فارسی صفت۔

(فرنگی آصفیہ)
قول فیصل: - اہل کفر نہیں بولتے۔
مے شیراز: - مے شیرازی: - شراب شیراز۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اس وجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی۔ فارسی، نوشت۔
(لورالغت)

قول فیصل: - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے
مے طہور: - دیکھو دم دفتح سوم و دواو مردف) پاک شراب، بہت کی شراب فارسی نوشت۔ فصیح، رائج۔

مے طہور کچھ دماغ خود ادا سے گا
وہ جانتا ہے کہ وہ شراب خوار ہوں میں
قول فیصل: - زیادہ تر شراب طہور زبانوں پر ہے۔

دماغ نہ تم بیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی غالب
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

کھل کے بالی جواتے ہیں وہ زنداں کی کڑ
کچھ بڑھادیے ہیں میعاد گرفتاروں کی
میسر: - (دیائے مردف) مدت، دھڑے کا وقت وقت معاہدہ۔ عربی نوشت، فصیح، رائج۔
میسر: - (دیائے مردف) زمانہ قید مجازاً قید، مدت سزا۔ سزا کاٹنے کی مدت

اردو، نوشت، عوام کی زبان۔

اسیر جسم ہوں میعاد قید لا معلوم شادی
یہ کس گناہ کی تہذیب ہے غدا معلوم غلام ہوں
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

قول فیصل: - کھنوا کی یہ زبان نہیں۔
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

قول فیصل: - میعاد پوری ہونا بھی بولتے ہیں۔
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

کیونکر گوارہ ہوگی اس کو مری اسیری
خود آ رہا کرے گا۔ میعاد کیا کر لگا شرف
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

تمام ہونا۔ دھڑے کا وقت پورا ہونا، مدت گزارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
جو ٹھہرے ہیں بوسے حمایت کو
کہ میعاد گزری ہے تنخواہ کی دہلی
میسر: - (دیائے مردف) مدت، وقت، معینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، فصیح، رائج۔

فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔

قتل فیصل۔ اسی جگہ مقررہ میساد بھی بولتے ہیں۔
میسادی :- معین وقت والا، معینہ موت

والا۔ فارسی صفت فصیح

قتل فیصل۔ تنہا نہیں بولتے میساد ہی بخار و غیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

میسادی ہندی :- سستی کی ہندی وہ ہندی جس کے ادا کرنے کے لئے وقت مقرر ہو۔ اردو مونث

جہازوں کی اصطلاح۔

میساج :- دیباے بھول، بادل، ابر، ابرسیاہ کا کئی گنا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

میفر دوش :- ریفیع اول و سوم و داد و بھول کھال، بادہ فردش، شراب بیچنے والا، فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

دکان سے پہنچ کر کھلی حقیقت حال حیات بچ رہا تھا وہ میفر دوش نہ تھا جیل قتل فیصل۔ اس کی فارسی جمع نے فردشاں سے اور اردو جمع میفر دوشوں سے۔

قرض لایا ہے کوئی نہیں بدل کر شاید ریاضت سے فردشوں کا ہے واعظ سے تھا خاکیا خیر آباد کا میفر دوش :- شراب بیچنا۔ فارسی، مؤنث فصیح، رائج۔

میقات :- دیباے سرور، وقت، ہنگام کار کسی کام کا وقت، وعدہ گاہ، وعدہ کی جگہ عربی صفت، اسم ظرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان میقات :- دیباے سرور، وہ جگہ جہاں سے نکلے جانے والے حج کا احرام باندھتے ہیں۔ عربی مؤنث۔ علم فقہ کی اصطلاح۔

قتل فیصل۔ اس طرح کے پانچ مقام مقرر ہیں جن میں سے اہل ہند اور اہل یمن کا مقام حرم

یعنی میقات، مقام، کیم، ہے اور باقی چار مقام یہ ہیں۔ (۱) ذوالکلیفہ۔ (۲) عرق۔ (۳) حنفہ۔ (۴) قسرن۔

میکا :- (۱) بفتح عورت کے ماں باپ کا گھر و دلہن کے ماں باپ کا گھر۔ سسرال کا عکس، اردو مذکر۔ رائج۔

دل شیر ہوا میرا کہیکے میں اب آئی۔ جب ڈولی میں سنا میں نے جو رسم نگر آیا جان صاحب میکا بسانا :- عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا، ماں کے گھر رہنا اختیار کر لینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان ہے کا قول :- (۲) باضافت شراب جس میں حشر دگھانے کے لئے کا فور ملا دیتے ہیں فارسی مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قتل فیصل۔ عے کا فوری، شراب کا فوری بھی کہہ دیتے ہیں۔

میکال :- دیباے سرور، چار بڑے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو ظن کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میکال جبریل و سرافیل خوش سیر غازی کی سمت مڑنی ہر ایک کی نظر مودب قتل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر میکا ٹیل ہے مے کدہ :- (۱) بفتح اول و سوم و چارم، میخانہ شراب خانہ۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

گدائے میکہ تھا اب ہوں میں شیخ حرم ناظن کہیں ایسا نہ ہو بیان کے کوئی بیباں تھہ کوئی کھنڈ

قتل فیصل۔ میکہ کی معیہ صورت اور اردو جمع میکہ سے ہے۔

کر سیدھی کرنے ذرا میکہ سے تک عصا ٹپکتے کیا ریاضت کر ہے ہیں ریاضت خیر آبادی سال پٹے کے تم پھیری کوٹھے ہیں ریاضت۔ جی میکہ کچھ وقت ہیں ان شاہ جہاں کے واسطے خیر آبادی اس کی جمع۔ دن کے ساتھ میکہ دن بھی ہے۔

میکہ آشام :- پورا شراب خانہ پی جائیگا بھارا بہت بڑا پیئے والا۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

بھٹا رہیوں کیا منتظر دور میں ساقی۔ اتوں میں کوئی میکہ آشام نہ ہوتا مونث میکہ والی :- (۱) کنا پیش شراب شوق بدل میں لطف آ جاتا شوق کہیں لطف جو میکہ والی شوق (۲) نور العزت

قتل فیصل۔ خاص طور سے ان صفات میں غلاموں پر نہیں ہے۔

میکش :- بخوار، شرابی۔ فارسی ترکیب صفت مذکر۔ فصیح، رائج۔

قریان ترے میکش اہل اسے نگہ ساقی تو صورت سستی ہے تو سستی خانہ

قتل فیصل۔ اس کی اردو جمع میکشوں اور فارسی جمع میکشاں سے

میکشوں نے پی کے توڑے جام سے ہنہ زان لائے وہ سا خیر جو کھتے رہ گئے ملا بڑے عذاب میں ہے جان میکشاں ساقی نہیں شراب تو ذکر شراب دہنے دے حشر موبانی

جب جمع میں اندائیہ انداز ہوگا تو فون، خرو،
جمع میں ہوتا ہے اس کو حذف کر دیتے ہیں اس
لئے میکشی کی جمع ندائیہ صورت میں میکشیو ہے
سخت چپائے ہوئے پچانے سے جانے ہوا وہ شیخ
میکشیو! میں یہ بڑے مرشد کا لیلیا داغ
میکشیو!۔ بخواری، شراب نوشی، شراب پینا
فارسی مؤنث، نصیح، راج۔

ادب ساقی ذرا میری شراب تلخ تو لانا
مے کوثر تو بالکل انگلیں معلوم ہوتی ہو
قول فیصل۔ عام طور سے مے کوثری، شراب
کوثری، کوثری شراب، بادہ کوثری وغیرہ کی
ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

میکھیو!۔ شراب کھینچنا، شراب تیار کی
جانا۔ انگور یا جو وغیرہ سے بہ قاعدہ خام شراب
مقطر کرنا۔ اردو مؤنث، نصیح، راج۔

داغ زاہد سے کہو کھینچتی ہے مے
ہو خریک اس کا رسیا، انجام میں
قول فیصل۔ شراب کھینچنا اور شراب کشید ہونا
نہ بانوں پر زیادہ ہے۔

مے کہندہ۔ ربا فانت، پرانی شراب،
زیادہ دن کی رکھی ہوئی شراب جس کی تیزی
پرانی ہونے کے سبب بڑھ جاتی ہے۔ سناری
ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

ہوا نور و زار اور برج محل میں آفتاب آیا
مے کہندہ ہو وقت اب جام نوین نام رہاں کھنڈی
میکے واسے!۔ دہن کے رشتہ دار، دہن کے
اہل خانہ ان۔ اردو صفت مذکر، راج۔

میکھیو!۔ سب تمہارے ہی میکے واسے آگے
کھا جاتے ہیں۔ میں تو ایک پان کی بھی شرمندہ
نہیں ہوں۔

قول فیصل۔ دہن کے رشتہ دار عورتوں کے
منوں میں خاص طور سے میکے دایاں عورتیں
بولتی ہیں۔

میکھیو!۔ سب بیاے معدومہ دسر جام فتح شہ
ایک قسم کی رکھنا شاہانہ عاری کا نام جو ہاتھی
کے اوپر رکھی جاتی اور اس کی دو برجیاں آگے
بچھے ہوتی ہیں جس میں بادشاہ یا راجہ بیٹھا ہے
اردو مذکر۔ قریب بہ متردک۔

خوبی کہیں نہ دیکھا پھر شہسوار خان کا
جہان میگد مہر در پر ہوا تو پھر کیا اکبر آبادی
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں بے ڈھنگی اور بے تکی
ہنی ہوئی چیز کے لئے دجھنڈ یا میگد مہر دیتی ہیں۔
میگزین!۔ (بفتح اول و یائے معدومہ)
خزانہ، مخزن، گنجینہ، گودام، بارود خانہ،
سلح خانہ، جنگی اسباب رکھنے کا مکان،
انگریزی، مذکر، راج۔

میگزین!۔ یہاں وہ متفرق مضامین کا رسالہ
جو کئی مہینہ تا راسخ پڑھتا ہے کوئی بھی ادبی رسالہ

انگریزی، مذکر، راج۔
محل صاف۔ اور پاری چیفہ فیکری کے قواعد
اور قوانین بھی تو سخت ہیں نہ جاؤ تو گرفتار
ہو جاؤں۔ کوثری مارشل ہو۔ جس اخبار کو کھنڈ
جس میگزین کو پڑھو سری بڑی کا حال ضرور
دیکھو۔ (دستا نہ آزاد)

میگسار!۔ (بفتح اول و ہم سوم) بخوار، شرابی
شراب پینے والا۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔
محل صاف۔ اب اس جلسہ اولیٰ باب، بادہ
خوار میگسار، بلاکوش، ساغر نوش... کا حال سینے
دستا نہ آزاد)

قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع میگساراں ہے
اور اردو جمع میگساروں ہے۔

میگساری!۔ شراب خوری، شراب نوشی
فارسی مؤنث، نصیح، راج۔

مے آج تو لطف بادہ خوری
تیار ہو بزم سے گساری
مے گل رنگ!۔ (بفتح اول و کسر دوم و ہم سوم)
دنتج، پنجم، گلابی شراب، وہ شراب جس کا رنگ
گلاب کے پھول جیسا ہو مجازاً سرخ شراب،
فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

مے گل رنگ نہ دے ساقی بزم حشرت
ازک خون دیکھ تراحت انکار نہ پوچھ
قول فیصل۔ مے گل فام کی ترکیب سے جی مستعمل
د نصیح ہے۔

میں نے دیکھے ہیں بہت خون تنہا کے رنگ
ساقی! دے نہ فریب نے گل فام مجھے
میسگون!۔ (بفتح اول و واد معدومہ)
نام ایک رنگ کا مائل بہ سرخی، شراب کا سا رنگ

میل : آئینہ کسی قیمتی چیز پر کھینچ کر
چیز کی آئینہ نشی، شیش، ملاوٹ، اردو مذکر، راج
دل بہار اس قدر سوزش طلب پر دانا ہے
سج سے بھائے جو اس میں میل ہو کا فرق
میل : جوڑ، تعلق، اردو مذکر، راج
تفصیل الاستعمال۔

محل صرف : منظور سونے کے ساتھ زعفران اور
میٹھے کے ساتھ شاک کا میل ہے (سیر کسار)
قول فیصل : عام طور سے جوڑ زبانوں پر ہے
تھا پر انھوں کا جوڑ اندوں سے
مگر اس نے کھائے بندوں سے لاہم
میل : مل جانا، جوڑا کھانا، اردو صرف
عوام کی زبان، تفصیل الاستعمال۔
محل صرف : گھوڑے اور گدھے کے میل سے
نچر ہوتا ہے۔

قول فیصل : عام طور سے جوڑا کھانا، ہی
زبانوں پر ہے یہ بھی عوام کی زبان ہے۔
میل : نسبت، نسبت، شایہت،
مطابقت، تعلق، اردو مذکر، راج
میل : موافقت، میان، ساتھ، سنگت
(دور لغت)

قول فیصل : یہ عوام اور غریبوں کی زبان ہے
میل : نوز، قسم، وضع، صفت، جنس
قماش، ذات، اردو مذکر، راج
محل صرف : دکان میں ہر میل کی چیز ہونا چاہیے
تاکہ گاہک واپس نہ جائے۔

میل : جوڑ، ہمہری، ہمتانی، اردو
مذکر، عورتوں کی زبان۔
محل صرف : اپنے لڑکے سے ہمارے لڑکے کا

میل نہ لائیے کہاں وہ کہاں بار بار لگا۔
میل : (بیائے بھول) انہو، اردو مذکر، راج
ہجوم، مجمع عام، اردو مذکر، تفصیل الاستعمال
دہر دہر ایک ہر تاشا ٹھہر گیا
ٹھہرے وہ جس جگہ میں میل ٹھہر گیا
قول فیصل : میل کے میل کی ترکیب سے بھی کمی
کے ساتھ مستقل ہے۔

چلے بچانے سے میکش گوردوں سے گلے دیو کا
پہاڑ آئی چلے میٹھے کے میلے سیر گلشن کو
دنیا کے میلے کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
لکھا دے کے ہر سب سے دنیا کے میلے
بھریا بزم میں ہم رہے ہیں اکیسے
میل : سیر، تاشا، جیسے ایک اکیلا دو کا میل
میلے کے بار میں شوقین اکیسے کو، بہن بے چلا
فرنگی محل کے میلے کو۔

(دور لغت) : فرنگی (اصفیہ)
قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میل : کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا
باہم اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تاراج مینہ پر
سال میں ایک بار لوگوں کا ہجڑا ہوا اور ہر قسم کے
دکاندار دکانیں نکالیں، اردو مذکر، راج
محل صرف : بچوں کی بھینسی بھینسی ٹہک نہرے
کی لہک، مرغان خوش الحان کی نوا سنجی گل دہل
کی شکر رنجی، میلے کی سی رونق تازہ۔

(نساء، آزاد)
قول فیصل : گناہوں کے ساتھ صرف ہے
عام طور سے اس کا اطلاق میل ہے۔
میل : (بالفتح) غلیظ، ناپاک، نجس،
کشیف، اردو صفت، مذکر، راج۔

قول فیصل : تائیت کے لئے میلی بولتے ہیں۔
میل : غبار آلودہ، گدلا، کھوڑا، چرک
آلودہ، اچلا کا عکس، خاک دھول میں بھرا ہوا
بے آب ہلکا، رنگ آلودہ، اردو مذکر، راج
نصیح، راج۔

باد کے جھونکے کے لئے سے ہر میل ہوتے
ناز کی ختم ہے ان بھول سے رخسار دہل
قول فیصل : تائیت کے لئے میلی بولتے ہیں۔
میل : سفید، کینہ، ذلیل، رذیل،
چور، اچکا، اٹھائی گیر، جواہری، قمار باز
مخلم، لوطی، زانی، بد وضع، بد خلق، دہاش
(فرنگی، آصفیہ)

قول فیصل : اہل کفو کسی معنی میں نہیں بولتے۔
میل : گناہگار، عاصی، خطاکار، فاسق
فاجر، لوث

خلعت خاک میں عالم جو ہے کمرنگی کا مصحفی
داں نظر آتے ہیں دریش تو گریسے
(فرنگی، آصفیہ)

قول فیصل : اہل کفو نہیں بولتے۔
میل : فضل، گو، بول و ہزار، کوڑا
کرکٹ مذکر۔ (دور لغت)

(عام باندائی زبان)
قول فیصل : یہ دیباچوں اور گنواروں
کی زبان ہے۔
میل : وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ہو گیا ہو
سامان بے سلیقے پئے سے ہو۔ اردو مذکر، لک
محل صرف : تمہارا کمرہ بہت میلہ مہم ہے
اب کی اتوار کو صاف کر ڈالو۔
میل : نجاست، آلودگی، میل ہونا

اردو صفت مذکر۔ عوام کی زبان۔

میلا کھیلنا : سدھرو یا بے قبول (میلا
اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھانا بے دل لگی نہ پچتا تھا
میلا کھیلنا نہ کوئی پچتا تھا

قول فیصل۔ میلا کھیلنا بھی بولتے ہیں جیسے
اب ایک کیفیت بزرگانہ یاد رکھو ایک تو میلا کھیلنا
نہ جانا دوسرے اس پاس کی چھو کر ریں کو گڑیاں
نہ بنانا۔ (فسانہ آزاد)

میلا جڑنا یا لگنا : کسی خاص مقام پر
بہت سے آدمیوں کا بطریق سیر دنیا ضائع ہونا
ٹھٹھ لگنا، بھیر لگنا، مجمع ہونا (فرنگی آصفیہ)
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف میلا لگنا
بولتے ہیں۔

میلا چکٹ : (بفتح اول و کسر تخم و تشدید
ششم مفتوح) وہ کپڑا جس میں زیادہ میل
ہونے کے سبب چھپا ہٹ پیدا ہو جائے بہت
میلا اور کثیف۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ اگر سر بہت میلا ہو جائے تو
اس کے لئے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

بصورت جمع میلا چکٹ بولتے ہیں جیسے
مہارے کپڑے میلا چکٹ چور ہے ہل۔ ہل
ڈالو۔

میلا : (دیباے مردن) محفل میلاد
محفل ذکر ولادت رسول وہ محفل جس میں نظماً
یا نثر رسول خدا کے فضائل اور ان کا
ذکر ولادت ہو۔ اردو مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ہونا، کرنا، منعقد کرنا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

میلا : پیدائش، ولادت، عسری
مذکر۔ فصیح، رائج۔

بعد میلا دھنی کعبہ نہ چھوٹا آج جنگ
جو ہوا ان میں کا سرود حریم دل ہوا کشت لکھنوی

میلا دیرھنا : محفل میلاد پرھنا،
ذکر ولادت رسول کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
محفل صرف۔ کل ہاشم میاں فرنگی محفل میلاد پرھیں
گئے اس کے بعد کچھ شعرا وقت پرھیں گے۔

میلا و شریف : محفل میلاد، محفل ذکر ولادت
رسول، اردو صفت مذکر۔ اہلسنت حضرات
کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ شیعہ حضرات صرف میلاد، میلاد
سارک یا محفل میلاد کہتے ہیں۔
میلا رہنا : (بافتح) نفلس ہونا۔
(دریائے لطافت و فرنگی اثر)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

میلا سر : حائف، ایام۔ معمولی
(فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں حائف عودت
کے لئے حالت حیف میں ہونا کے معنوں میں سر
میلا ہونا بولتی ہیں یا کسی کے ساتھ میلے سر سے
ہونا بولتی ہیں۔

میلا سا جمع ہونا : (بیلے قبول)
جمع ہونا، ازدحام ہونا، رونق ہونا،
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
محفل صرف۔ ایک فن ووق باغ ہے اور
سہانی چھاؤں میں میلا سا جمع ہے۔

(فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے اب میلا لگا ہونا

میلا سا لگا ہونا زبانوں پر ہے۔

میلا کھیلنا : (بفتح اول و تخم تخم) غبار آلود
چرک آلودہ، میلا گندہ، بے آب و تاب اردو
صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت تانیث میل کھیل بولتے ہیں
میلا کرنا : (بافتح) غبار آلود کرنا، بے
آب کرنا۔ آب و تاب میں فرق لانا۔ بدب
اور جلا نہ رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سک کی حدوت جوہی ہے تو کر لگی جنگ
تیرے رخسار تری زلف مہر میل
میلا کرنا : پچانہ پھرنا، برا کرنا، عوام
کی زبان۔ (دورالغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔
میلا کرنا : (بافتح) گندہ کرنا، عیبت کرنا، خراب
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محفل صرف۔ تم نے دن بھر میں پیچا مہ میل
کر دیا اب اس وقت کیا پہن کے شادی میں
جاو گے۔

میلا لگا رہنا : (بکسر اول) ہمہ وقت
کثیر جمع رہنا، بھیر رہنا۔ (ازدحام رہنا اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میلا سا لگا رہنا بھی مستعمل ہے
ہے بیکسی دیاس دھم رنج کا اجودہ
میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہد ایام قد

میلا لگا ہونا : جمع ہونا، بھیر ہونا،
ازدحام ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

ج۔ گویا کہ لگا ہوا تھا میلا آخر شاہ
قول فیصل۔ اصلی معنوں میں بھی مستعمل ہے

جیسے دیوے کا میل لگنا ہوا ہے دیکھنے چلو گئے۔
میل لگنا بھی بولتے ہیں۔

میل لگنا: کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ
صحیح ہو جائیں تو اس طرح پر طلاق ہوتا ہے۔ اردو
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

شام تھا تھا ہمارے اڑتے ہی بام سے
میل لگنا تھا یا پس دیوار کچھ نہ تھا جلال
میل لگانا: (بالفتح) رجوع، توبہ، التفات
رجحان، خواہش، جھکاؤ، عربی مذکر فصیح، راجح

جس پر ان کا ہوا اس طرف میلان
کل ہی سے اس کا ہم کر ہی سامان
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
میلان خاطر، میلان طبع وغیرہ کی ترکیبوں سے
بولتے ہیں۔

میل لگنا: (بالفتح) گدلا ہونا، غبار آلود
ہونا، کندہ ہونا، ابلے کی ضد۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

باخیاں میل کشتہ کو کفن کیا دیتا
پیر بن گل کا نہ ترا کھی میل لگا ہوا
قول فیصل۔ بے آب ہونا۔ بے رونق ہونا کے
سنوں میں بھی کمی کے ساتھ استعمال ہے۔

آبد شورشاک کا آنکھیں بھی مری سے دیر
ان کی نتھ کے جو بھی ہو گئے گوہر سے مخفی
میل لگنا: (بالفتح) جمع ہونا، میل لگنا
میل لگنا ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان

میل آنا: کہہ دینا ہونا، رنج ادا کرنا
ہونا، تیوری پر بل آنا۔ اردو صرف فصیح، راجح
ہنگام ذبح میل جو تیوری پہ آگ
کوڑے پڑی گئے خون رنگ جان کی دھار جاہ

میل چول: (دبیائے مجہول و دمجہول)

باہمی اتفاق، ربط، ضبط، ملنا جلتا، راہ درکم
پیارا خلاص، میل ملاپ، اختلاط، اتحاد،
ارتباط۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان

ہے سببہ بختوں سے ایسا میل چول
رعد انھیں گھر کے توڑے گا لکھا
قول فیصل۔ رکھنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
اصل عدم سے کیوں نہ ہونزل یہ میل چول
ہے ان سافروں میں ملاقات راہ کی

میل چھانٹنا: میل دد کرنا، دھو کر
صاف کرنا، اجلا کرنا، جلا کرنا، میل کاٹنا۔
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل چھٹنا: (دفعہ اول و چہارم) چرک
دور ہونا، میل صاف ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل سبچٹ: جائیگا مجھ سے بدل ملو ایسے
لطف میرے ہیں زبان کیسے دلاک سے
قول فیصل۔ میل چھٹنا۔ (بضم چہارم) بھی

کہہ دیتے ہیں۔ اور میل چھٹنا بھی زبانوں پر ہے
میل خاطر: (باضافات) دلی توجہ، التفات
رجحان، طبع، میلان طبع، توجہ خاطر، دلی رغبت
فارسی ترکیب، صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میل خورا: (دفعہ اول و دوا مجہول) رنگین
لباس جس میں میل چھپ جائے، خاکی رنگ
خاکی یا سیاہ رنگ کا کپڑا، میل کو چھپا لینے والا
رنگ۔ اردو صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

میل خورا: وہ لباس یا کپڑا جو بسبب
استعمال کے میل اور رنگین ہو گیا ہو وہ کپڑا

جو نیچے پہنا جائے۔ (دو لغات دفرنگ) (صغیر)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

میل دینا: (دبیائے مجہول) اتحاد پیدا
کرنا، دو مختلف الطبائع چیزوں کا باہم ملانا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ملایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے
انہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا ظفر
میل رکھنا: پیارا خلاص رکھنا راہ
رسم رکھنا، ملاپ رکھنا، تعلقات استوار رکھنا
اردو صرف، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ میل رہنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے
تم میں اور غیر میں یا ماشاء اللہ سے بڑا
میل رہتا ہے۔

میل رہنا: (بالفتح) رغبت رہنا،
التفات دینا، توجہ رہنا، اردو صرف، فصیح، راجح۔
ہمیشہ جنس کو رہتا ہے میل جانب جنس
خیال ہے مرے دل کو عدم شیشے کا تار

میل سر: (دبیائے معدن و کسر سوم و
ضم چہارم) کشتہ شمشیر، وہ سلاخی جس سے
سرہ آنکھوں میں لگاتے ہیں سرہ کی سلاخی
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کچھا ہوں میل سرہ اسے لکھ کو دیکھنا
آنکھیں رکھ رہا ہوں تھارے خنکے ڈیر
میل کا: (دبیائے مجہول) قسم کا، ڈھنگ کا، جنس کا
اپنے جنس یا صنف کا۔ اپنے ڈھنگ کا ہرنگ
صفت کا اردو صفت۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ ہر میل کا کپڑا ہماری دوکان سے
آپ کو مل جائے گا۔

قول فیصل۔ اس، اُس، جس وغیرہ کے اضافے کے ساتھ بولتے ہیں۔

میل کا پڑ۔ ہمدرد، ہم خیال، ہم جنس، ہم مذہب (فقیر) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔
(ذوق الرفاقت)

قول فیصل۔ اہل کلمہ، خیال کے معنوں میں بولتے ہیں اور کسی معنی میں مشتعل نہیں۔

میل کا بیل۔ بات کا تنگرو، چھوٹی بات کو بڑا کر دینا۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کلمہ کی یہ زبان نہیں۔

میل کا بیل بنانا۔ بیل کا بیل بنانا بات کا تنگرو بنانا، بات بڑھانا عورتی کی زبان
(فرنگ آصفیہ)

(فقیر) کہیں رسی ہے نہ مرداری ایک کالا پیر

ہی سب کو اٹھا کر دکھایا وہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔
(ذوق الرفاقت)

قول فیصل۔ کلمہ کے عوام اور عورتیں بات کا تنگرو بنانا بولتی ہیں۔

میل کا مٹا۔ میل دور کرنا، اہل کرنا، مٹا کرنا، میل سے پاک کرنا، کشافت دور کرنا،
(دور صرف، راج)

محل صرف۔ سلائٹ، صابن سے کپڑے دھو کر خوب میل کاٹتا ہے۔

میل چھیل۔ رفتح اول، ختم سوم، رفتح چہارم، میل، چرک، کشافت، گندگی۔ اور دھفت، مذکور عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل کرنا۔ (رباے مجہول) مصاحت کرنا، لڑائی کے بعد، آپس میں ملونا، اختلاف دور کرنا، اتحاد کرنا۔ اور صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ دونوں بھائیوں میں دس دس سے لڑائی تھی بڑی دودھ دھوپ کے بعد کھانے میں کرنا

قول فیصل۔ میل کرنا دنیا بھی زبانوں پر ہے۔

میل کرنا۔ بیاباں، جھول، ملانا، آئینہ کرنا، ملوث کرنا۔ اور صرف، عوام کی زبان۔

میل کرنا۔ (رباے مجہول) اخلان کرنا، ربط پیدا کرنا، ارتباط بڑھانا (ذوق الرفاقت، فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کلمہ نہیں بولتے۔

میل کرنا۔ مصاحت کرنا، لڑائی کے بعد صفائی ہو جانا۔ کسی سے اختلاف اور قطع تعلق ختم کر کے دوبارہ دوستی کر لینا اور صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ کر لینا کے ساتھ بھی مشتعل ہے۔

میل کھانا۔ (رباے مجہول) مناسب ہونا، موزوں ہونا، مطابق ہونا، موافق ہونا، ملنا کیساں ہونا۔ اور صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے طبیعت کے ساتھ صرف ہے۔ اور فنی کی صورت سے بولتے ہیں۔

گو طبیعت تو گدگداتی تھی
پر کسی سے نہ میل کھاتی تھی (راج)

میل کی بٹی۔ رفتح ششم، رفتح ہفتم، وہ میل کی بٹی جو بدن رکڑنے سے ناپاکی ہوتی ہے اور دھوت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

بٹی اس کے میل کی بٹی اگر کی ہو گئی، ریزہ ریزہ میل صندل کا بڑا دہ ہو گیا

قول فیصل۔ اسی جگہ عورتیں میل کے بتے، بتے کے بتے، میل کی بٹیاں وغیرہ بھی بولتی ہیں اور میل کے بتے آدے کے بتے کا صرف

چھوٹا، در چھٹا کے ساتھ ہے۔

میل لانا۔ (رباے مجہول) رنجیدہ ہونا، برا ماننا رنج لانا، کدورت لانا، غلین اور ادا میں ہونا، مکدر ہونا۔ جیسے میں نے اسے سینکڑوں باتیں کہیں مگر وہ ذرا سیل نہیں لایا۔

(ذوق الرفاقت، تسدیم اردو لغت)

قول فیصل۔ زیادہ تر دل میں میل نہ لانا کی صورت سے زبانوں پر ہے۔

میل ملاپ۔ (رباے مجہول) کسر چارم، میل جول، اتحاد، ارتباط، ربط، ضبط و رستی و کثرت اور نہ کرم عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہونا، میل ملاپ سے رہنا وغیرہ کی صورتوں سے زبانوں پر ہے۔

میل۔ فیلبان، بھاتی کے تیز چلانے کیو اسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور دھوت، میل یا فیل کی اصطلاح۔

میل نہ آنا۔ (رباے مجہول) ناگوار نہ کرنا، دل نہ ہونا، برا نہ سلوم دینا، یہ محاورہ دل یا آنکھ کے ساتھ ہے۔

یہ یہ غم میں کدم آیا اپنا آنکھوں میں اور اس پر میل ہاری نہ آنکھ پر آیا حیا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کلمہ صرف دل یا تیوری کے ساتھ بولتے ہیں۔ اسی جگہ میل نہ لانا بھی ہے جیسے تم اپنے دل میں میل نہ لادو۔

میل نہ ہونا۔ (رباے مجہول) دوستی نہ ہونا، تعلق نہ ہونا، تعلقات استوار نہ ہونا۔ اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اکھن کھرا وہ خرابا تھوں میں ہوں استوار

سوائے ساتی کو تو کسی سے میل نہیں شاد
میلہ میل : دیانے مردوت و سکون سوم

دیانے دوم مردوت (میلوں) کو سوں اکائی نامہ
بہت دور، ہزاروں سیلی۔ اردو ترکیب، راج
محل صحت۔ آپ کے لئے ابھی چاہئے ہوتا ہوں پ
میلہ میں کا سفر کر کے آ رہے ہیں بہت تھکن ہوگی۔

قول فیصل۔ میلہ میل سے، میلہ میل تک وغیرہ
کی ترکیبوں سے بولتے ہیں جیسے ازرقہ جانے میں
راستہ میں میلہ میل تک جنگلات ہی جنگلات ہیں۔

میل ہونا : میلان ہونا، توجہ ہونا، رغبت ہونا
اتفاقات ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

کمرانی پر ہوا میل سلیمان ہمار
عشق پہچان بن گیا ہزارے نرانی پڑا

میل (۱۔ دبا لفتح) گندی کیفیت، غبار آلودہ
چرک آلودہ۔ میلان کی تائیت۔ اردو صفت کثرت
نصیح، راج۔

میل میں ہم کو دیکھ یہ کہنا ہے نہ کو پھر
کیا نہیں مفتیرا ہوئی جاتی ہے چاندنی نظیر
قول فیصل۔ کونا، ہوجانا، ہونا وغیرہ کے ساتھ
صرف ہے۔

میلے چکے : دشت اول و کسر پنجم، از حد
میلے، حد سے زیادہ گندے، بہت زیادہ کیفیت
ایسے میلے چھپا ہٹ، ہوا ہو جائے۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

میلے چکے لودہ، ایسے ہیں کہ سر جی غش ہے
غش خانے مجھے بھیجیں جو وہ حمام کریں بھر
قول فیصل۔ آدمی اور کبڑے دونوں کے لئے
استعمال ہے۔

میلے سر ہونا : حین سے ہونا، دنوں سے ہونا

اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ قریب بہ نزدیک۔

مرزا خانے سر تھی وہ رہی بیار سے
دوستی میں دشمنی رندی نے کی یہ پار سے جانچا

قول فیصل۔ اسی جگہ لکھوں میں سے سر سے ہونا بھی
کی کے ساتھ ہے اور دہلی میں بھی سے سر سے ہونا
ہوتے ہیں۔

نہ بھیجو ادھی باجی بی کا دانہ
وہ ہے میلے سر سے نہانی نہ ہوگی جان چھا

ہوں میں سے سر سے لے دھونا ضرور ہے
مٹھاک میں شامل اسے ہوا ہونا سر سے

اب عام طور سے عورتیں "سر ہلا ہونا" بولتی ہیں
میلے کپڑے : کیفیت کپڑے، وہ کپڑے
جو پینے کے سبب میلے ہو گئے ہوں، چرک آلودہ
کپڑے۔ اردو مذکر، راج۔

کپڑے تھارے میلے کسی نے جو دکھ دیے
مڈل سے آج ہو گئی ہے ضدی میں بونہار

میلے میں جھجھکیا ہوا ہے کرتا ہے
جہاں لوگ جمع ہوئے ہیں وہاں کبھی کبھی تکرار ہوئی

جاتی ہے۔
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

میکم : (بیانے مردوت) عربی کا جو بیواں،
خاری کا اٹھا بیواں، ہندی کچھپواں، اردو
کا اکتیواں حسرت۔ عربی، مذکر، راج۔

ساقی قل ہوا شاعر کے ہیں حیاں ناسخ
راے کافیہ رکھا ہے میں نے میم احمد کا ناسخ

قول فیصل۔ کی کے ساتھ بصورت تائیت
بھی استعمال ہے۔

میم بیتا تشبیہا دہن مشوق۔

کیا کہوں غنچہ گل میم وہاں ہے کچھ اور
لاکھ می ہے وہاں بات بیاں ہے کچھ اور شاد

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کی کے ساتھ۔ میم وہاں کی ترکیب
اسی سے تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

میم (۱۔ دیا کے بھول) بیگم، خاتم، خاتون، بانو
لیڈی۔ اردو مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ پہلے صرف اس لفظ کا استعمال
انگریزوں کے لئے تھا۔ ہندوستان میں بھی مرصہ

سے گھر کے ملازمین اپنی مالکہ کو کہنے لگے ہیں۔
اسی جگہ تقیہ میم صاحبہ میم صاحب بھی مستعمل ہے

میم صاحب کبھی بیاں آئیں
کبھی میری چچی وہاں جائیں (نارہ رسوا)

اس کی جمع میمیں اور میموں ہے۔
میمنا : بکری کا بچہ، بزغالہ، حلوان، ہندی

مذکر۔ پورب کی زبان۔
(نور اللغات) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
میشمت : دشت اول و سوم و چارم، برکت

سحادت، کامیابی، اقبال مندی، فلاح، برہمنی
خوشی، کامرانی۔ عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ قدوم سمیت لڑم

کی ترکیب سے بولتا ہے۔ جیسے بیاں آزاد نے
اپنے بستر پر آرام فرمایا اور میرزا صاحب نے

اپنے قدوم سمیت لڑم سے کوہ کو گلزارم
بنادیا۔ (نارہ آزاد)

میشمت : دشت اول و سوم و چارم، دائیں طرف
دائیں بازو کی فوج، فوج کا وہ حصہ جو روٹائی

میں بادشاہ یا سپہ سالار کی دایں جانب ہو
عربی مذکر فصیح، راج۔

اک ضرب تیغ سے تھا وہ عالم کو انتشار
قلب و خراج و مینہ و میسرہ سقے چار
میمون: یہ (فتح اول و دوم) مردن، مباحک
بہرہ مند، کامیاب، اقبال مند، نیک بخت
سور، خوش نصیب، عربی صفت، اسم مفعول
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میمون: بوزن، بند، لنگر، فارسی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

میں: (بیائے جہول دون غنہ) حرف
جز و ظرف (مبنی در، ایچ، اندر نی، ظرفیت کے
لئے آتا ہے۔ ظرف زمان ہو یا ظرف مکان،
اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے۔ ہندی۔

دفعہ) علامہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار
کیا۔ دون میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو
بھر گئے۔ (نور المغنی)

قول فیصل: میں مبنی سے بھی ستم ہے جیسے
درخت میں بانڈھ دو۔

میں: کے سبب، ایک وجہ، اردو لڑکی
کے لڑکی میں ساری رات یہ گھٹ گھٹ کے روتی ہیں
میں: بڑا کو۔ اردو راج۔

کا کیا مرتبہ بڑھا کہ کسی میں نہیں پرکوش
میں: درمیان میں، آپس میں، کی آمد، ایک
کا ڈیوڑھی پر چڑیہ دھکا دینا یعنی یہ تقریر
میں: بھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے اردو لڑکی
محل صفت۔ وہ تو خواہ مخواہ ہی ہنسی سہی میں
رد دیئے۔

میں: کے لئے۔ اردو، راج۔

کا مقررہ میں نہ جانے میں قاصر ہوں میں
میں: کی طرف، کی جانب، کی سمت، اردو
راج۔

کا جاتی ہے کس شکرہ سے دن میں خدا کی فوج
میں: بعض صورتوں میں کوئی جگہ استعمال کرنا
نقصاننا ہوا نہ سمجھتے ہیں جیسے رات میں، عاقبول ہوتی
ہے یا دن میں سور ہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول
ہوتی ہے۔ اردو دن کو سور ہو صحیح ہیں لغات
قول فیصل: نصی و لکھنؤ دونوں صورتوں سے
استعمال کرتے ہیں۔ کو کے ساتھ زیادہ زبانوں
پر ہے۔

میں: کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔

جان و دل پر شکر آرائی یعنی خوش یاس کی
صفت اس بوسے میں شب خون تنہا ہو گیا
شب کے بعد محذوف ہے۔ (نور المغنی)

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے
یہ دینا قبول کی زبان ہے۔ خلا رات ہم دیر
سے گھر پہنچے۔

اہل لکھنؤ رات میں ہم دیر سے گھر پہنچے۔
کہیں گے۔

میں: بکری کے بولنے کی آواز۔ اردو نوٹ
راج۔

میں: خویہ ذات خاص، وہ کدھر سے اپنے
نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خدا من۔ اردو غیر
تکلم فصیح، راج۔

میں: نازوں کا سرعام نہیں ہے کوئی
جب میں روتا ہوں تو سننے کی مہلت تو گھٹتی
قول فیصل: کبھی شرمی ی۔ ن حذف
کردیتے ہیں۔

آرزو ہے کہ میں روکوں وہ کہیں
جانے دے چھوڑ بھی دیا ان میل
میں: بڑے غرور گھنٹہ بگڑا۔ اردو نوٹ،
عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ان سے کون سے ان کو پڑی میں ہے
میں: (بیائے مردن) آسمان کے بادھوں
رج کا نام جس کی شکل پھلی کی مانند ہے۔ رج
حوت۔ اردو مذکر۔ بخوبیوں کی اصطلاح۔

میں: (بیائے مردن) شیشہ، رنگ رنگ
کا شیشہ، آگینہ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

میں: ایک قسم کے پتھر کا نام، ایک قسم
کا نیلے رنگ کا پتھر، سبز رنگ کے پتھر کا سیاہ
جوہر۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: صرف سبز رنگ کے سمنوں
میں بھی بولتے ہیں۔

کا شکر زوں نے زبرد کا کیا مینا رنگ
چرخ مینا رنگ مینا رنگ وغیرہ کی ترکیبوں
سے بھی مستعمل و فصیح ہے۔

میں: شراب کی قول۔ صراحی، قرا بہ،
خم شراب، ببا شراب، فارسی، مذکر فصیح، راج۔
آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا۔

ساغر تو بہت خوب ہو مینا نہیں اچھا
قول فیصل: جام مینا۔ مینا مینا، ساغر مینا
ملا کے بھی بولتے ہیں۔

نہ رے ان ست نگاہوں کا تصور
رکھے ای رہے ساغر مینا رہے آگے بڑھنا
میں: ایک مرصع کاری نقش و نگار، وہ سبک
جو شیشے اور چاندی سونے کے ظرف پر بناتے ہیں

فارسی - مذکر - فصیح - راجح -

محل فتنہ - خنجر آباں پر انگیزی عطرین پوڈر
نے وہ کام کیا جو کندہ کیا اور سونے پر سیاہا کرنا ہے

دیر کبار

قول فیصل - کرنا، ہونا، مینا اور طہانا وغیرہ کی
ترکیبوں سے راجح ہے۔

خال خط سے اور بھی جبرے کی آدھن ہونی
دست قدرت نے اس آئینے پہ مینا کر دیا قدر

رنگ پاں سے سبز سونا بن گئے کندہ گل
ستون تشبیہ سے سونے پہ مینا ہو گیا

قہر تھا فعل سے جانا ساقی گلغام کا
خیمہ ہی کیا اڑ گیا مینا بھی زرجام کا

مینا - د - دکانیہ - خوب (نور اللغات)
قول فیصل - اہل گفتو نہیں بولتے۔

مینا - ب - (بالفتح) ایک قسم کی چڑیا، ایک قسم
کا چھوٹا پرندہ - اردو نوشت، راجح -

قصہ کوتاہ کہوں دوا ز نہ بات
آگے مینا من کے اب حالات (مہبت گلزار)

قول فیصل - اس کی ایک قسم پیار ڈی مینا بھی
ہے جو پیاروں پر پائی جاتی ہے۔

بڑ بولتی رہتی ہے دن رات پیار ڈی مینا جانچا
طوطا مینا بلا کے بھی بولتے ہیں۔

مینا - پیار سے ان بچوں کو کہتی ہیں جو
پایہ پیاری باتیں کرتے ہیں - اردو صفت،

شورتوں کی زبان -
مے ناب - (بکسر) شراب خالص -

فارسی نوشت - فصیح - راجح -
جام کوڑ کو بھی وہ سنا نہ لگا دے ساقی

جس کے ہول کوئی جام نے ناب کی لاگ نظر

قول فیصل - شراب ناب کی ترکیب سے بھی
زبانوں پر ہے۔

مینا بازار - وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں
کی سیر کے لئے طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا

جائے - مذکر اور لغات - دسرایہ زبان (اردو)
قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں

مینا بازار - زمانہ بازار، عورتوں کا بازار
وہ بازار جہاں عورتیں ہی طرح طرح کی چیزیں

بیچتی ہیں - اردو مذکر - فعل الاستعمال
شبہ و جام سے معمور ہے سارا بازار

اے گی دختر زردیکھ کے مینا بازار
قول فیصل - عورتیں اس جگہ جہاں سامان

بے رقیبی اور بدسلوکی سے رکھا ہوتا ہستی
ہیں کیا مینا بازار لگی ہے

میں اپنا نام بدل ڈالوں - کسی بات
کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔

اس سے اور آنکھیں اڑانا شوق کھیل اس کو نہ جانا
نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو رک پانہ جائے شوق

(نور اللغات)
قول فیصل - مختلف صورتوں سے بولتے ہیں

میں اپنا نام بدل دوں - میں اپنا نام بدل
دوں گا وغیرہ - مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر میری

بات جھٹی نکل گئی تو میں اپنا نام بدل دینگا -
مینا - (دیباچے مردوں) ستون، کھمبا

لاکھ گز فیصل پایہ، اردو مذکر - فصیح، راجح -
برہہ گئے اس سے کچھ آگے تو شمالی جانب -

شانی مسجد کا نظر سامنے مینا دیا دھجٹ
قول فیصل - مرقی میں منارہ منارہ ہے نور

سہی ہیں جائے نور، ادنیٰ ستون خواہ اینٹ

کا ہو خواہ لکڑی کا وہ بلند جگہ جس پر چراغ روشن
کر کے رکھیں - مجازاً بلند جگہ اذان کہنے کی اور

وہ ستون جو مسجد کے پیلوؤں میں بنائے جاتے ہیں
عوم اندوختیں اس جگہ مینارہ بھی بولتی ہیں۔

مینا - مینا نشانی جو راہ پر بناتے ہیں میل
یا منزل کی علامت - اردو مذکر - فعل الاستعمال

یہی سمجھا بگولا خاک کا جب راہ میں دکھایا
مسافر کو نظر آنے لگا مینار منزل کا

مینا رنگ - دکانیہ - سبز رنگ، سبز
رنگ کا - فارسی ترکیب - صفت، فصیح، راجح -

قول فیصل - فلک مینا رنگ کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

شگرزدوں نے زرد کا کیا مینا رنگ -
بن گیا لوح زبرد فلک مینا رنگ نقش

مینا فاشام - (دیباچے مردوں) مینا رنگ
سبز رنگ - آسمان کی صفت میں مستعمل ہے

فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح -
مینا کار - بزرگ ساز، جڑاؤ کام کرنے والا

مینا کا کام کرنے والا - فارسی ترکیب - صفت
فصیح، راجح -

مینا کار - وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا
گیا ہو - فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح -

قول فیصل - تمر مینا کار - ظرف مینا کا درخت
کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مینا کاری - جاندی سونے پر رقص
سازی - نگینے کا کام - فارسی، نوشت،

فصیح، راجح -
چیمہ کھٹ واسطے اس کے بنایا

جڑاؤ مینا کاری دھلا کار ڈھیلے ادھی

میشا کاری: یا باریکی، خوشگانی، باریک
کام، دیدہ ریزی کا کام، فارسی ٹوٹ جوتوں
کی زبان۔

میشا کاری اچھا ٹنا: ہر چیز کی جلائی
برائی کمال غور سے دیکھنا۔ ادنیٰ ادنیٰ فرق
پر نظر کرنا۔ ہر اک بات میں نقص نکالنا، نکتہ چینی
کرنا۔ باریکی چھانٹنا۔

دور لغت: قدیم اردو لغت

تعل فیصل: اہل کلمہ نہیں بولتے۔
میشا کرنا: سونے چاندی کے برتنوں اور
زیورے پر نقش بنانا، نقش ڈنگا کر بنانا، اردو
صفت، فصیح، راج۔

چ میا گیا تھا داری میو سواد پر انیس
میشائی: (رباعی صورت) میا سے
منسوب، شیشے کا بنا ہوا، سبز رنگ والا، داری
صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل: چرخ میثائی، جام میثائی وغیرہ
کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

حصیر میکہ پر ہونا حضرت عیسیٰ
دماغ متربک جائے کیم جام میثائی کھنوی
میشائی: ایک شہر درویش شاہ میا شاہ کا ہے
نسب رکھنے والا شاہ میثا کا کہنے والا، شاہ میثا
کامریہ، فارسی صفت، راج۔

تخل صورت: داہ کلم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ
میثائی کون لوگ ہیں۔ میثائی، شاہ میثا شاہ
کے مریدوں کو کہتے ہیں جیسے امیر میثائی
شیخ شاہ علی میثائی وغیرہ۔

میشا لا احمد: سکنا، آسان، فارسی
صفت، تعلیم نہ ملنے کی زبان۔

بے نوریں کو اک میثاے لاچورد
مرجھا گئے ہیں سب صفت شہجہ بے نور
آج

میشا کاری کے میسر
کھتہ سرقہ: جو شخص اردو کا کام
خود کرے اور اپنا ہی کام کسی دوسرے پر
ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ (دش)

دور لغت: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

میشا کاری کہوں: میں نے بھی سوچا اور
سمجھ میں نہ آیا۔ اردو صورت، غیر فصیح، راج۔
چ میں بھی کہیں یہ پاؤں یہ گرنے کا کیا جب انیس
قول فیصل: اس جگہ ہم بھی کہیں بھی مستقل ہے۔

میشا کاری تو بھی رانی کون
ڈالے سر پر پانی: (اردو میں) اور
کا ہون کی نسبت بولتے ہیں جو بہانے ہی کرتے
ہیں (دش)، عورتوں کی زبان دور لغتات۔

جب کسی گھر میں سب ہی لوگ سست اور
کاہل ہوں اور کوئی کام کرنا نہ چاہتا ہو جب
کسی گھر والے کے افراد اپنے آپ کو رکا جھنڈ
ارخ سمجھتے ہوں کہ خود کام کرنا کسر نشان نہیں
تو یہ شکل بولی جاتی ہے۔ (انوار لغت)

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے۔
میشا تو میں: میں کیا، میرا کیا، میں
اردو صورت، فصیح، راج۔

ان سے بد خو کارم ہی ستم جاں ہوگا
میشا تو میں: میں کیا، میرا کیا، میں
اردو صورت، فصیح، راج۔

قول فیصل: اس محل پر مختلف معیروں
کے ساتھ مستقل ہے جیسے تم تو تم۔ ولا تو
وہ، ہم تو ہم وغیرہ۔

میشا کاری تو ناخوش: کوئی شقت
کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو۔ (دور لغت)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
میشا تو دبا لیکن کچھ کو بھی لے ڈونگا
یہ بظاہر اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی شخص
خود کسی آفت میں مبتلا ہو کر دوسرے کو بھی اس
میں پھنسا ناچاہے۔ (گنجیہ اقوال و اشعار)

قول فیصل: اس محل پر زیادہ تر یہ مصرع

عوام اور عورتیں پڑھتی ہیں۔
ہم تو ڈوبے ہیں گھر تم کو بھی لے ڈوبیں گے
دور صورتوں سے یہ مصرع پڑھا جاتا ہے۔
(۱) ہم تو ڈوبے ہیں گھر تم کو بھی لے ڈوبیں گے
(۲) ہم تو ڈوبے ہیں گھر تم کو بھی لے ڈوبیں گے
ہم تو، کی جگہ خود تو بھی سہیل ہے۔

میشا کاری صدے: قرباں جاؤں
صدے جاؤں، صدے ہوں، داری جاؤں
ہریت خوشام اور خوشی کے موقع پر پیار سے
کہتے ہیں: قرباں جاؤں، کاتر جہ۔ (اردو محاورہ)

عوام اور عورتوں کی زبان۔
میشا کاری صدے: میں تیرے قرباں نہیں پانا ہوں داریاں
علی بھی تو نام ہے خدا کا علی علی کہ علی علی کہ علی

قول فیصل: میں تیرے صدے بھی سہیل ہے۔
چ تیرا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں تیرے صدے معنی
عورتیں تیرے صدے جاؤں، تیرے قرباں
جاؤں وغیرہ بھی بولی ہیں۔

میشا کاری: میں ذمہ دار ہوں، میری
ذمہ داری ہے۔ (اردو صورت، راج)

کلیہ کنایہ غم کے تیرے عاشق کا دے پیارے
بھلا تو کچھ لے اس کو جگر جو تو میں جاؤں نامعلوم

قول فیصل عوام اور عورتیں میں جاول وہ جانے یا ہم جانیں وہ جانے بھی بولتی ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم وہ آدمیوں کے پنج میں تیسرا کیوں چل دے رہا ہے جب کوئی تیسرا آدمی وہ دوستوں یا اولیات دافوں کے ساتھ میں بولتا ہے تو کہتی ہیں میں جب جاول :- مجھ کو یقین جب آئے اس وقت میں کچھوں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میں تو جب جاول ہم تو جب جانیں بھی زبانوں پر ہے۔

قول دیتے ہو خود کو کہ گئے جاتے ہو ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چٹا دھو چٹا راسخ میں خوش میرا خدا خوش :- میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق طے منظور کرتا ہوں۔ بطیب خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش آخر میں خوش اس میں میرا خدا خوش شاہ ادو قول فیصل۔ اسی جگہ میں خوش میرا خدا خوش بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے آپ جانیں بلکہ کھٹیا کیت دان ہوں تو میں خوش میرا خدا خوش۔ (دخان آزاد)

مہینہ سربایے مردوت : وزن غنہ ستار کا ایک پرزہ جو بیشتر اعلیٰ دانت کا ہوتا ہے اردو نوٹ، ستارہ زرد کی اصطلاح۔

غش ہوسن کر ستارہ جگنو کا پھینک کر مہینہ بین کا رگے جان صبا

مہینہ سربایے جھول وزن غنہ کجیت کی منڈیر پشہ ہدر کمارہ۔ اردو نوٹ، راسخ۔ نہ لغزش ہو تم کو نہ تم ڈگکاؤ۔ یہ کہتی ہے یاں مہینہ ہی مہینہ جاد مہینہ قول فیصل۔ دیانی لوگ منڈیر بولتے ہیں مہینہ : یہ کنیز کی منڈیر پشہ چاہہ رنگھٹ جگت۔ اردو نوٹ، راسخ۔

قول فیصل۔ اس جگہ۔ کنیز کی جگت زبانوں پر زیادہ ہے۔

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات :- یعنی وہ مجھ سے بھی زیادہ ہوشیار اور چالاک ہے۔ سرے بس کا نہیں مجھ سے بھی وہ ہاتھ آگے ہے۔ اردو محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے جاں گیارے پچھے پڑا وہاں صبیاد قدر مہینہ رگ :- (ربایے جھول وزن غنہ سرود فتح چرام) ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور پانی بھرے گڑھوں وغیرہ کے کنارے پر چلا یا کرتے ہیں۔ غوک۔ اردو۔ مذکر۔ راسخ۔

محل صرف۔ معلوم ہوتا ہے بھری برسات میں جانا درمی مہینہ ک غاؤں غاؤں یا سحر کا ذب کے وقت کوتے کاؤں کاؤں کر رہے ہیں۔ (دخان آزاد)

مہینہ ک پھوڑا :- ایک قسم کا ذیل جو کف پا میں ہو جاتا ہے اور نہایت تکلیف دیتا ہے۔ اردو مذکر۔ دہلی کی زبان۔

مہینہ کی :- مہینہ کی تانیٹ، چھوٹا مہینہ مہینہ کی مادہ۔ اردو نوٹ۔ راسخ۔

کہتا ہے چاند خاں کیا کن نے حرام فعل حلت یہ مہینہ کی کی میا سنجی کو سود لیل سودا مہینہ کی : گھوڑے کی پیٹ کا ادرہ والا حصہ جو وسط میں ہو۔ گھوڑے کی پشت کا وہ نشان جو کمر لگ جانے کے سبب پڑ جاتا ہے۔ اردو نوٹ۔ سلوڑیوں کی اصطلاح۔

مہینہ کی : ایک قسم کا مرض۔ غنہ سرود جو کان کی دے نیچے نکل آتے ہیں (ذرا لغت) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ مہینہ کی چلی مداروں کو : کہنے یا کہنے آدی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ کہنے کو بھی دن لگے اردو فعل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ اسی جگہ مہینہ کی بھی چلی مداروں کو، بھی بولتے ہیں۔

سابقہ میں لے کے اپنے یادوں کو۔ مہینہ کی بھی چلی مداروں کو سوتقا صاحب انوار الفت اس کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ ایک دردیش جن کا نام مدار تھا ان کا مزار مکن پر میں ہے یہاں ایک عرس ہوتا ہے اور اس موقع پر ہزاروں عقیدت مند ہندو مسلمان زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ عرس کے اس میلے کو مداروں کا میلہ کہتے ہیں مہینہ ک جیسا حقیر جاندار مداروں کے میلے میں جانے کی ہمت کرے تو طنز ہے یہی کہا جائے گا مہینہ کی چلی مداروں کو۔ یہ فعل اس شخص کے متعلق بولتے ہیں جو کما درناہی ہونے کے باوجود بڑے بڑے منصوبے بنائے اور بڑے حوصلے کے کام کرنا چاہے۔

مہینہ کی کو بھی رکام ہوا :- اپنی حد سے بڑھ کر شیخی مارنے والے غلہ کی نسبت بولتے

ہیں کہ وہ شہی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جس کی اس میں طاقت نہیں۔ حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا کی جگہ۔ ادنیٰ شخص بھی اپنے کو عالی دماغ سمجھنے لگا ہے۔ سفلہ کو بھی دوسرا ہوا۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان اور باتوں کا اب پیام ہوا۔

میںڈھ کی کو بھی لو ز کام ہوا شوق قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ چونکہ جو جانور پانی میں رہے اس کو زکام ہونا عجبات سے ہے اسی طرح سے ایک مالتی کا بالیا قتل کا سا کام کرنا بھی باعث تعجب ہے پس یہ محاورہ معانی بالا پر بولا جائے لگا۔

صاحب نجات النساء نے منی لکھے ہیں نامکمل فطانت عقل بات بینی جو چیز خود پانی میں رہنے والی ہوا سے نقصان پہنچا ہے۔

میںڈھ ہا: دیبا کے قبول و نون غنہ بھیرا دیندہ، پیش نز۔ اردو مذکر، راج۔

محل صرف۔ ضرورت ہے ایک مرغ کی گر ٹنڈ پیل ہو۔۔۔۔۔ ضرورت ہے ایک جینڈھے کی جرباڑ سے مگر لینے میں بندہ ہو دھانہ آزاد قول فیصل۔ اس کی جمع میںڈھے اور میںڈھوں ہے۔

سر لکھتے ہیں گرد میںڈھوں کے منڈھ سے ان کے بچتے ہیں خصلے گھنٹہ میںڈھ ہا: ہر، موج، تلاطم، وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے۔ وہ موج جو دریا میں ہوا کی شدت سے اٹھ کر بلند ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

دریا اشک بڑھ کر پینے کا جب فلک پر میںڈھے کی بھی نہ مار پیل سیلاب ہوگا بھر قول فیصل۔ اس کا صرف اٹھانے ساتھ ہے جوش دشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قد آدم مری تنظیم کو میںڈھ ہا اٹھا۔ اس کی جمع میںڈھے اور میںڈھوں ہے۔

دکھائی سیر بھر در مری رقت نے دشت میں کہیں میںڈھے گھٹتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں خود کبھی میںڈھوں میں مگر یہ کھاتے بے حاشے تھے سر کو مگر اتے عروج آہو میںڈھ ہا اٹھانے: کنایتی ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا، تلاطم ہونا۔ لہر کا اونچا اٹھنا، شدت سے موجیں اٹھنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ دریا خوب چڑھا ہوا ہے۔ میںڈھ ہا اٹھل رہا ہے۔ جاباب آنکھیں بدل رہے ہیں۔ دھانہ آزاد

میںڈھ ہی: میںڈھی۔ عورتوں کے سر کے کندھے ہوئے چند بالی ادلی لگھنوں میں وہ سر دہلی میں مستعمل ہے۔ مہندی موش۔

دور اللغات و سرمایہ زبان اردو قول فیصل۔ نولف کے نزدیک زیادہ تر بہت جمع میںڈھیاں دیبا کے قبول و نون غنہ مستعمل ہے اور یہ عورتوں کی زبان ہے۔

میںڈھ ضحیاں: سچوٹے بالوں کی گندھی ہوتی لٹ۔ اردو مؤنث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ گوندھنا، گندھی ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

تیخ ابرو سے ہزاروں جگر تھے جو رنگ نونڈ میںڈھیاں گوندھ کے تم ہوتے تھے آدھ جگر شوق محل صرف۔ میںڈھیاں گندھی ہوتی ان میں ناڈے سرخ عجیب کیفیت دکھاتے تھے۔ (طلمس ہوش ربا)

دہلی میں میںڈھیاں بغیر ہائے غلو طی ستمی و میںڈھے لڑانا: تماشا دیکھنے کے لئے وہ میںڈھوں کو لڑانا، وہ میںڈھوں کو لڑائی کو دا کر سیر دیکھنا۔ اردو صرف، راج۔

میںڈھے لڑانا: وہ آدمیوں میں لڑائی کرانا، شاد ڈھوا دینا اور خود تماشا دیکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان محل صرف۔ میاں قم برے ات دھوٹے میںڈھے لڑاتے ہو۔ (اردو کے محل)

قول فیصل۔ لڑوانا کے ساتھ بھی صرف ہے سیر دریا کو نہ جادو عاشقوں کو نیکی ساتھ۔ میںڈھے لڑوانا کے کیا بندہ پرور ہے۔

ہیں راہی میرا خدا راہی: کسی بات پر مکمل رضا ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کہا کہ مجھ سے جوئے شاہ کر بار راہی ادج وہ جوئے مجھ سے میرا خدا راہی

قول فیصل۔ میں خوش میرا خدا خوش بھی عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

مینک: دیبا کے سر دت دفع سوم، آنکھ کی تیلی کی سیاہی، آنکھ کی تیلی، مردک چشم اردو مؤنث، متردک۔

محل صرف۔ آنکھوں کی مینک کلچے کی ٹھنک چڑھائی

اگر دغ و غم رخ مجھ کے تلی کا اسے پہنچے
چرخ گل سے روشن دید کا سینکڑا ہو
میں کروں تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھوں میں سلائی :-
یہ غزل اس موقع پر بولا کرتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کے احسان کرنے کے عوض اس کے
ساتھ بڑی کوسہ - دگنیہ - آراں - دانتال -
قول فیصل - صاحب خزینۃ الامثال نے نقل
اس طرح لکھی ہے میں کروں تیری بھلائی تو
کر میری آنکھ میں سلائی :- اب کسی کے ساتھ
زبانوں پر ہے

میں کون :- مجھ کو کیا واسطہ ہے - میں کی
خصوصیت نہیں اور ضار کے ساتھ بھی تسلسل ہو
ماہ بن مانتا بن میں کون غائب
مجھ کو کیا بانٹ دیکھا تو انعام غائب
درد الفت

قول فیصل - زیادہ تر میں کون ہوں - یہ
کون ہوتا ہوں - کی صورتوں سے تسلسل ہے
منفی ہیں - یعنی میرا تم سے کون سارشتہ ہے
سرا کیا حق ہے وغیرہ - مختلف ضمیروں کے
ساتھ زبانوں پر ہے -

میں کہاں تو کہاں :- ایک دوسرے
میں بعد انشریقین ہے - ایک دوسرے میں
کافی فرق و فاصلہ ہے - اردو صرف
تصبیح - راج

اوقات باہم رہی حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ
میں کیا میری اذیت ہی کیا
میری کیا ہستی ہے میں بہت کہ تہ ہوں میں

کی خصوصیت نہیں اور ضار کے ساتھ بھی
تسلسل ہے -

دل دوپے کے بھی راضی ہوںے آپ کبھی -
یہ تو فرمایے میں کیا میری اذیت ہی کیا
درد الفت

قول فیصل - از روئے انگار بھی زبانوں
پر ہے از روئے طنز بھی بولتے ہیں -

میں کیا اور میری اذیت کیا - میں کیا میری
حیثیت کیا وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
میں کی گردن - (گلے) پر چھری :-

بکری کی آواز بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور
میں کا لفظ اکثر سخت کے معنی پر لیا جاتا ہے لہذا
اس کا مفہوم یہ ہے کہ غزدر سے اسی طرح
گردن کشتی ہے جس طرح بکری کی گردن (غزدر)
ہمیشہ تباہ ہوتا ہے -

جیسے حالہ - لیکن تم دونوں میں سے واجب تر تھا
کون ہے ؟

نیمہ - میں - حالہ - میں کی گردن پر چھری
(توجہ انصوح) (درد الفت)

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے -
میں کے گلے پر چھری :- غزدر کا نتیجہ برا
ہوتا ہے - (فرنگ اثر)

قول فیصل - اہل کفر نہیں بولتے -
میں گنی :- (بیائے قبول و نون غنہ)

چو ہے - بھیڑ - بکری - ہرن - خرگوش - ادب
کا فضلہ - جو گول گول گویوں کی طرح گتے ہیں
اردو - ہنٹ - راج

قول فیصل - اس کی جے میگیوں اور میگیوں ہے
جیسے بکری نے دودھ دیا میگیوں بھرا -

میں میکہ :- (بیائے مروت و بیائے قبول دوم)
قباحت - عیب - ہنٹ - (درد الفت)
قول فیصل - اب میں منج زبانوں پر ہے جو
غزدر تو لہجہ کی زبان -
میں میکہ کرنا - جستجو کرنا -

دل مرا ہو گیا اجی ہو گا
آپ کیوں میں میکہ کرتے ہیں
درد الفت

قول فیصل - اس طرح نہیں بولتے -
میں میکہ نکالنا :- نکتہ چینی کرنا - عیب نکالنا
حجت نکالنا - خواہ مخواہ اعتراض کرنا - فی
نکالنا - اردو صرف - قبیل الاستحالی -

محل صفا - جوئی امت ہمارے بعد آئے گی
وہ خدا جانے کیا میں میکہ نکالے گی خیر اپنے
اپنے وقت پر یوں ہی ہوا ہے اور یوں ہی ہوتا
ہے گا - (آب حیات)

قول فیصل - ہونا کے ساتھ بھی صرفہ تھا
جیسے مولی صاحب - میں بھی مجرا عرض کرتا ہوں
کہیے خاکسار کی آواز بچانی یا کچھ میں میکہ ہے
(دشنام آزاد)

اب عام طور سے میں منج نکالنا عوام اور
غزدر بولتی ہیں -

میں میں :- بکری کی آواز - بکری کی بولی
اردو ہنٹ - راج

قول فیصل - کرنا کے ساتھ صرف ہے -
بکری کی طرح میں میں لگی کرنے سب پہنچے
صاحب کی نیم نام جو کل بولی بسم کا

میں میں :- بکری - اردو
بچوں کی زبان -

میں میں تو تو:۔ گالی گلوچ، جھگڑا

کل تک ایسے نہ تشریف نہ ایسے بد خو
آج وہ دن ہے نہ ہر بات میں میں میں تو تو بھر

(نور العزت)

قول فیصل: بھرنے بہ ضرورت شری کہا ہے کفر

میں تو تو:۔ میں میں:۔ زبانوں پر ہے۔ کرنا، ہونا

کے ساتھ صرف ہے۔

میں نہ کہتا تھا:۔ یعنی جو میں نے کہا تھا

ہوا، جو میں نے پہلے کہہ دیا تھا وہی ظہور میں آیا

میری پیشین گوئی صحیح ثابت ہوئی۔ اردو

صرف، رائج

میں نہ کہتا تھا غاں کی فوج سے فراتش نہ کر

باغیاں سب بھول کر چھا کر چنیں رہ گئے

میں نے بھی تو:۔ آخر میں نے۔ اردو

صرف، رائج

ع میں نے بھی تو جان دیکے پایا ہو تجھے نہیں

میں نے چار برس میں تم سے

زیادہ دیکھی ہیں:۔ یعنی میں تم سے

سن دراز اور زیادہ سحر بہ کار ہوں۔

دہجینہ اقوال دہشت الی

قول فیصل: یہ عوام کی زبان ہے۔ اسی جگہ

میں نے تم سے زیادہ دنیا دیکھی ہے بھی زبانوں

پر ہے، ہم کے ساتھ بھی دونوں مل پر ہوتے ہیں

میں نے کیا بس ملا دیا تھا:۔ میں نے

کیا برا کہا تھا جو ناراض ہو گئے، میرے کہنے کا

کیوں برا مانا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: اسی جگہ میں نے کیا زہر ملا دیا تھا

میں نے کیا بس بویا تھا، میں نے کیا بھس ملا دیا

تھا بھی بولتی ہیں۔

ہم کے ساتھ بھی صرف ہے۔

میں نے کیا بھاری گدھی چرائی

ہے:۔ یعنی میں تمہارا کون سا قصور کیا ہے

جو مجھ کو برا بھلا کہتے ہو۔ درہلی کی زبان۔

(نور العزت)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں۔ میں نے ان کی

کون سی گرہ کاٹی ہے۔ یا بھری چرائی ہے۔

میں نے مانا:۔ نسیم کو، نرمن کو، میں

نے نسیم کیا۔ میں نے ان لیا، میں نے نرمن کو لیا

اردو صرف، فصیح، رائج

میں نے مانا کہ تم نہیں بے ہر

آسمان پر د ارغ ہے کس کا

قول فیصل:۔ ہم کے ساتھ ہی صرف ہے۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کر دو گے لیکن

خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہوئے تک

میں نے موت کیا ایک سر خدا نے

موت کیا:۔ برسات کرنے اور تصور بخشنے کے

میں پر برسات کرنے دے کے اطمینان کے لئے کہتی

ہیں۔ اردو صرف، رائج

قول فیصل:۔ ہم کی حیر کے ساتھ بھی ہوتے

ہیں۔ اسی جگہ میں نے یا ہم نے بخشا میرے اندر

بخشا بھی ہے۔

ع میں نے بخشا میرے اندر نے بخشا اے مجھ

میں:۔ ریاضے معروت دوا د معروت

عالم علوی، بہشت، بہشت، فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں:۔ فلک، آسمان۔ فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں:۔ رنگ دار شیشہ جو دیور پر چڑھا

جاتا ہے، سبز یا لاجوردی رنگ کا آئینہ۔ نازکی

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں:۔ زرد، زرخیز، پنا۔ فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

میں:۔ اس:۔ جس کی اصل دنیا جنت

ہو۔ جنت کی طرح پر بہار۔ جنت کی مثل،

بجائے خوبصورت، زیبا، فارسی ترکیب صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع گلشن خجل تھے دادی میں اس سے نہیں

قول فیصل:۔ اسی جگہ میں آئیں، میں سرشت

اور میں سواد بھی مستعمل ہے جیسے ہندوستان

جنت نشان کے ایک شہر زہمت آگئیں

میں:۔ میں میں ایک سر دیکھ لاء نے

..... اپنی بلیک سے... کہا۔ سنا آزاد

عام تھا محو قدرت رب عباد پر

میں کیا تھا دادی میں سواد پر

میں نوش:۔ (بفتح اول دوا و قبول)

شراب پینے والا شرابی، بادہ خواہ،

فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

کیا ہے جامہ تقویٰ کو دین درد شراب بھر

یہ شوق ہے کہ میں بھی کہے کوئی میں خوش لکھوں

قول فیصل:۔ شراب خواہی یعنی شراب

پینے کے سنوں میں سے نوشی بھی مستعمل

فصیح ہے۔

کرت ہے التفات آموز میںوشی نہ تھی

درد نہ خم فلن میں ساقی مجھ کو، ہوشی نہ تھی ہوئی

میں:۔ (بکر اول دیا ہے غیر لغوی دون سنہ)

بارش، باران، پانی۔ اردو مذکر، فصیح، رائج

وہ شاید میں کھلے پر جائیں گے آج۔

کہ چھایا دل پہ ابر غم ابھی سے ذوق
مینہ کے کھلنے کی حالت ہے خفت کا بھونا۔
لال دھندل پر ہوا ردنا بھی کم ہو جائے گا تار سنج
قول فیصل۔ پہلے نظر مینہ (بیٹے مجھول دنوں غنہ)
بھی مستقل تھا۔

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساؤ کی
جب دھواں مینہ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔
صاحب سرا یہ زبان اردو نے مینہ (بغیر یا)
لکھا ہے۔

میں ہارا تم جیتے۔ بحث میں عاجزی فاپ
کرنے یا بجا بحث کرنے پر بحث ختم کرنے کے لئے
زبانوں پر ہے۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ خیر النار میں ہاری تم جیتے۔ خدا
ہم دیہات و ایوں کو رو دگی اور پالکج نہ کرے۔
(بنات انش)

قول فیصل۔ میں ہارا تم جیتے بھی مستقل ہے۔
انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے
انھیں چالوں سے تو جیتا ہوں مے چھلے چھوٹے

ہم کے ساتھ بھی صرف ہے۔
مینہ آتا ہے۔ بارش ہونا، مینہ پڑنے لگنا۔
بارش شروع ہونا۔ پانی آنا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

پکار ہے کہ وہ کوہ لگا وہ مینہ آیا
پڑی ہے دھرم سے اشک و آہ کی سی بھر
مینہ پڑنا۔ پانی پڑنا، بوندیاں پڑنا، بارش
ہونا، ابر باران کا پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

شب تا رات ہے سواتی ہے
مینہ برسا ہے گھٹا چھائی ہے ہزاروں
مینہ برسا ہے۔ کنیہ ہے کسی چیز کی کثرت

سے بھی چنانچہ تیروں کا مینہ برسا۔ کنیہ ہے
تیر باداں کی کثرت ہے۔ (سرایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے تیروں کا مینہ برسا
طا کے بولتے ہیں۔ تیروں کا مینہ برسا بھی بولتے ہیں
آتش نے تلواروں کا مینہ برسا بھی کہا ہے جو عام
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

آسمان شوق سے تلواروں کا مینہ برسا ہے۔
مہ لڑنے کیا ارد کے ترے خم پیدا آتش
مینہ برسا ہے گا تو اولتی لکھنوی کی
اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے
تئیں فائدہ پہنچ رہی جائے گا۔ (مثل)
(دور اللغت)

قول فیصل۔ لکھنوی مینہ برسا ہے گا تو
بوچھا ر آئے گی۔ ہی کی ترکیب سے عوام
ایر عورتیں بولتی ہیں۔

مینہ پڑنا۔ (بیٹے غیر ملفوظی) بارش
ہونا، پانی پڑنا، پانی برسا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

روتا ہے آسمان مے حال زار پر
باران غم ہے مینہ نہیں پڑتا ہر جہاں صبا
مینہ کا چھٹکا لگنا۔ مینہ کی جھڑی لگنا
دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (دور اللغت)
قول فیصل۔ لکھنوی میں اس جگہ "مینہ کی جھڑی
لگنا" بولتے ہیں۔

مینہ چھایا جوں برسا۔ بوسلا دھار
بارش ہونا، بہت بارش ہونا، اردو صرف
عورتوں کی زبان، تلمیل الاستعمال۔

جھا جھل مینہ برسا ہے ساد کی اندھیری رات ہو
یاں سے لگاتی کہ حراب میں بچا دی جاؤں گی
زلمین کہو

مینہ کا ڈونگرا۔ ہلکا پانی، وہ ابر کہ جو
برس کے فوراً نکل جائے۔ اردو، مذکر،
تلمیل الاستعمال۔

رور ہوں شال ابر بہار
ڈونگرا مینہ کا ہے نہ جھلا ہے شاد
قول فیصل۔ اب عوام اس جگہ مینہ کے
ڈونگرے بولتے ہیں۔ مینہ کا جھلا یا جھلے
بھی بولتے ہیں۔

مینہ کہتا ہے آج برس کے پھر
برسوں کا: ستارہ دیر تک بارش ہونا۔
(غریبک اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام اردو عورتوں کی
زبان ہے اور معنی ہیں ٹوٹ ٹوٹ کے بارش
ہونا۔ بادل پر بادل گھر کے آنا اور بوسلا
دھار تیز بارش ہوئے جانا۔

مینہ کھلنا۔ کنیہ ہے بارش موقوف
ہونے سے۔ بارش رک جانا۔ پانی برسا
رک جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا
مینہ کی جھڑی۔ (بفتح ہفتم) بوسلا
دھار بارش، ستارہ بارش، بہت تیز بارش
جو دیر تک ہو اردو مؤنث، فصیح، راج۔

تنہا صفت زلف نہیں ابر سیہ پوش
روتی مے ماتم میں سدا مینہ کی جھڑی
قول فیصل۔ اس کا صرف لگی ہونا کے
ساتھ ہے۔

چلتے ہیں اس طرح سے ہزارے سپاہ میں
مینہ کی جھڑی لگی ہوئی ہے رزمگاہ میں

میں نکل جانا:۔ بارش موقت ہو جانا

اردو صورت، تفسیل الاستعمال۔

چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثا و غیاں
میں نکل جانا، گاہ پھر سرخ جو بادل ہو گا شہور
میں کا کام:۔ دیباچے (مردت) نقش و
نگار و مینا کے، مریض کاری، وہ سر کام چوٹیتے
اور سونے چاندی کے برتنوں پر بناتے ہیں اردو
مذکر، راج۔

کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہیں
کام میں کا ہے قاتل کی سر کے چاند میں رشک
میں ہوں یا خدا کی ذات ہے
تنہائی اور بے کسی ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو
صورت، تفسیل الاستعمال

بجہ کی یہ رات کیسی رات ہے
ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے
قول فیصل:۔ میں تھا یا خدا کی ذات تھی
زبانوں پر زیادہ ہے۔

صرف خدا کی ذات تھی، بھی بولتے ہیں
ہوا سفید و نور ہوا سے طوفانی
خدا کی ذات تھی یا آسمان یا پانی میرشت
بیں ہی:۔ میں خود، اپنی ذات کے لئے
بولتے ہیں۔ اردو ضمیر، واحد منکلم، راج۔

قول فیصل:۔ عام طور سے اس کا تلفظ
ہیں ہی ہے۔

جلایا کئے وہ شب وصل بھی
میں ہی رات بھر شمع محفل رہا
میواٹ:۔ دیباچے (نچول) میو قوم کی آبادی
سکونت یا ولایت جو ضلع گوڑا کا نوہ اور علاقہ ارد
میں وہ ایک پھلی ہوئی ہے۔ اردو، راج۔

قول فیصل:۔ میوات والا کے سندن میں میواتی
بولتے ہیں۔

مے و جبام:۔ شراب و پیمانہ، مراد شراب
فارسی ترکیب صفت، نفیج، راج۔

بس رفع اب خیال سے دجام ہو گیا
ساتی بیک نگاہ مرا کام ہو گیا
میو زخم:۔ بکسر اول و سکون چارم و فتح پنجم
عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کے اور قدیمی
سامان اور پرانی تہذیب و تمدن کی مصنوعات
ہوں چیزیں بطور نمائش رکھی جاتی ہیں انگریزی
مذکر، راج۔

مے وصل:۔ (باضافت) شراب وصل
محبوب سے ملاقات، وصل محبوب۔ فارسی
ترکیب مذکر، نفیج، راج۔

قول فیصل:۔ کسی کے ساتھ مے وصلت بھی
مستعمل ہے۔

مے وصلت کے چلے بکے پیانے ساغر
دین و دنیا کی نہ باقی رہی (دول کو خیر امیر
میو، مؤا جب جانے جب داکا
تیجا ہوئے:۔ یعنی میو ایسے دغا باز
اور فریبی ہیں کہ اگر یہ مرگئی جائیں تو ان کا
مر جانا قابل اعتبار نہیں قبل از فائتہ سوم
دغا باز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے
اردو دخل، دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ اس کا قصہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک
میو کسی بیٹے کا قرضہ ادا تھا سود کے پھیر میں
آکر اس کے ہاتھ سے نجات شکی ہو گئی رات
دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا

تب میو نے یہ سچ کھلا کہ اپنے رشتہ داروں
کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو
اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو بنیا بھی
مردے کو دیکھنے اپنے رشتہ داروں کو رونے پٹنے
ضرورت کے ساتھ آئے گا اس کے سامنے
دفا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی ادھر
ادھر چھپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ وہ مجھے فوراً
قبر کھود کر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا
بھی یہ خبر بد سن کر پیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا
اور کہا کہ میو جی تم کیا مرے کہ ہمیں مار چلے۔
دل میں کہا کہ ارے رام بول دیا نہ بٹا مر گیا
ٹھا کٹا۔ عرض قبر تک ساتھ ساتھ روٹا پھلتا
گیا اور ادل نزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس
آیا۔ ادھر جنازہ رکھ کر لوگ اٹے پھرے ادھر
اس کے رشتہ داروں نے گھات سے بلی کر
قبر کھود مٹی مٹا، پٹا و دور کر میاں میو کو باہر
نکالا۔ میاں لالہ جی نے آتے ہی اپنی ہی میں لکھا
جو کھا بوا کر دیا اور میو کا ناواں بے کھاتے
لکھ دیا کہ آج میاں میو کے ساتھ رہے بھی مرے
دوسرے ہی روز جو میو کو زندہ سلامت دیکھا
تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو واجب جانے
جب داکا تیجا ہوئے۔ اس وقت سے یہ قول
مشہور ہو گئی۔

میو بلانی:۔ (بکسر اول) غریب
بے زبان۔ صفت، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں میو بلانی
بولتی ہیں۔
میو سبلی:۔ وہ جگہ جو شہر میں صفائی
پانی اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے۔ انگریزی

نوش راج۔

محل صرف۔ ننگال کی حالت دیکھ کر میوسیلی کے مبروں نے گورنٹ کی ایک رسی سب فرٹ ہو گئے۔ (سیرکھار)

قول فیصل۔ میوسیلی کے لئے ایکشن بھی ہوتے تھے اور عوامی حلقے سے چنے جانے والے مبروں کو میوسیل کھڑکتے تھے جب سے بڑے شہروں کے میوسیلی کو کارپوریشن کو دیا گیا اس وقت سے اس کے منتخب ممبر کو کارپوریشن کہتے ہیں۔

میوسیلی بڑا وہ رقبہ مقامی جو میوسیل ایکٹ کے بموجب میوسیلی قرار دیا گیا ہو۔ اثری ٹرنٹ میوہ :- (دیباے جمبول و فتح سوم) پھل، مٹر، بار، کھانے کا فصل، فواکہ۔ فارسی گز گز راج حاصل ہوا، تقوید پٹاں میں دمت غیب

کھاجہ ایفہ میوہ باغ جانا ملا

قول فیصل۔ عام طور سے میوے سے مراد میوہ خشک، چھوڑے، کھوپڑا، چر و جی، اخروٹ، کاجو وغیرہ ہے جیسے بازاں جانا تو اکٹھے آنے کا میوہ لینے آنا۔

میوہ شیریں کی ترکیب سے مستقل ہے۔

وہ ماہر ہیں کہ معنی باغ عالم کی گوارا ہے۔ مزہ ملا ہے ہم کو میوہ خیریا کا خنسل میں اس کی اردو جمع میوے اور میووں ہے۔

جو بیٹھ دلا کہ بھائی میوہ کھا میوہ کھا میوہ کھا میوہ کھا

گلی سے تو مرادیاں ہے فیضین (فائدہ آزاد) میووں سے غرض ہے علم و فن

اس کی ایک جمع میوہ بات بھی مستقل ہے جو قاعده غلط ہے۔

میوہ پاک جانا :- میوہ نچتہ ہو جانا

درخت پر میوہ کا کھٹنگی پر آنا۔ میوہ کھانے کے لائق ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

گڑی رنج سے سزہ سیب ذقن میں آیا۔

ابش ہر سے کیا خوب یہ میوہ پکا

میوہ پل جانا :- میوہ کا گڑی پا کر نرم ہو جانا۔

نہی اب خر عشق یہ وہ کیفیت

بے سزہ ہوا ہے وہ یود چوں جانا

تو فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

میوہ تازہ :- تازہ میوے مراد اردو سیب ناشپاتی وغیرہ۔ فارسی ترکیب صفت، خدو نصیح، راج۔

محل صرف۔ اب تو ان کو خوب ہی موقع ملا

اٹھے اور میوہ تر جس قدر جی جا با خوب چیک کر کھائے۔

میوہ جنت :- بہشت کا میوہ۔ فارسی ترکیب نصیح، راج۔

حاصل ہوا سزہ میوہ جنت کی طرح سے

دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں

قول فیصل۔ میوہ خلد، میوہ بہشت کی ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔ فردوس کے میوے بھی کہہ سکتے ہیں۔

فردوس کے میوے جسے آتے ہوئے دیکھیں

ہے اس سے بر چھیاں کھاتے ہوئے کچھ عشق

جس میں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا ہو۔ فارسی صفت نصیح، راج۔

قول فیصل۔ شاخ میوہ دار کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔

میوہ فروش :- دیباے جمبول و فتح سوم

داد جمبول (پھل نیچے ڈالا۔ پھل پھلاری بیچنے والا)

فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ غلام نے ایک دبیر میوہ فروش ہنگام ستم کوش کی دکان سے کئی خوشے خریدے۔

(نشانہ آزاد)

میوہ لب :- مراد لب، ہونٹ، مشوقی کے ہونٹ۔ لب کا میوے سے استعارہ کرتے ہیں

فارسی ترکیب صفت، تلیل الاستغالی۔

لیتے ہیں بوسہ میوہ لب کا میں مر گیا

اسے بھر ہدیہ کی گرہ تھی رطب نہ تھا

میسہان :- (دیباے جمبول و سکون سوم) وہ جو

کسی کے گھر جائے، بلائے یا بغیر بلائے گھر پر آنے والا

میزبان کی ضد۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

کچھ آزار، کچھ آفتیں، کچھ بلائیں

شب غم کے ہیں میساں کیسے کیسے جلال

قول فیصل۔ زیادہ تر بھگت یا مہمان بڑتے ہیں

کیوں اٹھا درد مرے پہلو سے

کیوں خفا مجھ سے ہے وہاں

باخفاے فن بھی مستقل و نصیح ہے۔

طاعت ہوتی ہے یار کو مہمان کے ہوئے غائب

مہمان نوازی، اور مہمان کی خاطر مدارات اور

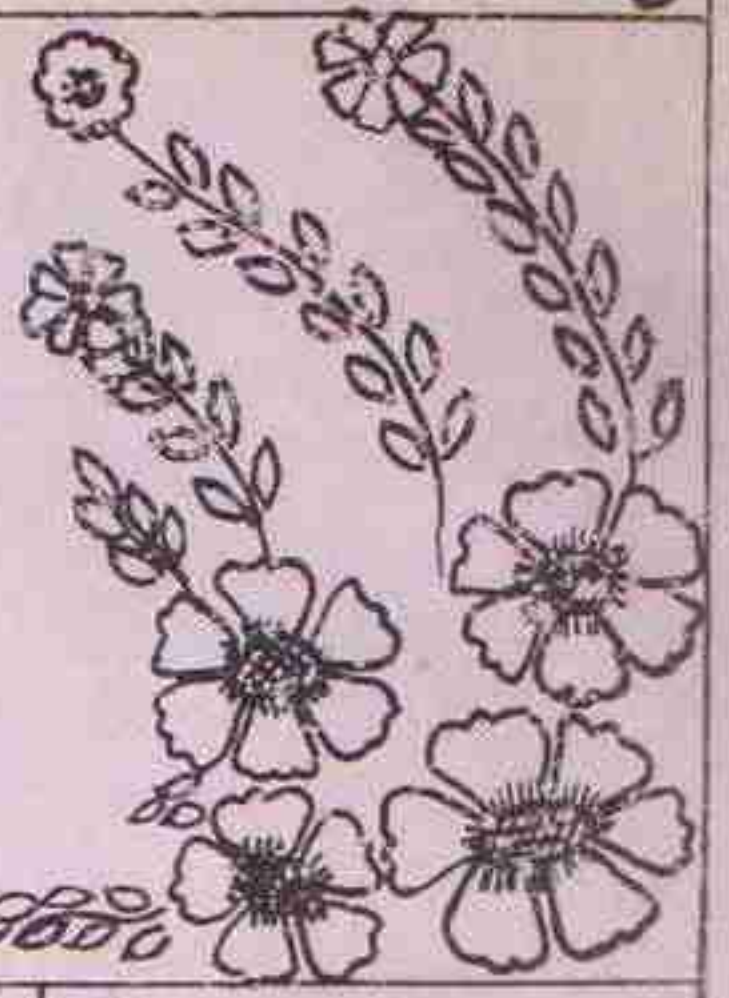
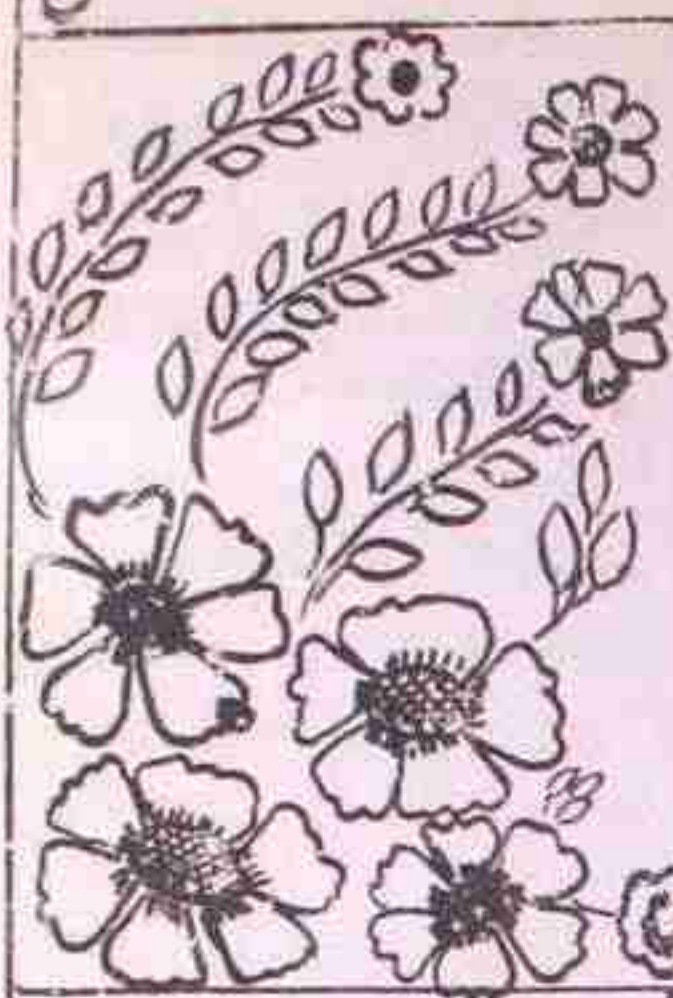
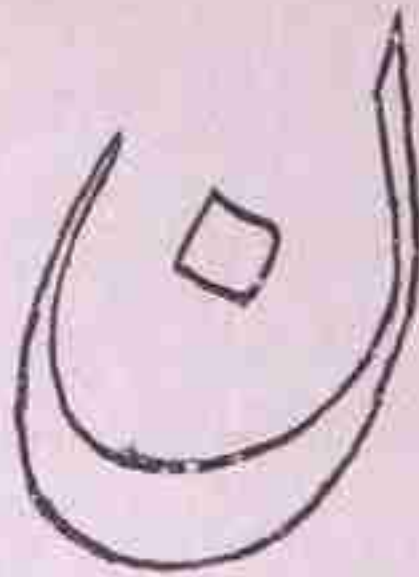
مہمان رکھنے کے معنوں میں مہمان داری اور

مہمان داری بھی زبانوں پر ہے۔

حاج علی تو ایک اور چاہیں گھر میں مہمان داری

مشرک فکری

ن



ن :- اردو کا بتیسواں، فارسی کا اسیواں
عربی کا پچیسواں اور ہندی کا بیسواں حرف
عربی، مذکر، راج۔
ملاؤن نبوت سب کو سیم عمر کھونے پر سُر
یہاں گھٹ جانے میں اس کے اھوتا ہوا چوکا
قول فیعل۔ حساب جمل میں اس کے عدد یکا
قرار دیئے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے
شروع میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مکسور
ہوتا ہے جیسے نمل۔ بندہ سر
آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے
معنی دیتا ہے جیسے کھن، آٹھن اور کبھی نسبت کا
قائدہ دیتا ہے جیسے سہاگن، ناگن۔ اور کبھی انیش
کھار کرتا ہے جیسے تلین، جوگن، دھوبن۔
جب یہ حرف بائے موجودہ یا بائے فارسی کے
ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں
ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے
جیسے سبیل، منبر، زنبیل۔ انبالہ وغیرہ۔
فضل اور اسم کے اول میں کبھی تنہا کبھی ہائے

تختی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن
اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی
معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے نادان، نارسا، ناہم، نالائق
وغیرہ۔ اور پھر ہی ذاتی وصف ہوتا ہے صرف
فارسی میں کبھی ہنی کے موقع پر کبھی استفہام قرار
تزدید کے موقع پر کبھی انکم کے اخیر میں نسبت کے لئے
کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے۔
اردو میں مکسور یعنی برکاء مخفف ہو کر بھی نفی کے
معنی دیتا ہے مثلاً نیتا، سنی خالی ہلکا والا۔ بزدگا
بغیر روگ والا، نزالا، نکما یعنی بیکار، علیٰ ہذا القیاس
کھنڈ، نگوڑا، وغیرہ
اس حرف کی شکل یہ ہے (ن) لیکن جب
لکھیں گے تو "نون" جیسے نون غنہ، نون قطنی۔
اس کی ایک قسم کو نون غنہ کہتے ہیں یہ ہمیشہ جود
علت کے بعد آتا ہے اور مونت الفاظ کے آخر میں
آتا ہے اور جمع کا قائدہ دیتا ہے۔ جیسے چڑیا کی جمع
چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔
عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے اس کی

نسبت کا قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو
اور قبل نون کے حرف علت واقع ہوا ہو اور حرف
علت کے ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو اس وقت
اعلان نون مستطف و اضافت جائز ہوگا جیسے۔
دل فرعون، محب حسین، شاہ شوقین۔
اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت موافق
ہو اس وقت اعلان نون جائز نہیں جیسے دل محزون
صاحب ایان۔
فارسی میں حرف لبن کے بعد نون کا اعلان ناجائز
ہے۔ تاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا
اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا ہے۔
سمجھاؤ کہ ہے شگون زالا
بیولا پکڑ آستیں میں پالا
بعض نصحا اعلان نون : اخفائے نون کی بابت
ذیل کے قاعدے کے پابند ہیں۔
(۱) بحان عطف و اضافت جیسے دل و دیر،
دشمن جاں، یار ہر باں۔ اس میں اعلان نون
درست نہیں۔

(۲) بڑا عطف و اضافت الفاظ سے حرفی
میں اعلان نون چاہیے۔ اخفا درست نہیں ہے
جیسے جان، دین، خون

(۳) سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے
گر بیان، دامان، آستین وغیرہ میں کجیات
عطف و اضافت اخفا واجب ہے لیکن جب
عطف و اضافت کی حالت نہ ہو اعلان دہنا
دو نون طرح کا اختیار حاصل ہے۔

اعلان نون بہ ترکیب تو صیغی کلام یہاں
بکھر میں واقع ہے

مجھ کو کمال عشق ہے اس صبیح سے
جس نے کہا طلوع صبحی کی جبین سے

اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو
میں بہ اعلان بولے جاتے ہیں جب ان کی ترکیب
بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان
نون ہی استعمال کرتے ہیں چنانچہ میر جوم نے کہا کہ
میرزا نیرودہ ہوں پابندی عطف و اضافت سے
و گرنہ لطف دکھلاتا مضامین گریبان کا
چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے گریبان
وغیرہ میں اضافت نہیں لاسکتے تھے کیوں کہ نون
کا اعلان کرنا پڑتا۔

فصلیہ حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں اور اعلان
بہتر سمجھتے ہیں مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں
اندیشہ نون کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے اعلان
کی رعایت سے خواہ مخواہ سمنوں کا خون نہیں کرتے
مثلاً ہم چند اشعار پیش کرتے ہیں۔

کھوے ہوئے جوڑا گھٹا اے جاں نہیں دیکھا
اس بدخ میں سبیل کو پرتیاں نہیں دیکھا
جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تو پاپ کو

اس ال کا نکلنے ہوئے ارماں نہیں دیکھا جلال
جو الفاظ ایسے ہیں کہ مدغمہ میں نون غز سے
بولے جاتے ہیں اس کا اعلان نون بغیر عطف و اضافت
کردہ ہے جیسے عرباں، دندان، آخیاں، رخصاں
وغیرہ۔

(الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا
ہے جیسے کردن، آمدن۔ اردو میں فارسی مصدر
بہت مستقل تھے مومن و غائب کے کلام سے معلوم
ہوتا ہے کہ لکھنؤ میں صرف نون کا مصدر زیادہ
مستقل ہوا اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی
کہا ہے۔

۳ خیال پختن سودا کا عام ہوتا ہے رشک
دم مردن بھی بالیں پرے ہمراہ یار آئے
رقیبوں نے محل باقی نہ رکھا عذر خواہی کا آتش

(ب) نون نفی را دہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا
ہے جیسے نکود، نکود، نمی کند۔ اردو میں بھی
فعل پر نون لگایا جاتا ہے جیسے نہ کہا، نہ کرے
نہ کرے گا۔ نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے
اور نہ بھی بولتے ہیں جیسے نہ لکھتا ہے نہ پڑھتا ہے
فارسی میں نہ کر میں نون کا اعلان نون اور کان
ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ۳ کے ساتھ
انگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے۔

(ج) نون حالیہ جیسے رواں، دواں، افواں
خیزاں۔ اردو میں مستقل ہے۔

(د) نون استفہام تقریری۔

نہ مارا در جہاں عہد وفا بودی
جفا کردی و بہ عہد نمودی
یہ اردو میں جاز ہے نا اندیش و غفلت
سمیہ میں مستقل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ

لگاتے ہیں۔

ثانیہ اردو مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے
آتی ہے جب مصدر کے ساتھ ایسا موصوفہ لفظ واقع
ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے
تو علامت مصدر کا الف یا ئے سرفون سے بدل
جاتا ہے۔

افسوس ہے جو چاہیے آئی نہیں آتی
جاکر یہ دغا باز جو آئی نہیں آتی
گرد و حاتول میں ایسا نہیں ہوتا۔

۱۔ یہ کردہ مصدر دجس امر کے معنی میں نہیں
کچھ نامہ برستم ہے یہیں دن سے رات کو نا
کوئی ایک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا
بزم دشمن سے کچھ کون اٹھا سکتا ہے
اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا

(دور لغت)

قول فیصل۔ متقدمین اس قاعدے کو جاکر جانتے
تھے جیسے

۳ ہر چیز یہاں کی آئی جانی دیکھی
اب عام طور سے مستقل نہیں۔

ثانیہ اساد کبج ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا
کو یا ئے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔

۳ شاعریل جو ہر جگہ کیوں نہ ہو وقت
کر دام اٹھانے پڑے جس ناروا کے لئے
کیا کیے گا اب اور سر خاک شہیداں
کچھ فتنے اٹھانے ہوں نزار دجی تو کیے فوق

(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ حالت جمع میں نا۔ علامت
مصدر کو یا ئے مجہول سے نہیں بدلتے۔
سرے لیا چاہیے تا سید باری کے قدم

نا ایل :- (فتح سوم دیکون چارم) اہلیت نہ رکھنے والا۔ ناقابل۔ ناموزوں۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

صحبت عیسیٰ بنائے جو کو انسان کس طرح تربیت سے واقف نا ایل دانا کب سے ذوق نا ایل :- بے کینہ، ناشائستہ، نالائق، بے تیز فارسی صفت، فصیح، راجح۔

علی صحنہ :- مجھے بڑا افسوس ہوا کہ تمھارا ارد کا بڑا نا ایل ہے کل شخص میں ایک لڑکے سے سڑک پر لڑائی پائی کر رہا تھا۔

نا ایل :- (فتح سوم) نالائق، بد کردار، ناشائستی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، راجح۔

محل صرف :- میری اس اہلی کو دیکھئے کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیوا پر پڑے ہیں اور میں ان کی عیادت کو بھی نہیں جا سکا۔ (توبہ انصوح) قول فیصل :- اہل نہ ہونا، لائق اور موزوں نہ ہونا کے سنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے چونکہ مجھے اپنی نا اہلی کا احساس ہے اس لئے میری صدارت سے انکار کر رہا ہوں۔

نا آزمودہ :- (دو اور دو فتح ہشتم) نا تجربہ کار، اناڈی، نادان، نادانگہ، نا آواز۔ فارسی صفت۔ (لوز لغت)

قول فیصل :- عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ ایسے موقع پر نا آزمودہ کار ہوتا ہے۔ کسی کے ساتھ نا آزمودہ بھی متعل ہے۔

ابھی میں تو بڑا آزمودہ حسن و الفت کی بحث جو تم کہتے تو ہم بھی جذب دل کا امتحان لیتے کلتری نا آزمودہ کار :- نا تجربہ کار، اناڈی، نادانگہ، نا بختہ کار جسے تجربہ نہ ہو۔ فارسی

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قول فیصل :- نا تجربہ کاری کے معنوں میں نا آزمودہ کاری بھی زبانوں پر ہے۔

نا آشنا :- وہ شخص جو تیرا نہ جانتا ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال ایک ہیں وہ یا کسی اور سے دیکھا نہ ہو۔ کیا جو یہاں نا آشنا ہے۔ آشنا سے کم نہیں امانت

نا آشنا :- نادانگہ، انجان جس سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی، بے خبر، نا محرم۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

غابت تجلی میں بزم میں نا آشنا ہونا اکثر غضب میں یہ اندیشہ دم ہی بھر میں کیا گیا نا آشنا قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ نا آشنا مرتبہ نا آشنائے منزل وغیرہ کی صورتوں سے بھی مستعمل ہے۔

سافر رہ نا آشنائے منزل ہر دہشتہ مثال رنگ رداں جائیگے کہاں کچھ خیل نا آشنا :- بیوقوف، بے مروت، بد اخلاق، تند خو۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے نصیب رنہ رہے مروت، بیوقاف، نا آشنا، یا تنگدیم نا آشنا :- نادانگہ، جاہل، جان پہچان نہ ہونا۔ اجنبیت۔ فارسی مؤنث، قلیل الاستعمال

نا آشنا :- عدم روانت، بے وفا، بے مروتی۔ فارسی مؤنث، قلیل الاستعمال۔

مستی دنا آشنا دشت دے گانگی ریا تری آنکھوں میں بھی یارتے دیوانے ذوق نا آشنائے محض :- بالکل نادانگہ، بالکل انجان فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان، قلیل الاستعمال الفت ہے تم سے امدد ثابت جان سے نا آشنائے محض میں ہر آشنا سے ہم غریب ہوں نا آگاہ :- نادانگہ، فارسی صفت، بلکہ حقارت سے وہ نا آگاہ ہوتا جائے اسی قدر گمراہ قدر (لوز لغت)

قول فیصل :- یہ زبان میں داخل نہیں ہے ناب :- خالص، صاف، بے غش، بے آمیزش۔ فارسی صفت، دفرنگ، آصفیہ قول فیصل :- تنہا نہیں ہے ناب، شراب ناب وغیرہ کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔ زائد شراب ناب جب تک دھونڈ ہو قابل نماز پڑھنے کے سجد میں تو نہ ہو سرخ کے معنوں میں بھی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

ناب :- تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے۔ تلوار کے درمیان کا وہ نشان جو طولاً تلوار کی نوک کے قریب سے لے کر قبضہ تک ہوتا ہے۔ اردو مؤنث، فصیح، راجح۔

زخموں کی بولہ ہے آج تک ایک ایک ناب میں تازہ جھلک رہا ہے ہوان کی آب میں نشست قول فیصل :- اس کی جھج تابیوں اندام میں ہے نابوں کا حسن دیکھ کے غل جا بجا ہوا ہر ارباب ہے تیغ کا دریا چڑھا ہوا چھائی ہوئی ہے ابر صفت تیغ آب در نابیں چمک کے کہتی ہیں بکلی بولے قرار مودب ناب :- جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو جو سن

شور کو نہ پہنچا۔ غیر مکلف جو پندرہ سال سے کم عمر کا ہو۔ صغر سن، کم سن، ناکچھ، نادان فارسی صفت، فصیح، راج۔

جمل صفت۔ تم ابھی چونکہ نابالغ ہو اس لئے نہ تم پر روزہ واجب ہے نہ نماز۔

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نابالغوں ہے وہ شخص جو سن دراز ہونے کے باوجود بوجہ قوتی اور بچوں کی سی باتیں اور حرکتیں کرے اس کو طنزاً پیر نابالغ کہتے ہیں جیسے اب سے کہ پیر نابالغ کا مکان نیب ٹو میں تھا۔ ان حضرت کو اعلیٰ علم یاد رہا۔ (فسانہ آزاد)

شرع اسلامی کی رو سے لڑکا پندرہویں برس اور لڑکی نوویں برس بالغ ہوتی ہے اور سرکار ڈاکٹر پر لڑکا اکیسویں سال اور لڑکی اٹھارہویں برس بالغ مانی گئی ہے۔

نابالغی، کہنی، خورد سانی، پندرہ سال سے کم سن فارسی مؤنث، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر نابالغیت بھی بولتے ہیں۔

نابالغی، پانی پھٹنے کی ہری، وہ نالی جس سے گھر کا گندہ پانی باہر نکلے فارسی مذکر فصیح، راج۔

نابالغی، (دفعہ سوم) عذر کرنے والا، انکار کرنے والا۔ اردو، عذر تواری کی زبان۔

اور جو کچھ کہو میں وہ کر دوں نہیں تاہم کسی طرح میں ہوں بہت گزارد۔

نابالغی، سن، گنج، دیرینہ، شور، بے تکلف، اٹھائے خزانہ، ہاتھ نہیں آتا دفرنگ شال،

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ نابالغی، (دفعہ سوم) بدکردار، بدخات

شری، کینج، بوڑھی، بیہودہ۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

جب اسلم لگا چکا تن پر وہ نابالغ رہا۔ بر لاخرس ہوا دور کا ہے یہ وہ سور لکھڑی نابالغی، (دفعہ سوم) چہارم، انجان، نادان، نا آشنا، فارسی صفت، فصیح، راج۔

دارقاعے آج سفر بھی ہندو رہے بود رستے سے نابالغی میں منزل بھی دور ہے لکھڑی قول فیصل۔ اس کا صرت ہونا کے ساتھ ہے اور فصیح ہے۔

لب آشنا میں شکر خدائے یہاں اسیر اپنی زبان نابالغ آشنا، خصلتی اسیر

نابالغی، (دفعہ سوم) نادانیت، نادان ہونا فارسی صفت، قلیل الاستعمال

کہہ دیر گیا نابالغی سے اپنی شاد گھر سے دل میں آتا تھا تجھے معلوم تھا

نابالغی، (دفعہ سوم) نیست، معدوم، ناتی، ناپید۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال

ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں کہ ہے نابالغی معدوم تیرے کر ہی کا سا (شوق قدوائی)

قول فیصل۔ عام طور سے نیست و نابود دبیائے موت و داد و مردت کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ حوام بیا۔ راجول و داد و مردت بھی بولتے ہیں۔

نابود کا صرت کرنا ہونا کے ساتھ ہے۔

نابود کیا نیست کیا مجھ کو جہاں سے میں ہی غم دل تھا کہ مجھے کھا گئیں آنکھیں ٹھہر دہری

ع کیا بود و نمود ان کی ابھی ہوتے ہیں نابود

نابود ہونا، سغارت ہو جانا، مٹ جانا، عورتیں اس طرح کوستی ہیں۔ خالق کرے یا اللہ کرے تو نابود ہو۔ دفرنگ (ن) قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناکچھ۔ نابالغی، نات۔ ہندی مؤنث (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ گواروں کی زبان ہے۔ نابالغی، نہیں بھلی۔ نہیں۔ اردو، حوام کی زبان۔

محل صرت۔ خوجی۔ نابالغی، بات نہ کاٹو میں نے کہا یا روں دیکھ بھال کے۔ ہاں مردوں پر رنگ ڈانڈا دل لگی نہیں ہے رشتہ آزاد

نابالغی، (دبیائے مردت) اندھا، کور وہ جس کی آنکھوں سے دکھائی نہ دے۔

مردم البصر، چلی۔ فارسی صفت فصیح، راج محل صرت۔ عین بھینائے مادر زادی آنکھوں میں نور بجھے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ ہونا، ہو جانا کے ساتھ صرف ہو جیسے۔ حاجی حافظ ہارے علی بناری نے تحصیل علم لکھنؤ میں..... عہد سے مستقل

قیام لکھنؤ میں تھا آخر میں تاجیا ہو گئے تھے۔ (قدیم ہندو ہندستان ادوہ)

نابینائی، اندھا پن، آنکھوں کی روشنی چلی جانا، اندھا ہونا۔ فارسی مؤنث فصیح، راج محل صرت۔ نابینائی کے عالم میں یہ کمال تھا کہ

اس چادر کے لکھے وقت حافظ عزیز حسن موجود تھے جن کا یہ قول ہے کہ انھوں نے کہا کہ جہاں سے

جوں کھونا ہو وہاں میرا لکھ رکھو۔ (قدیم ہندو ہندستان ادوہ)

نایب: قول، پیمائش، پیمانہ، انداز، کھل، اردو نوشت، عوام کی زبان۔

نایپاک: نجس، گندہ، میلہ، پلید، جو پاک نہ ہو فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

محل صرف: اتنا بھی نہیں جانتے کہ نایپاک کپڑوں میں نماز نہیں ہو سکتی۔

قول فیصل: آدمی کے لئے بھی اس کا استعمال ہوگا کئی دن سے تھادہ نایپاک خاقوں سے رہا تھا چاکر خاک گلزار نسیم

رہنا کے ساتھ صرف ہے جیسے میرزا اسی جگہ پر تھا جہاں تیرا چورتہ ہے اور جہاں تو نایپاک رہتا ہے۔ (ضمانہ آزاد)

الفاظ اور کلمات کے لئے بھی مستقل ہے جیسے میں اسی طرح کے نایپاک کلمات استعمال کر کے لکھا یا لکھنا کے ہر سبب ناظرین کو تکلیف دہی لگا۔

نایپاک: وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نایپاکی: بے نجاست، گندگی، آلودگی۔ فارسی نوشت، فصیح، راسخ۔

نایپاکی اتارنا: بعد از ان غسل کرنا، صحت داری کے بعد نہانا۔ جیسے دھاس کا غسل کرنا غسل جابت کرنا، اردو فعل متعدی۔

نایپاکی: لکھنوی یہ زبان نہیں۔ (نور اللغات)

نایپا سیدار: دیہاتے محول، بودا، کمر در جو بیوہ نہ ہو غیر مستحکم۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

نایپا سیدار: فانی، سریع الزوال، جو پر پائے ہوئے ثبات، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

قول فیصل: دنیا کے نایپا سیدار، عالم نایپا سیدار زندگی، عمر، دہرہ دار و خیرہ کے ساتھ صرف ہے جیسے پروردگار عالم نے اس دار نایپا سیدار میں کوئی شے بیکار خلق نہیں کی۔ (اخلائے سرور)

فانی ہونا کے معنوں میں نایپا سیداری بھی ہوتے ہیں جیسے دنیا کی نایپا سیداری کا اگر انسان کو خیال رہے تو گناہ کی طرف طبیعت مائل نہ ہو۔

نایپا سیداری: کمر در، بے ثباتی، بودا پن۔ غیر مستحکم ہونا۔ فارسی نوشت، فصیح، راسخ۔

محل صرف: دنیا کی نایپا سیداری کا اگر انسان کو خیال رہے تو جرائم کی طرف طبیعت راغب نہ ہو۔

نایپ تول: ناپا اور توانا۔ پیمائش اور وزن اردو ترکیب، صفت، راسخ۔

قول فیصل: کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ نایپ تول کے: بالکل ٹھیک ٹھیک حساب سے، صحیح صحیح، کچھ بوجھ کے، غور و فکر کے بعد، اردو صرف، راسخ۔

محل صرف: ہوں ہی سمجھ کھول دنیا کوئی اچھی بات نہیں جو کہا کہ خوب نایپ تول کے۔

نایپ جوک: (بودا قبول) ناپا، پیمائش کرنا، اندازہ کرنا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: کرنا، کر لینا، ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے زمین کی سب نایپ جوک ہو گئی ہے صرف بیچارہ ہونا باقی ہے۔

نایپید: (بکر سوم دیاے محروم) جو ظاہر نہ ہو پوشیدہ، چھپا ہوا، غائب، مخفی جو دکھائی نہ دے فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اس کے دہن کا دھوکا دیتا ہے زخم خنداں۔ ان دو دہنتے ہتھے یہ ناپا ہے ہوتا۔ (جہاں)

نایپ دینا: کپڑا سٹے کے لئے اعضا کی پیمائش کرنا۔ یعنی لمبائی کتنی ہے چوڑائی کتنی۔ آستین کا

طول کتنا ہے گلا کتنا ہے دھیرہ۔ اردو صرف، راسخ۔ محل صرف: ان دونوں بھائیوں سے ایک زمانہ

دکھایا انگیا کرتی سلوائی اور کسی طرح کی نایپ نہیں دی۔ جس کے لئے کوئی سلوائی تھی اس کی آواز دو ڈھائی گز پس پردہ سے دونوں بھائیوں نے سنی

اور بس اس کے بعد کوئی سی کے چپ کی تو بالکل ٹھیک اتری۔ (قدیم ہندو ہنرمند ان اودھ)

نایپ سال: بے پردہ۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل: ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے بلکہ وہ کہ جو پر سان حال نہ ہو اس کے لئے کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے ناپر سان حالی زبانوں پر ہے۔

نایپ سیر گار: فاسق، بیکار، گھنگا، ناپا راسا فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے نایپ سیر: (بیخ موم و چارم) وہ چیز جو زینت نہ ہو طبیعت کو پسند نہ ہو۔ نامرغوب، ناگوار، خلاف مزاج۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

ہوا نہ آہ میں مقبول اسے صانع کا وہ آئینہ ہوں سکندر کے نایپند ہوا۔ (نور اللغات)

نایپند: (بھارا) حرکت نہو۔ عیب و بھاد (نور اللغات)

قول فیصل: کسی معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نایب کرنا۔ منظور کرنا، قبول نہ کرنا، پسند نہ کرنا، گوارا نہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ جو باتیں ہم نایب کرتے ہیں تم ہر پھر کے نہ ہی کرتے ہو۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے ہم کو یہ بات بالکل ناپسند ہے کہ تمہاری لڑکیاں بے پردہ گھومتی ہیں۔

نایب کرنا۔ بد بفتح سوم و چارم دیا ہے معرفت و فتح ششم) بادل کو پسند نہ ہونا مرغوب ناگوار، خلاف طبع و مزاج، بار خاطر، عارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نایب کرنا عورت، باتیں شخصیت وغیرہ کی عورتوں سے مستعمل ہے۔ نایب کرنا عمارت کی ترکیب سے بھی برتے ہیں جو جدید صرف ہو **نایب کرنا۔** ناپا، پیاؤش کرنا۔

تھی عدم تک یاں سے ایک بیدھی شرک واہ الفت کی جو ہم نے نایب کی (معاذ اللہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نایب کرنا۔ پیاؤش کرنا، اندازہ کرنا، گز یا کسی پیاد سے اندازہ کرنا، گز یا کسی پیاد سے کسی شے کا طول و عرض معلوم کرنا۔ اردو محدد، فصیح، رائج۔

بھی تھی عرصہ تدویر فلک کی مجھے سیر کبھی یہاں ناپتا تھا سطح زمیں کی دست ذوق

قول فیصل۔ نایب لینا بھی بولتے ہیں جیسے جب بچا لوگوں سے گاڑی مٹری پر کار سے ناپ لیجے دونوں طرف کے پیٹے کے نشان پچانگ کے دونوں طرف کی چل کے برابر ہوتے تھے۔ (قدیم ہندو ہندوان ادھ)

نایب کرنا۔ کٹنا، قلم کرنا، جیسے سر ناپ دوں گا۔ بازاری زبان۔ (فرنگی اکھبر)

قول فیصل۔ گردن ناپنا کی صورت سے بولتے ہیں منہ میں سر زنج ہونا، بچہ تھک ہونا۔

نایب کرنا۔ ناپاؤش کرنا۔ کچھ سی اور سخت کے محل پر۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ بہن میں تین دن تہاری سسرال میں رہی خدا یاد آگیا۔ ناپاؤش کرنا یا شر داکھا۔

نایب کرنا۔ (فتح سوم) عفا، نادار وجود، معدوم، ناپا، نیست، جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو۔ اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

شاہین نگار کا اس کے دل صید ہے اب ثانی جس کا جاں میں ناپید ہے اب معرفت پہلوی قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ناپید ہوا الہی جاں سے یہ نام عشق جس نے نہیں نہ دین کا دکھنا یار کا سید احمد دہلوی

نایب کرنا۔ جو ظاہر نہ ہو، چھپا ہوا، غائب نیست و نابود، معدوم، فارسی صفت قلیل الاحتمال بوسہ مانگا جو دہن کا تودہ کیا کہنے لگے تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہو

نایب کرنا۔ برباد کرنا، کھونا، اجارنا، فنا کرنا، تباہ کرنا۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال

جس کو جی چاہے وہ پیدا کر کے ناپید کرے اخیر آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپید کر دوں

نایب کرنا۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا گناہ نہ دکھائی دے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ دریائے ناپید کنارہ بحر ناپید کنار کی طرف سے مستعمل ہے۔ جیسے جو اس بحر ناپید کنار کی تہہ کا

پچھے ہیں ان کو خوب معلوم ہے کہ اندر عجیب قسم کی زبان ہے۔ (خسانہ آنا د)

نایب کرنا۔ غارت ہونا، کٹنا، تباہ ہونا فنا ہونا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان محل صفت۔ الہی کرے تو دنیا سے ناپید ہو جائے جس طرح بچہ کو ماجر کر دیا ہے۔

نایب کرنا۔ کٹنا، تباہ ہونا، کھونا، (فرنگی) قول فیصل۔ ان سنی میں عام عہد پر زبانوں پر نہیں ہے۔ بالکل نہ ملتا، ناپید ہونا، ناپید ہونا کے معنی میں بولتے ہیں جیسے آج کے زمانے میں محبت اور وفا تو دنیا سے ناپید ہو گئی۔

ناتاقوٹا۔ رشتہ، قرابت، رشتہ داری۔ اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ رشتہ ناتاقوٹا کے بھی بولتے ہیں۔ لگائے نہ دے گی تک میں عزیز و اقربا اسے رتہ بعد میں سبب جا کر رشتہ ہے نہ ناتاقوٹا ہے

ناتاقوٹا۔ تعلق، علائقہ، نسبت، واسطہ۔ اردو صفت، مذکر عورتوں اور عوام کی زبان۔

سر زشتہ الفت سے سرد کا رہے ہم کو کئی نہ ہمارا نہ کسی سے ہمیں ناتاقوٹا جرات

قول فیصل۔ چھوڑے گاؤں سے ناتاقوٹا کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔

ناتاقوٹا۔ تعلق ختم کرنا، واسطہ نہ رکھنا رشتہ قطع کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناتاقوٹوں سے دس نے توڑا ہے رشتہ اک آدمی سے جوڑا ہے گزرا شیم

ناتاقوٹا۔ تعلق نہ رہنا، قطع تعلق ہونا، قرابت اور رشتہ نہ رہنا جیسے نانی مری ناتاقوٹا

بہی بونی دانا چھوٹا۔ (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتاجوڑا۔ رشتہ جوڑنا، قرابت قائم
 کرنا، قرابت نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ اردو صرف
 عام اور محو قوں کی زبان۔
 محل صرف۔ عیش و آرام سے محظوظ کرنا۔ رنج و محن
 سے ناتاجوڑا۔ (دخانہ آزاد)
ناتاجوڑا۔ رشتہ کرنا۔ (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ رشتہ کرنا
 ہی زبانوں پر ہے۔
ناتاجوڑا۔ رشتہ داری ہونا، قرابت ہونا، تعلق
 ہونا، واسطہ ہونا۔ اردو صرف عام اور محو قوں کی زبان
 گئی الفت تو پھر وہ کون اور ہم کون اسے جرات
 ہمارے اور اس کے اک محبت ہی کا ناتاجوڑا
ناتاجوڑا۔ (بفتح سوم و کسر تخم و فتح ششم)
 نادائق، اناڑی، ناآزودہ کار، نوآموز،
 وہ کہ جس کو تجربہ نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح و راسخ
 محل صرف۔ سوار سو چاکر ہائے اس کس اور بھولی
 اور ناتجربہ کار مس کے پیچھے سے بکھے یہ اس وقت
 کیا جانے کیا گزر رہی ہوگی۔ (دخانہ آزاد)
ناتاجوڑا۔ اناڑی پن، تجربہ کار ہونا
 نادائق ہونا، ناآزودہ کار ہونا۔ فارسی، نوشت
 فصیح و راسخ۔
 محل صرف۔ بھائی ایلین یہ فقط تہا میں ناتجربہ کار
 ہے اور جوڑنا دہم و گمان ہے۔ (دخانہ آزاد)
ناتاجوڑا۔ ناتاجوڑا۔ فارسی صفت، ذور لغات،
 قول فیصل۔ تہا نہیں بولتے۔ کندہ ناتاجوڑا کے
 ساتھ ہی زبانوں پر ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
 جیسے۔ لہذا ان پر کندہ ناتاجوڑا ہی کہیں سہل

خدا شامی کے سائل ہو سکتے ہیں۔ (دخانہ آزاد)
ناتاجوڑا۔ بغیر پھیلا یا پھیلا ہوا، ناتاجوڑا
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 اداسے قات محبوب کچھ تو سر میں ہوتی۔
 جو جو ب ناتاجوڑا تھا جو ہر دار ہونا تھا
ناتاجوڑا۔ غیر تہذیب، ناتاشائستہ
 بد تہذیب، کندہ ناتاجوڑا۔ فارسی صفت۔
 (ذور لغات)
 قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے تہذیب
 بغیر سیکھا ہوا کے معنوں میں بولتے ہیں۔ غیر تربیت
 یافتہ اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے۔
ناتاجوڑا۔ (بفتح سوم و سکون چام) سنگدل
 بے رحم۔ بخون۔ فارسی صفت۔ (ذور لغات)
 قول فیصل۔ کی کے ساتھ۔ خدا ناتاجوڑا خدا
 سے نہ ڈرنے والا کے معنوں میں تعلیم یافتہ طبقہ
 بول دیتا ہے۔
ناتاجوڑا۔ (بفتح سوم) نامکمل، ادھورا، ناقص
 جو پورا نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح و راسخ
 اک ناتاجوڑا خواب مکمل نہ ہو سکا
 آنے کو نہ لگی میں بہت (نقدیہ) خدا شامی
 قول فیصل۔ رہنما رہ جانا ہونا، رکھنا کے ساتھ
 صرف ہے۔ جیسے والیں آن کر جب سب حوالی
 موالی حج اہلے تو مرزا صاحب سے کہا کہ آپ نے
 اس دن کا قصہ ناتاجوڑا ہی رکھا۔ (ریسرکھا)
ناتاجوڑا۔ نقص، کمی، ادھورا پن، ناتاجوڑا
 رہنا۔ فارسی نوشت، قلیل الاستعمال
 نہ ہو کامل مذاق تلخ کا پی
 وہ ہر مرد میں ناتاجوڑا می شہری شام غریبان
ناتاجوڑا۔ کمزور۔ طاقت۔ لا عشر

ضعیف۔ نحیف۔ مفلج۔ فارسی صفت۔ فصیح و راسخ
 زور ہی کیا تھا جفا سے باغیاں دیکھ کے
 آشیان اجڑا کیا ہم ناتواں دیکھ کے ثابت
 قول فیصل۔ قلب ناتواں، پائے ناتواں، دل ناتواں
 کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔
 وہ غربت میں اپنا زور پائے ناتواں تک
 مگر اسکا پھر وہ کیا ہی ہے جہاں تک
 شکست و فتح نصیبوں سے ہے دے دے تیر
 مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا تیر
 اس مرغا ناتواں کی حیا و کبر
 جو چھوٹ کر قفس سے گزرا تک پہنچا تیر
ناتواں۔ آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔
 ادب (حضرت جبریل کا نالہ و زاری)
 تو شاخ سدرہ سے میری یہ آہ ناتواں
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتواں۔ خاصہ بد اندیش، کینہ درویش
 وہ شخص جو دوسرے کو ناتواں دیکھے۔ فارسی صفت
 اگرچہ عشق میں تیرے سر پہ ہم سوکھ کر کاٹا
 نظر میں ناتواں جیوں کی پرانے کی کھٹکے میں
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتواں۔ کمزوری، ناواقفیت، نقاہت، ہنفت
 و تمحیل۔ فارسی نوشت، فصیح و راسخ۔
 ادھر وہ بگانی ہے۔ ادھر یہ ناتواں ہے
 نہ پوچھا جائے، اس سے نہ بولا جائے
 قول فیصل۔ ناتوانی کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ عورت ۱۲ برس مرد
 سے بڑی ہو مرد اس سے قلیل نہ کرے کہ باعث صحت
 و ناتوانی ہے۔ (دربار اکبر)
ناتاجوڑا۔ چھوٹا۔ سوراخ کرنا۔ بیدھنا۔

جیسے بھلے سے ناکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ چھید نا ہی عام طور سے مستعمل ہے۔

ناکھنا (دکانیہ) پھانسا۔ شامل کرنا۔ اس سرائے میں بے کیوں ناکھتے ہو۔ (دور الملذات) دکانیہ ہی ہنر لفظ ہے ناکھنا پھانسا ہے مثلاً۔ کھوک کے کئے ناکھ لے یعنی پھانسنے کے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے ہمیں بولتے ہیں عام کی زبان ہے۔

ناکھنا اسے سب کے ہتھ میں رہتی ڈالنا۔ نکس ڈالنا۔ پس میں کرنا قابل میں کرنا۔ ہندی فعل متوری (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دیکھا بول کی زبان ہے۔

ناکھنا (دکانیہ) پھانسا۔ غلط طور پر پھانسا۔ اس ماٹے میں رنجے کیوں ناکھتے ہو۔ (دغات اللہ) قول فیصل۔ اس محل پر پھانسا یا سانا عام بول ہے۔

آئی :- رشتہ دار عزیز۔ اردو عورتوں کی زبان (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناکھنا (دکانیہ) پھانسا۔ پورب کی زبان (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ نانی بولنے کی ترکیب سے بھی بولتے

میں یہ عورتوں اور دیہاتیوں کی زبان ہے۔

ناکھنا (دکانیہ) پھانسا۔ پورب کی زبان (دور الملذات)

عربی اثر۔ ناکھنا سے پھانسا یا سانا کا مفہوم علم و ہنر کیا جاسکتا ہے اور شخص جو بہتہ قدر ہے مگر جسم کا کھٹا ہوا اور مضبوط ہے۔

قول فیصل۔ مولف کے نزدیک یہ ضروری نہیں ہے ناٹا آدمی دبلا اور کمزور بھی ہو سکتا ہے۔
ناٹاٹک :- نٹ کا کھیل، نقل، اردو :-

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناٹاٹک :- ڈرامہ، کھیل، تماشا، تھیٹر، تفریح اور دوزخ و عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کیا گھنٹہ بھر سے ناٹک کر رہے ہو کام ٹھیک سے کرنا ہو تو کردار نہ ہاڑ۔

ناکھنی (نگوڑی) :- دیکر ششم دوازہ قبول جس کا کوئی نہ ہو، لادارت۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان، تلبیل الاستعمال۔

محل صرف۔ کہا میں ناکھنی (نگوڑی) ہوں جو تھج کو وہاں بھیج دے گا۔ خدا میرے شہنشاہ ایسے دانت کو سلامت رکھے۔ (طلمس ہوشربا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نگوڑی ناکھنی ہے۔ بصورت تذکرہ نگوڑا ناکھا بولتی ہیں۔

ناٹک :- بد بکسر سوم، شرنگار، شرکھے والا، مضمون وغیرہ لکھنے والا، عربی ہم فاعل۔ تعلیم یافتہ لکھنے کی زبان۔

محل صرف۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ اس کے صنف

شاعر بے مثال، ناٹک بے بدل۔ موصوف بہرہ صفت امیر احمد صاحب مدنی لکھنوی ہیں۔

دریو بر امیر اللغات از۔ سر سید احمد خاں

قول فیصل۔ عام طور سے شرنگار بولتے ہیں۔

ناٹک :- اناج، غلہ، اردو مذکر، گنواروں اور دیہاتیوں کی اصطلاح۔

ناجائز :- جس کا کرنا اسلامی شرع کے مطابق صحیح نہ ہو۔ غیر شرعی، خلاف طہیب، وہ فعل جس

کا کرنا حرام ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، فقہا کی اصطلاح محل صرف۔ غصبی مکان میں روزہ ناجائز ناجائز قول فیصل۔ فقہ کی اصطلاح میں ناجائز وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا حرام ہے۔

ناجائز :- بے نادرہ، نادرت، نا مناسب، بے جا، غلط۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج محل صرف۔ ادنی توہم پر یہ فرض نہیں ہے کہ اہل روم کی تقلید کریں۔ اگر روم کے باشندے کوئی ناجائز فعل کرتے ہیں تو کچھ ضرور نہیں ہے۔ (سیر کہار)

قول فیصل۔ افعال، حرکات، باتیں، اداؤں وغیرہ کے ساتھ صرف ہے جیسے چونکہ ہم بہت سے لوگوں کی طرف سے ناجائز اداؤں پر اس لئے گواہی دینے جا رہی ہیں۔

ناجائز تعلقات :- حرام تعلقات،

دو مخالف جنسوں میں زن و شوہر جیسے تعلقات ہونا کسی لڑکی اور لڑکے یا عورت اور مرد میں بغیر نکاح یا شادی کے ہم بستری ہونا۔ اردو ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ ناجائز تعلق بھی بولتے ہیں جیسے خاں صاحب کے لڑکے کا اپنی خالہ کی لڑکی سے ناجائز تعلق ہے۔

اگر مرد کے مرد سے محبسی کے تعلقات ہیں تو اس کے لئے بھی ناجائز تعلقات اور ناجائز تعلق بولتے ہیں۔

ناجائز مال :- وہ مال جس کا لینا شرعاً یا قانوناً ناجائز نہ ہو۔ اردو ترکیب، فصیح، راج۔

ناجس :- غیر طہیں۔ ناموافق۔ فارسی صفت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناجو: - (صحیح نازد) ناز پروردہ - لاڈلی، پیاری جیسے ناجوری گھونگٹ کھول - (فرنگی، صفیہ) قول فیصل - ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ ان میں (کچھ) کے نام ہوتے ہیں۔

ناجوازی: - نادرستی، فارسی ٹوٹ، قلیل الاستقامت۔

قول فیصل - عدم جواز کی صورت سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جیسے بینک سے ملے والے سود کے عدم جواز کی آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔

ناجی: - نجات پانے والا، وہ شخص جس کے گناہ سناٹ کر دیئے جائیں نجات پابندہ، بخود برور، خبیثی - عربی صفت، کم فاعل، فصیح، راجح عالم انیب ہے تو تیرے سوا جانے کون رنہ ناجی ہے کہ اسے حلق اکبر و اعظم قول فیصل - جہنمی اور نجات نہ پانے والوں کے معنی میں ناری بولتے ہیں۔ نادی و ناجی ملا کے بھی بولتے ہیں۔ فرقہ ناجی اور فرقہ ناجیہ کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔

ناجی: - محمد شاگرد پوی، ماحصر نجم الدین (مخلص جنوں نے ۶۶ھ ہجری میں وفات پائی۔) (فرنگی، صفیہ)

ناج: - رقص - خوشی میں آکر اچھلنا کودنا، اہل لہجہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارتا، برت اردو مذکر عوام اور عورتوں کی زبان۔

گیا جب محل میں وہ سرور وال بندھا ناج اندراگ کا پھر کال میر حسن

ناج: - بے بس، مجبور، معذور، لاعلاج، بچارہ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

بائے بستی میں کہیں چین نہ پایا تم نے

ہوئے ناچار بیابان کو بیایا تم نے تشق قول فیصل - بیکس دنا چار کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

آج کو مصلحت بیکس دنا چار ہوں میں درنہ، احمد مختار کا مختار ہوں میں میر انیس اسی جگہ لاچار بھی مستعمل ہے جو غلط ہے۔

ناچار: - بیکس، نادر، مایوس، غریب، محتاج - فارسی - فصیح، راجح۔

ناچار کی داد دینے والا بیکس کی مراد دینے والا

ناچار: - بالضرور، لاچار۔

کتنا ہی ہم چاہتے ہیں آنگھ اس پر نظر ناچار پڑی جاتی ہے کیمخت پیاد کی درپوی قول فیصل - ان معنوں میں قلیل الاستقامت (فرنگی، صفیہ)

ناچار: - مجبور، عاجز ہو کر، ہار کر، تھک کر بے بسی میں - فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف - سب کے درد اڑے بند تھے ناچار مجھ کو داپس آنا پڑا۔

ناچار: - عاجز کر دینا، مجبور کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناجاری: - بے بسی، مجبور، عاجزی، دراندگی، لاعلاجی - فارسی مؤنث، فصیح، راجح۔

ہے اس جو ناحق کوئی دشمن ہو تو ناچار ہی ہے تشق قول فیصل - ناچاری سے معنی مجبور بھی مستعمل ہے

حسن گر پارسا ہوں میں تو ناچاری سے ہوں درنہ نظر سے جام پر میری سدا، در دل ہی شیشے میں میر حسن

ناچاتی: - علات، بد مزگی، ان بن، بگاڑ

شکر رنجی - فارسی صفت - (نور اللغات) قول فیصل - علات کے معنی میں کوئی نہیں بولتا باقی معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے - جیسے میرے ان کے دو ماہ سے ناچاتی ہے میں شادی میں شریک نہیں ہو سکتا۔

ناج: - دکھانا، کسی کے آگے ناچنا، رقص دکھانا، تھکنا، رقص کرنا، (اردو صرف، راجح) قول فیصل - ناچ دیکھنا بھی بولتے ہیں جیسے کبھی قسم ہے جناب امیر کی کہ اب ناچ دیکھئے کو آکھیں ترستی ہیں۔

(خسانہ آزاد)

ناج رنگ: - (دفعہ چہارم) گانا بجانا، رقص و سرود - اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف - چلے ناچ رنگ میں مصروف ہو جئے غفے کو تھوک دیکئے۔ (طلمس پو شربا)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں رنگ سنکرت میں یعنی ناچ، خوشی کھیل، لگانا کے آئے ہیں پس، اس جگہ دی رنگ ہیں۔

ناج کھلاڑی دھناک دھنا: - بندر سچانے والے کے بول - اردو عوام کی زبان۔

محل صرف - اماں بولی - ارے ذرا بندر واسے فدا ادر آتا۔ ناچ کھلاڑی دھناک دھنا گڈنگی

بج رہی ہے۔ (خسانہ آزاد)

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ:- جب کوئی دوست دل لگی دل لگی میں بگڑے اور چراغ پا ہو تو اس کو اور بنانے کے لئے یہ الفاظ زبان پر جاری کرتے ہیں۔

ناج گانا: - رقص و سرود، گانا بجانا - اردو مذکر، عوام کی زبان۔

رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا، تھا اس کا محل طلمس خانہ شاہ

ناج گھر۔ تا شاگاہ۔ سوانگ گھر، تھیلہ
وہ جگہ جہاں ناج گانا ہوتا ہو۔ اردو مذکر
عوام کی زبان۔

بت فرنگ نے دنیا نہ دین کا رکھا
قرب ہم سے نہ کر جانا ناج گھر نزدیک
ناچنا۔ رقص کرنا، مقرر کرنا۔ اردو، راج۔
نہ چھوچھو دی عیش مستدم سیلاب
کہ ناچے ہیں پڑے سر بسر درو دیوار غالب
ناچنا، یا خفگی یا غصہ میں تملانا، بگڑنا
راج اندخت جواب سن کے تملانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ چچا جان کو ہم نے بھی اب کی ایسا
خط لکھا ہے کہ وہ بھی پڑھ کے ناچیں گے۔
متول فیصل۔ ناج کے وہ جانا، ناج جانا
بھی بولتے ہیں جیسے خود جو چاہتے ہیں کہ جاتے
ہیں آج میں نے اسی کہی کہ ناج گئے اور اٹھے
چلے گئے۔

ناج نچانا۔ پیرانہ پریشان کرنا، ستانا
دق کرنا، بہت زیادہ عاجز کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ابھی ابھی ٹھیک بناؤں گا اور
ناج بچاؤں گا۔ (ضمانہ آزاد)
متول فیصل۔ اسی جگہ گنگی کا ناج نچانا اور
گنگی کا ناج جانا اور نچا دینا کے ساتھ بھی
زبانوں پر ہے۔

ناج نچانا۔ رقص کرنا، قواعد کرنا
بہرے پھرے کرنا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

وہ شہر میں پڑی ہیں، جو ناج نچا دنا چتی ہیں گلزار

ناج نہ جانوں آنگن ٹیڑھا
ناج نہ جانیں آنگن ٹیڑھا
یہ مثل اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی
کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے چلے پہلے
کرے یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اور دوسرے
پر الزام رکھے یا کوئی کام اس کو نہ آتا ہو اور
اسباب و آلات کے برا ہونے کی ترغیب دینا
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ناج ٹیڑھا
لکھا ہے۔ صاحب سرایہ زبان اردو نے
بھی ناج نہ جانوں لکھا ہے۔ عام طور سے
اس محل پر یہ مثل بولتے ہیں ناج نہ آئے
آنگن ٹیڑھا کے ساتھ ناج نہ جانے آنگن ٹیڑھا

بھی سستل ہے۔
ناچنے مکے تو گھوٹ کیا :- مثل
جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں کاٹ
کرنا عبث۔ اس کام کے واسطے بھی سستل
ہے جس میں کوئی عیب ہو یعنی جب عیب کالا
کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔

(ذواللفات و سرایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ اسی جگہ ناچنے چلیں گھوٹ گھٹ کاڑھ
کے بھی ہے جیسے داہ ناچنے چلیں گھوٹ گھٹ کاڑھ کے ادنیٰ
بھی کوئی ایسی ہی دسی ہوئی کسی پر نہیں ہو کہ نہی۔ از شر

یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
ناچ چیر :- (بیاض مردن) ناچ جو کچھ نہ ہو
ناقاہلی، حقیر، ادنیٰ، بے وقعت۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

بر اعداد امام ازیلی آتے ہیں
مجد سے ناچنے کے لینے کو علی آتے ہیں عشق
قول فیصل۔ خط مکھے والا بھی انکا راج

کے آخر میں ناچنے کھ کے اپنا نام لکھا ہے۔
ناحق :- خواہ خواہ ہی، بلا وجہ، بیفائدہ
بلا سبب، فارسی صفت، فصیح، راج۔

ناحق ہم مجھوں پر یہ تہمت ہے بخاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں میں مجھ کو جت بند کلمہ
ناحق :- بے الفانی سے، حق کے خلاف
بے جا، نامناسب۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

ناحق ہے یہ گمان کہ میں جانتی نہیں
سیری ہے بات اور میں پہچانتی نہیں عشق
ناحق بن ناحق :- بلا وجہ، بلا سبب
بغیر کسی فرض کے۔ اردو صرف جاہل عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ جیسے بڑے ہی ہسی پھر آپ
کو کیا۔ اسے ہاں بڑا بڑا لگائی ہے ناحق بن ناحق
(ضمانہ آزاد)

ناحق شناس :- (فتح پنجم) بے وفاء، حق کو
نہ پہچاننے والا، حق ناشناس۔ فارسی صفت، تلمیذ
طبعی کی زبان۔

قول فیصل۔ بے الفانی کے معنی میں ناحق شناسی
بھی بولتے ہیں۔
ناحق کرنا :- حق کے خلاف کرنا، نا انصافی کرنا
بیجا کرنا، نامناسب کرنا۔ (ذواللفات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناحق کرنا :- بے دخل کرنا، حق نہ دینا، محروم
کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ۔ بے حق کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔
ناحق کو :- خواہ خواہ ہی۔ بے سبب، بلا وجہ
اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناحق کو شہ ہے یہ ترا تو تو عند سب
بول کبھی نہ مصطفیٰ خوش بیاں کی طرح مصطفیٰ
قول فیصل۔ اس میں (کو) زائد ہے مضماع
اس میں یہ صفت ناحق بولتے ہیں۔

ناحق کو شش :- دیوار و جھول ناحق بات
کی کو شش کرنے والا۔ فارسی صفت۔

(ذواللغات)

قول فیصل۔ کو کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا
ناحق کہتا ہے۔ حق کے خلاف کہنا جھوٹ بولنا
جھوٹ کہنا غیر مصطفیٰ کی بات کرنا۔

(ذواللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

ناخذ :- (بضم سوم) جہاز ران کشتی چلانے
والا۔ طاج۔ فارسی مذکر۔ فصیح و راسخ

جب علیؑ سا ناخذ اہو اور خدا اس کا ساز
چھڑوے دھارے پکشتی اور لشکر توڑ دے
آورد لکھنوی

قول فیصل۔ پانی کا جہاز چلانے والے کو بھی
ناخذ کہتے ہیں۔

کہتے ہیں فخر نوح امام حجاز کو
ایسا ہونا خدا تو ضرور کیا حجاز کو نقش
ناخذ اہل ناخذ خدا۔ ناخذ کشتی۔ خدا۔
مالک۔

ناخذ اترس :- خدا کا خوف نہ کرنے والا
سخت دل، سنگدل، ظالم، جفاکار۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ ناخذ اترس زبانوں پر زیادہ ہے
ناخذ اترس :- خدا کو نہ پہچاننے والا
خدا کو نہ جاننے والا۔ فارسی صفت، فصیح و راسخ

کا اتنا بھی سخت دل نہ کرے ناخذ اترس نہیں
ناخذ غلام :- غیر پیسے کوڑی کا غلام
بدوہ اترس۔ فارسی ترکیب۔ صفت،
قلیل الاستعمال۔

محل ضرب۔ میدان کا دروازہ فتح ظفران کی
دروں لونڈیوں کا نام تھا اقبال ان کا ناخذ
غلام تھا۔ (نشانہ آزاد)

ناخلف :- (بضم سوم و چارم) نالائق،
ناخلفہ، بدچلن، ناپا، بد اطوار۔ وہ جیسا
جو باپ کے موافق نہ ہو۔ فارسی ترکیب، صفت
فصیح و راسخ۔

محل صرف۔ تمام محفل اس بد تمیز ناخلف کی
اس حرکت ناخلفہ سے اس کو بہ نظر حقارت
دیکھنے لگی۔ (نشانہ آزاد)

قول فیصل۔ ناخلف بیٹا اور اولاد کی ترکیب
سے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے ناپا و ناخلف
بیٹے نے جو حرکتیں دہاں کیں باپ کو خوف بکرت
پہنچیں۔ (دربار اکبری)

ہے صفت مضامین سے امیر بی منزلت
ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی
ناخن :- (بضم سوم) انگلیوں کے سرور کی
ہڈی۔ فارسی مذکر، فصیح و راسخ

یہ نہیں کہتا کہ دامن میں جواہر دل دے عزیز
اپنے ناخن سے دراعقدے تو ان کے کون لکھری
قول فیصل۔ یہ اصل میں ناخن تھا کیونکہ آدمی
کے اعصاب بدن میں خون ہوتا ہے لیکن اس
جزو بدن میں خون نہیں ہوتا۔

اس کا صرف بڑھا، بڑھا، تراشنا،
تراشنا کاٹنا، کٹانا، حیرہ کے ساتھ ہے۔

صاحب ذواللغات نے لکھا ہے کہ کھودنا کے برائے
صرف مترک ہے اور مثال میں مندرجہ ذیل شعر
دیا ہے۔

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمد فضل لا کارہی ہے

لیکن صاحب ذواللغات کو سرخ دھوکا ہوا ہے
یہ دراصل "جگر کھودنا" کا شعر ہے لکھنوی جگر
کھودنا نہیں بولتے۔ صاحب ذواللغات نے ناخن
چھیلنا بھی لکھا ہے وہ بھی اہل لکھنوی نہیں بولتے۔
دندوں یا پرندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی
جڑی کو بھی ناخن کہتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر ناخن ہے۔

ناخن :- پٹا چوبایوں کے گھر یا سم ذواللغات
قول فیصل۔ اہل لکھنوی نہیں بولتے۔

ناخن بازی :- ستار یا سارنگی، ایک تارہ
اور طنبورہ وغیرہ کے تاروں کو ناخن سے چھیرنا
فارسی مؤنث، قریب بہ مترک۔

محل صرف۔ مطرب کی ناخن بازی اور اس خوش گلو
کی نازک آواز کی یاد آگئی۔ (نشانہ آزاد)

ناخن بندی :- ہر دھانس، ہر خرچ،
ملازمت، ذکوہ، پارکی، علائقہ تعلقہ۔ اردو مؤنث
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنوی نہیں بولتے۔
ناخن پر قربان کرنا :- کمال تحفہ کے مستل
ہے۔ (دو)

ناخن پر کر دل میں ان کو قربان
کہتا ہوں میں اس کو دل سے سجھاں
(ذواللغات)

قول فیصل۔ اہل زبانوں پر نہیں ہے۔

ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا

کتابتہ خوب یاد ہونا۔

درگزر از جنت زردہاں نہ فلک جبرہ
لکھے ہیں سب ریز لورج محفوظ اسکے ناخن قدر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ "ناخنوں پر لکھا ہے"

عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

ناخن تراش۔ (باضافت) تدبیر کا ناخن سے
استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تسلیم یا ختم طبع
کی زبان۔

خل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے

کیا بند نیزہ ناخن تدبیر سے کھلے

ناخن تراش۔ ناخن گیر۔ لکھنؤ میں

ٹوٹ۔ دہلی میں مذکور ستمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔

"اور اس کی وضاحت نہیں کہ لکھنؤ میں ناخن

تراش مستعمل ہی نہیں۔ ناخن گیر کے بدلے ناخن

گیر یا ہرنی ہے۔"

مؤلف تاہم کرتا ہے لیکن ان اختلاف کے ساتھ

کہ لکھنؤ میں بھی کے ساتھ ناخن گیر بھی ستمل ہو اور

میں ہیں ناخن کاٹنے کا آلہ۔

ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے

جب انسان کو بہت سنی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے

لگے ہنسی قہقہے جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے

کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم

مبارک ایسا صاف و روشن تھا جیسے ناخن۔

دنیا میں آکر ذمگ بدنا شروع ہوا اور اولاد

کا ذمگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے جب

انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی

سے دل متنبہ ہوتا ہے اور افسوس میں ہنسی

جاتی رہتی ہے۔

ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے

کر کے میں صلیب ہنسی دیکھوں ہر ناخن اپنے

دور اللغات

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن دیکھنا بولتے

ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔

ناخن زن۔ ناخن چھونے والا۔ فارسی

ناخن بدل زن ایسی نکلیں انگلیاں صنم کی

سینے پر میرے نقشہ انگ ہے ان دھول کا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ رشتہ

داروں کو جدا کرنا۔ انہوں کو چھٹانا جو ایک

ناممکن امر ہے۔ اردو محاورہ۔ فصیح و راسخ

ان کو لٹو واسطے میں مجھ سے اختیار

گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں مرزا غلام احمد

قول فیصل۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا بھی

بولتے ہیں۔

یاد ابود نہ بھول اسے دل

ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر قدر

ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔

اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ بچکانوں کا

فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ اسے کسی

حال میں نہیں چھوڑے جاتے۔ اردو محاورہ

فصیح و راسخ

ناخن سے گوشت چھڑانا۔ شکل

کام کرنا۔ اردو محاورہ

اس دنیا سے دل کا اٹھانا

ہے ناخن سے گوشت چھڑانا

(دہلی کا قدیم اور وقت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناخن کشیر۔ (باضافت) تلوار کی دھار

تلوار کی بارہ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان تلیل الاستعمال۔

زخم بدن نے شکر ہے اتنا تو خوں دیا

رنگیں خا سے ناخن کشیر ہو گیا

ناخن فرو ہونا۔ ناخن پیوست ہو جانا

(استعارہ) تلوار کا زخم بھٹ جانا۔ اردو محاورہ

ج گویا جگر میں موت کا ناخن فرو ہوا

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناخن کا جگر کھو دنا۔ جگر پر صدمہ ہونا

انگ پیدا کرنا۔

بھر جگر کھو دنے لگا ناخن

آمدن فصل لالہ کاری ہے

کھودنا کی جگہ چھیلنا بول چال میں ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں

بولتے۔

ناخن گرانا۔ ناخن گر دنا۔ (باضافت)

کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ناخن گر دنا زبانوں پر

ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

ناخن گرنا۔ اختیار ہونا نقشہ جانا بات

جنا۔ اردو فعل لازم۔

تازہ نہیں ہوا اگل داغ کہن ہونے

دست خوں کا سینے میں ناخن نہیں گرا نکلت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کلمہ نہیں بولتے۔

ناخن گھنا۔ دیکھو پنجم، ناخن کا عقدہ

کھولنے کھولنے گھس کر باقی نہ رہنا۔ کوشش دینی

حد سے زیادہ کرنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک

گھسے سب ناخن تدبیر اور ٹٹے سر سوزن۔

ناخن کا دل میں جو کانٹا نہ ہرگز وہ کبھی نکلا ذوق

قول فیصل۔ گھس جانے کے ساتھ بھی صرف تھا۔

حل ہوئے عقدہ جو تھے تقدیر کے

سسی کرتے کرتے ناخن گھس گئے

ناخن گیر۔ دیباچے عروت، ناخن کاٹنے

کا اوزار۔ ہرنی۔ فارسی نہ کر قلیل الاستعمال۔

ایک نقطہ ٹ نہیں سکتا خط تقدیر کا ہے جہاں

کام کیا تھریر پیشانی میں ناخن گیر کا شاق

قول فیصل۔ اب عام طور سے ناخن گیری زبانوں

پر ہے جیسے شیخ عابد حسین عود حجام کا کمال یہ

تھا ناخن گیری ہاتھ میں لی اور دریا میں اتر گیا

اور غوطہ کھایا... اور کسی دوسرے شخص

کی دسوں انگلیوں کے ناخن کاٹ دیئے اور

نجاں کیا کہ چرکا لگ جائے۔

قدیم ہندو ہنرمندان اور

ناخن لگانا۔ ناخن مارنا، ناخن گردانا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن لگنا

مستعمل ہے۔

ناخن لینا۔ ناخن کاٹنا۔ حجام کا آدمی

کے ہاتھ پاؤں کے ناخن، ناخن گیر سے کاٹنا

اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک۔

ناخن لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا ٹھوکر

لے کر گر پڑنا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ اردو صرف۔ نزدیک

ہوئے ٹھوکر سے ہزاروں گل ڈبل پامال ہوئے

تیرا لنگوں جنتاں میں جو لیتا ناخن دہوی

ع تو سن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن رنگ

ناخن میں پڑے ہیں۔ کسی کے سامنے کچھ

حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ بے حقیقت

ہے، کوئی حقیقت نہیں۔ اردو صرف۔ عورتوں

کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے ناخنوں میں پڑے ہیں

یا ناخنوں میں پڑے ہیں مثل جو جیسے تم اس کو کہتے ہوڑ کا

اجی ہم تم جیسے تو اس کے ناخنوں میں پڑے ہیں

(دروپائے صادق)

ناخن نویسی۔ ناخنوں سے لکھنا ناخنوں

سے عروت کے نقش کا غز پر بنانا۔ فارسی ترکیب

صفت قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ غلام محمد خاں استاد زمانہ تھے شبیہ

کشی میں اتنے کامل کہ نقل کو دھل کر دکھاتے

تھے ناخن نویسی میں یہ طوطی رکھتے تھے۔

قدیم ہندو ہنرمندان اور

ناخن نہیں گر گئے ہیں۔ یہ مقولہ اس

وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی کسی پر احسان کرنا

چاہتا ہے اور وہ یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ ہم

توانا و تندرست ہیں کیوں کسی کا اسان لیں

(گنجینہ اقوال و افعال)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامات

ہے، رنے کی علامت ظاہر ہونا۔ اردو صرف

راج

قول فیصل۔ اس جگہ ناخن نیلے ہونا

زبانوں پر زیادہ ہے۔

ناخن میں لکھ رکھنا۔ خیال رکھنا

یاد رکھنا۔ کنایہ جو ہم لکھ رہے ہیں ویسا ہی

ہوگا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ہم جو آئے کاٹ دی ہندی میں تو نے رات بہ

ناخنوں میں ہم لکھے رکھے ہیں تیری بات بہ

شوق مستردانی

قول فیصل۔ اب اس جگہ عام طور سے

گرہ میں باندھ رکھنا زبانوں پر ہے۔

ناخنوں میں ہونا۔ (کنایہ) چالاکیوں سے

دانت ہونا، خوب دانت ہونا۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے عورتوں ناخنوں میں

ہونا بولتی ہیں۔

ساری دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں شوق

سیر ناخنوں میں یہ باتیں ہیں تددای

ناخن۔ (بضم سوم و فتح چارم) ستار

بجانے کا طرا ہوتا تار، انگشتانہ، مضرب،

زخمہ، فارسی مذکر۔ ستار بجانے والوں

کی اصطلاح۔

ناخن۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام

جس میں سفیدی مائل گوشت ناخن کے شاہ

آنکھ کے کونے میں نمودار ہوتا ہے اگر اس

کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے

سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے فانی مذکر راج

ابو دے خراب در سے کیڑا آنکھیں مل سکیں۔

ناخن ہے چشم گردوں میں ہلال عید کا شیر

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

ناخن ہے۔

ناخنہ۔ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے

کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ (دلفنفت)
قول فیصل۔ یہ سورتوں کی اصطلاح ہے۔
ناخنہ: یہ چیرے باز دھنے کا نوکہ اور انگشتانہ
(فرنگی آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناخنے کا گلاب:۔ ایک قسم کا گلاب
کا کپڑا۔ اردو، مترک۔

ناخنے کے گلاب کا پانچواں قہر ہے
نیل شکی کا صنم اب تک مرے زانو میں
ناخوستانہ:۔ نہ چاہتے ہوئے، بغیر
چاہے ہوئے، بے اختیارانہ، بلا ارادہ، بلا
نقد۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان، قلیل الاستعمال۔

تیری وہ ذات مقدس ہو کہ لیتے ہوئے نام
منہ سے ناخوستانہ بھی مل جائے نکلی میر
قول فیصل۔ بادل ناخوستانہ یعنی دل نہ
چاہتے ہوئے عام طور سے بولتے ہیں۔

ناخواندہ:۔ (رواد و معدول) بغیر بلایا ہوا
بن بلایا ہوا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان، قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ ناخواندہ ہمان کی ترکیب سے
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

ناخواندہ:۔ جاہل، ان پڑھ، بے پڑھا لکھا
اچھی، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
پڑھ کے خط کیا جانے کیا پڑھائے اس کو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تھریکا بھر
ناخواندہ ہمان:۔ بن بلایا ہوا ہمان۔
بے طلب ہنچا ہوا، بغیر وعدے کے آیا ہوا ہمان
اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قد رکیوں خوان دہر پر ہو مری
سج ہے ناخواندہ میہاں ہوں میں مجروح دہلی
قول فیصل۔ عام طور سے "بن بلایا ہمان" بولتے ہیں۔

ناخواندہ ہمان و بال میزبان:۔
بغیر بلایا ہوا ہمان میزبان کو دشوار گزار ہے
یا یہ کہ ادل تو بن بلایے آئے دوسرے ہر طرح
سے میزبان کو ستائے۔

دگنہینہ اقوال و امثال و محاورات
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناخواندہ ہمان ہونا:۔ بے طلب ہو پینا۔
بن بلایے ہنچا۔ کہیں کسی تکیہ وغیرہ میں بغیر
دعوت ہنچا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس ہمان سے
ہم ہوئے ناخواندہ ہمان (تقد و شوکر جان) شاد
قول فیصل۔ عام طور سے بن بلایا ہمان ہونا
زبانوں پر ہے۔

ناخوش:۔ ناراض جو راضی نہ ہو تنہا
بیزار۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ ایسی مزاجدارنی کس کام کی جس
سے عام گھر ناراض ہو۔ راس ناخوش، مند
ناخوش، میاں ناخوش۔ (دوتیوں کا ہار)
ناخوش آئندہ:۔ ناگوار، اچھی نہ لگنے
والی، ہری، ناگوار خاطر۔ فارسی ترکیب،
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صفت۔ سوار کی ناخوش آئندہ باتیں سن کر
اس کا دل بھر آبا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب باتیں یا واقعات وغیرہ
کے ساتھ بولتے ہیں۔ مندرجہ ذیل صورت

سے نہیں بولتے۔ جیسے ان دونوں میں سے
ایک کو بھی حرات نہ ہونی کہ اس خبر وخت اثر
کو دریافت کرے یا اپنے ناخوش آئندہ بڑھے
ہمان سے پوچھے۔ (فسانہ آزاد)

ناخوش کرنا:۔ ناراض کرنا، خفا کرنا، بیزار
کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا۔ اردو صفت
فصیح، رائج۔

ناخوش گوار:۔ ناگوار خاطر، برا، جوا چھانہ ہو
خراب، بڑا لگنے والا۔ فارسی صفت فصیح، رائج
قول فیصل۔ موسم، باتیں وغیرہ کے ساتھ
بولتے ہیں۔

ناخوش ہونا:۔ ناراض ہونا، خفا ہونا
بیزار ہونا، متنفر ہونا، رنجیدہ ہونا، بد مزہ
ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ یہ سن کر بادشاہ محترم الدولہ پر بہت
ناخوش ہوئے اور ان کو زرد و کوب کیا۔

دقدیم ہنر و ہنرندان اودہ
ناخوشی:۔ بیماری، علالت۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صفت۔ جس بستر کو پڑنا خوشی کی گفتوں
نے گرا دیا تھا اسی پر نسیم صبیحی کی چارہ
فرمایوں نے اب اٹھا کر بٹھا دیا ہے۔

دخار خاطر از مولانا آزاد
قول فیصل۔ عام طور سے اردو میں یہ لفظ
ان معنوں میں رائج نہیں ہے۔

ناخوشی:۔ ناراضی، خفا، آزدگی،
بیزاری، رنجیدگی، رنجش۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

محل صفت۔ سفید و سیاہ کا تھیں اختیار ہے

اور ہماری ناخوشی کا دوسرا اور دفعہ دل سے نکال دو۔ (درد ہار اکبری)
 ناخون :- (درد ہار و درد) ناخن، انگلیوں کے سرور کی ہڈی۔ فارسی درد کر نصیح، راج۔
 کی جو کچھ مرض قضا ان سے یہاں تو یہ کہا۔
 ہوش و جاہل جاہل سے عقل کے ناخون نظر قبول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اس کو اردو لکھا ہے۔
 ناخون سے لکھا ہے۔ سفید کا غدر ناخن سے نقش کاڑھا یا کچھ تحریر کرنا۔ اردو فعل قضا (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اسی جگہ ناخن نویسی تعلیمات طبعیہ سے۔
 ناخون کا مٹنا :- ناخن تراشا، ناخن لینا۔ درد و عورت، راج۔
 ناخون گڑا نا، یا گڑونا :- کس چیز میں ناخن بٹھا دینا۔ ناخون اندر اتار دینا، اردو فعل متعدی۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھو میں ناخون گڑا دنا پتے ہیں گڑونا۔ (دفع اول و داد مجہول)
 ناخونوں :- ناخن کی جمع۔ جب حروت مغرہ یا تاج مغرہ جمع میں آتے ہیں تو وہ دھڑلے اور لون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے۔ اردو گڑنا چکی لینے میں سے آگ سے لگ اٹھنا۔ کیا بلازہر ہے سرکار کے ناخونوں میں حروت ناخونوں :- سسک گوشت جدا نہیں ہوتا۔
 ناخون کی دشمن قائم نہیں رہا کرتی یگانوں سے جدا نہیں ہوا کرتی اپنے نہیں چھوٹا کرتے ہیں۔ اس لیے کسی حال میں نہیں ہوتا۔

اردو محاورہ، نصیح، راج۔
 ناخونوں میں پڑے ہیں :- جب میں پڑے ہیں دیکھ بھائے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ یہ مقولہ بے حقیقتی کے (ظہار کے موقع پر مستقل ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ جیسے ناخن میں بھرا ہوا میل ناکارہ ہوتا ہے ایسے ہی ان کے سے لوگ ہیں۔ (دکھینہ اقوال و مثال)
 زمانے کی کرہن، مگن ان کے ناخونوں میں پڑی ہے۔ (سنگھڑ سہیلی)
 (چونکہ ناخون ہمیشہ زیر نظر اور سامنے رہتے ہیں اس وجہ سے یہ غرض سے کہ ہم کو تم جھیل سے اکثر کام پڑتا رہتا ہے ہم کچھ پر دہائیں کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بعض لوگوں نے یہاں ناخونوں کے میل سے اس محاورے کو تعبیر کیا ہے شاید ان کا فرمانا بھی درست ہو۔ (فرنگ آصفیہ)
 خراب فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔ ناخونوں میں لکھ رکھنا :- جان رکھنا، یادداشت میں رکھنا، خیال میں رکھنا نظر میں رکھنا، عورت، قبل الاستمال۔
 ہم جو لکھنے لگے کچھ یاد کے ناخونوں میں بڑے لکھ رکھتے ہیں کچھ سارے ناخونوں میں عورت ناخون ہا بونہ :- (درد و درد و درد) ایک دوا کا نام۔ اردو درد کر۔ حکماء کی اصطلاح ناخونی گوشت :- نہایت باریک گوشت۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اس جگہ ناخون مراد بھرتے ہیں نادار :- غریب، محتاج۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو مفلس، تنگ دست، فارسی غنت، نصیح، راج۔

نادار چوں غریب ہوں اب کیا دوا کروں
 (یہی بتا دے اسے سرے زخمی میں کیا کروں) مستند کندی
 نادار :- گنجہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کسی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ بازی نادار یا گنجہ نادار ہے۔
 نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں
 گنجہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار
 (دور العنت)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی جگہ نادار بازی بھی لکھا ہے۔ صوف نادار بازی گنجہ کھیلنے والے ہوتے ہیں۔
 ناداری :- مفلسی، غریبی، تنگ دستی، انگاری، افلاس، عسرت۔ فارسی غنت، نصیح، راج۔
 محل صرنا۔ صحت یا بیماری و دولت یا ناداری طول اس کا بے جا ہے۔ (اشکائے سرور)
 نادان :- نا کچھ، بیوقوف، انجان، جاہل، ناہم۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔
 چاہیے بدلے سے ہمراہ رسالے کے جوں جو تے حکم سے باہر ہیں وہ سب میں نادان متفق قول فیصل۔ باظہار لون اور باخفاے لون، دونوں طرح نصیح دراج ہے۔ جیسے جو میں کچھ نادان کو کیے سمجھاؤں۔ (سیر کہار)
 نادان :- جھوٹی علم کا کس، کچھ مغیر سن فارسی صفت، نصیح، راج۔
 شہ بے خبر تو ہے کہاں بن میں لٹ گئی روپ باز مختار سے آخر نادان سے چھٹ گئی کھنڈ نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔
 عقل مند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے اور اس سے بھی کچھ نہ کچھ نفیعت حاصل کرتا ہے۔ (دکھینہ اقوال و مثال دور العنت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نادان پن :- نادانی، بے وقوفی، جہالت
ناکھی - اردو مذکر - عوام کی زبان میں استعمال
ناوان دوست سے دانا دشمن کہلاوا -
عقل مند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف
دوست اپنی نادانی سے - (دور اللغات)
قول فیصل - اسی جگہ بے وقوف دوست سے عقل مند
دشمن بہتر ہے - نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
ہے یا اچھا ہے بھی بولتے ہیں -

نادان رہنا - بے وقوف رہنا، ناکج رہنا
بہنا - بے وقوف کے بے وقوف رہنا - اردو صرف
نصیح، راج

محل صرف - عرب مفت میں کھویا کے نادان
رہے - میان آزاد نے یہ مصرعے چیدہ اس
بیاضہ پن سے عین موقع پر ادا کیا کہ ہمارے
حبیب حبیب کھلا کر سنیں رہے - (فسانہ آزاد)
ناوا بنگلی :- (بکسر سوم) فتح ہفتم، نادانی
ناواقفیت، بے خبری، لاعلمی، بے وقوفی
فارسی مؤنث، نصیح، راج

ناوا بستہ :- (بکسر نجم) فتح ہفتم، بے قصد
سہوا، نادانیت سے، ایمان بے فارسی
صفت - نصیح، راج

محل صرف - نادانستہ طور پر تم سے یہ حرکت ہوئی
ہے میں جانتا ہوں آئینہ خیال رکھا -

نادان کی دوستی جی کا زیاں :- بیوقوف
کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے - بے وقوف شخص سے
دوستی کرنے میں سوائے نقصان کچھ حاصل نہیں ہوتا
اس کی صحبت ہمارے لئے ہر وقت کوفت کا باعث
بنی رہے گی - مقولہ

(گنجینہ اقوال و افعال و لغت)
قول فیصل - اسی جگہ جی کا جمال بھی متصل ہے
نادانی :- بے وقوفی، جہالت، ناکجی، ناہنجی
فارسی مؤنث - نصیح، راج

زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اسے دانے نادانی
بکھتا ہوں کہ میرا عشق میرے راز داں تک ہے (اقوال)
قول فیصل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے -

بعد ترک عشق کے کیسی پشیمانی ہوئی
عقل کا کہنا کیا کیا ہم سے نادانی ہوئی
ناور :- (بکسر سوم) تھوڑی شے - کیا بے کم تر
قلیل، نایاب، شاذ - عربی صفت مذکر - نصیح، راج
قول فیصل - عوام اور عورتیں بفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے -

ناور :- تحفہ، عجیب، عمدہ، زلال، عجیب و غریب
لاجواب - عربی مذکر - نصیح، راج

محل صرف - منجھد اس کے ایک طلسم حیرت زا
تھی طلسم ہوش ربا نہایت نادر ہے -

(طلسم ہوش ربا)
قول فیصل - عوام اور عورتیں بفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے -

نادرات :- نادر، کمیاب، وہ جو بہت کم
پایا جاتا ہو - نایاب چیزیں، بیش قیمت اشیاء
عربی جمع، مذکر، نصیح، راج

محل صرف - انوس کو سحر بیان میں یہ چیزیں
نادرات سے ہیں - (مباحثہ گلزار نسیم)

نادر الوجود :- جس کا وجود کمیاب ہو، نایاب
عام طور سے نہ پایا جانے والا - عربی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

نادرست :- جو ٹھیک نہ ہو، بے ٹھیک

ناراست، فارسی صفت، نصیح، راج

محل صرف - طبیعت برہم اور مزاج نادرست
(توبہ انصوح)

نادرست :- بے جا، ناخواب، غلط -
ناجائز - فارسی صفت، نصیح، راج

نادر شاہ :- ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ
کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی
میں لٹ مار، قتل و غارت کی تھی اس نے قلعہ
میں دہلی پر چڑھائی کی -

(دور اللغات و نثر نگار آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے اس کو نادر شاہ
درانی کہتے ہیں -

نادر شاہی حکم، سخت حکم، وہ حکم
جس کی تعمیل میں چون و چرا کی گنجائش نہ ہو اور
مذکر - راج

قول فیصل - اسی جگہ نادر شاہی فرمان
بھی بولتے ہیں تنہا نادر شاہی یعنی ظلم و ستم
سنوائی نہ ہونا، مطلق الغایت بھی بولتے
ہیں جیسے حکومت کی اس نادر شاہی کو برائت
نہ کیا جائے گا -

نادر کار - وہ جس پر عجیب و غریب کام بنا
ہوا ہو - (دور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ : : : : : کار تعلیم یافتہ
طبقہ بولتا ہے جیسے : : : : : کے کہاں
نادرہ کاہریا - (فسانہ آزاد)

ناور :- (بکسر سوم) فتح چارم، عجیب، انوکھا
عجوبہ - فارسی صفت مؤنث تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

نادری :- (بکسر سوم) چارم، گنجفہ کا انا

ورق گنجد جو اس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اردو، گنجد بازوں کی اصطلاح۔
فصل فیصلہ۔ زبانوں پر سکون سوم ہے۔
 سانس کے کھل میں بھی اس لفظ کا استعمال ہے۔
نادری چڑھانا۔ گنجد کی بازی میں اس کے کو
 نادری کہتے ہیں جب کسی غریب مقابل کے پاس
 پتا نہیں رہتا اس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
 پتے کے برابر میاں کتراؤ۔

(فخر کا) لیکن حضرت تیسری بازی میں دو
 دستہ خلال اور شیر بہادر پر صفی کی نادری چڑھی
 ہے۔ (ذرا لغت)

• شرمناک بات دینا، گنجد کے اس کے کی برابر
 میاں کترانا: (شرمناک آصفیہ)
فصل فیصلہ۔ یہ گنجد بازوں کی اصطلاح ہے
 نادری چڑھانا۔ چڑھنا بھی مستقل ہے جیسے:-

• اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن بیٹھ جاؤں تو ایسا
 بھی نہیں کہ کوئی کچھ پر نادری چڑھائے تو براہِ نفوس
 اب بی اشر نے چاہا تو درد ستہ ہو۔ نادری
 پر سے تو پھر دل لگی دیکھیے۔ (خانہ آزاد)

اب عام طور سے ہر صورت سے قریب ہرگز
نادری حکم:- سخت اند جا رہا حکم، نادری کا حکم
 جس کی تیل میں چون دیر کی گنجائش نہ ہو۔ اردو
 صفت، مذکر، راج۔

محل صرف۔ اور یکم صاحب کا نادری حکم
 کہ کوئی کھینکے گا تو وہ جانے گا۔
 (خانہ آزاد)

ناد علی:- (باضافت) ایک دعا کا نام جو
 زہر ہر سہر یا نڈی کے پتھر پر کندہ کر کے بکوں
 کے گلے میں ڈالتے ہیں اور یوں بھی مقامِ خون و

بر اس اور وقت مصیبت پڑھتے ہیں فارسی ترکیب رائج
 زہے تب علی ہر بانا میں کچھ کو ہر اک پتی
 خدا گزار میں ناد علی سلام ہوتی ہے
فصل فیصلہ۔ صاحبِ اذرا لغت لکھتے ہیں کہ
 اسلامی تاریخوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ قلعہ خیبر
 کی طرح فتح نہ ہوا اور محاصرے کو طویل کھینچا تو ایک
 دن حضرت رسالتاب نے فرمایا کہ کل میں علم ایک
 ایسے شخص کو دوں گا جو کرار اور غیر فرار ہوگا۔
 وہ خدا و رسول کو دوست رکھتا ہوگا۔ خدا و
 رسول اس کو دوست رکھتے ہوں گے۔ اس وقت
 حضرت علیؑ آشوب چشم میں مبتلا میدانِ جناب سے
 دور مدینہ میں تھے۔ خدا کا حکم رسول کو ہوا کہ
 ناد علیا مظهر العجایب یعنی اے رسول تم علی کو
 پکارو جو عجیب و غریب چیزوں کے مظهر ہیں اور
 رسولؐ نے ایسا ہی کیا۔ علی صبح کو معجزانہ طور پر
 میدانِ خیبر میں رسولؐ کی خدمت میں آ موجود ہوئے
 اور قلعہ کو فتح کیا۔ دعا یہ ہے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
 يَحْلِكُ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِينَ الْغَوَائِبِ
 كُلَّ هَمٍّ وَعَنْقٍ سَيَخْلِي
 بِلَا يَتَاكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

حفاظت جان و مال و مکان کے لئے اسی دعا کا
 حصہ بھی کھینچا جاتا ہے۔

نادیم:- (دیکھو سوم) شرمندہ، نجل، شرمسار
 شیمان، عربی صفت، فصیح، راج۔

نادم ہوا شقی جو حضور سپاہِ شام
 جوڑا وہ تیرنگ کو توڑے جو لا کلام
نادم ہونا:- شرمندہ ہونا، شرمناک ہونا۔
 اردو صفت، فصیح، راج۔

مولے کر قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے
 میں نے جب پھر اچھس دیوانہ ایسا چاہئے
فصل فیصلہ۔ نادم ہونا ناہمی بولتے ہیں۔ جیسے
 انسان کو چاہیے کہ اگر غلطی کرے تو متوجہ کرنے سے
 اپنی غلطی پر نام ہو جائے۔

نادھنا:- (ذرا لغت) جوڑنا، سیلوں کی گردن پر جوڑا
 رکھنا۔

فصل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نادھنا:- (ذرا لغت) ابتدا کرنا، آغاز کرنا، شروع کرنا
 (ذرا لغت)

فصل فیصلہ۔ اہل گنجد نہیں بولتے۔
نادھنا:- (ذرا لغت) پابند کرنا، غلام بنانا۔ (دیکھو سوم)
 (ذرا لغت)

فصل فیصلہ۔ اہل گنجد نہیں بولتے۔
ناد ہند:- (دیکھو سوم و چارم) قرض لے کر نہ
 دینے والا، پھر وہ جو کسی سے کچھ لے کر خود
 باسانی واپس نہ کرے۔ (ساری صفت
 فصیح، راج۔)

دوسروں کے جو اشرنی خانم کہیں تو کہیں
 اب ایسے ناد ہند ہوئے گنگا رام ہم
ناد ہندی:- (پھر دین، قرض لے کر واپس
 نہ دینے کی عادت۔)

ناد ہندی سے اشرنی خانم
 اڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ
 (ذرا لغت)

فصل فیصلہ۔ اب عام طور سے ناد ہندی
 بولتے ہیں۔

نادی:- (ذرا لغت) آواز دینے والا
 صدا دینے والا۔ عربی اسم فاعل، تعلیم یافتہ

طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نہادی ہے نادیا۔ وہ سیل جس کے جسم میں کوئی عضو

زیادہ ہو۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نادیدہ: دیئے مردت و فتح پنجم) وہ

چیز جو دیکھنے کے قابل نہ ہو، وہ چیز جو نہ

دکھائی دے سکے۔ نہ دیکھنے کے لائق، نادیا

صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صنف۔ محمد ہدی نے کہا جی ہاں فیصل

ابھی ہے مگر ایک حادثہ نادیدہ اور سانحہ

ناشنیدی سے ستم بپا ہو گیا۔ (خانہ آزاد)

نادیدہ: دیئے مردت) بے دیکھا،

بغیر دیکھا ہوا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

وصل کیا تیرے نادیدہ خیر اردوں میں

داد رے صفت کہ اس پر بھی گھبراؤ میں

قول فیصل۔ خدا کے نادیدہ کی ترکیب

سے بھی زبانوں پر ہے۔

نادیدہ: جس نے کبھی کچھ دیکھا نہ ہو۔

نظر آیا۔ (نور اللغات)

وصل کے بھوکے عداوت مجھ سے دکھانے لگے۔

گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نہادی

بولتے ہیں۔

نار: جو جوڑنے کا تسہ یارسی۔ پورب کی

زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے

آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہیں صبا

نار جنم، نار دوزخ، نار سقر، نار سیر وغیرہ

کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم

کہ جس کی آنکھ ترے دمنوں کو نار سیر

نار، سا جلاہوں کا ایک آہنی آلہ۔ جلاہوں

کی نال، جس میں سوت کی ٹلی رہتی ہے۔ پورب

کی زبان۔ (نور اللغات) و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نار: یک (جاذب) جنم، دوزخ، عربی نوٹ

فصیح، راج

رو میں اندا ہوں کو روں کو بدن بھول گئے

گئے عرباں طرف نار کفن بھول گئے تشن

قول فیصل۔ نور نار ملا کے بھی بولتے ہیں جیسے

جنت و جنم۔

نار: نار کا مخفف۔ ایک مشہور بھیل کا نام

کنا۔ گل نار۔ فارسی، مذکر۔

(فرنگ آصفیہ) و نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گلتا کی صورت

ہی سے بولتے ہیں۔

نار است: (دیکھو پنجم) درد غ جھوٹ

نار است جو صحیح نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت

قلیل الاستعمال۔

خندوزوں کو کہا حشر تو نار است نہیں

الف لفظ قیامت کو تراقد کجھا رشک

نار است: یک، پیرھا جو سیدھا نہ ہو

راست کی ضد۔ فارسی ترکیب صفت،

قلیل الاستعمال۔

نار استی: نامناسب فعل، کچی، پیرھا

فارسی نوٹ قلیل الاستعمال۔

کر کے خود نہ کر نار استی

عاشقوں کو رکھ کے سولی پر نہ چھڑ

ناراض: ناخوش، رنجیدہ۔ دل برداشتہ

فارسی صفت فصیح، راج

پشت پر آپ نے شفقت سے دھڑکت کرم

اور فرمایا کہ ناراض کسی سے نہیں ہم تشن

ناراض رہنا: ناخوش رہنا، خوش

نہ رہنا۔ رنجیدہ رہنا۔ اردو صنف فصیح، راج

مری ہے تامل سے تم بہت ناراض رہتے تھے

گھر تک اب چلے آؤ کہ ساکن مضطرب دل

ناراض کرنا: ناخوش کرنا، رنجیدہ کرنا۔

دکھ دینا، ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے

کوئی ناخوش ہو، اردو صنف فصیح، راج

ناراض ہونا: ناخوش ہونا، رنجیدہ

دل برداشتہ ہونا۔ اردو صنف فصیح، راج

محل صنف۔ میاں آزاد صحت زندان لئے

آشام سے ایسے ناراض ہوئے کہ بلا نصحت

بھاگے۔ (خانہ آزاد)

قول فیصل: ہو جانا کے سبھی صنف ہے۔ جیسے

آپ اودھو پیچ سے ناراض ہو جائیے گریاد

رہے یوں تو ممکن تھا کہ اودھ پیچ آپ کی خدمت

میں کوتاہی کر جاتا..... یہ برابر آپ

کی خدمت میں ذلیل ہوتا رہے گا۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

ناراضی :- ناخوشی، رنجیدگی، ناراض ہونا
فارسی موش: فصیح، راسخ۔

محل صفت۔ حضور کبھی کبھی اس سے ناراض بھی
ہو جاتے تھے ایک دفعہ ناراضی پڑھ گئی اس
نے لوگوں سے کہا کہ میری جگہ کو جاتا ہوں۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں ناراض بھی
ہوتی ہیں۔

ناراضی سے جاتی ہو ہوگا نہ ج قول۔

ماں زار زار دیتی ہو اور زار زار باپ جان کا

نارائن :- دیکھو، خدا کے تعالیٰ، ایشور

سنگرت، مذکر، اہل ہند کی زبان۔

نارائن : دشمن کا لقب۔ موش۔ ہند

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ زائن بھی ہے اور اہل

ہند کے ناموں کا جو بھی ہوتا ہے جیسے آند

زائن، جگتہ زائن وغیرہ

نار بھر کنا :- آگ بھر گئی۔ آگ سے شعلے

نکلنا۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

آئی ہے کو چہ گیسو سے پریشان ہوا

نہ بھر دک جائے کہیں اور بھی ناراض

قول فیصل۔ عام طور سے آگ بھر کنا، شعلے

بھر کنا ہوتے ہیں۔

نارنگہ :- دیکھو، سوم و چارم، شمال شمال

کی سمت۔ آتر۔ انگریزی، مذکر، راسخ۔

نار جہنم :- (باضافت) فتح چارم دیکھو و تندی

ششم مفتوح، جہنم کی آگ، مراد دوزخ

جہنم۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راسخ۔

محل صفت۔ یہ تو ہم اسی قابل ہیں کہ نار جہنم

میں جلائے جلائیں۔ (دشمن آزاد)

نار خیل :- (بیائے مردت) نار پل

کھوپڑا، گری۔ جوڑا اہم۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

محل صفت۔ گلاب، نار خیل دریائی، بادی

ترہندی۔ سنجین وغیرہ جو دوا میں یونانی

طیب اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔

(توبہ الفصح)

نار خیل :- (باضافت) آتش ابراہیم

نزد کی جلائی ہوئی وہ آگ جس میں حضرت

ابراہیم کو نزد دے پھینکا تھا اور وہ ان

کے لئے نکلزار بن گئی تھی۔ فارسی ترکیب

موش۔ تسلیم یافتہ طبع کی زبان

قول فیصل۔ نار نزد کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے

نارس :- (بفتح سوم) میوہ خام پختگی کو نہ

پنپا ہوا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبع کی زبان

نارس :- ان کلیوں کے واسطے مستعمل ہو

جو کھل نہ ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ غنچہ نارس کی

ترکیب سے بول دیتے ہیں۔

نار سا :- (بفتح سوم) نہ پونچنے والا،

اثر نہ کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت

فصیح، راسخ۔

خاموش اس سے رہتا ہے کاش دل ہمارا

ہر حال نار سا ہے، ہر آہ ہے اثر ہے

قول فیصل۔ آو نار سا کی ترکیب سے بھی

ہوتے ہیں۔

نار سا بیٹ :- (دکھتہ) نامراد، ہے اثر۔ فارسی

ترکیب۔ صفت، فصیح، راسخ۔

دیکھا ہے برق طرد کو بھی فرش خاک پر

افتادگی عشق اگر نار سا نہ ہو (مشرک گندی)

نار سائی :- پہنچ نہ ہونا، باریابی نہ ہونا۔

فارسی موش۔ فصیح، راسخ۔

دل میں اس شوخ کے ذکی تاثیر

آہ نے آہ نار سائی کی میر

قول فیصل۔ نار سائی سی نار سائی بھی ہے

جو قلیل الاستعمال ہے اور کرنا کے ساتھ بھی

صرف ہے۔

دہر کو بھی ترانے نہ ملا

نار سائی سی نار سائی ہے فانی

کہاں پر نار سائی کی ہے پرداؤں کی نمت نے پڑے

پڑے ہیں نزل نالوس پرے بال دیر ہو کہ چلیز

نار سپ مگی :- (بفتح سوم) دشمن، خصامی

آزودہ کار نہ ہونا۔ فارسی موش۔ قلیل الاستعمال

نار سیدہ :- (بفتح سوم) دیائے مردت،

پھل جو خام ہو، وہ پھل جو ابھی ٹھیک سے

پکا نہ ہو۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل صفت۔ غیرت گلزار جو بن ہے آب جو کے

تہقے سے نار سیدہ پھل امردوں کے روشنی

کے پتروں میں منہ چھپاتے ہیں (انٹلے مرد)

نار سیدہ :- جو کامل نہ ہو۔ زاد کو نہ

پنپا ہوا۔ نامکمل۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

اکثر کی نار سیدہ جوانی نے ہوئے

اصغر کی پیاس تیر کا پانی نے ہوئے جوش

نار فارسی :- (باضافت) آتش، گرمی

ایک لفظی مرض کا نام۔ فارسی مذکر۔ اظہار

کی اصطلاح۔

ناریج :- دہ بفتح سوم و سکون چہارم، رنگتہ، نارنگی
سنترے کی ایک قسم۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صرف۔ بیرغل پچانے کے۔ ناریج دترنج چلے
گئے تھیں آتش لگنے لگے۔ (طسم ہوشربا)
قول فیصل :- یہ نارنگ کا متبصر ہے۔

ناریجی :- دہ بفتح سوم، زردی مائل بہ سرخی رنگ
وہ رنگ جو شباب اور بارسنگار کے پھولوں سے بنایا
جاتا ہے۔ فارسی صفت، راج۔

طرب افزا ہے وہ نوروز کا نارنجی رنگ
دیکھ کر بھانگے جسے رنگ ہزاروں فرنگ
نارنگی :- دہ بفتح سوم، چھوٹا رنگترا، ایک قسم کے
خوش رنگ پھل کا نام جو ترش اور نیز شیریں ہوا کرتا
ہے۔ فارسی مؤنث۔ راج۔

محل صرف :- بادشاہ مٹیابرج میں رونق افروز
تھے تو ایک بادہچی نے ایک باغ میں نارنگی کے
دخت میں چند نارنگیوں میں اس کمال کے ساکن
شیرہ اتار دیا تھا کہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ یہ ہندو سنہرے رنگ
قول فیصل :- اس کی جمع نارنگیوں اور نارنگیاں ہے۔

وہ ترش رو ہوئی مراد لکھا ہو گیا۔
نارنگیوں کی پھینک دیں گلشن پہ ڈالیاں جان بچا
جیسے نارنگیاں ذائقہ میں اہلی نارنگی کی طرح تھیں۔
قدیم ہندو سنہرے ان (دودھ)

نارو۔ ناروا :- ایک مرض کا نام جس میں آدمی
کے جسم پر دانے دانے ہو کر ان میں سے ہانکا سا نکلا کرتا
ہے۔ بیماریاں رشتہ۔ ہندی۔ مذکر۔

(نور لغت) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل :- اہل گند نہیں بولتے۔

ناروا :- دہ بفتح سوم، ناجائز، بے جا خلاف مذہب
دین کے برخلاف، منوع، غیر مشروع۔ فارسی صفت

نصیح، راج۔

قول فیصل :- ناروا افعال، ناروا امور یا کام
وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔

ناروا بیت غیر مردج۔ وہ سکہ جس کا چین نہ ہو
وہ جنس جس کا رواج نہ ہو۔ بے چین، نامر صج، فارسی
صفت، قلیل الاستعمال۔

آکھ تک ڈالتا نہیں گاکھ
کچھ عجب جنس ناروا ہوں میں ہر مہدی مجروح
ناروا بیت نامقبول، غیر مطہر۔ ناپسند، وہ جو
قابل پذیرانہ۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

کہوں پھر کہہ کے ہوں خود ہی شہیاں
مرے مطلب وہ لفظ ناروا ہیں ذکا مٹوی
ناروا بیت ناکامیاب، نامراد، بے نصیب، مجرم
فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

گلا کیا احتلا غیر کالماں یہ تانت ہے
کہ اس کی بزم سے اہل تننا ناروا نکلے ذکا مٹوی
ناروا بیت حفظ مراتب کے برخلاف، نامناسب
ناملائم، خلاف شان و رتبہ، غیر مناسب۔ فارسی
صفت، نصیح، راج۔

اشرے اعتماد نوازش کہ ہے مجھے
امید لطف ہرستم ناروا کے بعد
ناری :- جن دپری کے واسطے مستعمل ہے۔
عربی صفت۔ (نور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناری بیت آتش، آگ کا۔ آگ سے نسبت رکھنے
والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناری بیت دوزخی، جہنمی۔ فارسی صفت، نصیح، راج
حرنے کی عرض، آقا کی ہے شفقت ساری
ہو گیا لاٹھی کھڑا اور جباں یہ ناری تیش

قول فیصل :- اس کی جمع ناریوں ہے جمع کے محل پر
بظہر خطاب ناریوں میں ہوتے ہیں یعنی اے ناریاں۔

نور حق، نورج سے کار سے منور ہے
ناریو، آگ جہنم کی تھیں گھیرے ہے
نوری و ناری اور نورک اور ناری ملا کے بھی ہوتے ہیں

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ بندہ اپنی فطرت میں نہ نوری نہ نارک
ناری بیت عورت، مادہ کا مترادف، بشارت
مؤنث، راج

ایک ترور کا پھل ہے زر
پے ناری پیچھے زر سودا
قول فیصل :- ناری ملا کے بھی ہوتے ہیں۔

ناری کا ساگ :- ایک قسم کا ساگ جو
کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اردو مذکر، راج
جیٹا چشم تر مصحفی میں یوں مرگاں مصحفی
کہ جیسے پھیلے ناری کا ساگ پانی پر مصحفی
ناریل :- دہ بفتح سوم، دہ بفتح چہارم، ایک
قسم کا گول پھل جس کے اندر سے کھوپا نکلتا ہے
اردو، مذکر، راج

محل صرف :- شواہد نے ایک ناریل سحر بڑھ کر
اس پر لگایا۔ اس نے انگشت سے اشارہ کیا کہ
ناریل شق ہو کر زمین میں سما گیا۔ (طسم ہوشربا)
ناریل بیت ایک قسم کا حقتہ جو ناریل کو خالی کر کے
اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر
راج۔

قول فیصل :- عام طور سے اہل ہندو حضرات
اور دیوانی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

ناریل بیت ایک قسم کی آتش بازی۔
(نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ناریل توڑنا :- سلمانوں کی ایک رسم جو ایام محل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے راکھ یا روٹی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلتا تو راکھ کا اور اگر بھرا ہوا عمدہ نکلتا تو روٹی ہونے کی علامت ہے۔ (ذرا غفلت)
 ناریل کا پانی یا دودھ :- وہ ناریل کا دودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اسے بول بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ (فرنگی آصفیہ)
 قول فیصل - عام طور سے ناریل کا پانی کہتے ہیں
 ناریل کا تیل :- کھورے کا تیل - ناریل کی بڑی سے نکالا ہوا تیل - اردو مذکر، راج -
 محض صفت - کسی نے کہا تیل کہاں ہمارے خیر میں تیل کے عوامن پانی جلتا ہے - مہری مسکر کر بولی ناریل کا تیل ہے - (دندانہ کواد)
 ناریل لٹا نا :- ایک قسم کا جوا - اردو - راج
 قول فیصل - اس کا طریقہ یہ ہے کہ دودھ کی ایک ایک ناریل ہاتھ میں لیتے ہیں اور ناریل پر ناریل مارا جاتا ہے جس کا ناریل ٹوٹ جاتا ہے وہ شرط مار جاتا ہے۔
 نارٹا :- ازار بند، پیکارے کے اندر ڈانسنے کی رستی یا ڈوری پہننے کا فیتہ - اردو مذکر گونا گونا کی زبان۔
 ستم ہے بے پڑے دہول گر کھلا ناڑہ -
 ذیل ہول کی زناچی نہ ایسا کام کریں جاننا
 ناٹا :- کھادہ - کچھ رنگین تانگے ہوتے ہیں رنگین ان کو رنگ کر ماہ محرم میں بیچتے ہیں اردو مذکر، راج -
 ستم ہے محرم اس پر ہی بیکر کو ناڑا چاہیے ناسخ

ناڑا باندھنا :- شاگرد ہونے کی ایک رسم -
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 ناڑا کھلنا :- دکانیہ، جماع کیا جانا - اردو صرف مردک -
 ستم ہے بے پڑے دہول گر کھلا ناڑہ -
 ذیل ہول کی زناچی نہ ایسا کام کریں جاننا
 ناڑا کھولنا :- ازار بند کھولنا - ناکرنا، حرام کرنا - اردو صرف، مردک -
 ناڑی :- بنف - منہ دی - دیہاتیوں اور اہل ہنود کی زبان -
 ناڑی :- رانغانیوں کی اصطلاح، ایک قسم کی آتش بازی - (ذرا غفلت)
 قول فیصل - صاحب فرنگی اثر لکھتے ہیں کہ -
 "میں نے آج تک کسی افغانی کو - ڈ - کا تلفظ ادا کرنے پر قادر نہیں دیکھا - ناڑی کیونکر کہے گا فین یا پلیٹس میں بھی ہنسی درج نہیں نہ معلوم کہاں سے حاصل کئے گئے ہیں -
 مولف تاکید کرتا ہے
 ناڑے باندھ کے رخصت کرنا :-
 دکانیہ) روٹی کو بغیر چھیر اور زور کے بیاہ دنیا کچھ بھی چھیر میں نہ دینا - یہ سبب عزت کے روٹی کو چھیر میں نہ دینے کے برابر کچھ دینا - اردو محاورہ - عورتوں کی زبان -
 محل صاف - میں چاہے روٹی کو ناڑے باندھ کے رخصت کر دوں لیکن چچا جان سے تو نہ کہو گی
 ناڑے مستحق کی ادا، لفظ، سخرہ، ناڑا ادا
 مستحقانہ - فارسی مذکر - فصیح، راج -
 ثابت رہنا نہ ہوا خون کسی پر دم حشر

ناڑے غزے پر غزے نے ادا پر رکھا آئیر
 قول فیصل - ادا ناڑے عشوہ دناڑ، وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں -
 عشوہ دناڑ کو ترے پیارے
 یہ ترا خاکسار جانے ہے لہ بید خاکسار
 ناڑ کا ستم سے بھی استعارہ کرتے ہیں -
 کھلانے میں جو پگڑی کا بیچ اس کے میر
 ستم ناڑ پر اک اور تازیانہ ہوا میر
 ناڑا :- لاڈ، پیار، چوچلا، اختلاط، اخلاص فارسی مذکر - فصیح، راج -
 یہ دیکھے شوخی بزرگوں عرض تمنا
 کس ناڑ سے کہتے ہیں کہ ہوں تم سے خفا میں
 ناڑا :- یہ گھنڈ، غرور، نخوت، تکبر - فارسی مذکر - فصیح، راج -
 نہ لگائے گا پھر گلے کوئی
 میرے دم تک ہے ناڑ غمخوار تسلیم
 ناڑا :- یہ فخر، بڑائی، عزت، افتخار، عظمت فارسی مذکر - فصیح، راج -
 ناڑا اٹھانے پر ہیں ناڑا اٹھیں حسن پہ ناڑا
 کوئی ایسا نہیں دوزوں میں جو غمزدہ نہیں حیا دہوی
 ناڑا :- یہ بھروسہ، برتا - حایت، یقینی، فارسی مذکر - فصیح، راج -
 منفرت پر ہے تیری سب کو ناڑ
 اسے مرے کار ساز بندہ ناڑا معصوم صلی
 ناڑا اٹھانا :- ناڑ برداشت کا ترجمہ ناڑ بردار کرنا - سخرے اٹھانا، دماغ اٹھانا، مزاج اٹھانا
 ناڑ سخرے برداشت کرنا اردو صرف، فصیح، راج -
 منت دلا کسی کی نہ اٹھلا اٹھائیے دیشکر
 رجا بیگے - نہ ناڑ مسیحا اٹھائیے نیم

ناز اٹھنا: بخرے برداشت ہونا، ناز برداری
 ہونا، غمزوں اور اداؤں کو برداشت کرنا
 اردو صرف، فصیح، رائج
 چل چل کے جوڑے جاتا ہے ہر بار کے پر
 یہ ناز نہ ہم سے ترے بھر کے اٹھیں گے
 قول فیصل: ناز اٹھنا بھی مستعمل ہے۔
 خیر کیا واسطہ ہو اگر جوڑے تم سے تم
 ناز اٹھو اذیہ ہے جا کسی غمزہ سے تم
 نازاں: ناز کرنے والا، خیر کرنے والا
 اترانے والا، غمزہ ہونے والا۔ فارسی
 صفت، فصیح، رائج
 بہار آئی ہے عالم ہے گل سرین دوسن پر
 جو امان چن نازاں میں اپنے اپنے جو بن پر
 (خدا نہ آزد)
 نازاں ہونا: بخر کرنا، ناز کرنا۔ اردو
 صرف، فصیح، رائج
 اس قدر نازاں ہوا ہے شیخ اپنے زہر پر
 بندگی کرنے سے تو شاید خدا ہو جائیگا
 نازاں ہونا: بٹا کر ہونا، غرور کرنا، اترانا
 اردو صرف، فصیح، رائج
 تو اپنے ایک جام پہ نازاں ہو ساقیا
 پردہ پلانے والے میں پردا بھر لکھو کیا کھنڈی
 ناز آفریں: ناز پیدا کرنے والا، کنایت
 مستحق، محبوب، فارسی صفت، لیلیٰ الاستعمال
 نازین، ناز آفریں ناز کین ناز کر لیکر
 ناز بابت: بد بکسر سوم، پہلو کا تکیہ، زنگیہ
 عالم تکیہ، فارسی مذکر، قبلم یافتہ حقیقی کی زبان
 قلیل الاستعمال
 ناز بڑاں کن کہ خسریا رقت:

ناز اس سے کہ جتیرا خریدار ہو یعنی وہی شخص
 کسی کے ناز اٹھا سکتا ہے جس کے دل میں اس
 کی محبت یا عزت ہو۔ (فرنگ اقبال)
 قول فیصل: عام طور سے اس جگہ ناز کر
 ناز بردار سے سوداگر خریدار سے۔ (نابلوں پر ہے)
 ناز بردار: (بفتح چہارم، عاشق، ناز اٹھنا
 والا۔ ناز بخش برداشت کرنے والا۔ فارسی
 صفت، فصیح، رائج
 عطا کر کوئی دل سزا دار عشق
 ہوا خواہ غم ناز بردار عشق
 قول فیصل: اس کی اردو جمع ناز برداروں سے
 آپ آنا چاہیے اسے ناز میں ازراہ لطف
 بھیجا لازم نہیں ہے ناز برداروں کو خط
 ناز برداری: لاڈ پیار برداشت کرنا، ناز
 انداز کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ فارسی مؤنث
 فصیح، رائج
 ناز اٹھانے میں اٹھانے اس کے لاکھوں کی قسم
 توبہ کی ہم نے فخر اس ناز برداری سے پھر
 قول فیصل: کرنا کے ساتھ صرف ہے جسے
 زیادہ ناز برداری کرنے سے بچے خراب
 ہو جاتے ہیں۔
 ناز لیا: (بداد معروت) ایک قسم کا خوشبودار
 پھول، جھیل، ریکان۔ اردو مؤنث، رائج
 چاہتے ہیں وہ جہن میں کثرت حسن گلاب
 مویا، بیلا، جھیل ناز بڑا ہو یا نہ ہو
 قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے اس
 کے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ ایک قسم کا بوٹا جس میں
 سے کائے کائے دانے نکلتے ہیں ایک قسم کا
 تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالکھا۔

ناز پرور: (بفتح چہارم و ششم) ناز کا پالا ہوا
 ناز کا پالا ہوا۔ لاڈ میں پالا ہوا، مستحقین کا۔
 اردو صفت، فصیح، رائج
 ناز پرور ہے ذرا بھی دل سے گزریں گے جو آپ
 یہ بھی اپنی زنگیہ کے خفا ہو جائے گا
 ناز پرور: (بفتح چہارم و ششم) ناز کا پالا ہوا، لاڈ پیار سے
 پرورش کیا ہوا۔ ناز اور محبت سے پروردان چرچا
 ہوا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج
 ناز پر ہونا: نازل ناز ہونا، اترنا، غرور
 کرنا، بخرے کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 طبیعت پھر مری کچھ ناز پر ہے
 کوئی مطلب مگر آغاز پر ہے
 ناز سے: ناز کے ساتھ، ادا انداز
 مشتقانہ سے۔ اردو۔ فصیح، رائج
 مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے اصف جاہ
 آن سے تیغ کھنچی ناز سے خنجر نکلا ساچ
 ناز سے چلنا: انداز سے چلنا، خزاں
 خزاں چلنا۔ مشتقانہ ادا انداز سے راستہ
 چلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 غنچے جن میں چلے چلی ناز سے نسیم
 انداز اڑانے سے تیرے ہل چال میں
 نازش: (بد بکسر سوم) فخر، ناز، اترانا
 فارسی مؤنث، فصیح، رائج
 ساقیا جوش بوش بوش رخت کی دل
 ہم سب کا دل سے نازش ہی کیا رسات گما
 قول فیصل: نازش و شش۔ نازش قوم وغیرہ
 کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں
 نازک: (بد بکسر سوم) نرم، پتلا، جھڈا، ہلکا
 ہلکا، چھریا، ایک سا، باریک، خفیف، فارسی

نازک بدن نہیں کوئی تم سا جان میں
چٹکی کے گھبرن سے پرے نیل ران میں
قول فیصل - جسم نازک ہونا کے معنوں میں
نازک ہونی بھی مستحسن ہے -

حور سے بڑھ کے ہے اس شوخ میں نازک
سرگل سے رخسار بھل ہیں لعل بینی
نازک بدن :- ایک قسم کی پیری جس کا ہر
نہایت خیر میں ہوتا ہے اور چھلکا باریک ہوتا ہے
ضباب - اردو ٹونٹا، متروک -

میں مر گیا ہوں اس کی نزاکت پر دوستو
جائے جو یہ تین ہوں نازک بدن کی خلق
قول فیصل - اب عام لہجہ سے پیری نہیں ہر کے
معنوں میں بولتے ہیں -

نازک جگہ :- وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو
وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے، نہایت
نازک مقام یا عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے
اردو صفت - راج -

قول فیصل - اس جگہ نازک مقام زیادہ
بولتے ہیں -

نازک خرام :- (بکتر پنجم) آہستہ آہستہ
چلنے والا - اُداد نازک کے ساتھ آہستہ آہستہ
قدم رکھنے والا، مستحق کی صفت میں مستحسن ہے
فارسی صفت - نصیح - راج -

محل صرف - دوسرے بزرگوار زیبا اندام،
نازک خرام گلفام کچھ لیٹ کا دھانی رنگا ہوا
کرتا - (دنا نہ آزاد)

قول فیصل - آہستہ چلنے کے معنوں میں نازک
خوامی مستحسن ہے -

نازک خیال :- عالی خیال، باریک اور

مزاج - (دور لغت)

قول فیصل - مزاج نازک ہونا بھی بولتے ہیں -
نازک :- خطرناک - بے چہرہ - اردو صفت
نصیح - راج -

محل صرف - حضور اب ذری غفلت نہ کریں حال
نازک ہوتا جاتا ہے - (سیر کہار)

نازک کا پالا :- نازوں کا پالا ہوا، ناز پروردہ
اردو صفت - نصیح - راج -

نازک ادا :- اچھی ادا والا، بہترین ادا
دالا مجازاً مستحق - فارسی صفت - نصیح - راج -

نازک اندام :- بے بفتح پنجم، نازک جسم والا
چھری سے بدن کا - دبلا پتلا (مجازاً مستحق)
فارسی صفت - نصیح - راج -

محل صرف - صناعوں کی گھکاریاں نازک
دندانوں کی بہار جوانی - (دنا نہ آزاد)

نازک آوازی :- نازک آواز کے
ساتھ، ہلکی اور عمدہ آواز ہونا - اردو
صفت ٹونٹ - قلیل الاستعمال -

محل صرف - دکیل اور چھٹن صاحب اور
حمد عسکری پھر رک گئے کہ کس نازک آوازی
سے یہ بند ادا کئے ہیں - (سیر کہار)

نازک بات :- نازک معاملہ، اہم اور
بے چہرہ بات، دقت طلب مسئلہ - اردو
صفت - نصیح - راج -

قول فیصل - لطیف بات کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں -

نازک بدن :- (بفتح پنجم و ششم) تپے
بدن کا - چھری سے بدن کا دکنائیت، مستحق
محبوب - فارسی صفت - نصیح - راج -

قول فیصل - لطیف بات کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں -

نازک بدن :- (بفتح پنجم و ششم) تپے
بدن کا - چھری سے بدن کا دکنائیت، مستحق
محبوب - فارسی صفت - نصیح - راج -

محبوب - فارسی صفت - نصیح - راج -

صفت - نصیح - راج -

وہ چھری بدن اس کا نازک
سر سر نازک سر اپا نازک

نازک پیا لطیف، نفیس، تنگ - فارسی
صفت - نصیح - راج -

یہ مانا حسن کی فطرت بہت نازک ہے اسے دانت
مزاج حسن کی لیکن نزاکت اور ہوتی ہے
دانت جو پوری

قول فیصل - نازک خیال - نازک خیالی کی
ترکیب سے بھی بولتے ہیں -

نازک :- بیکار، بھلکا، دبلا پتلا - فارسی
صفت - نصیح - راج -

کیا کچھ ہواں اس تن نازک کی حقیقت
خوشبو میں ہے گل بو تو لطافت میں ہر رنگ

قول فیصل - تن نازک، نازک بدن کی ترکیب
سے بھی بولتے ہیں -

نازک :- کمر، ذرا بوجھ، کم طاقت
فارسی صفت - نصیح - راج -

نازک :- (مجازاً) جلد ٹوٹ جانے والا
ہلکی سی بھٹیس سے ٹوٹ جانے والا - فارسی
صفت - نصیح - راج -

اس بلا بے جاں سے آتش دیکھے کو نہ کر نیچے
دل سوا تیشے سے نازک دل سے نازک گئے ہوتے

نازک :- بیکار، بھلکا، دقت طلب
فارسی صفت - نصیح - راج -

نازک :- مونا چونا، چھری مونی، بوم
کی مریم، بوم کا - اردو صفت، عوام اور

عورتوں کی زبان -

نازک :- تیز تر، تنگ - جیسے نازک

محل صرف: بجلی کا بھی بڑا نازک کام ہے ذرا سی غلطی سے آدمی کی جان جا سکتی ہے۔
نازک کلامی: خوش گفتاری، نکتہ بینی، نازگوئی۔ فارسی: مؤنت، فصیح، راج۔
 نازک کلامیاں: مری توڑیں عدد کا دل۔
 میں وہ بلا ہوں جس سے تیر کو توڑ دوں۔
نازک کمر: رفیع پنجم و ششم، وہ جس کی کمر پٹی ہو عشق کی قریب میں کہے ہیں۔
 فارسی صفت، فصیح، راج۔
 ہائے طرب شکستہ نہ کوتاہ دست شوق۔
 پنجم بھی ستم کریں جو وہ نازک کمر ہو۔
 قول فیصل: نازک کمری بھی پڑتے ہیں۔
 رفتار قیامت بول ہی گیا کہ بھی کس پر۔
 اک غرہ ہے قند تری نازک کمری کا گردن۔
نازک لہر: رفیع پنجم و ششم، آجانی لاغری اور دبلا پاخانہ ہر کرنے کے موقع پر خود بولتی ہیں۔ اردو صفت۔ خورتوں کی زبان۔
نازک مزاج: دبکسر پنجم، نازک مزاج چڑچڑا، زود درجہ، جلدی بگڑ جانے والا۔
 فارسی صفت، فصیح، راج۔

چمن میں ناز بلبل کو کون پھر سنتا۔
 تری طرح سے جو نازک مزاج گل پڑا۔
 قول فیصل: ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
 سب میں مشہور آج ہیں وہ بھی (فریبت عشق)۔
 بڑے نازک مزاج ہیں وہ بھی (فریبت عشق)۔
نازک مزاج: بیکارینہ، مشوق، محبوب۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 عمر دل اور ہو گیا ہے نازک مزاج کا عشق۔
نازک مزاجی: چڑچڑاپن، تنک مزاجی۔

نازک مزاج ہونا۔ فارسی: مؤنت، فصیح، راج۔
 محل صرف: ایک عورت دوسرے عمر زدی اس کا دل تھوڑا ہوتا ہے۔ رنج دوری سے یک کر پھوٹا ہوتا ہے پیش کا گزند کم ہوتا ہے۔ فوراً نازک مزاجی سے پھوٹ پڑتا ہے۔ (انتائے سرور)۔
 قول فیصل: اس کی جمع نازک مزاجیوں اور نازک مزاجیاں بھی متعل ہے۔

نازک مزاجیاں وہ پری دیش دکھا گئی۔
 کائے گلے لہریں کی جو آواز آگئی عشق۔
نازک مسئلہ: رفیع پنجم و ششم، دقت مسئلہ، مشکل امر، وہ مسئلہ جس میں اگر کسی اردو مذکر، فصیح، راج۔

نازک معاملہ: رفیع پنجم و ششم، خطرناک معاملہ، مشکل امر، پیرہی بات سخت بات۔ اردو صفت مذکر، فصیح، راج۔
 نازک معاملہ ہے بہت بڑے دوست کا۔
 دیکھ اس کو اور اپنی نظر سے چھپائے دیکھ (فریبت عشق)۔
نازک مقام: سخت جگہ، وہ موقع جس میں بہت نزاکت اور سچیدگی ہو۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

نازک موقع: نازک دقت، خطرناک منزل۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
 محل صرف: یہ دقت اکبر کے لئے نہایت نازک موقع تھا اور شکلیں اس کی چند چہرے تھیں (دربار اکبری)۔

نازک دقت: امتحان کا دقت، خوفناک دقت، خطرہ کا دقت، جان جو کھوں کا دقت، برداشت، مصیبت کا دقت۔ اردو صفت مذکر، فصیح، راج۔

دم آخر ہے کچن بڑھ رہی ہے اور کچن پر ہن۔
 یہ نازک دقت ہے تم بال بکھرائے کہاں گئے۔
 قول فیصل: نازک دقت لگا ہے۔
 اور حرام ہوتے ہیں آنا آجانا کے ساتھ متعل ہے جیسے چہ شک۔ اصل بات ہے ایسا ہی ہے۔
 جانب والا بڑا نازک دقت آگیا ہے (فریبت عشق)۔
نازک کہانی: عشق و محبت کے دلچسپ واقعات۔

کہہ کے فنا عشق مونا کا لوگ محبت کرتے تھے۔
 اب وہ نازک کہانی ان کی گویا دت کی ہے بات میر (فریبت عشق)۔
 قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نازک کھینچنا: ناز اٹھانا، ناز نہ کرنے برداشت نہ کرنا۔ اردو صفت، متردک۔

نکودہ کردوں تو کس سے کیا شیخ کیا برہمن۔
 ناز اس بلائے جانی کے سب بار کھینچتے ہیں۔

نازکی: (ضمیمہ سوم) نری، ملاحت، نازک ہونا۔ فارسی: مؤنت، فصیح، راج۔
 نازکی اس کے سب کی کیا کہیے۔

نیکھڑی اک گلاب کی سی ہے نیر۔
نازکی: عداوت، خونی۔ فارسی: مؤنت، فصیح، راج۔

نازکی: نزاکت، دبلاپا، کمزوری۔
 فارسی: مؤنت، فصیح، راج۔

اللہ سے نازکی کہ چنبیلی کا ایک پھول۔
 سر پر جو رکھ دیا تو کمر تک بچک گئی شہد۔
نازکی: تنک مزاجی۔ فارسی: مؤنت، قلیل استعمال۔

قول فیصل۔ اب عام طور سے نازک خراہی بولتے ہیں۔

نازکی آنا۔ زاکت آنا، کمزوری آنا، تنگ مزاجی پیدا ہونا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستقامت۔

دل سختیوں سے آئی طبیعت میں نازکی۔ سب و تحمل قسوت جان نہیں رہا۔

قول فیصل۔ عام طور سے زاکت آنا بولتے ہیں۔ نازل۔ (بکسر سوم) اترنے والا۔ وارد ہونا۔

گرنے والا، نیچے آنے والا۔ عربی صفت۔ اسم فاعل۔ نازل۔

نازل رہنا۔ سوجھ بوجھ، اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

دل سرنے۔ تم کو کوئی کام ہی نہیں ہے ہر وقت میں نازل رہتے ہو۔

قول فیصل۔ جان پر نازل رہنا بھی ہوتی ہے۔ نازل کرنا۔ (کاف) نازل بھیجا، اردو صفت۔ نصیح، راج۔

محل صفت۔ انا انزلنا فی قلبہ القدس کے معنی ہوئے کہ ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل کیا۔

نازل ہونا۔ اترنا، وارد ہونا، نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

قول فیصل۔ قرآن، بلا، عذاب، فرشتہ وغیرہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جیسے بیشک فرشتہ آسمان ہے۔ ہماری روح کے قبض کرنے کو

نازل ہوا۔ وہی امتوں فرماتے کیا ہیں کہ میں علم سے نامحسوس ہوں گا۔ (فائدہ آزاد)

نازل ہونا یا آنا۔ اکدم سے آجانا، موجود ہونا۔ ایسے شخص کا آنا جس کی آمد بار غلط اور غیر متوقع ہو۔ اردو صفت مجرم اور خود توں کی زبان

محل صفت۔ کہیے خیریت تو ہے اس وقت جلتی دھپ میں آپ کہاں نازل ہوئے۔

نازل میں آنا۔ اترنا، مغرور ہونا۔ اردو صفت قلیل الاستقامت۔

پاؤں رکھنا زمین پر بھی یہ اترایا اہم جال سیدھی چلا ناز میں ایسا ایک اہم

نازین۔ دلفریب، ناز دانا سے زلفیتہ کرنے والا، خوبصورت، خوش وضع، نازک، پیارا، مجازاً، مستوق فارسی صفت، نصیح، راج۔

نکلی پیام سبز سے یوں تیغ خشکیں۔ جیسے بگڑ کے اٹھتے ہیں پلو سے ناز میں مست

قول فیصل۔ دست ناز میں، پائے ناز میں بسنی نازک اور خوبصورت لہکتے یا پاؤں بولتے ہیں

رنگینوں کی جان ہے وہ پائے ناز میں میری نگاہ شوق جاں سر کے بل لگی حشر ہلا

اس کی اردو صفت نازینوں ہے۔ طبع نازک کا لطف جہا تھا داغ

نازینوں میں ناز میں بتے ناز و انداز۔ ادا، ناز، ادا کے مستحقانہ، فارسی صفت، نصیح، راج۔

محل صفت۔ چھٹی جان جھوم جھوم کر عجب ناز و انداز سے قدم اٹھاتے تھے۔ (فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ ادا، ناز، ناز دانا کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

تیرے پیش قدم ناز دانا، سر اٹھانا، سکا کبھی سر و چین لکھ نازہ باغ کی زری کو تہ تر ناز کی کھ پائے کیا

ناز نہ بڑھیں کہتے ہیں۔ آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی لیکن

رتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور یہ کچھ ہے ناز و کرشمہ دکھانا۔ ناز دانا دکھانا، انداز

مستحقانہ دکھانا، اردو صفت، نصیح، راج۔ محل صفت۔ کچھ کپڑے اچھے کچھ میلے بطور لاد کی

کاند سے پر ڈال کر اٹھاتا ہوا ناز و کرشمہ دکھانا ہوا چلا۔ (طلم، بوشربا)

قول فیصل۔ ناز خمرہ، ناز نخسے، دکھانا، ناز نخسے کرنا وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

ناز و دل سے پانا۔ لاڈ پیار سے پرورش کرنا۔ ناز سے پرورش کرنا، اردو صفت، نصیح، راج۔

ناز و دل سے پلٹا۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا، آرام و آسائش کے ساتھ پرورش پانا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

حسینوں سے راسخ ملاوٹ کر دل نہیں میں مری لاکھوں ناز و دل کے راسخ

ناز و نعمت میں پانا۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا، اچھے اچھے کھانے کھلا کر پانا، دنیا کی نعمتیں

کھلا کھلا کر پرورش کرنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھو یہ از و نعم سے پانا کہتے ہیں۔ جیسے میں موصوف نے اس کو بہ ناز و نعم پالا۔

(فائدہ آزاد) ناز و نعم سے پرورش کرنا۔ لاڈ پیار سے

پانا، نعمتیں کھلا کر اور طرح کی آسائش پہنچا کر نیچے کی پرورش کرنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

محل صفت۔ یہ بیچارے اپنی عقل یا شعور کے موافق کس کس ناز و نعم سے اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں گئے۔

(فائدہ آزاد)

نازل کا پالا :- کمال لاڈ پیاسے پر دوش کیا ہوا۔ نازل و نعم سے پالا ہوا۔ اردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

دھوپ کھائے نہ خدا نازل کا پالا میرا
کچھ دھواں میں رہے گی سوکوں والا میرا عشق
قول فیصل :- بصورت تائید نازل کی پالا کہتے ہیں
نازل و نیاز :- بیار، اخلاص، لاڈ پیار، فارسی نہ کر
فصیح، رائج۔

نازل و نیاز :- بیار، عشق اور دہ حرکات
سکات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد
ہوں۔ آپس کی محبت، چھیر چھاڑ یا لاڈ پیار، فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔

نازل ہونا :- فخر ہونا، غرور ہونا، اردو صفت۔
فصیح، رائج۔

مصطفیٰ آسودوں پہ اتنا ناز مصطفیٰ
رہے کیا حشر کے یہ تار ہیں مصطفیٰ
نازل ہونا :- انداز معشوقانہ ہونا، ادب میں ہونا
اردو صفت، فصیح، رائج۔

یہ غمزہ فتنہ گو نہ ہوں گے
یہ ناز نہ ہوں گے پر نہ ہونگے

ناز :- جرنی کے حکمران، جٹلر کی ایک فوجی
تعلیم کا نام۔ رنگریزی صفت، رائج۔

ناز مینا :- رباب کے بول، نامناسب، غلط
بے میل، بے جڑ۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل :- ناز یا بات ناز یا صفت ناز یا برکت
وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

ناس :- لباس، شوار۔ وہ پیاسا ہوا تباہ و برباد
جو چٹکیں لینے کے واسطے سو گئیں۔ اردو صفت
عوام کی زبان۔

لگ رہی ہیں مرے مرچیں اور وہ
سو نہ کی ناس نے بیٹھے ہیں
قول فیصل :- اس کا صرف لینا اور سو گھٹانے
ساتھ ہے۔

کٹی تھمتی نہیں ہے چھینک تری
سو نکھی کیا ادھی تو نے ناس خواص
ناس :- تباہی، بربادی، خرابی، غارت
نابود، معدوم۔ اردو صفت عوام اور عقل کی زبان
قول فیصل :- کرنا ہونے کے ساتھ صفت ہے۔

کتنی محنت سے درخت لگائے تھے سارا چمن ناس
کر دیا اس کے ناس ہونے سے بچے بڑا دکھ پہلا
ناس :- آدمی، انسان، یہ اسم جنس کا صیغہ
ہے داغ اور جھج و دونوں پر بولا جاتا ہے۔

دفر خنگ آصفیا
قول فیصل :- دھم دھم کی ترکیب سے بولتے ہیں
ناساز :- مخالف، ناموافق، برعکس، برخلاف
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے
کیا خوب دل ہے وہ ہمیں جس پہ ناز ہے
قول فیصل :- حالات ناساز ہونا کی صورت
سے بھی بولتے ہیں۔ اسی جگہ ناساز کا بھی بولتے ہیں
ناساز :- بیمار، علیل۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- مزاج طبع اور طبیعت کے ساتھ
بولتے ہیں جیسے حسنہ آج دوپہر ڈھلے سے سرکار
کی طبیعت نصیب وعدا علیل اور ناساز ہے ویکر بہار

ناساز گار :- مخالف، ناموافق جو اس
نہ ہو، برخلاف، برعکس۔ فارسی صفت، فصیح
رائج۔

قول فیصل :- عام طور سے حالات کے ساتھ
بولتے ہیں۔

ناساز گار :- مخالف، ناموافق جو اس
نہ ہو، برخلاف، برعکس۔ فارسی صفت، فصیح
رائج۔

ہی بولتے ہیں اور ہونا کے ساتھ صفت ہے
جیسے آجکل ہمارے حالات بڑے ناساز گار
ہیں خدا ہی ٹھیک کرے گا تو ٹھیک ہوں گے

ناساز گاری :- ردائی، اختلاف رائے
فارسی مؤنث، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

بھل صفت :- آپ لوگوں میں اکثر ذہن دشوہریا
بے لطفی اور ناساز گاری دکھائی دیتی ہے
ناساز گاری :- بیک برخلاف ہونا، مخالف ہونا
ناموافق ہونا۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- حالات اور زمانے کے ساتھ مستقل
ناساز گاری :- کس، علالت، بیماری
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناسازی :- مخالفت، ناموافق، خلاف
ہونا۔ برعکس ہونا۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

کہیں حقیقت جا بجا ہی مرض لکھے
کہیں مصیبت ناسازی دوا کہے غائب

ناسازی :- بیماری، علالت، فارسی مؤنث
فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ناسازی مزاج، ناسازی طبع
ناسازی طبیعت وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے
ہیں۔ مزاج، طبع، طبیعت کی ناسازی کی
ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے۔

ناسازی سخت :- بدتمیزی، مفقود خلاف
ہونا، سخت خراب ہونا۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔

ناساس :- دیکر سویم، ناشکرا، کافر نفرت
ناشکر گزار، نامک حرام، وہ جو شخص کسی کا احسان
نہ مانے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
ناپاسی :- ناشکری، نامک حسری

ناحق شناسی، فادسی، نوت، فصیح، راجح۔
ناسپال :- پست انداز، کچے انداز کا چھلکا
 جو رنگ نکالنے کے کام آتا ہے۔ فادسی مذکر
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناسپالی رنگ :- زرد مائل بھری
 رنگ۔ ناسپال کے رنگ کا ذکر،

(دور الفت)

متزل فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناتک :- منکر خدا، محمد، کافر، بیوین
 دہریہ، خدا پرست نہیں نہ کرنے والا۔ سبکرت
 ذکر، راجح۔

ناتکدہ :- (بکسر سوم) دوا و مرد و فتح ششم
 ناپندیدہ، بے ہودہ، نالائق، فادسی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ناسخ :- (بکسر سوم) لکھنے والا، کاتب
 کالی نہیں، عربی صفت، اسم فاعل تعلیم
 یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
ناسخ :- یا نسخ کرنے والا، رد کرنے والا
 غیت کرنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

اسے مرے ختم رسل ناسخ ادیان قدیم
 ہے تری ذات سے عرفان خدا ہو جانا کھڑی
ناسخ :- شیخ امام بخش نام، خدا بخش خیرہ
 کے بیٹے تھے، بعض کہتے ہیں کہ اس دولت مند
 لادہ نے قسبی کیا تھا۔

ناسخ کی ولادت فیض آباد میں ہوئی کھڑی
 کے دارالخلافت ہو جانے سے وہاں آئے اور
 وہیں عمر بسر کی مگر ایک حملہ شہر سے اسی
 میں سب سے کھر کے چاندی سونے پر سکے لگاتے

تھے اور کھرے کھڑے مضمون کو پرکھتے تھے۔

تحصیل عیسیٰ :- فادسی کی کتابیں حافظ
 حادث علی کھڑی سے پڑھی تھیں اور علمائے
 فرنگی محل سے بھی تحصیل کتابیں حاصل کی تھیں
 اگرچہ بیرونی استعداد و فاضلانہ تھی مگر روح علم
 اور محبت کی برکت سے فن شاعری سے پوری
 واقفیت تھی اور نظم سخن میں ان کی بہت پابندی
 کرتے تھے۔

حقا گردی :- شاعری میں کسی کے شاگرد
 نہ تھے مگر ابتدا سے شعر کا عشق تھا۔ مولانا دینی
 فرماتے ہیں۔

مجھ سے خود شیخ صاحب نے آغاز شاعری
 کا حال نقل فرمایا کہ میر تقی مرحوم ابھی زندہ
 تھے جو مجھے ذوق سخن نے بے اختیار کیا ایک دن
 اغیار کی نظر بچا کر کئی غزلیں خدمت میں لے گیا
 انھوں نے اصلاح نہ دی میں دل شکستہ
 ہو کر چلا آیا اور کہا میر صاحب بھی آخر آدمی
 ہیں فرشتہ تو نہیں اپنے کلام کو آپ ہی
 اصلاح دل گا۔

بعض سن رسیدہ اشخاص سے سنا گیا کہ ابتدا
 میں مصحفی سے اصلاح لیتے تھے مگر کسی شعر پر
 اسی تکرار ہوتی کہ انھوں نے ان کا آنا بند
 کر دیا۔ یہ بطور خود غزلیں کہتے رہے اور
 تنہا غزلوں، ایک شخص تھے ان سے تنہائی میں
 مشورت کرتے رہے جب اطمینان ہوا تو
 شاعروں میں غزل پڑھنے لگے۔

وزدش اور ریاضت کا بہت شوق تھا
 ۱۲۹۷ ڈنروں کا معمول تھا کہ یا غفور کے
 حدم ہیں۔ یہ وظیفہ تھا نہ ہوتا تھا جیسا

ریاضت کا شوق تھا دیباہی ڈیل ڈول
 لائے تھے بلند بالا، فراخ سینہ، انداز ہوا سر
 کھاروے کا رنگ باندھے بیٹھے رہتے تھے۔
 جاڑے میں تنزیب کا کرتا بہت ہوا تو کھڑو
 کی چھینٹ کا دھرا کر تا پھین لیا۔

خوش خوداگی :- دن رات میں ایک
 دفعہ کھانا کھاتے تھے۔ بھر کے وقت دسترخوان
 پر بیٹھتے تھے اور کئی دقوں کی کسر کال لیتے تھے
 یا سچ میر سچے شاہجہانی کی خوراک تھی، خاص
 خاص میوؤں کی فصل ہوتی تو جس دن کسی
 میوہ کو جی چاہتا اس دن کھانا موقوف
 جاضوں کو جی چاہا لگن اور سیٹیاں بھر کے بیٹھ
 گئے۔ ۵، ۴، ۵ سیر دی کھا ڈالیں۔

کلام :- دیوان تین ہیں مگر وہ مشہور
 ہیں۔ ایک ادب آباد میں مرتب کیا تھا۔ بے دینی
 کا عالم۔ دل پریشان، غزلیں خاطر خواہ ہم نہ
 پہنچیں اس لئے دفتر پریشاں نام رکھا ان
 میں غزلوں، رباعیوں اور تارخوں کے سوا
 اور قسم کی نظم نہیں۔ فقائد کا شوق نہ تھا۔
 چنانچہ نواب ککھڑی کی تادریج دہنیت میں بھی
 مجھ کہا ہے تو بطور قطع ہے۔ ایک مشہور حدیث
 مفصل کا ترجمہ ہے۔ میر علی ادسا رشک نے
 اسے ترتیب دیا اور اس کا تاریخی نام نظم سراج
 رکھا اور ایک مولود شریف بھی شیخ صاحب
 کی تصنیف ہے، عموماً کلام ان کا شاعری کے
 ظاہری عیبوں اور لفظی سقموں سے بہت پاک
 غزلوں کا اندازہ۔ غزلوں میں شوکت
 الفاظ اور بلند پروازی اور نازک خیالی بہت
 ہے اور تاثیر کم۔

صاحب کی تشبیہ و تمثیل کو اپنی صفت میں ترکیب
دے کر ایسی دستکاری اور مینا نگاری فرمائی
کہ بعض موقوف پر بیدل اور ناصر علی کی حدیں
جاڑے اور اردو میں وہ اس سے صاحب طرز
قرار پائے دھیں نسخ کہنا بجائے کہ نہ طرز
قدیم کو نسخ کیا جس کا خود بھی دھیں بہت
غیر تھا۔

دیوان کے آخر میں بہت سی تاریکیاں ہیں
اور اکثر دہلی میں نہایت عمدہ اور برجستہ مادے
نکالے ہیں۔

تصوف کا دھنگ :- ان کے کلام میں
تصوف بھی ہے مگر اس کا راستہ کچھ اور
ہے جن سے وہ واقف نہیں۔

یوں تو شیخ صاحب کا ایک زبان متفقہ
ہو ۱۱ اور سب نے ان کی شاعر دی کو فخر کھا
مگر چند شاعر بڑے بڑے دیوانوں کے
مالک ہوئے۔

(۱) خواجہ دذیر۔ پہلے آتش کے شاعر
تھے پھر نسخ کے شاعر ہوئے اور اسی پر
فخر کرتے کرتے مر گئے۔ جیسے نازک خیال
تھے ویسی ہی زبان پر قدرت رکھتے تھے۔

(۲) مرزا محمد رضا خاں برق (۳)
والا جاہ میر علی اور سطر رشک (۴) شیخ
امداد علی بکمر (۵) آفاک حسین خان نادر
(۶) سید اسماعیل حسین شیر شکوہ آبادی
داد۔ آب حیات مولفہ
مولانا محمد حسین آزاد (۷)

ناسدان :- ہلاس رکھنے کی ڈبیا
اردو نذر۔ قلیل الاستعمال

عقین سرخ کا جو ناسدان تھا
اگر کہتا تو قیمت میں گراں تھا سودا
قول فیصل۔ اسی جگہ ناسدان بھی کہتے ہیں
ناسدان کو چھپا شیخ مبارک کوئی
اس میں کھپائی چھپا کر کوئی غافل بہر
اہل کھنڈ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

ناسرہ :- (دفع سوم و چارم) غیر خالص
کھونا، ملاوٹ والا، کھرے کا عکس۔ فارسی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
تھا لہذا سخن ناسرہ و قلب سے بدتر رسالہ نہیں
نکرا اس کی نے دھنیں کیا جو نذر کی غیرت اختیار
ناسرہ :- (دفع سوم) نازیبا، نامناسب
بجاء نامعقول بات، غلط بات۔ فارسی صفت
نصیح، راجح۔

جو مدعی بنے اس کے نہ مدعی بنے
جو ناسرہ کہے اس کو نہ ناسرہ کہئے غائب
قول فیصل۔ کلام ناسرہ، حرف ناسرہ کی
صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نہ کہنا دخت رزے حق میں حرف ناسرہ اور غلط
تجربہ پیشہ زندگی کی نظر میں اس کی حرمت
رکھی

کی کے ساتھ ناسرہ اور بھی مستعمل ہے۔
ناسرہ :- سفلہ، کینہہ، پاجی، فردیہ
نالائق۔ فارسی صفت، نصیح، راجح۔

جو ناسرہ حضور شہ نامور گیا
دو ٹکڑے ہوئے ناسرہ دہ خیر گیا میر حسن
ناسفٹہ :- (دفع سوم و فتح پنجم) جس
میں سوراخ نہ ہوا ہو۔ بخیر بدھا، فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل "نہا نہیں گوہر یا گہر ناسفٹہ یا
دونا سفٹہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔
گفتگو کتنی شستہ و رقتہ۔
مگر ایک ایک درنا سفٹہ۔
ناسفٹہ :- (کذا روی عورت درنا سفٹہ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ناس کروینا، کھروینا، یا ملا نا۔
خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا، تباہ کر دینا، برباد
کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ خاک کر دینا اور دھڑ
جب عاشقی میں دل نے مرا یا اس کو دیا۔
میں نے بھی اس کا ایسا کیا نام کو دیا ظفر
(نور العین)

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام کھنڈ صرف
نام کرنا یا کر دینا بولتے ہیں۔

ناس مارنا :- تباہ کرنا، فارت کرنا
بر باد کرنا خراب کرنا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

ناسمجھ :- (دفع سوم و چارم) اجنبی
نادان، بے وقوف، سادہ لوح۔ اردو
صفت، نصیح، راجح۔

کچھ رنج نہ کھاؤ دل کو کھجاؤ اختر
سم اتنی تو ناسمجھ نہ بن جاؤ شاہ اکوہ
ناسمجھ :- بچہ، کم عمر، کم سن، اردو
صفت، نصیح، راجح۔

کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے بچوں کو اہل شر عشق
گو ناسمجھ ہیں پراچیس فیرت ہے کس قدر
ناسمجھی :- بے وقوفی، نادانی،
ناہمی، ناسمجھی کی بات، نادانی کی بات
اردو نونٹ، نصیح، راجح۔

محل صرف۔ تم نے بڑی ناگہی کی جو بیٹی شاعرے میں نہیں گئے۔

قول فیصل۔ ہونا، کرنا، ناگہی کی بات وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

ناسوت :- (دوا و معرفت) عالم اجسام، دنیا۔ مجازاً شریعت ظاہری۔ عبادت ظاہری عربی مذکر قییم یافتہ طبع کی زبان۔

محمد راکب صحرائے لاہوت محمد ریسریدائے ناسوت (سراج المفاحین)

قول فیصل۔ عالم ناسوت کی صورت سے ہیں بولتے ہیں ناسوت :- (دوا و معرفت) وہ زخم جو ہمیشہ روتا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ دیرینہ زخم کا سوراج جس سے پیپ نکلتی رہے۔

جب دہل کا جوت سکڑ کر ٹنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراج ہو اور اس سے پیپ جاری رہے تو اسے ناسوت کہتے ہیں۔ ترجمہ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

خون روٹنے میں نہیں دیدہ تر زخمی ہیں۔ دن ادا میں ہیں ناسوت جاگر زخمی ہیں۔ قول فیصل۔ سودا نے ناسوت جاری دہنا بھی کہا ہے جو اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

زخم کا دل کے نزدیک ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسوت سدا صاحب تحقیق اللغات لکھتے ہیں کہ یہ لفظ سین و ہاد وہ لڑی طرح صحیح ہے۔ عام طور سے اس کا اطلاق سے ہے۔

اس کی جمع نواسوت ہے۔ ناسوت کھڑنا :- دیرینہ زخم کا اندال پذیر ہونا ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندال پذیر ہونا

ناسوت اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج جراح مرے زخم جگر سے ہیں دل و دات ناسوت نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔

ناسوت ہونا۔ ناسوت سے مواد جاری ہونا۔ ناسوت سے پیپ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

صہٹا گریہ سے جلا کرتی ہیں آنکھیں سج سے بند ہونے سے ہے ناسوت کا ہونا بہتر۔

ناسوت پڑ جانا :- کھجور داغ داغ ہونا، ذائقہ بھر کے لئے نہیں مستقل رنگ لگ جانا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

پڑ گیا ہے کوئی ناسوت جگر میں شاید کہ مری آنکھ سے گل شب کو پھر آیا۔

ناسوت پڑنا :- ایسا زخم پڑنا جو بھی اچھا نہ ہو سکے ترجمہ پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پکا ترے علاج میں جس سوراج کا بھی دل ناسوت سو پڑے جو کوئی زخم بھر گیا مانتا

ناسوت پڑنا :- کمانیہ کمال ایذا پنہینا دلی تکلیف اور حد سے پہنچنا۔ اردو صرف بدورتوں کی زبان۔

گھر دالے کے ہاتھوں سے وہ ناسوت پڑے ہیں۔ حقیقت گہروں بھر کا کہوں چھلنی جس گرا پنا جانا

ناسوت جانا :- ناسوت ٹھیک ہونا، ناسوت اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چشم خوں بستہ سے کل رات ہو پھر ٹپکا ہم نے جانا تھا کہ بس اب تو یہ ناسوت گیا

ناسوت ڈالنا :- زخم ڈالنا، لگاؤ ڈالنا کمانیہ کمال ایذا اور تکلیف پہنچانا۔ اردو صرف بدورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ کھینچے میں، دل میں جگر میں وغیرہ کے ساتھ بولتی ہیں جیسے اس نے بیوی کو جلا جلا کر اس کے کھینچے میں ناسوت ڈال دیئے۔

کے ساتھ بولتی ہیں جیسے اس نے بیوی کو جلا جلا کر اس کے کھینچے میں ناسوت ڈال دیئے۔

ناسوت پڑنا :- (بکھر ششم) ناسوت میں سے تھوڑی تھوڑی پیپ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم جس میں ہونا سوراجی دل میں ہیں رستے۔ رکھ تو خزانے ٹپکے ہوئے گھسے کی لکڑی ناسوت کا منہ :- وہ سوراج جس سے ناسوت کا مواد بہتا ہے۔ ناسوت کا سوراج۔ اردو ذکر رائج۔

ہم نے جو بیٹی بنائی ہے ترے موبان کی نافہ مشکیں ہوا ہے منہ ہراک ناسوت کا

ناسوت کی بیٹی :- رسم یا روغن سے لت کیا ہو اکر اچھا ناسوت کے سوراج میں اس کے عین انداز کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔

دادی امین سے اک مدت سے تاریکیاں کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسوت کی

قول فیصل۔ حرف بتی بولتے ہیں۔ جیسے زخم میں بتی رکھی دو۔

ناسوت ہونا :- ناسوت پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ امرا و مرزا صاحب کی داہنی آنکھ میں ناسوت ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کر کے ان کے دالہ ٹھک گئے۔

د قییم منہ نہر مندان اودھ ناسوت ہونا :- برباد ہونا، بکڑ جانا اجڑ جانا، فنا ہونا، تباہ ہونا، دیران ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

یہ جہاں نام جس میں سو خشتی ہے در نہ
ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے
قول فیصل: کوئے اور دعائے بد کے موقع پر کہتی
ہیں ایسی تیری نام ہو۔
ناشنا: ۱۔ رنجیدہ، ناخوش، غمگین، سوگوار
غمزدہ، پرمردہ خاطر۔ فارسی صفت فصیح راجح
سرد کے خمیں تر نہ آدہ خشتاد ہیں
کس نے ہم سے ہوا خواہ جن ناشاد ہیں
ناشنا: ۲۔ بدتمت، بد نصیب، بد بخت
فارسی صفت فصیح راجح۔
جگو دیدہ تر کایں کہوں کیا احوال
نامرادان میں تے ہر ایک نامناہیہ
ناشنا: ۳۔ نامراد، ناکام۔ فارسی صفت
فصیح راجح۔
ہم سے پہلے بھی محبت کا یہی انجام تھا
قیس بھی ناشاد تھا، فریاد بھی ناکام
قول فیصل: قلب ناشاد، دل ناشاد کی صورت
سے بھی بولتے ہیں۔
بھولی جو یاد زلف تو رخ یاد آ گیا
سائے سے دھوپ میں دل ناشاد آ گیا
ناشنا و جاننا: ۴۔ پران، جانا، نامراد، داناوش
جانا، حسرتوں اور آرزوں کو اپنے ساتھ لے کے
دنیا سے جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔
کہا تھا ایک دن اس نے زبان سے ناشاد
گیا میں بس اسی غم میں جہاں سے ناشاد
ناشنا و نامراد: ۵۔ بد بخت، بد نصیب
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں۔

ناشنا و نامراد جہاں: ۱۔ دعائے بد،
اور ان کے کہ جہاں۔ دنیا سے پران، رخصت ہو
بے آس، اولاد مر جائے۔ اردو مقولہ: عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل: ۲۔ ناشاد و نامراد جہاں: بھی
زبانوں پر ہے۔
ناشنا و نامراد: ۳۔ ہارنا۔ دنیا سے
نامراد اٹھ جانا، بغیر شادی ہو کے امد ہے اولاد
مر جانا۔ اردو محاورہ: عورتوں کی زبان۔
۴۔ ناشاد و نامراد: ہارنا، جہاں سے
ناشنا: ۵۔ نالافتی، بدتمت، بد نصیب، بد بخت
نامرستی، فارسی مؤنث تعلیمی ختہ طیف کی زبان
ناشنا: ۶۔ نالافتی، غیر مہذب، غیر
تعلیمی ختہ بگستاخ۔ بے ادب۔ بے سلیقہ،
بے ہنر، بدتمت۔ فارسی صفت فصیح راجح
محل صرت: ۷۔ ان کو ہمارے ہاں کے علماء ناشاد
اور بدتر از حال کہتے ہیں۔ (سیر کہسار)
ناشنا: ۸۔ ناموزوں، نازیبا، نامناسب
بیجا، نامراد اور فارسی صفت فصیح راجح۔
محل صرت: ۹۔ حلاوت، بلا کر ہدایت کی کہ حال
ناشنا: ۱۰۔ توبہ کرنا۔ (درد باد اکبری)
قول فیصل: ۱۱۔ حرکات ناشاد، ناشاد
کلام، ناشاد گفٹگو یا باتیں وغیرہ کی صورتوں
سے بولتے ہیں۔
ناشنا: ۱۲۔ الفاظ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے
جیسے: جناب آنات مرحوم کے رعایت لفظی
خاکہ اڑانے میں بہت کچھ بہت صرف زبانی
گئی ہے۔ اور ان پر نہایت ناشاد الفاظ
میں نکتہ چینی کی گئی ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

ناشنا: ۱۳۔ حرکت کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے جیسے
میں ایک شریف زادہ ہوں مگر میں نے یہ
حرکت ناشاد کی کہ گھر بار چھوڑ کر سر میں جا ہی
(دشاد آزاد)
ناشنا: ۱۴۔ ایک قسم کے پھل کا نام، جو
امروہ سے شام اور کھٹ میٹھا ہوتا ہے نالکا
نیش، راجح۔
شجر ناشاتی کے بے حدود
کہ پاتے نہ تھے جن کی گنتی خرد آخر شاہ اودہ
قول فیصل: صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس
کو ترکیب لکھا ہے۔
ناشنا: ۱۵۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا، چاشت
صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے لئے لٹھلیتے
ہیں۔ کھانے کا عکس۔ اردو مذکر فصیح راجح
تجھے نہیں ہیں تو میری بلا سے
مراد و زخون جگر ناشاد ہے
قول فیصل: ناشاد سے مراد عام عورت سے وہ مختصر
خدا جوتی ہے جو صبح کو اٹھ کر سوتی اٹھ دھونے کے
بعد ہو۔ اس وقت چاہے جو کچھ کھایا جائے اس
کو ناشاد کہیں گے۔
لیکن اب سہ پہر کو بھی اگر سہارا کرنے کے لئے
کچھ کھایا جائے تو اسکو ناشاد کہتے ہیں۔ جیسے
اگر مات کو کھانے پر نہیں آسکتے تو سہ پہر کو آپ
غریب خانہ پر ناشاد فرما میں۔
اس کا صرف آنا، ملنا، کرنا، کرنا، تیار
ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے اس کا اطلاق ناشاد
کے ساتھ ہے
ناشنا: ۱۶۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ سفر
میں لے جائے یا کسی مسافر کے ساتھ لیا جائے۔

اردو مذکر۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ بھائی صاحب کل رات کی گاڑی سے بیسی جائیں گے اس لئے ناشتہ تیار رکھنا۔

قول فیصل۔ اگر کوئی آدمی کہیں باہر سفر پر جائے اور اعزاء وغیرہ سے ملنے جائے تو رسم ہے کہ وہ لوگ ناشتہ ساتھ کرنے کے بجائے نقدی روپیے ناخن کے نام سے دیتے ہیں۔

ناشتہ دان :- ایک قسم کا نذرانہ جس میں

دو یا دو سے زیادہ گول ڈبے ہوتے ہیں جو تیل اور رکھے جاتے ہیں۔ لفظ کیر کر۔ اردو، مذکر، راج۔

قول فیصل۔ اس کا اطلاق ناشتہ دان بھی ہو عام طور سے ناشتہ دان بولا اور لکھا جاتا ہے۔

ناشتہ کرنا :- صبح کو اٹھ کے منہ ہاتھ دھونے کے بعد کچھ کھانا۔ کھانا کھانے کا عکس۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ اس وقت ہم ناشتہ نہیں کریں گے صرف ایک پیالی چائے پی لیں گے۔

ناشتے میں ملنا :- وقت ناشتہ دیا جانا۔ اردو صرف راج۔

محل صرف۔ جیل میں اسے کلاس کے قیدیوں کو صبح ناشتے میں دو اے ڈبے دئے۔ کھن توں اور دودھ ملا ہے۔

ناشتہ دہنی :- (بجسم سوم و بفتح چہارم) نامکن۔ محال، نہ ہونے کے لائق۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ بظاہر تو یہ ناشتہ دہنی امر ہے دیے ہوئے تو کوئی توبہ نہیں۔

ناشتہ دہنی :- (بکون دال) بخصیب

کجخت، ناخلف، نالائق، جو سو بہار نہ ہو، اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اب اس ناشتہ کو بھوکہ شالی دینا چاہیے۔ (ظہیم ہوش ربا)

قول فیصل۔ تجربے بفتح چہارم انہیں معنوں میں کہا ہے لیکن عورتیں بکون چہارم بولتی ہیں۔ لگائیں دل نہ لگوں سے یہ لیلوں سے کہو یہ بھول ناشتہ دہنی یہ نہ بکا رہا۔

ناشتہ دہنی :- (بجسم سوم) نشر کرنے والا۔ اشاعت کرنے والا، نشر اشاعت کرنے والا، چھپوانے والا عربی صفت اسم فاعل۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ناشرین، فارسی جمع ناشران اور اردو جمع ناشروں ہے۔

ناشتہ کرنا :- (بجسم سوم) ناپاس، حق ناشناس ہے احسانا، کورنگ۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ تائید کے محل پر ناشکر بولتے ہیں۔ ناشکر (عی) :- بے احسانی، نیک حوائی، ناحق

شناسی، کفران نعمت۔ فارسی نونٹ، فصیح، راج۔ ناشکر (عی) کرنا :- احسان نہ ماننا۔ نیکو امر کو نا کاخیر نمستی کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

ناشتہ کیب :- (بجسم سوم) بے صبر، بے قرار، مضطرب، مضطرب۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تکین ہو سکی نہ دل ناشکیب کی ہم سب پر کھل گئیں تری باتیں خریبا کی حسرت موہانی

قول فیصل۔ اسی جگہ ناشکیبا بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے صاحب ذرا ناشتہ بفتح سوم کہا ہے جو غلط ہے۔

ناشتہ کیبائی :- بے صبری، بے صبر ہونا۔

بے قراری، فارسی نونٹ۔ فصیح، راج۔

ظہر معجزہ شامل ہے گو تیرے غماص میں مختل مگر تیرے چند مشتاقوں سے غلبہ ناشکیبائی کھڑی

ناشتہ کھٹ :- (بجسم سوم و بفتح چہارم و ششم) بغیر کھلا ہوا، جوشگفتہ نہ ہوا ہو۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

مسی بے وجہ لگائی نہیں کھل جائے گا حال ناشگفتہ رہے گا غنچہ و سون کب تک بکھر

قول فیصل۔ زیادہ تر غنچہ ناشگفتہ کی ترکیب مستعمل غنچہ، ناشگفتہ کو ددر سے مت دکھا کہ یوں روپے کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کیوں غائب عام طور سے زبانوں پر بھیم چارم ہے۔

ناشتہ شناس :- (بالکسر) جو چچا تانا ہو۔ نہ پہچاننے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

حری خطا تھی کہیں ناشناس نہ ت درد کچھ رہا تھا ترا درد دل فدا نہیں علی آخر آخر

قول فیصل۔ نا حق شناس کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ ناشنو :- نہ سننے والا، مجازاً وہ جو کسی کا

پرساں حال نہ ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شاکی ہوں میں خدا کے کج و بصیر کا بت ناشنہ ہیں ان سے مجھے کچھ گلا نہیں

قول فیصل۔ ناشنوا بھی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

جن کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا اے طبل کو نہ سے آئے خدا ناشنوا کے گھر میں رشک گوش ناشنوا کہنی نہ سننے والے کان بھی مستعمل ہے

ناشتہ دان :- کس پرسی، پرساں حال ہونا

نستنا، سماعت نہ ہونا۔ فارسی نوشت قبیل الاستغالی
اسے لکھی ہے اگر سنوانی کا یہی رنگ
دنیا میں پر مرغِ نازک نہ سے لگا
فتول فیصل۔ حوام اور عورتیں اس جگہ سنوانی
نہ ہونا ہوتی ہیں۔
ناستیندنی :- نہ منا ہوا، جو نہ منا جائے
نا قابل سماعت، فارسی ترکیب، صفت تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔
حل صرفت، ایک حادثہ ناستیندنی اور سائنس
ناستیندنی سے مستم یا ہو گیا۔ (دفا نہ آزاد)
ناشی :- (بکسر سوم) اٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان قبیل الاستغالی
غفلت جو جاں میں تجھ سے ناشی ہو گئی
مرنے پر کمال جاں خسراشی ہو گئی
ناصا صاحب :- (دفعہ پنجم) نہیں صاحب، نہیں
جناب، ہرگز نہیں۔ اور ترکیب، راج۔
حل و صفا :- ناصا صاحب۔ تجھے تو کوئی فی غلط ایک
اشرفی دے تو بھی پانی نہ پیچوں۔ (دفا نہ آزاد)
ناصاف :- جو پاک، صاف نہ ہو۔ فارسی صفت
(نور العتبات)
فتول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
ناصح سب :- (بکسر سوم) برپا کرنے والا،
قائم کرنے والا۔ جانشین بنانے والا۔ عربی صفت
کبیم یا ختمہ طبیب کی زبان قبیل الاستغالی
ناصح :- (بکسر سوم) ترکہ زبانی نے والا
عربی صفت، علم صرفت و سخن کی اصطلاح
ناصبور :- (بکسر سوم) صبر، مضطرب
بے قرار۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان
کہا ہے اس نے تہ تیغ کون آتا ہے

پکار اٹھا دل مشتاق ناصبور آیا
فتول فیصل۔ عام طور سے دل ناصبور کی ترکیب
سے لفظ مستعمل ہے۔
فتور بہت حواس جو دل ناصبور ہے
اتنا ادائے حق بہت ضرور ہے
ناصح :- (بکسر سوم) نصیحت کرنے والا۔ صفت کار
پند گو، والا۔ عربی صفت مذکر، نصیح، راج۔
کوئی ناصح ہے کوئی دوست ہے کوئی نواز
سب نے مل کر تجھے دیوانہ بنا رکھا ہے
فتول فیصل۔ حضرت ناصح، ناصح مخار و غیرہ
کی صورتوں سے ہوتا ہے۔
ہوئی ہے حضرت ناصح سے گفتگو جس شب
وہ شب ضرور سر کوٹے یار گوری ہے
رہنے دے ناصح علم خوار نصیحت اپنی بیدار
اس کی الفت میں مرا حال جو ہوگا ہوگا غم آباد
ناصح شفق، ناصح نادان کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں
اتنا بتادے تجھے اسے ناصح شفق
دیکھا ہے کہ اس ماہ تھا کو نہیں دیکھا
یا رنگ :- (بکسر سوم) اداں تجھے اتنا
راہوں کے دکھا دے وہیں آیا کر لیا بیانیہ ہو
بظور خطاب ناصحا کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
جو نصیح و راج ہے۔
ناصحادل میں تو اتنا تو کچھ اپنے کہہ
تاکہ نادان بھی تجھ سے بھی نادان ہو گئے
ناصحیر :- (بکسر سوم) مددگار۔ معاون،
حالی، نصرت کرنے والا۔ عربی صفت، نصیح، راج۔
ناصر صاحب اخبار کا ہے فیض شرم
دشت پر غار نہیں آج گلستان سے کم
فتول فیصل۔ ناصر و مددگار ناصر دیا اور

خدا حافظ ناصر کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔
ناصری :- نام شیخ ہمدی حسین تھا، لکھنؤ
میں ۱۸۸۵ء میں پیدا ہوئے چودہ برس کی عمر میں
اردو، فارسی اور عربی کی تعلیم سے فراغت حاصل
کر لی۔ ۱۹۰۷ء میں پنجاب یونیورسٹی سے انٹرنس پاس
کیا اور ۱۹۱۰ء میں الہ آباد یونیورسٹی سے ایف۔ اے
کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۱۰ء میں اپنی ذاتی قابلیت
کی وجہ سے آئی۔ ٹی۔ کالج لکھنؤ میں فارسی کے پروفیسر
مقرر ہو چکے تھے اور ۱۹۱۲ء میں الہ آباد یونیورسٹی
سے بی۔ اے کر لیا۔ اس کے ایک سال کے بعد
یورسٹریل کالج الہ آباد میں اسٹنٹ پروفیسر
عربی اور فارسی مقرر ہوئے اور یہاں سے ایم۔ اے
کا امتحان پاس کیا۔ چھ برس تک الہ آباد میں رہے
کہ انہوں نے عربی اور فارسی کی خدمت کی۔ الہ آباد
میں کالجوں میں شاعروں کو فروغ دینے کا سہرا
بھی انھیں کے سر ہے۔
۱۹۲۰ء میں ان کا تبادلہ الہ آباد سے گورنمنٹ
کالج بھونہ ہو گیا اور وہ وہاں بطور پروفیسر مقرر
ہوئے اور دو سال کے بعد بارہ ٹکی گورنمنٹ اسکول
میں ۱۹۲۹ء تک ہیڈ ماسٹر رہے۔ بعد ازاں علی گڑھ
تبادلہ ہو گیا اور ۱۹۳۱ء میں وہیں ان کا انتقال ہوا۔
اسٹریڈیٹ جڈ جب سے وجود میں آیا ناصری
صاحب کی جتنی کرد سے متغیض ہو تارام اور گورنمنٹ
نے ان کو اس پر ڈاکٹر ناصر نامزد کیا ان کی قابلیت
اسلامی علوم کے علاوہ برصغیر، ہندوستانی اور انگریزی
زبانوں سے بجا بہت واقفیت تھی وہ عربی اور
فارسی کے ادیب تھے۔ ساتھ ہی اردو کے
بھی زبردست انشا پرداز اور شاعر اور محقق تھے۔ ان
کی تصانیف میں صنادیدِ غم، سرور انبیاء اور نور انبیاء

دو دیوان اور دو شاعری کے مجید مقبول ہیں۔

بنا بہ پیار سے صاحب رشید جیسے کامل استاد کی رہنمائی میں ناصری لکھنوی کا کلام نکلا۔ ان کی شاعری میں اصول بلاغت، سادگی اور صفائی خاص طور پر نظر آتے ہیں۔ عشق کی شدت اور کیفیت کو کمال الفاظ میں بیان کرنا ان کا معمولی جوہر تھا۔ وہ فارسی کے ادق الفاظ اور نفیس ترکیبوں سے گریز کرتے تھے۔ لیکن فارسی کی پراثر ترکیبوں اور دلکش الفاظ کے استعمال سے انھوں نے کبھی دریغ نہیں کیا۔ تنزل اور زور قہر کے کلام کی جان ہیں۔ اور دھیرے الفاظ میں ماجرے عشق بیان کرنا ان کی شاعری کا نصب العین تھا۔ وہ تقدیر کے اصول کی تقلید کرتے تھے۔ لیکن کورائے نہیں اور کادرات کے صفت میں ان کو پورا عبور حاصل تھا۔ ناصری لکھنوی نے اپنی زندگی ہی میں شام جوانی و صبح پیری کو موت کا پیغام سمجھا تھا۔ ان کی رباعیوں اور غزلوں میں اکثر اس قسم کے اشارے ملتے ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ قبل از وقت موت کا انتظار کر رہے تھے۔ ۱۱ برس کے سن میں بہرحال فارغ علی گڑھ میں انتقال فرمایا۔ ڈاکٹر انجیلار حسین صاحب نے سن پیری میں تاریخ وفات لکھی۔

ناصری خلد برس کو پہنچے

۱۱۱

نور کلام ہے

ہم نہ کہتے تھے کہ دیوانوں سے چھٹی نہیں چھوڑ
خون دل کو دیا کلام تری خود رائی نے

ناصری قبر پر جبریت کے لئے لکھا اور

مول کھینچا ہے یہاں تک شب تہائی نے

آج زنداں میں کوئی درد سے چلاتا ہے
کسی بیدار دے چھوڑا کسی دیوانے کو

کشش حسن خدا داد دہائی پیری
شیخ نے کھینچ لیا بزم میں یونہی کو

دل با تقاربات کو گور خزاں کا سماں
چاندنی چھلکی ہوئی تھی اور خدا کا نام تھا

کیوں زخم میں کشک ہے کہ رکتے لگا ہے دم
تیرنگ تو دل کے مرے پار ہو گیا
ناصری آپا۔۔۔ بری بات، نا درست لفظ
جو ٹھیک نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

لکھا جو شک خطا زلف کو تو بل کھا کو زلف
کہا خطا کی جو یہ حرف تا مراب لکھا اگر آباد
ناصری۔۔۔ بکسر سوم دفع چارم، پیشانی
جیس، ماتھا۔ جبہ، فارسی ٹونٹ۔ تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

محل صفت، یقین ہے ان کو شرعاً صاحب اپنے
تخلص کی طرح پس پشت نہ رہا میں نے بلکہ زیب
ناصری فرمایا ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
ناصری سانی۔۔۔ جبہ سانی، ماتھا و گردنا
جیس سانی۔ فارسی ٹونٹ، تعلیم یافتہ طبیب کی
زبان۔

ہر کچھ تو میری ناصیہ سانی بہ التفات دل
آغا نیا دشمن کو رسوا نہ کیجئے تھکا پھوڑا

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صفت ہے۔

ناصریہ فرسائی۔۔۔ ماتھا گردنے والا جس میں سانی
کرے والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان
دیکھتے ہو صفت سائب در آتے جاتے
تھک کو دیکھو کہ ہو ناصیہ فرسائی گیا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

اک عمر سے ہوں ناصیہ فرسائے در پر تانی
اتھا تو کبھی پرچہ کہ تو کون ہو کیا ہے برائی
ناصریہ فرسائی۔۔۔ جبہ سانی، ماتھا گردنا۔
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبیب کی زبان۔
تم کو اک بات کی دونوں میں خبر تک نہ ہوئی۔
ہم نے نالے بھی کئے ناصیہ نسو سانی بھی نہیں
ناطقت۔۔۔ کمزور، ناتواں، ضعیف،
لاغر۔ فارسی صفت۔ طویل الاستعمال۔

پادوں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے۔
باتھ صحت نے بھی کھینچا پا کے ناطقت ہیں عاشق
ناطقتی۔۔۔ کمزوری۔ ناتوانی، غسری
صفت۔ فارسی، ٹونٹ، فصیح، رائج۔

پوشیدہ راز عشق چلا آئے تھا سو مسیہ
ناطقتی نے آج وہ پردہ افشا دیا
ناطق۔۔۔ بکسر سوم، بولنے والا۔ گویا،

صاحب عقل، صاحب شعور، کھیات و جزئیات
کو سمجھنے والا، عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
ناطق بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا
مشرک کہ ہوئے صورت عری فارش
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

ناطق بیٹا کما تیرہ دوسرے کو عاجز اور
خاموش کر دینے والا جیسے جت ناطق، دلیل ناطق
صفت ناطق۔ (لور الفات)

قول فیصل۔ سنی درست نہیں۔ حجت ناطق کے سنی ہوئے بولتی ہوئی دلیل مصحف ناطق۔ بولتا ہوا قرآن۔ شیعہ کی اصطلاح میں چارہ حصوں میں کو مصحف ناطق کہتے ہیں۔

ناطق: قسطنطینی، مضبوط، مستحکم، قرار واقعی جیسے فیصلہ لانا، قوت و انداز۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ حکم ناطق فیصلہ ناطق کی ترکیبوں سے ہی بولتے ہیں۔

ناطقہ: دیکر سوم، گویائی کی طاقت، قوت ناطقہ، بات چیت کا کلمہ، بولنے کی قوت، عربی مذکر، فصیح، راجح۔

توحید میں مقام نہیں قابلِ قیاس کا ہے کس کو ناطقہ تری ذکر قیاس کا قول فیصل۔ قوت ناطقہ کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

ناطقہ بند کرنا: (کنایت) بولنے کی جہاں نہ رہنے دینا۔ پریشان کرنا، بالکل نہ بولنے دینا اردو صرف، فصیح، راجح۔

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا شرک کر ہوئے صورت عربی فاموش ناطقہ بند ہونا: بولنے کی جرأت نہ ہونا۔ عاجز ہونا، بکثرت میرا عاجز ہونا، مصحف سے بات نہ لکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

بزم ساحر میں ہوں فاموش۔ آئین۔ آئین ناطقہ بند ہے گویائی کا پیرا۔ قول فیصل۔ ناسخ نے خلاف جمہور۔ نطق بند ہونا نظم کیا ہے۔

نطق ہوگا بند و ذرا نہ ہوگا بندوں سے کثرت۔ بے صدا ہو جائے گا گنبد توی و تار کا ناسخ۔

ناطق: دیکر سوم، دیکھنے والا۔ نظر کرنے والا، شاہدہ کرنے والا۔ عربی، صفت، فصیح، راجح۔

عالم و ناطق سامع بھی ہے تو اور ہے بھیر۔ تو ہے آزاد کنندہ تری ہم سب میں اسیر۔ قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ناطرین ہے۔ جیسے اب ہم ناطرین پر چھوڑتے ہیں کہ مولانا کا جو بیٹا

بند ہو اس کا اعتبار کر لیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم) **ناطق:** نگہبان، محافظ، نگرانی کرنے والا نگہداشت کرنے والا عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ محل صرف۔ یہ جناب تہشاہ تھا، کوہ درویش ناطق میں ناطر دارالافتاء مقرر کر دیا ہے۔

ناطق: عدالت کا وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازمین کے کام کا نگران رہے۔ کمرہ دارانہ، افسر، ہیڈ کمرہ۔ عربی مذکر۔ راجح۔

نہ گیا گاؤں گڑاوی میں بھی وحشت کا اثر جس عدالت کا میں ناطر ہوں وہ دیوانی کراچی **ناطق:** خواجہ سرا، محلوں کا محافظ، سخت، سختی۔ عربی مذکر، مترک۔

آیا ناطر حرم سرا کا شاب اور بجلا کے باادب آداب (دشمن گلزار)

ناطقہ: دیکر اول، دیکھنے کی قوت، قوت باظر عربی۔ مذکر۔ (دور البصر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ **ناطقہ:** دیکر سوم، دیکھنے والا، حافظہ کے خلاف دیکھ کر قرآن پڑھا۔ اردو، اہل سنت حضرات کی اصطلاح۔

حافظ کی بیٹی ناطرہ کیا ہی غلط پڑھی۔ سورہ دو گانہ کل جو سالام میم کا حافظہ

ناطقہ خواں: وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو۔ دیکھ کر قرآن پڑھنے والا۔ اردو۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ دیکھ کر قرآن مجید پڑھنے کے معنی میں ناطرہ خوانی بھی بولتے ہیں۔

ناطقہ کرنا: مبتدی کا قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔ اردو صرف۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح **ناطقین:** پڑھنے والے، دیکھنے والے

مطالعہ کرنے والے عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ محل صرف۔ اس مقام پر ناطرین کو یہ سمجھا دینا چاہیے کہ مرزا صاحب نواب حسین صاحب کے نفس ناطقہ ہیں۔ (سیر کہار)

قول فیصل۔ ناطرین اخبار، ناطرین کتب وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔

ناطق: انتظام کرنے والا، منتظم کا رکن، منظم۔ سربراہ کار عربی صفت۔ اہم فاعل فصیح، راجح۔

محل صرف۔ رئیس الدولہ عہدہ داجدی میں چھاپہ خانہ کے ناظم اور خوشنویسوں کے افسر اعلیٰ تھے۔

(قدیم شہر و ہندوستان) (اردو) قول فیصل۔ ناظم و منظم کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

ناطق: دیکر سوم، شاعر، شریکے والا نظم کہنا والا۔ نظم کرنے والا۔ شریک، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قلعہ مدینہ۔ جناب دھرم دھامی زمانہ اس نے اپنی نظر سے دیکھا تھا یا تہ کرہ کے طور پر ناخواب کی تصویر اس کی شہنشاہ میں موجود ہے اس حقیقت سے وہ ایک عیش ناطم ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل۔ اس کے نوی معنی پر دئے والا،
راہی بنانے والا ہیں۔

ناظم کی جگہ عام طور سے شاعر ہی زبانوں پر
ناظم بننا سکریٹری، متحدہ، فارسی، مذکورہ راج
قول فیصل۔ ناظم مایات، ناظم نشر و اشاعت
ناظم اعلیٰ دینی سکریٹری جنرل کی ترکیبوں سے راج
ہے۔ جیسے میں نے ناصر میاں سلمہ کو بزم ادب
نوازاں۔ ناظم اعلیٰ مقرر کیا ہے۔

ناظرہ۔ سد بو کو مروت و فتح پنجم، محبوبہ،
مستوتہ، عربی، ٹونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
قبیل الاستمال۔

محل صرف۔ آج ناظرہ ملک نظر فریب حسن آباد
بگم اپنی ہمیشہ سیزدہ سالہ آفت کا پرکاش پیاری
حسن آرا کو بزرگ خانہ نصیحت کر رہی ہیں مددگار
ناعاقبت اندیش۔ (بکتر خیم فتح شتم و
یاسے بھول) بات کا انجام نہ سوچے والا۔ کوہ اندیش
انجام پر نظر نہ رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح، راج۔

محل غنہ۔ بیاں ناعاقبت اندیش کی عقل حلیہ کا
اندیش سے عاری ہے۔ (فرمان آزاد)
محل فیصل۔ انجام پر نظر نہ رکھنے کے معنوں میں۔
ناعاقبت اندیشی بھی بولتے ہیں۔ جیسے تہاری
ناعاقبت اندیشی نے تم کو اس نتیجہ پر پہنچایا ہے پھر
تم کو کان نہ ہوئے۔ ناعاقبت اندیش، اونا عاقبت اندیش
کی جگہ ناعاقبت میں اونا عاقبت مبنی اور ناعاقبت
اندیشانہ بھی بولتے ہیں۔

ناغول۔ (دباؤ بھول، پھوٹی کو ٹھری جو
رہنے کے تیجے بناتے ہیں۔ اردو مذکر عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ غول بھی زبانوں پر ہے۔
ناغہ۔ (دفع سوم، غیر حاضری، خالی، بیکار
کام پر حاضر نہ ہونا۔ ترکی ٹونٹ۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ کل دفتر کی ناغہ ہوئی اس لئے آج دفتر جانا
بہت ضروری ہے۔

قول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے تھے
جیسے یا خدا کہیں جلد شام ہو تو اس مدد کا دیو
نصیب ہو اگر آج ناغہ ہو تو جان پر بن آئے گی
(سیرکبار)

اس کی اردو جمع ناغائیں اور ناغاؤں ہے۔
ناغہ کرنا۔ کام سے غیر حاضری کی ضرورت
منہا کرنا۔ کام سے غیر حاضری کے پیچھے کاٹنا۔ اردو
صرف۔ عوام کی زبان۔

ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ کام پر نہ جانا
ملازمت پر نہ جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
اب نہ ہو حق کی صدا میں نہ وہ جوش نشاط
آج بخواری کو بخواروں نے ناغہ کر دیا
صفدر مرزا پوری

قول فیصل۔ بصورت جمع ناغائیں کرنا بھی بولتے
ہیں جیسے تم پیسے میں ناغائیں بہت کرتے ہو۔
ناغہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ حاضری نہ ہونا
کام یا ملازمت پر نہ جانا۔ اردو صرف فصیح راج۔
محل صرف۔ ہر سال بچہ جنے ممکن کیا کہ کسی سال
ناغہ ہونے پائے۔ (فرمان آزاد)

قول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے
تھے جیسے۔ اگر آج ناغہ ہو تو جان پر بن آئے گی
اول تو بے دیکھے شب کو نیند نہ آئے گی۔
(سیرکبار)

ناغہ نویس۔ (دفع پنجم دیا کے مروت)

جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے
پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے
(دور اخت)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے نہ اس
کا دستور ہے۔

ف۔ وہ سوراخ جو شکم میں ہوتا ہے
پیٹ کے پنج کا وہ نشان جو پیدائش کے وقت
نال کاٹ دینے کے بعد باقی رہتا ہے۔ تارسی
ٹونٹ۔ فصیح، راج۔

آپ کی ناف شک نافہ ہے
اور کا فور کا ہے سارا پیٹ
ناف۔ (بگداز) درمیان، وسط، بیچوں بیچ
رکز، ہر چیز کا وسط۔ فارسی ٹونٹ۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں ناف شہر و غیرہ کی صورت
سے بول دیتے ہیں۔

ناف ٹٹنا۔ ناف جاتی رہنا۔ عصبیات و
عضلات ناف یا بوجھ اٹھانے کے سبب بے جگہ
ہو جانا۔ ناف جھٹ جانا۔ اردو صرف۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔
دامن کا بوجھ اٹھانے کا ناز کی سے یار
بل آگیا کر میں تری ناف ٹٹ گئی ایسے
قول فیصل۔ جب ٹٹ جاتی ناف کو اپنی جگہ
لے آتے ہیں تو اس کو ناف ٹٹنا کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس جگہ ناف کھسک جانا
زبانوں پر زیادہ ہے۔
ناف جانا۔ انسان کی ناف کی رگوں
اور پھلوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ
ہو جانا۔ اردو صرف، قبیل الاستمال۔

ج کھوئے ہوئے تھا آہوئے شب اذات خار نہیں
ناظم : دفتح سوم و سکون چارم ، نامان
کم عقل ، ناکچ ، بے وقوف ، فارسی صفت ، فصیح ، راج
جو تار چکے ہوئے دیکھا اے عشق
ناظم : اسے خط شش اعلیٰ کے عشق
قبول فیصلہ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
ناظم : میں وہ جن کو دہن کی ہے جستجو
سن حاف حاف ہم سے اگر بوجھتا تو
اس کی اردو جمع **ناظموں** ہے
ناظموں کو خوش آئے اگر تخیل کی
کہیں کہیں کہیں شیر خراسانی جو
ناظمی : ناکچ ، نادانی ، کم عقل ، بیوقوفی
فارسی نوشت ، فصیح ، راج
برق خزن سوز ہے عالم میں ناظمی تری
ورنہ کیا پہلے لاتے کھیت ہیں ہر دہانچہ
ناظمی : نہی کرنے والا ، انکار کرنے والا ،
مسکرا ، عربی صفت ، اسم فاعل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
ناقابل : بجز ختم ، قابلیت نہ رکھنے والا
ناموافق ، ناموزوں ، بے تحاشہ ، فارسی
صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : یہ ناقابل تردید حقیقت ہے
کہ حرکت کو ناکافی آسان کام نہیں ہے۔
ناقابل : بے ان پڑہ ، جاہل ، ذلیل
قبول فیصلہ : عام طور پر مستقل نہیں
ناقابل برداشت : (دبا خافت)
جو برداشت کے لائق نہ ہو جس کی برداشت
مکن نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
ع درد ناقابل برداشت ہوا جانا ہے ، عالم

ناقابل انکار : (دبا خافت) جس سے انکار
مکن نہ ہو فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : ناقابل تردید صورت ہے بھی
ناقابل بیان : (دبا خافت) جریبان
کرنے کے لائق نہ ہو جس کا بیان مکن یا مناسب
نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
ناقابل ذکر : (دبا خافت) جو ذکر کے لائق
نہ ہو جس کا ذکر مکن یا مناسب نہ ہو۔ فارسی
ترکیب صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : اس جگہ ناقابل تذکرہ بھی مستقل ہو
ناقابل عمل : (دبا خافت) جس پر عمل نہ ہو سکے
جو علم و تدبیر کے لائق نہ ہو۔ وہ بات یا کام جو عمل
میں نہ لایا جاسکے۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح
ناقابل قبول : (دبا خافت) جس پر عمل نہ
ہو سکے جو ماننے یا قبول کرنے کے لائق نہ ہو وہ
بات یا شرط جو ماننے کے لائق نہ ہو۔ فارسی ترکیب
صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : آپ کی یہ شرط میرے لئے ناقابل
قبول ہے۔
ناقابل معافی : وہ جرم یا غلطی و خطا
جو معافی دینے کے لائق نہ ہو۔ معاف نہ کرنے کے
لائق۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
ناقابلیت : نالائقی ، کم استعدادی ،
بے مقررہ ، نالیاتمی۔ فارسی نوشت ، فصیح ، راج
ناقبول : (دفتح سوم) ناپسندیدہ ، ناقبول
فارسی صفت ، قلیل الاستعمال
وہ ناقبول مقام کہ ہوا جو متوق خیالی
تو گفتاں نہ چرخ سرزاد ہوا

ناقد : (دبجہ سوم) پرکھنے والا ، اشرفی
پرکھنے والا۔ اچھے برے میں فرق کرنے والا
عربی صفت۔ اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ناقد : ایسا تنقید کرنے والا ، نقاد تبصرہ
کرنے والا۔ نقاد۔ نظم یا شریکی اچھائی پرانی
پرکھنے والا۔ عربی صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : اس کی عربی جمع ناقدین ، اردو
جمع ناقدوں اور فارسی جمع ناقدان ہے اسی
جگہ نقاد بھی مستقل و فصیح ہے۔ اسی جگہ تنقید
نگار بھی بولتے ہیں۔
ناقد : (دفتح سوم و سکون چارم)
جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو
فارسی صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : اس کی اردو جمع ناقدوں ہے
ناقد : احسان سے بے نیچے بولا نہیں
ناشدرا : (دفتح سوم) قدر نہ کرنے والا
احسان نہ ماننے والا۔ اردو صفت ، مذکر
عورتوں کی زبان۔
قبول فیصلہ : یہ صورت تائید ناقدری
بولتی ہیں۔
ناقد : بے وقوفی ، بے قدری ، قدر
اور عزت نہ کرنا۔ فارسی نوشت ، فصیح ، راج
اس کو ناقدری عالم کا عمل کہتے ہیں
ناقص : بے دیکھ (سوم) ، اہورا ، خیرگیں
ناقص۔ کم۔ جس میں کچھ کمی ہو۔ کامل کی ضد
عربی صفت ، فصیح ، راج
قبول فیصلہ : یہ کتاب اول و آخری ناقص
ہے تو ہم سے کوئی اڑیں گے۔

قول فیصل۔ کرنا، ہونا، رکھنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

ناقص : عیب دار، عیبی، نالائق، کمینہ جس میں کوئی نقص یا عیب ہو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بڑے ناقص آدمی ثابت ہو گئے ہو کہ اس لغویت کی امید نہ تھی۔

ناقص : کھوٹا، غیر فاضل، غیر مردج عربی صفت قلیل الاستعمال۔

حنس : ناقص ہوں، نالود سرباز ار مجھے دیکھنے کا بھی نہیں آئے خریدار تجھے بھڑک دیا

ناقص : خراب، نکمہ، ناکارہ، بے صرف نالائق، کمینہ۔ عربی صفت، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ خدا کی پاکیزہ اور کامل صفیوں کو آدمی کی ناقص و ناتمام عادتوں پر قیاس کرنا بڑی غلطی ہے۔ (توبۃ النصوح)

ناقص : وہ لفظ جس کا آخری حرف حرفت علت ہو۔ عربی صفت۔ علم صرف کی اصطلاح۔

ناقصات العقل : دکانیہ، عورتیں جن کی عقل ناقص ہوتی ہے۔

عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے (درۃ العروس)

قول فیصل۔ عام طور سے ناقص عقل کی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے یہ عورت ناقص عقل ہر چند آپ نے فحاشی کی مگر اس نے سمجھا آپ کا نہ مانا

آپ نے اپنی سزا کو پہنچی۔ (تلمیح پرورش ربان)

ناقص الایمان : جس کے ایمان میں کمی ہو۔ مرد و عورت۔ عربی ترکیب صفت

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ ناقص الخطوط : وہ عورتیں جن کے حصوں میں کمی ہو۔ وہ جن کو شرعی میراث کم ملے۔ عربی صفت، فقہاء کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ چونکہ مرد کو دوہرا اور عورت کو اکہرا حصہ ملتا ہے اس لئے کہتے ہیں۔

ناقص الخلقة : وہ جس کا کوئی عضو پیدا نہیں ہوا ناقص ہو وہ جس کا کوئی عضو ناقص ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناقص العقل : دیکر سوم و ضم چارم و فتح ہفتم، کم عقل، کند ذہن، جس کے قوائے عقل میں فتور۔ عربی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

ثقت جہل سے کیا فائدہ اگر علم کی بحث ناقص عقل ہیں کہتے ہیں جو ادغام کو غم ایسر

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال عورتوں کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے :-

خوجی۔ بھار شاد ہوا۔ مطلب یہ کہ عورتیں ناقص عقل ہوتی ہیں درست۔ (نشانہ آزاد)

ناقص عقل ہونے کے معنوں میں ناقص العقل بھی مستعمل ہے۔

ناقص العقیدہ : دیکر سوم و ضم چارم و فتح ہفتم و یائے معروف (کرد عقیدے والا وہ جس کے عقائد کمزور ہوں۔ عربی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناقص المیراث : وہ جسے میراث میں کم حصہ ملے۔ مرد و عورت۔ عربی صفت فقہاء کی اصطلاح۔

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، ٹنکا کرنا ادھر وادھر کام کرنا۔ ناممکن کرنا۔ اردو و صرف

فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ ناقص : دیکر سوم، تدریجی والا، باطل کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی جمع ناقص ہے اور ناقص و نحو کی ترکیب سے ہوتے ہیں اور علم فقہ کی اصطلاح ہے۔

ناقض : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ عربی صفت۔ اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ناقض : دہرائے والا، نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا۔ عربی ذکر۔ اسم فاعل فصیح، راسخ۔

کچھ وہ نالہ تو نہیں ہے کہ نہ پہنچے اس تک رنج درد دل کا مرے دشمن کبھی ناقض ہوگا دہری

ناقض : رادای، روایت کرنے والا عربی صفت، علم حدیث کی اصطلاح۔

محب حیثین کا تھا کوئی عاقبت اندیش نے طریق سے ناقض ہے وہ حدت کیش عیش

ناقوس : (ہواد معروف) وہ شکر جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی

خوہرہ۔ عربی ذکر۔ فصیح، راسخ۔

لیک بک حرم ہم ہیں نہ ناقوس و کلیسا پھر شیخ و برہمن ہیں ہر کون غلغلہ اپنا

ناقوس بجانا : شکر بجانا، شکر بھونکا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

صدائے آنے لگے اے زاہد اندر اکبر کی بجائیں کافر لغت جو ناقوس برہمن کو

بجائیں کافر لغت جو ناقوس برہمن کو

بجائیں کافر لغت جو ناقوس برہمن کو

بجائیں کافر لغت جو ناقوس برہمن کو

قول فیصل۔ صاحب سرایہ زبان اردو دیکھتے ہیں کہ
ناتوس بجا پھونکاں کے عندیہ میں غلط ہے۔
مولف تائید کرتا ہے۔ آئیر نے ناتوس بجا بھی کہا ہے۔
دیباچہ دل خدانے پاک کیوں کرتے ہو بدگوئی۔
قیامت ہے بیکے ناتوس کبے میں برہمن کا آئیر
ناتوس پھونکنا :- شکہ بجانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

اذن دی کہے میں ناتوس دیر میں پھونکا۔
کہاں کہاں ترا عاشق کبے پکا۔ آیا بقی
قول فیصل۔ ناتوس پھونکنا بھی نصیح و راج ہے۔
جیسے :- ساحروں کے پرے جاتے ناتوس پھونکے
دھسم ہو خسران

ناتقہ :- (دھتھ سوم) ادھنی، ساندھنی۔
عربی مذکر۔ نصیح، راج۔

تحت الخکاب بندی ہے نہایت اداس ہیں۔
کیسے ملول ناتقہ زینب کے پاس ہیں عیش
ناتقہ سوار :- ساندھنی سوار، مجازاً قاصد
فارسی مذکر۔ نصیح، راج۔

اتنے میں اٹھی گرد بیابان میں جو کیا۔
ہیں ناتقہ سوار اس سے ہوا میں نمودار عشق
ناتقہ صلیح :- حضرت صالح پیغمبر کی ادھنی
جو ایک پہاڑ سے برآمد ہوئی تھی۔ فارسی ترکیب
مذکر۔ تعلیمیافتہ طبیعت کی زبان۔

یہ مرانا قہ صلیح سے نہ کم تھا انہیں
ناتقہ صلیح :- یعنی کی ادھنی۔ فارسی ترکیب
صفت۔ نصیح، راج۔

نکل کے دادی دھتھ سے دیکھ اے مجنوں۔
کہ زور و دھوم سے آتا ہے ناتقہ صلیح انشا
ناک :- کل نسبت کا ہے جو آخر میں اس کا لگا

جاتا ہے۔ اور بھرا اور صاحب کے معنی دیتا ہے
جیسے اندھناک، طربناک، ہنھناک، افونناک
فارسی۔ (دند الفتح)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
استعمال ہے۔

ناک :- یعنی۔ ایک عضو کا نام جس کے
ذریعے سے سانس آتی جاتی ہے اور خوشبو بدبو
کا احساس کیا جاتا ہے۔ اردو نوٹ۔ نصیح، راج
آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی۔
جیسے بواپے دہن کی آتی ہے کم ناک میں ناسخ
ناک :- عین عزت، شرم، کھانا، لاج، اردو
صفت۔ حورتوں کی زبان۔

دل نہ لگتا ہو جس کا لگو امیں
ناک ان کے نہ ہونگے کھائیں شوق

ناک :- یک عزت، آبرو، بزرگی، عظمت
شان، شرف، وقار، اردو نوٹ،
نصیح، راج۔

صنوبر قد کشی میں خاک نکلا
وہ سرو قد حین کی ناک نکلا صبا

ناک :- یہ باعث فخر، سبب ناز، اردو نوٹ
نصیح، راج۔

محل ضربہ یہ کہے مانا پر گیا گھٹارا اور کا سار خاندان کا
ناک :- چنگی کی چوکی جہاں حصول ایجا جاتا ہے
راہداریا اور طرح کے محصل لینے کی جگہ۔
اردو مذکر، راج۔

ناک :- گئی کو چے یا شہر کا سرا، شہر کا صدر
دروازہ۔ اردو مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

دنیا سے ترحیل بھیج دیتے ہیں جواب
اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی قد

ناک :- راستہ کی حد، سرا، راستہ، گڑگاد
داخلے کی حد، سیرا۔ اردو مذکر قلیل الاستعمال
گودہ کو کس طرح عاشق کا یارو اس کے کوچے میں
نبرداری کو ہر ناکے پہ چوکیدار بھیجے ہیں نصیر
قول فیصل۔ اس جگہ نکرہ ذباؤں پر زیادہ ہے
ناک :- سوئی کا سوراخ، سوراخ سوزن،
جس میں ناکا پیدا نہیں۔ اردو مذکر، راج۔
کیا کشتہ مجھے عشق دہان تھاب نے ایسا
دہان زخم تن ہر ایک سوزن کا بانا نا ک
قول فیصل۔ عام طور سے۔ سوئی کا ناکا، ملا
کے لبتے ہیں۔

ناک بندی :- (دھتھ پنجم) حد بندی، درست
روکنا، داخلے کی جگہ کسی کو اس طرح مٹھا دینا
کہ وہ آئے جانے والوں کا راستہ روک سکے۔
چنگی یا محصل کے واسطے جگہ چوکی بٹھانا۔
اردو نوٹ، راج۔

قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے پولیس نے سارے علاقے کی ناک بندی کر دیا
ہے تاکہ لازم بھاگ نہ سکیں۔

ناک ایدھر کہ ناک اودھر :- ہر طرح
سے ایک ہی مطلب ہے کہاوت۔

(فرنیگ : صفحہ ۱۱)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے غلام اور عہد میں اس جگہ
ناک چاہے یوں پکڑو یا یوں پکڑو۔ بلوئی ہیں۔
ناک لہو لکنا :- ہر اردو کنا، راستہ روکنا
ناک بندی کرنا، اردو صرف، راج۔

یہ تیری تیغ نے روکا ہے ناکا شہر امکاں کا
کہ چھاپا ہے قضا کے (تھو پرخون شہیدان کا آئیر
ناک لہ :- (دھتھ پنجم) لکنا۔ جو کام کا نہ ہو

بیکار چیز، برا، خراب، بیکار۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

شانِ عشقِ اولیٰ مجنوں دودانِ عشق سے ہے
نا خلت، ناقابلِ و نالائق و ناکارہ تھا
قولِ فیصل۔ ہونا، کرنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے ستر مسلمان میں چالیس قرآن شہید ہوئے
سی یاروں کو ہزار پارہ کیا۔ کام ناکارہ کیا۔
(دانشِ سرور)

ناکارہ: یہ سست، اپاہج، کاہل، فارسی
صفت۔ فصیح، رائج۔

ناکاسبتھا لٹا: رستہ روکنا، اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

ذرا بیکار دیکھے بھالے رہو۔
وہ آتر کا ناکا سبھالے رہو شوقِ قدوسی
ناکافی: جو کافی نہ ہو، جو کفایت نہ کرے
جو حسبِ ضرورت نہ ہو۔ فارسی ترکی صفت، فصیح، رائج
قولِ فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ناکام: نامراد، ایوس، ناامید، نردم
ناکامیاب۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

ہوتے آتے ہیں سلف سے وہی عاشقِ ناکام
اثرِ نالہ و نسرِ یاد نہ دیکھا نہ سنا
قولِ فیصل۔ بنانا، کرنا، کر دینا، رہنا، ہونا
وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

کچھ کیا ہے، اگرچہ ناکام رہی ہے۔ امین
حسن ہے۔ بہ نیازِ عشق و ہوس
ہم بھی ناکام ہیں عہدِ ہی نہیں حیرتِ موانی
دلِ ناکام کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

پئے روداد دلِ ناکام پر جو اک، نظرِ دل
پھر جہاں سے چائے چاک گریباں دیکھے ناچا پڑ

ناکامی: ناامیدی، محرومی، ناکامیابی
نامراد، ایوس، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

نہ ہے تقدیرِ ناکامی کہ تیری مصلحت ٹھہری۔
تو ہی مرنے کے واسطے ہوا اللہ کے غم میرا فانی بولیں
قولِ فیصل۔ اس کی اردو جمع ناکامیاں اور
ناکامیوں ہے۔

ناکامیوں سے کام رہا عمر بھر ہیں
پیری میں یا س ہے جو برس ہی شباب میں

ناکامیاب: ناکام، نامراد، ایوس
نردم۔ وہ جو کسی مقابلہ یا امتحان میں کامیاب
نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

بے تکلف قبریں پھر دیکھا حسن علی
جلوہ گاہِ طور سے دوسری پھر ناکامیاب شکرِ لکھنوی
قولِ فیصل۔ بنانا، کرنا، رہنا، ہونا وغیرہ کے
ساتھ صرف ہے۔

ناکامیابی: ناکام ہونا، کامیاب نہ ہونا
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ناکامی ہونا: کامیابی نہ ہونا۔ ناامیدی
اور نامراد، حاصل ہونا۔ محرومی اور ایوس
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صاف: اگر کسی کام میں انسان کو ناکامی
ہو تو مایوس نہ ہونا چاہیے۔

ناک (اوچی) ہونا: عزت بڑھنا۔
سرخروئی حاصل ہونا۔ بول بالا ہونا، نام ہونا
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہر ہمسرہ روئے پاک نہ ہو
ماہِ کامل کی اونچی ناک نہ ہو نصیر
قولِ فیصل۔ کرنا، کر دینا اور ہونا کے
ساتھ صرف ہے

ناک میں جیکہ ہو گی میری دھاک
اونچی ہو جائے گی تھادی ناک

ناک آنا: ناک سے ریزش یا لاش گرنا
رنیٹ نکلنا۔ (فرنگی آصفیہ)
قولِ فیصل۔ زیادہ تر اہل لکھنؤ ناک بننا
کہتے ہیں۔

ناک بند: گھوڑے کی پوزی۔ مذکور۔
(نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

ناک بند ہونا: سانس کا کام کے باعث
شک سے آنا جانا۔ زکام ہونا، قوتِ شامہ کا کام
نہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل۔ اسی جگہ تھپنے بند ہونا، بھی زیادہ
پر ہے۔

ناک ہونا: اک سے رطوبت آنا، ناک
سے ریزش کرنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا، زکام وغیرہ
میں رطوبت کا ناک سے بہیم نکلنا۔ اردو صرف ہونا

ناک بھول چڑھانا: کناہ ہے آزدگی
اور بیزاری ظاہر کرنے سے جیسے بہ جیسے ہونا
بگڑنا، بیٹوری چڑھانا، ناپسندیدگی کا اظہار کرنا

اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان
میں کیا جب اس کے گھر ایسی چڑھائی ناک بھول۔

جیسے مسک کی ہو صورت روئے مہاں دیکھ کر رائج
قولِ فیصل۔ ناک بھول چڑھائے رہنا بھی
بولتے ہیں جیسے ۱۔ ایک دن پوچھا کہ کیا تم دی
ہو جو ہر وقت ناک بھول چڑھائے رہ کر کرتی
کھتیں۔ (فسانہ آزاد)

ناک بھول بھینا بھی بولتے ہیں۔ جیسے :-
کیا ریاں پیاری پیاریاں، زبورِ ملائی میں غرق

ناک بھول فرط زناکت سے بھیٹے ہو اور یاد شاہ کا
کافر رہا تھا قریب پردہ سرخ پھینچیں۔ ظلم پوش
ناک پتھر جانا: کسی چوٹ یا مرض کے سبب
ناک کا چپٹا ہو جانا۔ (دور الفت)

قتول فیصل: عام طور سے اس جگہ باننا بیٹھ
جانا۔ بولے ہیں۔

ناک پتھر دھنا: ناک میں سوراخ کرنا
ناک چھیدنا۔ (دور الفت)

قتول فیصل: لکھنؤ میں ناک چھیدنا کہتے ہیں
اور یہ عورتوں کی زبان ہے۔

ناک پاک کرنا: ناک صاف کرنا، ناک
چھکننا، ناک پونچھنا۔ اردو صرف، راج

ناک پر پادینا: دفع شتم، اسی
وقت دے دینا، فوراً ادا کر دینا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔
تخل صفت: ہم ان میں سے نہیں ہیں کسی کا
چسہ مار لیں۔ ہم ہمیشہ ناک پر بسا دینے والے
میں ہیں۔

ناک پر پتیا پھر گیا: چپٹی ناک داغے
کے حق میں یہ جملہ بطور چپتی کہتے ہیں اردو

محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔
ناک پر لکا رکھ دینا: دکھائیے فوراً

اجرت ادا کر دینا، ہاتھ پر رکھ دینا۔
(دور الفت)

قتول فیصل: صاحب فرنگ اڑھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں ہاتھ پر لکا رکھ دینا ہے محنت

کی جست ادا کر دینا مگر کام کی قدر نہ کرنا
مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اب

قبیل الاستمال ہے۔

ناک پر دیا جلا کر آنا: (مفتر) ناک
روشن کر کے آنا، سرخ رو بن کر آنا، بارہن
اور خیر خواہ بن کر آنا۔ عورتوں کی زبان۔
جیسے آئیں چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر کہہ
اب بیمار کا حال کیا ہے دفرنگ آصفیہ

قتول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناک پر غصہ ہونا: جلد غصہ آنا، ذرا

ذرا سی بات پر بگڑ جانا، بہت جلد خفا ہو جانا
نک مزاج ہونا، اردو صرف قبیل الاستمال

پت کے کون نکوڑے اٹھا دے
ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے

قتول فیصل: اب زیادہ تر ناک پر غصہ رکھا
ہونا اور رکھا رہتا رہتے ہیں۔

ناک پر کی مکتھی تک نہ اڑانا: کتنا
ازدحام ہونا، بے حد سست ہونا۔ اردو

محاورہ، دہلی کی زبان۔
صل صفت: یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکتھی نہ

اڑاؤ تو جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ درانہ
جا گئے۔ (اجتہاد)

ناک پر مکتھی نہ بیٹھنے دینا: کناہ ہے
کسی کے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہ

ہونے سے کسی کا شرمندہ احساں نہ ہونا
کسی کا ذرا احسان نہ اٹھانا۔

اب بناتے ہو خزاں میں خال رو پاک پر
بیٹھنے یا تم نہیں دیتے مکتھی ناک پر

قتول فیصل: صاحب فرنگ اڑھتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے

نک غرورہ احساں نہ ہونے کا گو حضرت

جلال نے جو کچھ لکھا ہے حضرت مولف نے نقل
کر دیا ہے۔ یا شغل شہر میتر جس سے دونوں
کی تردید اور میرے سرور غصہ کی تقدیر ہوتی ہے
مولف کے نزدیک، دونوں میں اس محاورہ سے
میں پوشیدہ ہیں عام طور سے ناک پر مکتھی نہیں
بیٹھنے دینا۔ بولتے ہیں جیسے چودھری ناک پر

مکتھی نہیں بیٹھنے دیتا تھا مگر بوڑھا ہو گیا ہے
بڑا نیکیا بوڑھا ہے۔ (دستا آواز)

ناک پکڑے دم نکلتا ہے: (کناہ)
بالکل بے جان ہے، کمال ناتوانی اور لا غری

کا کناہ ہے۔ (دور الفت) دیکھتے احوال و احوال
قتول فیصل: صاحب محاورات ہندوستان

نے ناک پکڑے دم نکلتا ہے لکھا ہے
صاحب فرنگ آصفیہ نے ناک پکڑے

دم نکلتا قائم کیا ہے مٹی میں نہایت ناتوان اور
لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔

گھوڑا ایسا جہاں میں کم نکلتے
ناک پکڑے سے جس کا دم نکلتے

مربعین علم وہ عرصہ خاک پکڑے۔
نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے

لکھنؤ کے عوام بھی بول دیتے ہیں۔
ناک پکھلا نا: (بضم سوم) غرور سے

ناک کو پتھر بادل کرنا۔ (دور الفت)
قتول فیصل: صاحب فرنگ اڑھتے ہیں۔

لکھنؤ میں مختلف پھلانا کہتے ہیں۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔

ناک پکھلا نا: (بضم سوم و ضم جیم) غیر شاد
شندہ۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ کنوارا

رو کا یا لڑاکی۔ فارسی ترکیب صفت۔ نسج، راج

محفل صرف جی نہیں میں ناکتوا ہوں گر ٹکی
سے سرخرو واپس آنے پر میری شادی ٹھہرے
(رسانہ آواز)

قول فیصل۔ اسی جگہ ناوی میں ناکہ خدا ہے
شادی شدہ کے معنوں میں کتھا اور کہ خدا
اور شادی کے معنوں میں کتھائی اور کہ خدا
متعلق ہے اور یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے
ناک تو کئی پردہ بھی مر گئے :- ہنر
ہمارا فقور القضاں دوسرے کے بڑے نقوان
کا باعث ہوا۔

ہمارا تو فقور اس وقت سا ہوا گران کا
زیادہ ہو گیا۔ ہندی محاورہ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔ (دور ہفت) و فرنگی (اصفیہ)
ناک چانا :- ناک کٹنا، ذلت و رسوائی ہونا
اردو محاورہ، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ ناک کٹنا اور جسے ناک کٹنا
زبانوں پر زیادہ ہے۔

ناک چڑھانا :- دھنچ پھارم، کنیت
تیریاں چڑھانا، مگر نا، ناراض ہونا،
خفا ہونا، آزرہ دنا خوش ہونا۔ اردو
صرف، قریب بہ نزدیک۔

محفل صرف۔ اس نے کسی بات سے جی نہ چڑھا
کسی کام سے ناک نہ چڑھا۔ (دھاس النساء)
ذلت وہ عدد میں رہا جو مرگ بھی
آکر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر امانت
قول فیصل۔ اس جگہ ناک بھوں چڑھانا
زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا :- نفست کرنا، کراہت
کرنا، ناپسند کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک

محفل صرف۔ وہ عام و دوش پر چلنے سے ہمیشہ
ناک چڑھاتے تھے۔ (دیادگار غالب)
قول فیصل۔ اب اس جگہ ناک بھوں
چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا :- عتیر جانا، مزدور سے
نا پسندیدگی ظاہر کرنا۔ سخت سے خاطر میں
نہ لانا، کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

نگل فردوس سے بھی ناک چڑھالیا ہے
جس نے بوسہ بھی ترے آڑے ہو کر رکھ دیا
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ ناک
بھوں چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھی رہنا :- تیوری چڑھی
رہنا، بد مزاج بننا۔ سخت سے مزاج
درست نہ رہنا۔ اپنے پیچھے میں آپ ہی کھڑے
رہنا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔
قریب بہ نزدیک۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ تیوریاں چڑھی
رہنا زبانوں پر ہے۔

ناک چنے چبانا :- دھنچ پھارم و مقہم
دکانیتہ کسی کام سے کرنے میں بڑی دقت
اٹھانا۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناک چنے چبانا :- دکانیتہ، نہایت
تکلیف دینا، عاجز کر دینا، کمال تنگ کرنا
از حد دق کرنا، اذیت پہنچانا۔ اردو
محاورہ عورتوں کی زبان۔

گیلوں گیلوں ہم نے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں
لوگوں نے دیوانہ پا کر ناک چنے چبائے ہیں

قول فیصل۔ ناکوں چنے چبانا بھی کہتے ہیں۔
ناک چوٹی :- (دیوانہ جہول) کناہ ہے
عتیر د آبرو سے۔ اردو ہفت عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف۔ بڑے گھر میں شادی کر تو رہی
ہیں لیکن اپنی ناک چوٹی کی خیر ناپیں۔
ناک چوٹی پر آفت آنا :- عزت و آبرو
پر آفت آنا۔

کسی شاہ پر قیامت آئے
ناک چوٹی پر اس کی آفت آئے
(دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک چوٹی کاٹنا :- دکانیتہ، بے آبرو
کرنا، ذلیل و رسوا کرنا۔ رسوائی کی نذر دینا
سزائے سخت دینا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف۔ اگر میری بات میں فرق پاؤ تو
میرے ناک چوٹی کاٹ لینا۔ (دکانیتہ) دہلی
(۲) ابھی جا کے شہنشاہ سے اطلاع کرتی
ہوں ورنہ میری ناک چوٹی کاٹی جائے گی
ظلم ہوش رہا، لکھنا

قول فیصل۔ ناک چوٹی کٹوانا بھی استعمال ہے
کڑاؤں ناک چوٹی اگر کچے بارغ سے
ششاد اپ جو آئے صنوبر ہمارا پس
ناک چوٹی کا ڈر ہونا :- عزت و آبرو
کا ڈر ہونا، عزت کی لاج ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر
لکھنے پڑنے میں پھر نہیں ہو ضرور

ناک چوٹی گرفتار میں :- ناک چوٹی

گرفتار رہتے ہیں۔ ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں اس لئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے۔

عزت اور حرمت بٹھالنے میں معدود رہتے ہیں

عما گھر کے دھندوں اور دنیا کے بکھیر میں

گرفتار رہتے ہیں۔ فکر معیشت میں گرفتار ہونا

جانے بندی کی بلا تھ یہ گزرتی کیا ہے

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ

خفیت فرق سے دھولن محاورے اس

طرح ہیں۔

را ناک چوٹی گرفتار میں ناک چوٹی میں گرفتار

ناک چوٹی گرفتار :- مفرد اور ناک فرام

عورت جو ہر وقت تھوڑی چڑھائے رہے

اور ناک پر کھنٹی نہ بیٹھنے دے۔ اٹھانے

دریا کے لطافت میں لکھا ہے۔

ناک چوٹی گرفتار ہے یعنی بسیار مفرد ناک فرام

طبع و فکر است۔

ناک چوٹی میں گرفتار :- وہ عورت جو

گھر کے دھندوں میں الجھی رہے حضرت

مولف نے جو شہ قورڈی تھریف کے ساتھ

پیش کیا ہے وہ موخر الذکر محاورے کی

سہ ہے۔ اور لفظ میں اس میں موجود ہے

جانے بندی کی بلا تھ یہ گزرتی کیا ہے

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں

مولف تائید کرتا ہے۔

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا :- نہایت

صاحب غصہ و مفرد ہونا از حد ناک فرام

دعا خدا ہونا۔ خود توں کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب سرنا یہ زبان اور دوسرے

ناک چوٹی گرفتار ہونا کھانا ہے یعنی کھا یہ ہے

آزردگی، ترش روی، بہ مزاجی اور خردماخی

سے خود توں کے۔ مولف کے نزدیک

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا بولتے ہیں۔

ناک چوٹی ہاتھ ہونا :- (کنایت) عزت

آورد ہاتھ ہونا۔

ہے ناک چوٹی ہاتھ تو ہے پاؤں پڑتی ہوں

پہنچے خبر کسی کے نہ یہ کانوں کاں تک

پہنچے خبر کسی کے نہ یہ کانوں کاں تک

رشد (لفظ)

قول فیصل :- اب عزت ہاتھ ہونا

بولتے ہیں جیسے اب ہماری عزت آپ کے

ہاتھ سے آپ کسی سے اس واقعہ کو بیان

نہ کیجیے گا۔

ناک چھینکنا :- (بکسر چارم) ناک

کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رطوبت صاف کرنا

ناک سے رطوبت نکالنا۔ اور دوسرے اور

قول فیصل :- اہل دہلی ناک سینکنا بولتے ہیں

ناک چھینکنا :- ناک کے سوراخ کا

بڑھ جانا۔ اور دوسرے دہلی کی زبان۔

محل صرف :- بوجہ کے حد سے کان پتھارے

کے پڑتے ہیں۔ ناک پتھار دی جھی گئی۔

(توبہ الفرج)

نارنج :- (بکسر سوم) نکاح کرنے والا

بیاہ کرنے والا، وہ شخص جس کا نکاح پڑھا

جائے۔ عربی اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- کہیں ناک کی صورت سے

بھی مستقل ہے۔ رطوبت کے لئے نیکو ہونے

ناک چھینکنا :- جس کی شادی نہ ہوئی

ہو۔ فارسی صفت، فصیح، راج

محل صرف :- دنا ناک خدا بیٹیاں اس کے

آگے ہیں۔ کچا سا لٹکا ہوا ہاتھ۔ (توبہ الفرج)

قول فیصل :- شادی نہ ہونے اور گوارے

ہونے کے معنوں میں ناک خدا کی اور ناک خدا کی

مستقل ہے۔

ناکردہ :- جو بات کرنے کے لائق نہ ہو

فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قلیل الاستعمال۔

ناکردہ :- نہ کیا ہوا، وہ کام جو نہ

کیا گیا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی طے داد

یاد رہے اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے عذاب

قول فیصل :- ناکردہ گناہ، ناکردہ جرم کی

صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نسبت بہت گناہوں کی یہی طرف ہوتی

ناکردہ جرم ہیں تو گناہ ہونا

ناکردہ ارمان و کردہ پشیمان :-

جنہوں نے نہیں کیا ان کو ارمان ہے اور جو

کے چکے دیکھتے ہیں اس قول میں ان کا دل

کی طرف اشارہ ہے جو ابتدا میں بہت گھپ

معلوم ہوتے ہیں مگر بعد کو بال ہوجاتے ہیں

(فرنگ اٹال)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان ہے۔

ناکرده خوار کرده پشیمان :- اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت ہو اور کرنے میں پچھتا نا پرست رہائے ہم نے یہ کام کیوں کیا۔ فارسی مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

یارب کوئی عجیب بلا تھما توں کا عشق نا کرده خوار کرده پشیمان رو گیا نا کرده کا نہ تاجر و حقیقت آگاہ مذہب خام۔ نا پختہ کار و اداخت، انجان۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

محل صرف :- مگر ابھی نام خدا بچہ ہے۔ نا کرده کار ہے سادگی جو نا پختہ پختہ پر آیا کہ نہایا اور اکٹھے کرنے کے توان کے دن ہی ہیں۔ ذرا نا زبان قول فیصل :- نا کرده کاری بھی زبانوں پر ہے۔ علم حشر، نا کرده کاری ہے دیوٹ

نا کرده کرده شہر :- نہ کئے ہوئے کو کیا ہوا نہ کچھ مینی جب تک کوئی کام نہ کر دے ان یقین نہ رکھو کہ وہ بڑی جائے گا۔ بہت سے کام دیکھنے میں بالکل آسان ہوتے ہیں مگر جب کوئی ان کے کرنے پر آمادہ ہوتا ہے تو بڑی بڑی تکلیف پیش آتی ہیں۔ (فرنگ اقبال)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ نا کرده لینا :- عتذر رکھ لینا۔ بات رکھ لینا عتذر بچا لینا، رسوا نہ ہونے دینا۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- کل اچانک کچھ جہان آگئے لیکن خدا نے ہماری ناک رکھ لی تو کھانے کا سامان موجود تھا۔

قول فیصل :- ناک رکھنا بھی مستقل ہے۔

ناک گرہانا :- کنایہ ہے کمال اکھرج دزاری منت و حاجت سے۔ خوشامد کرنا، منت دزاری کرنا سجا جت کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرکش آ آ کے پاؤں پڑتے ہیں ناک در پر ترے رگڑتے ہیں

ناک گرہانا :- خوشامد کرنا، منت و حاجت کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ تم ناک رگڑ داتے رہے پیر خداں سے سب ناک کے رستے سے کرات نکالی

ناک رگڑے کا بچہ :- وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور رشتوں میں کر پسید ابو ابو اللہ آمین کا بچہ (دہلی) مذکور۔ قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ منستوں پر ادب کا بچہ ہے۔ بولتی ہیں۔

اسی جگہ اللہ آمین کی اولاد بھی عورتیں کہتی ہیں۔ نا کرنا :- انکار کرنا، نہیں کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف :- وہ نہاں کرتے نہا کرتے ہیں جواب دیں کام آگئے بڑھے۔

نا کرنا :- (دیکھن سوم) بڑی ناک کہتے ہیں پکڑا اسی ناک۔ اردو مذکور۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نا کرنا :- ناک کی پھنسی ناک کے ایک طرف کا نام۔ ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مہلک مرض ہے۔

(دور الفت) دسمریہ زبان (اردو)

قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا کس :- (دفع سوم) کینہ، نالائقی، فردیہ،

سفلہ، پاچی۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صرف :- مجھ سے زیادہ نالائقی، ناکس نامہ ہوا کوئی شخص بھی نہ ہوگا۔ (دربذ المنصور) قول فیصل :- کس و ناکس اور ہر کس و ناکس مینی اچھا برا، شریف اور کمینہ ہر ایک بھی زبانوں پر ہے

داں تک گذار ہر کس و ناکس حال ہے۔ یہ بڑھتے ہیں ملک کجیاں ہر مقام دست ناکس بہ تربیت نہ شہدائے حکیم کس :- اے حکیم۔ نا اہل تربیت سے اہل نہیں ہو سکتا (فرنگ اقبال)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ ناکسی :- بغیر سیکھا ہوا، جو سیکھا ہوا نہ ہو۔ اناری فارسی ترکیب۔ صفت۔ مڑوک۔

نیزہ باذان مڑہ میں دل کی کیا حالت کہوں ایک ناکسی سپاہی دکنیوں میں گھر گیا

ناک سیکرنا :- (دفع اول دیانے قبول) ناک بھوں چڑھانا، تھوڑیاں چڑھانا، نفرت و ناپسندیدگی واکراہ سے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- دہلی میں اس محل پر ناک سکڑنا زبانوں پر ہے۔

ناک سو ڈال ہونا :- یہی اور کھڑی ناک ہونا جو خوبصورتی کی علامت ہے۔ اردو صرف راجح مینی تیری جو جوں الف عیاں ہے

تو میری بھی ناک سو ڈال ہے۔ قول فیصل :- عام طور سے ناک ستواں ہونا ستواں ناک ہونا زبانوں پر ہے۔

ناک سیدھی نہ رہنا :- بہر وقت تیوریوں پر پل رہنا۔ بات بات پر بگڑ جانا

کٹنا ہی احسان کرنا پھر بھی محسن سے خوش نہ ہونا۔
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ عجب مزاج ہے کتنی ہی خاطر کرد، کٹنا
ہی خیال رکھ لیکن ناک ہی سیدھی نہیں رہتی۔
ناک، قلم ہونا :- ناک کٹ جانا۔ (دردِ لہنتا)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناک کا بال :- کنیت اس شخص سے جو کسی
کا نہایت مقرب ہو وہ جو کسی کے مزاج میں بہت
داخل رکھتا ہو۔ منہ چڑھا آدمی، معترضہ۔ اردو
صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دو چار لپچھیاں، خوشام چوٹیاں
ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (مترسیلی، دہلی)
(۷) عظیم اللہ خان محمد علی شاہ کی ناک کا بال تھے
اور ایک مشہور شخص تھے۔ (قدیم ہندو ہندوستان)

ناک کا پانا :- (بہن غنہ) دونوں ناکوں
کے بیچ کی دیوار یا حد فاصل جس کے مرنے سے ناک
بھی پڑھی ہو جاتی ہے۔ اردو مذکر۔ راج۔

ناک کا بالنا پھر جانا :- دونوں ناکوں
کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا، علامت مرگ
کا لگا ہوا ہونا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

ناک کا تنکا :- وہ ہین سا تنکا جو ناک
کا چھید بند نہ ہو جانے کی غرض سے لٹکیاں یا
عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں۔ اردو مذکر۔ راج۔
اگر باہر کوڑے کا جذبہ سیرازنگ نہ ہو
دیکھتے پھرے وہاں کس طرح تنکا ناک کا
قول فیصل۔ عموماً یہ تنکا نیم کا ہوتا ہے
ناک میں ڈالے نیم کا تنکا

شوخی چالاک متفحاسن کا شوخ لکھنوی
ناک کاٹ چوڑوں تلے رکھنا :-

بے شری، بے حیائی اور بے غرضی اختیار کرنا
اردو مثل، دہلی کی عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ آخر میاں بچا رہے نے ناک کاٹ
چوڑوں تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈکھا
میں چڑھا پھر سسرال سے کے پہونچے۔

قول فیصل۔ صاحب انوار لہنتا نے ناک
کاٹ کر چوڑوں تلے رکھ لینا۔ لکھا ہے لیکن
لکھنؤ میں عورتیں کبھی کبھی ناک کاٹ کے چوڑوں
کے نیچے رکھ لینا بول دیتی ہیں۔

ناک کاٹ کے بیو پچوڑ ویشا :-
بہت ذلیل کرنا۔ (دفرنگ اثر)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناک کاٹا :- کسی چیز سے ناک کو تراش
دینا، دانت یا چھری چاقو وغیرہ سے غصے میں
کسی کی ناک کاٹ لینا۔ اردو صرف، راج۔

ناک کاٹا :- دکانا بننا، بے عزتی کرنا،
بدنام کرنا، آبروریزی کرنا، رسوا کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

توڑنے والے گل زنبق کے ہیں
کاٹنے والے چمن کی ناک کے آتش
قول فیصل۔ ناک کو انا، کو ادا بننا بھی
مستعمل ہے۔ جیسے تم نے ایسی چھوڑی حرکت
کر کے خانہ ان بھر کی ناک کو ادا کیا۔

ناک کا کافی مبارک، کان کا
سلامت :- سخت بے حیا کی نسبت بولتے
ہیں مین جس قدر ذلت ہوتی گئی اسی قدر

اسے عزت سمجھتے گئے دارود کھادت۔
(دفرنگ، اصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ ناک
کے مبارک کان کے سلامت بول دیتی ہیں۔

ناک کان کاٹا :- دکانا بننا، بدنام کرنا،
ذلیل کرنا، بے عزت کرنا، رسوا کرنا، تضحیک
کرنا، نفیست کرنا۔ (دور لہنتا و دفرنگ صنف)
قول فیصل۔ ان معنوں میں صرف ناک کاٹنا
بولتے ہیں۔

ناک کٹا :- (دفعہ چارم) بدنام ہونا
رسوا ہونا۔ رسوائے خلافت ہونا، عزیزوں
میں رسوا ہونا۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل تم نے اپنی ناک کٹالی کہیں
سے بھی کاٹم کلوت کرتے ہیں۔
ناک کٹا :- بدنامی کرنا، رسوائی کرنا
بے عزتی کرنا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف۔

عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تم نے شر کا مطلب نہ بتا کے ہار کا
ناک کٹا دی۔

ناک کٹ جانا :- (دفعہ چارم) ذلیل
ہونا، رسوا ہونا، بدنامی ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سچ پوچھو تو جس دن سے اس
کو بہاہ لائے ناک ہی کٹ گئی۔ (دخانہ آزاد)
ناک کٹا :- (دفعہ چارم) کٹا ہے کسی
کے آگے ذلیل و خوار و خیف و سبک ہوئے
سے۔ ذلیل ہونا، رسوا ہونا، رسوائی ہونا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیسی قسمت پٹ گئی ہے ہے
ناک بچنے کی کٹ گئی ہے ہے (بہار عشق)
قول فیصل۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں جیسے
ذرا ب کے بیان جا کے ہم کو گوارن، بے سلیقہ عورت
بنائیں اس میں تمہاری ناک نہ کٹے گی (دنانہ آواز)
ناک کھڑانا :- بدنام، ذلیل ہونا، عزت
خارج کرنا، بے آبردی کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک کھڑا کے پھر وہ کیا اترائے
غیر مردوں میں جس کی جڑا جائے
ناک کٹے :- یعنی اس کی عزت جائے
رسوائی ہو۔ بدنامی ہو۔ دعائے بد۔ اردو
محاورہ۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
پھنسا دیا مجھے رنگین کے دام میں ناحق
کے اپنی کرے ناک میری دانی کی رنگین
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں
بولتی ہیں۔

ناک کٹی :- بدنامی، رسوائی، خواری
بے عزتی (ہونا کے ساتھ) موت (دعویٰ)
دور اہانت

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناک کے پٹ پٹ نہ پاسے :- کچھ
ہو پر ضد نہ جائے۔ جان جائے پر آن نہ
جائے۔ ہندی کہاوت۔ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناک کی کھپٹ گئی :- دھم شرم دھن
ناک کی نوک، سر بیڑا۔ اردو موت، رنج
ناک کے پھیر سے بیان کرنا :-
سیدھی اور صاف بات کو طوائف سے بیان کرنا
(دور اہانت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک کے رستے نکل جانا :- ناک کے داغ
کی روایت کا نکل جانا (بہار عشق) ناک سے رقیق
ہو کر سہ جانا۔ شہنی نکل جانا۔ نکتوں سے نکل
جانا۔ جاتا رہنا، زائل ہو جانا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

بہتے بہتے ہو گیا اس گل اگر وہ بدو مارا
ناک کے رستے نکل جاوے گا سارا (مقام)
قول فیصل۔ بازاری لوگ اس جگہ گڑا کے
رستے نکل جانا بولتے ہیں۔ اسی جگہ چڑوں
کے رستے نکل جانا بھی مستعمل ہے۔

ناک کے ریشم سے بدتر کر ڈالنا :-
نہایت حقیر و ذلیل کر دینا، گو سے بدتر کر دینا
نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا (فرنگی)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

ناک کی سیدھ :- (بیائے سروت)
ٹھیک سامنے، سیدھے خط میں، بچھا راست
بچھا مستقیم۔ اردو محنت، موت۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

دیکھ کر ناگ تری جی سے گزر جاوے گا
ناک کی سیدھ میں اندر کے گھر جاوے گا
نکل مرنا۔ ہرکت عیش و عشرت کے سامان
ایا یہ اپنی دھن میرا ناک کی سیدھ پر چلے
جاتے تھے (دنانہ آواز)
قول فیصل۔ پر کے ساتھ صرف زیادہ اور میرے
کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

ناک گھسنا :- دیکر جاہل، عاجزی کرنا۔
نت سماجت کرنا۔ ناک رگڑنا۔ خواہ کرنا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک اسو پر جو دیکھا ناک گھٹے شیخ کو رقا
دور کر عشاق پیچھے آستان یار پر زنی
ناک گھسنی :- دیکر جاہل، عاجزی کرنا۔
جہر سائی، عجز نائی، خواہ کرنا، رگڑنا، ناک
رگڑنا۔ اردو موت، دہلی کی زبان۔

نکل مرنا :- خود بھی بہت چمک گھسنی کی بارے
دن خبر کے بد عرض قبول اور خطا صاف مونی
(دور اہانت)

ناک لگائے بلینڈا :- عزت بیکر جھٹھا،
عزت عزت دلا بن کر بیٹھا، موز بننا، عجب
عزت ہونا۔ اردو نادارہ۔ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔

ناک کے بچے ہم اس گل کی ناک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے بھڑ پھڑا زبیر ناک لگائے بیٹھے ہیں
ناک مارنا :- اکراہ کرنا، کراہت کرنا۔
حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ناپسند کرنا۔ ناک
چڑھانا جیسے برے کھانے کو دیکھ کر ناک مت
مارو۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل
لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناک میں باقی کرنا :- ناک میں بونا
منانا، اس طرح بات کرنا کہ سننے والے کی
ٹھیک سے سمجھ میں نہ آئے۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک میں ہتی کرنا :- چھٹکس آنے کے
لئے، مذاق یا شرارت سے سوتے آدمی کی
ناک میں ہتی کرنا تاکہ وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھے۔
(دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص حرف نہیں ہے۔

ناک میں ہونا۔ ناک میں بوموس ہونا ناک کو بولا کا احساس ہونا۔ اردو صرف و راج۔

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی۔

جیسے بوائے دہن کی آتی ہے کم ناک میں ناسخ۔

ناک میں بولنا۔ ہنسانا، وزن غنکی ہی آواز۔

نکاح۔ ناک میں باقی کرنا۔ اردو صرف و عوام کی زبان۔

ناک میں تیر دینا۔ نہایت تنگ کرنا، خوب دق کرنا۔ ناک چنے چوانا۔ اردو صرف و عورتوں کی زبان۔ شروک۔

سرکشی کی سہ سزا تیری ہی اسے گردوں۔

نکشاں دیتی ہے ہر شب جوڑی ناک میں تیر نظر۔

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا۔

جب کہ وہ پیسے کمانے کی ہوتی ہو کر کوئی۔

ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی نظیر۔

نکسے ہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی۔

اگرچہ ناک میں بھی نکشاں کا تیر ہوا۔

ناک میں تیر الگنا۔ ستیزہ و جداجہ کی ہونج۔

متھنوں تک پیچھے۔ دفرنگ اثر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناک میں جی ہونا۔ عاجز ہونے تنگ ہونے کی جگہ دیکھ۔ دم ناک میں (عو) (نور الفتات)۔

قول فیصل۔ اہل گھو ناک میں دم ہونا بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ اسی جگہ ناک میں دم آجانا بھی ہو

آگیا حضرت ناصح سے مراد ناک میں دم

روز آتے میں نئی طرح کا جھگڑا ہے کو

ناک میں دم آئے لگنا۔ جی گھبرانے

لگنا، دم اٹھنے لگنا۔ ناگوار خاطر کرنا۔ اردو

صرف و دہلی کی زبان۔

بھریں اس رشک گل کے اس قدموں بیدار

نکبت گزرا سے آنے لگا دم ناک میں

نڈکی دہلی

ناک میں دم کرنا۔ تانا، دق کرنا، حیران

کرنا، عاجز کرنا، پریشان کرنا، اردو محاورہ عوام

اردو عورتوں کی زبان۔

کیا اک خلق کا دم ناک میں اس لئے کے ملتے تے۔

دوبلا ہاں کنی کو کان سبزہ سے دو بالائے

قول فیصل۔ اسی جگہ ناک میں دم کر دینا بھی

بولتے ہیں۔ جیسے یہ چھوڑا تو آپ کے

آنے والے ہیں ان کا ناک میں دم کر دینا

(خاندان آزاد)

ان کا ہارا ہوتا ہے، اس کا دغیرہ کی ضمیروں کے

ساتھ بولتے ہیں۔

اسی جگہ بازاری لوگ۔ نکاڑ میں دم کرنا۔

بھی بولتے ہیں اور ایفیس معنوں میں گانڑ ہیں

انہی کو نا بھی سنتی ہے۔ جیسے تم ہر ایک کی گانڑ

میں انگلی کیا کرتے ہو آخر یہ کون سی عادت ہے۔

ناک میں دم لانا۔ ستانا، تنگ کرنا،

حیران کرنا، اردو صرف و شروک۔

دقوں سے بولنے زلف غیری آتی نہیں۔

کیا نسیم صبح لائی ہے مراد ناک میں

جس طرح سے ناک میں دم لایا ہے میرا ہر

ناسخ

یا خدا اس کے بھی پیچھے یونہی شیاں پڑے دیگر

ناک میں دم ہونا۔ کسی سے تنگ ہونا

عاجز ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک میں دم ہے گل انداموں کی بیداری سے

کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر

ناک ناک بدنا۔ (دفعہ ہفتم) کسی بات پر

اتنا دق ہونا کہ اگر غلط لکھے تو ناک کٹو اور

اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان میں

محل خفا۔ مولوی۔ پیر مرشد یہ خاص لکھو کے

بچوں کی باتیں ہیں کہ ہاتھ ہاتھ جتا ہوں۔ ناک

ناک بدتا ہوں۔ (سیر کہار)

ناک۔ (دفعہ سوم) وہ پچھڑا جس کے

ابھی تک دودھ کے دانت ہوں۔ (نور الفتات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ ناک

وہ پچھڑا ہے جس پر پہلے پہل زین رکھا گیا ہو یا ابھی

نہ رکھا گیا ہو۔ بالی بھن عبارت آرائی ہے۔

نچے ڈر ہے پچھڑا اک جو ہے ناک سا پھرتا

مبارک الدے دوا جی وہ کہیں تم کو کھنڈل ڈالے

کسی طرح مولف کے نزدیک عام طور سے

منہ نہیں۔

ناک۔ ایک برس تک کی عمر کا گھڑا۔

(نور الفتات)

سوا برس سے ڈھائی برس تک کی عمر کا گھڑا

بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھڑا۔

نارسی صفت۔ (دفرنگ آصفیہ)

چابکدازوں کی اصطلاح میں، پیکار کو

کہتے ہیں۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

ناک۔ بیل بھی ہوتا ہے ایک سالہ کی قید نہیں جو گھوڑا یا بیل سدھایا نہ گیا ہو ناک نہ دیکھتے ناخبر بہ کار شخص کہتے ہیں :-

اب عام طور سے کسی طرح نہیں بولتے۔
ناک نقشا :- صورت چہرے کے نقش و نگار۔ چہرے کی ہیئت ترکیبی۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ناک نقشا ہو ہو اٹھیں کا سا تھا مگر وہ ملک کہاں۔ (داماد جان آدا)

ناک چھکنی کی جھاڑی ہو گئی :- (پچھتی) سزا تو بہت سی چھکیں آگئیں۔ (فخر) ناک چھکتے چھکتے چھکنی کی جھاڑی ہو گئی (فسانہ آزاد)۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک نکلا :- باعث فخر ہونا، سبب ناز ہونا قابل افتخار ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

صوبہ کشی میں خاک نکلا۔ وہ سرد قد چہرے کی ناک نکلا صبا

ناک نہ دی جانا :- کسی چیز کو بدبو کے سبب سوکھ نہ سکا، کسی جگہ کا اڑھن ہونا۔ کمال بدبو کے لئے بولتے ہیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ چار چار پانچ پانچ گڑے مت دہہ کی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ (دو دیائے حادثہ)

ناک نہ رہنا :- غیرت نہ رہنا، عزت نہ رہنا، غیرت کا جانا رہنا، عزت و حرمت نہ رہنا عورتوں کی زبان۔

دور لغت و فرنگ اصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک نہ کان منتھ بالیوں کا ارمان :- بے وقوفی کی راہ سے بے عمل ارمان کرنا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
ناک نہ ہو تو گو کھامیں :- یعنی ابرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں عزت کا خیال پیش نظر نہ ہو تو کچھ بھی کر گزریں۔ اردو مقولہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل نہ لگھا ہو جس کا لگو امیں ناک ان کے نہ ہو تو گو کھامیں (بہار عشق)

قول فیصل۔ صاحب گنجینہ اقوال و امثال لکھتے ہیں کہ یہ مقولہ عورتیں مردوں کی مذمت میں کہتی ہیں۔ صاحب نور لغت نے لکھا ہے کہ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے :-

مولف کے نزدیک دونوں کے لئے اس کا استعمال ناک نہیں رہتی ہے :- سخت بدنامی ہوتی ہے۔ سخت بدنامی کا ساٹا ہوتا ہے۔

د گنجینہ اقوال و امثال و محاورات ہندوستان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک والا :- غیبت والا، عتزاز والا، باختر صاحب خیرت۔ اردو صفت مذکر عورتوں کی زبان محل صرف۔ سسرال کی روٹیاں توڑ رہے ہیں اور بڑے ناک دے بنتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ تائیت کے چھک دالی بولتے ہیں۔

ناکوں دم کرنا :- (بواد بھول) بہت تنگ کرنا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناکوں ناک :- باب، منہ منہ، برہنہ

جستہ طلق تک۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف تنہا کھانے کے لئے ہے۔ مثنوی پشت گلزار میں ناکوں ناک، فرحت ناک ہونا۔ استعمال ہوا ہے جو نہیں بولتے۔

خسروانہ بدن پہ سج پو شاگ ہو گیا ناکوں ناک فرحت ناک (مشت گلزار)

ناکوں ناک بھروں :- کسی برتن کو بلب بھردینا، منہ منہ بھردینا، برہنہ کر دینا۔ (نور لغت و فرنگ اصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ باب بھردینا بولتے ہیں۔

ناکوں ناک پیٹ بھر لینا :- سیر ہو کر کھانا۔ خوب چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ حلق تک آجائے (نور لغت و فرنگ اصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اور عوام ناکوں ناک کھانا، ناکوں ناک کھائے ہوتے ہیں۔

ناکوں ناک کھانا :- سیر ہو کر کھانا چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ حلق تک آجائے۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بے حجابانہ جو ہوا مر خوب ناکوں ناک اس نے چھک کر کھایا خوب (مشت گلزار)

ناک ہونا :- وجہ ذہنت ہونا، نایاں ہونا برہنہ ہونا، باعث فخر ہونا اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔

خدا کی شان کہتا ہے بتوں کی ناک کا تنکا مری تقدیر میں سب زبیروں کی ناک ہونا تھا ناک کے جوڑ بخیہ :- ایسی بخیہ جس میں

ناک کے سے ناک کا ملا ہو۔ اردو صفت، موش
عورتوں کی زبان، قریب بہ نزدیک۔

محل صرف۔ ڈنڈا سے کے ڈیل بھر پنا کے
جوڑ بیجہ شروع کر دی۔ (اردو ۵۵)

ناک یہاں سے جانا۔ بڑی بے پردی
ہونا۔ بہت بے عزتی ہونا۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ برات میں سو آدمی بلائے
تھے ڈیڑھ سو آگئے خالو جان مدد نہ کرتے
تو ناک یہاں سے گئی تھی۔

قول فیصل۔ ناک کے اوپر کے آخری حصے
پر کٹے کی انگلی رکھ کے کٹے کا اشارہ کرتی ہیں
اسی جگہ ناک یہاں سے کٹنا یا کٹ جانا

یہی عورتیں بدلتی ہیں۔

ناک۔ ایک قسم کا زہر ملا سیاہ رنگ
کا سانپ، کالا سانپ، مار سیاہ۔ اردو
ذکر۔ رائج۔

خیال زلف میں یہ غرق تھا کہ میرے تئیں
ہر ایک سوج نظر آئی ناک پانی پر عالم
قول فیصل۔ سیاہ ناک اور کالا ناک کی
ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔

شباب اسے پری رو ہے جو تیری زلف بیکار ہے۔
نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناک ڈتا ہو
ناک۔ بڑی ہفتی خیل۔ مٹا بادل مٹا عالم آدمی
وہ دونوں بھڑیاں جو گھوڑے کی ایال کی
جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار
مانا گیا ہے۔ (فرنگیگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی منی میں زبانوں پر نہیں ہے
ناک۔ جوگی، سنیا سی، وہ ہندو فقیر جو

شگے رہتے ہیں، اردو مذکر، رائج

ناک۔ ایک جنگجو وحشی قوم جو آسام کے جنوبی
پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس ناک کی پریش کرتی ہے
اردو مذکر، رائج

ناک۔ تاشپاتی کی ایک قسم، ایک پھل کا نام
اردو، مذکر، رائج۔

ناگاہ۔ اچانک، دفعہ، یکایک، یک بیک
فارسی، فصیح، رائج۔

ناگاہ تشدب۔ چٹے بھٹیوں کے دار انیس
ناگاہ۔ ناگہاں، ایک دم، یک نخت۔ فارسی
فصیح، رائج۔

ناگاہ آئی رن سے یہ آواز چند بار
ماہوں مدد کا وقت ہے جاتی زبان زار کھندی
ناگاہ۔ اتنے میں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ناگاہ آگے بالی سکیٹنے نے یہ کہا
ناک چھی۔ ہندوؤں کا ہتوار جو بھادوں
میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے
ہیں اور دودھ پلاتے ہیں۔ ہندی، موش،
اہل ہندو کی زبان۔

ناک پھنی۔ ایک قسم کا تھوڑا جس کے پتے
کی صورت سانپ کے پھن سے شاہ ہوتی ہے
ہندی، موش، رائج۔

ناکر۔ (دفعہ سوم) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات
(دور لہنتا)

قول فیصل۔ یہ اہل ہندو کی زبان ہے۔
ناکر۔ ایک قسم کا خیال۔ ایک قسم کی رائی
اردو مذکر۔ گرتوں کی اصطلاح۔

سرت جو تھی سطروں کو کمال۔ آخر
یہ اس وقت ناگر کا کھانا یا خیال تہا اردو

ناکر۔ (دفعہ سوم دیاے قبول) پان
کا بودا، پان کی پیل درخت تبنول، (اردو)
موش، قلیل الاستمال۔

قول فیصل۔ چونکہ اس کی جڑیں اکثر ناگ دھتا
سے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

ناکر پان۔ عمدہ اور بڑا پان، برگ تبنول
کا پتا، ہندی موش جیسے پھلے پاس بیٹھے چاہے ناگر پان
برے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان۔

(دور لہنتا) فرنگیگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناکر موشکا۔ (دور لہنتا) ایک قسم کی خوشبودار
گھاس کی جڑ۔ اردو مذکر، رائج۔

ناکر۔ (دفعہ سوم دیاے سرور)
لازم، واجب، لابد، ناچار، لاعلاج، مجبور
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ناک کے زلف میں اسے دل نہ چاہیے اخوس۔
یہ سر زشت میں تھا، ناگزیر ہونا تھا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

اس لکھے سے گئے کا نہ تقدیر کا لکھا۔
یہ ناگزیر زینبہ دشبیر کا لکھا۔ رائج
ناگزیر ام، امر ناگزیر وغیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں جیسے ادھر تو انعام نہ ہو ایک
امر ناگزیر اور اختلاف نہ ہو آنکھیں کھلا
رہے۔ (توبہ انصوح)

ناگزیری۔ ناچاری، مجبوری، داجی، ہندی
فارسی، موش۔ تسلیم یا خستہ طبع کی زبان
قلیل الاستمال۔

مقابل دم عہد پیری ہے اب
زمان غم ناگزیری ہے اب (صبح خدان)

ناگشتی :- دہنم سوم و فتحیم (دہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو، جو بات بیان نہ کی جا سکے۔ فارسی صفت - فصیح، راسخ۔)

کیا کہوں ناگشتی ہے نسبت چلتے دم زدن۔ کیا نصیری خجہ کو کر دے گی دلائے تو زاب۔ ناگشتی ہے :- دہنم سوم و فتحیم (دہنم سوم جس کا نہ کہنا ہی بہتر ہو۔ ناقابل بیان جو بیان کے لائق نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت - فصیح، راسخ۔) ماجرائے دل بیار ہے ناگشتی ہے حقیقی اب مزاج آپ نے پوچھا تو حال اچھا لکھڑی خولہ فیصل۔ (کنا پتہ، اس کے ایک منی شرمناک ہیں۔ وہ بات جس کے بیان کرنے میں شرم محسوس ہوا اور سننے والے کو بھی شرم آجائے جیسے :-)

ممن۔ بس اب حضور خود کچھ جائیں آئے ناگشتی ہے یہ بھی کچھ دال میں کالا کالا نظر آتا ہے (سیر کہار) ناگشتی بہ حالت، اور ناگشتی بہ حالت میں پانا کی بھی صورت سے بولتے ہیں جیسے کل کہنی کٹھن میں پولیس نے ایک جوڑے کو ناگشتی بہ حالت میں پا کر گرفتار کر لیا۔

ناگ کھیلانا :- کنا پتہ کوئی جو کھوں کا کام کرنا، ہنگ کام اختیار کرنا، اپنے تئیں خطر میں ڈالنا۔ (نور لغت) و فرنگ - صفتی قول فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے اسی جگہ ناگ کھیلنا بھی دہلی میں ہے۔

جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ دم دم کشتی لب سے کھیلے ہیں ناگ میر ناگن :- (فتح سوم) ناگ کی مادہ - (اردو)

موت، راسخ۔ جب آئی سن سے کٹ کے جوشن نکل گئی اڑ کر صفوں کے پنج سے ناگن نکل گئی (پہلیں قول فیصل - اس کی جمع ناگینیں اور ناگنوں کے اپنے دیواروں سے پر یوں کی طرح اڑتی ہے ناگنوں میں ہے یہ دنیا بھی زالی ناگن میر کالی ناگن کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔ عشق گیسو کے اڑتے دم تحریر امیر جو کھوں سطر نظر آئے وہ کالی ناگن نئی کے ساتھ بکسر سوم ناگن بھی زبانوں پر ہے ناگن کی جگہ ناگنی بھی مستعمل ہے۔)

بقا ہے اڑدھا وہ یہ بنتی ہے ناگنی میر سے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے ناگن، ناگنی :- گردن کے باؤں کی جھڑی جو محسوس خیال کی جاتی ہے۔ جس سے بڑتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے ہے کہیں گئی یہ شاید تری ناگن کو کا (پہلیں قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ ناگن، ناگنی :- زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ (نور لغت) قول فیصل - عام طور سے زلف کو نہیں کہتے میرن نظرًا استقلال ہے۔)

ناگن کا راستہ کٹ کے نکل جانا :- (نور لغت) ناگن بد ہے، (عمر) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔ اک ناگن آج کٹ کے رستہ نکل گئی شوق قدوائی (نور لغت) قول فیصل :- عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

ناگن کا سونگہ جانا :- کنا پتہ۔ ناگن کا کانا یا دگیسویں مرتے دانغ بدن نیلے ہیں کیا بلا سونگہ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن (نور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ۔ ساپ سونگہ جانا - عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ منی میں کالی خاموشی اور سناٹا ہونا۔ کسی کا بالکل خاموش رہنا جیسے گھنٹہ بھر سے پکار رہا ہوں مگر کوئی بولتا ہی نہیں مدوم ہوتا ہے سب کو ساپ سونگہ گیا ہے۔ ناگوار :- (دہنم سوم) وہ کھانا جو مدد میں ہضم نہ ہو۔ فارسی -

(نور لغت) و جامع لغت) قول فیصل - ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناگوار :- (دہنم سوم) برا، بد، خلاف طبع ناپسند خاطر۔ فارسی صفت - فصیح، راسخ۔ تاخیر ایک دم کی بھی اب ناگوار ہے (عشق) دست و پامیں یہ دل بہ قیاس و عادت قول فیصل - عام طور سے بفتح سوم زبانوں پر ہے۔

ناگوار :- بد مزہ، بے ذائقہ - فارسیوں ناگوارا نے ناگوارا یعنی ناگوار کہا ہے۔ یکے راست شہد سخن ناگوارا یکے راست مدحیات خوشگوارا (طالب آئی اردو شعراء نے بھی تشبیہ کی ہے۔)

تعلق روح سے مجھ کو جسد کا ناگوارا ہے زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا (پہلیں قول فیصل) لیکن اس کو قبولیت عام عطا نہیں ہوتی بعض تلامذہ ضحاکا بل رنگ گھکھکاس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔ (نور لغت)

کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ نالانا بکھلا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

نالالہ۔ گڑھا غار پانی نکلنے کا راستہ۔ برساتی ندی یا بہر
بڑی نالی۔ اردو مذکر۔ راج۔

پلاس میں کیا کیا رٹے اعلیٰ سے اعلیٰ حسین
پلاس نہر علقہ کے خوں کا نالا ہو گیا

قول فیصل عام طور سے اس کا املانا ہے جو غلط ہے
بینا کے ساتھ صرف ہے۔

نالال۔ روتا ہوا، نالہ کناں، نالہ کرتا ہوا
فارسی صفت، فصیح، راج۔

نالال۔ بیٹا دادیلا کرنے والا، فریادی، شاکی
نگ، عاجز۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

برسر داں کہتے ہیں جس کو جو س محل ہے
مخت راہ سے نالال وہ ہمارا دل ہے بقا
قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

نالالقی۔ جولائق نہ ہو، ناقابل، بے ہنر
بے استعداد، کمینہ، ناخلف، ناشائستہ،
پاجی، فارسی، صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہ بے اختیار ہو کر رو دیا اور کہنے
لگا مجھ سے زیادہ نالالقی..... کوئی شخص ہوگا
(توبہ النصوح)

قول فیصل۔ عوام نالالقی میں یعنی نالالقی
بھی بولتے ہیں۔

نالالقی۔ نالائق ہیں، بنیزی، کمینگی
فارسی ٹونٹ، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تہاری نالالقی کی حد ختم ہو گئی کبھائی
صاحب آئے تو تم نے ان کو سلام تک نہ کیا۔

نالش۔ بے کبر سوم، وہ دعویٰ حق طلبی کا جو
عدالت دیوانی میں کیا جائے۔ کسی عدالت مجاز

میں یہ فریاد کرنا، میرا فلاں حق فلاں شخص

سے دلایا جائے، دعویٰ، استغاثہ، حق طلبی
حاکم سے چارہ جوئی۔ فارسی ٹونٹ، راج۔

نالش۔ فریاد، دکھ، رونا۔ فارسی ٹونٹ
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ سرکار کچھ نالش فریاد اس کی
نہ سنے گی۔

نالشاناشی۔ عدالتا عدالتی، باہمی جھگڑے
کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے ذرا دیر

ہو جاتی تو گھر پر آکر دھندا دیتے ناشاناشی
کو موجود ہوتے۔

(دور لغت و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

نالش داغنا۔ نالش کرنا، حاکم
مجاز کے رد و عدالت میں دعویٰ کرنا، عدالت

میں دعویٰ پیش کرنا، استغاثہ کرنا، دعویٰ
داؤ کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

محل صرف۔ بھٹیاری۔ مقول مقول کیا کرتا
ہے۔ نامقول کل ہی تو میں نے نالش داغی ہو

(دشنامہ آزاد)
نالش کرنا۔ عدالت مجاز کے سامنے دعویٰ

کرنا، سرکار میں دعویٰ کرنا، سرکار میں فریاد کرنا
استغاثہ کرنا، دعویٰ داؤ کرنا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ جھوٹی نالش کر کے رو پیئے لئے ان کی
بد باطنی سے کوڑی ہاتھ نہ آئی۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اب اس جگہ پر دعویٰ ہاتھ نہ
رہا بوند پر زیادہ ہے۔

نالشی۔ دعویٰ دار، استغیث، چارہ جو

نالش کرنے والا۔ فارسی ٹونٹ، قلیل الاستعمال

ہوئے نالشی پیشی جنت مکان
کہاے شاہ عادل عدالت خاں شاہ ادھر

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نالشیوں ہے
دیاد عشق میں یہ سان حال کوئی نہیں

کہو یہ نالشیوں سے ہے رائیگاں فریاد
نالشی۔ بیٹا فریادی، شکایت کرنے والا،

فریاد کرنے والا، فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

سبب ہی نالشی نہیں ان کا حضور ہے
ہر کسی پہ گوشت ابد نہ چہرے پہ لڑے بیٹا

پستو ہیں نالتے ہیں صاحب پہاڑ پر
نال کاٹنا۔ بچوں کی نامت کا بچوں کے

پیدا ہونے کے وقت کاٹنا۔ اردو صرف، راج۔
قول فیصل۔ اس کا متعدی نال کوڑا بھی

راج ہے۔

زیت بھرنے کو باخوڑیز مجبوں سے کام
روزولہ نال کوڑائی تھی کیا جلا دے

نالکی۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں
روسا، امرا کی عورتیں سوار ہوتی تھیں تمام جہاں

فارسی ٹونٹ، مترک۔
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نالکیوں اور

نالکیاں ہے۔
وہ منرق تمام نالکیاں

رنگ برج قرہ پاکیاں قلن
نال گاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچے کا

نال زمین میں گاڑا جانا۔ (نور لغت)
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نال گاڑی جانا

بولتے ہیں۔
نال گڑنا۔ بچے کی نال کا نان سے کاش کر

زمین میں دبایا جانا۔ اردو صفت، فصیح، راج
 نکلتے ہی نہیں مسجد سے راعظ -
 خدا کے گھر میں نال ان کی گڑی ہے دیر
 قتل فیصل - قدیم میں بصورت تذکرہ مستعمل تھا۔
 وہ گرفتار اذل ہیں کشن ایسا دم میں
 نال تک اپنا گڑا ہے خانہ صیاد میں
 نال گڑنا دیتا دعویٰ ہونا تعلق ہونا کسی
 جگہ استحقاق ہونا، خصوصیت ہونا، مورد شیت
 کا دعویٰ ہونا، کسی جگہ سے دلی محبت اور انس ہونا
 اردو صفت - عورتوں کی زبان -
 اس کو پے میں گڑنے کو مریا ش پڑی کچھ شوق
 کہتا ہے کہ اس کی بیان کیا نال گڑی ہے قہرانی
 نال گڑنا دیتا زاد بوم ہونا، مسکن ہونا،
 مسقط الراس ہونا - اردو صفت، عورتوں کی زبان
 محل صرت - اہل اسلام عسبر عجم سے آئے
 مگر اب تو نال ہندوستان ہی میں گڑی ہے اردو
 چندی کہلاتے ہیں - (سیرکبار)
 نالگی - نالہ کرنا، آہ دزاری اور فریاد کرنا -
 فارسی، برنٹ، قلیل الاستعمال -
 کچھ قسم میں ہیں تو خدمت ہے نالگی کی
 کشن میں تھے تو ہم کو منصب تھا روئے خواں کا میر
 نالوٹ - (دواؤ عجول) شکر، مکر جانے والا
 انکاری، نادہند - اردو صفت، دہلی کی زبان
 نالوٹ ہو جانا - مکر جانا، شکر ہو جانا، کسی
 چیز کو مکر کرنا، شکر جانا - اردو صفت، دہلی کی زبان
 دل کے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے
 خفا بنا بجا را میں کچھ نہیں سمجھتا معرفت دہلوی
 نالہ - (فصح سوم) آہ دہکا، دہلا، فریاد دہکا
 آہ - فارسی، عکرہ فصیح، راج -

یہ ستم مر کے بھی زہار نہ بھولیں گے مجھے
 نالہ صرت اظہار نہ بھولیں گے مجھے تشن
 قتل فیصل - اس کی اردو جمع نامے اور نالوں
 نہ خون آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نالوں کا
 بڑا کلیجہ ہے ان دل دکھانے والوں کا
 نالہ دآہ، آہ دنا ملا کے بھی بولتے ہیں -
 نہ تو آہ دنا لکھتے ہیں نہ اٹھے ہیں سے حد دل
 تو خبر تو سے میں نے حسن نہیں چل بسا نہ ہوائے دل
 نالہ ہیٹ شور، فغاں، غل غپاڑہ، ادھم - فارسی
 مذکر - فصیح، راج -
 نالہ بھیل دل جنگ کے گلزار میں ہیں
 چیم طاروں کے تیغ کی جھنکار میں ہیں تشن
 نالہ اچٹا - آہ دزاری کا اثر ختم ہونا،
 فریاد کا بے اثر ہو جانا - اردو صفت، مترکک -
 گرا چٹتا ہے مرا نالہ بتوں کے دل سے
 کچھ نہ کچھ کام تو اپنا بھی یہ کر جاتے ہیں درد
 نالہ جاں سوز - دل کو جلا دینے والی آہ
 وہ فریاد جس سے سننے والے کا دل جل اٹھے
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج -
 ناقوس یہ کس دل سے کیا نالہ جانسوز
 یاں دل کا دھواں آہ سے پیاں نکلی آیا جلم
 قتل فیصل - نالہ جانکاہ کی ترکیب سے بھی
 بولتے ہیں -
 جواب کیا وہی آواز باز گشت آئی بگاڑ
 قفس میں نالہ جانکاہ کا مزہ نہ ملا جھنجکڑی
 نالہ جرس - جس کا نالہ کہنے یا گھڑیاں کی
 آواز کو جرس سے تعبیر کرتے ہیں فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج -
 یاران تیرا گم نے منزل کو جا بیا

ہم خود نالہ جرس کا رداں رہے حالی
 قتل فیصل - جس اس گھٹے کو کہتے ہیں جو قدیم زمانہ
 میں ہر قافلے کے ساتھ ہوتا تھا اور جہاں قافلہ قائم
 کرتا تھا تو وقت روانگی اس کو بجاتے تھے تاکہ تاک
 ال قافلہ باخبر ہو جائیں کہ قافلہ روانہ ہو رہا ہے -
 نالہ رسام ہونا - آہ دزاری کی آواز منزل مقصود
 تک پہنچنا - نالے کا پڑا اثر ہونا - اردو صفت، فصیح
 راج -
 نالہ جاتا تھا پر نہ تھی سیرا اہد اب
 لب تک آنا ہے جواب ہی رسا تہا غائب
 نالہ زن - دھتے خیم، نالہ کناں آہ دزاری کرنے
 والا - فریاد و فغاں کرنے والا - فارسی - صفت
 قلیل الاستعمال -
 شام زنداں کی دھیمیت وہ تیرا جتنی کی ہوت
 نالہ زن تھیں سیکڑوں رحیمیں بڑا گرام تھا
 مولوی امجدی حسین ناہری
 نالہ زنجیر - عدائے زنجیر - زنجیر کی آواز کا نالہ
 سے استعارہ کرتے ہیں، فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج -
 زنجیر میں نالہ زنجیر کی طرح
 جوش جنوں سے رہتے ہیں جہانگیریم
 نالہ سرا - آہ دنا کرنے والا - فریاد کرنے والا
 فارسی صفت، قلیل الاستعمال -
 نالہ سرا - نالہ کرنا - آہ دزاری اور فریاد
 کرنا فارسی برنٹ، قلیل الاستعمال -
 بل نے گو کی نالہ سرا کی تمام شب میر
 نالہ سرود - (کنایت) آہ سردا تھنڈی سانس
 فارسی ترکیب، صفت، قلیل الاستعمال -
 نالہ سر کرنا - آہ بھرنا - آہ کھینچنا - فریاد کرنا

اردو صرف - قلیل الاستعمال -

ہم نے جن میں آگے اگر نالہ سر کیا
مرغان فغان کی حوت کہاں رہی
مصلحت فیصل - لفظ کے ساتھ بھی مستعمل ہے -

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا
پھر اسے آہ کچھ اثر نہ کیا

نالہ شکر - وہ آہ جو پچھلے پر کو صبح سونے
سے پہنچا گیا جائے - عجز شوب میں راتوں کو کی جا
والی فریاد - فارسی ترکیب صفت - فصیح - راج

میں رہتے تھے ہم تن گزشت مرغان سحر
نکھتے تھے جن راتوں میں نالہ شکر ہم

نالہ شہنا - شہنا ایک بابے کا نام اس کے کہنے
سے یاسیت کا احوال پیدا ہو جاتا ہے - اس لئے
اس کی آواز کا جو سے استعارہ کرتے ہیں - فارسی
ترکیب صفت - قلیل الاستعمال -

ج ہر سبھنوں میں نالہ شہنا کا غل پیا
نالہ فرسا ہونا - نالہ کرنا - آہ زاری اور فریاد
کرنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

اگر وہ سرد قد گرم خرام نالہ آجائے
کت ہر خاک گشت شکل نالہ فرسا ہو غائب
قول فیصل - نالہ فرسانی بھی مستعمل ہے -

نالہ کرنا - آہ کرنا - گریہ و زاری کرنا - آہ و بکا
کرنا - فریاد کرنا - اردو صرف - فصیح - راج

جب کے نامے زمین کا پ اٹھی
سر آسمان گرنہ پڑا کیا باعث و زیلہ

نالہ کش - وہ بفتح تخم - نالہ کرنے والا - آہ کرنے
والا - فریادی - فارسی صفت تہیہ طبع کی زبان
رہ گئے کہیں کے جراحت گل ترقی صورت
نالہ کش دل ہر مرغان سحر کی حوت تفتش

قول فیصل - ہنا کے ساتھ صرف ہے -

یہاں جو حال ہو سو ہو برقی نظر گرائے جا
میں یہ بھی نالہ کش رہوں تو پنی سکر لے جا
نالہ کرنا کے معنی میں نالہ کش بھی مستعمل ہے -

عشرہ ماہ غزا نالہ کشی میں گزرے
سال بھر شدہ کے غلوں کو خوشی میں گزرے

نالہ کش - وہ بفتح تخم - نالہ کرنے والا
نالہ کرنا ہونا - آہ و فریاد کرنے والا - فارسی ترکیب
صفت - قلیل الاستعمال -

نالہ کھینچنا - دہن بفتح و زون خض آہ ہر
آہ کرنا - نالہ کرنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

نالہ دانی کا بھلا ہو گوارہ ہونا نہیں
آزمائے کو تو نامے ہم مقرر کھینچے
قول فیصل - زیادہ تر نالہ کشی مستعمل ہے -

نالہ گرم - وہ فریاد جو کمال جوش و دود
کے ساتھ کی جائے پراثر و پردہ آہ نالہ فارسی
ترکیب صفت - قلیل الاستعمال -

نالہ گرم نہ تھا لب پر دم سرد نہ تھا
غم نہ تھا - رخ نہ تھا کون نہ تھی رو نہ تھا

نالہ مرغال - دہن بفتح تخم - پرندوں کی آوازیں
اور لہجہ - پرندوں کے چہرے کے نام سے استعارہ
کرتے ہیں - فارسی ترکیب - فصیح - راج

ج وہ جوش گل وہ نالہ مرغان خوشنوا
نالہ مرغا سحر - پرندوں کا صبح کے وقت ہونا
صبح کے وقت طہور کے چہروں کو نامے سے تعبیر کرتے
ہیں - فارسی ترکیب صفت - فصیح - راج

نالہ نکلتا - دردناک آواز کا صف سے نکل جانا
آہ و فریاد اور بکا کرنا زبان پر فریاد آنا
اردو صرف - فصیح - راج

۱۲ ہر اک بشر کے ہلکے سے نکل گیا
جی ہی نکل گیا وہ ہر سے نکل گیا

نالہ نیم شبی - وہ فریاد جو نصف شب کو
ہو - فارسی ترکیب صفت - تبہیم یا فتنہ طبع کی بنا
عمل صرف - جس وقت دید ہو - اسی وقت ہاری
عید ہو - نالہ نیم شبی میں اثر و دعا کے سحر کیا اثر
ہے - (انتقال سرور)

نالہ و شیون - آہ و فریاد و فغان
آہ و زاری اور بکا - فارسی صفت - فصیح - راج

عمل صرف - الغرض اضطراب و ہتھوڑی نالہ
شیون - آہ و زاری دن و رات جو کئی ترقی
پاتی تھی - (نشانہ آزاد)

نالہ و فغان - دہن بفتح ششم - آہ و فغان و فریاد
بکا - فارسی صفت - فصیح - راج

قول فیصل - نالہ و فریاد اور نالہ و فغان وغیرہ
کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں -

کھنڈ اسے گرجو شنی و سر دگی سے جی
کیسا اثر کہ نالہ و فغان نہیں رہا

نالہ و زاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے - جیسے
تیر غم کھینچے کے یاد تھا دن کو نالہ و زاری رات کو
اختر شادی - ہر دم بے قراری رہتی تھی -
(نشانہ آزاد)

نالی - ہری - بدو - پانی نکلنے کی راہ
وہ راہ بوزین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں
ناہدان - اردو و پشت - راج

قول فیصل - اس کی جیسے نالیاں اور نالیوں ہے -
نالی - وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ پر شانے
سے دم تک ہوتا ہے
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

نالے بہادینا۔ اتنا دنا کہ نالے
بہت لگیں دکنایت بہت دنا۔ اردو صرف
تفیل الاستعمال۔

ہر چند روئے روئے میں نالے بہادینے درد
نالی دار۔ وہ شے جس میں نالی بنی ہو۔
اردو۔ صفت، رائج۔

نالے کرنا۔ آہ و زاری کرنا، فریاد کرنا،
آہ و بکا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بھٹا ہونا نہ کئے درد بھر میں نالے
نقا بندوں میں ہمارا شمار ہو جانا شرف
نالے کھولے۔ نالے اور کڑھے مذی
نالے کا مراد۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
نام۔ اسم، اسم ذات۔ فارسی مذکر فصیح رائج
خامہ قدرت۔ دل کا نام یہ کیا لکھا۔
ہر جگہ اس لفظ کے معنی بدلتے جاتے عزیمت
نام۔ لقب، کنیت، خطاب، عرفیت
فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہر بانی کر کے یہ بتا دیجئے کہ دفتر
میں آپ کو کس نام سے پوچھیں۔

نام۔ بہت شہرت، ناموری، شہرہ، دھاک
فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

جلیں حد سے امانت نہ تیرہ دل کیونکر
خدا نے نام تجھے مثل آفتاب دیا امانت
نام۔ ذکر، تذکرہ، بیان۔ فارسی مذکر
رائج۔

محل صرف۔ نئے داروغہ جی جو آئے ہیں سارا
علاقہ ان کے نام سے پھراتا ہے
نام۔ عزت، آبرو، ساکھ۔ فارسی مذکر

فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج تم نے بزرگوں کا نام ڈبو
نام۔ یاد، یادگار، فارسی مذکر فصیح، رائج
نام۔ ہم رو سیاہ جاتے رہے نام رہ گیا سوز
نام۔ بہت، الزام جیسے نام لگنا نام ہونا
(دور الفت)

قول فیصل۔ نام دھڑا، نام لگانا، لگنا۔
ہونا وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے جو عوام اور
عورتوں کی زبان ہے۔

نام۔ بہت صرف کہنے کو۔
وہ نام ہی کے ساتھ ہی کیا جلائی گئے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا سحر
(دور الفت)

قول فیصل۔ نام کر، نام کے، نام کا وغیرہ
کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

نام اکھٹا۔ تھہر کا نقش، چھی طرح
کا خذ پر ایکسی اور چیز پر آ جانا، نام کا نقش
اچھڑنا۔ اردو صرف۔ تفیل الاستعمال۔

میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب ہر سوتی
ارغ کا خذ کر لگا نام نہ میرا انفا
نام اکھٹا۔ نام نہ ہونا، نام ملنا
اگر جب کہ نام اٹھ جانا بیشتر مستعمل ہے۔
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
نام اچھا لانا۔ شہرت حاصل کرنا، رسوا
کرنا، بدنام کرنا۔ نام بدنام کرنا، بدی کو
شہرت دینا۔ شہرہ کرنا۔ اردو صرف،
قریب بہ نزدیک۔

دیرہ لیلیٰ بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا

قیس کی دشت نے کیا کیا نام اچھا لایاؤں کی دھڑی
نام اچھلنا۔ شہرت ہونا، برائی کے ساتھ
نام شہور ہونا، رسوائی و بدنامی ہونا۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

افتادگی ہے عشق پر زینہ عسروں کا
اچھا ہے نام حضرت یوسف کا چارے سے
نام اڑ جانا۔ (بغیر چارم) دکان، شہرت، نام
ہو جانا۔ اردو صرف، تفیل الاستعمال۔

اڑ گیا گلشن سے نام آشیان عبدلیب
کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نہ خوان عبدلیب
نام اوشا کرنا۔ عزت بڑھانا، شہرت دینا۔
عزت و شہرت میں اضافہ کرنا۔ اردو صرف،
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج جو کارنامہ تم نے انجام دیا ہے
اس سے تم نے ناندان کا نام دینا کر دیا۔
نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے بلند نام
بہت زیادہ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ شہور ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

تارا ہوں سطر پر سیا کر میں رنگ آب
نام آسمان پر میرا ہے زیر زمین میں ذوق
نام اڑنا۔ نام زبان پر جاری ہونا۔ تذکرہ
ہونا۔ بیان ہونا۔ ذکر ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

آپ کا بچہ عجب درد سے نام آتا ہے
میرے مظلوم کا اک تازہ غلام آتا ہے
نام آورد۔ (بغیر ششم) شہرہ معروف
نالی طریقی بہت یافتہ۔ (بغیر صفت، فصیح، رائج)
لایا خاک یہ کہ وہ جس نے کس کر نام آورد
نشان تھا نہیں ہے نہ شہرہ و نہ دفرہ دل کا بھر

نام بر آوردہ :- نامدار، نامور، مشہور و سرور
 نام کاروان، فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
 محل صرفت :- بڑے بڑے نام بر آوردہ و سائے
 ذرا وقتدار کے یہاں سے پیغام آنے لگے (زمانہ آزادی)
نام پروردہ :- مذکور، ذکر شدہ، وہ شخص جس
 کا ذکر و یاد آ رہا ہو۔ فارسی صفت
 بظرفہ، جب نام بردہ نے کسی قسم کا غور کیا تو اس
 پر صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم دستغدار داخل کوہ
 (ذرا سخت)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام پڑا اوکھا کاٹوں سے پوچھا :- شہرت
 حاصل کر کے عیب دار ہونا۔ اردو مثل
 (گنجینہ اذال و امثال)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام پڑا درشن تھوڑے :- اس شخص
 کی نسبت بڑے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت
 میں بہت تھوڑا ہو اور چارچا یا تجربے کے برخلاف
 ثابت ہو۔ بقا نام ہے اتنا کام نہیں۔ اردو مثل
 قلیل الاستعمال
 سینک نہیں سکے، نگہیں بھی عاشق ان کے گالوں کے
 نام پڑا درشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے
 شوق قدوائی
 قول فیصل :- اب عام طور سے نام پڑا یا بڑے
 درشن چھوٹے زبانوں پر ہے جیسے میاں بھر بھونے
 بڑا اتے ہوئے پتلے کو داہ ادکچی دوکان پھیکا
 بکو ان۔ نام بڑے درشن چھوٹے منترجم بنے
 جیسے ہیں۔ (زمانہ آزادی)
نام بکنا :- دیکر چارم، نام کی شہرت سے
 چیز بکنا، نام کی قدر ہونا۔ نام سے کام لینا اور

صرف فصیح، رائج
 اہل الفت کے لئے چاہئے شہرت اسے دل
 نام بکنا ہے بہت کے خریداروں کا
 قول فیصل :- مشہور و سرور کا رفاختی کے نام
 بھی بک جاتے ہیں۔ بیچنے والا پھر اس نام سے بکارت
 نہیں کر سکتا۔ اس نام سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔
 نام بکنا پڑنا :- دیکر چارم، بری طرح نام لینا
 نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا جو نام ہے اس
 میں تحریف کر کے بکارنا۔ اردو صرف، رائج
 محل صرفت :- اجمار کے بجائے اجو کہہ کے تم نے
 خواہ مخواہ ہی ہمارا نام بگاڑ دیا۔
نام بلند :- بہ اثر یا مہم بلبل :- ادب یا
 نام اونچے کوٹھے سے اچھا ہے۔ نیک نامی
 حاصل کرنا عالیشان عمارتوں میں امیرانہ
 نشانہ کے ساتھ رہنے سے اچھا ہے۔ مثل
 (فرنگ اقبال)
 قول فیصل :- یہ تعریف طبعی کی زبان ہے
نام بلند کرنا :- نام اونچا کرنا، شہرت پانا
 عزت حاصل کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج
 کوئی نشانہ کے جس کو بس وہ کام کر دے
 سان سجد و قصی بلند نام کر دے
نام بلند ہونا :- نام کی شہرت ہونا، عزت
 حاصل ہونا، شہرت حاصل ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 یا خدا جات مسجد کا رہے نام بلند
 کچھ واسے کہیں وہ آئی اذان دہلی
 قول فیصل :- نام بلند ہو جانا بھی ہوتے ہیں۔
 کیا ملی گیا شا کے مری قبر کا نشان
 اد جہنم کچھ بلند تر نام ہو گیا

نام بکام :- لفظ چارم، ہر ایک کو ہر ایک
 کے نام کے ساتھ، اسم دار، نام کی ترتیب کے
 ساتھ، ایک ایک کو۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، رائج
 محل صرفت :- ہم کو نہ کسی سے غرض ہے نہ مطلب
 ہے، ہاں کا ڈروا ہے۔ چھوٹے بڑے کو نام بکام
 دعا۔ (انشائے سرور)
 قول فیصل :- اس کا اطلاق نام بکام بھی ہے۔
نام بھی نہ لینا :- کناہ ہے کمال تنفرد بیزاری
 سے، بالکل یاد نہ کرنا، بالکل فراموش کر دینا،
 اردو صرف، فصیح، رائج
 مر جائے جس کے عشق میں وہ نام بھی نہ لے
 یہ بھی نصیب عاشق شہرت نصیب کا بھر
نام بھی نہیں :- کچھ نہیں کی جگہ، ذرا نہیں
 بالکل نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 نام سے مرے وہ دل میں خوش ہیں
 سند پر نہیں نام بھی نہیں کا داغ
 قول فیصل :- نام نہیں ہی جوتے ہیں۔
نام بھی نہ ہونا :- کسی چیز کا بالکل نہ ہونا
 ذرا بھی نہ ہونا، ناپا بانی ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 دشت و حشت میں ہماری خاک ہر جگہ تباہ
 نام بھی یار و بگولوں کا نہ دیر سے نہیں تھا
نام پانا :- ناموری حاصل کرنا، شہرت پانا
 مشہور ہونا، نامور ہونا۔ نیک نامی حاصل کرنا
 اردو صرف، قلیل الاستعمال
 گر جان گئی عشق میں پر نام تر پایا
 لہنے میں بھی کیا محنت شہر پاد نہ آئی
نام پر :- شہرت کے لئے، ناموری کے واسطے

اردو فصیح، راج۔

محل صراف۔ دنیا میں۔ بزرگ نام پر جان دیتے ہیں۔

نام پر بڑا داسے، طفیل ہیں۔ اردو، راج۔
محل صراف۔ ان کے پیچھے پورے پن کا یہ عالم ہے کہ اگر وہ پیچھے ہی اللہ کے نام پر دیتے ہیں تو ایک ایک سے فراہ کر کے ہیں۔

نام پر بڑا براے، واسطے، لے، بنام اردو، فصیح، راج۔

عالم کے نام پر جینا علی کے نام پر مرنے کا یہ ہے خوش قسمتی تو وہ جات جازدانی کو

نام پر بڑا کسی کے نام کی قطعہ کے لئے لے لیا نام لے کے نام آنے پر۔ اردو، فصیح، راج۔

پڑتی ہے آنکھ جب مری میناد جام پر۔ سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔

قول فیصل۔ تحقیر کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے اس کم بخت نے یہی کتاب لکھ دی کہ دنیا اس

کے نام پر بنتا بھیج رہی ہے۔ نام پر بڑا جینا۔ نام کا پاس دیکھا کر کے منتقل

رہنا۔ جیسے عورت کا خاوند کے نام پر اس کے مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھا۔

اردو، لغت اور مرنگ آصفیہ، قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

نام پر بڑا جینا۔ بڑا بھروسہ کرنا، متوکل ہونا۔ جیسے خدا کے نام پر بیٹھا۔

اردو، لغت، قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

نام پر پاؤں شش بھی نہ مارنا۔ نام پر پیسہ سزا دینا نہ مارنا۔

نام پر جوتی نہ مارنا۔ کمال نادر ارض ہونا

کمال بیزاری کا کناہ۔ کسی کو بہت بے وقت بکھنا، از حد نادر ارض ہونا۔ عورتوں کی زبان

درا ہوش کی لے تو اپنی خبر جاننا۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر

توہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاؤں شش بھی نام پر نہ ماروں عاشق

اردو، لغت، قول فیصل۔ اب عام طور سے لہانوں پر نہیں ہے۔

نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کمال خواہش اور کوشش کے لئے استعمال ہوتا

نام پر مرنے شہرت پر مٹنا، اپنی شہرت چاہنا، اپنی شہرت کا عاشق، شہداء ہونا

اردو، صفت، قلیل الاستعمال۔ نام پر جانا۔ شہرت پر جانا، شہرت کا

خیال کرنا۔ اردو، صفت، راج۔ محل صراف۔ آپ اس کمپنی کے نام پر نہ جائیے

اب دیساں نہیں ہوتا۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا کارنامہ کرنا، نام کا کار

کرنا، نام کا قیل کرنا۔ اس صفت قلیل الاستعمال ہوتی آ تو بھی اپنے نام پر جا

نام کو ان بتوں کے آگ لگا ہوتا۔ نام پر درود پڑھنا۔ کہاں تعلیم

محبت کے لئے لکھتے ہیں۔ اردو، صفت، فصیح، راج۔ پڑتی ہے آنکھ جب مری میناد جام پر

سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر عاشق ہونا۔ نام سے محبت

ہونا۔ کتاب ہے کمال محبت کا۔ اردو، صفت

فصیح، راج۔

شہرہ سنا ہے تیرا یہ صحبت نہیں ہوتی۔ دیکھا نہیں ہے مجھ کو میں عاشق ہوں نام پر

نام پر کٹوڑہ پھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔

دور ساغر کا یا جدم شگون نام پر میرے کٹوڑہ پھر گیا شاد

اردو، لغت، قول فیصل۔ نہ اس طریقے کا اب رواج ہے نہ زبانوں پر یہ ہے۔

نام پر گالیاں پڑنا۔ نام لے کر گالیاں دی جانا۔

جب پسند آتا ہے میرا شعر نہیں گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر

اردو، لغت، قول فیصل۔ نام کا کوئی خصوصیت نہیں

ہم پر، تم پر، ان پر وغیرہ مختلف ضمیروں کے ساتھ بولتے ہیں۔

نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسی کے نام پر کر کے احتجاج کو دینا، کسی صاحب احترام

مقدس اور بزرگ متقی یا خدا کے نام پر سب کچھ یا کچھ تقسیم کرنا۔ اردو، صفت، فصیح، راج۔

وہ مت ناز کر مجھے جھوٹی شراب دے۔ بیٹھنے کو ٹٹاؤں میں ساقی کے نام پر

نام پر مٹنا۔ کسی چیز کے نام پر شریفیہ ہونا، کمال مائل ہونا، دلدادہ ہونا، کسی

خیال کو یہ ہوئے بیٹھے رہنا۔ اردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

اپنا سا حال جان آدھ سبھوں کا یاد

بجائے کیوں مزا ہوا جنت کے نام پر سید محمد علی
 نام پر مزا :- نام پر پیدا ہونا کسی کے نام
 پر جان دینا (کنایت) کسی شخص یا چیز سے کمال
 رحمت اور محبت ہونا۔ اردو صرف فصیح و رائج۔
 وہ نشان میراثی یا نصیب۔
 آج جس کے نام پر مزا ہوں میں
 نام پر مزا :- بات پر جان دینا بات
 بنانے کے لئے سب کچھ کرنا۔ اردو صرف
 فصیح و رائج۔
 مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔
 نام پر اہل دفعہ مرتے ہیں۔
 نام پر ہونا :- نامزد ہونا کسی کے پاس
 ہونا کسی چیز کا واسطہ ہونا ملکیت ہونا
 اردو صرف فصیح و رائج۔
 کیا کرے غارتگی کا کوئی دعویٰ ملک
 نام پر کس کے ہے اس قسم کے کا کاغذ
 قول فیصل۔ تنہا نام ہونا بھی دلتے ہیں
 جیسے شک خدالارامکان تو بہانی صاحب
 کے لئے کے نام ہے۔
 نام پر جانا :- کسی نام سے مشہور ہو جانا
 عرف پر جانا لقب پر جانا۔ اردو صرف
 فصیح و رائج۔
 محل صرف۔ شروع میں سب اس کو بہت
 سے مڑا کہتے تھے اب اس کا یہی نام پڑ گیا
 نام پکارنا :- نام سے بلانا نام لے کر
 آواز دینا، نام پکارنا نام ہونا۔ اردو صرف
 فصیح و رائج۔
 محل صرف۔ ابن الوقت کی فوت آئی اور اس کا
 نام پکارا گیا۔ (ابن الوقت)

نام کر لینا :- خواہ خواہ نام لینا۔
 (منقول) نام انتخاب کا پکار لیا کوئی پرچے
 نکلیں و ستارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔
 (نور لغت)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نام پر چھنا :- واقف ہونے کے باوجود
 اس کا بنا۔
 ملک آنکھ ملاتے ہی کیا کام ہمارا۔
 نس پر یہ غضب پرچھے ہونا نام ہارا
 قول فیصل۔ اس معنی کی کوئی خصوصیت نہیں۔
 نام پر چھنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
 کرنا کسی اجنبی سے اس کا نام پوچھنا۔ اردو
 صرف فصیح و رائج۔
 محل صرف۔ دائرہ بستے بستے بیٹ میں بل پر گئے
 کہ ہم تو نام پوچھتے ہیں اور یہ مول تول کر رہی ہیں
 (سیرکھاں)
 نام پیدا کرنا :- ناموری حاصل کرنا،
 شہرت حاصل کرنا مشہور غلام ہونا، شہرت
 پانا، اردو صرف فصیح و رائج۔
 محل صرف۔ غازی الدین حیدر کے عہد میں
 ایک مصور نے ایسی تصویر کھینچی کہ پادشاہ شہ
 بہر نے فرمایا کہ اگر یہ مصور ولایت میں ہوتا
 تو بڑا نام پیدا کرتا۔ (قدیم ہندوستان اردو)
 نام پیروں کا گھاس نجا ورہ۔
 یہ شل اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی چیز
 دی تو جائے تو بڑوں کے نام سے اور کھا جائے
 اس کو چھوٹے۔ نیز دوسرے کے نام سے
 اپنا مطلب نکالنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں اردو
 مثل۔ (گنجد اقبال و شمال) عادت ہندوستان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نام تنہا :- (لفظ سوم دفعہ چہارم)
 جس کی انتہا ہو، نامحدود، بے حدود بے انتہا
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ لا تنہا ہی
 نقل یا انتہا ہوتا ہے جیسے بحر لا تنہا ہی۔
 نام کھرا لینا :- نام مقرر کر لینا۔
 حقیقت نہیں نام کھرا لے ہیں
 دہا ہے تو کیا ہے کر ہے تو کیا ہے
 (نور لغت)
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ پر۔ نام
 رکھ لینا زبانوں پر ہے۔
 نام تراشنا :- نام رکھنا، نام دیا
 مجازاً بدنام کرنا۔ اردو صرف قریب بہ مترک
 محل صرف۔ حضور کے لئے بھی برہمنوں نے ایک
 ہزار ایک نام تراشے تھے۔ (دربار اکبری)
 نام جاری کرنا :- خطبہ میں نام تار کرنا
 اردو صرف قلیل استعمال۔
 نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنا جاری
 کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاننا
 نام جاگنا :- نام زندہ ہونا۔ اردو صرف
 مرد قول کی زبان۔ مترک۔
 نام پھر حاتم کا جاگا شوم خلقت ہو گئی
 اور گیا دنیا سے پسیم سخاوت ہو گئی جاننا
 نام جاننا :- نام سے واقف ہونا
 واقفیت ہونا، متعارف ہونا۔ اردو صرف
 فصیح و رائج۔
 نے سو کیا مجھے اب تک
 سبکی بھی جانتا تھا نام ترا

نام چا کرنا (نام چار) نام دینا، نام کی تسبیح پڑھنا، ہر وقت نام پڑھنا، ہر وقت تذکرہ کرنا۔ اردو صرف، عام اور عورتوں کی زبان۔
 ہم کو مطلب ہے کہ نام چا کرتے ہیں۔
 نہ ہے اعلان کے کچھ کام نہ اخوانی غرض۔
 قول فیصل۔ نام کو دنیا بھی آتش نے کہا ہے۔
 جیسے ہیں اس کے نام کو ہم سے ہزاروں۔
 تسبیح اپنے نام کی ہے کس شمار میں۔
 نام چوڑا۔ (برادری) نام کا خواہاں، ناموری جانے والا۔ فارسی صفت۔ تلبیہ نہ جیسے کی زبان۔ قیل الاستقلال۔

کہا گھر کس دیار نام جو ہیں
 کجاست فیض لکھنؤ میں (متن نام خرم)
نام جہند پر چڑھنا۔ بدنام کرنا۔
 میرے ناول سے ہوئے بدنام تم آفاق میں
 میں نے جہند پر چڑھایا ہے تمہارے نام کو (ماہی)
 (روز اللغات)

نام جہند پر چڑھنا۔ بدنام کرنا۔
 نال تاجرخ نہ پینا دل سودائی کا
 نام جہند ہے پر چڑھا صفت میں روٹی کا
 (روز اللغات)

قول فیصل۔ یہ بھی عورتوں کی زبان ہے۔
نام چار کو۔ برائے نام، ذرا سا نام گمانے کو۔ نہیں سارا تقدیر قیل، اقوال اساء اور صرف عورتوں کی زبان۔

کہتا ہے ذرا کہ وہ ترک ایک دو کو روز
 رکھتے نہ نام چار کچھ ادا ہے
نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا، دفتر میں نام لکھنا، سنی قبر میں نام لکھ کے شامل کرنا۔ اردو

صرف، غیر فصیح، راسخ۔
 محلہ میں۔ اس جیسے سے جیڑ میں ہمارا بھی نام چڑھا۔

قول فیصل۔ بصورت مندرج نام چڑھنا بھی متسل ہے جیسے کچھ میں پیش نہ کر اور رسم اللہ کے غلام ہیں اس کا نام چڑھوا۔ (دوبارے مراد ہے)
نام چڑھنا۔ نام درج ہونا، دفتر میں نام لکھا جانا، نام درج جڑھنا، دو درجہ فرست ہونا، جبرہ لکھا جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔

نہیں گنام عالم عاشق اس کیوں پر خم کو
 گناہ اراں الفت کے چڑھے ہیں نام دفتر پر
 قول فیصل۔ تنہا جہند پر چڑھنا بھی عام اور عورتوں کی زبان ہے۔
 اور عورتوں کی زبان ہے۔
 مشہور کرنا۔

نام چلا جانا۔ نام کی یاد رکھنا، نام قائم رہنا، نام باقی رہنا، نام زندہ رہنا۔ اردو صرف، قیل الاستقلال۔

مرگیا رشک و عشق میں چلتے چلتے
 حشر ملک یوں ہی مرا نام چلا جائیگا رشک
 قول فیصل۔ زیادہ تر نام پناہ باؤں پر ہے

وہ شاعر زندہ ہے مشہور عالم ہے سخن چوک
 کہ نام انسان کا اولاد سے دنیا میں چلا ہے
نام چپکا دینا۔ نام کو چار چاند لگا دینا۔ عزت بڑھانا، شہرت دینا، شہد کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

شرط دہنا بچا گئی ہے اختتام کو
 چسکا دیا ہے تم نے بڑوں کے نام کو
 قول فیصل۔ نام چپکا نا بھی ستمی و فصیح ہے
 چسکا اور چسکا جانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

اسے تنہا تیرے محبوبوں کا چمک جانے نام
 تیرے دشمن دہیا دینا کے ذیلوں میں اولی نقد
نام چھوڑنا۔ تذکرہ چھوڑ جانا، ذکر رہ جانا، یاد بانی تر ہے دینا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔
 کیسے حسین کے لئے کوٹائے ہیں گلے
 دینا میں نام چھوڑ کے یہ ٹپلے، چپلے تم آؤ

قول فیصل۔ چھوڑ جانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نام حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا، عزت پانا، ناموری حاصل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ عام اور عورتوں کی زبان ہے۔
 بھی بولتی ہیں۔
 ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا
 خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا
نامحدود۔ (برادری) نامحدود، بے حد، بے انتہا جس کی حدود انتہا نہ ہو، لاتناہی، بے قفاہ۔ نامی ترکیب صفت۔ فصیح، راسخ۔

نعمتیں ہیں خدا کی نامحدود
 مستود ہیں کچھ نہیں حدود

قول فیصل۔ اس جہد نامحدود نہ بانیوں پر زندہ
نامحسوس۔ (فصیح) نامحسوس، نامواقف، نامکشف، غیبی، نامحسوس، قیل الاستقلال جس سے مدنی تھی حرم قلب کی
 اس کی صورت میں نامحسوس ہوا

قول فیصل۔ نامحسوس اسرار، نامحسوس راز و غیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے۔
 در داٹھے ہی تو اپنے لگا نامحسوس راز
 ہوا ہے تری واقف راز وہ فاش رہا

ناختم شد: و ده شخص جس سے عورت تکویدہ
کرنا واجب ہو۔ وہ رشتہ دار یا غیر مرد جس سے
نکاح ہو سکے۔ فارسی صفت، فصیح، روانہ

عقل صحت۔ قاعدہ کی تاہم کی ادر ادر
عاجل نظر پڑے تو خواہ مخواہ حوت جمید ہی
ہائے گی۔ (دندان آواز)

تو فیصلہ۔ اس کی جمع نامیوں ہے۔ جیسے
ہم لوگوں کو نامیوں کو دیکھنے کا موقع کہاں ملتا
ہے۔ (دیر کھار)

ما محروم و ہم :- محروم ہونا، اور وہ جہلا کی زبان
 محل صاف ہے ۔ ہماری روح کو قفس کو سے نکال
 ہوا ۔ دے دانتوں فراتے کیا ہیں کہ میں تم سے
 نا محروم ہوں ۔ (غناء آزاد)

قول فیصل۔ اس جگہ صحیح محروم ہے اور روپی
مستحق ہے۔

نامحسوس :- ناقابل احساس، جو محسوس نہ
کیا جاسکے۔ جس کا جس نہ ہو سکے۔ فانی ترکیب
صفت، فصیح، راسخ۔

حیات بخودی کچھ اپنی ناموس نفی نالین علیکم
اجل آنا تو مجھ کو اپنی مہتی کا یقین آیا
نام خاک میں مل جانا :- ناموری باقی
نہ رہنا۔ کمال ہے قدر اور ہے وقت ہو جانا
نام مٹ جانا۔ اور دھرتی وسیع رواج :-

دھلی کی شب پر ہونی ہے تیر کی رفتار ختم
خاک میں نام اس کے آگے مل گیا شب پر کا نام

فتول فیصل۔ اسی جگہ نام مٹی میں مل جانا بھی
 ہوتے ہیں۔ نام خاک میں ملا دینا یا مٹی میں ملا
 دینا بھی زبانوں پر ہے۔

نام حیدر :- دیوانہ فتنہ یہ کلمہ برکت کیلئے

اور فطرت کے آسیب سے کسی کے محفوظ رہنے کے واسطے اور تخمینہ و آخر میں کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ فارسی مذکور فصیح و راسخ۔

نامہ خراب: ایک حرکت کے لئے

زبان کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام
سناکش کرم خالص نام سے کام
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں۔
نام خدا یا ماشاء اللہ چشم بد دور
 خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ فارسی مذکور صلیح اور
 غریب شرح کو نام خدا اطرہا میں ہے۔

نماز اب حسن مجتبیٰ پر پڑھائیں گے عشق
نام خدا ہے کیا بات ہے کیا کہنے ہیں
آخر میں ہے۔ فادری مذکر۔ فیصل الاستغاث۔

دیکھیے لاتی ہے اس شوخ کی نخت کیا رنگ
اس کی ہر بات پر ہم نام خدا کہتے ہیں غالب
نام خدا ہے ہر چیز پر بھی مقول ہے۔ ہر چیز پر

حالت ابد پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ وہ وہاں بھان
دندہ، ماشاۃ اللہ۔ فارسی مذکر، فعیض، راجح۔

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ
نام خدا نکالے ہی دنداں نئے نئے قند
نام خراب کرتا: نام بدنام کرتا۔ رسوا کرتا

بنام جوہانہ رسوائے خلق جوہانہ - اردو متر
قلیل الاستغفار

دل ناکام کے ہیں کام خراب
کریا عاشقی میں نام خراب
نام دراصل کرنا: نام شامل کرنا نام جبر

میں کھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے نام شامل کرتا ہر نام
بڑھانا زیادتی ہے۔

نامدارو۔ شہور نامی، نامور، نامی گرامی نامدار
 ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

قتول فیصلہ - رئیس نامدار، شاہ نامدار،
عباس نامدار وغیرہ کی صورتوں سے کہتے ہیں۔

عباس نامہ اور کسی غیب کی جنگ
تقریباً ۱۰۰۰ سالہ شام، حلب، یمن،

نام و سہرا نا:۔ دینم چارم: نام گھڑی گھڑ
لینا، بار بار کسی کا نام لینا۔ اوروں کی طرف سے
دخا ہے اس کو بہت کچھ مرے تو پائے ہیں۔
وہ جہالت سے اسے نام کے درانے میں

نام و نامور: نام تجزیہ کرنا، نام مفرد کرنا،
نام رکھنا، نام یقین کرنا۔ اردو صرف قریب بترک
پنس پنس کے اسم کا نام دھوا اس نے کوڑا دشت

برہم اکر نے پر جودہ ششاد سے ہوا اثر
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نام رکھنا
زمانوں سے۔

نام و عرفان: عیب نگانا نکتہ چینی کرنا
را کہنا عیب نگانا، عیب گیری کرنا، مین سے نیکوئی
الودھرت اور عوام اور عورتوں کی زبان۔

قتل فیصلہ - اختر شاہ اودھ سے پہلے ساظ
 کیا ہے جو قیل الامتوال ہے۔

فراد پہ نام دھرتی تھی یہاں
بھڑوں سے بھی نہیں کوئی تھی یہاں

نام دھرتا: یہ نیت مقرر کرنا، یوں مانگنا۔
 نیت مانگنا۔ یہی پہلے تم اپنی چیز کا نام دھرت

پھر ہم بھی بتا دیں گے کہ یہ دیتے ہیں۔

دور لغت و فرنگ (اصنیہ)

قول فیصل۔ اہل گنہ نہیں دیتے۔

نام دنیا۔ خداوند عالم کا کسی کو کسی کنال یا ہنر میں شہرہ آفاق کر دینا۔ عزت و شہرت دینا، مشہور کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیا وہ نام کہ پردا نہیں اسیری کی کہاں کہاں تو خدا دست نے دستگیر کی عشق

نام ڈوبانا۔ (بہم چارم) بدنام کرنا، عزت خاک میں ملانا، ذلیل کرنا، نام بدنام کرنا، عزت ٹھوننا۔ اردو صرف، سڑوک۔

محل صرف۔ چپا نیہ کے مشہور مشہور خبروں نے اپنے ملک کا نام ڈوبادیا۔ (خسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ نام ڈوبنا سہل ہے چھپے کوئی۔ یہ دے دے تھے۔ کیوں نام دغا ڈور ہے ہیں اسیر

اس کے ایک مٹی خود ذلیل و رسوا اور بدنام کرنا بھی ہیں۔

نقش نگین ہر نقش آب ہے پیدا ہوا ہوں نام ڈوبنے کے واسطے منیر

نام ڈوبنا۔ (دور لغت و فرنگ) نام بدنام کرنا، عزت خاک میں ملانا، ذلیل کرنا، نام بدنام کرنا، عزت ٹھوننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اب خیر حق کا چاہ میں نے کا ڈوبانا نام دشمن میں جان کے دج اب آشنا ہے

نامراو۔ (دبھ سوم) ناکام، محروم۔ بے مراد بے لطف، نادری، صفت، فصیح، رائج۔

اشادہ نیرہ دست کسی نامراز کا اک آہ زیر لب کا سہارہ ہے فانی ہوا

قول فیصل۔ اشادہ نامراو کی ترکیب سے بھی

بولے ہیں۔ بھئی وہ شخص جس کو نہ کوئی خوشی حاصل ہوئی ہو اور نہ کوئی مراد برآئی ہو

عورتیں کو سننے کے بطور بھی کہتی ہیں۔ اہل نامراد نامراد مرے۔ نامراد و ناشاد کی صورت سے بھی مستقل ہے جیسے تیس برس کی عمر میں نامراد و ناشاد جہاں مرج دنیا سے گیا۔ (دور لغت و فرنگ)

نامرا و اند۔ ناکامی کے ساتھ، محرومی کے ساتھ۔ نادری ترکیب، صفت، تخیل والا، متعال۔

نامرا و اند اذیت کو تا تھا تیر کا ہر یاد ہے ہم کو

نامراو کی۔ محرومی، ناکامی، ناکامیابی بے نصیبی، نادری و نشت، فصیح، رائج۔

نامراوی نے شاید مرگیا بہت کا غرور جو جہاں آتا ہے بادل میں وہ بہت آتا ہے

قول فیصل۔ ہجوم نامراوی کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔

نامر لوٹا۔ (دبھ سوم و دور لغت و فرنگ) بے ربط بے جوڑ، ناموزوں، غیر مرتب، بے سیل، نادری ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ خبر مراد اور بے ربط بھی مستقل ہے۔

نام رٹنا۔ (دبھ چارم) بار بار کسی کا نام زبان پر لانا۔ بار بار کسی کا ذکر کئے جانا، کنا یہ ہے کہ ان بہت کا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گوشت وہ ہے جوڑا کرتا ہے اندازہ حسن۔ وہ زبان ہے جو صنم نام تراشتی ہے آتش

قول فیصل۔ اسی جگہ نام رٹنا کرنا بھی مستقل ہے، عورتیں نام کی رٹنی لگی ہونا بھی بولتی ہیں۔

نامرو۔ (دبھ سوم، بزدلی، ڈرپوک، بے جہلم بودا۔ نادری صفت، فصیح، رائج۔

نامر سے جگہ کو بچا یا جو دھڑکے ہاتھ نقش مارا وہیں پہ شہر نے آگاہ کر کے ہاتھ

قول فیصل۔ بنانا، کرنا، ہونا کے ساتھ مرتب نامرو۔ جو عورت پر تادور نہ ہو، مست، رجحیت

زیرکھے والا، عقین، نادری صفت، فصیح، رائج۔ قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نامرد زند ہمیشہ لاف مردی۔ بزدلی آدمی ہمیشہ مردانگی کی ڈینگ مارا کرتا ہے۔

دفرنگ (شال) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نامرد ہاتھی اپنے ہی شکر کو مارتا ہے جی کے بودے اور کم بہت سے اٹا نقصان ہی پہنچتا

ہے۔ نامرد اپنی ہی پروا کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے۔ اردو شل، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بازاری لوگ۔ گانڈو ہاتھی اپنی ہی نوج کو مارتا ہے۔ بولتے ہیں۔

نامردی۔ بزدلی، بودا پن، نادری صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کل تم نے بڑی نامردی کا ثبوت دیا۔ گالی کھا کے چلے آئے۔

قول فیصل۔ دکھانا، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نامردی۔ عدم رجحیت، عورت پر قادر نہ ہونا، بے زین، قوت مردی نہ ہونا، نادری صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ طب پونانی میں نامردی کا علاج بہت آسان ہے۔

نامردی و مردی کے درمیان فاصلہ دار۔

بزدلی و مردانگی میں سرفہ ایک قدم کا فاصلہ ہے۔
فارسی میں کہیں یا فتنہ طبع کی زبان، قبیل الاستمال
نام رقم بہ اندر رقم :- دستم سے اچھا رقم
کا نام ہے۔ یعنی آدمی تو نہیں رہتا اس کا کام
اور نام رہ جاتا ہے۔ جسم فنا ہو جاتا ہے کہ دور
اور کارنامے رہ جاتے ہیں۔ فارسی میں مثل
قلیم یا فتنہ طبع کی زبان۔

نہیں ہے کام کی وہ زندگی جس میں ہونانی
نات ہے۔ مثلاً نام رقم بہ دستم سے ناظم
نام رقم ہونا :- نام تحریر ہونا، نام لکھا ہونا
نام کندہ ہونا، اردو صرف فصیح، راج۔

وہ جام کہ عطا سحر و شام ساقیا
ہوں خجین کے جس پر رقم نام ساقیا
قول فیصل :- کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نام رکھنا :- نامزد کرنا، نام معین کرنا، نام
مقرر کرنا، کچھ نام کسی کا رکھ دینا، نام دینا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔

محفل صرف :- غازی الدین حیدر نے حقہ کا نام
حسن محفل، جرات کا نام ہی اور مالائی کا نام
بالائی رکھا۔ قدیم ہندو ہندوان ادوہ
نام رکھنا :- بچے کا نام معین کرنا، نومود
بچے کا کوئی نام قرار دینا تاکہ وہ اس نام سے
جانا جائے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

جس روز اس کے چاند سے رنج پر ٹپک پڑے
دکھیں گے طفل اشک کا ہم نام آفتاب
قول فیصل :- کتاب وغیرہ کے لئے بھی دیتے
ہیں۔ جیسے تم نے اپنے محبوبہ عزیزیات کا کیا
نام رکھا ہے۔

نام رکھنا :- عیب گیری کرنا، برا بھلا کہنا،
طعنہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

پیشے میں عیب نہیں رکھنے نہ فرما دو کہ نام
ہیں آتشہ سرک میں وہ حال میرا بھی تھا
نام رکھنا :- بدنام کرنا، الزام رکھنا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

جو ترے ب سے کام رکھتے ہیں
یعنی کو وہ نام رکھتے ہیں
نام رکھنا :- نام رکھنا کا متعدی

نام لکھا گیا آپ نے رکھائے ہیں
بے عزت، خود غرض، نا آشنا
دور لغت

قول فیصل :- اب اس طرح عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

نام روشن کرنا :- کنایہ ہے عالم میں خود
نیکی نام ہونے یا اور کسی کو نیکی نام کرنے سے
نیکی نامی کے ساتھ مشہور ہونا یا مشہور کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

نام روشن کر کے کیونکر کہہ نہ جاتا مثل شمع
ناموافق تھی زمانے کی ہوا میرے لئے
قول فیصل :- طنز و بدنامی کے موقع پر بھی کہتے
ہیں مثلاً باپ دادا کا نام خوب روشن کیا یعنی
بدنام کیا۔

نام روشن ہونا :- نام مشہور ہونا، شہرت
پانا، نیکی نامی ہونا، شہرہ ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کینے کے سوا کوئی بھی ایسا کام کرتا ہے
کہ ہو نام اور کار روشن اور اپنی رویا
قول فیصل :- نام روشن ہو جانا بھی ہوتے ہیں۔

جان کتا تو رہے جم جم سلات تک تو ہے
نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے
نام روشن رہنا بھی ہوتے ہیں

روشن اسی کا نام رہا مثل آفتاب
سر سے جو تیری راہ طلب میں رہا ہوا
نام روشن ہونا :- (طنز) بدنام ہونا،

رسوا ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف :- تمہاری اس حرکت سے فائدہ ان
کا کیا نام روشن ہوا ہے۔

نام رہتی دنیا تک تاں رہے :-
ہمیشہ حشر و آلودہ باقی رہتی قیامت تک
نام رہے :- اردو دعا یہ فقرہ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نام رہ جانا :- نام باقی رہ جانا یا یادگار
رہ جانا، نشانی رہ جانا، نام زندہ رہنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

مثل نگیں جو ہم نے کیا کام رہ گیا
ہم رو سیاہ جاتے رہے نام رہ گیا
قول فیصل :- رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

مرا نشان زمانہ شائے دنیا ہے
جہاں میں دیکھتے رہتا ہے نام بھی
نام زبان پر پھرنا :- زبان پر نام آنا۔

اردو صرف، دہلی کی عورتوں کی زبان
یہ نہ کہیے کہ انہیں اہل دنیا کوئی
نام اس شخص کا ہے میرا زبان پر پھرنا

نامزد :- رشتہ چاہم، سین، مخصوص
مقرر :- فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف :- میرا چہرہ ہند نے ڈاکٹر سید فخر بخش
مرال کے لئے راجیہ سبھا کا نمبر نامزد کیا ہے۔

نامزد و بیٹ نام کے ساتھ نام کے اظہار کے ساتھ نام بناد، موسم نام کے فارسی صفت پولیس کی اصطلاح۔

محل صرف۔ تم روپوش ہو جاؤ تو بہتر ہے پولیس میں تمہارے خلاف نامزد رپورٹ دے دی ہے نامزد و بیٹ منسوب رک کی جس کی سنگی ہو چکی ہو فارسی صفت۔ (ذوالفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و بیٹ شکر جو کسی ہم پر مقرر ہو چکا ہو۔ (ذوالفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و کرنا کسی کے نام معنون کرنا، ڈیکٹ کرنا کسی کے نام پر کرنا اور اللغات قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے معنون کرنا ہی زبانوں پر ہے۔

نامزد و کرنا بیٹ نام رکھنا، موسم کرنا کسی کے نام سے مشہور کرنا، نام بناد کرنا۔ اردو صرف تفسیر یافتہ طبع کی زبان۔

نامزد و کرنا بیٹ مقرر کرنا، معین کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ چنانچہ دانیال کے نام پر ہم نامزد کی اور مرزا عبد الرحیم خان خاناں کو ساتھ کر کے خاندیش روانہ کیا۔ (دربار اکبری)

نامزد و کرنا بیٹ نسبت کو بنا۔ (ذوالفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و کرنا بیٹ دفع چارم دہم نامزد ہونا

مخصوص ہونا، نام معین ہونا۔ فارسی، مؤنث فصیح، راج۔

محل صرف۔ الیکشن کی تاریخ آگئی ہے کاغذ

نامزدگی مکمل کر کے جمع کر دو۔

نامزد و ہونا بیٹ مشہور ہونا، معرفت ہونا۔ (ذوالفنت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نامزد و ہونا بیٹ منسوب ہونا (ذوالفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامزد و ہونا بیٹ موسم ہونا، نام بناد ہونا اردو صرف، پولیس کی اصطلاح۔

محل صرف۔ تہارالو کا پولیس میں نامزد ہے اس کو یہاں سے ٹھادو۔

نامزد و ہونا بیٹ کسی کے نام پر ہونا، ڈیکٹ ہونا۔ (ذوالفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ معنون ہونا بولتے ہیں۔

نامزد و کرنا بیٹ بیعت موسم دعا و معرفت و فتح ہضم، جو ناقابل کاشت ہو وہ زمین جو

زراعت کرنے کے قابل نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ اقرانہ رکھنا کہ تین برس میں نامزد ہو کر بھی مرزودہ کر دیں گے۔ (دربار اکبری)

نامزد و کرنا بیٹ یادگار بانی رکھنا۔ شہریت قائم رکھنا۔ عزت برقرار رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تم اپنی سعادت مندی سے اپنے بزدلوں کا نام زندہ رکھتے ہو۔

نامزد و کرنا بیٹ گناہی کی حالت سے نکالنا نام روشن کرنا، مشہور کر دینا، یاد تازہ کرنا نام برقرار رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

حرف تیرے حقیق لب کا شوح

زندہ کرنا ہے نام جیسی کا سخن کاوری قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

زندہ ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے تیرے کشتے نے کیا کام سیمائی کا نام سن کے۔ ہاگرن کے نام آتے ہی اردو صرف، فصیح، راج۔

مرگے نام شفا من کے ذہے خواہش مرگ منہ ذرا سا نکل آیا ترے پیاروں کا

قول فیصل۔ اسی جگہ سنتے ہی بھی بولتے ہیں جیسے مرزا نے جب سنا کہ اکبر اسی نزل میں ہے نام سنتے ہی ہوش اڑ گئے۔ (دربار اکبری)

نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ شہر سننا۔ صوت آشنا نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم نام ہی سنتے ہیں فقط ہر دو الفا کا آنکھوں سے کہیں ہر دو الفا کو نہیں دیکھا نام سننا بیٹ کسی کا نام کا فونک پینچا، اردو صرف، فصیح، راج۔

سن کے تیرا نام آنکھیں کھول دیتا تھا کوئی فانی آج تیرا نام کے کوئی غافل چھ گیا جاپان نام سے۔ نام کے کر، نام پر، طرف سے اردو صرف، فصیح، راج۔

غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چیر کا جس میں مرزہ ہو وہ مال اچھا ہے نام سے بیٹ نام کی بدلت، نام کے فیصل اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تم اپنے باپ کے نام سے ہر جگہ باندھ اٹھا لیتے ہو ورنہ تم خود د قول فیصل۔ اس جگہ غیر مرزودہ کہتے ہیں۔

نام سے : نام لینے سے ، نام کے ساتھ نام لیتے ہی ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : حکیم جی خود خفائی المزاج ، پیسے کے نام سے کوسوں بھاگتے تھے ۔ (توبۃ النصوح) نام سے : بہانے سے ، چیلے سے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : تم نے مسجد کے نام سے ایک ہزار روپیہ چندہ جمع کیا اٹکھا گئے ۔

نام سے : لقب سے ، خطاب سے ، اسم سے اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : ملے میں ہم کو خاں صاحب کے نام سے پوچھو گا تو سب بتا دیں گے ۔

نام سے : نام سن کر نام کے منہ سے ، ذکر سے ۔ اردو صرف ، محکم اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف : پڑھائی کے نام سے مختار الہ کا بھاگتا ہے ہماری گدیوں نہیں آتا کہ وہ کرے لگایا ۔

نام سے : اختلاف ہونا : نام سننے ہی دل کی دھڑکن تیز ہو جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

قوم نفس اندام صلاحوں کو اندکی احتیاج مٹی نام سے چندے کے ہوتا ہے دلوں کو حلاج گھڑی

نام سے آنا : مرد سے آنا ، نام سن کے آنا ، پر بنائے بہت نام سن کے آنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

لے ہی تو آئیں گے اسے ہم میرے ہی نام سے تو آئے گا

نام سے پکنا : دکائیہ کمال قدر ہونا کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے کسی چیز کا خوبی نام ہونا ۔

قول فیصل : نام پر کچھ بھی زبانوں پر ہے ۔

نام سے بھاگنا : کمال خیر اور ہونا ، نفرت کرنا کسی کام میں دیکھی نہ کھانا محترم اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف : میں نہیں قضا چاہے مل بھی جائے مگر جانا نہیں مل سکتا ۔ انگلش میں اور نصیب ہو کہ جگہ کے نام سے بھاگوں کیا جاں ۔ (دستا آزاد)

نام سے پیرا ہونا : از حد متغیر ہونا ، نام کا بعد وادہ ہونا ، نام تک متغیر اور راندہ ہونا ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

اسے داغ اک زمانے سے دل میں ہو گھر ترا وہ نام سن کے نام سے پیرا کیل ہوئے

نام سے پکنا : (نظم ششم) کمال اعتقاد ہونا کسی کے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا ۔ اردو فعل لازم ۔

قول فیصل : اس جگہ لکھنؤ کے عوام پوجا جانا اور پکنا بولتے ہیں ۔

نام سے تپ چڑھ آنا : نام سے بخار چڑھ آنا دکائیہ سبب انتہائی نفرت کے نام سن کر اتنا غصہ آتا اور حدت پڑھنا کہ بخار ہو ۔ کمال خائف ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : خیران دشت کو ان کے نام سے تپ چڑھ آتی تھی ۔ (طسم ہوش ربا)

قول فیصل : اسی جگہ نام سے بخار چڑھنا اور چڑھ آنا بھی بولتے ہیں ۔ نام سے تپ چڑھنا بھی زبانوں پر ہے ۔

یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہیں کچھ سو جتا نہیں ہے بجز عشق اب ہیں

اسی جگہ نام سے جوڑی چڑھنا بھی سنتی ہے جو عورتوں کی زبان ہے جیسے کچھ اور خس کی شئی

یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہیں کچھ سو جتا نہیں ہے بجز عشق اب ہیں

اسی جگہ نام سے جوڑی چڑھنا بھی سنتی ہے جو عورتوں کی زبان ہے جیسے کچھ اور خس کی شئی

اسی جگہ نام سے جوڑی چڑھنا بھی سنتی ہے جو عورتوں کی زبان ہے جیسے کچھ اور خس کی شئی

کے نام سے یہاں جوڑی چڑھتی ہے ۔

نام سے جلنا : دفت چارم کمال بیزار ہونا ۔ نام یا ذکر سننے ہی جل جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے جان من ہے بہت ہی صداقت کیسی جلیل

فعل فیصل : نام سے جل جانا بھی زبانوں پر ہے ۔

لوگ کیوں جانے مرے نام سے جل جاتے ہیں شہر نام سے چڑھنا : (دیکھ ششم) دکائیہ کمال

بیزار اور متغیر ہونا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

منہ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشقی نام بیمار سے چڑھتے ہو سیما ہو کہ

قول فیصل : اسی جگہ نام سے چڑھنا بھی زبانوں پر ہے ۔

نام سے دم نکلنا : نام سے کا پنا کسی سے نہایت ڈنکا ، بے حد خون کھانا ، نہایت دھشت غالب ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل : اسی جگہ نام سے ڈرنا بھی بولتے ہیں

کھنکھنے کے چھوٹا نام سے تیرے لوگ ڈر گئے ہیں نام سے تیرے (نور عشق)

نام سے کان پکڑنا : دکائیہ ، اتنا دکائیہ یا کمال کے قائل ہونے کا ۔

کان اپنا سب پکڑتے ہیں ہمارے نام سے اس میں یاد اس ہو یا نہیں ہو یا فرما ہو

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

نام سے کا پنا : دکائیہ کمال خائف ہونا نہایت دھشت غالب ہونا ۔ از حد بچھا ہونا

نام سے کا پنا : دکائیہ کمال خائف ہونا نہایت دھشت غالب ہونا ۔ از حد بچھا ہونا

اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

مجھ کو ایسا رب چشم وقبر روئے یار ہے
کا پنتا ہوں ز گس و سر و سن کے نام سے
نام سے کاؤل پر ہاتھ دھرنا۔
کمال نفرت و بیزاری کا کنیہ ہے۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال

نفرت ایسی ہے کہ پردے میں اذان کے آنے شاد
ہاتھ رکھتے ہیں مرنے نام سے وہ کاؤل پر
قول فیصل۔ نام سن کے کاؤل پر ہاتھ دھرنا، ذائقہ
پر زیادہ ہے جیسے اس کا نام سن کے لوگ کاؤل
پر ہاتھ دھرتے ہیں۔

نام سے مطلب ہونا۔ شہرت سے غرض
ہونا، دکھاوا مقصد ہونا، نام کا طلب گار ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہمارے پھول پر قتل غیر کو دینا
تھیں تو نام سے مطلب دھرم دھام کام
نام سے نفرت ہونا۔ کسی چیز یا شخص سے
کمال نفرت ہونا، از حد بیزاری ہونا، اسرت دیکھنا
تو دکنار نام تک سنا گو ارا نہ ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

محل صراف۔ دذیرن اس نیک بخت کا نام تھا۔
جس پر نواب صاحب رکھے ہوئے تھے اور یکم صاب
کو اس کے نام سے نفرت تھی۔ (سیر کہسار)
نام سے شک ہونا۔ کمال عار ہونے کا
کنایہ۔ کمال بیزاری اور متنفذ ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

یہ آیتوں کو لکھ کر اس بیٹے کے نام سے رشک
ناستحقق۔۔۔ ختم سوم دفعہ چارم و تشریف آرم
مفتوح، جو ایک وضع احد ایک حالت پر نہ ہو

بے تحقیق، نا یقین، غیر شغف، نامی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نامش کلاں و دیہہ دیرال
نام بڑا اور گاؤل دیران۔ نام بڑا دیران تھوڑا
دیرانگ اشال

قل فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
نام ملحوظ۔۔۔ دفعہ سوم و دوم و اول
طبیع ناپسندہ، ناخوش آئند، فارسی ترکیب
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

انجہ وہ راحت ہے فی الواقع جو باطنی ہے۔
بیشتر روتے ہیں بچے باؤل کی آغوش میں بھر
نام معتبر۔۔۔ دفعہ پنجم و ششم جس کا اعتبار نہ ہو
بے اعتبار، جس کی سادہ نہ ہو غیر معتبر، فارسی
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نام متبر آدمی، لوگ، ذریعہ وغیرہ
کے ساتھ بولتے ہیں۔ غیر معتبر کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں۔

نام مقبول۔۔۔ دباؤ و مردن، نا اہل، نالائق
نام شائستہ، خواب، گنبد، بدتمیز، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، رائج۔

اپنے بندوں کا نہیں تم کو خیال
اے جو تم سخت نام مقبول ہو
قول فیصل۔ نام مقول لوگ، آدمی، انسان
حرکت وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

نام مقبول۔۔۔ بے وقوف، احمق، فارسی
صفت، فصیح، رائج۔

محل صراف۔ متن۔ اے نام مقول ایک خطا
ہوئی تھی بھرا ب دوسری خطا کیوں ہوئی۔
(سیر کہسار)

نام مقبول۔۔۔ ناپسندیدہ، جو عقل میں نہ
آئے۔۔۔ بعبہ از عقل۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ان کی مقول ہے وہ نام مقول
جس نے برباد کئے فقہ و اصول

نام معلوم۔۔۔ انجان، اجنبی، مجہول الاسم، نہ جاننا
ہو۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کل رات چند نامعلوم افراد نے کچھ
حکام کر دیا۔ میں کسی طرح سے نکل نکلا۔

قول فیصل۔ نامعلوم جگہ، مقام، افراد، لوگ
وغیرہ کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

نام معلوم۔۔۔ جو علم میں نہ آیا ہو بغیر جاننا ہوا
جس کا علم نہ ہوا ہو۔ جو عالم ظہور میں نہ آیا ہو
فارسی ترکیب صفت علم مقبول کی اصطلاح۔

فلسفی بھی نوید گر ہیں ذہن کے مقوم پر
پاتے ہیں معلوم کی بنیاد نامعلوم پر

نام مقبول۔۔۔ ناپسندیدہ جس کو شرف قبولیت
حاصل نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صراف۔ اگر نکتہ چینی نہ ہوتی تو کتاب فارسی کے
لباس میں نام مقبول رہتی۔ نکتہ چینی اس کے بقول
پونے کی دلیل ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

نام مقبول۔۔۔ اقراء نہ کرنے والا، مکرہ جانے والا، انکار
فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

نام گاہ۔ نام والا۔ نام سے موسوم۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

محل صراف۔ مولوی۔ اس نام کا ایک جراح
تھا جو عہد و اجدی کا تھا۔ مفتی گنج میں رہتا تھا۔
(قدیم مشرور مہندان اودھ)

نام کا: حصہ کا، حق کا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم نے جان و دل کے حصے کر دیے۔
وہ خدا کی یہ تمہارے نام کا رائج
نام کا: براے نام، یونہی، خواہ مخواہ
اردو صفت، فصیح، رائج۔

وہ نام ہی کے سبھا ہی کیا جلائی گئے۔
کوئی مر لیں محبت بحال بھی نہ ہوا سحر
نام کا: استبداد ہونا، عزت و شہرت
کی امید کرنا، عزت و شہرت چاہنا۔ اردو
محاورہ، فصیح، رائج۔

عزت طلب میں نام کے امیدوار ہیں انہیں
قول فیصل۔ نام کا طلب گار ہونا، نام چاہنا
و غیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نام کا ایک: ہندی، ہوشیار، تیز
انسان، منفرد۔ اردو صرف، غور توں کی زبان
قبیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اپنے کے اضافے
کے ساتھ بولتے ہیں۔

شکایاں کیسی کو سنے دوں گی۔
یہ بھی ایک اپنے نام کی ہوں گی شوق کھڑی
اپنے نام کا ایک ہی نکھ بھی کی کے ساتھ ہے

سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ۔
ایک ہی اپنے نام کا نکلا داغ

نام کا پاس ہونا: عزت و شہرت کا خیال
اور سجا ہونا۔ اپنے وقار کا خیال ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

سب کو ہوتا ہے جہاں میں پاس اپنے نام کا
ہم بھی تو مومن ہیں دل نہ زخم کو نہ کر کریں

نام کاٹ دینا: نام قلمزد کر دینا، نام
نکال دینا، نام خارج کر دینا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ فہرست شرار میں تو میرا نام دہنا
تھا لیکن شاید کسی نے شرار کاٹ دیا۔

قول فیصل۔ کٹنا، کٹ جانا کے ساتھ بھی مرنا
ہے جیسے اگر تم نے فیس جمع نہ کی تو اسکول سے
نام کٹ جائے گا۔ نام کٹوا دینا بھی بولتے ہیں
نام کا خط: خدا جو کسی کے نام ہو۔

اسے اسے نام بر یہ کہہ کے دینا
لکھا ہے کس نے کس کے نام کا خط
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس صورت سے نہیں بولتے
تمہارے نام خط لکھا ہے آیا ہے، بھیجا وغیرہ کی
صورت سے بولتے ہیں۔ تمہارے کے بجائے
دوسری چیزوں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نام کا خطیم پڑھوانا: خطبے میں اپنا نام
جاری کرانا۔ اردو صرف، قریب بہ ترک۔

محل صرف۔ اللہ میں پھر وہی روز سیاہ
پیش آیا الہ آباد میں گرد سیٹھے اپنے نام کا خطبہ
پڑھوایا۔ نکال میں سکے لگوایا۔ (دربار اکبری)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسلامی حکمران خطبے
میں اپنا نام شامل کرتے تھے۔

نام کا خم رکھنا: گنجدہ باز اپنے محبوب
کے نام کا خم رکھتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھو گے۔
گنجدہ میں بھی مرے نام کا خم رکھو گے راج
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کا صرف ہے اور اب ترک ہے

نام کا دشمن ہونا: کنا یہ ہے کمال ہیزی
سے۔ از حد متغیر ہونا۔ بے حد دشمن ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

کاٹ ڈالا دیکھ کر خط میں ہمارے نام کو
دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا

نام کا ڈنکا بچنا: صاحب و دت و اقتدار
ہونا، بارعب ہونا، طوطی بولنا۔ شہرہ آفاق
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہزار ہا ایسے بھی لوگ ہیں کہ کل
جن کے نام کا ڈنکا بچتا تھا آج ان کا کوئی
نام بچا بھی باقی نہیں ہے۔ فاعل و یا اولی
الابصار۔

نام کا سکہ جاری ہونا: کسی کے نام
کا سکہ رائج ہونا دکان پتہ، کمالی رجب باب
ہونا۔ طوطی بولنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مثلاً نقش پاکی طرح ایک دن مزدور
سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا

قول فیصل۔ نام کا سکہ چلنا بھی بولتے ہیں
قلم رو میں محشر کی نام خدا

بچے گا تو سکہ اسی نام کا محسن
نام کا طالب ہونا: نام و بند اور

شہرت کا خواہشمند ہونا اور محاورہ فصیح، رائج
جہاں ہو گیا ہے طالب ہونا نام کے

نام کا عاشق ہونا: نام سے محبت
ہونا۔ دکان پتہ، کمال محبت ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

سہ پچاؤں کے نام کا عاشق
ان کے کلمے کلام کا عاشق حالی

نام کا وظیفہ ہونا: کسی کے نام کو بار بار

رٹنا کسی کو بار بار یاد کے جانایا پوچھنا۔ اردو
صرف، قبیل الاستمال۔

اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا۔
ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر دھڑکی
نام کا ہونا۔ جسد کا ہونا، حق کا ہونا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

آنکھیں چپے جاتے ہو کیوں قتل گاہ سے۔
کیا میرے نام کا کوئی تیر نظر نہیں چیل
قول فیصل۔ بصورت تائیت نام کی ہونا بھی
مستقل ہے۔

رکھنا الگ بچا کے رقبوں سے اسے نکل
آزاد میرے حق کا جفا میرے نام کی
نام کا ہونا۔ یونہی دکھا دے کا ہونا،
برائے نام ہونا۔ ظاہری طور پر ہونا۔ کہنے
کے لئے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

وہ نام ہی کے سیمہ ہیں کیا جلائی گئے۔
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا سحر
نام کر جانا۔ لکھ جانا، دے جانا، جو الے
کردینا۔ لکھ کے دے جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ وہ اپنی ساری جائداد بڑے لڑکے
کے نام کر گئے ہیں چھوٹا بیٹا مقدمہ کرے بھی
تو کوئی فائدہ نہیں۔

قول فیصل۔ (سی محل پر لکھ جانا بھی ہوتے ہیں
نام کر جانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار
چھوڑ جانا، نہایت شہرت و ناموری کے ساتھ
گذر جانا، شہرہ آفاق ہو جانا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہ میاں باقر کیوں نہ ہو
نام کر گئے چکا چونکا عالم ہے۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ بھلائی اور شجاعت دکھانا کے
کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

اب تک میں ذکر ان کے عجب کام کر گئے
دونچے لڑکے سیکڑوں سے نام کر گئے
نام کر کے آنا۔ شہرت پیدا کرنا، بھلائی
وغیرہ میں نام کرنا، کوئی بڑا کارنامہ انجام
دینے کی وجہ سے عتزاز حاصل کر کے آنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

ح الیش بیادوں کی صفیں نام کر کے آئیں
نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا، نیکی کی
حاصل کرنا۔ شہور ہونا، تحسین و آفرین حاصل
کرنا۔ کنایہ ہے بلند نامی سے۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کو بزرگی سیکھ کر تو اپنا نام
میری فرزند ہی نہ کچھ آدگی کام
قول فیصل (ظننا)۔ بدنام ہونا کے معنوں
میں بھی مستقل و فصیح ہے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسی کی طرف
کرنا۔ (سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اب قیل الاستمال
نام کرنا۔ دوسرے کا نام لگانا، کسی
پر الزام لگانا، دوسرے پر تھوپنا، اردو
کی طرف منسوب کرنا۔ (ظننا لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔
نام کرنا۔ کسی کے ذمہ ڈالنا، کسی کے
لئے مخصوص کرنا۔ (ظننا لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نام کرنا۔ دکھانا، ظاہر کرنا، دکھاوا

کرنا۔ ظاہر داری کرنا۔ اردو صرف۔ محرم
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس نے نام کرنے کے لئے چار
لوگوں میں روپے بانٹ دیئے باقی سب
رکھ لئے۔

نام کر ہونا۔ اقرار نہ کرنا، انکار کرنا،
اردو صرف۔ متروک۔

محل صرف۔ فیض۔ ہم جھوٹ نہ بولیں گے
نام کر ہونا اچھا نہیں۔ (ضمانہ آزاد)

نام کسندہ کرنا۔ (فتح چارم و تشریح
پہم مفتوح) ناقص، ناقص، اردو صرف، محرم
نہ ہو چلا پورا نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت،
فصیح، راج۔

گتھیاں سلجھائیے خود شکلیں حل کیجئے
انتظام نامکمل کو مکمل کیجئے
قول فیصل۔ نامکمل چھوڑنا، کرنا، ہونا، اردو
جانا، رہنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نامکمل رہی سہی برق تیاں
آنکھوں میں صورت ایشیاں رہی
نام کسندہ کرنا۔ (فتح چارم) نام لگانا

کسی دوسرے سے ہر نگینہ یا کسی خوف و حیرہ
پر نام کھدوانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف۔ ہم نے حقیقت کے نگ پر سچتیں
پاک کے نام کسندہ کرائے ہیں۔

قول فیصل۔ نام کسندہ کرنا (نام بھی ہوتے ہیں
نام کسندہ کرنا۔ (فتح چارم) نام
کھودنا۔ نگینہ یا کسی ظرف و حیرہ پر نام
کھودنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نام کسندہ کرنا۔ ہونا، نام کھدوانا، اردو صرف

نصیح راج

سکہ بٹھایا اپنی محبت کا یار نے
کندہ ہے مثل نقش عین دل پہ نام دست
نام کو - اسم کو، اسم ذات کو حسن کلام کے
لئے لڑا دیتا ہے۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
عورتوں کی زبان۔

آپ نے دھبا لگا ہے ہارے نام کو
نام کو دیتا نام کے لئے شہرت کے لئے
عزت کے واسطے۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
لجے تو رنگ اپنے نام سے ہو
ردم تک جی نام و نشان کو
نام کو دیتا ہارے نام، کہنے کو نام چار کو
ذرا بھی۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد

اتنے شانے تری زلفوں کے بنے اسے خوشخط
چمن دہریں اب نام کو کشا دہیں ناسخ
نام کو دیتے براے نام بعض دکھاوے کو
ظاہری طور پر۔ اردو ترکیب ہوم ارد
شاہ کہتے ہیں اسے جس سے گہ اپا میں خراج
نام کو دنیا میں بیل تو جو گدا ہے شاہ ہے ناسخ
نام کو دیتے اپنے نام کا، اپنی ذات کا اپنے
قول اور اپنی بات کا، اپنے نام کے لئے
اردو صرف و ترکیب ہوم ارد

اسے عشق تو ہر چند مراد من جاں ہو
مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بھاہوں
نام کو بھی نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا ذرا
بھی نہ ہونا۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
جتنا جی چاہے کریں ظلم و ستم وہ مجھ پر
مجھ میں اب نام کو بھی طاقت خیر نہیں قرار
نام کو دھبا لگا نا۔ نام بد نام کرنا عیب

لگنا، نام رسوا کرنا صرف و عوام کی زبان
مانا نہ حشر غیر نے تیرے خسروام کو
دھبا لگا یا تو نے قیامت کے نام کو
قول فیصل۔ نام کو بٹھانا بھی بولتے ہیں۔
نام کو مرنے - نام کے لئے جان دنیا نام کو
اور عزت کی پاسداری کرنا۔

نام کو مرنے تم پر سچ تو ہے
عینے مجھ کو محبت ہے بہت
دند لغت

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
شر سے سنی خدا لکھے گئے ہیں نام کو مرنے
برائے نام بعض دکھانے کو مرنا عاشق بننا ہے
ناسخ کا شر بھی یہی مفہوم ادا کرتا ہے مزید تشریح
میرے بیان کردہ مطلب کی ان اشعار سے
ہوتی ہے۔

شاہ کہتے ہیں اسے جس سے گہ اپا میں خراج
نام کو دنیا میں بیل تو جو گدا ہے شاہ ہے ناسخ
وہ نام پر مرنے جس کے معنی ہیں عزت
کی پاسداری کرنا۔ مثل ہے مرد نام پر مرنے ہیں
نام مرد مان پر۔
مولف تائید کرتا ہے۔

نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا،
ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا، نام چار کو
نہ چھوڑنا، خاتمہ کر دینا۔ اردو صرف و
عوام اور عورتوں کی زبان۔

تیرے دیوانے کو مارے میں یہ روئے پتھر کھنڈ
کوہ چٹ نام کو لوگوں نے نہ چھوڑے پتھر کھنڈ
نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا، ذرا نہ
رہنا، خاتمہ ہونا، بالکل بھونسا ہو جانا

بالکل ختم ہو جانا۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
نام کو بھی نہ رہنا، بالکل نہ رہنا، بالکل نہ رہنا
مفقود ہونا۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد

اس چیز کی طلب تھے اس بے وفا سے
دنیا میں نام کو بھی نہ جس کا نشان لے جرات
نام کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا، ذرا نہ ہونا
مطلق نہ ہونا۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد

ہے خوف کا مقام یہ صحرائے پر خطر
کو سوں نہیں ہے نام کو بھی اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
قول فیصل۔ نام کو باقی نہ رہنا، نام کو باقی نہ
ہونا بھی بولتے ہیں۔

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب
روح بکھا تھا میں بے روح یہ تالہ کلا
نام کو نہیں ہے۔ براے نام نہیں ہے
نام کو نہ لگے نہیں ہے، بالکل نہیں ہے مطلق
نہیں ہے اردو محاورہ نصیح راج

محل صرفہ۔ آج کل تو بیاں گرمی نام کو
نہیں ہے دن میں رضائی کی ضرورت پڑتی ہے
قول فیصل۔ بھی کے افانے کے ساتھ بھی
متعلق ہے جیسے سردی بیاں نام کو بھی نہیں ہے
نام کھدنا۔ نام کندہ ہونا، نام کھودنا
کسی نگینہ یا ظرف و خیر پر نام کا نقش کھدنا
اردو صرف و ترکیب ہوم ارد

جان کی کس کو خبر دل ہی نہیں سے اسے دیر
ہو گیا گم وہ نگیں جس پر کھد تھا نام روح دیر
نام کھودنا۔ کسی نگینے یا ظرف و خیر
پر نام کندہ کرنا۔ اردو صرف و ترکیب ہوم ارد
سوزن خار جہانی سے سویدہ کی طرح

اسے پری کھو دا ہے میں نے دل پر تیرے نام کو نیک
قول فیصل۔ بصورت متعدی نام کھو دا نا بھی
بولتے ہیں۔
نام کی تفسیر پڑھنا :- دکان پر نام دے جانے
نام کا دلیلیہ جاری رہنا۔ ہر وقت نام لے جانا
کنا یہ ہے کنا بخت ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج
پڑھوں میں نزع میں تفسیر تیرے نام کی بار بار
حد و خدادے کے پیر میں ہر دم شادی کا رائج
قول فیصل۔ پڑھا کرنا کی صورت سے بھی
بولتے ہیں۔
کا ہم نزع نام کی تفسیر پڑھا کرتے ہیں۔ نام
نام کی چیز :- وہ چیز جو کسی کے واسطے
مخصوص کر دی جائے۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ اس جگہ صرف نام کی زبانوں
پر ہے۔ جیسے یہ گھڑی تمہارے ہی نام کی ہو
لیکن اگر امتحان میں پاس ہو گئے تب تو دیکھ
ور نہ نہیں۔
نام کی رٹ :- درد کرنا کسی کے نام کا
علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا ہے۔
چھڑانے سے نہیں چھٹا زبان کا چھکا آتش
(دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے نام کی رٹ
لگی ہونا۔ ہونا اور نام کی دشمنی لگی ہونا یا ہونا
بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان سے
نام کے لئے مرنے والا۔ کنایت ناموری کی کال
خواہش ہونا، شہرت چاہنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
نامرد اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے
وہ نال کے لئے یہ مرے نام کے لئے آتش

نام کی نوبت بچانا :- اپنا نام مشہور کرنا
اپنا دھکا بچانا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک
یہ آج دنیا جہل و علم ہے کل وہ ہے۔
ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بچا جاتا رہے
قول فیصل۔ اپنے کے اٹھانے کے ساتھ
بولتے تھے۔
نام کم ہونا :- نام مٹنا، نام ختم ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
لکھو یہ مصراع خانے کی طرح روکر سیفر سیفر
گم ہوا نام آج باکل ناسخ مرحوم کا فرزند
نام لکھا ہونا :- نام تحریر ہونا، کسی فہرست
میں نام شامل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
قول فیصل۔ بغیر تشدید کا ت بھی مستقل ہے
فہرست خدام میں فہر
کیا میرا بھی نام لکھا ہے لا اہم
لکھا ہوا ہونا۔ بھی بولتے ہیں۔
نام لکھنا :- نام درج کرنا، چرھانا، نام تحریر کرنا
فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
بمردج لکھ رہے ہیں وہ اہل دفا کا نام بمردج
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہگار کی طرح سلیا بڑھا
قول فیصل۔ اسی محل پر نام لکھ دینا بھی بولتے ہیں کھڑے
نزد کے ساتھ اس محل پر۔ ان کے رہا اس کے اساتذ کے ساتھ
بھی رہے ہیں جیسے ذالقا نے ہلاک ہوئے آدھی جاؤ ان کے
نام لکھ جو ان کے حقیقی بھائی تھے اور ان کے باپ کے نام لکھ جو ان کے
مزدور تھے۔ یہودیہ لگا کر ان کے ہر آپس میں مقدم بازی نہ ہوگی
نام لکھنا :- کوئی چیز کسی کے ذمہ کرنا، کوئی
رقم کسی کے ذمہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
محل صرف۔ ہم نے مسجد کے خستہ میں دس روپے

آپ کے نام لکھ دیے ہیں
نام لکھوانا :- کسی ذمہ میں اپنے کو شامل
کرنا۔ نام لکھو اگر یا حرکات و سکنات سے۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔
امانت روح کی چھوٹ کے عزرائیل سے تونے۔
ہمارے نام کو لکھو ادیا ہے اعتبار دل میں آتش
قول فیصل۔ نام لکھوانا کے معنی نام تحریر کرنا، کسی
فہرست میں نام شامل کرنا بھی ہے جیسے ہم نے
شہادت نامے میں تمہارا نام لکھو ادیا ہے۔
نام لگانا :- الزام دھرننا، قصور دار بھڑانا
ہمت دھرننا، کسی علت میں مایہ خور کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ کسی اور نے چدی کی اور تم نے خواہ مخواہ
ہی ہمارا نام لگا دیا۔
قول فیصل۔ نام لگا جانا بھی بولتے ہیں۔
نام لگنا :- الزام لگانا، ہمت لگنا،
نام بڑھانا، قصور دار بھڑانا، نام لیا جانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ خالی گھر سے یہاں سے چلے چلو کچھ
غائب ہو گیا تو خواہ مخواہ ہی تمہارا نام لگے گا۔
نام لگنے جانا :- بار بار نام لینا، کسی الزام
کے سلسلے میں بار بار کسی کا نام دہرانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
شکوہ ہر دو فنا کسی کیا کس نے سنا
پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں
نام لکھنا :- بے سوچے کچھ کسی کا نام
لینا، تذکرہ کرنا، زبان پر ذکر کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
نام لکھنا بخت کا جو اس کے آگے

نام لے دینا۔ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
سن کے تیرا نام آنکھیں کھول دیتا تھا کوئی۔
آج تیرا نام لے کے کوئی عتقل ہو گیا۔
نام لینا۔ لازم دھرم، بہت سنگنا، متم کرنا۔
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
اپنی آنکھوں سے تو کبھی نہیں دل کی چوری
کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لے کر
نام لینا۔ نام تباہ کرنا، نام ظاہر کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

نام لے کر۔ نام سے نام کی بدولت،
کسی بزرگ کے طفیل جیسے کسی کا نام لے کر بانی
کھانا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اسی جگہ نام سے بھی زبانوں پر ہے
نام لے کر بڑا کناہتہ تنظیم سے یا برکت کے
لے کسی کامل کا نام لے کر یا کسی کو استاد اور کامل
نان کر کچھ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
علی کا نام لے کر چاروں دار فانی سے
اے کیوں موت کہے ہو حیات جاودانی کو موت
نام لے کر پکارنا۔ کسی کو اس کے عرف
نام لے مخاطب کرنا۔ کسی کو اس کے نام سے
آواز دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوت آتا ہے رقیب بوم صورت سن منے
نام لے کر کیا کچھ ناسخ پکارے رات کو ناسخ
نام لے کر کان پکڑنا کسی سے
مرعوب ہونا، بولانا۔

محل صرف۔ مصر کے پہلوانوں کے استاد
اس کا نام لے کر کان پکڑتے تھے لفظ آواز
فرہنگ اش
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور
قبیل الاستعمال ہے۔

نام لینا۔ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔
سن کے تیرا نام آنکھیں کھول دیتا تھا کوئی۔
آج تیرا نام لے کے کوئی عتقل ہو گیا۔
نام لینا۔ لازم دھرم، بہت سنگنا، متم کرنا۔
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
اپنی آنکھوں سے تو کبھی نہیں دل کی چوری
کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لے کر
نام لینا۔ نام تباہ کرنا، نام ظاہر کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چھوڑ دے کسی کا نام لینے سے کیا فائدہ
لیکن میں جانتا ہوں کہ کس سے میری مخالفت کی ہے
نام لینا۔ تعریف کرنا، گن گنا۔ جیسے ہمیشہ
آپ کا نام لیتے رہیں گے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس صورت سے زبانوں پر نہیں
نام لینا۔ نام دہرائی کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

آپ کا نام تو لیتا ہے بوذن ہر صبح
مثل داد و خوش آواز نہیں بکوتہ ہو
نام لینا۔ ذکر کرنا کسی کا تذکرہ کرنا، نام
زبان پر لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دہرا نام بھی لینے کے رواج نہیں
غیر کیا جا کے کریں ان سے شکایت میری ظہیر دہری
قول فیصل۔ اس کے ایک سنی بھوے سے بھی ذکر
نہ کرنا، خیال میں بھی نہ لانا۔ بھی ہیں۔

دل سے فراتے تھے سرد آج ایسا صبر کہ تشق
نام لینا ظلم کا فوج تھکر چھوڑ دے
نام لینا۔ کوئی چیز کسی کے نام سے بول لینا
اردو صرف، قبیل الاستعمال۔

وہ گھر کہ خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے
جناب عشق ہمارا ہی نام لیتے ہیں
قول فیصل۔ عام طور سے نام سے لینا زبانوں
پر ہے۔
نام لینا۔ نام تباہ کرنا، شاخت کرنا، پھینا کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس کس کو مرہ ہے عاشقی کا
تم نام تو لے بھلا کسی کا
نام لینا۔ واسطہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
اب روک کے کشیدہ سے میرے گل اندام
لازم ہے ترجمہ کہ یہ لینے ہیں مرا نام
نام لینے والا۔ کسی بزرگ کی یاد یا تذکرہ
کو زندہ رکھنے والا، نام دہرائی والا، یاد تازہ
کرنے والا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سیکرہ دل صاحبان دولت ایسے
ہیں کہ جن کے نام کے ڈنکے بجتے تھے اب کوئی نام
لینے والا بھی نہیں ہے۔

نام لینے والوں میں ہونا۔ خاندان میں
ہونا، یادگار ہونا۔ یاد اور ذکر باقی رکھنے والا
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جنوں کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد
نہیں جو تہیں کے اک نام لینے والوں میں
نام لینا۔ (بیابان نجوم) نام لینے والا۔
دکھانا پتہ یاد کرنے والا یادگار رواج اولاد
فرز خرمینہ، اردو صفت، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

نام لینا الفت احسان کے
چلنے والے میں اسی کے نام کے
قول فیصل۔ پونا کے ساتھ صرف ہے۔

ہمیں کیا حسن دلوں سے اگر آباد ہے دنیا
تھارے نام لیوا ہیں تھارا نام لیتے ہیں جلیل
نام لیوا رہا نہ پانی دیوا - سب رنگے کوئی
باقی نہ رہا۔ کیا یہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے
جس کے گھر میں کئی میں کئی موتیں ہو جاتی ہیں اس کی
نسبت یہ مقولہ کہا کرتے ہیں۔

دندو لغت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - یہ مقولہ عورتیں بولتی ہیں۔
نام مٹا نا۔ نام اور شہرت ختم کرنا۔ گناہ کرنا
اور صرف، فصیح، رائج۔

دیکھو خدا کے نام نے دشمن کیا شاں
دشمن ہمارے نام کو کیا کیا شاچکے
قول فیصل - نام مٹا دینا بھی بولتے ہیں۔

کبھی دیکھو جو عالم اس پری کے زلف شہلوں کا
بنے بیل دہ سودانی مٹا دے نام مجھوں کا بکھر
نام مٹنا - نام جاتا رہنا، نام نہ رہنا کسی کا
گناہ ہونا، نام اور تذکرہ باقی نہ رہنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

دنیا کرے ہزار ٹٹانے کی کوششیں
نام حقیقت میں نہیں سکتا جہاں سے انفرام جہلا
قول فیصل - نام مٹ جانا بھی بولتے ہیں۔

دورہ خطا روئے قاتل میں
مٹ گیا نام زہر قاتل کا رشک

نام مرد بہ از ذات مرد - آدمی کی شہرت
کی دھاک زیادہ ہوتی ہے۔ فارسی مقولہ تعلیمات
ہنر کی زبان، تعلیم الاستفال۔

رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری
سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے رشک
قول فیصل - زیادہ تر نام مرد بہ از مرد زبانوں پر

پر ہے جیسے سب کو سکھا دیا گو یاد و نام مرد بہ از مرد
ہوتا ہے۔ شکر ابرق کوہ شگاف پر تو نام سرداؤں
ملکہ مہرخ سحر چشم کے لینا۔ (طلمس ہوش رہا)
نام ممکن - دلچشم سوم و کسرتیم، خارج از امکان
جو ممکن نہ ہو، جو عمل میں نہ آسکے۔ جس کا امکان نہ ہو
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف - اس تیز دھوپ میں این آباد جانا میر
لئے نامکن ہے۔

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نام ممکنات میں سے ہونا - بالکل نہ ہونے
والی بات یا کام - نامکن ہونا، جس کے ہونے کا کوئی
امکان نہ ہو۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف - یہ بات نامکنات میں سے ہے کہ وہ
کھنڈ آئیں اور بغیر مجھ سے ملے چلے جائیں۔

نام ممکن کو ممکن بنا نا - وہ کام جس کے
ہونے کا بالکل امکان نہ ہو اس کو کر کے دکھانا،
خارج از امکان بات کو عمل میں لانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نام میرا گاؤں تیرا - کوئی کماے کوئی
اڑاے، خود مال مارنا دوسرے کو دھوکے
میں رکھنا۔

مال کسی دوسرے کا ہو مگر فائدہ اس سے کوئی
اٹھائے۔ باغ کوئی لگاے پھل کوئی کھاے۔ اردو

مثل - دندو لغت و فرنگ لغات

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام میں اثر ہونا - نام پر اثر ہونا، نام میں
تاثیر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حرف لامینک زبان پر ہو گئے مثل نگیں
کیا اثر نام خدا ہے اس صنم کے نام میں

نامناسب - غیر واجب، بے جا، بے موقع
ناموز دل، نازیبا - فارسی ترکیب - صفت،
فصیح، رائج۔

گو کہ جانا مرا مناسب تھا
بعض وجہوں سے نامناسب تھا
قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نامناسب - نامقول، بے پردہ، غیر
مناسب - فارسی ترکیب صفت - فصیح، رائج۔

محل صرف - اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نامناسب
بات نہیں ہے۔ (مباحثہ گلزار شمیم)
قول فیصل - باتیں، حرکت، حرکتیں وغیرہ
کے ساتھ بولتے ہیں۔

نام نامی - (سدا بھانت) مشہور و معروف نام
تعلیم اور احتراماً بڑے لوگوں کے ہون کے لئے
کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف - جناب کا نام نامی کیا ہے اور کہاں
قیام پذیر ہیں۔

قول فیصل - اسی جگہ نام نامی داسم گرامی
بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نام منظور - (دواد سروت) انکار کیا گیا، ناپسند
نام قبول، چونہ مانا گیا ہو، جو تسلیم نہ کیا گیا ہو ناگوار
ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف - گھر بنے اس کا لینا
نام منظور کیا۔ (مباحثہ گلزار شمیم)

قول فیصل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نام منظور - انکار، تردید، منسوخی
نہ ماننا، نہ تسلیم کرنا، قبول کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نام نکالنا - شہرت حاصل کرنا۔ اردو

صرف تفسیل الاستقلال

نکالا نام گناہوں نے عشق نام نامی سے
کسی نے حاجی پانی تو صاحب کی غلامی سے رشک
نام مکان: کیا یہ ہے بدنامی سے بدنام ہونا
رسوا ہونا۔ اردو صرف تفسیل الاستقلال۔

بے مروت زمانہ کہتا ہے
نام کیا آپ نے نکالا ہے

نام مکان: بڑے برائی کے ساتھ شہر کو بنا بنام
گونا رسوا کرنا، نگو بنانا، شہرت دینا، شہرت
حاصل کرنا۔ اردو صرف تفسیل الاستقلال

پینے سے بچنے کے کیوں نہ نکالیں ہم اپنا نام ناظم
خالی جب ایک جام سے مشہور جم ہوا دایم
نام مکان: کسی مقدس کتاب سے بچنے کا نام
تجویر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قرآن مجید کے علاوہ اندکی مقدس
کتاب سے نام نہیں نکالا جاتا۔

نام مکان کا متعدی استعدی نام نکوانا بھی
زبانوں پر ہے۔ جیسے روز سوچتے ہیں کہ جناب کے
سپاہ جا کے بچے کا نام نکوانا لیکن موقع میں نہیں ملتا
نام مکان: جاوہر خستہ کسی عمل کے ذریعے سے
چور کا نام معلوم کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی
زبان۔ تفسیل الاستقلال۔

ہم نام میں جو شبہ تو میں نام نکالوں
اسے دزد خا تو نے چرا یا رے دل کو اسیر
نام نکل جانا:۔ برائی یا بھلائی میں شہر ہو جانا
بدنام ہو جانا، رسوا ہو جانا۔ اردو صرف،
تفسیل الاستقلال۔

آگے دم مقابلہ سب سے نکل گیا
سرعت کا نام اس کے سبب سے نکل گیا

کشتے ہوں جس کے ذمہ وہ جلد اسے نکل
جیسی کا نام تاقی عالم نکل گیا اسیر
نام نکل جانا:۔ نام پڑ جانا، عرت ہو جانا
کسی خاص لقب سے شہر ہو جانا۔

دم ساز، جلد ساز، خا باز، خود غرض
کیا کیا تمہارے نام مری جاں نکل گئے رتہ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نام نکلتا:۔ بدنام ہونا، برائی یا بھلائی کے
ساتھ مشہور ہونا، رسوا ہونا، بدنام ہونا، شہرت
ہونا، کسی کام میں ناموری حاصل ہونا، لقب
پڑنا، لقب ہونا۔ اردو صرف تفسیل الاستقلال۔

حشر کا نام یوں ہی نکلا ہے
وہ تو دن ہے مری رسوائی کا
نام نکلتا:۔ خستہ یا عمل کے ذریعے سے چور کا نام
ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

دل گم گشتہ کا اپنے ہم نے جو خال دیکھی تھی
کریا اب کس پر تہمت نام اس میں آپکا نکلا
نام نکلتا:۔ کسی مقدس کتاب سے بچنے کا نام
نکلتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی کا سوال نہیں ہے صرف قرآن مجید
سے مسلمانوں کے بچوں کا نام نکالتے ہیں۔

نام نکلتا:۔ قرعہ اندازی میں کوئی نام نکلتا
اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صفت۔ مولانا عبد القادر کا نام شامل کر کے
قرعہ ڈالا اس میں مولانا کا نام نکلا (دربار اکبری)
نام نکلتا:۔ کسی لقب سے مشہور ہونا۔ اردو
صرف۔ تفسیل الاستقلال۔

آپ کا نام نکلتا تھا ستمگر نکلا دارغ

نام نمود:۔ ظاہری ٹھٹھا، عزت
ٹیپ، آپ، شہرت، ظاہری دکھاوا۔ اردو
ترکیب صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ عام طور سے نام و نمود ملا کے
زبانوں پر ہے جیسے دفع حضرت علیہ صفت
گذشتہ کا احتساب، آئندہ انتظام سرت
بیود، ہوس نام و نمود (توثیق النصوص)
نام و نمود چاہنا کہنے، ہونا وغیرہ کے ساتھ
صرف ہے۔

نام نوبت ہونا:۔ سرسرا ہونا۔
ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اسے غیر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آدنا آج میر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اصل محاورہ نوبت نام ہونا ہے
لیکن اب یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نام نہاد:۔ دیکھ چارم، نامزد، موم
فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

نام نہاد:۔ نام کے، دیکھنے کے،
ظاہری طور پر، ظاہری۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔

محل صاف۔ آج کے نام نہاد مسلمانوں
نے اسلام کو بدنام کر رکھا ہے۔ نہ نیکو ڈارچی
نہ نماز کے نہ روزے کے پھر مسلمان کے مسلمان۔
دنیا اسی کا نام ہے۔

نام نہ رکھنا:۔ باقی نہ رکھنا، بالکل مٹا دینا
بالکل ختم کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ہے عجب کسی جا کہ رد عن سے ہوئے ٹھٹھا چرخ
آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا نور کا اسیر
نام نہ رکھوں:۔ دعویٰ کا کلمہ ہے یعنی

اگر ایسا کام نہ کر دے تو پھر اسم با سنی نہیں۔
گوتم کو کہ اپنا نہ دلا رام رکھیں گے۔
تو آج سے جرات بھی نہ ہم نام رکھیں گے جرات

(دورانتا)

قتول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ نام بدل ڈالیں
گئے، نام بدل دیں گے۔ بولتے ہیں۔
نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا، بالکل نہ رہنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

زنجیر اگر دکھائے علی بند آپ کا
دزد جنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں
نام نہ لو۔ ذکر نہ کر۔ کمال بیزاری سے
کہتے ہیں۔ اردو صرف، محوم اور عورتوں کی زبان۔

میرے چلنے پر خاک ڈالو
تم نام نہ داں کے چلنے کا لو (گلزار نسیم)
نام نہ لینا۔ بالکل دل نہ چاہنا، قصد نہ کرنا
ارادہ نہ کرنا، خیال میں بھی نہ لانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نام لینا ہی نہیں دل سے نکلنے کا وہ بت
اللہ اندر عجب گوشہ تنہائی ہے خرا
نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا، ذکر نہ کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

میں تو اسے بتوں کا نام نہ لوں
دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی نیم تہجدی
نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا
ذرا بھی نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل مخرج۔ اس وقت اس کی ادائے کافرانہ
دیکھنے کے قابل تھی اور اس ادائیہ اپنے شہر
کے مستحقوں کی طرح موت کا نام تھا۔
(سیرکسار)

نام نہیں۔ پتہ نہیں، سراغ نہیں
بے نشان ہے۔ لامکان ہے۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر
موجود ہے یہ نام نہیں اس کے نشان کا
نام نہیں۔ وجود نہیں ہے۔ بالکل نہیں
ہے، بالکل باقی نہیں ہے۔ ذرا بھی نہیں ہے
اردو صرف، فصیح، رائج۔

اتم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔
نہد پر نہیں نام بھی سہنی کا
نام نہیں۔ اسم با سنی نہیں، اپنی بات
پر زور دینے کے لئے کہتے ہیں۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

پڑا فلک کو بھی دل جھلے سے کام نہیں
اتار لوں جو نہ شیشے میں میرا نام نہیں
قتول فیصل۔ میرا بھی نام نہیں، میرا نام نہیں
میرا نام نہیں ہے۔ وغیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں۔

عباس ہوں ستانی مرا کام نہیں ہے
دریا نہ اٹ دوں تو مرا نام نہیں ہے لا اعلیٰ
نام نہیں۔ شہرت نہیں، ذکر نہیں، تذکرہ
نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں
نام نہیں۔ یہ نام نہیں لیا گیا ہے کسی کے
نام کا ذکر نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کر دے تو کہتے ہیں
کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں
ناموافق۔ (یعنی سوم و کسر ششم)

جو موافق نہ ہو، خلاف، ناگوار، نا سزاوار
نا سازگار، مخالف۔ فارسی صفت، فصیح، رائج
ج ناموافق ہے زمانے کی ہوا میرے لئے
قتول فیصل ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ناموافق۔ نا سازگار، مخالف،
اختلاف، رنجش، بگاڑ۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج
ناموافق ہونا۔ اس نہ آنا، خلاف ہونا
بے میل اور بے جوڑ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ خلاف
رائے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نام و ام۔ نام وغیرہ۔ تاریخ مہمل۔ اردو
نادر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ جو صاحب آئے تھے تم نے ان کا نام
دام تو پوچھ لیا ہوتا اب ہم کیا کہیں کہ کون کیا تھا
نامور۔ (یعنی چام) نام آور کا مخفف،
سردت و مشہور، نامی گرامی۔ فارسی صفت، فصیح، رائج

ہم خود ہیں بزرگ ہمارے ہیں نامور۔
ان میں سے ہر جنگ گیا ایک بھی اگر نقش
قتول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

میرا نشان ملے ہوا نامور نہ چرخ
بھگو اگر بگاڑ دیا کیا بنالیا جلال
نام و روزبان ہونا۔ کسی نام کٹ ہونا
بار بار کسی کا نام لیا جانا، گناہ ہے کمال بخت کا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

خشک ہونٹوں پہ آہ شوق نشان
اک پری دش کا نام دوزبان (عزیز اطفال)
ناموری۔ نام آوری کا مخفف، شہرت
نیکنای، معروف و مشہور ہونا۔ فارسی مؤنث
فصیح، رائج۔

آب شیشے کہتی ہے جراثیم کی تری

اس کے دم سے کل موت کی ہے ناموزول تشن
ناموزول :- نازیا ، ناموافق ۔ بے پل
بے جوڑ ۔ فارسی صفت ، فصیح ، راج ۔
محل صرف ۔ یہ لال رنگ کی شیرانی منقارے
لئے ناموزول ہے ۔

ناموزول :- یہ وہ شرجو وزن میں نہ ہو
وہ شرجی مصرع جو بحر میں نہ ہو ۔ فارسی صفت
فصیح ، راج ۔

ناموس :- صاحب راہ جبریل ، کر و جیلہ
اندرونی فارسیوں نے بمعنی شرم ، عصمت و
عفت بھی استعمال کیا ہے ۔ جبریل کا لقب
عربی مذکر ۔ (ذرہ لغت)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناموس :- آبرو ، شرم ، عفت ، عصمت
عزت و حریت ۔ عربی مؤنث ۔ متردک ۔

نسبت تو دیتے ہیں تے بے پر ایک دن
ناموس یوں ہی جائے گی آب حیات کی سیر
قول فیصل ۔ ننگ و ناموس ملا کے بھی
ہوتے ہیں ۔

ناموس :- جرم ، اہل خانہ ، پردگیان
عصمت عربی مذکر ، فصیح ، راج ۔

یہ ناموس بھی آخر سے ساتھ آئے ہیں تشن
ناموس :- گھر والا ، خاندان ، گھر کا مالک
اردو مذکر ، متردک ۔

یہ ناموس گھر جو لائے عروس
کھو دے ایسا نہ ہو مرا ناموس مشت گلزار

ناموس اکبر :- (با منافق) حضرت
جبریل کا لقب ،

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

ناموس بگاڑنا :- آبرو لینا ، ایسا فعل کرنا
جس سے آبرو پرست آئے ۔ بے عزتی کرنا ،
اردو صرف ، دہلی کی زبان ۔

محل صرف ۔ اکھوں نے ظلماً کئی بچے آدمیوں
کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی ۔
(محضات)

ناموس خاک میں ملنا :- عزت کا
بر باد ہونا ، عزت خاک میں ملنا ۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال ۔

خاک میں ناموس پیمان محبت مل گئی
اکھ گئی دنیا سے راہ و رسم باریاں ملے
قول فیصل ۔ عام طور سے عزت خاک میں
ملا ہوتے ہیں ۔

ناموس بنی :- اہل جرم ، اہلیت رسول
پینچن پاک ، رسول کے گھرانے کے لوگ
فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج ۔

ناموس بنی ہو دیں گے آفت میں گرفتار نہیں
قول فیصل ۔ ناموس رسول بھی کہہ دیتے ہیں ۔

ناموس :- بے عزتی ، بدنامی ، رسوائی
شرم ۔ بھاتا ۔ مؤنث ۔ عورتوں کی زبان ۔
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

نام و نشان :- آثار ، علامات ، پتہ
فارسی ترکیب صفت ۔ فصیح ، راج ۔

گردوں ہو گرد ، گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو
کیسی زمین دوسے کا نام و نشان نہ ہو
قول فیصل ۔ اس کے ایک سنی یادگار
بھی ہیں ۔

نام و نشان رتھوی کونٹاں سے نہیں
نام و نشان باقی نہ رہنا ، نام و نشان

نہ رہنا ، نیست و نابود ہو جانا ، معدوم ہو جانا
کوئی نہ رہنا ، ختم ہو جانا ۔ اردو صرف فصیح ، راج
قول فیصل ۔ نام و نشان باقی رہنا بھی ہوتے ہیں
نام و نشان مست جانا :- نیست و نابود
ہو جانا ۔ معدوم ہو جانا ، کوئی نشانی یا علامت
نہ رہ جانا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ، راج ۔

دن بڑے جب آئے اور باہم لگے سر پہونے
صفحہ ہستی سے ان کا مٹ گیا نام و نشان
قول فیصل ۔ نام و نشان مٹنا بھی ہوتے ہیں ۔

نام و نشان نہ رہنا :- سب کا صفایا
سوجانا ، نیست و نابود ہو جانا ۔ معدوم اور فنا
ہو جانا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ، راج ۔

کنبہ کا ترے نام و نشان بھی نہ رہے گا
دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہے گا انیس
نام و نمود :- عزت ، ظاہری ٹھٹھا ،
دکھانا ، سستی شہرت ۔ فارسی ترکیب
صفت ، فصیح ، راج ۔

محل صرف ۔ دفع مضرت ، جلب منفعت ۔
گزشتہ کا اعتبار آئندہ انتظام مسرت
ہیود ، ہوس نام و نمود ۔ (توجہ انصوح)
قول فیصل ۔ نام و نمود ہونا بھی کہتے ہیں ۔

برائے نام یہ نام و نمود نقش فانی ہے
دگر نہ ہو چکا گردا گرد کیا جو کچھ پانی ہے آئندہ لکھنوی
نام و نشان :- عزت و آبرو ۔ فارسی
ترکیب صفت ، تعلیمی لغت طبع کی زبان ۔

رگڑا اٹھیں بڑنگ لگیں جو رچ رچ سے
پابند جو غریب ہوئے نام و نشان کے شعور
نامہ :- (بد فصیح سوم) بیزگاری ، چھٹا
اردو مذکر ۔ عام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

نامہ :- (فتح رسم) خط، مکتوب، صحیفہ، چٹھی، تحریر فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پیک فرخ نال، اے منزل شناس اے ماہ نو
لے یہ نام لے مرا تو قاصدِ ایام ہے
عزیز لکھوئی

قول فیصل :- خط و کتابت کے سونوں میں نامہ دیا
نامہ و پیغام بھی بولتے ہیں جیسے ان کو خبر ہوگئی تو قیامت
ہی کا سامنا ہوگا کہیں گے اور لیجئے اب تو کشمیریوں کے
ذریعے نامہ و پیغام ہونے لگے۔ (سیر کہار)

درمیان نامہ و پیغام مری جان ہوئے
قول داقرار ہوئے دل کے سامان ہوئے

سفر نامہ، دعوت نامہ، والا نامہ، محبت نامہ،
حنایت نامہ، وصیت نامہ وغیرہ کی صورتوں سے
بھی مستقل ہے۔

بھیجا ہے جو میں نے یہ محبت نامہ
لکھا نہ جواب میں حنایت نامہ
یہ حال ہے دم بھر نہیں امید جاتا
گویا کہ یہ نامہ ہے وصیت نامہ
کسی محبت کرنے والے کے خا کے سونوں میں نامہ
شوق کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

پردہ کے ہمارا نامہ یاد، گرم عتاب و قہر ہے
نامہ شوق ہے مگر نامہ گراہ گار کا شک
انقباب خط یا خط جہاں سے شرور ہو اس کے
سونوں میں۔ سر نامہ کی ترکیب سے بولتے ہیں
دی خبر دل نے غم ہجر کا چارہ خط ہے
بڑھ کے سر نامہ کو بولے کہ ہمارا خط ہے عشق
نامہ گرامی کی ترکیب سے بھی لفظ بولتے ہیں۔

بقدر شوق کہاں تاب التماس ہیں
جواب جو اس نامہ گرامی کا حرکت ہو

نامہ :- کتاب، نسخہ جیسے شاہنامہ۔

(نور الفتن)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے۔
نامہ :- وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے
بادشاہ کو لکھتا ہے۔

(خوف) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے
محاصرے میں ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب
قاعد کا پیچھا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پردہ تیر میں
باندھ کر پھینکتے ہیں۔

نامہ جو داں سے آئے ہے سو تیر میں بندھا
کیا دیکھے جواب اجل کے پیام کا میر
(نور الفتن)

قول فیصل :- اب ان سونوں میں کوئی خصوصیت
نہیں ہے۔

نامہ اعمال :- وہ کاغذ جس میں فرشتے
ہر ایک کے نیک و بد اعمال لکھتے ہیں اعلان نامہ
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دوتے دوتے غم شرور ہیں مراد م نکلے
حشر کو نامہ اعمال بھی پڑ غم نکلے
قول فیصل :- اعمال نامہ بھی اسی جگہ زبانوں
پر ہے۔

اسی جگہ نامہ اعمال بھی بولتے ہیں۔

یہ وہ رہے نامہ عمل کا
کھل جائے نہ قبر میں نفاذ محسن کا کردی
نامہ اعمال :- کنایتہ اعمال نامہ دوسرے کا
رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن اعداد کا گزراہی
درج ہوتی ہے۔ (نور الفتن)

قول فیصل :- اس کو انگریزی میں - سرورس بک -
کہتے ہیں اور یہی زبانوں پر ہے۔ نامہ اعمال عام

سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامہ اعمال اچھا ہونا :- نامہ اعمال میں
نیکیاں لکھی ہونا۔ اچھے اعمال کرنے کی وجہ سے
نامہ اعمال میں اچھائیاں لکھی ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

قول فیصل :- نامہ اعمال خراب ہونا بھی بولتے ہیں
نامہ اعمال سفید ہونا :- دکھایت
نامہ اعمال اچھا ہونا، نامہ اعمال میں اچھائیاں
اور نیکیاں لکھی ہونا، نامہ اعمال میں کسی قسم کی بدی
نہ لکھی ہونا۔ اردو صرف - تسلی الاستقلال -

پیر جس دم ہو گیا میں ہو گیا وہ بھی سفید
کم نہ تھا گیسو سے کچھ نامہ مرے اعمال کا اسیر
قول فیصل :- نامہ اعمال سیاہ یا سب ہونا بھی
مستقل ہے۔

جس طرح بد سفیدی کے نہ ہوں بال سیاہ
جو الہی نہ مرا نامہ اعمال سیاہ
وہ ابو کرم تو ہی سفید اس کو کوئے گا
برسوں میں سیاہ نامہ اعمال ہوا ہے
نامہ اعمال کا دھویا جانا :- نامہ اعمال
سے برائیوں کا مٹایا جانا۔

اے مصحفی اس اشک خدات سے ہمارے
افسوس کو دھویا نہ گیا نامہ اعمال مصحفی
(نور الفتن)

قول فیصل :- نامہ اعمال دھویا جانا بھی بولتے ہیں
وہ اشک خدمت میں جلال اس کو تو کافی
دھو جائے گا سب نامہ اعمال ہمارا جلال
اب گناہ دھل جانا بولتے ہیں۔

نامہ آنا :- خط آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
قول فیصل :- نامہ بھی لفظ مستقل ہے۔

نیکامی حاصل ہونا، شہرہ ہونا، مشہور ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے۔
مہاروی نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔
نام ہونا: یہ الزام لگانا، بہت لگانا نام لگانا
میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا۔
تقصیر کی کسی نے مرانا نام ہو گیا۔
داغ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نام لگانا یا لگ جانا
بولتے ہیں۔

نام ہونا: عطا قرار پانا، ٹھہر جانا، مانا جانا
تسلیم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اب کیوں کی کرے کچے کس کا بھاپ ہے۔
روئے کا نام دیدہ خنیاں ہو چکا رہی ہو
نام ہونا: یہ نام پر لکھا جانا، نام پر ہونا
ملکیت ہو جانا، نام پر چڑھنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

جاگیر جوں کی قیس کے بعد
اب داغ کے نام ہو گئی ہے۔ داغ
نام ہونا: یہ اسم ہونا، اسم ذات ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ فقیر لکھاں نام تھا۔ گویا تخلص
کرتے تھے۔ حسام اللہ خطاب تھا۔

قدیم ہندو ہنرمندان اودھ
نام ہونا: ذمہ ہونا، سر پرنا، بھیننا۔

غیر جتنی برائی کرتے ہیں
وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہیں۔ داغ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
(دور اللفظ اور فرہنگ آصفیہ)

نام ہونا: شرکت ہونا، شمولیت ہونا، ترکیب
فعل ہونا۔

یہ نہ کہے ہائے یہ آغاز جو انجام ہے۔
میرزا سوانی میں ان کا بھی تو آخر نام ہے نسیم دہلوی
دور اللفظ اور فرہنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ نہ لکھتے ہونا۔
بولتے ہیں۔

نام ہونا: یہ کہا جانا، کہلانا، سمجھا جانا،
در اصل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زندگی زندہ دلی کا نام ہے۔
مردہ دلی خاک جیا کرتے ہیں۔ داغ

نام ہے۔ بہ شہرت ہے۔ اردو صرف، فصیح
رائج۔

محل صرف۔ اس وقت امر امن قلب کے
ڈاکٹر دس میں ڈاکٹر منصور حسن کا بڑا نام ہے
نام ہے۔ یہاں برائے نام ہے، کچھ بھی نہیں
ہے۔ صرف کہنے کو ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دم بھر میں ہے بے مسافت قبر
منزل کا ہے نام دو قدم ہے شرف

نام ہے۔ یہاں اشارے کے ساتھ، دراصل
یہ ہے۔ فی الحقیقت اس کو کہتے ہیں اردو صرف
فصیح، رائج۔

کرات نام ہے اس کا اسے اعجاز کہتے ہیں
شائیں تلخ باتیں یار نے شیریں زبان ہو کر جلیل
نام ہی کا ہونا: برائے نام ہونا۔
صرف کہنے کے واسطے ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

وہ نام ہی کے میچا ہیں کیا جانیں گے
کوئی مرین بہت بھال بھی ہوا سحر

نام ہی نام ہونا: صرف کہنے کو ہونا
فی الحقیقت کچھ نہ ہونا جیسی شہرت ہے دیبا
ہونا شہرت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آدمی خود سوچے کچھ تو معلوم کر سکتا
ہے کہ جس کو اختیار کرنا چاہیے اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (رجحان)

نامی: بہ مشہور و معروف، نامور، نامدار
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اشرف علی خاں خاں یہ اردو
کے نامی استاد اور احمد شاہ بادشاہ کے کوکا
تھے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اودھ)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔
نامی ہیں نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں
اک یہ بھی شیر بیشہ شیرالم ہیں
اس کی اردو جمع نامیوں ہے۔

نہ گوہر سکندر نہ ہے قبر دارا
مے نامیوں کے نشان کیسے کیسے آتش

اسی جگہ نامی گرامی اور لفظی نام نامی کی ترکیبوں
سے بھی بولتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نامی: بڑھے ذوالا، نمونہ کرنے والا جیسے
نباتات، حیوانات، عربی۔ صفت۔

قول فیصل۔ عام طور سے نامیہ کہتے ہیں اور
قوت نامیہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

نامی چور: بہ مشہور چور، بڑا مشاق چور
شہرت یافتہ چور۔ اردو ذکر، رائج۔
دلی چورے کوئی اس دزد خانہ پر ہو گاں

نام ہی نام ہونا:۔ صرف کہنے کو ہونا،
فی الحقیقت کچھ نہ ہونا جیسی شہرت سے دیا
نہ ہونا۔ شہرت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا۔
اردو فصیح راج۔

محل صرف: آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا
ہے کہ جس کو اختیار کہنا چاہیے اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (اجتہاد)

نامی:۔ مشہور، معروف، نامور، نامدار،
فارسی صفت، فصیح راج۔

محل صرف: اشرف علی خاں خاں یہ اردو
کے نامی استاد احمد شاہ بادشاہ کے کوکاتھے
قدیم، ہندو ہندوستان (ادھ)

قول فیصل: اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
نامی ہیں نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں
اک یہ بھی شیریشہ شیرالہ ہیں گھڑی
اس کی اردو جمع نامیوں ہے۔

نہ گور سکندر نہ ہے قہر دادا
میں نامیوں کے نشان کیسے آتش
اسی جگہ نامی گرائی اور قلعہ نام نامی کی ترکیبوں
سے بھی بولتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نامی:۔ بڑھے والا، بڑھنے والا جیسے نباتات
حیوانات۔ عربی صفت۔

دور اللغات:۔ فرسنگ (صغیر)
قول فیصل: عام طور سے نامیہ کہتے ہیں اور
قوت نامیہ کی ترکیب سے مشتمل ہے۔

نامی:۔ بے موسوم، نام والا، نام کے۔
فارسی صفت، فصیح راج۔

محل صرف: علوم ہی سے وابستہ کتابت اور

تحریر کے فن ہیں۔ آغا عبدالرشید دہلوی کے وہ
شاگرد حافظ نور اللہ اور قاضی نعمت اللہ وارد لکھنؤ ہوئے
اور کہا جاتا ہے کہ عبداللہ نامی تیسے شاگرد بھی
لکھنؤ آئے۔ (قدیم ہندو ہندوستان (ادھ)

قول فیصل: اسی جگہ پائے مچھول سے نامے بھی
زبانوں پر ہے جیسے غازی الامین حیدر کے زبانی
میں اصل نامے ایک یورپین نے پہلا مطبع لکھنؤ
میں کھولا۔ (قدیم ہندو ہندوستان (ادھ)
نامی چور:۔ مشہور چور، بڑا شاق چور، شہرت
یا فتنہ چور۔ اردو مذکر۔ راج۔

دل چرائے کوئی اس دزد خاں ہو گیا
کیوں نہ ہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے
قول فیصل: اسی جگہ نامی بدعاش بھی بولتے
نامی ڈاکو بھی کہتے ہیں۔

نامی چور مارا جائے:۔ نامی ددکا ہزار
کما کھٹائے:۔ وہ شخص جو بدنام ہوتا
ہے وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر
لگایا جاتا ہے۔ جو شخص بدنام ہوتا ہے ہر کوئی
نامزدہ الزام بھی اسی کے سر پہنچتا ہے اور جب
کوئی نیک نام ہو جاتا ہے تو اپنی اس شہرت کی
وجہ سے بہت کچھ فائدہ اٹھاتا ہے اور دخل
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نامی شری:۔ تاہوت، مفلسی، عسرت
تہیدستی، افلاس، غریبی۔ اردو صفت،
عورتوں کی زبان۔

نامی کامی:۔ مشہور بارون، صفت
بڑے دور دور سے ہیں نچانے والو
دکان سے بڑی نامی کامی تھادی راج
(دور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نامی گرامی:۔ بکسہ بکسہ مشہور و معروف، عزت کے
ساتھ شہرت عام پائے والا۔ اردو ترکیب صفت
قول فیصل: یہ شخص آدمی اور لوگ کے ساتھ

صرف ہے
نامی نامی:۔ معروف نام کی جگہ نام ہی نام کا محقق
اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
اک فقط نامی نام باقی ہے
قول فیصل: اب عام طور سے اس طرح نہیں
نظم کرتے۔

نامی نامزد:۔ بہت بڑا مشہور، معروف
سب کا جانا بوجھا۔ فارسی صفت (فرنگی صفت)
قول فیصل: عام طور سے اس جگہ نامی گرائی
زبانوں پر ہے۔

نامی پیر:۔ (بکسر سوم) فتح چہارم،
نمونی قوت، بڑھے اور بڑھانے والی قوت عربی صفت
موت، فصیح راج۔

قول فیصل: عام طور سے قوت نامیہ کی
ترکیب سے بولتے ہیں۔

بڑھ کے آدمی بکسہ رشک صبا کہتی ہے
قوت نامیہ قدیموں سے لگی رہتی ہے گھڑی
نان:۔ سوئی، چپاتی، پھلکا۔ نامی موت
فصیح راج۔

آسودہ خاک خوان فلک پر ہو بیہان
ہے ایک نان ہر سودہ بھی ملی ہوئی
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر دینی
ہے۔ دیہاتوں میں نان سے مراد خیر و برکت
ہوتی ہے۔
نانا:۔ ایک طرف سے دوسری ڈالنا۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ۔
لکھنؤ میں (ٹڈلینا کہتے ہیں، نانا ٹیڈٹ گنوارڈ
زبان ہے۔

مُلف تائید کرتا ہے۔

نانا۔ ماں کا باپ، پر مادہ۔ نانی کا شوہر۔
اردو ذکر راج۔

جائیو گشتِ جنت میں جب اے نیک انجام
بعدِ تسلیم کے پہنچا یو نانا کو پیام
قول فیصل۔ نانا آبا، نانا جان وغیرہ کی صورت
کے بھی بولتے ہیں جیسے ایک انگریز کلکٹر دورے
پر آیا اور ایک تالاب پر صاحب بہادر کو نانا آبا
مرحوم لے گئے۔ (قدیم ہندو ہر مند ان اردو)
جیسے ہم سب کے جدِ امجد کے جدِ امجد اور ان کے
نانا جان کے جدِ امجد پر احسان کیجئے (فائدہ آنا)
نانا، نانی ملا کے بھی بولتے ہیں جیسے بھیا کو اس کے
نانا نانی جتنا چاہتے ہیں شاید باپ بھی اتنا نہ
چاہتے ہوں۔

اردو مرثیہ میں نانا سے مراد حضرت امام
حسین کے نانا جناب محمد مصطفیٰ ہوتے ہیں۔

شکوے برسوں ستم اہل جفل کے ہوں گے۔
ذکرِ ناند سے تری مہر و فنا کے ہوں گے عشق
نانا و ادا۔ اکابریت پر کھار گرد و استاد۔

میرے دیر سے مسند کے بھی نانا دادا
سینکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں کے جالوں
(نور الفت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس جگہ استاد
گرد یا باپ کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے جیسے
میں تمہیں کو شریر سمجھتا تھا لیکن خاں صاحب تو
تمہارے بھی باپ بن گئے۔

باپ ہونا، باپ نکھنا بھی بولتے ہیں۔

نان آبی :- آبی نان۔ ایک قسم کی تنوری
خمیری روٹی جس میں گھی وغیرہ نہیں پڑتا۔
فارسی نرنت۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نان بانی :- روٹی بچنے والا، روٹی پکانے
کا پیشہ کرنے والا، خباز۔ اردو ذکر راج
محل صرف۔ نان بانی برتن دھو رہا ہے۔ بڑا زہ
بند، کنجڑوں کی دکان پر اردی نہ شکر قند۔
(فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ فارسی میں نان پڑکتے ہیں۔
نان با بھی کہتے تھے۔

نان با کو کہو یہ بوا کو
جلد ان کو تنور لگوا کر سودا

نان بانی گری :- نان بانی کا پیشہ، روٹی
پکانے کا کام۔ اردو نوٹ، قریب بہ نزدیک
محل صرف۔ خاصے تویہ کہیے نان بانی گری کا
شوق پڑا یا۔ (فائدہ آزاد)

نان پاؤ :- ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیر
پڑی ہوئی جو میدے سے تیار ہوتی اور ایک خاص
قسم کی بھٹی میں پکائی جاتی ہے۔ اردو ذکر راج
محل صرف۔ میاں آزاد نے وہ چکنی چٹری
باتیں کہیں کہ بڑھا نان پاؤ کی طرح پھول گیا۔
(فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس کو عام طور سے ڈبل روٹی
کہتے ہیں۔ نان پاؤ کی جگہ صرف پاؤ بھی کہتے ہیں
اور پاؤ روٹی بھی۔ نان پاؤ کی شکل مکان میں
استعمال ہونے والے گے کی سی ہوتی ہے۔
اس کے چھری سے ٹکڑے کر لیتے ہیں اور اس کو

نان پاؤ کے ٹکڑے کہتے ہیں۔

نان پڑ :- (دفعہ چہارم) نان بانی، روٹی
پکانے والا۔ فارسی ذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نانٹھایا نانتھایا :- بے دارشا، وہ شخص

جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں نگوڑا کے
ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں۔
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بھی نگوڑا کے
ساتھ ہی بولتی ہیں لیکن نانتھایا بون غنہ لکھنؤ
میں ستم نہیں۔ بصورت تائید نگوڑی نامی
زبانوں پر ہے۔

نان جوب :- (دیکھو سوم دیائے عروہ)
دون غنہ) جو کی روٹی، آرد جو کی روٹی
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

میہاؤں میں ہیں اس خوان نکلتے ہم بھی برتن
اپنی قسمت کی بھی ہے نان جوبی تھوڑی سی
قول فیصل۔ صاحب نور الفت نے اس کے
معنی روکھی سوکھی روٹی، غریبانہ کھانا، مال
دیا لکھے ہیں۔

مگر عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں
ہے بلکہ عوام اور عورتیں چٹنی روٹی بولتی ہیں
جیسے شام کو چٹنی روٹی ہمارے ساتھ ہی
نوش فرمائیں۔

نان خشک :- روکھی روٹی۔
فصیح۔ اگر نان خشک اس سرکار میں میر
آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے
(نور الفت)

قول فیصل۔ نان خشک کے معنی ہیں سوکھی روٹی
نہ کہ روکھی روٹی جیسا کہ آئیر کے شعر سے واضح ہے

کتنا دنی ہے چرخ جو بہاں پہنچ
دی ایک نان خشک انھیں آفتاب کی

بہر حال نان خشک عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نان خطائی :- (بلا اضافت) ایک قسم کی ٹھانی کھجور
سیر اور گھی سے سمندر جھاگ کا خیردے کر
کاغذ پر پکائی جاتی ہے اس کی ایجاد شہر خطا سے
ہے جو ترکستان میں واقع ہے۔ اردو نوشت
راج۔

محل صرفہ گیندے کی بہار ہے، گلے کا ہار ہے
حلوائی کھورے کی زرد برقی، پستے کی زرد
برقی، نان خطائی، مین کے لڑو، (نار آواز)
قول فیصل۔ اس کی جمع نان خطائیاں اردو
نان خطائیوں ہے۔

نانخو ۵۱ :- اجوائن (فارسی نوشت)
(نور لغت)

قول فیصل۔ یہ اطباء کی اصطلاح ہے۔
نان خورشید :- (بلا اضافت) قرص خورشید
کمان سے استعارہ کرتے ہیں براہ بوج۔ فارسی ترکیب
سُورث قلیل الاستعمال۔

چرخ کے خوان سے بھی نعت اداں آئے
نان خورشید پھیر رہے تاجاں آئے
ناندہ بنون غنہ کی بہت بڑا گوندہ جس
میں نانبائی آٹا گوندہ کو رکھتے، دھوپا کپڑے
دھوئے اور رنگ پر کپڑے رنگتے ہیں اردو
نوشت، راج۔

ہمست نانوئیں میں بھی ہیں سرچشم
آنکھوں کا ہر گڑھائے گلوں کی ناند
قول فیصل۔ گھوسا اسی میں لگائے بھینوں کو

کو چارہ دیتے ہیں۔ اس کی جمع ناندوں اردو
ناندیں ہے۔

ناندہ :- گرداب بھنود (سرائیہ زبان اردو)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں
کو ناند کے معنی گرداب یا بھنور کا علم نہیں نہ
تحقیق ہو سکی۔

مولف تاہید کرتا ہے۔
ناندا :- (بنون غنہ) گلا۔ مٹی یا تانبے
یا چاندی تمام چینی وغیرہ کا بنا ہوا ظرف
جس میں مٹی بھکر بھول پودے لگائے جاتے
ہیں۔ اردو مذکر، راج۔

خوش قرینہ وہ نقری ناندے
دہ دخت ان میں سبھاہرے قلع
ناندھنا :- (بنون غنہ) کوئی کام یا بات
شروع کرنا، آغاز کرنا پھیرنا بیان کرنا، اختیار کرنا
عورتوں کی زبان (نور اللغات) (اردو)
قول فیصل۔ اہل کھنور نہیں بولتے یہ دہلی کا
صرف ہے۔

کیوں بحث قصہ مفت کا ناند ہے
پھرتے سر سے کھول کر بانڈھے انشا
ناندھنا :- بے جاں بننے کا کام شروع کرنا۔
کسی کام کا شروع کرنا۔ جیسے عورتیں جالی
کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہیں۔

(سرائیہ زبان اردو و نور لغت)
قول فیصل۔ کھنور کی عورتیں نہیں بولتیں۔
ناندھنا :- (نور لغت) کسی افسانے یا داستان
کا شروع کرنا۔ (سرائیہ زبان اردو)
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناندھنا :- وہ بیل جس کو فقیر دروہ
اور بازاؤں میں لئے پھرتے ہیں اور اس کے
ذریعے سے گداہی کرتے ہیں یعنی کچھ مانگتے ہیں۔
(سرائیہ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نان شب :- (بلا اضافت) رات کی سبھی
ہوئی رقی، باسی روٹی، فارسی نوشت، مزدک
ہو گیا نان شب کا جو محتاج
اور یہ سچا نانا نہیں ہے آج دخت گزرا

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نان شبینہ کہتے
ہیں۔ نان شبینہ کو محتاج ہونا کی صورت سے
بولتے ہیں جیسے نان شبینہ کو محتاج ہو کر زوری
کی جستوں اور ہر ادھر پھرتا تھا۔ (توبہ الفوج)
نان نصیب :- (دفع اول دیاے معرفت)
برقمت، بے نصیب، کو سنے کے محل پر عورتیں کہتی
تھیں۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔
مزدک۔

ارے یہ نان نصیب غارت ہے
حانقی نقی میں اس کی عادت کو قلع
قول فیصل۔ اب اس محل پر بے نصیب
بولتی ہیں۔

نان فروش :- روٹی بیچنے والا۔ فارسی
صفت۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نانک ۱ :- (دفع سوم) ایک مشہور
خدا پرست، درویش کامل کا نام جو سکھوں
کے فرقے کے بانی۔ بابر بادشاہ کے چہرے
گزرے ہیں۔ ہندی، مذکر۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ غام طور سے، گرد نائک اور گرد
نائک جی کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

تانکار :- (بروزن چاندرا) دہ آواہنی جو بادشاہ
 کی طرف سے زمینداروں کو دھریاں اور قلعہ داروں
 کو بغرض گزر بسر دی جاتی ہے ۔ (نوٹ ۱)
 دافع حسرت کے سوا کچھ تانکار اسی نہیں
 فخر دہاتے کا علاقہ ہے مری جاگیر میں
 (ذرا اللغت)

قتول فیصل - اب کوئی نہیں دوتا۔
 نانک شیشی : سکھ : نانک کا پیر و
 ہند کی مذکر۔ (نور اللغات)
 قتول فیصل : یہ کھوں کی زبان ہے۔ عام طور سے
 سستیں نہیں۔

تا فکر: - انکار نہیں، حیل، حجت، اردو: ٹوٹ
(فرنگ آصفیہ)

قبول نہیں۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
 ناسمجھ کرنا :- اسکا رکنا نہیں کرنا جیلتحت
 کرنا، حلیہ والا کرنا۔ اور فعل متعدی۔
 (فرنگی، صفیہ)

مترجمہ فیصلہ - یہ دہلی کی زبان ہے۔
نانک شاہی :- فقیریل کا ایک گروہ
 مذکور (غیر لغت)

قتلہ فیصلہ : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نائیکاشی توپ : بڑی توپ
 (خزینہ اثر)

حول دیس۔ اب متروک ہے۔
 ناننگا :- (فون ددم غنہ) وود قوم جبرہہ
 زندگی بسر کرتی ہے (کنا پتہ) وہ شخص جو
 برہنہ زندگی بسر کرے

جو آتا ہے وہاں سے چھوڑا تن پر نہیں داتا
 عدم میں یا الہی کیا کوئی نالگوں کی بستی ہو
 قول فیصل - اس کو نالگا کہتے ہیں ۔

تاکہ پھانڈ کے ٹکٹا :- پھانڈ کے ٹکٹا
پارک کے ٹکٹا - جو شے بیچ میں حاصل ہو اس پر ہے
ٹکٹا - اردو صرف قبیل الاستعمال۔

رو کا ہزار ضبط دل دو دمنہ نے
گردوں کو نام نہ پھاند کے نالہ کل گیا

قول فیصلہ : ناگھنے پہلا گئے۔ بھی بولتے ہیں
 ناگھنا ہے۔ (بہن خند) پھاندا، اس چیز سے
 گھنڈنا جو راہ گزریں ہائل ہو کسی چیز پرے گزرتا
 اردو مصدر - راج۔

بہا کر ہم شیخوں کو دقتوں سے بگڑتے ہیں
 کہیں یہاں کا کھانا لگے کہ اس میں کڑتے ہیں
 قبولِ قصہ۔۔۔ دلی دے اس جگہ لگتا لگتا کہ کھانا کھاتے ہیں

ناگھن میں آنا: بدخون فتنہ و فتنہ چارم
 کسی حد سے کی چیز پر سے گزر جانا، کسی حد سے
 کی چیز کو ناگھنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان
 قول فیصل: وہ چیز جو ایسی جگہ رکھی ہو جس کے
 اوپر سے ناگھنے کے لوگ جائیں تو اس کو بھی عورتی
 کہتی ہیں جیسے بیچ، انگنائی میں لگن رکھ دی ناگھن
 میں آ رہی ہے شاید۔

نانِ نعمت :- (کنایت) بڑی نوری نعمت، عمرہ
خدا، خدائی مراث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

صبر کی لذت اگر طبع گدرا پیدا کرے
خشبِ روئی نامی نعمت کا مژہ پیدا کرے
نالِ وقفہ - خدا کے نام کی روئی، صدیقی اللہ
کی روئی بسحاح کی روئی نہ ہو غوثِ دفریغ (صفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دیتے۔
 نان و نفقہ:۔ بفتح نون و ششم و ہفتم،
 یعنی کپڑا، بال بچوں کا خرچ، بیوی کا خرچ، دینی
 مع اخراجات ضروری غامدی اندک، فصیح، و اسلج
 قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس جگہ نان و نفقہ
 کہتی ہیں۔

خدا دیتا ہے کہ وہ ان نفقے کا سہارا ہے
وہ براہِ محمدؐ ہے کہ جس کا ان آ رہا ہے

نان و نفقہ دینا :- گھر بار کا خرچ دینا
بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ (نور الفیہ)
فقہ الفیہ :- عورتیں نان نفقہ دینا کہتی ہیں۔
نان نفقہ دلانا، نان نفقہ کا دعویٰ کرنا یا طے کرنا
یعنی عورتیں دیتی ہیں۔

نان و نمک :- روٹی اور نمک دکانیت
عمولی غذا جس میں کوئی مختلف نہ ہو، عیشی روٹی
والی روٹی :- فادسی ترکیب صفت، قلیماقتہ
طبعی کی زبان۔

کہلاؤ جلد ہو موجود اب جوان دنک
 نہ آئے بلکہ یہ خوش داستانِ پرغا کباب
 قبول فیصل۔ شور نے دد سرا شخص کے لئے کہا
 ہے۔ عام طور سے دعوت کرنے والا یا کھانا
 کھلانے والا خود انکسارا ہوتا ہے جیسے آپ کا
 گھر ہے آپ تشریف لائیں اور جو کچھ نان دنک
 ہے وہ آپ نوش فرمائیں۔

نا نھیال یہ لکھنؤ نا لکھنؤ نا نا لکھنؤ
 میں نھیال ہے اور نون مستعمل ہے۔
 (فقہ) اس شہر میں مرزا کی نھیال ہے تعبات
 میں یہ لفظ نہر مستعمل ہے۔ (ذرا غلط)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نھیال اور دھیال

علاجے جی ہوتے ۔

ثانی :- ماں کی ماں و نانا کی بیوی ۔ اردو
موت ۔ رائج

خط و ہاں فضل الہی سے جو پہنچا ثانی ۔
ہوگی اماں کو خوشی حد سے زیادہ ثانی عشق
قتل فیصل ۔ اسی جگہ تعظیما ثانی جان ، ثانی
اماں بھی بولتے ہیں ۔

اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا ۔

ثانی اماں ابھی سے سو رہی کیا شیر

اسی جگہ نشا ، نشا امی بھی زبانیں پر ہے ۔
ثانی : ہٹ کسی چیز کی زیادتی کے اظہار کے
لئے کہتے ہیں ۔ اردو صفت ہونٹ ۔ قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ اس آب و ہوا کے سہنے کو بھی
آیا اور ٹھیکوں میں چپکا ہو گیا ۔ بخار کے لئے اس
کا پانی کوہن کی ثانی ہے ۔ دیر کھار

ثانی کے آگے منھیال کی باتیں :-
ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے

سامنے کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز
کے روبرو ۔ خوب سے واقف کو فریب دینا ۔

دفرنگ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ثانی کے آگے منھیال کی بڑائی

ثانی کے آگے ماں کی باتیں :-

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار

کے آگے ڈینگ مارے ۔ (دفرنگ آصفیہ)

جب کوئی کسی کے روبرو اس کے عزیزوں

اور قرابت داروں کی شکایت کرے باکسی

واقف کار کے آگے واقفیت کی ڈینگ مار
تو پیش کہتے ہیں ۔ (گنجینہ اقوال و افعال)

صاحب محاورات ہندوستان نے ثانی کے
سامنے ماں کی باتیں لکھا ہے ۔

صاحب انوار اللغات نے معنی لکھے ہیں ۔

جب کوئی شخص کسی فن کے ماہر کے سامنے

اس فن کی اس طرح باتیں کرے جیسے وہ بھی

بڑا فکا رہے ۔ صلاحیت نہ ہونے کے باوجود

باصلاحیت انسان کے سامنے اپنی بڑائی جانا ۔

(انوار اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے عورتیں ثانی کے

آگے ماں کی بڑائی بولتی ہیں ۔

ثانی کے ٹکڑے کھائے داد کا

پوٹا کھلا دے :- خوج کوئی کرے

نام کسی کا ہو یا پالے پالے کوئی نام کسی کا ہو

مثل ۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ثانی مرنا :- دم نکلتا ، جان سوکھتا ، مارے

خون کے دم نکلتا ، بہت ڈرنا ، خوف کھانا

اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف :- آخر آپ یہ کیوں نہیں بتاتے

کہ غیبی حال میں آپ کہاں فروش ہوئے تھے

بدرد کی اور ثانی مر گئی تھی ۔ (دیر کھار)

ثانی مرنا :- کام سے جی چرانا ۔

دفعہ) کام کے وقت ثانی مرقی ہے ۔

دفرنگ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

ثانی نے ختم کیا تو اس اچھی بھرے

مثل ۔ کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ ۔ قصور کسی
کا ذمہ کسی کے ۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ

اردو مثل ۔ (انوار اللغات و دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب گنجینہ اقوال و افعال نے
اس طرح لکھا ہے :- ثانی نے ختم کیا تو اس
چھٹی بھرے ۔

مولف کے نزدیک اب کسی صورت سے عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

ثانی یاد آجانا :- (کنا پڑ) محنت کے کام

میں گھبرا جانا ، قدرعافیت معلوم دینا ، مصیبت میں

پھنس کر راحت کا (مانہ یاد آنا ، مصیبت سے

تنگ آجانا ، تنگ میں دم آجانا ۔

اردو اس باخند ہر جانا ، گھبرا جانا ، ہوش

جاتے رہنا ۔ (دلی کا قدیم اردو لغت و

نور اللغات و دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے اس جگہ عوام اردو

عورتیں چھٹی کا دودھ یاد آجانا بولتی ہیں ۔

ثا دا بستہ :- (بفتح بجم و ہفتہ)

جو کسی سے وابستہ نہ ہو ۔ غیر جانب دار ۔ فادری

ترکیب ۔ جدید صرف ۔

قول فیصل ۔ ہندوستان بھی ثا دا بستہ

ساک میں سے ایک ہے ۔

ثا دا حب :- (دکھ بجم) نامناسب ، نامناسب

غیر ضروری ۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ شرعے لکھنؤ میں سے صرف خواجہ

آتش ایک شاعر تھے جن کے کلام کی نسبت

کہا جا سکتا ہے کہ اس میں اردو سے آدھ زیادہ

ہے اسی حالت میں ان کو گلزار نسیم کہ مصنف

تھرا نا جس کا ہر شعر اردو لفظ کی گویا ایک جسم

صورت ہے ہر کیف ثا دا حب ہے ۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

ثا دا قف :- انجان ، جاہل ، نا تجربہ کار

لا علم، فارسی صفت، فصیح، رائج۔
 ح موت ہے ناداقف آداب نفسی کے لئے لا علم
 قول فیصل۔ رہنا، رکھنا، ہونا کے ساتھ
 صرف ہے جیسے آپ اتنے ایسے ہو کر قدم بھر پر
 یعنی تال ہے اس سے بھی ناداقف ہیں۔ پس
 حد ہو گئی۔ (بیرکبار)
ناداقفیت :- انجان پن، جہالت،
 ناتجربہ کاری، لاعلمی۔ فارسی نثر، فصیح، رائج
 محل صرف۔ تیری ناداقفیت کے سبب سے
 تجھے میں نے چھوڑ دیا۔ (ضامنہ آزاد)
 ناؤ عمر :- ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں
 جوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہوتا ہی نہیں
 کثرت بہتاں سے ناؤ عمر طوفانی ہوئی (کڑوا)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
 فارسی میں ناؤ نہیں بلکہ ناوہ ہے یعنی بدرد یا
 پر نالہ مثال میں رشک کا جو شعر پیش کیا ہے
 اس کے مصرع ثانی میں صریحی کاتبت کی غلطی
 ہے میرے پاس رشک کا دیوان موجود نہیں ہے
 مگر قیاس کہتا ہے کہ مصرع اس طرح ہو گا۔
 کثرت بہتاں سے ناوہ عمر طوفانی ہوئی
 یعنی جس رشک میں طوفان اٹھتے تھے وہ اب
 ناوہ (بدرد یا پر نالہ) سے زیادہ شور و غلغلا
 مچا گا۔ آرا نہیں۔
 فارسی کتب لغات میں ناؤ یعنی کشتی کا وجود
 نہیں۔ ناوہ ہے یعنی مذکورہ بالا۔ غیاث
 کی یہ عبارت ہے۔
 "ناوہ یعنی بدرد و آب بام دآں اکثر از چہ
 بود یا سفال چندی پر نالہ در برہان نوشتہ کہ چوب
 کہ ناوہ میان حالی۔" مولف جہ فرنگ رشک تائید کرتا ہے

ناودان :- راہ پرورد آب بام
 ناودان نفع ناوہ دان کو اردو میں
 ناہر دان اور عام طور پر ناہر دان کہتے ہیں۔
 بہار نیم کی عبارت ہے۔ ناودان میزاب
 دآں را در عشر پر نالہ گویند :-
 دولت کسرت دارد لایہا در آستین
 کس صدا از ناودان جز روز باران شود کس تاثیر
 ناودان کے یہ معنی خود حضرت مولف نے لکھے
 ہیں بلکہ حاشیہ کا شعر بھی پیش کیا ہے۔
 مولف تائید کرتا ہے۔
ناووقت :- (دفعہ سوم) بے وقت ہے موقع
 بے محل۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ آج اس وقت آپ ناوقت کہاں
 دکھائی دے گئے ہیں تو آپ کے دفتر میں ہونے
 کا وقت ہے۔
ناوقفی :- (دفعہ سوم) ناداقفیت، لاعلمی
 جہالت، ناتجربہ کاری۔ اردو نوشت
 قلیل الاستعمال
 ناوقفی کی دلیل یہ تیکہ ہے دار کا
 منہ پر یقیں ہے تجھے نے سوار کا آتش
 قول فیصل۔ ناداقفیت کی جگہ ناوقفی
 کہنا غلط ہے۔
ناوک :- (دفعہ سوم) ایک قسم کا چھوٹا
 تیر۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج
 مانند برگ رن میں رکھتی ہے ہر کہاں :-
 ناوک ہوائے تند کے مانند میں رواں
نادک انداز :- (دفعہ پنجم) تیر چلانے والا
 تیر انداز۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
 گرد بھی ان کی نہ پاتے تھے سینوں کے کند

نادک انداز بھی پنچاڑ کے اس کو گرد نشین
 قول فیصل۔ صاحب نذر اہمت نے اسی جگہ
 ناوک زن بھی لکھا ہے مگر اہل لغت نہیں بولتے۔
 ناوک بٹھنا :- تیر کا نشانے پر لگنا۔
 جو ناوک بیٹھتے ہیں ہو جو تم غصہ ہو اٹھتے ہیں
 تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں درد ملوں
 (نذر الغفلت)
 قول فیصل۔ تیر نشانے پر بیٹھا یا لگنا زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
ناوک حسرت :- (باضافت) حسرت کا
 ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب
 صفت، قلیل الاستعمال۔
 وہ ہذا دھوکے جو پوشاک بدل کر بیٹھے
 رشک سے ناوک حسرت تیرے دل پر بیٹھے
 ناوک ستم :- (باضافت) ظلم کا تیرے ستم کا تیر
 مجازاً تیر۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
 پڑتا تھا کوئی آگے اگر ناوک ستم
 حسرت سے دیکھتے تھے اسے سر قدام مولف
 قول فیصل۔ اسی جگہ ناوک غم بھی زبانوں
 پر ہے۔
ناوک فگن :- (بلااضافت) ناوک انداز
 تیر انداز، تیر چلانے والا۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، رائج۔
 نہ زخمی ہوتے وہ (برو کہاں دم پیکار
 جھاپہ درد سے ناوک فگن ہوئے تیار
 قول فیصل۔ تیر چلانے کے معنوں میں ناوک فگنی
 بولتے ہیں۔
 ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں
 ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں

اسی جگہ ناؤں لگانے کی بھی مستعمل فصیح ہے۔
 ناؤں لگانے والے ایسا ہی نشانہ چاہئے لاطم
 ناؤں لگانے کی بھی مستعمل ہے۔

ناؤں لگانا۔ تیر لگانا، تیر مارنا۔ اردو و فارسی
 فصیح، رائج۔

اداسے جھٹک لئے ہونگے قتل کرتے ہو
 ستم ایجاد ہوناؤں لگاتے ہو کلاں ہو کر دیو
 ناؤں لگانے والے۔ (باضاعت) خرگاہ
 کا ناؤں سے استفادہ کرتے ہیں (بازا)
 پکلیں۔ فارسی صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان۔

دل ناؤں لگانے والے تو جگر تیر مرہ ہے۔
 اس تیرے باہر ہوں نہ اس تیرے باہر
 ناؤں لگانے والے۔ (باضاعت) نظر اور نگاہ
 کا ناؤں سے استفادہ کرتے ہیں۔ فارسی
 صفت مذکر۔ فصیح، رائج۔

چہرہ رہا جو دیر سے دل میں
 وہ ناؤں لگانے والے نظر نکلا جلیں
 ناؤں لگانے والے۔ (باضاعت) کشتی بان، ناخدا
 ناخجی۔ پورب کی زبان۔

قتل فیصل۔ اہل کھنواہیں بولتے
 ناؤں لگانے والے۔ (بکسر سم) خرمیں لکھا ہوا
 فرضی قلعہ جو دھپ پیرائے میں لکھا جائے
 اور مرچوٹ ہو۔ (بکسر سم) ذکر، رائج۔

محل صرف۔ غرض کہ شرر صاحب نے تاریخی
 ناؤں لکھا شروع کئے۔ (اردو و فارسی)
 قتل فیصل۔ بعض لوگ اس کو ٹوٹ
 بھی بولتے ہیں اس کی کئی قسمیں ہیں با سوسی
 اردو و فارسی اصلاحی اور تاریخی دھنوں۔

اس کی جمع ناؤں اور ناؤں لگانے۔
 وہ کتاب جو ناؤں کے انداز پر لکھی جائے
 اس کے لئے ناؤں لگانے کہتے ہیں جیسے کتاب
 دور شاعری، مؤلف ہند ب اللغات نے
 خالص ناؤں لگانے کی ہے۔

ناؤں لگانے والے۔ ناؤں لکھنے والا۔ اردو و فارسی
 رائج۔

قتل فیصل۔ ناؤں لکھنے کے سنوں میں ناؤں
 لگانے والے ہیں جیسے ادبی دنیا میں ان کی
 شہرت اس لئے زیادہ ہے کہ انہوں نے ناؤں
 لگانے کی ابتداء کی (توبہ انصوح)

اسی جگہ ناؤں لگانے کی بھی مستعمل ہے جیسے
 ابھی تک سرشار ہی فن ناؤں لگانے میں بیکتا
 سمجھے جاتے تھے۔ (باضاعت) غلام (بکسر سم)

ناؤں لگانے والے۔ (بکسر سم) ناؤں کی بیوی، زانی
 قوم کی عورت۔ اردو و فارسی، رائج۔
 قتل فیصل۔ اسی جگہ کی کے ساتھ ناؤں
 بھی ہے۔

ناؤں لگانے والے شرم سے دھڑکے ہوئے
 اب کیونکہ تیل روئے مقدس پہ میں ملنا
 ناؤں لگانے والے۔ (بکسر سم) ناؤں لگانے، بیہودہ
 ناؤں لگانے، ناؤں لگانے، بد زبان۔

فارسی صفت، قریب بہ شرک۔
 حر پکارا کہ زبان بند کر ادنا ہوا
 قابل لعن ہے تو اردو تیرا سردار انہیں
 محل صرف۔ ہمدیدہ بچوں کو شوخی کرتے

دیکھ دیکھ خفا ہوتی اور کہتی کیسے ناہموار
 ہیں۔ (توبہ انصوح)
 ناہموار دیکھنا، مادی، غیر مستطیع ادنیٰ نیچا

جو براہ ہوں۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ ابھی کر کے کی زمین ناہموار ہے
 پنے برابر کر دیکھنا سر کرانا۔

ناہموار۔ (بکسر سم) ناہموار، ناہموار، مخالف۔
 فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ابھی ایکشن کے لئے تھا ناہموار
 ہے اس لئے جو پہننے اور ٹل جائے تو اچھا ہے
 ناہمواری۔ (بکسر سم) ناہموار، ناہموار، ناہموار

ہو فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔
 ناہموار۔ (بکسر سم) ناہموار، ناہموار، ناہموار
 بد چلن، ناہموار، ناہموار، ناہموار، ناہموار
 لکینہ، سفید، ناہموار، ناہموار، ناہموار

فارسی صفت، فصیح، رائج۔
 صفت کشتی کس پر ہے یہاں سپہ ناہموار
 قتل سادات کی لشکر میں یہ کیسی ہے پکار پکار

ناہموار۔ (بکسر سم) ناہموار، ناہموار، ناہموار
 غریب۔ اردو و فارسی، رائج۔
 محل صرف۔ اس نے اس ناہموار میں بھائی
 بہنوں کے ساتھ سیکرڈوں کا سلوک کیا۔

ناہموار۔ (بکسر سم) ناہموار، ناہموار، ناہموار
 جو تیرے آسمان پر داغ ہے۔ مطرب، فلک
 فارسی صفت، فصیح، رائج۔

بن بھن کے جب آئی رشک ناہموار
 ذرہ ہوا ہر کا ب خورشید (بکسر سم)
 قتل فیصل۔ غیرت ناہید کی ترکیب سے بھی
 بولتے ہیں۔

اس غیرت ناہید کی ہر تان سے دھپک
 تھلہ سالیک جائے آواز تو دیکھو موت
 ناہید فلک کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے جیسے

ایسا گانا ہے کہ ناہید ننگ روبرو اس کے ہے آبرو ہے۔
(ظہن ہوش ربا)
ناہید گلو: بہترین خوش آواز، گانے والی کی صفت میں مستقل ہے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل صرفت: ہزار ہری پیکر جودش رسم تن، نگہ بند، نازک اندام، خوش خرام، جہری نو ناہید گلو... ہو کر آہو چشم، مرتج حتم روند خام در زمرہ خدام دست اپنے حاضر میں، (زمانہ عبرت) **ناہی:** دیباے سردت، کھانفی، نہیں اردو نوٹ: گنواروں کی زبان۔

نائب: (بکسر سوم) قائم مقام، جانشین، نیابت کرنے والا۔ عربی صفت، کم فاعل، فصیح، راجح۔ **نائب ختم رسل عاشق داد رسائی** خوب نعت سے لانا خوش پیر سائی لکھنوی **قول فیصل:** اس کی فارسی جمع نامیاں ہے عربی جمع نامیں ہے اور اردو جمع نامیوں ہے۔ اس کی عربی جمع نواب بھی ہے جیسے نواب اربعہ **نائب:** بیٹہ، درگاہ، ماتحت۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔

قول فیصل: نائب صدر، نائب سرکاری وغیرہ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔ **نائب:** یہ بخار، کیل، سفیر، عربی مذکر، فصیح، راجح۔

مہدی دیں کے تم جو نائب خاص اے حسین ابن روح کیا کہنا **قول فیصل:** نائب امام کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں اور یہ شیعوں کی خاص اصطلاح ہے۔ جیسے خلیفہ امام زمانہ میں علماء ہی جو نائب امام ہیں

واجب استعظیم ہیں۔

نائب رئیس: رئیس کا نائب، کسی دولت مند کا خوار، عربی ترکیب صفت قبل الاستعمال محل صرفت: اس طرح بولانا صاحب دامن اندر فہم **نائب رئیس:** (توبہ انصوح)

نائب السلطنت: دیوبند، کسی حکومت کا نمائندہ۔ عربی ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔ **نائب:** (بکسر سوم) ستلہ، لو، پٹ، عربی مذکر تعلیم یافتہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔

علیے ہوئے بچے لگا دائرہ **فرمن دولت میں پڑا نائبرہ**

نائبرہ: (بکسر سوم) دفع چارم، حروف تانیہ میں سے ایک حرف جو بعد مزید کے بلا فاصلہ آتا ہے عربی۔ ظم عرض کی اصطلاح۔

قول فیصل: اس کی مثال: کہوں گا، وہوں گا۔ ہے کہ یہاں داؤد حن وصل، نون، خودج اور کاف مزید اور الف نائبرہ ہے یا چھوڑیں گے توڑیں گے۔

ہم ان کو نہ چھوڑیں گے ہمیں چھوڑیں گے عباس **تم پوچھو بابا سے کمر توڑیں گے عباس** **اس میں رائے ہندی حرف ردی ہے اور یائے** **تختانی اول وصل نون مزید:** کاف فارسی خودج یائے تانی نائبرہ

تانیے کا اطلاق خودت پر ہوتا ہے **ردت، قید، تانیس، ذجیل، ردی، وصل** **مزید، خودج، نائبرہ:**

لیکن ان سب حروف کا جمع ہونا ضروری نہیں ایک یا دو یا تین یا جس قدر چاہیں جمع کریں لیکن حرف ردی اصل تانیہ ہے

اسی پر مدار قافیہ ہے یعنی آٹھ حرفوں کے لانے یا نہ لانے کا شاعر کو اختیار ہے۔ بخلاف ضروری ردی کے کہ اسکے لانے میں شاعر مجبور ہے۔

نائبرہ: (بکسر سوم) ذکر، تعجب، مجری ابول صفو تامل: فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان **قول فیصل:** بازاری لوگ اس جگہ نیازہ کہتے ہیں

نائک: (بکسر سوم) فن برسیقی کا کامل، باہر فن غنادوسیقی، بہت بڑا گویا۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

محل صرفت: صیکڑوں کنجیاں کلاؤت گانگ **نائک:** نوکرتھے۔ (دربار اکبری)

نائکا: وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں۔ وہ عورت جس کے پاس کی بازاری عورتیں یعنی کسبیاں اور رنڈیاں ہوں۔ کنسی۔ اردو نوٹ: عورتوں کی زبان۔

محل صرفت: آغاہ تو آپ ہماری نائکا جی ہنریگی **تم کو اس سے کیا مطلب ہے ہمارے کہنے پر تو عمل کرو۔** (سیرکسار)

قول فیصل: عام طور سے اس کا اطلاق نائک ہے اور صاحب نے فرمایا اثر میں نائیکہ بھیہ لکھا ہے یعنی وہ چالیس جو رنڈیاں تماش بیچوں کے بیچانے میں استعمال کرتی ہیں لیکن عام طور سے مستقل نہیں۔

نائم: (بکسر سوم) سونے والا، سوتا ہوا، عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔ **قلیل الاستعمال:**

نائن: نالی کی بیوی، نالی قوم کی عورت۔ اردو نوٹ: دیہاتیوں کی زبان۔

ایک نام نہ تھا اس جگہ جو کھڑی تھی وہ بد نفس اور خبیث بڑی
 ناؤ :- (بواؤ و سروت) نالی حجام، سورتاش
 اردو مذکر۔ گنواروں کی زبان۔
 ناؤ :- دروازہ بھول، کشتی، دنگی، سفینہ۔ دریا
 کے پار اترنے کی کشتی نہ ساری۔ اردو نوشت
 فصیح، راج۔

دیا کا بساؤ دیکھتا ہوں۔
 رٹنی ہوئی ناؤ دیکھتا ہوں۔
 ناؤ پار لگانا :- کام تکمیل کو پہنچا۔ مطلب
 براری ہونا۔ (خبرنگ اثر)
 قول فیصل :- اہل کھنڈ اس جگہ بیڑہ دیکھتے
 بھول، پار لگانا بولتے ہیں، یعنی زحمت و تکلیف
 سے نجات ملنا، مصیبت سے چھٹکارہ ملنا۔
 بیڑہ پار لگانا بھی مستقل ہے۔

ناؤ پار ہونا :- کام کا تکمیل کو پہنچا زحمت و
 مصیبت سے چھٹکارا ملنا۔ اردو صرف، مزدک
 کشتی چشم ڈوبی رہی بحر اشک میں
 آئی نہ پار ہونے نظر عاشقوں کی ناؤ میر
 قول فیصل :- اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبانوں

ناؤ کی میں نہیں چلتی :- (کنا بیڑہ)
 اس محل پر پڑتے ہیں جب کوئی دولت مند
 بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری
 چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا
 دولت کو سخاوت بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی
 اردو مقولہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

خزہ ری ہے دریا دلی بہر نام
 کبھی ناؤ خشکی میں چسکتی نہیں بوقت

ناؤ خض کے رٹنی :- جو پادی در نہیا
 تھے وہی دغا دے گئے۔ (نفا درات ہندوستان)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی
 ناؤ وال :- پرنا، بدو۔

اٹھایہ بھر اشک کہ دریا رواں ہو
 قصر بن میں دیدہ تر ناؤ وال :- عاشق
 (نور اللغات)

قول فیصل :- اب اس جگہ تا بد ان زبانوں
 کے ہے۔

ناؤ دھونا :- (بضم چارم) مطلب حصول
 نہ ہونا، کام نہ ہونا۔ (خبرنگ اثر)
 قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ بیڑہ فرق
 کرنا بولتے ہیں یعنی مطلب براری نہ ہونے سے
 کثیر نقصان ہونا۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 ناؤ دھونا :- تمام ہونا، تباہ ہونا۔ اردو
 صرف، قلیل الاستعمال۔

کہتی ہے تیج حبیب ڈوبتی ہے فوج کی ناؤ :-
 کانا سہل نہیں مٹنے کے دریا کا چڑھا دکن
 ناؤ کس نے ڈوبی خواجہ خضر نے :-
 مثل اس محل پر پڑتے ہیں جب کسی کا رہبر اور
 رہنما ہی اس کی حراہی اور نقصان کا باعث
 ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اس
 سے اسی کام میں نقصان پہنچے۔ اردو مثل
 قلیل الاستعمال۔

وہ مثل ہے ناؤ یہ کس نے ڈوبی خضر نے :-
 لے گیا خیر ذوق دلی کو کہ گرداب کھینچ
 ناؤ کنا رے سگانا :- مشکل آسان کرنا
 (نور اللغات)

قول فیصل :- اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبانوں

پر ہے۔ جیسے اشہری تمہارا بیڑا پار لگاے
 ناؤ کنا رے لگنا :- ناؤ ساحل پر آئے
 لگنا (بجازا) منزل مقصود تک پہنچنا۔ اردو صرف
 فصیح، راج۔

کسی کی ناؤ کو طوٹناں نے غرق آب کیا جیل
 کسی کی ناؤ کنا رے اسی ہائے لگی منہری
 قول فیصل :- ناؤ کنا رے لگانا بھی کہتے ہیں۔
 ناؤ کھینا :- (ریائے بھول) کشتی چلانا کنا تیر
 کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان۔
 ناؤ میں خاک اڑانا :- (کنا یہ ہے صاف
 صاف غلوئی سے صاف جھوٹ بول۔ صریح جھوٹ
 بولنا، ناحق بہت دھونا، جھوٹا الزام لگانا
 اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- عورتیں ناؤ پر خاک اڑانا
 بولتی ہیں۔

ناؤل :- نام۔ اردو مذکر۔ مزدک
 دم بخود در نہ آ۔ پرانے پاؤں
 نقب کا بے نام اس کے آئے ناؤل (مشت گزارد)
 ناؤل گاؤں، ٹھاؤں نت سے :-
 مختلف مقامات یا اشخاص کے نام ہمیشہ سے
 نے سن پڑتے ہیں (عام بازار کی زبان)
 قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں۔

ناؤ نوش :- (دہرود بواؤ بھول) نفی
 منی نغمہ نے سنا اور شراب پینا اصطلاحی
 منی عیش و طرب، عشرت و نشاط عیش و عشرت
 فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 نغمہ کی ہے ہوس نہ تھا شراب کی
 ساتی بغیر بھول گئے ناؤ نوش :-

قول فیصل۔ ہوتا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے
دو دھیا کٹورے نہ ہوں، تاؤ نوش نہ ہو۔ صنم بادہ
نزدش نہ ہو۔ (فسانہ آزاد)

اسی جگہ نامے خوش بھی ہے۔
نامے۔ بانسری، فارسی، ویش، الاستان
ہے یہی کثرت تو ظرافت بادہ بن جائیں گے ڈھب۔
میکشورائے گلو بھیکے کی نے ہو جائے گی رشک
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل ہے۔

فریاد کی کوئی نے نہیں ہے
و نامہ پابند نے نہیں ہے غائب
نامی۔ حجام، مو تراش، آدو دند، راج
لی منت سے ہے ادبش پری ادبی نامی کو حب
ختم کی طرح رندی ہونہ کھائے گی خدائی کہ جانفا
قول فیصل۔ حقہ کرنے والے کو بھی نامی کہتے ہیں
نامی ختم کرے وہ ہوتاؤںڈ بھی
نقصان کوئی مگرے سزا کوئی پائے۔

(محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ اہل بکھر نہیں ہوتے۔
نامی، دھونی، بید قصبائی، ان کا
سو تک کبھی نہ جانی۔ یہ چاروں ہمیشہ
سے کثیف طبیعت ہوتے ہیں۔ عام بازار کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں

نامی کا دوشالہ۔ ایسے محل پر ہوتے ہیں
کہ جب کوئی شخص کسی کو عاریتہ کوئی خے دے
اور اس بات کی کوشش کرے کہ چار آدمیوں کو
معلوم ہو جائے۔ اور دشل عوام اور صورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ نسل یوں بنی ہے کہ کسی رئیس
بزرگ نے جن کی کسی وقت مالی حالت ابھی تھی

اور بدکردہ پریشاں حال ہو گئے اتفاق سے
ان کو کسی رئیس کے بیاں شادی میں جانا تھا جابر
کا زمانہ تھا ان کے پاس اور کپڑے تو تھے لیکن
اوڑھنے کو دوشالہ نہ تھا۔ چنانچہ ان کا خط بنانا
تھا انھیں معلوم تھا کہ کسی رئیس کا دیا ہوا دوشالہ
اس کے پاس ہے۔ نامی کو بلا کے کہا کہ ہمیں ایک
رات کے لئے اپنا دوشالہ دے دو۔ ہم صبح کو اس
کو واپس کر دیں گے۔ ہمیں فلاں رئیس کے بیاں
شادی میں جانا ہے۔ نامی نے کہا بہت خوب
یہ کہہ کر دوشالہ لا کر دے دیا۔

اتفاق سے جہاں شادی تھی یہی نامی ان رئیس
کا بھی خط بنانا تھا شادی کا اوپر کا کام یعنی حفل
کی دیکھ بھال اور حقے وغیرہ کا پہنچانا، اسی کا کام
تھا۔

یہ بزرگ دوشالہ اوڑھ کے شادی کے دن
شرکت کے لئے پہنچ گئے اور نوامین اور شہزادگان
کے ساتھ بیٹھ گئے۔ نامی نے اپنی طبیعت کا اوقیانہ
یوں دکھایا کہ جب بھی قریب سے گزرتا تھا چپکے سے
جھک کے کہتا تھا اچھی طرح اوڑھئے خراب ہوا
گا۔ بوجائے دوبارہ حقہ کے آیا پھر کہا اپنا
سمجھ کے اوڑھئے۔ اہل پولو کے رئیس دیکھ

رہے تھے اور سن بھی رہے تھے۔ تیسری مرتبہ پھر
آیا تو کہنے لگا۔ کیا میں کہہ دوں گا کہ یہ میرا دوشالہ
ہے۔ ان کو انتہائی خفت ہوئی اور حفل سے الٹا
نامی کو گھر کے باہر لے گئے اور دوشالہ اتار کے
اس کو دیا اور کہا کہ تو نامی پھر نامی ہے۔ تو نے
بھری حفل میں مجھ کو ذلیل کیا۔ اس نے کہا نہیں میں
میں نے اس خیال سے نہیں کہا تھا۔ وہ جاگرت
کہتے ہوئے سیدھے گھر چلے آئے اور شادی میں

شریک نہیں ہوئے۔

یہ واقعہ چند آدمیوں کو معلوم ہو گیا اور رفتہ
رفتہ نسل کی شکل اختیار کر لی۔

نامی کی برات میں سب ہی ٹھاکر۔
یہ نسل وہاں ہوتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں
اور کام کرنے والا ایک بھی نہ ہو یا یہ کہ بد قوموں کی حفل
میں ایک کینہ بھی بڑا شریف سمجھا جاتا ہے۔
(گنجینہ اقوال و امثال)

صاحب محاورات ہندوستان نے لکھا ہے۔
نامی کی برات میں سب ٹھاکر ہی ٹھاکر۔ اور منی لکھے
ہیں کہ فردیہ اپنی جاعت کو سب سے افضل جانتا
ہے۔

صاحب انوار الفت نے نامی کی برات میں جئے
جئے ٹھاکر۔ لکھا ہے۔ جئے جئے ٹھاکر یعنی ہر شخص
ادبھی ذات کا ہے۔

قول فیصل۔ مندرجہ بالا صورتوں میں سے ہر
صورت سے عوام بول دیتے ہیں۔

نامی نامی بال کتنے۔ کہا جھان جی
آگے آتے ہیں۔ یہ نسل اس وقت
بول کر تے ہیں جب کوئی ایسی بات کہہ دیا کہ
جو عنقریب ہی ظاہر ہونے والی ہو۔ مطلب یہ کہ
پوچھنا کیا ضرور ہے خود دیکھ لو گے۔

(گنجینہ اقوال و امثال)
محاورات ہندوستان

نامی رے نامی بال کتنے۔ جھان جی منڈے منڈائے
ابھی سامنے آئے جاتے ہیں۔ (انوار الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے کسی صورت سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

نایاب۔ کیا ب، ناد، وہ چیز جو بانی نہ جاتا

نباہ :- دیکر ادل (کسی کام کو اس کی حد تک پہنچا دینا اور دھرت، نصیح، راج کرنا و نا کرنا نہیں ہے آسان عاشقی میں پتھر کیا جگر کو جب چاہ کو راج کرنا ہو :- (دیکر ادل و داد و معروت) دنا دار، بسر کر دینے والا، نباہ دینے والا ہندی صفت (دہلی) (نور اللغات) **نباہ ہونا :-** گزرا ہونا، کسی کے ساتھ بسر ہونا، نبھنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

الہی دیکھو کیونکر نباہ ہوتا ہے۔ زبان دراز ہوں میں اور زبان صیاد نہ بنیٹا :- (دیکر) فیصلہ کرنا، جھگڑنا، چکانا، ادا کرنا، بیاق کرنا۔ (دہندی) (نور اللغات)

قول فیصلہ :- حوام لکھنؤ نیٹا نا بولتے ہیں۔ **نیٹا :-** (دیکر) فیصلہ، جھگڑنا، بیاتی، تصفیہ۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ :- لکھنؤ کے حوام اس جگہ چٹارہ بولتے ہیں۔ **نیٹ جانا :-** فیصلہ ہو جانا، تکرار باقی نہ رہنا (دہندی) (نور اللغات)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ نیٹ جانا بولتے ہیں جیسے کل تمہارا معاملہ بھی نیٹ جائے گا۔ **نیٹا، نیٹ جانا :-** (دیکر ادل و فتح دم) سکون سوم، بیاق ہونا، پورا ہونا، ختم ہونا، جھگڑا طے ہونا، فرصت پانا، چھٹکارا پانا، نارغ ہونا، فیصلہ ہو جانا، تکرار باقی نہ رہنا (نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اہل لکھنؤ، نیٹا، نیٹ جانا بولتے ہیں۔

نباہ :- دیکر ادل (کسی کام کو اس کی حد تک پہنچانا، انجام، گزارا، دنا داری، انتہا تک پہنچانا، کسی نہ کسی طرح کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ اردو، مذکور، نصیح، راج۔

کیا وہ سب رسم و راہ بھول گئے دوستی کا نباہ بھول گئے (نادر سوا)

قول فیصلہ :- تو نے خلاف جمہوریت کیا ہی میں بھی کچھ خوش نہیں دنا کر کے تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی موت

نباہ دینا :- گزرا دینا، کسی کے ساتھ بسر کر دینا، انجام تک پہنچا دینا، اخیر تک ساتھ دینا کسی کام کو اس کی حد تک پہنچا دینا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

یوں کا نام زندہ ہے اب تک جان میں تم بھی نباہ دو کسی اہل دنا کے ساتھ دہوی **نباہ رہنا :-** نباہ ہونا، اخیر تک ساتھ رہنا۔ اردو صفت، ظلیل الاستمال۔

بتوں کے عشق کا تازہ نگا نباہ رہے یہ عہد ہم نے کیا ہے خدا گواہ رہے **نباہ کرنا :-** گزارنا، دنا داری کرنا، کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا، جس طرح بسر ہو بسر کرنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

دعوائے عاشقی ہے تو حیرت کر دناہ حیرت یہ کیا کہ ابستہ ہی میں گھبرا کے رہ گئے سوا کا قول فیصلہ :- نباہ کے جانا بھی بولتے ہیں۔

گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز جگر کا شوق سے بھی نباہ کے جا رہا ہوں میں (نادر سوا)

نباہ ہونا :- (دیکر) کسی کے ساتھ بسر کرنا، انجام کو پہنچانا، گزارنا، ساتھ دینا، عمر گزار

نبتیٹا :- (دیکر ادل و فتح دم) عورتیں بیزادی ظاہر کرنے کے لئے، روانہ گزرا کی جگہ بولتی ہیں۔ **نبتخت، بد نصیب، کنجخت، اردو صفت، مذکور** عورتوں کی زبان۔

ایسا دیکھا نہیں کنجخت نبتیٹا مقوم زوج ہو تیرا سا اے جان کسی کا مقوم جانے جانے

قول فیصلہ :- تائیت کے لئے نبتیٹا بولتی ہیں۔ اے جان لکھنؤ نے نکل جاؤں گی میں اب جس اوقات نبتیٹا کی ہوتی بسر نہیں جالغا **نبرد :-** (فتح ادل و دم) سکون سوم، ٹرائی، جنگ، بزم، جہول، حیر، صاف، فارسی، موٹ، نصیح، راج۔

کیوں اہل بزم کچھ پڑھوں نیر کی نبرد ویت میدان میں نوج شام نظر آئے گرد بود کھنوی قول فیصلہ :- دشت نبرد، میدان نبرد ویت کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

ہم کب سے ہیں کھڑے ہوئے اس بول میں گرد میں خاک اڑ رہی ہے دیر سے دشت نبرد میں ایک ان میں سے نہیں لاکھ میدان نبرد۔

جو تازی ہوں کسی کو نہ ملے گی سری گرد کشش دم نبرد بھی دقت جگ۔ جہاد کے دقت کے سنوں میں بھی مستعل ہے۔

آبادہ نبرد کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔ آبادہ نبرد جو فوج خدا ہوتی

چہر دل پہ غازیوں کے بشت سوا ہوتا **نبرد آزمانی :-** جنگی آدمی، جنگ آزموہ دلاور، بہادر، شجاع، فارسی، صفت، نصیح، راج۔

نبرد آزمانی :- جنگ لڑنا، جہاد کرنا،

فارسی: نرٹ، فصیح، رائج۔

نبرد گاہ :- میدان جنگ، لڑائی کا کعبیت،
رن۔ فارسی صفت: قلیل الاستقامت۔

نبرد آہستہ کا پوچھا :- دبکسر اول، کھانا ختم
ہوتے ہی خوشامری رگت اپنی راہ پکڑتے ہیں اور
ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ (کاوارات ہندوستان)
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

نبرد آہ :- دبکسر اول دفعہ دوم، خرچ ہو جانا،
نیٹ جانا، باقی نہ رہنا، انجام کو پہنچ جانا۔ (سنگم)
نبرد جانا مستقل ہے۔ (دہلی)

فرقت کی شب میں زلیت نے اپنی دھانہ کی پریش
قبل سحر چسپراغ ہمارا نبرد گیا
(نبرد غت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں نبرد
دہلی سے مخصوص شمال میں شر آتش لکھنوی کا۔ یہ
لکات کون کچھ سکتا ہے۔ نبرد نا اور نبرد جانا ایک
ہی چیز ہے۔

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ حضرت
آتش نے اس زمانے کے غلات چراغ کے ساتھ
نبرد جانا کا استعمال کیا ہے۔

نرٹ اس سے متفق نہیں اس لئے کہ برقی
یرنے بھی کہا ہے۔

کیا اس کی دل جلے کی تابی میں دیر ہو
جیسے چراغ صبح ششابی نبرد گیا
طے کرنا اور تصفیہ کرنا کے معنوں میں دہلی میں
نبرد جانا مستقل ہے۔

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگت جھگڑے
آپ ہی اس کو نبرد میں تو نبرد سکے ہیں
پہر حال یہ تمام صرف دہلی سے مخصوص ہیں۔

نبرد :-

دفعہ اول سکون دم: سومہا لکھ
کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے جس سے انسان
کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ عربی نرٹ
فصیح، رائج۔

محل صرف: کسی طبیب حاذق کو بلا لاؤ ذرا ان کی
نبرد تو دیکھئے۔ (دخانہ آزاد)

قول فیصل: طب کی اصطلاح میں نبرد کی نرٹ
یوں کی گئی ہے۔

شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو غلات
دھانیہ کے اخراج اور روح کی تبدیلی کے واسطے
ہوتی رہتی ہے۔

نبرد کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے (۱) دودی
(۲) نملی

گر جو شے سے تپ عشق کی کیو نکر پچتا
نبرد اول ہی سے دودی تپے بیاہ کی تھی
نبرد نملی ہے۔ کہاں پیری فلاطون علی
ہے یہ نصف اب تو کو چوٹی بھی نہیں ملتی

نبرد اکبر نا :- نبرد دُوب کہ پیر علی ہوتی ہوئی
ہرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نبرد نرٹ دُوب کے ابھرنے شام علم رہا
امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا فرنگی علی
نبرد انتشار میں ہونا :- نبرد کا خلاف
قاعدہ چلنا حالت نزع میں۔

نرٹ عشق میں ڈھونڈھونڈا نظام حواس
کہ نبرد کو بھی بیاں انتشار میں دیکھا بکھر
(نبرد غت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
وہی شر سے محاورہ گرا ہوا۔ بحر کے شعریں نبرد
معنوں آفرینی ہے۔ انتظام اور انتشار کا تقابل

دندہ انتظام حواس کو بھی محاورہ لکھتے :-
نرٹ تائید کرتا ہے۔

نبرد پر ہاتھ رکھنا :- اہلباکہ مخصوص انداز
میں انگلیوں کے ابتدائی ہتھے کو نبرد کی حرکت
معلوم کرنے کے لئے ہاتھ پر رکھنا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج۔

کھل جائے گا احوال مرے دل کی جلن کا
کیوں نبرد پر تم ہاتھ مسما نہیں رکھتے
نبرد چلنا :- نبرد کا حرکت کرنا، نبرد کا
متحرک ہونا۔ جو علامات حیات کی ہے۔ اردو، صرف
فصیح، رائج۔

کیا دیکھتا ہے ہاتھ مرا چوڑے طبیب
یاں جان ہی بدن میں نہیں نبرد کیا چلے
نبرد چھٹنا :- نبرد کی حرکت کا رک جانا
نبرد چلنا بند ہو جانا جو موت کی علامات ہے اردو
صرف، فصیح، رائج۔

نگاہ شوق تھی شاہ نگاہ آخری اپنی
کو ان کے جانتے ہی نبرد تنا چھٹ گئی اپنی
قول فیصل :- اسی جگہ نبردیں چھوٹ جانا، نبرد
چھوٹنا بھی مستقل ہے۔

وہ مسما جو چلا ہاتھ چھڑا کر شب وصل
نبردیں بھی چھوٹ گئیں ہاتھ کے چھٹ جانے سے
جیسے :- اس خاندان کی بقا کا پیمانہ بریز ہو گیا۔

س ریشیا آفتاب ب باہم ہے نبرد چھوٹ گئی
جاری آرزو کی کڑوٹ گئی۔ (دخانہ آزاد)
نبرد دکھانا :- دبکسر ہارم، نبرد کی
حرکت کو حکیم کو دکھانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: حکیم سید ہاشم علی خاں مولانی عہد
شاہی کے تھے۔ سید آغا علی صاحب رئیس جلالی

نے استقامت اپنی نبض حکیم صاحب کو دکھائی حکیم صاحب
نے گزشتہ آٹھ سال کے کل حالات نبض دیکھ کر بتائے
قدیم ہندو ہندوان (اردو)

نبض دیکھنا: - طیب کا بیمار کی نبض پر ملاحظہ
رکھ کر اس کی سرخی یا بلی حرکت کا معلوم کرنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج

دیکھی جو نبض رونے لگے غائب ہو گئی
ان نے کہا تو پ کے مجھے تاب اب نہیں تپش
نبض دیکھنا: - بے کنایت تار لیا، گہرائی تک
پہنچ جانا۔ اردو صرف، تریب بہ نزدیک

ہے فن شاعری بھی سچائی اسے شعور
نبضیں سخن کی ہل قلم دیکھ لیتیں شعور

نبض دیکھنا: - خبر لینا جیسے ذرا ان کی بھی
نبض دیکھنا۔ باذاری زبان (فرہنگ اصفیہ)
قبول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نبض دونا: - نبض کی رفتار مفقود ہونا،
سبب کمزوری کے نبض کی حرکت اتنی کم ہو جانا
کہ نبض کو محسوس نہ ہو۔ اردو صرف فصیح راج

نبض بیمار میں تلام ہے اہل شکر
ذہبی ہے بھی ابھرتی ہے عزت لکھنوی
نبض ساقط ہونا: - نبض کا حرکت نہ کرنا
نبض کا رک جانا۔ اردو صرف فصیح راج

کوئی بیمار محبت نہیں لاغر ہم سا
نبض ساقط ہو تو دم کلائی ہو چکا سحر
قبول فیصلہ۔ نبض ساقط ہو جانا اور نبضیں ساقط
ہو جانا بھی بولتے ہیں۔ جیسے دفعہ اس شدت
سے تپ آگیا کہ حکیم صاحب کی نبض ساقط ہو گئی۔
(انشائے سرور)

کہہ کے یہ خشن ہوئے ڈالو یہ وہ گودی کے پے

نبضیں ساقط ہوئیں نہ کھل گئے شکلی ڈھلے دھید
نبض شناس: - نبض کا پہچاننے والا سرائیکی
کے مزاج کو جلدی سمجھنے والا نباض فارسی ترکیب
قیم یافتہ طبیب کی زبان

محل صرف حکیم عبد حکیم صاحب مریض کی صورت
دیکھ کے اور باتیں کر کے مرض کی تہہ تک پہنچ
جاتے تھے ایسا نبض شناس میری نظر سے
نہیں گزرا۔

قبول فیصلہ۔ نبض شناسی بھی زبانوں پر ہے۔
نبض کا چلنا: - نبض کا جلد جلد حرکت کرنا
نبض کا بہت تیزی کے ساتھ چلنا جو حرارت
بڑھ جانے کی علامت ہے۔ اردو صرف،
فصیح، راج

نبض کی رفتار: - نبض کی حرکت کا انداز
نبض کی چال۔ اردو نمونہ فصیح، راج

نبض محسوس نہ ہونا: - نبض کی حرکت کا
پتہ نہ چلنا۔ اردو صرف فصیح، راج

کل تک ہوتی تھی کچھ نبض میں گرمی محسوس
آج تو نبض ہی ہوتی نہیں اپنی محسوس آگ
نبض ملنا: - دیکھ چارم نبض کی حرکت کا
محسوس ہونا نبض کی حرکت کا پتہ چلنا۔ اردو صرف
فصیح، راج

ہم اسے سچ ہی آغاز سے زے بیم
ہواد نبض نے گزری نگاہ نے ابتر
قبول فیصلہ۔ بصورت نفی بھی بڑے ہیرا
دیکھے طیب جو مرے حال سقیم کو شاد
جھوٹے یہ اس کی نبض نہ دودھ پیرے
بصورت جمع نبضیں نہ ملنا بھی بولتے ہیں۔

اب میرے عوض اسے سنبھالو

لحا نہیں نبضیں چاہہ گری
نبض میں تو اتار ہونا: - نبض کا بہت تیز چلنا
نبض کا تیز تیز چلنا۔ اردو صرف، طبیبی اصطلاح
اتر پنے مری بیتیانی دل کا اگر اس میں
ابھی نبض دگ خارا میں ہو عالم تو اتر کا
نبضوں کا نہ چلنا۔ نبضوں کی حرکت کا
محسوس نہ ہونا، نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا
اردو صرف۔ فصیح، راج

نبضیں ابھر آنا: - ڈوبی ہوئی نبضوں
کا اپنی اصلی حالت پر آ جانا۔ اردو صرف فصیح راج
نبضیں چھوٹا ہونا۔ کنا یہ ہے نبضوں کی
حرکت کے ساقط ہو جانے سے۔ نبضوں میں حرکت
نہ رہنا، نزع کا عالم ہونا، قریب مرگ ہونا
زندگی کے آثار نہ رہنا۔ اردو صرف فصیح، راج

نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری
ایک فرقت ہزار بیاری
قبول فیصلہ۔ نبضیں چھٹ جانا اور نبضیں چھٹنا
بھی بولتے ہیں۔

دفعہ آدوؤں چھٹ گئیں نبضیں
پھر گئیں کانوں کی دیا دم میں قلع
آگیا سینے سے ہونٹوں پہ مراد گھٹ کر
برد اطراف کا عالم ہو نبضیں چھٹ کر نہ
نبضیں چھوٹا۔ کنا یہ گہرا جانا، حواس
باختہ ہو جانا، نتیجہ ہو جانا، دم سوکھ جانا،
خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا،
اردو صرف قبیل الاستقامت

تری قانی جھوٹی پر چھوٹی ہیں کیا مری نبضیں
کو خیر غش میں اگر جہنم جو ہر بند کرتے ہیں
قبول فیصلہ۔ ابی جلد نبضیں چھٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

جوڑا جو اس ادا سے کھلا تم تو رہ گئے۔
نہضت چھپیں جو بال کسی کے بگڑ گئے بکھر
نہضت ڈوبنا۔۔۔ رہیں کا آخرت
ہونا، بڑھنا، بڑھنے سے نہضت کا نہ ملنا۔ اردو
صفت۔ نصیب، راج۔

محل صفت۔ خدا سے دعا کرو، رہنمائی کی کازوں
کی دوسری پھر چلی ہیں نہضتیں ڈوب چکی ہیں حیات
بہت خراب ہے۔

نہضتیں ڈھیلی ہونا۔۔۔ جو اس بات
ہونا۔ امید منقطع ہونا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہضتیں
بہل۔ (بکسر اول و فتح دوم) کمزور
نا طاقت۔ سبکیں، بے یار۔ اردو صفت، حوام
کی زبان، قریب بہ ترددک۔

زلف تیری کوئے نہ کیونکر مل
جان کر اسے بیاں نبل بخد کو جرات
قول فیصل۔ صاحب ذرا غصہ کرنے اس کے
میں ناقص، غراب بھی لکھے ہیں ان معنوں میں

عام طور سے زبانوں پر نہضتیں
بہل کی جوڑا سب سے پہلی نہضتیں۔ غصہ کی
کوئی عزت نہیں کرتا۔ نسل۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اس جگہ غریب کی جوڑا سب کی
نہضتیں نکھڑنے کے حوام اردو و تہذیب بولتی ہیں۔
نبوت۔ دہم اول دوم و تشدید سوم مفتوح
یہ خبری، رسالت، احکام الہی کا پہنچانا، خبر
رسانی، خبر دینا، عربی مؤنث، نصیب، راج۔

حقا جیتن پر ہے شہادت کا خاتمہ۔
حق نے بنی ہے جیسے نبوت تمام کی
نبوت، میتا آنحضرت کا جہدہ جلیلہ کا نبوت

آنحضرت۔ ذات محمد۔ عربی مؤنث، نصیب، راج۔

جب سے جو جلوہ حسن نبوت ہو گیا۔
دل مرا آئینہ اسرا قدرت ہو گیا شکر کفوی
قول فیصل۔ یوں تو صاحب کتاب پیغمبر اور بھی گزرتے
ہیں لیکن اس لفظ کا صرف آنحضرت کے ساتھ زیادہ ہے

نبولی۔ (بکسر اول و فتح دوم) نیم کا پھل، نیکی
نم درخت نیب (سندی مؤنث) (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں نیکی یا نیم کوئی کہتے ہیں

نبولی۔ (دہم اول و دوم) منسوب بہ بنی
بنی سے نسبت رکھنے والا عربی صفت، نصیب، راج۔

تری ہی ذات سے تری میں محفل نبوی
کچھ سے رونق دربار خالق عابدی شکر کفوی

قول فیصل۔ حیات نبوی، سبب نبوی، بکسر نبوی
و غیرہ کی ترسیلوں سے ہوتے ہیں اور اس کا

استعمال کسی بنی کے لئے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن
خصوصی طور پر حضرت محمد مصطفیٰ سے مراد ہوتی ہے

نبی کا۔ (بکسر اول) باعصب، بہ نسبت،
اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان قبیلہ استعمال

قول فیصل۔ تائیت کے محل پر نکالے ہوئے ہیں
نبیہا نا۔ (بکسر اول) نہایت، باہم بسر کرنا

ایک دوسرے کے ساتھ گزرا۔ نا۔ کسی کے ساتھ
کسی نہ کسی طرح بسر کرنا۔ اردو فعل غیر، نصیب، راج۔

ان کو تو پاس محبت نہیں اعلان لیکن
نہ کے تم سے اگر حضرت دل اور نبیاد

سیر مہدی بجز روح مدہوی
نبیہا نا۔ اپنے کے کو بھگتا، کسی کام کو کسی

نہ کسی طرح انجام تک پہنچانا۔ اردو صفت،
عوام کی زبان۔

محل صفت۔ پہلے تو سب نے کہا تھا کہ اخبار

ہم سب ساتھ دیں گے اب سب لوگ الگ ہو گئے کسی نہ کسی
طرح، بغاوت، کال دہا ہوں اپنے کے کو بھار پا ہوں۔

نہ جانا: ساتھ ساتھ بسر ہو جانا، کسی نہ کسی طرح گزارا
ہو جانا۔ روزمرہ۔

راستی ہو تو یہ سبھی دس ساتھ تھا ہا۔ فرنگ نہیں
نہ جائیں گے ہم قاتل ہوئے اٹھ تھا ہا

نہ ہا۔ (بکسر اول و فتح دوم) وہ جگہ جہاں کثرت سے
نب کے درخت ہوں (ذکر) لکھنؤ

اس قدر میں ترقی جان جان کے نیم جاں، شک
جا کے نیچے جس محل میں پیغمبر ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نبیہا نا۔ (بکسر اول) اخیر تک رہنا، اور وقت

قائم رہنا، کسی کی زندگی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا
باہم کرنا۔ بسر ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ اردو فعل، راج۔

اس جائے جاں سے آتش دیکھے کیونکر جیسے
دل سے آتش سے نازک دل سے نازک نہایت آتش

نبی۔ (دہم اول و دوم) خبر رساں، رسول
خبر پہنچانے والا، پیغمبر، عربی مذکر، نصیب، راج۔

قول فیصل۔ (فتح ہو کر بنی عام ہے خواہ صاحب
کتاب ہو یا نہ ہو اور رسول خاص ہے یعنی وہ پیغمبر

جو صاحب کتاب ہو۔
نبی۔ مراد حضرت ختمی مرتبت جناب محمد

مصطفیٰ، عربی مذکر، نصیب، راج۔
رگ ائی انہیں کہتے تھے کہ خود تھے جاہل

نہیں معلوم تھا یہ کیا ہے نبی کی منسول
قول فیصل۔ بنی کریم، بنی برحق وغیرہ کی

ترکیب سے بھی بولتے ہیں سبھی سبھی پیغمبر
نبی جی، نبی جی، نبی جی، نبی جی

تو نے کی صدا۔ ایک کلمہ ہے جو تو نے نکھایا

جاتا ہے اور وہ اسے بے جگہ نہ بھرتا کرتا ہے جس طرح حق اللہ پاک ذات اللہ پاک یا رام رام وغیرہ لکھتے ہیں بنی جی رٹنا بھی بولتے ہیں۔

بے جگہ آدمی نہیں ہوتا یوں بنی جی رٹنا کرے تو تا

(نور الفبت اور جگہ نہیں)

قول فیصل۔ عام طور سے بنی جی بھی کہتے ہیں بنی جی رٹنا کی صورت سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے بلکہ رٹنا اول دیا کے مردوں (خوے یا جو کی شراب۔ مجازاً شراب۔ عربی نوشتہ تیلیفانتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے بنید سے مراد صرف جو کی شراب ہوتی ہے۔ فارسی شراب نے ذال حملہ کے بھی نظم کیا ہے انھیں کے تبتع میں اردو شراب نے بھی کہا ہے۔

زادہ خشک کے بھی منہ میں بھرائے پانی دست سانی میں بھرا دیکھے اگر جام بنید

(دوقافی۔ دید، حمید وغیرہ)

پہلی ۱۔ رٹنا اول دیا کے مردوں (فتح چارم) پوتا پوتی۔ نواسہ، نواسی۔ فارسی بزرگ نصیح، راج

خادم ہوں میں اسکا جو بنی کا ہے بنیرہ انیس درگاہ خدا میں ہے دعا جس کی پذیرا

قول فیصل۔ اس کی جمع بنیرگان ہے عام طور سے نواسے نواسی کے لئے اس کا استعمال ہے بلکہ رٹنا۔ (دیباچہ جموں) تمام کرنا، بسر کرنا، گزار کرنا، لے کرنا، بھگتا، پورا کرنا۔ اردو فعل دہلی کی زبان۔

دند خراب حال کو زادہ نہ چھیڑ تو تجھ کو پرانی کیا پڑی اپنی بنیر تو ذوق

قول فیصل۔ اسی جگہ بنیر لینا بھی ہے۔

یاں تو بنا ہے جاتے ہیں عشق تہاں کے ساتھ زادہ بنیر لیں گے دہلی کی دہاں کے ساتھ

بنیر ۱۔ پورا کرنے والا، انجام کو پہنچانے والا اردو صفت، دہلی کی زبان۔

بنی زادہ۔ آنحضرت کا بیٹا۔ یعنی (نواسہ)

مراد امام حسین۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

چاہر مسلاں بنی زادے کا حق ہوتا ہے بنیر بنیر۔ رٹنا اول دیا کے مردوں (فتح چارم) پوتا پوتی۔ نواسہ، نواسی۔ فارسی بزرگ نصیح، راج

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

بنی کی نواسی۔ حضرت زینب، امام حسین کی بہن۔ اردو نوشتہ۔ فصیح، راج

ط جس کا یہ ذکر تھا وہ نواسی بنی کی تھی انیس قول فیصل۔ اس سے مراد حضرت کلثوم بنت علی بھی ہوتی ہیں۔ اسی جگہ بنی زادی اور

بنی زادیاں بھی بولتے ہیں۔

بنی مرسل۔ (دافانت) وہ بنی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ بنیر جس پر کوئی آسانی کتاب نازل ہوئی ہو۔ فارسی، مذکر فصیح، راج

قول فیصل۔ اس سے مراد صرف ذات آنحضرت بھی ہوتی ہے۔

نیالہ ۱۔ رٹنا اول دیا کے مردوں (فتح چارم) محدود حد کے اندر۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت تانیث بنی تلی بولتے ہیں۔

نیالہ ۱۔ ناپ تول کیا ہوا، ٹیک ٹیک بکھا ہو جھا۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بہت غیظ و غضب سے کام لے رہے تھے۔ چھوٹے بھائی نے ایسا نیا تاجو اب دیا کہ پھر کچھ بن نہ پڑی۔

نسان۔ (دافانت) پیانہ، پیانٹش اردو نوشتہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ چلے کرے کی پیان کر پھر گئے وغیرہ منگوانا۔

قہوم میں بصورت تذکیر بولتے تھے جیسے ذرا کیوری سنگھ کو تو بلانا۔ برگ سبز است و تھہ دودیش۔ آپ کے پاؤں کا پیان کیا ہے۔

دسانہ (آواز)

ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے اس کا بدل ناپ ہے اور فصحا ایسا بولتے ہیں۔

نسانی۔ پیانٹش، ناپ، ناپ جوک اردو نوشتہ۔ جہر فصیح، راج

محل صرف۔ مجھے امید ہے کہ کل میری آراضی کی نیانی کا کام انجام پا جائے گا اور میں تاملین ہو جاؤں گا۔

نشت ۱۔ (فتح اول دوم) ناپ، پیانٹش پیانہ۔ ہندی نوشتہ۔ (نور الفبت)

دسرایہ زبان اردو

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں نیت ہم میں مستقل نہیں اس کا بدل ناپ ہے

مؤلف تاہید کرنا ہے۔

نیرٹ۔ بہت پوری طرح، نہایت۔ اردو صفت، متروک۔

ڈوتا ہے جوں سینہ کہیں اب چٹک نہ جائے ہے سوز دل کے نیت بے قرار داغ سوز دھوئیں کی طرح کہیں رنگ رخ اڑانے کو

ہر کتھی دے ہی چھپے پری رخی کتھنٹ کتھنٹ
 نپٹا را۔ (بکر) فیصلہ تصفیہ کام
 کی تکمیل۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں
 کی زبان۔
 مرے اکل کے دفتر کھلے میدان میں رہا
 کہاں کھا تھا اس جھگڑے کا پتہ راقصہ میں فریاد
 نپٹا نا۔ (بکر) کتھی کرنا فیصلہ کرنا کتھیل کرنا
 تمام کرنا۔ اردو فعل۔ عوام اور عورتوں
 کی زبان۔
 قول فیصل۔ عام طور سے کام کے ساتھ
 صرف ہے۔ پتہ دینا بھی ہوتے ہیں۔
 نپٹ جانا۔ طے ہو جانا فیصلہ کرنا
 مکمل ہو جانا تمام ہو جانا۔ اردو صرف
 عوام اور عورتوں کی زبان
 میں خوش ہوا زمان جوانی دکھ گیا
 سودا جوں کا چک گیا جھگڑا نپٹ گیا۔ انجم کتھنٹ
 نپٹ لینا۔ دیکھ لینا سمجھ لینا جھگڑا
 رطائی کچھ بھی ہو مقابلہ کر لینا۔ اردو صرف
 عوام کی زبان۔
 جھل جھل۔ کسی کو کچھ دخل دینے کی ضرورت
 نہیں ہم اور ہستی سجاد حسین صاحب خود
 ہی نپٹ لیں گے۔ (مباحثہ گزار نسیم)
 قول فیصل۔ پیٹے لینا بھی مستعمل ہے
 جیسے چلو آج ان سے بھی پیٹے لیتے ہیں۔
 نپٹنا۔ (بکر) اول دفعہ دم (دکانا جھگڑا کرنا
 سمجھنا۔ دیکھنا اردو فعل جوہم کی زبان۔
 ہوئے ہیں یہ زندوں کی غیبت کے عادی رہا
 پتہ پڑا ہم کو اب سچ جی سے نہ لگے
 قول فیصل۔ اسی جگہ نپٹ آنا بھی ہوتے ہیں

جسے تم لوگ نپٹاؤ (خسانہ آزاد)
 نپٹا ہٹے ہونا مکمل ہونا فیصلہ ہونا۔ اردو
 فعل۔ عوام کی زبان۔
 جھل جھل۔ تمہارا کام جو دفتر سے لائے گئے نپٹا
 بھی کر ابھی نہیں۔
 پتہ پتہ (بکر) پتہ پتہ ہونا، ناپا جانا، اردو فعل
 راج۔
 نپٹنا۔ (بکر) رطائی ہونا جھگڑا ہونا۔ جیسے ابھی میں
 کہہ رہا تھا تو خراجا جانے کے گھر چلتی (نرسنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اس کتھنٹ نہیں ہوتے۔
 نپٹ۔ (بکر) ہمیشہ، سدا، عوام، ہر وقت
 اردو مترادف عورتوں کی زبان۔
 نہیں میرے تئیں کچھ اصلاح علم
 نپٹ کر دیں لیات عسالم (نپٹ کر دیا)
 نپٹ۔ (بکر) دفعہ اول دکر عوام، جمع
 نتیجہ کی۔ (نہام) کسی کام کا اخیر۔ عربی مذکر
 فصیح، راج۔
 محل صدف۔ بعض اوقات یہ کفایت شہادی
 شائع ہو کر ہے۔ (میر کھسار)
 قول فیصل۔ برے ہونا، خراب کھانا ہونا وغیرہ
 کے ساتھ صرف ہے۔ برے شائع ہونا کتھی
 ہوتے ہیں۔ شائع ہونا نظر رکھنا بھی مستعمل ہے
 نپٹ کھوڑنا۔ نپٹ پانی پینا۔
 روزمرہ دوری کرنا اور روز کھانا، جتنا
 کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ (نور ہفتا)
 "مثل باضافہ کنواں ہے۔ نپٹ کنواں
 کھوڑنا، نپٹ پانی پینا۔ (دفتر خباہات)
 گنجینہ احوال و احوال (عام ہذا ہی زبان)
 قول فیصل۔ کتھنٹ کے عوام اور عورتیں

اس جگہ روز کنواں کھوڑنا روز پانی پینا
 ہوتے ہیں
 نپٹ نپٹا۔ (بکر) اول دفعہ سوم آواز
 بتاؤ، دہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ (نور کھسار)
 عجیب و غریب، جو امر ہمیشہ نیا ہوتا رہے
 اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
 قیں اور فریاد کو اس نے دکھائے دشت و کلا
 عشق و محبت نیا اک کام خسر ناما
 قول فیصل۔ بصورت تائیت نپٹ نپٹ
 زبانوں پر ہے۔
 مقلات نئی آفت میں رہا کرتے ہیں
 روزانہ سے ہر قسم کی شہادت نئی
 بات کو روزانہ سے ہے۔
 نپٹ۔ (بکر) ناک میں پتے کے ایک
 زبور کا نام۔ حلقہ رینی۔ ناک میں پتے کا
 چاندی یا سونے کا ہونا۔ (بکر) ناک کی شہادت
 اردو نپٹ، راج۔
 ناک میں کتھیل کوئی پینے کتھی
 فتح کسی کی کتھی ایک موتی کی (کھنٹ ہشت)
 قول فیصل۔ عورتیں نپٹ کتھیل کا ملا کے بھی ہوتی ہیں
 نپٹ۔ (بکر) دکانا یا سہاگ
 فقہا۔ خدا کرے تمہاری فتو اور چوڑی
 برقرار رہی۔ (نور ہفتا)
 قول فیصل۔ یہ سرور ہے کہ نپٹ سہاگ کی عادت
 ہے لیکن ان سببوں میں عورتیں خاص طور سے
 نہیں ہوتیں، اس جگہ مانگ بھری رہا،
 سہاگ بنا رہے، سہاگ قائم رہنا وغیرہ
 ہی عورتیں ہوتی ہیں۔
 نپٹنا۔ (بکر) پانی کو صاف کرنا

چھانا، دھارنا، پھٹ پیچے چھانا، کٹایتہ
کہورت دور کرنا۔ اردو فعل، راج۔

عاجل دل میں کہورت آئے تو کیونکر تھا دیے عالم
قول فیصل۔ چھارینا کی ترکیب سے بولتے ہیں
اہل لکھنؤ عام طور سے پانی کے لئے ہی بولتے ہیں
دلی میں چھار دینا بھی بولتے ہیں جیسے اسلام
نے خدا کی توحید کو بالکل چھار دیا ہے (ابن الاوثار)

اس کا لازم چھارنا ہے۔
منتخب ہوا۔ (دبلیو جی ڈی) یا بیل جس کی
ناک سے رسی پڑی ہو۔ صفت۔

مٹ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو
(غیر ننگ گھسیٹ)

قول فیصل۔ معنی میں دیہاتیوں کی زبان
ہے سنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
منتخب بڑھانا :- منتھ اتارنا، منتھ اتار
کر رکھنا۔ سہاگ بڑھانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

چوڑیاں توڑیں منتھ بڑھا ڈالی۔
مستی بھی ہو بھڑوں سے چھڑا ڈالی فلق
منتھ جانا :- پردہ جانا کسی نکمبلی چیز کا
کسی نرم چیز میں در آنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان

محفل صرف :- ایک شب کو ایک جنگل
سے گزر رہا تھا۔ ایک بڑا کالانکلا کر کا
درمیان تاگ کر ہمارا جہ ڈبے شگہر نے
یہ بھی ماری جو سانپ کے دار پار ہو گئی
چمید کے زور سے دبا یا کہ منتھ جائے۔

(قدیم ہندو ہنرمندان اور فنکار)
قول فیصل۔ پھس جانا، شامل ہو جانا

جس میں یہ جیسے وہ بھی اس قتل کے مقدمے
میں دوسروں کے ساتھ منتھ گئے ہیں۔

منتھ چڑھ کر برقرار رہے :- سہاگن
رہے، آباد رہے۔ اردو دعا۔ عورتوں کی
زبان۔ (دور الفات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں عورتیں کہتی ہیں سہاگ بنا رہے
سہاگ برقرار رہے۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔

منتھ ہوا :- (دبلیو جی ڈی) دور کیا سوا صاف
صاف۔ اردو صفت مذکر، راج۔

قول فیصل۔ خوش کے لئے تھری بولتے ہیں
منتھ ہوا، تھری ہوئی بھی بولتے ہیں۔

منتھنا :- (دبلیو جی ڈی) ناک کا سوراخ بینی
منخرہ، ناک کا سوراخ جس سے سانس لینے
ہیں۔ اردو مذکر، راج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع منتھے اور منتھوں
دانت اس کے تھے گو دکن قضا کے

دہ منتھے رہ عدم کے ناکے (نکسیم)
جس کے منتھوں کی پیرک ناک میں دم لاتی کہ جاننا

منتھنا :- لوث ہونا، پھنسا، شامل ہونا
شریک کر دیا جانا۔ اردو فعل، عوام کی زبان

محفل صرف :- اس قدر عجیب نہیں ہوا اور
اور بھی کئی آدمی منتھے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے پھنسا زبانوں پر ہے۔
منتھنوں میں چلا نا :- نہایت حق کرنا

عاجز کرنا، اذہر پریشان کرنا اور تانا۔ اردو
محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محفل صرف :- تم نے تو منتھنوں میں چلا دیے پیری
(دور الفات)

بکھ میں نہیں آتا کر کیا کروں
قول فیصل۔ اسی محل پر عورتیں منتھوں چنے
چونا بھی کہتی ہیں۔

منتھنوں میں پیر دینا :- کمال حق
کرنا بہت تنگ کرنا۔ ناک چنے چونا۔ اردو

محاورہ، دہلی کی عورتوں کی زبان۔
محفل صرف :- ارے ان غیبانیوں نے اندر

ہی اندر دوس کے مجھے کھک کر دیا۔ (ایک ایک
کے منتھوں میں تیردوں گی۔ تلووں میں سے

تیل نکالوں گی۔ (دچتر ہنسلی)
منتھنوں میں دم کرنا :- ناک میں دم

کرنا، تانا، تنگ کرنا، ناک چنے چونا۔ اردو
محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ منتھوں میں دم آ جانا
بھی کمی کے ساتھ ہے۔ عام طور سے ناک میں

دم کرنا زبانوں پر ہے۔
اسی جگہ بازاری لوگ گانٹ میں دم کرنا

بولتے ہیں۔
منتھنوں میں دم ہونا :- نہایت ایذا

پہنچنا، تنگ آنا، تنگ ہونا، عاجز ہونا
اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

بولے گل سے بددماغ اس ناز میں نے جیسا کہ
اس قدر تھپکے کہ منتھوں میں ہمارے دم

منتھنی :- (دبلیو جی ڈی) چھوٹی منتھ جو اکثر
کھواری لڑکیاں پہنتی ہیں۔ اردو مؤنث

راج۔
ناک بڑے ہر پری کیونکر نہ اس کے ساتھ

منتھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں
منتھنی :- تلوار کے قبضے کی کردی جھٹ جھٹ

(دور الفات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مفتحنی:۔ ہل کی ناک کی رسی نکیل ہوا (ذرا لغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مفتحنی اُتارنا:۔ (بضم ششم) کنایت سر ڈھانکنا یا زادی عورت کا۔ ازالہ بکھر کرنا

اردو محاورہ۔ بازاری زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ متھ اُتارنا ہی کرنا

سر ڈھانکنا بھی زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ دہلی میں مفتحنی اُتارنا بھی ہے۔

مفتحنی اُتارنا:۔ سو کنایت، خادہ سر جانا، عورت کا بیوہ ہو جانا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مفتحنی کھلانا:۔ (کنایت) لال پیلا ہونا

یتودی چڑھانا، ناراض ہونا، ناک بھوں چڑھانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جب دیکھو نتھنے پھلائے بیٹھے بات کی اور پک کے چکت دی۔

(فساد آواز)

قول فیصل۔ صاحب لغات نے اسی جگہ نتھنے چڑھانا ہی لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

قول فیصل۔ خالی نتھی نہیں بلکہ نتھی کرنا

بولتے ہیں۔ یعنی شامل کرنا، شامل کرنا

جیسے یہ کاغذ بھی اسی قابل میں نتھی کر لو۔

مفتحنی شہرہ:۔ (بضم ششم) منسلک شامل

مسل در دو صفت، عدالت و خیر صفت

مفتحنی کرنا:۔ منسلک کرنا، کاغذ میں ڈور اُٹال کر دروازہ شامل کرنا۔ شامل کرنا

اردو صرف، رائج۔

مفتحنی کرنا:۔ پھانسا، شامل کرنا، بخود کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ قتل کے مقدمے میں پولیس نے رجب بدعاش کو بھی نتھی کر لیا ہے۔

نتیجہ:۔ (بفتح اول دیائے مردن

فتح چارم و تونین آخر) اندھے نتیجے کے طور پر۔ انجام کار۔ عربی ترکیب صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے لاکھ سمجھا یا کہ فضل

خرچی نہ کر دیتھتہ پریشانی کا منہ دکھانا

نتیجہ:۔ (بفتح اول دیائے مردن

فتح چارم، حاصل، حاصل۔ عربی

کہوں کچھ ان سے مگر یہ خیال ہوتا ہے

خاکاتوں کا نتیجہ۔ مثال ہوتا ہے غریبوں

نتیجہ:۔ پھل ثمرہ، عربی مذکر فصیح رائج

وہ کہتے ہیں دوا و دھنچہ کو دھنچہ

یہ سب گالیاں ہیں غنچہ اسی کا امیر

نتیجہ:۔ کسی امتحان میں طالب علم یا

امیدوار کی کارکردگی کا نمرہ زبردست اور

مذکر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ آنا نکنا وغیرہ کے ساتھ

صرف ہے جیسے اب کی ہائی اسکول کے

امتحان کا نتیجہ دیر سے نکلا گا۔

نتیجہ:۔ صغیر اکبری کے جزدوں کو لانے

سے وہ قول جو بوسیلہ لفظ کمر یعنی قد

اوسط حاصل ہو۔ حصول نتیجہ۔

جیسے انعام متغیر۔

وکل متغیر حادثہ

نتیجہ پانا:۔ کی سزا پانا جیسا

کیا ہے دیا ہی پھل ملنا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جو جیسا کرے گا وہ خود

اس کا نتیجہ بھگے گا۔

نتیجہ پانا:۔ مطلب حاصل کا نتیجہ ناک

پوچھنا۔ اردو صرف۔ قبیل الاستیوال

متکل سے سمجھ ایدگل دغا پایا

کوین میں پھر کر ترا کو چہ پایا

دنیا جتنی سے عاشقی یا صل کی
صغریٰ کبریٰ سے یہ نتیجہ پایا (مراۃ العجب)
نتیجہ دیکھنا۔ انجام دیکھنا پھیل پانا، نتیجہ
رہنے آنا۔ کئے کی سزا پانا۔ اردو صرف، راج
محل صرف۔ ہماری دشمنی ہیبت انگیز ہے گی
نتیجہ خراب دیکھنا ہوگا۔

فصل فیصلہ۔ دیکھ لینا بھی زبانوں پر ہے
جیسے ہم تم کو کھاتے تھے کہ پڑھ لکھن تم نے
نہیں پڑھا اس کا نتیجہ دیکھ لیا کہ فیل ہو گئے
نتیجہ نکالنا۔ کسی تفصیلی بیان سے
آخری مطلب اخذ کرنا، حاصل مکان، خلاصہ
اور لب لباب نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ میں نے تمہاری باتوں سے
یہ نتیجہ نکالا ہے کہ تم باہری جانا چاہتے ہو
یہاں رہو گے نہیں۔

فصل فیصلہ۔ نتیجہ نکالنا بھی رہتے ہیں جیسے
ان کی گفتگو سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ہمیں بے
ایمان ہیں۔

نتیجہ نکالنا۔ پھل لان، کچے حاصل ہونا
اردو صرف، فصیح، راج

آج تک کچھ نہ نجت کا نتیجہ نکلا۔
یارب اس نخل سے امید تھی کہ نہیں جلیل

فصل فیصلہ۔ نفی کے ساتھ بھی رہتے
ہیں جیسے کوئی بیان ایسا نہیں ہے جس
سے اخلاقی نتیجہ نہ نکلا ہو (نشانہ کلام)

نتیجہ نکالنا۔ امتحانات کے نتائج نکالنا
ہونا۔ طالب علم کی کارکردگی کا رزلٹ نکالنا
اردو صرف، راج

نتیجہ ہونا۔ انجام ہونا، نتیجہ نکالنا۔ اردو

صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ تمہارے جھوٹ بولنے کا نتیجہ
یہ ہو گا کہ کوئی معقول آدمی تمہاری بات پر
کبھی بھروسہ نہ کرے گا۔

نتیجہ زہنچہ پانا۔ کسی بیان یا گفتگو
سے حاصل ہونے والا نفس مطلب تک پہنچنا
کسی کی گفتگو یا بیان سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا
اردو صرف، فصیح، راج

محل صرف۔ یہ، آپ کی باتوں سے اس نتیجہ
پر پہنچا ہوں کہ آپ مکان خالی نہ کریں گے
فصل فیصلہ۔ اسی جگہ نتیجہ تک پہنچنا، نتیجہ
اخذ کرنا بھی کہتے ہیں۔

عورتیں ان نتیجوں کو پہنچنا بھی کہتی ہیں معنی
اس حالت کو پہنچنا۔ اس انجام کو پہنچنا بے
نتیجہ کو پہنچنا۔

نتیجہ نظر ہونا۔ انجام پیش نگاہ ہونا
انجام پر نظر ہونا، انجام دیکھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج

محل صرف۔ اگر حضرت سچ کہے گئے گا۔ ان
جھپٹوں سے لاکھیا۔ سرخ رو ہوئے یا
روسایہ۔ فارغ البالی ہونے یا تباہ ہونا
تو نتیجہ پر نظر ہے۔ (دشنامہ آزاد)

نتیجہ کے طور پر ہم نتیجے میں بطور نتیجہ
آخر کار، انجام کار۔ اردو صرف، فصیح، راج

محل صرف۔ ایکیش میں ایک ہی حلقے سے
تینوں لڑ رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر ہو گا کہ
کوئی الگ کا امیدوار جیت جائے گا۔

نتیجہ۔ رافضی۔ بازی گر، ظالم، شہید مانا
دہ رنگ جو ڈھول بجا کر بالوں اور رسی پر

چڑھ کر تماشہ دکھاتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج
محل صرف۔ آخر ایرانی کا بھالا شمشیر کے بارود
میں گھس گیا اور ایرانی نے اس کو گھوڑے
کی پیٹھ پر سے اپنے نیزے کی نوک تل ایک نٹ
کے اٹھالیا۔ (قدیم ہندو ہرندان ۱۲۵)

قول فیصلہ۔ عوام اور عورتوں کا خیال ہے
کہ بھوت پریت کی ایک قسم بھی ہے جیسے نٹ
کے بارغ میں ایک کیتھے کا درخت تھا جس پر

نٹ تھا اور وہ رات کو راہ گیروں کو ڈرانا تھا
نٹ۔ ایک قوم کا نام۔ اردو، راج
نٹ پڑپا۔ (فتح اول و کسر سوم و تہید
چارم کسور) مشعرہ گری، نٹ کا کرتب

اردو، مونث، عوام کی زبان، قلیس الاستعمال
اہل۔ نیان کی کرانت کو کھنٹا بتایا۔
دار پر تصور کرتا ہے تاشا جھوٹ سچ بھر

نٹ کا تاشا۔ دہ تاشا جھوٹ
لوگ کرتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج
نٹ کھٹ۔ (فتح اول و سوم)

شریر، شوخ عیار، مکار، بردات ختم الگ
دعا باز، چالاک۔ اردو، صفت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

کیا رانے دلی کے ہیں عیاں اور نٹ کھٹ
دلی سے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتا نہیں ہے نٹ

دکھنی محل صرف۔ لاڈ۔ تم بڑی نٹ کھٹ
ہو بنوڑ اچھا خیر (سیرکسار)

نٹ کھٹ۔ (فتح اول و سوم) جو کماؤ نہ ہو
اردو، صفت۔ عورتوں کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

قول فیصلہ۔ اس جگہ کھٹ زبانوں پر زیادہ ہے

نقشہ :- (بافتہ) فٹ کی بیوی، وہ عورت
جو شعبہ باز ہو۔ باز بگرنی۔ فٹ قوم کی
عورت۔ اردو نوشت، راج

کیا پتہ نظر توں کو جھنکی ہے سر پہندی
دنیا کے شجرہ دل سے تعلیم ہووے نسی
قول فیصلہ - اس کی جمع نینیاں اور نینوں
کوئی تھی بھان مٹی سے زیادہ شجرہ باز
کرشمہ ساز کوئی نینوں سے تھی نہ کہ گم

نہی بانس پر حرمی تو اب
گھر بگھٹا کتا ہے۔ بچہ پر وہ ہونے
پر گھونگھٹا اور عشتہر باقی نہیں رہتی۔
محمد ابراہیم خان کو خلیفہ اقبال و اقبال
نہی فیصل۔ عام طور سے نہیں
نہی :۔ حلقہ میں گلا۔ اردو مونت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

تعلیم :۔ رافضیہ دفتہ سوم، چوتھے
قد کا بیل، چوٹی قسم کا بیل (چھتھی)
نور (نور)

قول فیصل۔ صاحب فرمایا اتر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں ناٹا بجتے ہیں :

بہر حال ان معنوں میں خاص طور
سے زیادہ نہیں کہتے۔

عسی پر حیرت سے کہتے تھے تو ان پشیا : - دم
لگال گینا، جان سے لینا، مار ڈالنا۔
اردو صرف عجم اور غورقوں کی زبان
محل صرت۔ - تم اس سے زبان راتی
ہو یہ اچھی بات نہیں ہے ایک دن
وہ نشی پر چڑھ کر مہتیارا خوں
پی لے گا۔

شہنشاہ پر چڑھنا۔ گلا گھونٹنے کی کوشش کرنا۔
(فور ہنٹ)

قبول فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
 کسی تک کھانا نہ - حق تک کھانا
 خوب پیٹ بھر کے کھانا - ارد و صرت
 عید و عید و عید کی زبان -

نشان: - (صبح اول دشتید و دم)
ده شتر نگار، جو اپنی تھری بیج بیج اشیاء
بھی لکھتا ہوا اور عبارت: ^{مقتضی} و صبح
لکھتا ہو۔ عربی، اندر: ^{نصیح} صبح، راج

قبولہ فیصلہ۔ سادی مشرقی دالے کو
بھی کہتے ہیں۔

نہایت لڑ- (بجرا اولی) کچھ اور کرنے
والا، صدقہ کرنے والا، خیر مانگنے والے
فارسی صفت، نفع، راج۔

قول فیصلہ... جان نثار کی ترکیبے
بوتے ہیں۔

نغمہ کے گلو جو اب قبرستانوں سے بچھ لیا
موت و حیات ایک ہے عشق میں پاتا تار کی
محشر نکھنوی

اس کی اردو جمع جہاں شاہوں (حضرات کی جمع جہاں شاہوں ہے۔

شاه را به حدی، قربان، لصدق
ارسل - عاشق فرشته - عربی صفت
طالع زین

داد و کھول ابھی ہمیں بار آکھوں کو فرقا
 ترے بتا رہی جا دو رکھی جگائے جاؤ گیلا
 نول فیصل۔ کرنا ہونیا کے ساتھ صرف ہے
 امیدوار ہیں سب تجھ سے کار سازجی

نثار ہوں میں تری شان ہے نیازی کے
نثار :- پچھادر - صدقہ - عربی صفت
فصیح و راجح

ننگ و فانی عشق ہے شرح جناب یار کی
اس لئے ہم نے ہجر میں ان حرمینِ خار کی کھنڈی
مشائے کرنا :- پچھاؤں کرنا، صبر قے کرنا
قربان کرنا - وادنا - اردو صبر و شہدائے نصیب و راج

جان تم پر نشان رکھنا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے غائب

مشاری :- (بیعت اول و تشدید دوم)
نشر نگاری، ایک خاص قسم کا طرزِ تحریر
جس میں عبارتِ صحیح و مفہوم ہوتی ہے
فارسی مؤنث، فیض، راجح :-

خدا کی عظمیٰ دیباہ کے لئے کیا ہیں مٹھری
یہ ہے آنگہ مرغان چین میں لطف ننداری لکھری
مٹھری۔ (بافتح) وہ عبارت جو نظم نہ ہو
نظم کا عکس۔ عربی موزن۔ فصیح، راجح

ہم نے اسے رخصت کر دیا اور اسے قرآن دیکھا
نظم میں آپ کے استاد کیا دیو ان دیکھا
دیو نس زید پوری

قول فیصل - شر دل پذیر کی تہ کیسے
 سے بھی ہوتے ہیں جیسے رجب علی بیگ سرد
 برود کی تربت کو خدا عزیزی کرے دان
 ہا شر دل پذیر ہے فیض رکھی کلام تورا
 دفن آزاد

نشر ہوا ہے۔ ایک قسم کی ڈاکری
 میں ڈاکری ایسی نشر پڑھتا ہے جو
 درست ہے اور موافق دیکھ کی
 بہت سے اس میں شعر یا بند وغیرہ لکھے

جاتے ہیں۔ فارسی مؤنث، رائج۔
 قول فیصل۔ کھنڈ میں ذاکری کے سلسلے میں مجلس
 میں بارہ خوانیاں ہوتی تھیں جیسے سوز خوانی
 واقفہ خوانی، کتاب خوانی، تحت اللفظ خوانی
 شہزادہ خوانی، شہزادی خوانی، شہزادہ خوانی، شہزادی خوانی
 بھی تھی جس کا رواج اب بہت کم ہو گیا ہے۔
نثر عاری :- اس کے الفاظ میں۔
 وزن کی قید ہے نہ قافیہ کی مین یہ نثر
 ان سب باتوں سے عاری ہوتی ہے۔
 سادہ نثر۔ دوزمرہ بولی جانے والی زبان
 میں لکھی ہوتی نثر۔ فارسی ترکیب، صفت
 تعلیمانیہ طبقہ کی زبان۔
نثر مرچر :- (باضافت) جس میں دو فقرے
 کے کلمات مقابل باہم ہوں اور قافیہ
 رکھتے ہوں۔ فارسی ترکیب صفت تعلیمانیہ
 طبقہ کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کی مثال یہ ہے۔ جسے صرف
 اوقات بے فکر، ادب کا رساز، خراج الفاس
 بے ذکر، ذکر کردگار، مضرت تمام کا باعث ہوا۔
نثر نگار :- نثر نگار دالا، ادیب، انشا پرداز
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ جو فاضل نثر نگار، نگار، نسیم پر
 معترض ہیں وہ خود لکھتے ہیں کہ شہزادی گز، نسیم
 اردو کی ایک عجیب و غریب موکر آرا نظم ہے
 (مباحثہ انگریز نسیم)
 قول فیصل۔ اس فعل کے معنی میں نثر نگار، نگار
نثر :- نثر کا مخفف، خدا نخواستہ، خدا
 نہ کرے۔ اردو مترادف دہلی کی زبان۔
 سخت ہے دید ہو بے رحم ہو تم

نثر پڑے کوئی تمہارے پائے رنگین دہلی
نثر :- (باضافت) ذاتی، خاص، گھر کا، خانگی
 پرائیویٹ۔ وہ چیز جو کسی کی ذات سے
 تعلق رکھتی۔ اردو صفت، رائج۔
 قول فیصل۔ نثر کی بات، نثر کی گفتگو وغیرہ
 کی صورت سے بولتے۔ نثر کا لازم بھی ہوتے ہیں
نثر :- ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل
 ہے۔ جیسے کپڑی میں خرسٹ نہیں ہے نثر
 پر آنا۔ (ذوالفقت)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
 ... نہ معلوم کہاں کی زبان ہے گھر پر آنا
 نثر کے دفتر میں آنا کہیں گے نہ کہ نثر پر آنا
 اب کسی صورت سے مستعمل نہیں۔
نجات :- (نفتح اول و چارم) شرافت
 شریف الاصل ہونا، بزرگواری، عربی نثر
 فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ حسب نسب میں عالی خاندان
 تھے۔ شرافت و نجات میں غرور و دمان تھے۔
 (موتیوں کا ہار)
نجات :- (باضافت) رہائی، چھٹکارہ،
 رستگاری، خلاصی، بخشش، غفلت گناہ
 عربی مؤنث۔ فصیح، رائج۔
 جائے ہے حی نجات کے غم میں
 ایسی جنت گئی جنہم میں
 قول فیصل۔ سبب نجات، باعث نجات
 وجہ نجات و غمہ کی ترکیبوں سے مستعمل ہے
 الفت سبط نجات اپنی ہوئی وجہ نجات
 بند جہان پر دو دن سے ہے پانی ہیات
 مودب کھنڈی

نجات پانا :- چھٹکارا پانا، فرصت
 پانا، رہائی پانا، بخشش ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج۔
 جاتا ہے تو جو گورغریباں کی سیر کرتے
 مردے نجات پاتے ہیں اپنے عذاب سے
 قول فیصل۔ حاصل ہونا کے ساتھ بھی
 صرف ہے۔
نجات دہندہ :- نجات دلانے والا
 چھٹکارا دلانے والا، رحمت و نصیب سے
 چھڑانے والا۔ فارسی ترکیب صفت نثر
 رائج۔
نجات دینا :- گلو خلاصی کرنا، چھٹکارا
 کرنا، رہائی دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 اے اجل دی تو نے باہم سے آکر نجات
 کب سے میری پیٹھ پر بیٹھا کا پتلا رہ تھا
 ناسخ
 قول فیصل۔ نجات دلوانا بھی بولتے ہیں۔
نجات ملنا :- چھٹکارا ملنا، رہائی ملنا
 نصرت ملنا، گلو خلاصی ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج۔
 صدمہ صبح سے نجات ملی
 کر گئی بے خبر مجھے شب وصل ناسخ
نجات ہونا :- رہائی ہونا، چھٹکارا
 ہونا، گلو خلاصی ہونا، بخشش ہونا، اردو
 صرف۔ فصیح، رائج۔
 نجات ہوگی عذاب حساب لکھو
 جو پہلے روز تیاست مرا حساب ہوا
 قول فیصل۔ ہو جانے کے ساتھ
 بھی صرف ہے۔

نجات ہو گئی ناصح سے حرم بھر کے لئے
اسی کو بھیج دیا یا لکی خبر کے لئے جلال
بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔

نخار :- (بفتح اول و تشدید دوم) طہنی
کھردنی کا کام کرنے والا۔ عربی مذکر۔ تعلیمیات
طہنی کی زبان۔

نخاری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
بڑھی کا کام، نخار کا پیشہ، بڑھی گیری
فارسی مؤنث، فصیح، راجح۔

ہے وہ نخاری اور بنائی (مثنوی راجح نقل)
بزرگری اور بھی ہے پیشہ
نخاست :- (بفتح اول و چارم) نخس ہونا
گندگی، ناپاکی، غلاظت، آلودگی، پلیدی
عربی مؤنث، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نخاست ہے
اور ذہن نخاستوں اور نخاستیں ہے۔
پھیلانا، پھیلانا، کرنا، ہونا و دکرنا

و غیرہ کے ساتھ صورت ہے۔
نخس :- (بافتح) معلوم نہیں، خدا جانے
میں نہیں جانتا، مجھے معلوم نہیں، کون جانے
کے خبر ہے۔ اردو، فصیح، راجح

بنو قتل تم تو کیا چاہتے ہو
نہ جانے خدا کیا چاہتا ہو

قول فیصل۔ اس کا اطلاق
نہ جانے کر جانے کی صورت سے بھی ہوتا ہے
یع انسان سے ہیں پرستہ، انسان نہ جانے کیوں لا اہل
صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھتے ہیں۔

فصحا و ساخرین اسے کلام میں نہیں لیتے ہیں گویا
مزدک الاستمال ہے۔

مولف کے نزدیک یہ لفظ مزدک الاستمال
نہیں ہے۔

نخب :- (بضم اول و فتح دوم) نجیب
کی جمع، شریف، برگزیدہ آدمی، عربی مذکر
تعلیم یافتہ بھٹے کی زبان۔

نخب :- (بافتح) عرب کا مشہور شہر
جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی۔

عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جس کی زمین
ادبچی ہے۔ (دندالغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مہنوں نجد کے جنگلوں میں
ہی حالت سودا میں سرگرداں رہا کرتا تھا
اسی رعایت سے شعراء اردو نے بھی بہت
کہا ہے۔

نجد سے جانب لیلیٰ جو ہوا آتی ہے۔
دل مہنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے تشق
نجد کے رہنے والے کو نجدی کہتے ہیں۔

نخس :- (بفتح اول و کسر دوم) گندہ
ناپاک، پلید، میلاد، عربی صفت، فصیح، راجح

کر کے سر نخس کو خدا کا کھڑے ہوئے
بیکسیر کہے شہر خدا کا کھڑے ہوئے مولف

نخس العین :- (بفتح اول و کسر دوم)
ضم سوم و فتح ششم، جہان ناپاک، جو کبھی پاک
نہ ہو سکے۔ وہ چیز جس کا ہر جزو نخس ہو۔

وہ شے جو بالذات نخس ہو وہ چیز جو بالاصل
نخس ہو۔ عربی اصطلاح علم فقہ۔

نخس امین فقہوں نے انہیں لکھا ہے
ان سے جو ہوئے سلاں اسے دور کی طرف سودا

قول فیصل۔ نخس امین بہت سی چیزیں ہیں
نجد ان کے گنا، سودا، شراب، ہنی و غیرہ

بھی ہیں۔

نخس پانی :- سناپہ شراب

(دور اہانت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
نخس کرنا :- گندہ کرنا، ناپاک کرنا
میل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

محل صرفت۔ اتنی دیر سے کہہ رہے تھے کہ
میاں گیند نہ کھیلو۔ نالی کا گیند گھرے میں
چلا گیا تم نے سارا پانی نخس کیا۔

قول فیصل۔ نخس کر دینا بھی ہوتے ہیں
نخس ہونا :- نہانے کی ضرورت ہونا

سوئے میں اختتام ہونا اردو صرف، فصیح، راجح
قول فیصل۔ ہو جانے کے ساتھ بھی صرف
ہے۔ عورتیں حالفہ ہونے کے محو

میں ہوتی ہیں۔

نخس ہونا :- گندہ ہونا، لہارت
باقی نہ رہنا، ناپاک ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

محل صرفت۔ یہ گلاس نہ چھونا نخس ہے
رہ کے لے نالی میں پھینک دیا تھا

قول فیصل۔ ہو جانے کے ساتھ بھی صرف
ہے۔

نخف :- (بفتحین) عراق کے ایک
مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؑ کی قبر

مطرح ہے اور دوسرے مبارک ہے۔ عربی مذکر
نذر، فصیح، راجح۔

نخف میں ہر سحر اک عید تازہ ہوتی ہے بولا
ترے زردار کی خوشیاں ترے زردار کی بائیں

مشر لکھنوی

قول فیصل: غلط فہمی کو نخفت اشرف
بھی کہتے ہیں۔
جیسے توڑیہ خانوں کی دھوم ڈالکھنے کی
کر بلاکہ ہجوم حسین آباد مبارک کا دور،
نخفت اشرف کا لطف و نور و شائے آراہی
حضرت علیؑ کو شاہ نخفت بھی کہتے ہیں۔
نخفت کی تفصیل اس طرح ہے۔
کر جائے علیؑ سے ۴۰ میل کے فاصلے پر
واقع ہے بادجو کہ یہاں بھی ایرانی بہت
آباد ہیں لیکن بخلاف کر بلائے علیؑ کے زیادہ
تر عربی و راجستہل ہے البتہ ایرانیان بہتر
ایرانی زبان سے بخوبی واقف ہیں اور
رد زمرہ میں زبان فارسی ہی کار فرما ہے
یہاں سڑکوں میں ایک خصوصیت یہ ہے
کہ دروازوں و ارض مقدس کے بعد جو سڑک
بھی اختیار کی جائے وہ بخلاف مستقیم حرم مطہر
نہیں پہنچا دے گی کیونکہ حرم اقدس ہی سے
ہر چار جانب سڑکیں نکالی گئی ہیں بازار
مستقیم ہے اور سب سے بڑا بازار دیوان
طلا کے سامنے ہے ہوٹلوں اور محلوں کی
کثرت ہے۔ علماء و مجتہدین کی کثرت ہے
دوسرے دندریں کا مرکز ہے ہزاروں
طلاب مختلف علماء کرام کے کسب علم کرتے
رہتے ہیں حرم اقدس میں متعدد مقامات پر
تہذیب و کثیر نماز جماعت ہوا کرتی ہے۔
گنبد مقدس علوی نہایت خوبصورت اور
بلند و موزوں ہے جس میں بجز طلا کے
اور کچھ نظر نہیں آتا و دھندل نظر پیش ہوتا
جو اہرے مزین ہے۔ دو طرفہ مبارک میں

سب ذیل مقامات زیارت ہیں۔
(۱) قبر مطہر حضرت مولا علیؑ (۲) قبر جناب
آدم، قبر جناب نوح، آبادی کے باہر محلہ
نمارہ میں۔ ایک مقام جناب امام زین العابدینؑ
کے نام سے موسوم ہے۔ جب آپ زیارت کے
کے لئے تشریف لاتے تھے تو یہاں قیام فرماتے
تھے۔ قابل ذکر مقامات نخفت و نواح نخفت
قبور علماء کرام:۔ ایہی طلا اور جبریل
میں اور صحن میں بڑے بڑے علماء کرام و دین
ہیں جن میں سے چند کے نام ذکر کیے جاتے ہیں
جیسے نقیب اردبیلی، علامہ علیؑ مخبر العلوم
اشاد غفر آک، باب، شیخ رتضی انصاری،
صاحب دہر علامہ الصفا فی اور علامہ قمی کی
قبور میں سنہ حجرہ شہر کھنڈ کے مجتہد جناب
مولانا سید محمد ہادی صاحب کی قبر اب طوسی
سے متصل حجرہ آفا سید محمد فیردز آبادی کے
اندر ہے۔ جس کے بعد آفا سید کاظم طہا لہانی
کا حجرہ ہے شہر اور دادی میں کثرت سے
علماء و دین ہیں جیسے جناب شیخ الطائفی
ابو جعفر طوسی۔ سابق میں مرکز علم بغداد
کا محلہ کرج تھا مین کا ظہیر تھا لیکن جناب
شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے نخفت اشرف میں
قیام فرما کر نخفت کو مرکز علم بنایا۔
وادی السلام۔
یہ ایک بہت بڑا قبرستان ہے اور
روایات و احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ
مومنین کے ادرارح یہیں قیام کرتے ہیں
اس کے ایک قبہ کے اندر جناب زکریاؑ اور
جناب صالحؑ چھپے ہوئے ہیں۔

مقام حضرت حجۃ

جس کے لئے یہ کہا جاتا ہے کہ آپ شب جمعہ
کو یہاں تشریف لاتے ہیں۔ یہیں پر ایک مقام
حضرت جعفر صادق علیہ السلام کے نام سے موسوم ہے
مسجد خٹاخہ:-

یہ مسجد بابین نخفت اور کوہ واقع ہے
جس کے متعلق روایات ہیں کہ جب لشکر
مبارک جناب امیر علیہ السلام کو نے یہ نخفت
بغرض دفن جاری تھی تو اونٹ یہاں پر بیٹھ
گیا اور مسجد کی دیوار پر تعظیم کے لئے تم برکیں بوس
امام حسینؑ جس وقت لشکر یزید سر مبارک کو
لے کر کوہ جارہا تھا تو بغرض اجازت کو خ
یہاں قیام کیا۔ اور بعض روایات میں یہ بھی
ہے کچھ اجزایاں دفن بھی ہوتے۔

روغنہ کیں مسجد خٹاخہ سے بالکل قریب
کیل بن زیاد جو حضرت سنی کے اصحاب میں
میں سے تھے دفن ہیں۔ مسجد زید بن عوفان:-
حضرت علیؑ کے اصحاب میں سے تھے یہ ایک
چھٹی طوسی مسجد ہے جس میں حضرت علیؑ نے
نماز ادا فرمائی۔

مسجد صدقہ صغریٰ

جعفر بن زید بن عوفان کے حقیقی بھائی تھے
حضرت علیؑ نے یہاں بھی نماز ادا فرمائی۔

مسجد سہیل:- اس کا اصل نام سہیل ہے مگر

مسجد سہیل

اس کا اصل نام سہیل ہے مگر مشہور
سہیل ہی کے نام سے ہے اس مسجد کے فضائل بہت ہیں
روایت میں ہے کہ اگر کوئی سہیل کا مارا درمیان غریب سنا
نارہ کلاما کرے تو خداوند عالم اس کی پریشانی دور کرے گا۔

نخ کا حساب :- ذاتی حساب

خانگی حساب، پرائیویٹ حساب، کتاب
اردو صرف، راج :-

نخ کا ملازم :- ذاتی ملازم، ملازم
خاص - اردو مذکر، راج :-

قول فیصل - اسی جگہ نخ کا نوک بھی کہتے
ہیں - زیادہ تر نجی ملازم یا نوکر زبانوں پر ہے
نخ :- (بافتح) ستارہ، تارہ - عربی مذکر
نصیح، راج :-

بن گیا نجم سرشام دن ایسا سنا
پھلیاں مریں دب دب کے یہ دریا بھٹا تشن
نجم نخت، نجم قمت، نجم مقدر، نجم طالع وغیرہ
کی ترکیبوں سے متعلق ہے -

آستان شہ لولاک پہ ہے سراپا
داہ کیا ادج پہ سجسم مقدر اپنا

اسے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں
نجم طالع بھی سراستل زحل ہند دہا

نجم الشاقب :- (بافتح) اول صنم سوم
تشدید ششم و ستر ششم، چکنا ہوا ستارہ، روشن

ستارہ - عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
قول فیصل - نجم ثبات، بہ ترکیب فارسی،

بھی متعلق ہے -
نجوم :- (بضم اول و دال) معدودات،

نجم کی جمع ستارے، سیارے - عربی مذکر
نصیح، راج :-

نجوم ایسے نہ دیکھے کسی زمانے میں باقرزرا
کہ جیسے ہوتے ہیں ہارون میاد فلک میں حمید

نجوم، یث جو تش، ستاروں کا علم، علم نجوم
عربی مذکر، نصیح، راج :-

کبھی میں کرتا تھا نصرت کمانی دیاں
کبھی میں کرتا تھا تو ضعیف نجوم و ہیبت

قول فیصل - زیادہ تر علم نجوم کی ترکیب
سے متعلق ہے -

نجومی :- (بضم اول و دال) علم نجوم کا
جاننے والا، جوتشی، اختر شناس، وہ شخص جو

رفتار و حرکات کو اکب سے حوادثات کا حکم
لگائے - فارسی مذکر، نصیح، راج :-

نجومی و زمان اور برہمن
غرض یاد تھا جن کو اسٹھ کافن پر حن

قول فیصل - اس کی جمع نجومیوں ہے جیسے
ذریروں نے تسلی دی کہ نجومیوں اور ہندوؤں کو

بلا تے ہیں - اس مقام پر بادشاہ اور ذریروں
کی گفتگو دائرہ تہذیب و ادب سلطنت سے

قطعا خارج ہے - (مباحثہ گلزار نسیم)
نحول :- (بکسر اول) ستارہ رفتار - ہاتھی

کی نستعلیق چال کے لئے بولتے ہیں - اردو
صفت - قلیل الاستعمال -

کبھی نہ ہو سکے دن رات میں کمی بیشی
جو نیل چرخ چلے اس طرح کی چال کجول

نجمی :- (بکسر اول و دال) ذاتی، اپنا خاص خاص
اپنا - پرائیویٹ - اردو صفت - نصیح، راج :-

قول فیصل - نجمی کام، نجمی محفل، نجمی دورہ
نجمی سفر، نجمی بات، نجمی گفتگو وغیرہ کی صورتوں

سے بولتے ہیں -
نخبیہ :- (بافتح) اول دیانے معدودات،

بزرگ، شریف، برگزیدہ، نیک اصل، اہل
عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - نخبیہ الطرفین، شریف و نخب
کی صورتوں سے بولتے ہیں -

کی صورتوں سے بولتے ہیں -
نخبیہ الطرفین :- جو اہل باپ

دو دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف
صحیح النسب ہو جس کے اہل باپ اہل

خانہ ان سے ہوں - عربی ترکیب، صفت -
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صفا - آخر کار ایک میں نخبیہ الطرفین
کے صاحبزادے سے نسبت قرار پاتی ہے -

قول فیصل - عام طور سے اس سے مراد
وہ سادات ہوتے ہیں جن کی اہل سیدانی

اور باپ سید ہوں - سید نخبیہ الطرفین
نخبیہ الطرفین کے غیرہ کی صورتوں سے

شیعوں کا تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے -
نخبیہ زادی :- وہ عورت جو

اصل نسل سے شریف اور صحیح النسب ہو -
اردو ترکیب قلیل الاستعمال -

نخبیہ زادیوں کا ان دنوں ہے یہ معمول
وہ برقع سر پہ جس کا قدم تلک ہے طول کوا

قول فیصل - عام طور سے اس جگہ شریف
زادی یا شریف زادیوں اور شریف زادیاں

زبانوں پر ہے -
نخ کا کھیا :- (بضم اول و دال) چارم

نخ کا کھیا، کھوپچا لگا ہوا - جگہ جگہ سے پھاہ
یا خراشیں پڑا ہوا جسم یا کپڑا - اردو صفت

مذکر - عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صفا - بہ سبب شدت و تکلیف اسیری

کے منہ اس کا نمایا ہے - نخ کا کھیا کھراہ
طلسم پوش رہا

قول فیصل - نایت کے لئے نخ کا کھیا بولتے ہیں -

حضور تیس پہن کر جنوں میں کیا جائیں۔
 قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی افسوس شاد
 پنجا مارنا :- (بالفتح) از حد ستانا، دق کر دینا
 ناک میں دم کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
 پنجا مارنا :- (بالفتح) ناچ کرانا، رقص کرانا،
 بھرا کرانا۔ (نور اللغات، نرسنگ آب صفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے پنجا مارنا زبانوں پر ہے
 جیسے رہ کے کی شادی میں کتنی رنڈیاں پنجاؤ گے۔
 پنجا مارنا :- کنایت۔ دق کرنا، ستا مارنا۔ ادھر سے
 ادھر بھرانا۔ اردو صرف، عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
 قول فیصل۔ پنجا دینا، پنجا رکھنا بھی بولتے ہیں
 ذرا ان کے کو تک آگے دیکھو تو معلوم ہو کہ
 سارے گھر کو پنجا رکھا ہے۔ (سکھریلی)
 پنچرہ مارنا :- (بجسرا دل و ضمیم) دبانے
 یا پھینچنے سے عرق نکالنا، فشرہ ہونا۔ قطرہ
 قطرہ گرنا یا ٹپکنا۔ اردو صرف۔ راج
 پنچرہ مارنا :- (کنایت) دبلا ہونا، لاغر ہونا
 تردتا دگی نہ رہنا۔ اردو صرف، عورتوں کی
 زبان۔
 محل صرف۔ دندن کے بنادی بچہ پنچرہ گیا
 پنچلا :- (بانگرا، خابوش، چپ چاپ۔
 سکت۔ جس کے دست و پا کو ایک جگہ پر
 قرا و سکون ہو۔ اردو مصفت، راج۔
 قول فیصل۔ بصورت تائیت پختی بولتے ہیں
 پنچلا بیٹھنا :- اس طرح بیٹھنا کہ ہاتھ
 پاؤں حرکات ناشائستہ سے باز رہیں چپکا
 بیٹھنا، چپ چاپ بیٹھنا اردو صرف عورتوں کی زبان

بنوے وہ بھی ہے بنیاب گر کھج کو ہے بنیابی
 نہیں ممکن کہ اب پنچلا ذرا وہ دستان بیٹھے جرات
 قول فیصل۔ اسی جگہ پختی بیٹھنا بھی ہے جس کا
 ایک مفہوم حرکات ناشائستہ سے باز رہنا ہے۔
 جیسے کیدان نے آتے ہی آغوش محبت میں
 کھینچا۔ یہ تڑپ کر علحدہ ہوئی اور کھا صاحب پختی
 بیٹھو۔ (ظہر ہوشربا)
 پنچلا رہنا :- بے حس و حرکت ہو کر بیٹھنا چپ
 چاپ بیٹھنا، چپکا بیٹھنا۔ اردو صرف عورتوں
 کی زبان۔
 پنچلا توراہ کبھی نلک پیر چار روز
 غمزے کی لے نہ اے شتر بے ہار روز عبا
 پنچلا نہ بیٹھنا :- ایک حالت پر نہ رہنا
 چلبلا ہونا، کسی نہ کسی چیز کو چھڑے جانا، کچھ نہ
 کچھ شرارت یا حرکت کے جانا۔ اردو صرف
 عورتوں کی زبان۔
 زلف کو چھڑا تو اک انداز سے بولادہ شوح
 پاس جب بیٹھو گے تم پنچلا نہ بیٹھا جائے گا
 تصویر دہوی
 پنچلے نہ رہنا :- سکت نہ رہنا، ایک
 حالت پر نہ رہنا، قائم نہ رہنا۔ بے حس و حرکت
 نہ رہنا، چپ نہ رہنا۔ اردو صرف عورتوں
 کی زبان۔
 دخت ہے تو رقد میں بھرنے کے نہیں پاؤں
 پنچلے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں رنگ
 قول فیصل۔ تائیت کے پختی نہ رہنا بولتی
 ہیں۔ جیسے۔ اکبر کی ایجاد پسند طبیعت اپنے
 کام سے کبھی پختی نہ رہتی تھی۔ (دربار اکبری)
 پنکھٹ :- (بضم اول) کھٹنا۔ دریدہ ہونا

کھنچا لگنا۔ اردو فعل، راج۔
 پنکھٹا :- (بضم اول) کھٹنا، کھٹنا جانا۔ اردو
 فعل راج۔
 قول فیصل۔ کھٹنا بھی کہتے ہیں۔
 پنکھٹے بال و پر بیل گر افعال میں
 کوئی کھٹا تھا کہ اڑتے ہیں کبوتر زبان میں شرف
 پنکھٹ :- (بجسرا دل و ضمیم) دم و سکون ہونے
 نارس۔ بے فکر، بے پروا، مطمئن۔ جس کو اپنی
 جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔ اردو
 صفت، متردک۔
 تو میں تم سے جو کچھ کہوں وہ کر دو
 جس میں تم بھی ذرا پنکھٹ رہو (عروج اہل)
 قول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 درد دلت جسے نظر آیا
 فکر دنیا سے ہو گیا وہ پنکھٹ
 پنکھٹی :- (بالفتح) ناچنے والی رنڈی،
 اردو صفت، مونشا، راج۔
 محل صرف۔ لاڈو — سرکار کی سلاستی
 سے مہربان ہزاروں حاضر ہیں یہ موی
 پنکھٹی کس میں ہے۔ (سیر کہار)
 پنکھٹا :- (بضم اول و ضمیم) ناچنے والی رنڈی،
 اردو و مذکر، راج۔
 پنکھٹا :- (بالفتح) ناچنا کا متعدی
 ناچ کر دانا، رقص کر دانا۔ اردو فعل، راج۔
 محل صرف۔ شادی میں رنڈیاں بھی پنکھٹاؤ گے یا نہیں
 پنکھٹا :- (بضم اول) ناچنا کا متعدی
 باؤں کا یا کھال کا یا بوٹیوں کا کسی دوسرے
 سے پنکھٹنا۔ اردو، راج۔

پنجوانی :- بالفتح (ناچنے کی اجرت۔
ہندی موٹ - (دور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر
پکھڑا :- دیکھرا دل دوا دھول (دھارا)
ب باب است - عطر، جوہر، خلاصہ، نتیجہ
حاصل - اردو ذکر - فصیح، راج

کیوں نہ ہو دریا کے پانی میں توڑ -
ہے سرے ہی آنسوؤں کا تو پکھڑا
پکھڑا :- کسی کام کی انتہا، انتہائے کار
انتہائے وقت - اخیر، انجام کار کا یہ ہے
انتہائے کار اور انجام کار - اردو صفت - فصیح، راج
عمل صرف - عاشق کی رات تو پکھڑا کا
دل تھا - آزاد نے لکھنؤ کے محرم کا خوب
لطیف اٹھایا - (دشا آزاد)

پکھڑا :- دیکھرا دل دوا دھول، اہل
کر عرق یا پانی کا نکالنا - دبانایا دھا کر یا بھیج
کر عرق نکالنا - شردن کا ترجمہ - مرد و گروس
نکالنا - اردو فعل - فصیح، راج

آج تک فوج کا طرہاں سے کہتے ہیں دیر
ایک دن ہم نے پکھڑا تھا جو دامن اپنا
قول فیصل - بھیگے ہوئے کپڑوں کو دبا کے
ادر ہل دے کے اس کا پانی گرانے کو بھی
کہتے ہیں -

پڑھ چکے ذہن ناز میں بھیجتا رہتا ہی نہیں
دامن ترا بنوائے ساتی پکھڑا چاہیے
پکھڑا لینا بھی بولتے ہیں -

پکھڑا :- چوس لینا، خون پینا، کسی کو
مکلیف دینا - کنایہ ہے ایہ او مکلیف
دینے - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان

دل میں تھے قطرہ خون چند سوا سدا مار -
بزر ہے وہ بھی جب الفت نے پکھڑا ہم کو
پکھڑا :- دکانیت، لاغر کر دینا، خشک کر دینا
کمزور کر دینا - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل - پکھڑا لینا بھی بولتے ہیں -

عم نے ترے پکھڑا لیا سرے پاؤں تک
رگ رگ پکا دتی ہے کونترے کیا کہیں
پکھڑا :- دکانیت، کچھ باقی نہ چھوڑنا بغیر
کر دینا - کھاک کر دینا - (دور اللغات)

قول فیصل - زیادہ تر پکھڑا لینا زبانوں پر ہے
جو عورتوں کی زبان ہے -
پکھڑا ہونا :- خلاصہ ہونا - ست یا جوہر ہونا
اردو صرف - فصیح، راج

آتا ہے خون اب مری آنکھوں میں ہمدو
آنسو کہاں ہے آنسوؤں کا کچھ پکھڑا ہے
پکھڑا :- دفتح اول دسوم و تشدید چارم
رقاص - ہندی صفت - (دور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اڑکتے ہیں -
لکھنؤ میں پکھڑا - کہتے ہیں جو دوسری جگہ
درج ہے گریلا شخص کھنڈ سوال پیدا ہوتا ہے
کہ پکھڑا کہاں کی زبان ہے -

موت تائید کرتا ہے -
پکھڑا :- دیکھرا دل دوا دھول، اتارا
وہ نقدی یا جنس جو دھار دھن یا بچوں
وغیرہ کے ادھر سے کسی خوشی یا شادی کے
موقع پر بطور صدقہ بکھیری جائے - اردو
موت - عورتوں کی زبان -

عمل صرف - (ناگ اداسے) لایے میری
پکھڑا تو لایے - (دشا آزاد)

قول فیصل - بکھرنے ذکر نظم کیا ہے اب بھوت
بابت ہی متعل ہے -

بے نقاب آب دن جو اس کا روئے فور ہو گیا
مشت زہر ہر دھنشاں کا پکھڑا ہو گیا
پکھڑا اور اتارنا :- صدقہ اتارنا - نقدی
یا جنس کا کسی کے سر پر سے اتارنا اور صرف -

عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال
ہونٹوں پر زبان پھیرتے تھے غصے کے مارے
تارے فلک دہن نے پکھڑا میں اتارے
قول فیصل - کرنا، دینا، دلوانا، ہونا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے -

ادر نے جو دیکھا وہ دلاور
اشکوں کے گہر کے پکھڑا (گلزار نسیم)

داوی دوا ہے پکھڑا
انعام میں ہوں گی قبول ہو کر شاہ اندو
دور اشکوں کا ہے ہمارے - لکھتے تالوں میں یہ شہر
بیکونکہ ہوں عشق پر پکھڑا زمیں پہ گوہر فلک پہ اختر
ذوق

پکھڑا :- دیکھرا دل دوا دھول و دم و تشدید چارم
مفتوح، شاد، تیارہ تارا مجازاً طالع ہندی
نہر - (دور اللغات)

قول فیصل - یہ بھومیوں، درجوشیوں کی
اصطلاح ہے -

پکھڑا :- اس کا حصہ، برج، منازل
ترہ ہندی ذکر - دور اللغات

قول فیصل - یہ جوتشیوں اور بھومیوں کی
اصطلاح ہے -

نجات :- دفتح اول دھارم، تحیف
ہونا - دبلا پن، لاہری، تاتوانی - کمزوری

عربی۔ موت، تعلیماتہ طبعیہ کی زبان
قلیل الاستمال۔

شان پیدا ہوئی ہے عشق میں مستی کی
جوڑ ہے تیری زانے کا مخالفت میری
نحر :- (بفتح) پس گردن سے ذبح کرنا
(بجاء) ذبح کرنا، قتل کرنا۔ عربی ذکر
قلیل الاستمال۔

سلام اس کو ستم کر کے جس کو ٹپا دیا
کیا گیا جو خیزیں نحر آب تیغ پیا
قول فیصل۔ نحر کا استعمال اصطلاحاً
اونٹ کے لئے ہے۔

اونٹ حاتم نے نحر کر دیا
کہ ہوسا مان کچھ ضیافت کا

قول فیصل۔ اونٹ نحر کرنے کا طریقہ یہ ہے
کہ اس کے حلقوم پر نیزہ یا برچھا چھوتے ہیں
جس کے سبب سے اس کے خون جاری ہو جاتا
ہے اور وہ کمزور ہو کر گر جاتا ہے تو اس کے بعد
ذبح کر دیتے ہیں۔

نحر :- (بفتح) نحر، کجبت، نامارک
اسود، برشگون، عربی صفت، فصیح، راسخ
بانتہ لہجہ کے بہادر نے رخ نحر کے پاس
کہا ظالم سے کہ کھوئے گئے ہیں تیرے اس عشق
نحر صغر :- (بفتح) وہ دن
جو نحوست کے اعتبار سے بہ نسبت نحر اکبر
کے کم ہزار سی ترکیب صفت۔ تعلیماتہ
طبعیہ کی زبان۔

نحر اکبر :- (بفتح) سخت مغویں
انتہائی نحوست والا دن یا ناسخ مراد ہے۔ فارسی ترکیب
صفت تعلیماتہ طبعیہ کی زبان۔

نحر ستار :- (بفتح) نحوست ستارے
اردو مذکورہ راج۔

دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گذرے
مل گیا ایک نحر ستارے گذرے ناظم
قول فیصل۔ اس سے مراد زحل و مریخ
ستارے ہوتے ہیں۔ ستارے نحر ہونا ایام
خراب ہونا۔ دن خراب ہونا کے معنوں میں بھی
ہوتے ہیں۔ جیسے آج کل ہمارے ستارے
نحر ہیں اس لئے کام بننا مشکل ہے۔
نحر قدم :- وہ جس کا آنا نحوست پر
صفت۔

یہ گورے نحر قدم سے آئے ہیں چار
جو تیاں چھاتے بیچارے ہیں پیدل اور سوار
(دور الفتن)

قول فیصل۔ یہ دراصل نحر قدم ہے۔ مگر اب
عورتیں نہیں لیتیں بلکہ اس طرح عورتیں ہوتی
ہیں جیسے جب سے تمہارے نحر قدم اس
نحر سے آئے ہیں پریشانیوں کیلئے ہوئے ہیں
نحرین فلک :- (بفتح) اول و سوم و
کمر بنجم آسمان کے دو نحوست ستارے
مراد زحل و مریخ۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیماتہ طبعیہ کی زبان۔

نحر :- (بفتح) شہد کی مکھی۔ عربی
موت، تعلیماتہ طبعیہ کی زبان۔
نحر آفت :- (بفتح) اول و سوم
سوم و فتح چارم و ششم اشارہ ہے
آیت۔ نحر اقرب الیہ من حبل
الودید کا دہم رگ گردن سے بھی زیادہ
قریب ہے۔ عربی

آنکھوں کو تلاش جلوہ رب
کا لڑی میں صدائے نحر اقرب نحر کا کوئی
(دور الفتن)

قول فیصل۔ یہ تعلیماتہ طبعیہ کی زبان ہے۔
نحر :- (بفتح) جانب، جہت، طور طریق
ڈھنگ۔ نحر، مقدار، نوع، طرح۔ عربی
نحر تعلیماتہ طبعیہ کی زبان۔

بکھی بہت تھی مری قاعدہ صفت میں صبر
بکھی تھی نحر میں ہر نحو مجھے موت
نحر :- (بفتح) وہ علم جس میں کلمات کو
جوڑنا، کھولنا اور ان کا باہمی تعلق یعنی گاد
سلوم ہو۔ جلوں کا علم وہ علم جس سے کموں
کی ترکیب آئے۔ عربی، موت، تعلیماتہ طبعیہ
کی زبان۔

بکھی بہت تھی مری قاعدہ صفت میں صبر
بکھی تھی نحر میں ہر نحو مجھے موت
قول فیصل۔ عام طور سے علم نحری ترکیب سے
ستھن ہے۔ علم نحر کے ماہر کو نحری کہتے ہیں
اس کی اردو جمع نحریوں اور عربی جمع نحرین ہے
نحوست :- (بفتح) اول و دوم و سوم و
فتح چارم، بد نصیبی، بد شگون، نامبارکی
بد حالی، بد بختی۔ عربی، موت، فصیح، راسخ
نحوست بھی سعادت پر مبنی زلفوں کے سود میں
علیم تیرہ بختی سر پر ہم قتل ہوا کچھ فتق
قول فیصل۔ پھیلا، پھیلنا، آنا، آجانا، چھانا
چھا جانا، ہونا، وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
جیسے۔ جس دن سے تیرہ کجبت اسباب
لے گیا۔ نحوست آگئی۔
(انشائے سردیا)

چھٹ گئی بری ننگ پر چھا گئی باد بہار ہے
 نہ بہرتے ہی ہمارے اک نخوت چھا گئی داغ
نخوت کے دن :- برے دن، خواب
 دن، منحوس ایام - اردو، مذکر، راج
 محل صرت - دن ایسے نخوت کے تھے کہ ایک
 جگہ قرار نہ لگتا تھا - (دور بار اکبری)
 قول فیصل - اسی جگہ آیام نخوت، نخوت
 کے ایام بھی بولتے ہیں۔
نخیف :- ریفخ اول دیاے سرور
 و بلا، پتلا، لاغر، کمزور، نازک - عربی
 صفت - فنیج، راج
 نخیف و زار کو قیدی بنا کے لاتے ہیں
 بہن کے لہوق و سلاسل نام آتے ہیں
 قول فیصل - نخیف و لاغر، آباد از نخیف وغیرہ
 کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔
 نخیف و زار کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں
 سح :- (ربالفتح) کچا ریشم، ریشم کا تار
 سوت، تینگ کی ڈور، فارسی، سوت
 قلیل الاستمال
 دریا کنارے خطر ڈپہ کل دل میں آئی بہر
 بن گڈی آج نخ کی اڑاؤں میں دور پر
نخاس :- ریفخ اول و تشدید دوم
 بازار بردہ فردشی، چوپاؤں کی خرید و فروخت
 کی جگہ - غلاموں یا اونٹوں کی منڈی
 (نورالغنتا)
 قول فیصل - اب ان سوں میں زبانوں پر نہیں
نخاس :- گھوڑوں کا بازار، بازار
 اسپردشی جیسے گھر گھوڑا نخاس مول
 (سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل - اب متردک ہے۔ لکھنؤ
 میں ایک محلہ ہے کہ جس میں بازار کو بازار
 لگتا ہے اور پرانی نئی چیزیں بکتی ہیں۔
نخاس :- مجازاً مطلق بازار کے معنی میں
 بھی آتا ہے چنانچہ نخاس والی بازاری عورت
 کو کہتے ہیں - اردو لکھنؤ کی زبان
 (نرنگ آصفیہ و نورالغنتا)
 قول فیصل - اب زبانوں پر نہیں ہے۔
نخاس بھینجا :- بازار میں بیچنے کو بھینجا
 بازار دکھانا - نزدخت کو بھینجا - (نورالغنتا)
 قول فیصل - صاحب نرنگ آصفیہ نے
 نخاس پر بھینجا لکھا ہے - دہلی کا ایک قدیم اردو
 لغت نے بھی یہی لکھا ہے - اب کسی صورت
 سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نخاس چڑھنا :- بازار میں بکے
 یا مشہور ہونے جانا، رسوائے عام ہونا
 اردو صرف، متردک
 میر سیدان ہے وہی عاشق
 جو چڑھا ہو جہان میں نخاس پر سوز
نخاس دکھانا :- بازار میں بیچنے کو
 بھینجا - بازار دکھانا - اردو صرف
 قلیل الاستمال
 محل صرافت - ادھر جو ادھیچارے کو
 بھٹیاریں نخاس دکھائے تو کچھ عجیب نہیں
 (فسانہ آزاد)
نخاس کی گھوڑی :- دکانیہ کسی
 رندہ، فاحشہ، تقبہ دم، سوت -
 (نورالغنتا)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نخاس کی گھوڑی :- بازاری گھوڑی
 عام بکری کی گھوڑی - اردو سوت
 (نرنگ آصفیہ)
 قول فیصل - دل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نخاس والی :- بازاری عورت
 تقبہ، رندہ، کسی، فاحشہ، طوائف - اردو
 صفت سوت، متردک
 سفر زور سب میں خبثی ہیں نخاس دلیاں
 ان کا بدی میر نام کی جنیاں نکل گیا
نخاس :- دہرہ اخافتا، حرام منہ
 اپنی سوز ہر ایک پشت - عربی مذکر - تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان، قلیل الاستمال
 اصل سے گو کہ یہ نکی ہے شناع
 ساتھ اس اصل کے ہے نزع نخاع
نخاس لہو :- (بکرا دل و چارم) خالص
 بے میل جس میں ملاوٹ نہ ہو - اردو صفت
 جلا کی زبان
نخیر :- ریفخ اول دیاے سرور، شکار
 کیا ہوا جانور، ادا ہوا شکار، شکار - صید
 فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 تو مجھے بھول گیا ہے تو پتہ بتلا دوں
 کہ کسی نرک میں تیرے کوئی نخیر بھی تھا فاب
نخیر کشی :- شکار شکار مارنا - فارسی
 مرثیہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستمال
 محل صرافت - ملکہ مذکور بھی اس جگہ کہ جہاں
 ایرج نخیر کشی کر رہے تھے آئی تھی اور فریضہ
 پر کر گئی تھی - (ہلسم ہوش ربا)
نخیر گاہ :- شکار گاہ، صید گاہ، منا
 فارسی سوت، قلیل الاستمال

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر شکار گاہ ہے
نخرا :- خاص وقتوں میں عورتوں اور
مشتوں کی حرکات و سکنات۔ ناز و عشوہ
کرشمہ، غمزہ۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان

جیتے رہے کہ اس میں مرے آپ
نخرا تلا ذرا نہ کرے آپ شوق
قبول فیصل۔ اس کا املا نخزہ بھی ہے۔
اس کی جمع نخسے اور نخزدں ہے۔

نخرا :- بیشتر اطلاق اس کا ان حرکات و
سکنات پر ہوتا ہے جو چالاک، مکر، چیلے
بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔ اردو مذکر
عورتوں کی زبان

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کر بجا
مرادل و مرادل دو نیا نخرا نکالا ہے سوز
نخرا بگھارنا :- دکنایت، حیلہ کرنا بہانہ
نخرا کرنا۔ بجا ناز نخرا کرنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

قبول فیصل۔ بصورت جمع نخسے بگھارنا زیادہ
پر زیادہ ہے۔

نخرا تلا :- ناز و نخرا، لاڈ پیار ناز کرشمہ
اداد غمزہ۔ اردو صفت۔ عورتوں کی
زبان۔ تلبیل الاستعمال

جیتے رہے کہ اس میں مرے آپ
نخرا تلا ذرا نہ کرے آپ شوق
قبول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے
اور زیادہ تر بصیغہ جمع ہے۔

شیرے بہائے نہ مرے آکے سامنے
یہ نخسے تے کیجے، جردا کے سامنے جانے

نخرا کرنا :- چوچلا کرنا نالہ و لاؤ کرنا
اڑانا، صفت کا نخزہ کرنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر
یہ کہاں کا آپ نے نخرا کیا حال تھا
قبول فیصل۔ زیادہ تر بصورت جمع ہوتی
ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسی جگہ نخرا لانا
بھی لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے

نخرا نکالنا :- حیلہ والہ کرنا، پیار افلاص
اختیار کرنا، لاڈ میں آنا، سر چڑھنا۔ اردو صرف
قبل الاستعمال

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کرے جا
مرادل و مرادل دو نیا نخزہ نکالا ہے میرا
نخرا ہانی :- بے یقین، وہ عورت جو بہت
نبی ہو۔ بہت سزور، بہت نخسے اور
غمزے کرنے والی۔ اردو صفت، مؤنث
عورتوں کی زبان۔

قبول فیصل۔ بصورت تذکیر نخرا یا زبانوں پر
نخسے باز :- نخرا کرنے والا، بات
بات میں غمزہ کرنے والا، عشوہ گر کرشمہ پرداز
اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نخسے بازی :- نخرا کرنا، غمزے
بگھارنا، ناز کرنا، عشوہ سازی، ناز و عشوہ
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قبول فیصل۔ دکھانا، کرنا کے ساتھ صرف
نخسے بگھارنا :- ناز اور لاؤ کرنا
ادائیں دکھانا جو چلے دکھانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

صل صرف۔ لاڈ و۔ حضور کہنے لگی کہ میں

میں یہ ٹھنڈی گرمیاں ہیں نہ دکھایا کرو
گھر کی جردا سے نخسے بگھارا کرو۔ (میر کبھار)
نخسے پیپی :- دیباے، دھم مروت
نخزے باز، وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ
مری حالے بہت زیادہ غمزے دکھانے والی
میزور۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔
نخسے کرنا :- ناز کرنا، غمزے کرنا۔
ادائیں دکھانا۔ اردو صرف۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

ایسے آئے ہیں یہ کہیں سے
نخزے کرنا اچھی انھیں سے شوق تھوڑا
نخسے میں آجانا :- غرور بھرجانا
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ آزادی اسی نادان نہ تھی
کہ سیاں فرماں بردار دیکھ کر غمزے میں آجاتی
(دایا جی)

نخسے ہونا :- غرور ہونا، بجا ادائیں
ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ آپ کو یہاں آنے میں بڑے
غمزے ہیں۔

قبول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف
نخست :- دھم اول و دوم، پہلا
نختیں، پہلے، ناز سی صفت۔ تلبیل
طبقة کی زبان۔ قبل الاستعمال۔

یوں شہ نے کی درست صفت مہینہ تخت
جس طرح دوش راست پر نیکی نہیں چیت
قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر مائع ہے۔

نخست :- رفتح اول و سیم ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم تقی نے چاہ تخت سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چاند فرسنگ تک اس کی روشنی پہنچتی تھی۔

مہ سیاب دارغ قلب مضطر
نجد عاشق کی تخت کا کواں ہے قدر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ چاہ تخت، ماہ تخت وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں
نخل :- رفتح اول و درخت، شجر۔ فارسی مذکر فصیح، راجح۔

تھا کون سا نخل جس نے دیکھی نہ خواں
دہ کون سے گل کھلے جو مرجھانے لگے پیرائیں
قول فیصل۔ عربی میں کھجور کے درخت کو کہتے ہیں
نخل :- قامت، قد اور تنہا اسید وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

یاد آتا ہے پٹ جانا گلے محبوب کے
نخل قدیار سے یا عشق پیاں چٹ گیا عاشق
نخل قامت میں دوپٹاں کے شرہیں کیا انت
پھل تجھے خنجر قاتل کا مبارک اے دل
بارد و خوب ہو نخل تنا تیر بیل
نخل بار در ہونا۔ درخت میں پھل آنا، درخت کا پھل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

بار کا نخل عداوت بارد ہونے لگا
نخل چل دل میں گرہ پیدا تر ہو گیا
نخل بند :- رفتح اول و چارم

مالی، باغبان، گلچین، فارسی، ذکر تعلیماتہ لطیفے کی زبان۔

نخل بند آفریش سے دعا مانگو یہ جگر
دفن ہوں صحن چین میں جاں نثار بنے رنگ بھر

نخل بند کاف و نول :- خدائے تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے فارسی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نخل تابوت :- (باضافت) ایک قسم کی آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

یہ رسم پہلے ایران ہی میں شائع تھی مگر اب
ہندوستان میں بڑھوں کی ارتھی پر اس
قسم کی آرائش ہوا کرتی ہے۔ بعض نے نخل محرم
اور نخل ماتم کو بھی نخل تابوت لکھا ہے۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نخل ترقی مراد پر ہونا :- ترقی کا تصور پورا ہونا۔ ترقیوں کا حد کمال پر ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح۔

رہے کو اوج نخل ترقی مراد پر انیس
قول فیصل۔ نخل جوانی مراد پر آتا بھی بولتے ہیں
نخلستان :- کھجور کے درختوں کا جنگل فارسی، ذکر، فصیح، راجح۔

نخل طور :- (باضافت) دادی امین کا وہ درخت جس پر حوائی کوہ طور میں انوار الہی کی تجلی ظاہر ہوتی تھی۔ وہ درخت جس پر حضرت موسیٰ کو انوار الہی نظر آئے۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان قول فیصل۔ اسی کو نخل امین بھی کہتے ہیں۔

نخل مومی :- (باضافت) وہ موسم کا درخت جو سانچے کے دھبے سے پڑ گل دیر برگ اور پر سیاہ بنایا جاتا ہے۔ فارسی مذکر، تعلیماتہ طبع کی زبان۔

ہے ہی آتش گل تیز تو اک دن سنا
نخل مومی کی طرح جائے گا ہر نخل پھل
نخوت :- (باکسر) گھنٹہ، غرور، خود بینی کبر، تکبر، تکبر، عربی مؤنث فصیح، راجح۔
دیکھ لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ
اس کی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں غالب
نخوت کے بھرا ہونا :- پر اور غرور تکبر ہونا، نہایت تکبر ہونا۔ اردو صرف فصیح، راجح۔

کہہ نہ ہے شاد سے خالی نہ تنگدہ
نخوت سے پائے شجہ و برہن بھر ہوئے
قول فیصل۔ اسی جگہ نخوت سے پُر ہونا بھی بولتے ہیں

نخود :- رفتح اول و دواؤ غیر محفوظ
چنا۔ ایک قسم کا اناج ناریں کہتے ہیں
قول فیصل۔ چنے کی دال کو دال نخود کہتے ہیں
نخودی کے لڑو :- بین کے لڑو۔ اردو مذکر، مترادف۔

عمل صرف۔ نخودی کے لڑو، رنگ کے لڑو
لڑو خواجے دے۔ (ضامن آزاد)
قول فیصل۔ اب اس کو بین کے لڑو کہتے ہیں۔
نخورد شیر خنجر خوردہ سگ
شیر کئے کا جھوٹا نہیں کھاتا یعنی جس چیز پر
کوئی آدمی رنجے کا آدمی تصرف کر چکا ہو
اسے کوئی برے رہتے والا آدمی پسند

نہیں کرتا۔ (فرنگیہ اقبال)

قتول۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نکحیں۔ (بفتح اول دیاے ہول)

کاسچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔ (اردو)

نوٹ۔ عورتوں کی زبان (نور لغت)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نہا۔ (دبا کر) آواز، پکار، صدا، بانگ

نوا۔ عربی نوٹ، فصیح، راج

جو کہے سے باہر میں آنے لگا۔

نہا مجھ کو اس دم یہ ہاتھ دے دی ناسخ

قتول فیصل۔ آنا، دینا کرنا۔ غیرہ کے ساتھ

صرت ہے۔

نہا۔ بلانے کا حرف یا کلمہ جن حرفوں

سے پکارتے یا بلاتے ہیں انھیں حرف نہا

کہتے ہیں جیسے اے، ادا، اے۔ اے

وغیرہ (فرنگیہ آصفیہ)

قتول فیصل۔ تنہا نہیں حرف نہا کی ترکیب

سے مستقل ہے حرف نہا کی ترکیب سے بھی

مستقل ہے۔

نہا آنا۔ صدا آنا، آواز آنا۔ (اردو)

صرت۔ فصیح، راج

نہا یہ غیب سے آتی ہے قدسیہ ہیار

کہ ہم ملاحظہ فرما رہے ہیں صبر و قناعت

نہا اردو۔ نہیں۔ غیر حاضر، نیست، غائب

نہ ہونا، غیر موجود۔ (اردو، فصیح، راج)

ماں باپ بہن بھائی سب ان کے ہیں مگر

اب گھر مرا سسرال ہے سسرال نہا

ماچیں لکھنوی

قتول فیصل۔ جواب نہ ملنے یا خط کا جواب

نہ آنے کے معنی میں۔ جواب نہا نہا بولتے

ہیں جیسے۔ سمن۔ جواب نہا نہا تکیلی چن

سے بھر پور نظر ڈالی مگر قہر کی بھری ہوئی۔

(نسانہ آزاد)

نہا رو ہونا۔ غائب ہونا، چھپنا ہونا

اردو۔ صرت۔ فصیح، راج

حضور میں ہوتی صورت جفا غائب

ہوا جو فرق نہا تو دست دیا غائب (ادج)

قتول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

نہا۔ (بفتح اول) ردی دھکنے والا

دھنیا۔ بہنا۔ عربی نہا۔ تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان۔

قتول فیصل۔ اس پیشے کو نہا فی کہتے ہیں

نہا امت۔ (بفتح اول) شرمندگی، شہانہ

خفت، خجالت، افعال، سبکی۔ عربی نوٹ

فصیح، راج

دل میں آتا ہے کہ اب اپنے گئے کو کاٹوں

نیم جاں چھوڑ کے قاتل کو نہا مت کہ ہے

قتول فیصل۔ عام طور سے بکر اول زبانوں

پر ہے۔ دریائے نہا مت، بکر نہا مت

وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مینہ کی طرح برستے ہیں سرکٹ کے بار بار

بجڑ نہا مت (بجڑ نہا مت) میں اہل نادر

اٹھانا، ہونا، حاصل ہونا وغیرہ کے ساتھ

صرت ہے

منفصل وہ تو ہوا کچھ بھی نہ بیداد کے بعد

ہم کو البتہ نہا مت ہوئی فریاد کے بعد

نہا مت زدہ۔ (بشیاں۔ فارسی صفت)

(نور لغت)

قتول فیصل۔ اہل کتب نہیں بولتے۔

نہا کے غیب۔ آسانی، آواز، غیبی

صدا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج

نہا آئی نہا کے غیب کراے ابن مرقیہ

اسی جگہ نہا کے قدرت، آواز غیب، صدا

غیب بھی ہے۔

نہا آئی صدا کے غیب کو شہر مر جا۔ (امین)

نہا اس۔ (بکر اول) دچا دم و تشہیر

پیم مفتوح) وہ جگہ جس میں نہا کا حرف ہو۔

(نور لغت)

قتول فیصل۔ کلمہ یا جملہ نہا کی ترکیب سے

بولتے ہیں۔

نہا۔ (بضم اول) دفتح سوم) وہ حرفت

جو کسی کو یاد کر کے رونے یا سٹ کرنے یا داد دینا

پھانے کے واسطے آتے ہیں۔ (اے ہائے، اے

ہائے۔ ہے ہے۔ ہے ہے۔ ہے ہے۔ ہے ہے۔

(فرنگیہ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے

اور کرنا کے ساتھ صرت ہے۔

نہا۔ (بضم اول) دفتح سوم) نیابین

الو کھاپن، شاد و نادر ہونا۔ عجوبہ، تحفگی عربی

نوٹ، فصیح، راج

محل صرت۔ ان کے بیان میں بڑی ندرت

پائی جاتی ہے۔

قتول فیصل۔ پانا، پائی جانا، ہونا وغیرہ

کے ساتھ صرت ہے۔ جیسے ان کے کلام میں

بڑی ندرت ہے۔ (علی مضاہین، اچھوتی

تھیلیں)

ندرت خیال، خیال کی ندرت، ندرت، التیام

دغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں جیسے
اب اس فرح بخش و دلکش مقام ندرت
القیام کا ذکر کیجئے (خاندان آزاد)

پیدا ہونا، کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
جیسے اس وقت روزمرہ کی طرح محاورات
میں بھی کوئی ندرت نہیں پیدا ہوتی تھی۔
(مباحثہ گلزار نسیم)

جیسے اور نسیم نے جو اس کو بالائے طاق
رکھا تو کوئی ندرت عجیب پیدا نہیں کی
(مباحثہ گلزار نسیم)

نندما۔۔۔ ربحم دل و فتح دوم، نسیم کی
جمع۔ مصاحب، جلس، ہم نشین لوگ، عربی
نذر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نندولا۔۔۔ رفتح اول و ضم دوم، چھوٹی
نام، جھوٹا کونڈا، مٹی کے ایک غرن کا
نام، لکھنؤ نندولا۔ (نون دوم غنہ) ہے
(روزانہ لغت)

قول فیصل۔ (ن) لکھنؤ نہیں بولتے۔
نندہر نقد را بہ نسیم کے، کوئی
نقد کو ادھار کے عوض نہیں دیتا ہے۔

نندیم۔۔۔ رفتح اول و تشدید دوم، چھوٹا
دریا۔ دریا، اردو نمونہ، فصیح، راج

کٹ کٹ کے جوگرتا ہے رسالہ پر رسالہ۔
بہتی ہے کہیں خون کی ندی کہیں نالہ عشق
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی سستل ہے اس کی
جمع ندیوں اور ندیوں سے۔

سیرے دیدے ہیں کمنہ کے بھی نانا دادا

سینکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان اولی جانقا
ندی اترنا۔۔۔ دریا کا پانی کم ہو جانا،
اردو صرف، فصیح، راج

فوجوں سے تا بہ صبح زمیں دن کی بھر گئی
اک رات میں چڑھی ہوئی ندی اتر گئی
ندی بہ سنا۔۔۔ دریا بانا، مجازاً کثرت
کے محل پر متکمل ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج
قول فیصل۔ بصورت جمع ندیاں بنانا بھی
بولتے ہیں۔

سر پھوڑ کے ہو کی بھاؤں کی ندیاں
گر بال بانکا ہوگا اچی میرے یال کا
ندی تو کیوں گھرائی ہے کہ میں
پاؤں ہی نہیں دھرتا۔ ڈالتا:

تم کیوں اترتے ہو اور مرا ج کرتے ہو میں
پہلے ہی تم سے الگ رہتا ہوں۔ مجھے تمہاری
کچھ پرواہ نہیں ہے۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ ندی تو کیوں گھرائی ہے میں
پاؤں ہی نہیں ڈالتا۔ بھی بقول صاحب داتا
ہندوستان بولتے ہیں، عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے

ندی چڑھنا۔۔۔ دریا کے پانی اپنی سطح
سے بڑھنا، دریا میں پانی کی زیادتی ہونا، غلچائی
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

اس وقت ہے غضب کی لہائی بڑھی ہوئی
ہے آستیں کہ خون کی ندی چڑھی ہوئی
ندیدہ ۵۔ رفتح اول و یائے سرود،

بغیر دیکھا ہوا، ان دیکھا، جس نے نہ دیکھا ہو
فارسی صفت۔ قلیس (لاستال)

وہ کرے سیر جو ندیدہ ہو

وہ پچیس برس کا شوخ دیدہ ہو فرخیش
قول فیصل۔ اس کی جمع ندیدوں ہے۔
نندہ دیکھا دو جو ہم ندیدوں کو
نور جلاوا میں سیریں کو
عام طور سے اس جگہ، نادیدہ بولتے
ہیں۔ جیسے نادیدہ محبت۔

نندیدہ ۵۔ یائے لاسی، وہ شخص جس نے عمدہ
کھانا یا کوئی عمدہ چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی
کو کھاتے دیکھ کر گھورے۔ ندیدہ بد نیت
شخص کو کہتے ہیں جو ہر چیز کو خصوصاً کھانے کی چیزوں
کو لمبائی نظروں سے دیکھے اور دھشت نہ کر عوام
اور عورتوں کی زبان

کرے ہے یارو دیکھو یہ بیداد
مار ڈالوں گا اس ندیدے کو (خاندان آزاد)
قول فیصل۔ اس کی جمع ندیدوں اور ندیدہ ہے
جیسے اتنی بڑی لومڑی ہو گئیں مگر بتر
کی رہیں۔

ندیدہ دس ڈال کے ٹوٹوں، مریخوں کی
طرح مٹھائی پر گر پڑنا کیا سنی (خاندان آزاد)
تائیش کے لئے ندیدی بولتے ہیں۔
ندیدہ ۵۔ ر کمال خواہشمند۔ اردو
صفت۔ قلیس (لاستال)۔

ندیدہ، دس کے ہم سے نہ دیکھے ہونگے
لگی رہی ترے آنے کے انتظار میں رہی
ندیم ۵۔ رفتح اول و یائے سرود،

ہمنشین، ساتھی، دوست، مصاحب۔
عربی صفت، فصیح، راج

غائب ندیم و دست سے آتی ہے بوٹ دست

شوق حق ہوں بندگی بوتراب میں غائب
تول فیصل۔ اس کی اودھ جمع ندیوں ہے۔

رتبہ کچھ سیرے ندیوں سے رقیبوں کو نہیں
پیش آتا محبوب مرے وہیں مخفارے پیارے

ندی نالے بہہ جانا۔ کثرت سے
خوں ریزی ہو جانا۔ کافی تعداد میں خون بہہ
جانا۔ اودھ صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی سرکے نالے پر ایسی زبردست
ڑائی ہوئی کہ خون کے ندی نالے بہہ گئے
بہت سے لوگ دیہا پر گئے۔

ندی نالے کا سنجوگ۔ الفاقہ
ملاقات۔ (عام بازاری زبان)

قول فیصل۔ عام لورے زبانوں پر نہیں ہے
نڈر۔ دیکھ کر دل دھچک دھچک ہے خوش
جو نہ ڈرے دیدہ دلیر۔ جری بہادر
بیباک۔ اودھ صفت۔ غیر فصیح، راج

ہے عذر کو عذر ڈرے ہے ڈر۔
اس طرح کا ہے جی نڈر میرا عورت
قتل فیصل۔ بنانا، نڈرین، نڈرینا، ہونا
ہو جانے کے ساتھ صرف ہے۔

ایسا جانے کیا ہو درمشوق پہ جگر دا
دربان بھی بیباک ہے قاعدگی نڈر ہے فوج تاروی
سیرے صف سے کچھ اب کلتا ہے۔
ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو صفی

ندی نالے۔ دیکھ کر دل سست
تھکا مازہ۔ ضیعت و ناتوان۔ بے حس۔
حرکت، غصہ کی وجہ سے مضمحل سست
کسلند۔ اودھ جو کہ قریب بے غشی ہو۔ اودھ
صفت، فصیح، راج

کس کے مرنے کا غم ہے قاتل کو۔
تیغ پکڑے نڈھال آتا ہے

ندی نالے پڑا ہونا۔ مضمحل اور سست
پڑا ہونا، کسی غم یا کمر دردی کے سبب مضمحل
لیٹا ہونا۔ اودھ صرف۔ فصیح، راج

اے مرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال
آنکھ لکھ لکھ لکھ چوٹک سیرے لال
ندی نالے رہنا۔ مضمحل رہنا سست
رہنا سبب کمزوری کے سست اور کسلند
رہنا۔ اودھ صرف فصیح، راج

قتل فیصل۔ دل، طبیعت، جی، طبع وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

عسروں کی طرف وہ پھر ڈھلے ہیں
رہتا ہے جو دل نڈھال میرا مرد
ذرا نہ طبع امام احم نڈھال رہے
ہمارے بند بہت شاہ کا خیال رہے

ندی نالے۔ مضمحل، پڑا ہونا
سست، کمر۔ اودھ صفت فصیح، راج
دم مرے میں بہرتے ہیں ہم تیغ یار کا
رو کے سپر قریب کٹ رہا ہے نڈھال

ندی نالے پڑا ہونا۔ مضمحل پڑا ہونا۔ سنجیدہ
اور پریشان ہونا۔ اودھ صرف فصیح، راج
تھے کیا نڈھال شکر اہل عذاب ہیں
تیار سے تھے دو کہ دُوب رہے تھے کہاں

نڈر۔ دبا لٹچ، جھکنا، اقرار کرنا۔ اپنے
اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔ عربی سوت
فصیح، راج

قول فیصل۔ کرنا ماننا کے ساتھ صرف ہے
جیسے جناب حسین بیار گئے حضرت علی بن ابی

سیدہ نے نذر مانی کہ اگر بچے اچھے ہو جائیں گے
تو تین روزے رکھیں گے

نڈر۔ نیاز، فاختہ۔ عربی سوت فصیح، راج
محل صرف۔ کل ۱۲۔ رجب کو ہمارے گھر پر
نڈر ہے۔ امید ہے کہ آپ آئیے گا۔

قول فیصل۔ شیعوں کی اصطلاح میں نذر عام
ہے اگر مصلو میں اور شہداء کے کربلا کے لئے
اور فاختہ عام ہے عام مردوں کے لئے۔
احسن حضرات نذر کی جگہ عام طور سے
نیاز بولتے ہیں۔

بعض مقامات پر شیعہ حضرات بھی نیاز
کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

اہل لکھ نڈر و نیاز ملا کے بولتے ہیں
عورتیں نڈر نیاز بھی بولتی ہیں۔
نڈر۔ دبا لٹچ، نقدی یا تھکے جوڑے
مرتبے واسے کی خدمت میں پیش کیا جائے

نڈر۔ تھکے۔ عربی سوت۔ فصیح، راج
محل صرف۔ لاٹ صاحب سے کہا کہ کنول
حضور کی نڈر ہے۔ یہ پورا کنول مصری
سے بنایا تھا۔ لاٹ صاحب نے سسر بایا
کہ کمال کی حد کر دی۔

نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز
نڈر۔ دبا لٹچ، نڈر و نیاز، نڈر و نیاز
یا نقدی یا جو چیز پیش کش کے طور پر کسی
بڑے کو دی جائے۔ فارسی نڈر و نیاز راج

نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز
نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز
نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز
نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز
نڈر۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز۔ نڈر و نیاز

نذرانہ: رشوت۔ وہ رقم جو بطور

پگڑی کے دکان یا مکان کے ملازم کے

پردے کے سلیسے میں لی جائے۔ نذر و نذرانہ

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

صرف: فصیح، راجح۔

نذر و نذرانہ: نقدی مال یا رو مال پر

رکھ کر اوقت ملاقات کسی حاکم یا رئیس یا

بزرگ کے در و در پیش کرنا۔ اردو صرف: رشوت

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر دلائی ہے اس کی خدمت میں پہنچ کرنا جیسے

جناب مولانا صاحب زمت ہوگی ذرا نقد دے دیجئے۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر و نذرانہ: رشوت۔ رشوت دینا۔

نذر ہونا :- صرف ہونا۔ خدمت میں پیش ہونا۔ کام میں آنا۔ اردو صرف فصیح، راجح
دل بگر میں خون تھا جو کچھ ہوا لپکوں کی نذر
پھول کاٹے ہو گئے کاٹے گلستاں ہو گئے طبع
نذر ہے :- حاضر ہے۔ موجود ہے، شاعر
تصديق ہے۔ اردو محاورہ فصیح، راجح۔

پہلے ہی جان نذر ہے حضور کی طرح بھروسہ
 اپنی کتاب مدد ملے اور در سن کہاں دہلی
 نذر جس چیز سے ہاں۔ بطور تحفہ عقیدۂ کسی
 بزرگ دین کے مزار یا درصہ پر کوئی چیز پیش
 کرتا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

علی صرف وہاں جا کر درگاہ میں نہایت کرتا تھا۔ ہزاروں لاکھوں روپیے کے خرچہ ہاوس اور مندریں خرچ ہاتھا تھا

نذرین گزینا :- نقدی پیش ازنا - خراج دیاجا
اردو شربت - نفع رانج -

عمل صرف - باجے بچنے لگے۔ تدریس گزرفی شروع ہوئی۔
(ابن الوقت)

عزت انجیل۔ گزانا کے ساتھ کھجی صرف ہے۔
نڈریں ہونا :- ختمی مانی جانا۔ نڈریں مانی
جانا۔ اردو صرف۔ قریب بہ مترادف۔

برہم دعا لکھی احمد نانی کے واسطے
نہ دین برہمیں تھیں انکی جوانی کے واسطے

مفعول مفعول - تھوڑا لائق جانا - تھوڑا ہونے کے معنی
میں برتے ہیں جیسے بائیں رجب کو سبھی جگہ تو

خدیجہ حقیقیہ کہاں کہاں جایا جائے۔

مذکورہ دفعہ اول دیا گئے سرور (ڈرائے والا)
عذابِ جہنم سے ڈرائے والا۔ عربی صفت تعلیمات
طبیعی کی زبان۔

قول فیصلہ۔ یہ پیشتر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ
کا لقب بھی۔ بشیر بھی بشارت دینے والا جنت
کی خوشخبری منانے والا بھی آپ کا لقب ہے
بشیر دُعا کے بھی ہوتے ہیں۔

نزد - (بافتش) مرد - مذکر - ماده کا عکس
فارسی مذکر - فضیح - راجح -

زیرِ یادہ عجب ترکیب ہے اس نام کی طرف
کچھ حقیقت ہی نہیں کہ ہے ستارام کی عنوی
قول فیصلہ۔ شیرِ ترکیب سے بگلی بولتے ہیں۔

ساتیا جلد مجھے حام پلا دیر نہ کر
 حلہ کرنے کو ہے میدان میں پھر شیر
 ز مادہ ملائے بھی بستے ہیں اور اس کا استعمال
 عام طور سے حیوانات ہی کے لئے ہے۔

نہایت دیکر اول عرف بعض اکیلا
تہنا۔ اردو صفت تلبیل الاستعمال۔

دلستاں ہو نہ زمرے دل کے ستارے دوائے
یار دل سوز ہو یہ دل کے جلانے دوائے

نہایت بے میں۔ فالس۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

بت سنگ نور کے ہیں نورے سنگ ہی نہیں
زاہد کہ سر خیال ہے نور خدا تو نہ کچھ ایسر

در آیه سراسر با محی. یوراء سرتاپا
سرتاسر. ارد و عنفت. عوام اور عورت

محل صرفہ۔ یہ گاہوں والے نرے اجڑ

اور اکھڑا درجہ سلسلہ کیوں ہوتے ہیں۔
(دبالت نغش)

مقولہ فیصلہ۔ موت کے لئے بڑی ہوتے ہیں۔
 اتر اس:۔ مایوس، ناامید۔ اور دوستی
 مذکور۔ ستر دیک۔

حج اس طرف سے وہ پریشان نہ اسے بھی بڑے امیر
 کئی دن کا وہ بھوکا پیاسا ہے
 زندگی کافی ہے اب نہ اس سے مہنت گزار
 نہ اکھڑا۔۔ دیکھ ادل و ضم چارم، مسلم
 بلا شرکت غیرے۔ تنہا۔

محل صرف - تراکھرا ہتھیا نا چاہتے ہو تو انہیں
میں بانٹ لو۔ (داد دہ پتچ)

(ضرر منجانب اثر)

قتول فیصلہ - یہ عوام اور عورتوں کی زبانوں پر
 تراشا گیا۔ انکھا۔ سب سے الگ سب
 سے جدا۔ نادر عجیب، نئی وضع کا جس کے
 ادھار سے دھار سب سے جدا ہوں۔ اردو
 صفت - مذکورہ نصیب، رائج۔

ادھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے۔
ہنسی کی طرزا اُتر ہے ادھر اندکھی سی ہنسی

قول فیصلہ: تائید کے لئے زانی کہتے ہیں۔
کیا زانی گرم بازار ہی سے یوٹف کی ہے۔

پڑائی جب کہ ایک کھلی گری بازار پر تاج
بصورت جمع ذرا سے زبانوں پر ہے ۔

۱۔ ان جیوٹی سی تلواروں کے تھے کاٹ نراے این
نرا لائن۔ انوکھا پن۔ نیی و جمع ویا پن

سب سے ایک انداز - اور محضت - غیر
نصیح، راجح۔

نرا لا ہونا :- عجیب ہونا - اچھا ہونا

نیا ہونا۔ جدا ہونا۔ علحدہ ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
سے نالوں کا مگر رنگ اڑایا تو نے
اب تو تیرے بھی ہیں اندازے بھلے ابتر
زالی ہونا۔ ہے شل ہونا، انوکھی ہونا۔
جدا ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دنیا سے ہیں زالی ادب تری اداسی
وہ شراب جہاں میں ایسا منم نہ ہوگا قرار
کرانا۔ زالی کرنا، باغ اور کھیت سے خود دگھاس بھوس نکالنا۔ ہندی۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔
زائنگشت :- (بلا اضافت) انگوٹھا چنگلیا اور تین انگلیوں کے بعد دالی موٹی انگلی۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ محل صرف۔ حکیم غلام محمد خاں۔ یہ محمد علی خاں کے بیٹے تھے۔ ایک شخص وجہ الانشیں میں مبتلا تھا انھوں نے اس کے پیر کے زائنگشت کی ضد لے کر صرف دو قطر خون کے نکالے درم دور در در جاتا رہا۔

(قدیم ہندو ہندوان اودھ)
قول فیصل۔ دسی کو انگشت ز بھی کہتے ہیں
زالی :- پاک کرنا، باغ اور کھیت کا خود دگھاس اور کانٹوں وغیرہ سے کرنا کے ساتھ) ہندی سونٹ (نور لغت)
قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔
کرنا ۵ :- (بامعسر) نباہ۔ ایفاء، پورا کرنا۔ ہندی مذکر۔ متردک۔

دزد اور ٹھاک مار و ہرن من راہ عشق میں نقد جان و جنس دل کے دخل کیا زباہ کا سودا
تہ بد اتر گئے کسوں سے ڈر گئے :-
بڑی مصیبت جھیل لی چھوٹی مصیبت سے غوت کھائے۔ (گنیہ) اترال و اترال
قول فیصل۔ نام خود سے زباؤں پر نہیں ہے۔
رکزی :- (بامعسر و کسر سوم) جدا اور ایک دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ سونٹ (نور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے مقول نہیں ہے۔
زرت :- رقص، ناچ۔ اردو، مذکر گویوں کی اصطلاح۔

زرت ایٹا بھاؤ تانا۔ اندازہ، داغی کاروبار سردپ۔ اردو مذکر۔ رائج۔
محل صرف۔ زرت ہے بھاؤ بتاتا ہے ہیں۔ یہ فن بھی علم موسیقی کا ایک جز ہے اور گزری میں اسے سونٹ کہتے ہیں۔ (قدیم ہندو ہندوان اودھ)
قول فیصل۔ زرت کا مقصد یہ ہے کہانی، غیر حرکات اور اشاروں سے ادا کیا جائے۔
بتانا، کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

زرت کار :- جن کا پیشہ گانا ناچنا ہے لگا کھیتی چونہ ہرنے ست م
کھانگ میں لوں زرت کاروں کے نام میر حسن (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زباؤں پر نہیں ہے
نرخ :- (بامعسر) شرح، قیمت، بھاؤ۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

نقد آمد رش نقد کیا دو نے کچھ اور بھی تم ہوئے جوشتری یاں نرخ عصیاں پڑھنا
قول فیصل۔ پڑھنا، گھانا۔ پڑھنا وغیرہ

کے ساتھ صرف ہے۔

ندال حسن نے سوداے رخ کو کھویا
بڑھا خط آپ کا تو رخ شکنا بڑھا
اس کی جمع زخوں ہے جیسے زخوں کی
ارزانی میں بڑی کوشش کیا کر د۔

(دربار اکبری)

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز :-

دکان اور قیمت بڑھا کیونکہ یہ قیمت بہت کم ہے
بہت با وقت، در پیش قیمت چیز ہے۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نرخ بڑھنا :- بھاؤ بڑھنا، دام تیز ہونا۔ قیمت زیادہ ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

نقد آمد رش نقد کیا دو نے کچھ اور بھی تم ہوئے جوشتری یاں نرخ عصیاں پڑھنا
نرخ توڑنا :- بھاؤ گھانا، قیمت کم کرنا
اردو صرف۔ متردک۔

قیمت لب سے دبر توڑ
دانت دکھلا کے رخ کو ہر توڑ عاشق

نرخ تیز ہونا :- بھاؤ بڑھ جانا۔ گرانی ہو جانا۔ قیمت زیادہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

ارزاں بھی گراں بھی ہے سناغ دل عاشق
بازار کا ہے رخ بھی سست کبھی تیز ابتر
نرخ چڑھنا :- نرخ بڑھنا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر دام چڑھنا بولتے ہیں۔

نرخ چڑھنا :- نرخ تیز ہونا، بھاؤ بڑھنا

جانا۔ اردو صرف قلیل استعمال۔

قتول فیصل۔ اس جگہ دام چڑھنا قیمت قیمتیں چڑھنا زیادہ بولتے ہیں۔

نرخہ۔ لٹیرا۔ لٹیرا۔ حلقوم۔ گلے کی نالی نالی گلو۔ اردو مذکر۔ راج۔

محل صرف۔ پھر اس محل شدہ کرب کو رخ کے رخے میں بھر کے ہر جوڑ پر ایک مالگا کر کے بانڈ دیا جاتا۔ دھیم ہر ہر سداں اردو نرخ گھٹانا۔ قیمت کم کرنا۔ دام گھٹانا۔ بھاؤ گھٹانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نقش دشمن کو نہ یوں تلووں سے مل دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا راج۔

قتول فیصل۔ بصورت لازم نرخ گھٹنا زبانوں پر ہے۔

نرخ متانے کے افراداں بود

گر بہ مثل جاں بود ارزاں بود۔

جو چیز کثرت سے ہوتی ہے چاہے وہ جان ہی ہو اس کا بھاؤ بستا ہی ہوتا ہے۔

دفرنگ اشال

قتول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نرخ مقرر کرنا۔ دام مقرر کرنا۔

قیمت کا تعین کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

قتول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے

جیسے دربار کے پاس ہی آب کاری کی دکان

یعنی نرخ سرکار سے مقرر تھا۔ دربار اکبری

نرخ نامہ۔ دبا کسر، اختیارات کی

قیمت کی فہرست۔ فارسی صفت، راج۔

محل صرف۔ حکومت کے تازہ فرمان کے

بوجہ تمام دکانداروں کو دکان کے پاس

نرخ نامہ لگانا ضروری ہے

نرخہ۔ (بافتح) چوسر کی گوٹ، ہرہ شطرنج فارسی نوشت۔ چوسر اور شطرنج بازوں کی اصطلاح۔

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یا رہے جدا چوسر میں جگ بوڑٹ گیا نزدیک اسیر

قتول فیصل۔ اس کی جمع زدیں اور زدوں سے

زنداں کو چلے چل چل کے گلزار نسیم زردن کی طرح پھر نہ چل کے

نرخہ بان۔ (بافتح) سیڑھی، زینہ، کھٹ کی سیڑھی سلم فارسی نوشت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

علی کے زیر پاتھی زرد بان۔ شش پیمبر کی تسکنت بت سے آتی تھی صدا اللہ اکبری

قتول فیصل۔ دہلی میں بصورت تذکیر مستعمل ہے۔

نہ جاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق جو یہ نہ بام حقیقت کا زرد بان ہوتا ظفر

نرخ۔ (بافتح) دام۔ دودھ پلانے والی تیمار داری کرنے والی عورت۔ (نگریزی۔

دور لغت)

قتول فیصل۔ عام طور سے زس اس عورت کو کہتے ہیں جو اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور

ڈاکٹریوں کے بیچ کام کرتی ہے۔

نرخ۔ (بافتح) اول دسوم) زکل سرکندا۔ کلک، سینٹھا۔ اردو مذکر۔

دہلی کی زبان۔ رخ بدعت پہ جب آدے تری طبع اندوں کیا عجب شعلہ آواز سے جل جازسل میر

قتول فیصل۔ اہلی لکھڑا زکل۔ (بافتح) اول دسوم سوم کہتے ہیں۔

نرخہ سدا۔ ایک قسم کا بجانے کا بیسنگ بگل۔ تری، صورت، ناقور، ترم، کھچو۔

دفرنگ اش

قتول فیصل۔ یہ موسیقی دانوں کی اصطلاح ہے۔ عام طور سے اہلی ہندو میں اس کا

استعمال ہے۔ دہلی میں اسی جگہ ز سنگیا مستعمل ہے۔

گشت جب اس کا یغرا آتا ہے سودا

یہی ز سنگیا سمجھا ہے

نرخہ سول۔ (بافتح) اول دواؤ جہول

آنے والی پرسوں کے بعد کا دن۔ اردو، نوشت، راج۔

محل صرف۔ چھٹن صاحب نے کہا ستر ہے ایک روز جلسہ دیکھو۔ مگر پرسوں ہی ہو

جائے۔ درنہ پھر اللہ اعلم کس روز تیاری ہو جائے زسوں ہی شاید کو ج بول دیں

(سیر کہسار)

قتول فیصل۔ گزاری ہوئی پرسوں کے ایک دن قبل کو بھی زسوں کہتے ہیں جیسے یاد نہیں

پرسوں یا زسوں شام کو تمھارے پاس ایک صاحب آئے تھے۔

زسوں کے بعد کے دن کو اترسوں کہتے تھے۔

نرخہ علم، یاد آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ گھیر آدمیوں کا حلقہ احاطہ۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

علیں دلوں پہ جبر قیامت کا سہرے گئے۔

نرخہ تھا دشمنوں کا تو جی گھٹ کے رہے آڑوں

قول فیصل۔ بھیڑ۔ انہو، ہجوم کے معنی
 میں بھی اساتذہ نے استعمال کیا ہے جو فارسی
 ہے زغدا عدا میں دو عالم کا شہنشاہ۔
 فوجوں کی چڑھائی ہے غم، رنج میں جا کا نقش
 بچا رہی کا وقت ہے اسفر عدا گواہ
 مان ہمیں گھر میں باپ پر یاں زغدا بہ
 صاحب ذرا لغات نے زغدا لغات کے ساتھ
 لکھا ہے جو عام طور سے رائج نہیں ہے۔
 زغدا یہ شکل، وقت، دشواری،
 مضمرہ، زغے میں جان ہے۔

(ذرا لغات)
 قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے
 زغدا کرنا۔ گھیر لینا۔ اٹھا کرنا،
 چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیر ڈالنا
 حصار میں لے لینا۔ اردو صرف فصیح رائج
 اک طرف سے ہے کیا زغدا دالے زغدا
 اک طرف لٹ میں اپنی ہی یہ دو چار چار
 زغدا ہونا۔ گھیرنا۔ محصور ہونا، ہجوم
 ہونا، ہنگامہ ہونا۔ چاروں طرف سے
 چڑھائی ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج
 گرمہ پیش طاق اہو دے صنم کیو نہیں
 کہہ رہے زغدا ہوا ہے شکر کف کا کشت
 زغے میں آجائنا۔ مصیبت میں
 پھنس جانا، آفت میں مبتلا ہو جانا
 چاروں طرف سے گھر جانا ذرا لغات
 قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں
 زغے میں جان ہونا۔ مصیبت
 میں گرفتار ہونا۔ غدا میں جان ہونا اردو
 صرف عورتوں کی زبان۔

زغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں
 پھنسا دینا۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسا،
 چاروں طرف سے گھیر لینا۔ اردو صرف
 تفسیل الاستعمال۔
 عشق نے زغے میں ڈالے تنگ روں کے۔
 ایک میں جو در حقیقت اور سنگروں جلا رہا
 زغے میں گھیر جانا۔ مصیبت
 میں مبتلا ہونا۔ خطرہ پیش آنا۔ زحمتوں
 میں گھیرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔
 زک کا چور۔ یونانی دواؤں میں سے ایک
 دوا کا نام۔ (ذرا لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو زکچور
 کہتے اور کہتے ہیں۔
 زک کشت۔ دوزخ کا ناریا گڑھا
 محل صحت۔ زک کشت میں پھینک دیا جائیگا
 ہمیشہ جلا رہے گا۔ (ظلم ہوش ربا)
 (ذرا لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
 یہ اہل ہند کی زبان ہے۔
 زکگل۔ (الفصحی و شتم سوم) زکگل
 نے۔ سیٹھا۔ کلک۔ اردو ذکر و رائج۔
 حد صرف۔ زکگل کی چٹائیاں کبھی ہیں کوئی
 اردو کو نہیں چو طرف جمع ہیں۔ (ذرا لغات)
 زکگاؤ۔ بیل، گالے کا۔ فارسی
 بیل کے قلیبیا فتنہ حبیب کی زبان۔
 زکگل۔ (الفصحی اول و کسر سوم) ایک
 شتم کے درخت اور اس کے پھول کا نام
 ایک شتم کا اندر سے زرد باہر سے سفید
 پھول جو آنکھ کے بہت مشابہ ہے فارسی

موت فصیح رائج۔
 زکگل نے مری چشم گھر بار کو دیکھا
 کس یاں سے بیارے بیارے کو دیکھا
 سخن صاحب شفیق کھڑی
 قول فیصل۔ صاحب فرنگیہ آصفیہ
 لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں جو زکگل ہوتی ہے
 اس کا کوڑا زرد یا سفید ہوتا ہے اور
 جو ایران، کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے
 اس کا کاسہ سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اسی
 سے عشق کی آنکھ کو تشبیہ دیتے ہیں۔
 زکگل۔ چشم عشق سے تشبیہ دیتے
 میں۔ فارسی موت، فصیح رائج۔
 قول فیصل۔ شرانے بخور، طنازیم
 خواب جادو قتال وغیرہ بطور صفات
 استعمال کئے ہیں اور مراد عشق کی سست
 آنکھ کی ہے۔
 آنکھ کو بے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے
 بختہ جو ہے زکگل جادو کہیں بیدار ہو
 زکگل ہمارا۔ (بکازا) چشم سست
 چشم عشق۔ چشم نیم باز۔ فارسی موت
 فصیح رائج۔
 نظر اٹھانے ذرا دیکھ تو چین کی بہار ہو
 صبح ہو گئی ہے آج زکگل بیارے کھڑی
 زکگل شہلا۔ دیکر چارم دفعت پنجم
 وہ زکگل جس میں بچائے زردی کے سیاہی
 ہو۔ انسان کی آنکھ کے بہت مشابہ ہو
 کہہ لکھ شہلا کے معنی میں چشم کے ہیں۔
 فارسی زکیب صفت۔ فصیح رائج۔
 ایسے حسین خلق میں زیر فلک نہیں

کہتی ہے چشم زنگی شہلا یک نہیں نقش
مقل فیصل۔ یعنی دگ زنگی سفید مائل بیاض
کہتے ہیں۔
زنگی قاتل :- دیکھ جہازم فتح پنجم و شہید
ششم و زن غنہ آخر غنہ انگریز آنکھ کنا یہ ہے چشم
مشتوق سے۔ فارسی زیب صفت۔ تعلیف غنہ
بطعہ کی زبان۔

آنکھیں نہ بدلیں شرف نظر کیونکہ آپ کے میں
مشتون لطف زنگی قاتل نہیں رہا محسن
زنگی مخمور :- (باضافت دوا و معروض)
نیشی آنکھ متوالی آنکھ چشم خار آلود غازی
برست، فصیح، راسخ۔

کسی کی زنگی نمور کے ہیں ناواں ساقی
ہمارے ہاتھ میں جائے عھا تبشیر و عھا کا
تول فیصل۔ اسی جگہ زنگی ست بھی شعل ہے۔
زنگی نیم خواب :- (باضافت) :- وہ
آنکھ جو مشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو۔
فارسی ترکیب صفت۔ تعلیف غنہ بطعہ کی زبان
تعلیل الاستعمال۔

زنگی بی زنگی سے نسبت رکھنے والی
زنگی سے شاہ :- (نور اللغات)
تول فیصل۔ تنہا نہیں زنگی آنکھوں
یا آنکھ کی ترکیب ہی سے بولتے ہیں
بہار عشق یہی ہے اگر مبارک ہو
نظارہ زنگی آنکھوں کا گل سے گال کا بھر
زنگی آنکھ سے ہو دیہ زنگی حیران
سانے گیو سکیچان کے سینل بیجاں
چشم زنگی بھی کہتے ہیں اور یہ بھی فصیح
ہے۔

بند اس کی وہ چشم زنگی تھی
چھاتی کچھ کچھ کھل ہوئی تھی
زنگی پلاؤ :- پلاؤ میں ایسے ہوئے اندل
کو کو حق میں رکھ دیتے ہیں اسی کو زنگی پلاؤ
کہتے ہیں۔ زکو۔ (نور اللغات)
تول فیصل۔ عام طور سے زنگی کباب
ہوتے ہیں۔

زنگی کباب :- بریفہ مرغ کا پوست
دور کر کے قیے کے ساتھ پیٹ کر جو کباب
پکائے جاتے ہیں ان کو زنگی کباب
کہتے ہیں۔ اردو دند کر قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ پلاؤ اور زنگی کباب کے
حوض انان پاڑھے اور ہرن کا کچا
گوشت کھاتا۔ (دخانہ آزاد)
تول فیصل۔ آتش نے کباب زنگی بھی
کہا ہے۔

دی دے گا کباب زنگی بھی
جو دیتا ہے شراب ارخوانی
زنگی کرنا :- (فتح اول دسوم)
زہر مار کرنا، ٹھونس لینا، کھا لینا۔ (اردو)
صرف۔ حودتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مردہ بھوک کا مارا رات کو
آیا درد تندری پر اٹھے اور کباب زنگی
کر کے سو گیا۔
زنگی :- (بافتح) سلام، گدگدا،
فارسی صفت، فصیح، راسخ۔
کسی کو دھکی پھونک نہیں آتا آدم
بستر زم پر سونے کو کہتے ہیں حرام عشق
تول فیصل۔ حوام بغتین بولتے ہیں۔

زنگی پلا۔ سخت کا عکس۔ غلی صفت
فصیح، راسخ۔
محل صرف۔ ایک آدھ سیرا مرد زم زم
دیکھ کے تول دو۔
زنگی :- (لوچدار۔ پلپلا۔ اردو)
صفت، راسخ۔
زنگی :- (دھیل، دھا، تیز کا عکس)
(نور اللغات)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
ہیں ہے۔
زنگی :- (سست، کاپل قبول جیے
اے سیرے کرم جہاں ٹولا دہیں زم،
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
زنگی :- (برہم، دھیا، آہستہ اردو)
صفت، راسخ۔

تول فیصل۔ زم آواز، زم لہجہ کی صورت
سے بولتے ہیں جیسے بڑوں سے ہمیشہ
زم لہجے میں بات کیا کر دو۔
زنگی :- (ہلکا، سبک، لطیف، آسا
سہل، اردو صفت۔ راسخ۔

تول فیصل۔ زم چارہ۔ زم آسانی
دغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
جیسے۔ زم آسانی کجے جیسا ہم نے
کیا دیا پایا۔ (انٹائے سرود)
زنگی :- (تعلیل، حلیم، برد بارہ)
(نور اللغات)
تول فیصل۔ زم مزاج اور زم طبیعت
کی ترکیبوں سے بولتے ہیں

نرم بڑا نازک۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
 قبول فیصل۔ نرم و نازک ملا کے بھی بولتے ہیں۔
 نرم و نازک کیا جگر کس نے دشمنی سراج نظم
 سب پر ظاہر کئے ہر کس نے
نرم۔ بڑا غصہ دھیا ہونے کے لئے بھی مستقل ہے
 (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ تنہا نہیں۔ نرم پڑنا، نرم ہونا کی
 صورتوں سے بولتے ہیں۔

ہو گیا نرم کرے دیکھ کے میرے تیرے
 اختلاط یہ لگا کئے کہ آنچلے کدھر
نرمادگی۔ (بفتح اول) پیٹی کا لہجہ اور حلقہ
 تھن کی پیٹی کا کیل کاٹا۔ عاشق و معشوق جو
 پیٹی میں ہوتا ہے۔ (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نرمادگی۔ بڑا وہ کہ جس پر درد و اذہ گھوتا گھٹا ہوا
 بند ہوتا ہے۔ قبضہ۔ اردو عوام اور سنجاردوں
 کی اصطلاح۔

نرمادہ۔ (بفتح اول و پیم) مذکر مؤنث۔ تذکر
 اور تائید۔ اردو ترکیب صفت، راجح۔
 قبول فیصل۔ اس کا اطلاق صرف جانوروں
 کے لئے ہے نرمادین بھی بولتے ہیں۔
نرمادہ۔ نرمادین۔ طبیب کا دایاں اور
 بایاں۔ نیز ڈھولک کا دایاں رخ جس کی آواز
 میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا۔
 (ذواللغات) دفرنگ آب صغیر
 قبول فیصل۔ یہ طبیبوں کی اصطلاح ہے۔
نرمانا۔ نرم کرنا، دھیا کرنا، ملائم کرنا، نرم
 کرنا، سستی و در کرنا۔ اردو صرف قلیل استعمال
 نہیں کچھ دل کے نرمانے کا میری آہ میں جو ہر

دگر آب کر دینا اسے فولاد آتا ہے سودا
نرمائی۔ آہنگی کسی معاملے میں (عمر)
 مؤنث۔
 قبول فیصل۔ اس کا عکس گرمائی مستقل ہے۔
 ہونا کے ساتھ صفت ہے۔ یعنی غصہ کے ساتھ گفتگو
 ہونا۔ بحث مباحثہ اور لڑائی جھگڑے کی فوج آنا
نرمائیت۔ (بفتح اول و پیم) ملائمت، نرمی
 اردو صفت۔ مؤنث۔ عوام اور عورتوں کی زبان
 خیالی جانتا ہوں آپ کے ہونٹوں کی نرمائیت
 مقررہ موم میں۔ دغمن ہے تصویر تصور کا
نرم آواز۔ ملائم اور مہین آواز، باریک
 آواز۔ (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ اس کے معنی دھیمی آواز، دھیمہ لہجہ میں
نرم باتیں۔ نرم بولی۔

نرم باتیں جو سینس اس نے ہر ادل یہ نہال
 بھل کی گلی کی طرح دور ہو اسار ملال
 (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔
نرم بولی۔ (بہاؤ بول) ایسی بولی جس سے
 عاجزی اور انکساری خاکساری شیریں سخنی
 ظاہر ہو۔ اردو صفت، مؤنث۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔

عجب عالم ہے اس کا وضع سادگی بھولی ہو
 کھپتی جاتی ہے دل میں کیا بولی نرم بولی جو
نرم پڑنا۔ غصہ دھیا ہونا، غصہ کم ہونا
 اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
 محل صفت۔ جب میں نے اس کو بہت کچھ پایا
 ہے تب وہ نرم پڑا ہے۔ در نہ بڑے غصے میں
 وہ آیا تھا

نرم چارہ۔ ملائم خوراک۔ زود ہضم کھانا
 لطیف غذا، وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے
 (ذواللغات) دفرنگ آب صغیر
 قبول فیصل۔ ان معنوں میں مستقل نہیں ہے۔
نرم چارہ۔ بڑا کار آسان، سہل کام۔ اردو
 ترکیب صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ تم اس کو نرم چارہ نہ سمجھو۔ ایکشن لڑنا
 برا شکل کام ہے۔
نرم چارہ۔ بڑا آسانی سے قابو میں آنے
 والا۔ (بفتح اول و دوم) دفرنگ آب
 قبول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
نرم چوب را کر مینچو۔ کمزور ہر جگہ تیرا
 جاتا ہے۔ (مکانات سندھوستان)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نرم چوب را کر مینچو۔ پسندیدہ و نیک مزاج
 سیدھا، جسے غصہ کم آتا ہو فارسی۔ صفت، فصیح
 راجح۔

نرم دل۔ (بلا صفت) رحمدل، موم کا دل
 رقیق القلب۔ جسے جلدی رحم آجائے۔ فارسی صفت
 راجح۔

محل صفت۔ لوگ بیماری سے اٹھ کر چڑھتے اور
 بد مزاج ہو جاتے ہیں اور نفوس جلیم اور بردبار نرم
 دل و خاکسار ہو کر اٹھ اٹھتا۔ (زوتہ نصوح)
 قبول فیصل۔ رقیق القلب ہونا کے معنوں میں نرم
 دلی بولتے ہیں جیسے عیسا یوں کی نرم دلی اور خاکسار
 کی مدح کرتا ہے۔ (زوتہ نصوح)

نرم روی۔ تیز روی کا مقابلہ۔ فارسی
 مؤنث۔ قلیلاً غصہ طبع کی زبان۔
نرم زبان۔ ملائم باتیں کرنے والا آدمی۔

بیشکی بولی بولنے والا فارسی صفت، تپیل الاستیال
قول فیصل۔ نرم زبان یعنی پہل اور آسان زبان
پہل اور عام نرم زبان بھی مستعمل ہے۔

دہی الفاظ دہی طرز دہی نرم زبان
دیکھیں سب غور سے ہیں جس سخن کی بیان مودت کھنڈی
ملالت سے بات کرنا، نرمی و شفقت سے بولنا کے
سختوں میں نرم زبان مستعمل ہے۔ جیسے دوسرے
پیارے یا احمد اور ناب کو تو ال جو تخت حکومت پر
ان سے آشتی اور نرم زبان سے پیش آنا۔ (اشعار شری)
نرم طبیعت :- نیک طبیعت، سیدھا
مزاج، نرم و نرم دلی طبیعت رکھنے والا۔ فارسی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف۔ خدا نے آپ کے اسم گرامی کی اپنے
ناموں سے جن میں خوبیاں ہیں نکالا اور صاحب
خلق عظیم اور نرم طبیعت اور بزرگ خصلت گردانا
دو عین اختلافی اہل انکسار
نرم کرنا :- ملائم کرنا، دھا کرنا، شیشے میں آنا
غصہ ٹھنڈا کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
نرم گرم :- (فتح اول و چارم) سخت دست
راجلہ۔ براہ جہہ کے۔ اردو صفت، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آپ وہ چار بائیں نرم گرم بھی کہ
ہیں تو کچھ کو غور نہیں ہے۔ (نورین کا نام)
نرم گرم :- یہ گرم و سرد زمانہ اور سچ و راحت
کا زمانہ۔
قول فیصل۔ اس جگہ سرد و گرم زمانہ کی ترکیب
ہی سے مستعمل ہے۔

نرم گرم اکھٹانا :- بری بھلی بات کی درشت
کرنا، سخت کلمت کی برداشت کرنا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

باسم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کا ہے کو تیر کوئی دے ہے جب بگڑ گئی تیر

قول فیصل۔ نرم گرم مہنا بھی بولتے ہیں۔
نرم لگاؤ :- (فتح چارم) فرماں بردار گھوڑا
جو ہانگ کے اشارے پر چلے۔ اردو صفت۔
نرم سو اوروں کی اصطلاح، تعلیل الاستیال۔
نرم لہجہ :- ملالت سے بولنا، آہستگی سے
بولنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نرم لہجے میں نرم لہجے کی ترکیب
سے بھی مستعمل ہے۔

لاکھ بچن تھا مرا پاس وہ میرے آتے
نرم لہجے سے یہ جبریل ایں سمجھاتے بولتے
بولنا، بات کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

نرمہ :- (فتح اول سوم) کان کی لا۔ فارسی ذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے نرم
گوشت قائم کیا ہے۔

نرمہ :- ایک قسم کا کپڑا و فرنگ اتی
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نرم ہونا :- ہر بان ہونا، شفیق و کریم ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

عجب سے گو خفا ہے گرم ہوئی عاشق
بگھلا دے تم تو نرم ہو گئی
نرم ہونا :- ملائم ہونا، سختی دور ہونا، بگھلنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

نرمی :- ملالت، نازکی، نزاکت، نگہ گرین
فارسی نونٹ، فصیح، راج

ایک تو سردی و گرمی کا پس یہ دوسرے سختی و نرمی کا جس
مرزا ادوا

نرمی :- ہر بانی، شفقت، رحمدلی، عوام دلی
فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ فہمیدہ بگھلا پھر سختی کر دے نہیں ہو
نرمی سے کام نکھتا نہیں اس نرمی نے تو ان کو اس
بڑے تک پہنچا دیا۔ (توجہ انصوح)

نرمی :- آہستگی، رساں، آہستہ سے۔ فارسی
صفت، فصیح، راج۔

نرمی و آہستگی سے پاؤں رکھنے کی ادا جو
سیکھ لیں شہنشاہ کے قہر سے آپ کی رفتار سے لچا باری

نرمی :- پلپلا پن۔ اردو صفت، راج۔
نرمی :- سہولت، آسانی۔ فارسی صفت نونٹ

محل صرف۔ اگر نرمی سے کام لیں جائے تو سختی
کی کیا ضرورت ہے۔

نرمی سے پیش آنا :- محبت اور مردت
کرنا۔ ہر ایک سے ہنس کے ملنا۔ بردباری اور گنجل
سے پیش آنا، بغیر غصہ اور سختی کے لوگوں سے ملنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہ بزرگوں اور خودوں سب
سے بڑی نرمی سے پیش آتے ہیں۔

قول فیصل۔ بہ لطف و نرمی پیش آنا بھی مستعمل
ہے جیسے دوست و دشمن دونوں کے ساتھ بہ لطف
و نرمی پیش آئے کسی کا کبھی برا نہ چاہے۔

نرمی سے کام لینا :- آہستگی سے کام
لینا، بردباری اور گنجل سے کام لینا۔ بکمال غصہ
کے ہنس کے کچھ بگھلانا یا کہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نرمی :- (فتح اول و یات بول) ہمیشہ
دنیہ۔ فارسی، مذکور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نرمی کرنا :- محبت و شفقت سے پیش آنا۔

بجائستی نہ کرنا اور دھرت، فصیح، راج
 محل صرف۔ زیادہ سختی کرنے اور ڈانٹنے ڈیٹنے
 سے بچنے کی غیرت پر جانتے ہیں اس لئے ان کے
 ساتھ نرمی کیا کرے۔
نزدکھا۔ رفیع اول دوم، سخت، اکڑا
 ہوا، درشت، اور دھشت، مذکر، عورتوں کی
 زبان۔
 محل صرف۔ یہ کی گنت ہے ہوسب نزدکھا ہے۔
نزدکھا۔ (بجس اول) درشت رو کر یہ منظر
 کردہ، پرورد، بدخوا، بدخلعت، بد صورت
 اور دھشت، دہلی کی زبان۔
 جیسا میر کا دوا کچھ اعلیٰ جاتی ہے یہ سچا میں
 اسے میں دیدوں اسکو وہ نزدکھا سا جو چلا ہے
نزدکس ہونا۔ رفیع اول دوم، کسی کا ربا
 چھا جانا، ایک قسم کا ہلکا خوں طاری ہو جانا
 اور دھرت۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نرمی۔ (بافصح) بکری بھڑکا رنگ ہوا
 چڑا جس سے جوتے بناتے ہیں، قصبات کی زبان
 (نور لغت)
 قتل فیصل، صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
 بھولے بسے قصبات کی زبان کا ذکر بھی کیا
 لغت۔ کھنڈ میرالال نرمی کا جوتا برابر بڑے تھے
 مولف تائید کرتا ہے مثال یہ ہے۔ جیسے :
 عہد شاہی میں کھنڈ ہیں ایک نئی قطع کا جوتا
 ایجاد ہوا جس کو بیان کے وضع داروں نے بہت
 پسند کیا اس جوتے کو خورد نو کا کہتے تھے یہ جوتے
 لال نرمی کے نہایت سبک اور صاف بنائے
 جاتے تھے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اور
نرمی۔ (بالمکر، محض، بالکل،

سزنا سر۔ گل کی گل، سراسر، صرت۔ اور دھشت
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ یہ نرمی شرکت دکھانا ہے۔ درہ
 شاد ہے۔ (انشائے سرور)
 قتل فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نرمی کھری ملا کے
 بھی بولتی ہیں جس کے سنی پر کا پورا۔ گل کا گل
 بالکل ہیں جیسے وہ اس صفے میں ان باب کا
 ساتھ نہیں دے رہی ہے نرمی کھری شوہر کی
 طرف ہے۔
 مرد کے لئے زاکھرا بولتے ہیں۔
نرمے۔ خالص، محض، صرت، بالکل
 اور دھشت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان
 محل صرف۔ آپ بھی نرمے چوسکی ہی ہیں۔
 (فسانہ آزاد)
نرمیان۔ فادس کے ایک پہلو ان کا نام
 جو تہران کا بیٹا، سام کا باپ، زوال کا دادا
 رستم کا پردادا تھا۔ فارسی مذکر، نمبیا فہ
 ہتھ کی زبان۔
نرمینہ۔ رفیع اول دیائے صروت و
 فتح پیچ، نرمے منسوب، نرمے نسبت رکھنے والا
 از قسم مذکور۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 قتل فیصل۔ فرزند نرمینہ، اولاد نرمینہ کی صورتوں
 سے بولتے ہیں۔
نزار۔ (بافصح) غرور، دہلا، کمزور، عاجز
 نحیف و زار۔ ناتواں۔ فارسی صفت،
 قلیل الاستقامت۔
 راہوں فرقت گل میں زور گل ہو کھن
 مرا برنگ رنگ گل بدن نزار ہوا
 قتل فیصل۔ چوہاٹانے ساتھ بھی صرت ہے۔

نزاہ ہو گیا ایسا تپ فراق میں میں مٹتی
 قول فیصل، عام لہجہ، نازا کی ترکیب سے محفل ہے۔
نزاری۔ (لاغری، دہان، ناتواں، کمزور،
 فارسی نون، قریب بہ نزدیک۔
 میں صرت نظر آتی ہے نزاری اسی
 مرادہ چشم تنہا ہونے کا منشا ہو کر بکھر
نزارع۔ (بالمکر، جھگڑا، تکرار، فساد
 دشمنی، خصومت، عداوت، اختلاف، شرابی
 نون، فصیح، راج۔
 قتل فیصل۔ باعث نزاع، وجہ نزاع، سبب
 نزاع کی ترکیبوں سے بولتے ہیں اس کی اور جمع
 نزاعوں اور نزاعیں ہے۔
 ایک سجد، ایک سجدہ، ایک سجدہ، ایک خلق
 کیوں نزاعیں تم میں اے گہر و سلاں ہو گئیں
 پیدا کرنا، پیدا ہونا اور کرنا کے ساتھ صرت ہی
 اہل دنیا سے کہو کس سے کریں گے اب نزاع
 بہت کم ہو گئی ہمارا سارا قصہ پاک ہے
نزارع لفظی۔ (باضافت) لفظوں پر
 جھگڑا، باتوں کا جھگڑا، زبانی بحث و تکرار
 زبانی زد و جد۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔
نزارعی۔ (بالمکر، جھگڑے والی، اختلافی
 جس سے دشمنی پیدا ہو۔ فارسی نون، فصیح، راج۔
 محل صرف۔ آپ لوگ بحث و محاضرت کیجئے لیکن
 کوئی نزاری سلسلہ نہ چھیڑ دیجئے گا۔
نزاغی بیان۔ وہ بیان جو قتل مرتے
 وقت دے۔ اور ترکیب پولیس اور عدالت
 کی اصطلاح۔
 محل صرف۔ مقتول نے اپنے نزاغی بیان میں
 قاتلوں میں اپنے چچا زاد بھائی کا بھی نام لیا ہے

قول فیصل۔ یہ اصل زنی میان ہے یعنی جو بیان وقت نزاع دیا جائے۔

زناکت۔ (بفتح اول و چہارم) نازک ہونا نازک پن، نازکی۔ فارسی صفت، مونت، نصیح، راج

اللہ دی زناکت جاناں کہ شہر میں
مضمون بندھا کر کا تو درد کمر ہوا

قول فیصل۔ صاحب تاجوس الاغلاط لکھتے ہیں کہ
اہل اردو نے نازک سے بنایا ہے جو صحیح نہیں
ہے۔ ایرانی کلام میں یہ لفظ بہت ملتا ہے۔

زناکت۔ بڑا باریکی، خوبی، لطف، نفاست
خوش اسلوبی، نازکی، فارسی صفت، نصیح، راج

کس زناکت سے وہ تلواریں لگاتے ہیں مجھے
منقل شاد دہاتے جاتے ہیں گیسوے دست نشین

زناکت۔ (بفتح اول و چہارم) نازکی، نازکی، فارسی صفت
نصیح، راج

یہ زناکت اور اس پر غیروں سے۔
کبھی مضبوطیاں ہیں پیاں میں مجروح دہری

زناکت۔ بڑا نازک مزاجی، فارسی صفت
نصیح، راج

قول فیصل۔ مزاج کی زناکت، زناکت مزاج
کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔

زناکت۔ بڑا سبک روی، ہلکا پھلکا پن،
سبک ہونا، فارسی صفت، نصیح، راج

چلے آئے وہ جھونکے میں ہوا کے
زناکت ان کو لے آئی یہاں تک دماغ

زناکت۔ (بفتح اول و چہارم) پاکیزگی
پاکی، حبیب سے پاک ہونا، نزدنازکی، عربی صفت

مونت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، لیسل، الاستیصال
قول فیصل۔ اسی معنی میں زناکت بھی ہے

در بنیم اول و فتح سوم) عام طور سے یہ مستعمل ہے
نزد۔ (بفتح) قریب، پاس، نزد یک، نازکی

صفت مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
کنہی تو کہ رہا تھا میاں شد کا حال زار

واں نزد ابن سعد گیا شہر نا بکار
قول فیصل۔ ہاکسر نزد کھنا غلط ہے یہ نزد یک

کا مخفف ہے۔ عام طور سے ہاکسر ہی مستعمل ہے۔
نزد بیا پیش آگئے جیسے نزد من تصور میریت

(فرنگیگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اردو میں اس جگہ نزدیک ہی ہوتے

ہیں۔ اس کے ایک معنی سامنے، نظر میں بھی ہیں
نصیح، راج ہے۔

ایک محاورہ تھا نزد اہل شور۔
من محلات اغنیاء شہر اختر شاہ

زندات۔ (تحویل) ار کے پاس کی بقایا تحویل
خواہ وہ نقد کی صورت میں ہو یا کسی دوسری شکل میں

بقیہ مطابق۔ فارسی مذکر اہل حساب کی اصطلاح
نزد یک۔ (بفتح) قریب، پاس، دور

کی صفت، فارسی صفت، نصیح، راج
زندگی ختم ہوئی جب تو اک آواز سنی۔

آگیا میں ترے نزدیک بس اب دور نہیں
نزد یک بڑا رائے میں سمجھ میں آگئے۔

سامنے، نظر میں۔ فارسی صفت، نصیح، راج
رنگ و بو سے نہ رہے کچھ مطلب

تیرے نزدیک یہ معدوم ہو سب مرزا رسوا
قول فیصل۔ مختلف معیروں کے ساتھ ہوتے ہیں

جیسے آپ، تمہارے، میرے۔ ان کے وغیرہ۔
رسول اللہ خدا دینہ کے ساتھ بھی ہوتے ہیں

جیسے جب آپ نے اپنے میاں کی مخالفت کی اور
نزدیک دور

وہ آپ سے نارا من ہوئے تو خدا کے نزدیک
آپ کا نتیجہ کیا ہوگا (ریویوں کا بار)

نزد یک۔ (بفتح اول و چہارم) قریب آجانا، نزد یک
پہنچ جانا، پہنچنے کے قریب ہونا۔ وقت قریب آجانا

اردو صرف، نصیح، راج
دھل میں صبح جو آگئی ہے ناسخ نزدیک

آہوں کے جلنے لگے تیر شہاب آفر شب
نزد یک آنا۔ قریب آنا، پاس آنا

بالکل نزدیک آجانا۔ آجانا، اردو صرف، نصیح، راج
نزد یک آگیا تھا جو شیطان کا دلی

فوج خدا کی یاد ہے اس وقت کھلبلی مولف
نزد یک کھٹکتا، قریب آنا۔

عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی
خوشی کھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک

(نور لغت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگیگ لکھتے ہیں کہ۔

پہلا مصرع ناموزوں رہے گا جب تک عجب
کی جاہ عجب نہ پڑھیے علاوہ بریں شہر کی بات

دوسری ہے شہر میں پاس پھٹنا ہوتے ہیں
مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اس اختلاف کے ساتھ

کہ شہر بھی نزدیک پھٹنا ہوتے ہیں لیکن ہر طرح
نفی کی صورت سے۔

نزد یک جانا۔ قریب جانا، پاس جانا
اردو صرف، نصیح، راج

محل صرف۔ ذرا ان کے نزدیک جا کے کان میں
کہہ دینا کہ کھانا آکے کھالیں۔

نزد یک و دور۔ (بفتح اول و چہارم) دور
داد معروت، قریب اور دور، ادھر ادھر

ہر طرف۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج

عمل صرف۔ شکر میں اہل چل پڑ جاتی۔ خدا جانے نزدیک و دور کیا کیا ہوا نیال (ڈیٹس) (دربار اکبری)

نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ پاس ہونا۔ ساتھ ہونا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

امید مجھ سے دور ہے نزدیک پاس ہے۔ روتی ہوں یادگار تمھاری یہ پاس ہے تشنہ **نزدیک ہونا:** زیادہ تعلقات ہونا قربت ہونا، اردو صرف۔ نصیح، راج۔

عمل صرف۔ عمار رضوی صاحب سے حافظ علی عمار صاحب زیادہ نزدیک ہیں ان کے کہلو دو گے تو فوراً کام ہو گا۔

نزدیکی۔ ۱۔ پاس، قربت۔ اردو (روش) (نور الفتا)

قبول فیصل۔ پاس والا، قریبی قریب کا، کے منوں میں عوام اور عورتیں بولتی ہیں جیسے وہ ہمارے بہت نزدیکی رشتے دار ہیں۔

اس جگہ قریبی زبانوں پر زیادہ ہے۔

نزع۔ (بالفتح) جانکشی، جاں کنڈی، دم نکلنا، دم ٹوٹنا، وقت موت۔ عربی مذکر نصیح راج

ترے کرم کو اگر دیکھیں نزع ہوسن میں۔ سچ و خضر کو ہو جائے زندگی شکل بکھری

قبول فیصل۔ عالم نزع، وقت نزع، دم نزع، ہنگام نزع، نزع کا عالم، نزع کا وقت، نزع کی شکل آسان ہونا، دھڑکے کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

ترے کرتا ہے دم نزع دھیت یہ عزیز۔ خلق روئے گی مگر تم نہ پریشان ہونا۔ عزیج حسرت تھی جا کے ایک نظر گھر کو دیکھتے

ہنگام نزع چہرہ مادر کو دیکھے توبہ کنویں اک جلوہ روشن ہے مرے نزع کا عالم آخر بکھریں میں مشہور آخر ہوں چراغ سحری کا

نزع کا وقت ہے میٹھے رہتے۔ سنی لکھنوی آپ اٹھتے تو قیامت ہوگی

قریب آہ کو آساں ہو نزع کی شکل معطر دم اخیر ہے اب وقت امتحان نہ رہا نظریہ

نزع میں ہونا۔ عالم نزع میں ہونا، نزع کی کیفیت میں ہونا۔ اردو صرف نصیح راج

تھے نزع بر حاسن پہ بھائی سے یہ پوچھا اکبر کی تو ہے خیر یہ فرمائے آقا افس **نزلہ:** (دفعہ اول دسوم) ایک مرض کا نام عربی، مذکر، راج۔

عمل صرف۔ رحیمیں۔ یہ بال انھوں نے سفید کئے ہیں یا شاید نزلے ان کو جوانی ہی میں قبلہ

پیری دھند عیب کر دیا۔ (نزلہ آزار) قبول فیصل۔ نزلہ دی کیفیت کی ترکیب سے بھی مستقل ہے یعنی نزلہ والی صورت حال۔

نزلہ اتارنا۔ غصہ نکلانا، برا بھلا کہنا۔ (فرشاد اثر)

قبول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔ **نزلہ بر عضو ضعیف کرنا:**

نزلہ کر دے عضو پر کرتا ہے۔ مصیبت ہمیشہ کمزور پر آتی ہے۔ کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے۔ غصہ

کمزور پر ہی اتارا جاتا ہے۔ کمزور آدمی ہی خسارے میں رہتا ہے۔ فارسی شل، تعلیم یافتہ

طبیب کی زبان۔ **نزلہ کرنا:** نزلہ کا سینے یا پیٹ پر دیا یا ہاتھ پر گرا۔ اردو صرف نصیح، راج۔

سرسر گریہ پر نفیہ شہر کو خستہ رہا۔ جب تک نزلہ نہ اس کے چشم و دوزان پر گرا شہید **نزلہ کرنا:** (دفعہ اول) آفت آنا، شامت آنا غصہ نازل ہونا، غصہ اتارنا۔ غصہ آنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

بزم سے گلہ سے سب اٹھا دیے۔ داغ کا نزلہ لگی تو پر گرا

نزول: (بالفتح) اول دوا و معرفت، اترنا، منزل، فرو کشی، درود، فروکش ہونا عربی مذکر۔ نصیح، راج۔

کھلا یہ مر کے فلک ہے زمین کے نیچے بھی۔ یہاں نزول بلاتفا دیاں فشار ہوا

قبول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ کہتا ہے کوئی رحمت حق کا ہوا نزول۔ آئے حسین قلب کو فرحت ہوئی حصول تشنہ

نزول: (بالفتح) نازل ہونا قرآن کا جتنا گھٹایا رخ کو تڑے بڑھ گیا فروغ

صحف کی جس طرح ہوئی شہر سے نزل سے مستحق (نور الفتا)

قبول فیصل۔ عام طور سے نزول قرآن کی ترکیب ہی سے مستقل ہے۔

نزول باران، نزول رحمت، وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

جہاں اک بار ذکر اٹھ اٹھا ہوتا ہے۔ وہاں برسوں نزول رحمت غفار ہوتا ہے

نزول: (بالفتح) آنکھ کی بیماری کا نام۔ وہ پانی جو آنکھوں میں آ جاتا ہے اور جس سے بصارت

جاتی رہتی ہے۔ مرض چشم، مویا بند۔ (نور الفتا)

نزول فیصلہ۔ صاحب فرمایا کہ یہ ہے۔
۱۔ سے نزول مار کہتے ہیں کہ فانی نزول آنکھ
میں پانی اترنا۔

موت ۳۰ تہ کرتا ہے۔

نزول ایک وہ پانی جو فوٹوں میں۔

آجاتا ہے اور درم پیدا کرتا ہے۔ وہ مرض جس
سے آدمی کے فوٹے رطوبت کے سبب بڑھ جاتے ہیں
(نور لغت)

نزول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نزول سے سرکاری زمین، ضبط کی ہوئی
زمین۔ اردو صفت، راج

چھٹیں گے ایک دم اے سمو قصور محل
مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں رشک
نزول فیصلہ۔ نزول کا ٹکڑا، ٹکڑا، نزول، نزول کی
زمین، غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں

نزول سے شاہی لشکر کا نذر کش ہونا،
درویش لشکر۔ خاکہ (نور لغت)

نزول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نزول اسرار۔ دیکھو عظیم دیکھو
بڑے مرتبے والے کا آنا کسی بزرگ صاحب کرتے
دانتار کے آنے کے لئے تعظیماً اور تحریراً کہتے ہیں
فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نزول فیصلہ۔ ہونا اور فرمانا کے ساتھ صرف ہے

حور و شہ یار نے فرمایا نزول اجمال
بیلہ القدر کچھ عاشق زور آج کی رات
نزول کرنا۔ آنکھوں کے لئے، آشوب چشم
میں مبتلا کرنا۔

آنکھیں زور دیکھ کر یاد کے منظرانے شہ
دل جو گیا تو ہو گیا چمن کے مکان آرزو (نور لغت)

نزول فیصلہ۔ اب ان سوز میں سفل نہیں ہے۔

نزول وحی:۔ وحی آنا۔ وحی نازل ہونا۔
حکم الہی کا کسی پیغمبر پر نازل ہونا۔ فارسی ترکیب
مذکر فصیح، راج

محل صرف۔ پیغمبر صاحب نزول وحی سے پیروی
تک زندہ رہے۔ (ایامی)

نزول بہت:۔ (بہتم ادل دلیج سوم) ہے عیب
ہونا، پاکیزگی (بجاذ) تروتازہ ہونا، فرحت
اعضا، خوشی، سرور عیش و نشاط، عربی نوشت
فصیح، راج

نکت گل جو ہوا میں تو ہوا عطر نشان
تازگی گل کو چمن میں تو چمن کو زہت ذوق

نزول فیصلہ۔ زہت آگیں، زہت استرا اور زہت
افرا کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔ جیسے
ہندوستان جنت نشان کے ایک شہر زہت آگیں
اور مینو آئین میں ایک خرد گاہ و طبیعت پناہ نے
اپنی بیگ سے کہا۔ (فسانہ آزاد)

میاں آزاد و حبیب لبیب در یاران موافق
اسی باغیچہ زہت انتہا کی طرف جانے لگے۔
(فسانہ آزاد)

عجب دل بآورد زہت افرا مقام ہے
خدا نے دہل کی آب دہو کو عجب تاثیر بخشی ہے
(دیسر کہار)

زہت بخش:۔ فرحت بخش، تازگی بخش
سر بہ فرحت و انبساط بخشے والے۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ خاص فیض آباد کے اندر تین
ایسے زہت بخش باغ تھے کہ ان میں امراء
رد سار تفریح کریں۔ ایک انگریز باغ دوسرے

موتی باغ، تیسرا لال باغ۔

قدیم از سر زندان ادد
زہت بخش خاطر:۔ (باضافت) خوشدل
انبساط خاطر۔ فارسی نوشت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

زہت کدہ:۔ پاکیزہ جگہ سرسبز تازہ
مقام، سرگاہ، تماشہ گاہ۔ فارسی ترکیب
مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اسی زہت کدہ رخصت
پہنچے جہاں اس گل رعنا کا مستحسن تھا۔
(فسانہ آزاد)

نزول:۔ (دردن امیر) مہمان، مسافر
پر دسی جو سرا و غیرہ میں جا کر اترے۔ عربی
صفت (نور لغت)

نزول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نثر اور بدائع، اصل، نسب، نسل،
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد
تو ابن سعد کو پہنچا یہ حکم ابن زیاد
نزول فیصلہ۔ عرب نژاد، ہندوستان نژاد

غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
نثر اور بدائع (دل ددم) سرنگوں، غلیس
خفا، پست، خوار، فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سارے عالم سے کوسے کوسے دی چرخ تازہ
قافیہ ہے بند از بس اس کی راہیں ہیں بند میر
نس:۔ (دبا لقص) رگ، عرق، خون کی
نئی اردو نوشت، راج۔
تن زرد و لاغر میں ظاہر گئی ہیں

بھرا ہے مگر عشق ایک ایک نس میں ہر
تول فیصل۔ اسی جگہ رگ بھی بولتے ہیں۔
نسب :- پٹنجا، غصب، اردو، موت، راج
نسب :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نسبوں کا علم رکھنے والا، وہ شخص جو مختلف
خاندانوں اور مختلف افراد کے متعلق یہ
واقفیت رکھتا ہو کہ وہ کس خاندان سے تعلق
رکھتے ہیں اور ان کے آباؤ اجداد کے نام
کیا ہیں اور ان کی رشتہ داریاں کہاں
ہوئیں اور یہ کہ ہر خاندان کے خصوصیات
کیا ہیں علم النسب کا جاننے والا، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تولی فیصل۔ ہندوستان میں اب بھی بہت
سے سادات کی بستیاں ایسی
ہیں جہاں نسب نامے اور خاندان محفوظ ہیں۔
اور شادی کی تقریبوں کے موقع پر ان کا
خاندانی نسب آکر نسب نامہ پڑھتا ہے۔
نسب :- (بفتح اول و تشدید دوم)
جلاہ، کپڑا بننے والا۔ عربی صفت، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نسب جال :- (بافتح) وہ جگہ جہاں
بہت سی رگیں جمع ہوں، لوگوں کا مجموعہ
لوگوں کا جال، اردو مذکر، قبیل، الاستعمال
نسب جال :- (بفتح) بڑا جال جس سے
نکلنا دشوار ہو۔ مجازاً قور جوڑ۔ اردو صفت
قبیل، الاستعمال

عم زلف سے جی ہے جنجال میں
سراپا بھنا ہوں نسب جال میں
نسب اور :- سبز رنگ کا کھوڑا جس کے

دو شہر سفید ہوتے ہیں۔ کھوڑا نامہ ہو۔
(مذکر، النسب)

تولی فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں ہے
نسب اور :- (تشیباً) جوتا۔ باندھنی زبان
جیسے اس کے خوب نسب اور کے اڑے بیٹے جوتے
پڑے۔
(مذکر، النسب)

تولی فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
نسب اور :- (بافتح) عورتیں۔ عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تولی فیصل۔ یہ امر کا واحد کی جمع
علاقہ قیاس ہے۔

نسب :- (بافتح) مشہور محشر کا نام ہے
جو شہر نسار سے منسوب ہیں، (قاموس الاغلاط)
نسب :- (بفتحتین) نسل، اصل سلسلہ
خاندان، نژاد، نسب کا عکس، نسب کی
طرف سے نسبت، عربی مذکر، فصیح

مادر کو کینز شہر مظلوم بنادو
بابا کا نسب پچھیں تو جھڑکا پتہ دو
تولی فیصل۔ نسب نامہ کے بھی بولتے ہیں
ہے تابع فرماں گمان کا عرب ان کا
عالم پر ہے روشن نسب ان کا لہجہ کا
پاک نسب اور نسب پاک کی صورت سے بھی
بولتے ہیں، جسے

سلسلہ نسب پاک کا خواجہ بہار الدین نقشبندی
سے ملتا ہے۔ (مقدم دیوان دذیر)
نسب :- (بافتح) بکسر اول و فتح سوم، غلاط
تعلق، علاقہ، سلسلہ، عربی موت
فصیح، راج

کو داں نہیں تو داں کے نکالے ہوئے تو ہیں

کہہ ہے ان تہوں کو بھی نسبت ہو دور کی غالب
نسبت :- حب نسب۔

نسبت درست کیجئے اب کس سے معافی
جو نسبت تھے گہر و سماں میں مر گئے
تولی فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نسبت :- (بفتح) رفاہیت، شایستگی
ماہیت، عربی صفت، موت، فصیح، راج

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت ہو
اسے زلیخا اس پر سرکتے ہیں اس پر انگلیاں دہرائیں
نسبت :- (بفتح) شادی کا پیغام، رشتہ
عقد و خاکت کا پیغام، اردو صفت، موت
راج

نسب کی میں نے ہرگز :- نسبت قبول آخر
دوہ اس کے گھٹا میں اس جا غفلت شاہ ادھر
تولی فیصل۔ آنا، دینا، چھوٹ جانا، لانا
دغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

خانہ زادوں کو حکم ہو جائے
نسب کہہ اکہ بھال خود لائے تعلق
نسبت کا پیغام بھی دہلی میں کہتے ہیں جیسے
شاہ حسین اور غل کی بیٹی سے کامران کے بیٹے
کی نسبت کا پیغام لے چلا ہے (دور بار کبری)
نسبت :- (بفتح) بابت، بارے میں، سلسلہ میں
اردو صفت، موت، فصیح، راج

بھل سرت۔ مرزا آدیر صاحب ہر در کے صاحب
زادے بیاں ادھر نے اپنے پروردگار کی
وفات کی نسبت کیا اچھی رہا علی فرمائی ہے۔
(سہر کھسار)

نسبت :- (بفتح) تفصیل، بھن کے واسطے
جیسے اس کی نسبت یہ اچھا ہے۔

بے وفائی کیا کہوں دل ساتھ تجھ محبوب کی
تیری نسبت تو میاں بلبل سے گل نے خوب کی سودا
(دختر ننگ آصفیہ)
قتول فیصل۔ یہ نسبت کی ترکیب سے بھی بولتے
ہیں جیسے یہ نسبت اس کے چھوٹا بھائی زیادہ
نصیب ہے۔
نسبت۔ سرفت، عرفان، خدا شناسی
جیسے وہ صاحب نسبت ہیں۔ (دختر ننگ آصفیہ)
قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نسبتہ۔ یہ نسبت دوسرے کے، اس
کے مقابلے میں۔ اس کے سامنے عربی فصیح، راجح
محل صرف۔ میر تقی میر کی لیلیٰ مجنوں سے
میر حسن کی شہنوی نسبتہ عمدہ ہے۔
(مباحثہ گلزار نسیم)
نسبت آنا۔ بات آنا، شادی کا پتہ
آنا، رشتہ کرنے کا پیغام آنا۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ کل شاہجہاں دور سے لڑکی کی ایک
نسبت بہت اچھی آئی ہے۔ اگر استخارہ آگیا تو
رجب میں شادی کر دیں گے۔
نسبت کھڑنا۔ شادی طے ہو جانا
رشتہ طے ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان۔
سمو دھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری جب
بھائی کے سامنے سے بی جان کی نسبت ٹھہری جائے
نسبت چھوٹ جانا۔ شادی کی
گفتگو طے ہو جانے کے بعد کسی وجہ سے ختم ہو جانا
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
نسبت دینا۔ تشبیہ دینا، نظیر دینا

تعلق تھا ہرگز نہ مطابقت ثابت کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔
اسے شکر تیرے اردو کے ہزاروں گتے ہیں۔
اس کہاں کو دیکھے نسبت قضا کے تیرے
قتول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔
اپنے یوسف کو میرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زینبا اس پر سر گتے ہیں اس پر انگلیاں
نسبت قرار پانا۔ شادی طے ہونا، رشتہ
طے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
محل صرف۔ دوردور تک اس کے حسن و جمال کی
شہرت ہوئی۔ آخر کار ایک رئیس و لاتبار و جم
اقتدار کے ساتھ نسبت قرار پائی۔ (رسانہ آزاد)
نسبت کرنا۔ سنگینی کرنا، منسوب کرنا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
نسبت نانا۔ شادی بیاہ، رشتہ داری (دختر ننگ)
خدا خدا کر کے نسبت نانا ٹھہرا تو اسی جگہ کہ میاں
ماں بے چاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔
(دراۃ المروء)
قتول فیصل بیدہی کی زبان ہے۔
نسبت ہونا۔ تعلق ہونا، مطابقت ہونا
مناسبت ہونا، مشابہت ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، راجح۔
نسبت عیش سے ہوں نزع میں گریاں یعنی
ہے یہ رونا کہ دین گور کا خنداں ہوگا
نسبت ہونا۔ بات ٹھہرنا، شادی ٹھہرنا
شادی طے پانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
صحبت ہے برابری میں زیبائے
نسبت ہے برادری میں زیبائے مکثوی
نسبتی۔ نسبت رکھنے والا، تعلق رکھنے والا

فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔
نسبتی برادر۔ سالار، بیوی کا بھائی۔
اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔
حقیقت میں کچھ سہی بے جا نہ تھی، خیر
کہ ان کا برادر تھا وہ نسبتی تھا، اردو
قتول فیصل۔ عام طور سے برادر نسبتی کی ترکیب
سے بولتے ہیں۔ نسبتی بھائی کی صورت سے بھی
بولتے ہیں۔
نسبتیں۔ شادی کے پیمائش، شادی
کے رشتے۔ اردو مذکر، راجح۔
نسبتیں جا بجا سے منگوائیں
بات دریافت کر کے ٹھہرائیں
قتول فیصل۔ یہ نسبت کی جس چیزوں بھی کہتے ہیں
نسب نامہ۔ ریفخ اول و دوم و ششم،
شجرہ خاندان، سلسلہ خاندان و دستخیر جس میں
خاندان کا سلسلہ، سلسلہ وارد درج ہو۔ فارسی
مذکر، فصیح، راجح۔
بیٹوں کو صدادی کو نسب نامہ سناد
تقریر میں تصویر بزرگوں کی دکھاؤ
نسب بندی۔ قتل نسل کے لئے اس
کا کاٹنا جس سے مادہ مزید رحم میں بذریعہ
عضو ناسل داخل ہوتا ہے۔ اردو مؤنث
جدید اصطلاح۔
قتول فیصل۔ کرنا، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف جو
نسب نامہ۔ ریفخ اول و دوم و ششم چارم
علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ
ایک عدد کے اتنے حصے کئے گئے ہیں، کسر کا وہ
جزو جانشا ہے۔ بانٹنے والا عدد، فارسی مذکر
علم حساب کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ شمار کنندہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان گزروں میں سے کتنے لئے گئے ہیں جیسے $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{3}$ ، $\frac{1}{4}$ ، $\frac{1}{5}$ ۔ ان میں خط کے نیچے کے عدد کو نسب نما اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ کہتے ہیں۔

نسخ بھرنے کا۔ پٹھانیا رنگ چڑھنا جسم کی کسی رنگ کا بچہ ہونا۔

مذہب دینا ہونا، یا نکل ہونا۔ مذہب کا قدیم اور وقت قول فیصل۔ مثنیٰ مذہب میں رنگ بھرنے کا اہل کھنوا بولتے ہیں۔

نسخی۔ (بفتح اول دوم) نسب سے منسوب خاندانی۔ فارسی صفت، فصیح، راجح قول فیصل۔ زیدی سادات کا مثنیٰ سلسلہ جناب زید شہید علیہ الرحمہ فرزند امام زین العابدین سے ملتا ہے۔

نسترن۔ (بفتح اول و سوم و چہام) سیونی سیونی کا پھول۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب۔ فارسی موت، فصیح، راجح جو پھول توڑنے جاؤں کبھی میں سوختہ بخت لگے چنار کے مانند نسترن میں آگ

قول فیصل۔ نسترن کا پھول بھی کہتے ہیں۔ نام اس صبح کی ہے کوئی نسترن کا پھول تاننا سیلی سینہ پہ ہے نسترن کی شاخ

تعلیق۔ (بفتح اول و سوم و ہائے مؤنث) فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت و صاف اور واضح ہوتا ہے۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صحت۔ حافظ نور اللہ عبد الصغی و ساداتی کے کاس خوشنویس تھے۔ گلستان کے سات باب فو اب یمن الدولہ کی فرمائش پر بحریر کے مرگئے۔ ان کا کتبہ ان کے بیٹے حافظ ابوالہریم خوشنویس نے پورا

کر دیا بتعلیق میں باپ کے قدم بہ قدم تھے۔ (قدیم ہندو ہندوان ادودھ)

قول فیصل۔ اس کا صنف لکھنا کے ساتھ ہے جیسے ان سے بہتر بتعلیق لکھنے والا عبد الصغی میں کوئی نہ تھا۔ (قدیم ہندو ہندوان ادودھ) صاحب فرنگ۔ آصفیہ تھے ہیں کہ یہ نفا نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے نسخ کی رخ کثرت استعمال سے گر پڑی ہے۔

وہ بتعلیق کے ذیل میں رقمطراز ہیں کہ گو اس وقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ، تعلیق، نسخ، شفیعی، وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خط بتعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے مطابع، تصانیف و مداولت شاہی وغیرہ میں رائج پایا ہے وہ نسخ خط ہے بالکل نہیں پایا اس کا سوجھ بیز علی تبویزی ہے جس کے کہنے سے اب تک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں۔ ان کتبوں اور قطعوں سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس جگہ اور روش کا اس نے یہ خط ایجاد کیا تھا اس کی روش و طرز میں آج تک کچھ فرق نہیں آیا اور اس خط میں اس کے بعد حالت تزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ یوں آباد ترقی ہوتی رہی ہے۔

اس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں لکھو شیر جو اکھانا خواہاں خواہاں چلا جاتا تھا دور سے اسے کہہ جانور نظر آئے یہ جانور شاید قاز پرندوں سے عبارت ہے کیونکہ اس نے بیٹھے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں کہ وہ دو قطاروں باندھے برابر برابر بیٹھے ہیں اور یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اس کے

مقابل کی دوسری قطار میں اسی روش اور ذیل ذیل اور ترکیب کا دوسرا چھک رہا ہے کہ جس کی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا۔

یہ کہ میر علی موجد بتعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا ان جانوروں کی وہ دونوں قطاریں ہی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھ کر نہایت ہی متاثر ہوا اور ان کی یہ حالتیں اسے نہایت ہی پسند آئیں۔ اسی وقت اس نے ان دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا اسی ترکیب سے اس اپنے نقشے میں ان کی حالتیں صورتیں اور رخ نقشے کے اور اس پر چہرہ کو مکان پر لے آیا اس زمانے میں خط نسخ تعلیق مروج تھا اس نے کل حروف تہجی کو انھیں جانوروں کی نشست و برخاست صورت و ہیئت پر اور کچھ خطوط مذکورہ میں سے استخراج کو کے ترتیب دی اور ہر ایک تعلق اسی طرح نشست و کرسی، نوک پلک، دواڑ سے مرتب کر کے جب اپنے دوستوں اور اہل علم کو دکھائی تو سب کو نہایت بہتلا معلوم ہوا یہاں تک بہت سے آدمی خوشی خوشی اسے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط نہایت سرگرمی کے ساتھ مروج ہو گیا اور اس خط کے اہل کمال کی نہایت قدر ہونے لگی میر علی کے خاندان میں ایک شخص میر عباد نامی عہد سقلی بادشاہ ایران کے زمانے میں پیدا ہوا۔ یہ شخص اس فن میں کالمین سے گزرا ہے بادشاہ اس کی نہایت قدر کرتا اور نو سو روپے ماہوار خزانہ ایران سے دیا کرتا تھا ایک روز بادشاہ نے میر عباد خوش نویں کو بلایا اور کہا کہ میرا مت سے ارادہ ہے کہ میں شاہناہ نہایت عمدہ بتعلیق خط

میں لکھواؤں چونکہ آپ ہمارے زمانے میں اس فن کے کامل ہیں لہذا یہ محنت شائع آپ کی گوارا کرنی ہوگی۔ میرزا خانے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھ دینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ چاہتے ہیں دیا تو جب لکھا جاسکتا ہے کہ جس طرح کامیاب سا ان چاہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے وعدہ فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے ہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں ہے آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائے گا۔ میرزا خانے پھر ادب بجا لاکر گزارش کی کہ تا قمر شاہنامہ حضور کا جو پائیں باغ ہے وہ مجھے مل جائے اور اس کا حوض کیڑے اور گلاب سے بہت کر دیا جائے۔ اور خزانہ بادشاہی کے نام بھی یہ حکم صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیڑہ وغیرہ اہ بیاہ بہ لیا دیا کریں۔ چونکہ بادشاہ کو از حد متوثق تھا اس سبب سے جو باتیں میرزا خانے کہیں سب فی سب منظور ہوئیں اور چٹکا جاری ہوئے۔

اب میرزا خانہ بہت آسائش اور اختتام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسکی حالت میں تین برسوں کا مل گزر گئے۔ باغ کے افزائیات کی رقم کثیر ہو گئی دروازے ایک روز بادشاہ سے بلور طرز بات عرض کی کہ یہ لاکھ روپے اس باغ کے افزائیات میں صرف ہو چکا ہے جن میں میرزا خانہ صاحب بیٹھ کر شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ منور ختم نہیں ہوا۔ میرزا خانہ کو بلا کر پوچھنا تو چاہیے کہ آپ اپنے کتنا اور کیا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سن کر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ کئی دن یہ کام کوئی ایسا سروری نہ تھا کہ جس میں اتنا

روپہ صرف کیا جاتا ہے بڑی نادانی ہوئی۔ میرزا خانہ کو بلا کر پوچھنا شاہی چہ دار میرزا خانہ کے پاس گیا اور کہا کہ ہمیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے میرزا خانہ اسی وقت سوار ہو کر دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میرزا خانہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میرزا خانہ نے اتنا سن کر کہہ دیا کہ میں جو دیکھے لکھتا ہوں گرا بھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ صلی نام سے سرخیاں اس وجہ سے اس وقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شجر تیار نہ تھا تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرزا خانہ کا ابھی تک نہیں ہوا ہاں کچھ عربی کے بعد اسباب ہو جائے گا۔ بادشاہ نے جو بات سنی نہایت طیش میں آیا اور چہرے سے کالی غائب ہو کر ہوا اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ کیا؟ ابھی کل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپہ بہت سا صرف ہو چکا ہے بس تو اس کے اختتام کو عمر خرچ اور خزانہ قادیان چاہیے۔ چونکہ میرزا خانہ صاحب کمال تھا غصہ نہ کر سکا صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کی روپہ کی طرف نظر ہے تو آجائے گا یہ لکھ کر دربار سے اٹھ کر آؤ اور اپنے مکان پر چلا آئے گا لاکھ اس کے پاس ایک جہ بھی نہ تھا اسے جو سو روپے ماہوار ملے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا مگر چونکہ لوگ اس کے قلمات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جہیز کے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب سے نازاں تھا۔ میرزا خانے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحے نو تراش کر علیحدہ کیا پھر ہر ایک صفحے کی سطحیں قلعی سے جدا کر لیں جب تینوں جزوں کی سطحیں علیحدہ ہو گئیں تو اس وقت ملازموں کو حکم دیا کہ پانکی لاؤ اور چہ دار کو ہدایت کی کہ تقریبی

تقریبی تقریبی درپریہ کہتا چلے کہ امر دز تحریر میرزا خانہ اس است۔ اور آپ سواد ہوئے چونکہ اس نے قبیل حکم کی اور بادشاہ نے کہتا ہوا ہوا تھا۔ امر دز تحریر میرزا خانہ اس است۔ چنانچہ ہزاروں خالقین اس کی آواز سن کر پانکی کے قریب آئے اور زور و جواہرات جو کچھ ان کے پاس موجود ہوا وہ نکال کر جاتے تھے اور میرزا خانہ اس کے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دینا تھا ابھی دربار شاہی کا آدھا راستہ ہی ہونے پایا تھا کہ چھ لاکھ روپے کی ڈھیری لگ گئی میرزا خانہ بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور دروازہ کی طرف خطاب کر کے کہا کہ یہ روپہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیے۔ میں نے یہ محنت شائع اس واسطے گوارا کی تھی کہ بادشاہوں کے پاس زور و جواہرات تو جیسا دنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے کاش میرزا خانہ کا ایک گنبد شاہ مجاہد کے پاس اگر ہو گا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت حرمی زور و جواہرات اور ملے بہا سے کم نہ ہو گا یہ کیا کروں سلطنت کی قسمت۔ بادشاہ کو پہلے ہی پرچہ گزر گیا تھا کہ میرزا خانہ کی تقریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میرزا خانہ پر زور و جواہرات بہت قدر دانی پرستا آتا ہے درستی یہ تقریر جو ہر سردار میرزا خانہ سے سنی تو متکا سلطنت و دربار نے خوش مارا اور میرزا خانہ کے دل میں یہ خیال فوراً آیا کہ جب اس امر کی خبر پڑے بادشاہ ان مالک غیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھ لاکھ روپہ وصول کیا تو سلطنت کو نہایت و عباتے کا تبرک ہے کہ

یہ شخص قتل کر دیا جائے چنانچہ اسی وقت میرزا
کے قتل کا حکم صادر ہوا اور میرزا کا حبس محکم
سرور پر قتل کیا گیا۔

اس کا ایک بھائی تھا آغا عبدالرشید جو میرزا
کا داماد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میرزا
کے کسی طرح کم نہ تھا اس نے بڑے بڑے کاموں کے قتل
کا حال سنا تو سخت غم جو ادا اسے بھی اپنی جان
کا خوف ہوا کہ بادشاہ بے وفائی کا مظاہر ہے اگر تمام
اہل خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائے تو میں بھی
مارا جائوں گا چنانچہ میں ایک تو اہل کمال سے ہوں
اور دوسرے میرزا کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں
کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں
سے نکل جاؤں کیونکہ اس سے بہتر کوئی سہولت نہیں
سلوک ہوتی اور اس کا یہ خیال درست تھا اور اسے
کہ بادشاہ کا ارادہ اس کے قتل کا ہی ہو گیا تھا
یہ ایک اسپتیز رفتار پر سوار ہو کر باشندہ کو سب شہر
سے باہر نکل کر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت ملتا
تھا اسی قدر اور بے تعداد فرسنگ بے کرا تھا چنانچہ
کئی روز کے بعد وہ پور میں داخل ہوا۔ اب اسے
یہ خدشہ ہو گیا کہ اگر بادشاہ ہند کے ہاں ایران
سے میرزا گرفتار کا حکم آجائے تو پھر کون جان بچا
گا۔ یہاں بھی نہ بچتا۔ اسی حالت میں اضطراب میں اکر آباد
میں داخل ہوا۔ چونکہ اسے اس قسم کا صدمہ تھا کہ
اس سے بڑھ کر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا اس کے
چہرے سے حزن و غم لائی ٹپکتا تھا تمام ہندو
اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد پڑی ہوئی تھی کہ کپڑے
سوم جاسکی شکل بن گئے تھے۔ اس حالت میں
بھیاڑہ تلہ سنی کے اندر آکر محلات بادشاہی
کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور دربار

سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی
ہے میری اطلاع ہو جانی چاہیے۔ اس زمانے میں
شاہجہاں بادشاہ غازی ہندوستان کے تحت
سلطنت پر تھیں۔ چہ بدار اس کی باتیں سن کر
بہت افسوس لگتا کیوں بھائی کیا بادشاہوں کے
ساتھ کا یہ طریقہ جو ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرانی
پہلے امرا و عظام بادشاہی سے رابطہ پیدا کر دے
دوسرے بہم پہنچاؤ۔ جب جا کر ملوے شاہی سے
نصیبا ہو گئے۔ حالانکہ اس نے ضابطہ کی بات
کہنے کو تو کہی مگر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان
سلوک جو ہے کسی ظلم کا فریاد کیا ہے چہ بدار
نے بادشاہی عرض بیگ سے اس کی اطلاع کی
عرض بیگ آیا اسے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر
عالی خاندانی چہرہ سے تھا ہر ہوا کرتی ہے۔ عرض
بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا
ہوں۔ شاید تمہاری تقدیر یاد رہے۔ اس نے فوراً
بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص اس
شکل دشمنی اور خیانت و صورت کا شاہی
محلوں کے دروازے پر دار ہے اور حضور سے
کچھ عرض کیا چاہتا ہے چونکہ اس وقت آغا
عبدالرشید کا قتلہ خواست سعادت سے بدل
گیا تھا۔ بادشاہ نے حکم دیا بلاؤ۔ عرض بیگ
نے آکر مبارکباد دی کہ چلو بادشاہ جہاں چاہ
یاد فرماتے ہیں۔ اس نے چلنے کا ارادہ کیا
اس وقت دو تین رئیس و ملوے بیٹھے تھے آغا
عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ نے اس
حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں بلایا تھا اسے یا اس کچھ
نذر دینے کو بھی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ
بھی نہیں ہاں اگر قلم اور دوات اس وقت تھیں

مجھے مل جائے تو میں نذر کا سامان پیدا کر لوں
لوگوں نے قلم و دوات کا قلم لایا اس نے اسی
وقت اپنے حسب حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف
ایا جس سے قصداً کہ ساکنان ملک
بر آستان تو دار نہ میں درباری
چہ حاجت کہ اگر نیم حال خستہ خود
کہ حال خستہ دلاور و تو خوب مسیدانی
اس قطعے کو بہت عمدہ طور پر خط استعین میں
لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ لے لیا۔ بادشاہ کی
ملازمت سے برہنہ ہوا۔ بادشاہ نے حال پرچھا
اس نے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت
تقدیر ال اور کالمین کا جو یاں رہا ہے اس کی کچھ
کہ نہایت خوش ہوا اور خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے
فن میں کامل ہے حکم فرمایا کہ اسی وقت اس کو
حکم یہ لے جاؤ اور شاہی تو مشہ فانی سے عمدہ
لہاس پہناؤ شام کو اس کے مصائب کی داستان
سینے کے چنانچہ اسی وقت تو شہی خلع کا دار و خیمہ
اس غریب الوطن کو بہت عزت و شان سے اپنے
ساتھ لے گیا غسل کرایا اور عمدہ لباس سے مزین
کیا شام کو جہاں چاہا کی بارگاہ میں پھر اسے
لایا گیا اس نے شاہزادہ رسم کے موافق آداب
بجھا کہ عرض کیا کہ میں نے جیسا حضور کو سنا تھا سب
بجھا پایا اس کے بعد ایسا ہے انتہا کے انچاسارا
حال کہ سنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے
حضور کے سامنے پردہ کشا میں آیا ہوں۔ میرزا جان
تجشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے
دعوت فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو دوسرے
روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو
پندرہ سو روپیہ ماہوار کا ملازم کیا اور کہا کہ

تم اپنے خاتمے کی نظر سے لوگوں کو نہیں پہنچاؤ۔ ہم
دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی
خط تسلیم کا رواج ہو جائے۔

اب آغا عبدالرشید کے جان میں جان آئی
اور اس نے جان لیا جان ہی نہیں بچی ایک منت
غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی۔ یعنی خدا نے جلیل القدر
روزگار عنایت فرمایا۔ چونکہ روزگار بادشاہ ایران
کا خلیفہ بادشاہ ہند کے نام میں معنون صادر
ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ
کی سلطنت میں وارد ہے اسے اہلکاران ہندوستان
یا خود کے بطور ایران روانہ کر دیں۔

جب خلیفہ سردار بارہا گیا تو بادشاہ نے
نعمت خان عالی کو حکم دیا کہ تم شاہ ایران کو
لکھو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی
طرف سے اس کا تعلق بھی ہو گیا ہے چونکہ وہ
اہل کمال ہے اور مظلوم ہے لہذا سلطنت
ہندوستان کبھی اس کو نہ دے گی۔ بڑے افسوس
کی بات ہے کہ سلطنت ایران نے میر حماد جیسے
یکتاے روزگار خوشنویس کو قتل کر دیا۔ یہ
اہل کمال انسان کی نگاہوں سے برخلاف ہوا
شاہان مہاراجہ نے ہمیشہ اہل کمال کی قدر خاطر
اور خدمت کی ہے بخلاف اس کے آپ اہل کمال
کو نیست و نابود کرتے ہیں۔ چونکہ خط تسلیم ایک
عقد خط ہے لہذا ہم بھی ہندوستان میں آغا
عبدالرشید کی مدد سے اس کا رواج دیں گے
اگر ہمارے مہاراجہ کے خلاف ہے تو سلطنت
ہند کسی طرح سلطنت ایران سے عاری نہیں
ہے جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید
ہمارے پاس ہے۔

جب خلیفہ عباس ثانی شاہ ایران کے
پاس پہنچا بجز اس کے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ
بنا۔ پس عہد شاہجہاں سے خط تسلیم کا رواج
شروع ہوا اور آج تک جاری ہے۔ غرض سال
اگر آغا عبدالرشید نے ہی اس خط کو رد راج
دیا اور وہی سب کے استاد ہیں۔

سلسلہ مطابق ۱۱۴۰ھ میں سید محمد امیر
صاحب دہلوی منجہ کش خط تسلیم کے دوبارہ
زندہ کرنے والے خیالی کے گئے کیونکہ انھوں نے
اس خط میں اور بھی دل آویز شان پیدا کر دی۔
بادجو ریکہ منجہ کشی کا کمالی شوق اور ہاتھ نہایت
سخت تھا مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط
کے آگے مصدق بھی کیا تصور کھینچے گا۔

میر منجہ کش کے قتلے اب بھی کا خذ زکا
حکم رکھتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد ان کے شاگرد
رشید جناب آغا صاحب نے فروغ پایا ایک ایک
لاکھ روپے کے صرف سے ایک گلستان عالم
جوانی میں نواب چیمبر کے ہاں اور زمانہ پیری
میں ہمارا راجہ اور کے ہاں لکھی۔ آغا صاحب
کے بعد مرزا عبید اللہ بیگ، امام الدین، احمد
محمد جہان، آخوند عبدالرسول اس فن میں
یکتاے روزگار ہوئے۔

د فرنگ آصفیہ
عبدالمجید شرر لکھنوی۔ گذشتہ لکھنوی
میں لکھتے ہیں کہ سب سے پہلے میر علی تبریزی نے
خط تسلیم کو با اصول و باقاعدہ بنا کے شرقی
بلاد میں رواج دیا اور اس کا نام تسلیم قرار
دیا جو اصل میں نسخ تعلیم یعنی تعلیم نسخ تھا۔
شرر لکھتے ہیں کہ یہ نہیں معلوم کہ میر علی تبریزی

کس زمانے میں تھے۔ منشی شمس الدین جو آج
لکھنؤ کے مشہور دستہ خوشنویس ہیں ان کا زمانہ
یتور سے پہلے جاتے ہیں لیکن تسلیم کی کتابیں
اتنی پرانی ملتی ہیں کہ یتور درکنار ہم سمجھتے ہیں کہ
اس خط کی ایجاد محمود خزنوی سے بھی پہلے ہو چکی
ہوگی۔ اس میں شک نہیں کہ محمود کے حلوں کے
ساتھ ہی ساتھ ہندوستان میں فارسی خوشنویسوں
کی بھی آمد شروع ہو گئی ہوگی۔ جن کے اثر سے
یہاں اس خط کا رواج شروع ہوا اور
ہندوستان کے ہر صوبے و ہر خطے میں تسلیم
کے خوش نویس کثرت سے پیدا ہو گئے لہذا یہ
میر علی تبریزی کا زمانہ بہت قدیم ہے اور یادہ
اصلی موجب نہیں ہیں لیکن اس میں شک نہیں کہ پہلی
لکھنؤ بلکہ سارے ہندوستان کی موجودہ خوشنویس
اپنا استاد اول میر علی تبریزی کو بتاتی ہے۔
ان کے ایک مدت دراز کے بعد ایران میں تسلیم
کی استاد میں میر حماد بخشی کا نام مشہور ہوا
جو خوشنویسوں میں بڑے ممتاز و نامور کاتب
اور استاد اعلیٰ مانے جاتے ہیں ان کے بھائی
آغا عبدالرشید دہلی نادر شاہ کے حلوں کے
زمانے میں وارد ہند ہوئے اور لاہور میں آکر
چھڑ گئے۔ لاہور میں ان کے شاگرد پیدا ہوئے
انھیں کے دو شاگرد جو دلائی تھے وارد لکھنؤ ہوئے
ان دونوں بزرگوں میں سے ایک حافظ نور اللہ
اور دوسرے قاضی نعمت اللہ تھے کہا جاتا ہے
کہ عبدالرشید بیگ نام آغا عبدالرشید کے ایک
غیر ہاکمال شاگرد بھی لکھنؤ میں آئے تھے
ان حضرات کے آنے کا زمانہ غالباً نواب
آصف الدولہ بہادر کا عہد تھا جب یہاں کوئی

بالکمال آئے داپس نہ جاتا تھا۔ تاحی نہت، اللہ
آتے ہی اس خدمت پر امور ہو گئے کہ شاہزادوں
کو اصلاح دیا کریں۔ اور حافظ نور اللہ کو بھی
دربارِ اودھ سے تعلق ہو گیا اور ان دونوں نے
میاں بھڑکے لوگوں کو خوشنویسی کی تعلیم دینا
شروع کی۔

ان بزرگوں کے علاوہ میاں اودھ پرانے
خوش نویس بھی تھے جن میں سے ایک نامور بزرگ
منشی محمد علی بتائے جاتے ہیں۔

حافظ نور اللہ کی جو قدر لکھنؤ میں ہوئی اس
کا اندازہ اسی سے نہیں ہو سکتا کہ وہ میاں بھڑکے
میں ملازم ہو گئے تھے بلکہ لکھنؤ کی قدردانی کا صحیح
اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ لوگ ان کے ہاتھ کے
لکھے ہوئے خطوط کو سوجیوں کے دامنوں میں لیتے
تھے یہاں تک کہ ان کی معمولی شے بازار میں صرف
ایک روپیہ حورن کے حساب سے ہاتھوں ہاتھ
بک جاتی تھی۔

حافظ نور اللہ سے ایک بار نواب
سعادت علی خاں نے فرمائش کی کہ مجھے گلستان
کا ایک نسخہ لکھ دیجئے۔ نواب سعادت علی خاں
گلستانِ سعدی کے سچے شائق تھے اور کہتے ہیں
کہ گلستان ہر وقت ان کے سر ہانے موجود رہا کرتی
تھی اور کوئی ایسی فرمائش کرتا تو حافظ نور اللہ
اپنی توہین کہہ کے اس کا منہ ہی نوچ لیتے مگر
فرمانِ روائے وقت کا کہنا تھا منظور کر لیا۔
اور عرض کیا تو مجھے اسی گڈی کا خدراں دونوں
رم کو گڈی کہتے تھے) ایک سوٹھم تراش چاؤ
اور خدہ اچانے کتے ہزار قلموں کے نیزے لگا دیے
سعادت علی خاں نے حیرت سے پوچھا۔ خطہ کیسی

ایک گلستان کے لئے اتنا سامان درکار ہو گا
کہا۔ جی ہاں میں اتنا ہی سامان خرچ کیا کرتا
ہوں۔ نواب کے لئے اس سامان کا فراہم کرنا
کچھ دشوار تو تھا نہیں۔ منگوادیا۔ اب حافظ
حاجب نے گلستان لکھا شروع کی مگر پوری نہیں
ہونے پائی کئی سات ہی باب لکھنے پائے تھے
اور آٹھواں باب باقی تھا کہ انتقال ہو گیا
ان کے بعد جب تک یہ حافظ ابراہیم دربار میں پیش ہوئے
اور انھیں سیاہ خلعت تفریت عطا ہوا تو
سعادت علی خاں نے کہا۔ بھئی میں نے حافظ صاحب
سے گلستان لکھوائی تھی خدا جانے اس کا کیا حال
ہوا۔ حافظ ابراہیم نے عرض کیا۔ ان کے کچھ
ہوئے سات باب تیار ہیں آٹھواں باب باقی
ہے اسے یہ حقیر لکھ دے گا اور اس قدر ان
کی خاشی خط سے ملا دے گا کہ حضور امتیاز نہ
کر سکیں گے۔

حافظ نور اللہ کے شاگردوں میں زیادہ
ممتاز سب سے ادل تو خود ان کے بیٹے حافظ
محمد ابراہیم تھے۔ دیہے منشی سرب کھلال
نام ایک ہندو بزرگ تھے جن کو کوئی کالیستہ
جانتا ہے اور کوئی کشمیر پینڈت اور تیسرے
محمد عباس نام لکھنؤ کے ایک خوشنویس۔
حافظ ابراہیم نے بھی بہت نام پیدا کیا مگر
آدمیوں کو خوش نویس بنادیا اور فن میں مقبدا
مرتبہ پیدا کر کے اپنے والد سے جدا ایک شان
پیدا کی۔ حافظ نور اللہ کے دائرے بالکل
گوں ہوتے تھے۔ حافظ ابراہیم نے ان میں
ایک خفیف سی بیضادیت اختیار کی۔
حافظ ابراہیم کے ممتاز شاگردوں میں

پہلے تو ان کے فرزند حافظ سید الدین تھے ان
کے علاوہ منشی عبدالمجید۔ مگر حافظ ابراہیم کے
دو شاگردوں نے بہت ہی فروغ پایا جو اپنے
زمانے میں سارے لکھنؤ کے استاد قرار پائے
تھے۔ ایک تو منشی نصار ام کشمیری پینڈت
دوسرے منشی محمد امدی علی جو نستعلیق کے علاوہ
نسخ اور لکھنؤ لایسی میں بھی لکھتے ہیں، نیا منشی نہ
رکھتے تھے۔

نستعلیق۔ مہذب، متین، سنجیدہ
شائستہ، خفیف، سلیجھا ہوا۔ عمدہ۔ اردو
صفت، فصیح، راج۔

محلِ حورن۔ عورت بھئی متین اور نستعلیق لکھنؤ
بڑی بری معلوم ہوئی گولا کہ ضبط کیا مگر چہرہ
تر جان دل تھا۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ باتوں اور گفتگو کے لئے بھی مستقل
ہے یعنی فصیح و بلیغ گفتگو صاف و شستہ کلام
جیسے مبارک محل کی نستعلیق گفتگو، ڈومفیوں کی
نازک آوازی اور گے بازی و ضامنہ آزاد)

نستعلیق چال۔ اسی رفتار جو ہندو
اور باوقار ہو۔ اردو صفت، خوش نصیب، راج۔

اس من درساں پر کمالِ حسیلی
چال ڈھال انتہا کی نستعلیق شوق لکھنؤ
نستعلیق گو۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار
فصیح و بلیغ، خوش بیان آدمی۔ اردو صفت
مذکر۔ تیسرا الاستعمال۔

محلِ حورن۔ کار سپانڈنٹ۔ نستعلیق گو۔ ایڈیٹر
خلیق اللسان۔ (اردو صفت)
نفس چرھنا۔ پٹھا چرھنا، کسی رنگ کا
بے مدین ہونا۔ اردو صفت۔ حورن کی زبان۔

منہج :- (دبا منہج) تردید، اعلان، سنو بخ کرنا
منہجی :- منہج، عربی مذکور تعبیانیہ طبیعت کی ذرا
منہج :- ایک مشہور خط کا نام۔ عربی مذکور
منہج، راج :-

لیا ہاتھ جب خامہ مشکبار
لکھا منہج درسمان دخط عیار

تو فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
مذکورہ عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جس نے
مجھے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے سنو بخ
کر دیا تھا۔ یہ خط بھی خواجہ عباد الدین یاقوت متعصبی
کے اختراع کردہ خطوں میں سے ایک ہے۔
چنانچہ جب خواجہ مذکور نے خط منہج کو ایجاد کیا تو
اور خط اس کے آگے گزرا ہو گئے۔ پس اسی سبب
اس کا نام خط منہج رکھا گیا اول اول ہی
قرآن شریف خط منہج میں لکھا گیا تھا بعد ازاں
تعلیق میں لکھا گیا جسے رنگ آسانی سے پڑھنے
لگے۔ خط منہج کی شان سنسکرت ژند و بیوی
خطوں سے ملتی جلتی ہے۔

عبدالمطہم شریز گزشتہ لکھنؤ میں لکھتے ہیں کہ :-
ہندوستان میں خط منہج جن ہاکماؤں کی جانب
منسوب کیا جاتا ہے ان میں سب سے پہلے شخص
یاقوت متعصبی کے لقب سے مشہور ہیں جو یاقوت
اول کہلاتے ہیں اس نام کا کوئی ہاکمال
کاتب معتمد ہندو کے عہد میں نہیں ملتا۔ کیا
محبت کہ اس سے مراد عباد کاتب جو مینی القتب
نفر کتاب المذنی ۵۵۸ھ ہو جس کا کتاب
خرچہ مشہور ہے اور جو پہلے ارض شام میں
سلطان اتابک لڑا الدین زنگی کا اور اس
کے بعد مصر میں سلطان صلاح الدین ایوبی

فاتح بیت المقدس کا کاتب تھا اس لئے کہ منہج
کا سب سے بڑا اور آخری خوشنویس دیوانا
جانتا ہے۔ اس کے بعد سلطان اورنگ زیب
عالمگیر کے عہد میں محمد عارف نام خط منہج کے
ایک بڑے ہاکمال پیدا ہوئے جن کو یاقوت
رقم ثانی کا خطاب دیا گیا۔

محمد عارف یاقوت رقم ثانی کے زمانے میں
عبدالباقی نام ایک شخص تھے جن کا پیشہ ستادی
یعنی لوہاری تھا۔ انھیں یاقوت رقم کی محبت
عائد دیکھ کے شوق ہوا کہ خود بھی اس فن میں
کمال پیدا کریں۔ اتفاقاً عبداللہ طبلخ نام منہج
کے ایک اور خوشنویس ان دنوں مشہور تھے حداد
جائے ان کے شاگرد ہوئے اور اسی محنت کا کہ اتنا
کامل مشہور ہو گئے جب ان دنوں کا زمانہ گزر گیا
تو یاقوت رقم کی جگہ ان کے بھتیجے قاضی عہد
نے لی اور حداد کی یادگار ان کے دو مسوزند
علی اکبر اور علی اصغر تسلیم کیے گئے۔

اس کے بعد ہندوستان میں بڑے بڑے
خوشنویس پیدا ہوئے اور برابر منہج کی کتابت
ہندوستان میں ترقی کرتی رہی آخر میں شاہ
غلام علی صاحب کو شہرت ہوئی جو منہج کے ہاکمال
خوشنویس تھے۔

اس کے بعد لکھنؤ میں ایک حرث مولوی
ہادی علی صاحب کی شہرت ہوئی جن کا خاندان
دہلی سے آیا تھا اور کاپی کے ایک خوش نویس
میر اکبر علی کے وہ شاگرد تھے۔ مولوی ہادی علی
کو طرز نگاری میں کمال حاصل تھا۔

منشی ہادی علی کے ہم عصر منہج کے ایک مشہور
خوشنویس میر بندہ علی مرعش تھے ان کے استاد

نواب احمد علی نام ایک پرانے وقت کے رئیس
اور منہج کے ہاکمال استاد تھے میر بندہ علی کے
ہاتھ میں رحشہ تھا مگر قلم پیچہ ہی کا غرپر لگتا
سلوم ہوتا وہ ہے کا ہاتھ ہے۔

قدیم ہندو ہندوستان اور دھرم میں بھی کچھ
خط منہج کے ماہرین کے تذکرے ہیں۔

حاجی حافظ عباد سے ملتی۔ بنارس میں تحقیق
علم لکھنؤ میں کیا قصہ کا کوری میں دفن میں بوقت
قلم تھے سیکسٹھ سے سترہ قیام لکھنؤ میں تھا
آخر میں نابینا ہو گئے تھے انھوں نے شاہ قزاق علی
قلندر کی سہری کے لئے ایک چھت کپڑے کی بنوائی
اور اس پر بجائے داخل کے آیتہ الکرسی بکھ
منہج لکھی اور اس کے درمیان میں سورہ اخلاص
کا طر لکھا ہے نابینائی کے عالم میں یہ کمال تھا
کہ اس چادر کے لکھتے وقت حافظ عزیز حسن صاحب
موجود تھے جن کا یہ قول ہے کہ حاجی صاحب نے ان
سے کہہ دیا تھا کہ جہاں سے حرف لکھو نا ہو وہاں
میرا ہاتھ رکھ دو۔ چنانچہ حافظ بوضوح ہاتھ
رکھ دیتے تھے اور یہ لکھتے جاتے تھے چنانچہ وہ
چھت اب تک کاکوری میں موجود ہے۔

د تذکرہ شاہیر کاکوری علی

نواب ملکہ حبیبا صاحبہ :- میر علی شاہ
دشاہ اودھ) کا ملکہ خط منہج میں ہاکمال تحقیق
انھوں نے اپنے ہاتھ سے جناب سیدہ سلام (شرعیہ)
کی سوانحی دودھانی سو منٹے کی لکھی تھی یہ
کتاب ان کے حقیقی پر وئے نواب غادر مرزا جھ
کے پاس تھی۔ ملکہ حبیبا صاحبہ نے پورا قرآن
شریف اپنے ہاتھ سے لکھا تھا جس کے پندرہ
پارے امام حسین کے رد نے پڑھا دیے

اور پندرہ پارے حضرت علی یا امام رضا
عزیز کے دست پر چھادیے۔ مگر جہاں نے خوشنویسی
مسماۃ حنیئہ بیگم خوشنویسہ زوجہ محمد علی خوشنویس
سے لکھا تھا۔

عاشق علی و محبوب علی :- یہ دونوں
خط نسخ و طرز خوب لکھتے تھے لکھنے کے کاغذ میں فن
کے شاگرد تھے۔ (تاریخ درآباد)

مولوی محمد علی :- کا کردی بہت قابل اور
اچھے خوشنویس تھے۔ نسخ و نستعلیق ان کا سچا کلمہ
تھا متعدد کلام مجید اور دلائل الخیرات اور دست
سے کتابیں ان کی لکھی ہوئی موجود ہیں۔

مسید احمد طہا طہانی :- خط نسخ کے نہایت
لاجواب خوشنویس تھے قرآن شریف لکھا کرتے
تھے سید صاحب نے لکھنؤ میں انتقال کیا اور مقبرہ
ان کا راج گھاٹ میں دریائے گومتی پر تعمیر ہوا

اس صدی میں بھی لکھنؤ کی سرزمین پر ایک
ناہرہ کامل خوشنویس مرزا محمد جواد مالک مطبع
نظامی گورے ہیں انتقال ۱۹۵۳ء میں ہوا

آپ خط نسخ و نستعلیق کے کامل فن و فرد فرید
تھے عراق کی حکومت نے دروہائے مقدسہ
کی نو تعمیر کے موقع پر آپ ہی کو لکھنؤ میں طلب
کیا تھا تاکہ دروہہ امام حسین وغیرہ میں آیات
قرآنی اور طرز وغیرہ انھیں سے لکھوائے

جائیں۔
سنگ :- (بہم اول و فتح دوم) نسخہ یعنی
کتاب کی حج کسی کتاب یا سودے کے بہت
سے تھے۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
عمل صورت :- از بسکہ منظم ترتیب نسخ مختلف
اور کلام متفرق جابجا سے ہم نپا (تقدیر دیوان ذریعہ)

سنگ و نسیان :- (بفتح اول) نسخ

اصطلاح شرح میں کسی پہلے حکم شرعی کو بدل کر
اس کی جگہ دوسرا حکم مقرر کرنا اور نسیان
یعنی پہلے حکم کو کھلا کر دوسرا حکم بھیجنا اصل میں
نسیان مصدر لازم ہے مگر بجائے مستدی بھی

استعمال کیا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
نسخہ پڑ (بضم اول و فتح سوم) وہ کتاب جس
سے نقل حاصل کریں۔ عربی مذکر فصیح و رائج۔

نسخہ :- ترکیب، ڈھنگ، طریقہ۔ اردو
مذکر و رائج۔
عمل صورت :- کما کھانے کا یہ بھی اچھا نسخہ ہے۔
نسخہ :- کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دو ایسی
دہن اور ترکیب امتحان لکھ کر برقی کو دیتے ہیں
عربی مذکر فصیح و رائج۔

کچھ تپ غم کو لکھا کیا فائدہ اس سے طیب
روز نسخے میں اگر حرفہ لکھے کا ہو بڑے
نسخہ :- کتاب، جلد، رسالہ۔ عربی مذکر
فصیح و رائج۔

عمل صورت :- اس مشہور مشنوی کا ایک نسخہ ہمارے
پاس لکھنؤ سے آیا ہے ہم نے اس پر ایک مختصر
ساریوہ فتنہ میں کر دیا تھا۔ (ماخذ گزرا نسیم)
نسخہ :- چھکلا، لٹکا

شب ہونے سے نسخہ تجھے سونے کا بتا دوں
(فرہنگ آصفیہ، نامعلوم)

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے۔
نسخہ باندھنا :- عطار کا لکھنے ہوئے
کاغذ کے مطابق دو ایسی دیا۔ ادویات کا
پڑیوں میں باندھ کر دینا۔ اردو صورت رائج۔

جتن میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے :-
باندھ دے نہر بھی گز نسخہ بیار بندھے امیر
قول فیصل :- بندھنا، بندھوانا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔

نسخہ تالیف کرنا :- کتاب لکھنا۔ کتاب
تیار کرنا، کتاب تالیف کرنا۔ اردو صورت
فصیح و استعمال۔

تالیف نسخہ تالیف و فاکر ہا تھا میں
مجموع خیال ابھی فرد فرد تھا غالب
نسخہ لکھنا :- پرچہ ادویات۔ ص ترکیب
تحریر کرنا نسخہ بنانا، کبھی ڈاکٹر یا حکیم کا برقی
کے لئے دو ایسی تجویز کر کے نسخہ تحریر کرنا اردو
صورت و رائج۔

عمل صورت :- حکیم صاحب نے دو نسخے لکھے لیے
چوڑے۔ پانچ روپے دے گئے بڑے اصرار
سے قبول کیا۔ (دستاورد)

قول فیصل :- لکھوانا کے ساتھ بھی صرف ہے
نسخہ :- (بفتح اول) کرکس۔ ایک مردار خواہ
پوند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گدھا۔
عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شہر تھا کلب آستان اور سرسبز پر شاں
دلوں ملک اک آبپاش اور سبیل آغوشہ جیبا
نظم طہا طہانی

نسخہ چرخ :- (با فافت) آسان کا گدھا
دوست آدمی کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے
سبب اس نام سے موسوم ہوئے فارسی مذکر
علم ہیئت و نجوم کی اصطلاح۔

نسخہ طائر :- (با فافت) ستاروں کے ایک
لکھے کا نام جس کی شکل اس گدھے سے مشابہ ہے۔

جو پھیلانے ہوئے (دیر کی طرف) اڑتا ہو۔ یہ نادر
منطقۃ البروج سے جانب شمال ہے۔ فارسی ترکیب
علم ہیئت و نجوم کی اصطلاح
وہ تکرار آتش چلے کر اگر تیرد کماں
نرطاس جوڑ کر کندے زمین پر گر پڑے (تیسر
قبول فیصل۔ اس کے لغوی معنی اڑتا ہوا کد
ہیں۔
نشر واقع۔ قطب جنوبی کی جانب ایک روشن
ستارے کا نام اس کی شکل دو ہم پہلو ستاروں کے
میں کو ایسی ہو گئی ہے کہ گویا کدھاد پر سے نیچے اتار
رہا ہے۔ فارسی ترکیب صفت علم ہیئت و نجوم
کی اصطلاح۔

عید مرغان چین کا جب خیال آیا مجھے
نشر واقع نرطاس کے برابر ہو گیا
نسرین۔ دیکر ادل دیائے معرفت،
سیدتی کا درخت، سیدتی کا بھول، ایک قسم
کا سفید گلاب۔ نسترین۔ عربی، مذکور
نصیح، راج۔

محل صرف۔ گلزار دستاناں ہیں کہ جنت
کے چین۔ حرد و غلمان ہیں یا نسرین و نسترین۔
(ضمانہ آزاد)
قبول فیصل۔ عام خود سے بفتح اول متصل ہے۔
نسق۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے،
اور نسق و بفتح اول و دوم، اس سے اسم
ہے۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم سنانی مل
ہیں استعمال کیا ہے۔ قاعدہ تہریب، بندہ
انتظام دستور۔ روش

دل میں نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق تیر
شہر جب تمام کیا تب نسق ہوا ازراہ

قبول فیصل۔ ناسخ نے خلاف جہر سکون دوم
کہا ہے۔
صاحب عقل کی یہ ہے تفسیر
نہیں نسق و نظام ہے تدبیر
ذہانوں پر نظم و نسق ملا کے ہے۔
ع نظم و نسق کہیں سے ہے دونوں جہان کا نقش
نسل کشا۔ ذکر بیدہ، خواجہ سرا، میوڑا
نرخند، زنانہ۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نسل۔ (بفتح) آل، اولاد، بچے،
عربی نولت، نصیح، راج۔

یہی ہیں وہ نیلیں مبارک ہماری
کہ بخشیں گی جو دین کو استواری
نسل۔ قبیلہ، خاندان، نسب۔ عربی
نولت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ شاہی نسل کے لوگ آج جس
خریت میں بسر کر رہے ہیں کہ دوسروں کے
بے مقام و اعتبار۔

نسل۔ سلسلہ خاندان، جدی سلسلہ،
عربی نولت، نصیح، راج۔

اس کم آزاری پر اس خربت پختے ایسے امام
نسل دنیا میں نہ رہنے دکھایا کہ آزارنے رکھا
نسل۔ اصل، تخم، قوم۔ عربی نولت
نصیح، راج۔

محل صرف۔ گھوڑے کی شناخت میں اتنی
مہارت تھی کہ ایک نظر میں قومیت، نسل
اور گھوڑے کا مزاج بتا دیتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوان (دوم)
نسل بعد نسل۔ پشت در پشت،

پڑھی در پڑھی۔ عربی ترکیب۔ تیسریافتہ طبقہ
کی زبان۔
محل صرف۔ انگریزی پیش بھی جو ساڑھو کار کے
قبضے میں سلا بنس بٹھا بہہ لپٹنے کے لئے منتقل
کر دی گئی۔ (رایانی)

قبول فیصل۔ اس جگہ نسل بہ نسل کہنا یا لکھنا
غلطی ہے۔ کیونکہ نسلا کی تنوین نصی بر رفع
انما فیض ہے۔

نسل بڑھانا۔ نسل میں اضافہ کرنا
پود بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔ اردو صرف،
نصیح، راج۔

قبول فیصل۔ بڑھانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نسل بھیلنا۔ اولاد بڑھانا۔ خاندان
میں امت افزہ ہونا۔ جدی سلسلہ کا اولاد کے
ذریعہ بڑھنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

محل صرف۔ بنی بنائی فوج، شاہی خزانے اس
کے قبضے میں آگئے۔ ملک دل میں خیالات کی
نسل بھیلنی شروع ہوئی۔ (دربار اکبری)

نسل جیلنا۔ اولاد کا سلسلہ آگے بڑھنا
خاندان کا سلسلہ آگے بڑھنا اور معرفت۔
نصیح، راج۔

محل صرف۔ ہمیشہ نسل بیٹے سے چلتی ہے بیٹی
سے نہیں

نسل قطع ہونا۔ خاندان کا جدی سلسلہ
ختم ہو جانا، اولاد نہ رہنا، نسل ختم ہونا
اردو صرف، نصیح، راج۔

قبول فیصل۔ نسل منقطع ہونا بھی بولتے ہیں
ختم ہونا خاتمہ ہونا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔
نسلوں سے۔ سلسلے سے، قدیم سے

نسل و نسل، خاندانی طور پر اردو صرف فصیح رائج
فعل صرف۔ جو کام نسلوں سے ہوتا چلا آ رہا ہے
اس کو کون بند کر سکتا ہے۔

نسل :- (باصحیح) نسل کی، خاندان کی اصل
کی وجہ نسب کی، فارسی مؤنث، فصیح، رائج

حدیث پاک مشہور احمد کی زبانی ہے مولف
غلطی کی دشمنی نسل خرابی کی نشانی ہے

نسان :- (باصحیح) بن مانس۔ ایک قسم
کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے (نور لغت)
قول فیصل۔ یہ یقیناً فہم کی زبان ہے۔

نسان ہندی :- ایک قسم کا جنگلی
حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے
اردو مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نسوار :- (ہندو) ناس، ہلاس، سونگھنے
کا پا ہوا تباکو۔ (نور لغت)

ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے
واسطے بنائی جاتی ہے۔ ٹوٹ۔ پورب کی زبان۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ :-
بکسر اول لکھا ہے۔ صحیح بفتح اول ہے اور یہ میں
بول چال میں ہے۔ لکھنؤ میں اسے ناس بھی کہتے
ہیں۔

مؤلف تأیید کرتا ہے لیکن اب عام طور سے
ناس ہی بولتے ہیں۔

نسواں :- (باکسر) امراۃ کی جمع عورتیں
ستورات، عربی مؤنث، فصیح، رائج

محل صرف۔ یہ بوجہ یہ لچک کچھ نسواں ہی کو زیب
دیتی ہے۔ (دخانہ آزاد)

قول فیصل۔ یہ جمع غلات قیاس ہے صنف نسواں
تعلیم نسواں، امراض نسواں وغیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں۔

نسوانی :- عورتوں سے منسوب، عورتوں سے
متعلق، فارسی صفت، فصیح، رائج

قول فیصل۔ نسوانی امراض، نسوانی باتوں کی
صورتوں سے بولتے ہیں۔

نسواں :- عورتوں جیسی عادتیں اور
صفیتیں جو مردوں میں پائی جائیں۔ عورتوں
زمانہ میں۔ فارسی صفت، فصیح، رائج

نسوت :- (بکسر اول) دواؤں میں
چیز کی آئینہ نشہ ہو، صاف و تھرا ہوا۔ اردو
صفت و عورتوں کی زبان

عجب مذاق لطافت ہے خوش بیانی میں
پڑا۔ یہی قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں

نسوت :- پتلا شہر یا جس میں نام کو بوٹی نہ
ہو، سوانی راویہ، مشتر۔ پانی، خون اور ریل کے
صفات میں مستعمل ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نسوت :- (بفتح اول) دھم دھم دسکون
سوم مردن، صفت مخوس (ہندی صفت)
(نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ :-
لکھنؤ میں نسبتاً کہتے ہیں۔

مؤلف کے نزدیک لکھنؤ کی عورتیں۔ نسوت
ہوتی ہیں۔ سی جگہ نسوت لکھنؤ میں عورتیں بولتی ہیں

نسب :- (بکسر اول) ہاگل بھولا ہوا، پوری طرح
بھلایا ہوا۔ عربی صفت۔ تسلیم یافتہ طبع
کی زبان۔

قول فیصل۔ کرنا، کر دینا، ہونا کے ساتھ صرف
ہے اس کا تلفظ (نسبیم، بن، بنی، یا) ہے۔

نسیان :- (بکسر) بھول چک، بھول جانا
سہو، خطا، بھول، عربی مذکر، فصیح، رائج

محل صرف۔ جو اس میں بڑا فخر ہے، نسیان کا دوز
ہے۔ ابھی کچھ بھول گیا۔ (انشائے سرور)

قول فیصل۔ سہو نسیان۔ خطا و نسیان کی ترکیبوں
سے متعلق ہے جیسے معصوم کی تعریف یہ ہے کہ وہ از
بد تا کھ خطا و نسیان سے محفوظ ہوتا ہے۔

نسیان زیادہ ہونا :- بھول بڑھ جانا
حافظہ کمزور ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ ہماری طبیعت کا حال بھی اچھا
نہیں رہتا ہے۔ نسیان زیادہ ہو گیا۔ (انشائے سرور)

نسیٹ :- پھیلا ہوا، نکوست پھیلا، بد شکونی
کرنا۔ اردو صرف، عوامی و عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف سبب
بد شکونی کرنا۔

نسیم :- (بفتح اول) دیاے مردن، ٹھنڈی
ہوا، آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا۔ نرم ہوا

ہوا کے خوشبودار۔ عربی صفت، رائج
وہ کھرا دردہ گار از حسینی کی نسیم

لوشنی پھرتی تھی ہنسے پہ ہر اک کت نسیم
قول فیصل۔ عام طور سے صبح کے وقت چلنے
والی ہوا کے لئے مستعمل ہے۔

مطلق ہوا کے سنوں میں بھی بولتے ہیں
جھونکے سے لال لال ترے گال ہو گئے

فاذہ نسیم چہرہ نازک پہ مل گئی بدق
نسیم بڑا بندت دیا شکر صاحب کوئی مقلد

نسیم۔ شاعر میں پیدا ہوئے تھے آپ کے

والد بزرگوں کا نام ہندت گنگا پرشاد کوں تھا
 لکھنؤ آپ کا وطن تھا۔ بزرگوں سے سنا جاتا ہے
 کہ وہ وجاہت جس کے لئے عورتوں کی خطہ شیر مشہور
 ہیں آپ کا حصہ نہ تھی پستہ قامت، گندی رنگ
 سید چشم اور چہرے بدن کے آدمی تھے سلسلہ ہاں
 یہ تھا کہ شاہی نوج میں دیل تھے۔ جیسا کہ اس زمانہ
 کا دستور تھا۔ اردو فارسی کی تعلیم عالم صغیر میں
 پائی۔ شعر اسے اردو فارسی کا کلام نظر سے گزرتا رہا۔ خلقی
 طبیعت اور ذہانت نے شاعری کا شوق دلایا غرض کہ
 جس برس کی عمر میں شعر و سخن کا خاصہ اچھا مذاق پیدا
 کر لیا۔ خواجہ حمید علی آتش کی گوی سخن اور آتش بیانی نے اسے
 فریفتہ کیا کہ ان کی شاگردی اختیار کی شروع میں غزل گوئی کا شوق
 رہا لیکن جلد کا وہ نور بخارہ غزل گوئی میں نہ لکھ سکا جہاں شاعر نے کہا
 بقدر رشوق نہیں طرف تنگنا سے غسزل
 کچھ اور چاہیے دستہ مرے بیاں کے لئے غالب
 مگر دوست کہاں ہے اردو شاعری کی کائنات
 کیا غزل، قصیدہ، مثنوی یا رباعی، میر حسن کی
 مثنوی سحر البیان کا اس زمانے میں ہر طرف
 چرچا تھا، اصناف سخن میں مثنوی کا رنگ ایسا
 پسند آیا کہ خود بھی اس کو پہنے میں قدم رکھنے کی
 کوشش کی مناسب طبع آئین کہا۔ غرض کہ گل کا دل
 کا قصہ جو کہ شرم میں تھا اس کو نظم کے سانچے میں
 ڈھالا۔ پچیس برس کی عمر میں یہ مثنوی تیار ہوئی
 چونکہ گہرے مضامین سے پر تھی لہذا نام گلزار نسیم
 رکھا۔

ابھی تک مثنوی کے رنگ میں کیاتی کا ہوا
 میر حسن کے سرقا۔ اب گلزار نسیم کے بھی جا بجا
 چرچے ہونے لگے۔ جو اہر سخن کے پر کھنے والے کچھ
 لکھے کہ مثنوی کیا کہی ہے موتی پر دے ہیں واقعی

حق یہ ہے کہ جنگ اردو شاعری کا مذاق قائم
 ہے اس وقت تک گلزار نسیم کی شادابی میں فرق
 نہیں آسکتا۔ مگر انہوں نے نسیم کے ساتھ ہر نے
 وفا نہ کی۔ گلزار نسیم کو طبع ہونے ایک برس گزرا
 تھا کہ بارغ جوانی پر آؤں پڑ گئی۔ مہینہ کی بیماری
 نے دفعہ خاتمہ کر دیا اپنے شعر کے آپ ہی مصداق
 ہوئے۔

روح و روان جسم کی صورت میں کیا ہوں
 تھوڑا سا ہوا کا تھا اور ہوا آدھری گسیا
 ششہ میں تھینا بتیس سال کی عمر میں وفا
 پائی سخن شناس جانتے ہیں کہ نسیم نے گو میر حسن
 کے مقابلے پر مثنوی کہی لیکن بائیں دوسرے رنگ میں
 کہی۔ اگر کلام کی سادگی اور بے تکلفی کا مطن
 اٹھانا ہے تو میر حسن کی مثنوی دیکھو۔ اگر باریک بینی
 اور معنی آخر میں کا رنگ پسند ہے تو گلزار نسیم
 کی سیر کرد۔

نمودہ کلام

بھول کے غائب ہو جانے پر بکا دلی کے اضطراب
 کی تصویر نسیم نے اپنے رنگ میں یوں کھینچی۔

دیکھا تو وہ گل ہوا ہوا ہے
 کچھ اور ہی گل کھلا ہوا ہے
 گھرائی کہ میں کہہ رہا گیا گل
 جھنجھلائی کہ کون دے گیا گل
 ہے ہے مرا بھولے گیا کون
 ہے ہے مجھے خار دے گیا کون
 ہاتھ اس پہ اگر پڑا نہیں ہے
 بڑھو کے تو لگی اڑا نہیں ہے
 نو گس تو دکھا کہ ہر گیا گل
 سوسن تو بتا کہ ہر گیا گل

سنبھل مرا تا زیا نہ لانا
 شمشاد اسے سولی پر چڑھانا
 بولی وہ بکا دلی کہ افسوس
 غفلت سے یہ بھول پر پڑی ادس
 آنکھوں سے عزیز گل مرا تھا
 تپتی وہی چشم حوض کا تھا
 گلپس کا جو ہائے لہو تھوڑا
 غنچے کے بھی منہ سے کچھ نہ پھوٹا
 بھل تو چمک اگر خبر ہے
 گل تو ہی مہک بتا کہ ہے
 (از مباحثہ گلزار نسیم)

نسیم بہار :- (باغافان) وہ ٹھنڈی ہوا
 جو موسم بہار میں چلے۔ بھار آ ہوا۔ فارسی
 ترکیب، صفت، نونٹ، فصیح، راسخ۔

بڑھ جاتے ہیں یہ چل کے نسیم بہار سے
 بنتا ہے ابران کے دم کے غبار سے لکھن
 نسیم سحر :- صبح کی ہوا، باد صبا، پچھلی رات
 کی ہوا۔ صبح چلنے والی ٹھنڈی اور خوشگوار
 ہوا۔ فارسی ترکیب، صفت، نونٹ، فصیح، راسخ

باعث دکھلا رہی تھی پریشانی کا کچھ پو
 کیوں مضطرب کال نسیم سحر آئی
 قول فیصل :- اسی جگہ نسیم سحر بھی مستعمل ہے۔
 نگ حبابوں کے ہوئے عکس علم سے شجر کا
 ہے پھر ہرے کی ہوا رنگ نسیم سحر کی لکھن
 اسی کو نسیم صبح بھی کہتے ہیں۔

نسیم صبح بولے گل سے کیا اترا تھی پھرتی ہے اگر
 ذرا سو گئے نیم زلف خوشبو اس کو کہتے ہیں اور اب
 نسیم :- (بفتح ادل و دوم و سوم سکونی)
 لکھنوی کی سیر علی، کاٹھ کا زینہ دلور افغان

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نسیہ :- (بکر) ادھار، قرض جو نقد نہ ہو۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

دل میں سوچے کہ کون ٹھوڑی کھائے۔
کون لے پر اپنا نقد گنوائے۔
نشا :- فارسیوں نے یعنی اس کیفیت کے استعمال کیا ہے جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اور جس میں اس معنی میں اللہ نشہ ہے۔ رخار، کیف، شراب، بیہوشی، ہرشی (نور لغت)

صاحب فرنگیاب آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-
اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے صاحب لغات اس کو فارسی قرار دیتے ہیں۔ صاحب بہار عجاس کو اخیر میں ہمر کے ساتھ لکھ کر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں۔ صاحب آب حیات۔ نشاہ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اس کا مخفف اور دراصل فارسی ہے۔ صاحب فیثا ہفات اس کا اطلاق بر وزن پشتہ لکھ کر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھا محض غلط ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تشدید حذف ہو کر نشہ ہو گیا۔ صاحب تنقیح اللغات بھی انھیں کے ہمزبان ہیں مگر انھوں نے مشدد ہونا ثابت نہیں کیا۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہم نے ہم نے بھی اس کو اردو قرار دے کر اساتذہ کے کام کے موافق نشہ فارسی ہی مانا۔

نشا :- دار و دار، کیف، شراب، بیہوشی، مستی، گھنڈ، غرور، نخوت، خوش، دلولہ در اس عربی نشۃ (نشأۃ) اور نشاہ

پیدا ہونا، بڑھنا، پیدا کرنا۔ وغیرہ
حرکت دوم بلا تشدید اردو میں شرعاً استعمال کیا ہے۔

رات بیدار میں ساقی جوتے میں ہکا
خس شیشہ کو لگا کھنے خس جام شراب
خس حسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں
نشہ رات کے کیا تہا رات اتارے رات
(قائوس الاندلا)

قول فیصل۔ صحیح نشہ (فتح اول و تشدید دوم) مفترج ہے عام طور سے زبانوں پر نشہ (فتح اول و سکون دوم دفع سوم) ہے
نشأۃ :- (فتح اول و سوم) نشو و نما، پیدائش اور نمو پیدا ہونا، پھلنا پھولنا، عالم موجودات، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نشأۃ ثانیہ :- دوبارہ زندگی، حیائے ثانی، پستی کے بعد پھر مروج، زوال کے بعد ترقی، عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ عام طور سے نشأۃ ثانیہ (بکر اول) زبانوں پر ہے۔

نشأۃ ثانیہ :- دونوں جاں، دنیا و آخرت، عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تیرے خدوں سے جھلکتی ہے بہار نشا تین
سبزی رنگ سن اور سرخی خون حسین صفتی لکھنوی
نشأۃ طر :- سطن، خاطر جمع، اور دھوم اور حورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف رہنا کے ساتھ ہے۔
نشاستہ :- (بکر) گندم، سرگندم، وہ چیز جو سرگندم سے تیار کی جاتی اور اس کا فالوہ تیار کیا جاتا ہے اور مذکورہ راج۔

نشاستہ :- (بکر) مائی، کھن، چغ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشاط :- (فتح اول) خوشی، اہسا، شادمانی، فرحت، عیش، مزہ۔ عربی مؤنث فصیح، راج۔

یہ سے فرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
اک گونہ بخودی کچے دن رات چاہئے غائب

قول فیصل۔ عام طور سے بالکر متعلیٰ ہے صحیح نہیں
نشاط افزا :- نشاط بڑھانے والا، خوشی اور شادمانی بڑھانے والا۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

تھا لک بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا
و قیبت بھی اگر پی سرور آیا ہے
نشاط پرست :- (بکر) عیش پرست
عیش و عشرت کا دلدادہ۔ فارسی ترکیب، صفت قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ نشاط پرستی بھی بولتے ہیں۔ زیادہ تر عیش پرست اور عیش پرستی زبانوں پر ہے۔

نشاط کار :- (بکر) کام کرنے کی انگ
فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا
نہ ہو سنا تو جینے کا نرا کیا غائب

نشان :- (بکر اول) علامت، آثار۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

جوں بگیں نام تو رہ جائے گل اپنا بار
گو نشان صحرایہ دنیا سے ہمارا مل جائے نصیر
نشان :- (بکر) سراغ، کھوج، پتا۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

جسکو بکھا دی ہر گرم تلاش کہیں اسکا نشان ہو گیا جلیل

نشان بے رنگ گھٹی یا پھلا۔ اردو مذکر
عورتوں کی زبان۔ مترادف۔

سردھن نہ کھانے جوڑے کا بچہ سے گلا کر
نہ نے نہیں چڑھایا دھن کو نشان تک جاننا
نشان بے نام و نشان۔ فارسی مذکر فصیح، راج

ہمارے نام کو کیا جان آج بھولے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان
نشان بے یا بگا۔ نشانی۔ فارسی، مذکر
فصیح، راج

نکرا بجا جان گزراں رکھتے ہیں
نام رکھتے ہیں ہم ان کو جو نشان رکھتے ہیں
نشان بے جھنڈا۔ علم، شکر، ہوا، رایت
فارسی مذکر فصیح، راج

مخل صرف۔ تین ہزار نامور نشان شاہی کے بچے
مرنے مارنے کو کرستہ تھے۔ (دربار اکبر)
نشان بے نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے
بڑا۔ عربی مذکر فصیح، راج

نشان اس کے قدم کے پٹے جو میری تربت پر
یہ گھامیں کہ میری خاک پر پھروں کی چادر ہے
قول فیصل۔ عام طور سے نشانی قدم، نشان پا
دخیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا یا اس در پر
نشان پانظر آتا ہے نام برکاسا
نشان بے بادشاہ کا فرمان، فرمان شاہزادہ
شہزادے کا بھگیا ہوا حکمنامہ۔

دور از دست و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشان بے سودا گروں یا کارخانوں کی مقرر
کی ہوئی ہر خواہ نشانی خواہ کوئی اور علامت

مارک، ٹریڈ مارک۔ اردو مذکر قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ عام طور سے۔ ٹریڈ مارک ہی بولتے ہیں
نشان بے بٹیا، وارث، یا بگا۔ فارسی
مذکر قلیل الاستعمال۔

کے کر نشان علی ولی کا نشان چلا
یعنی ترا جانی ہے نشان اس لئے
قول فیصل۔ اس جگہ نہ زیادہ تر نشانی زبانوں
پر ہے۔

نشان بے تمہ۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ تمہا نہیں، نشان جرات، نشان
بہادری و نشان جیوری و غیرہ کی صورتوں سے
مستعمل ہے۔

نشان بے داغ، نشانی۔ فارسی مذکر
فصیح، راج
عشق کا ہو درد اسے ناسخ نہ کیوں کر لادہ
نہ خیمائے تیر شہر کا نشان ہو تا نہیں

نشان بے دھبا، سیاہی، غیرہ کا دھبا
فارسی مذکر فصیح، راج
محل صوف تصویریں ٹھیک سے دیکھو کہیں اس
پر نشان نہ پڑ جائیں۔

نشان بے نشان کا امر جو مرکبات میں آکر
اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے فاعل نشانی
فتنہ نشان۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مرکبات میں ہی استعمال ہے تمہا
نہیں بولتے۔

فاطر نشان اے عید وطن ہوگی گ تری
تیروں کے اوسے تیر کیجیہ تو چھن گیا
نشان بے نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔
نہیں۔ بارود ہو جانا۔ مٹ جانا، فنا ہو جانا۔ اردو

صرف، فصیح، راج
باقی نہ متعنی کا راج مارک بھی نشان متعنی
نقش قدم کی ہر زبان سے اور گیا
قول فیصل۔ باقی نہ رکھنا، تمام نشان باقی نہ رکھنا
یا رہنا کی صورتوں سے بھی زبانوں پر ہے۔
نشان بے دار۔ دیکھو اول و فتح و فتح و فتح و فتح
نوح کا نشان سے کر چلے داہ۔ فارسی ترکیب،
صفت، فصیح، راج

قول فیصل۔ دریا میں اسی جگہ نشانی بھی ہے
نشان بنانا۔ علامت بنانا، کوئی علامت
قرار دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج

غرب سے ہم پھریا تو کس ہم پٹ زجائیں
اجاب کچھ خان بنادیا دھن کے پاس
نشان پا۔ پاؤں کا نقش جو رخا سے
زمین پر ظاہر ہوتا ہے۔ آثار قدم، نقش پا،
فارسی صفت، مذکر فصیح، راج

سراغ عمر رفتہ لکھ کیا آئے
کہیں جس کا نشان پا نہ پایا
نشان پانا۔ سراغ پانا، بتانا، کوچ
لگنا۔ نام و نشان پانا۔ اردو صرف، فصیح، راج

ہمارے نام کو کیا آج جان بھولے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان
قول فیصل۔ نام و نشان پانا نہ پانا کی صورت
سے بھی بولتے ہیں۔

نشان پر ہر چڑھانا، بہت
پوری ہونے کے بعد علم پر ہر چڑھاتے ہیں۔
نشان کے ساتھ منہ سے جو نکلیں گے تخت دل
نوح الم چڑھانگی سہرا نشان پر
(دور از دست)

قول فیصل۔ اب علم پر ہر چڑھانا زبانوں

نشان پڑ جانا :- چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے اتنی زور سے کانا کہ پیٹھ پر نشان پڑ گیا۔

نشان پڑ جانا :- دھتے پڑ جانا، بچوں کے نشان بن جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ کہا تھا کہ گیلے لٹکے سے تصویریں نہ دیکھو سب نشان پڑ گئے۔

نشان پڑ جانا :- نقش بن جانا، نقش ابھر آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدا پرستوں سے کہہ دو ہوا میں سنگ پرست نشان پائے بنی بن گئے ہیں پتھر پر "الم نشان پر پرچم چڑھنا :- علم کی چھڑ پر پھر ہر چڑھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر پھل برہیوں پر چڑھتے ہیں پرچم نشان پر نشان پوچھنا :- پتہ پوچھنا، جگہ معلوم کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم سب سے پوچھتے ہیں نشان زبان پر ہرگز نہیں جواب ہمارے سوال کا فدیہ

نشان چڑھانا :- ساجن یا سنگنی کے روز انگوٹھی چھلا دینے کو کہنا۔ اردو صرف، ترک۔ انگوٹھی ایسی بناتے نہیں داسے کی جڑھایا تم نے ہے محمد صحت نشان خرا جانا :-

نشان چھوٹ جانا :- اچھوں سے بھٹکے گر جانا نشان فوج گر جانا۔ اردو صرف، رائج۔ سیریں گر گئیں اچھوں سے نشان چھوٹ گئے ایسا

نشان چھیننا :- مخالف کی فوج کے پرچم کو چھین لینا۔ مخالف فوج کا علم لے لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اکھڑے سپاہیوں کے قدم کے پلے لڑے پھینے نشان فوج ستم کے کھڑے کھڑے

نشان دکھانا :- نوٹہ دکھانا، مظاہرہ کرنا، ظاہر کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ میدان میں اکبر نے بہت دجرات کے خوب خوب نشان دکھائے۔ (دربار اکبری)

نشان دولت پڑھانا :- نشان حکمت بھادنا، ملک کا جھنڈا لے کے بڑھنا، بھادرا محلہ کے کسی جگہ قبضہ کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

محل صرف۔ اگر وہ کی طرف نشان دولت بڑھا کر کوئی سیر حاصل اور سرسبز علاقہ زیرِ قلم کر لیا (دربار اکبری)

نشان دی :- سراغ رسائی، ٹھکانا بتانا، پتہ بتانا۔ فارسی گوشت، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ حسب نشان دی اس وقت کے پاس مددوں گئے۔ (عظیم شہر دہلی)

جس قول فیصل۔ کرنا، ہونا، کرنا کے ساتھ صرف ہے نشان دینا :- پتہ دینا، سراغ لگانا

(نور اللغات)

جس قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نشان دینا :- کوئی علامت بنانا، نشان لگانا، جھج کرنا۔ سادہ بنانا۔ اردو صرف، بلیک لائٹ

جس قول فیصل۔ لگانا کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے نشان دینا :- تشبیہ دینا، علامت بنانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

گر نشان دے کوئی نہ کو حور سے

بھاگ جاؤں بھگا اس کو درے سودا

نشان دینا :- نشان لگانا، یاد رکھنے کے لئے کوئی علامت مقرر کرنا۔ اردو صرف، بلیک لائٹ

جس قول فیصل۔ عام طور سے لگانا کے ساتھ صرف ہے نشان دینا :- پتہ دینا، بتانا، ظاہر کرنا۔ اردو صرف، بلیک لائٹ

سرخ مار ہیا بابی پر نشان دیتی ہے کویاں سے ترے دیو بیا شک پہونچے بہا عظیم آبادی جس قول فیصل۔ اب عام طور سے پتہ دینا زبانوں پر ہے۔

نشان ڈالنا :- علامت بنانا، نشانی ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نشان رکھنا :- نشان باقی رکھنا، علامت باقی رکھنا، نام و نشان رہنے دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بے نشان پلے فنا سے ہو جو ہو تجھ کو بقا۔ در نہ ہے کس کا نشان ذوق فنا نے رکھا ذوق

نشان روشن کرنا :- نام و سچا کرنا، نام زندہ رکھنا، شہرت دینا، نام باقی رکھنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دیکھو خدا کے نام نے دشمن کیا نشان دشمن ہمارے نام کو کیا کیا شاخکے ذوق

نشان رہ جانا :- علامت یا یادگار باقی رہ جانا۔ علامت قرار پانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ گئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض رہ گیا ہے گا و خوری سے نشان اسلام کا رائج

نشان سے گزر جانا :- اپنے کفن کر لینا، بے نشان کر لینا، اردو صرف، ترک۔

شاد سے آپ کو تسلیم اگر ہونا مور ہوتا

نشان سے جو گزرتا ہے وہی نام کرتے ہیں۔
نشان کا لفظ :- وہ لفظ جو سرخ
 پسٹل یا قلم سے کسی علامت کے طور پر بنادیتے ہیں
 اردو دیکھ، فصیح، راج

قدرت سے نقش اٹھانے کا جب دہان کا
 سرخی سے رکھ دیا وہیں لفظ نشان کا
نشان کا لفظ :- جلوس میں جو ہاتھی
 سب سے آگے رہتا ہے۔ وہ ہاتھی جو کسی جلوس
 میں آگے آگے چلتا ہے۔ اور اس پر ایک آدمی
 نشان لے کر بیٹھا ہے۔ اردو دیکھ، فصیح، راج
 محل صرف۔ پیچھے اس کے اور بہت سے ہاتھی
 زمین سے نکلے ان پر ہلائی اور نفرتی نقارے
 لڑاتے اور ساحر جو ہیں ہاتھی سے لے بیٹھے تھے
 یہ بھی اسی نشان کے ہاتھی کے پیچھے پھرتے۔
 دھلم ہوش ربا

نشان کرنا :- نشان بنانا، اردو صرف
 دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ پڑھتے پڑھتے جہاں پر ملتوی کرتے
 تھے وہاں اپنے ہاتھ سے نشان کر دیتا تھا۔

نشان کرنا :- صحیح کی علامت بنانا، صاف
 کرنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ حوجہ دات کے بعد ہر کتہ مطابق
 کرتے تھے اور ہر کتہ پر نشان کرتے تھے۔

نشان کھینچنا :- خط کھینچنا، نشان بنانا
 بکیر چٹنگ کے حد بندی کرنا، اردو صرف، فصیح، راج

زیر مولیٰ ہے مزاروں کی خاطر
 شہر دیں زمین پر نشان کھینچتے ہیں

تو فیصلہ کسی شے کی جگہ مقرر کر دینا کے
 معنوں میں نشان کر دینا بھی کسی کے ساتھ مستحق
 جو پوچھی حکم دار نے جائے قبر

ترائی میں شہ نے نشان کر دیا
نشان کا کرنا :- جھنڈا گاڑنا، شہرت
 حاصل کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

آج اس محبوب کے دل کو سسر کیجیے
 مرثیہ نظم پر نشان لگائے گا گارنا چاہیے

نشان لہرانا :- علم لہرانا، کامیابی
 کا پرچم لہرانا۔ اردو صرف، فصیح، راج

محل صرف۔ فتحیاب بادشاہ اور ظفریاب
 شہزادہ کامیابی کے نشان لہراتے دلی میں داخل
 ہوئے۔ (دربار اکبری)

تو فیصلہ پرچم اور جھنڈا کے ساتھ زبانوں
 پر زیادہ ہے۔

نشان مٹانا :- علامات مٹانا، یادگار
 مٹانا وہ چیزیں یا علامتیں مٹانا جس سے کسی
 بات کا سراغ مل سکے۔ اردو صرف، فصیح، راج

اپنے پاؤں کے نشان اُٹھا جاتے ہیں
 تو فیصلہ۔ اس کا لازمہ نشان مٹانا بھی

مستقل ہے۔

نشان ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو چل کر
 کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہو مرنے پر

نشان نہ مٹنا بھی بولتے ہیں۔

ترے چہلوں کے گلوں کے نہیں ملتے ہیں نشان پر
 ہیں مگر نقش یہ اسے غنچہ دہن پتھر کے حوض

نشان مٹا دینا، نام و نشان مٹا دینا بھی
 بولتے ہیں۔

نشان معدوم ہونا :- علامات باقی نہ

رہنا۔ نشان مٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 معدوم داغ عشق کا دل سے نشان ہوا
 اسو سے چراغ ہمارا مکاں ہوا

نشان معلوم ہونا :- علامات کا پتہ چلنا
 پتہ لگانا۔ علامات معلوم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

لگا ہے تیر دل پر آہ کس کافر کی خراگاہ کا
 نشان سو فار کا معلوم ہوتا ہے نہ پچاں کا

نشان ملنا :- سراغ ملنا۔ پتہ معلوم ہونا
 پتہ لگانا۔ پتہ چلنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

تو کو پیری میں ملا اس جان عالم کا نشان
 صمد جس طرح ملتا ہے سراغ آفتاب

تو فیصلہ۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں۔
 ملایا خاک میں گردوں نے کس کس نام آد کو

نشان مٹا نہیں ہے قبر حشید و فریدوں کا
نشان نہ رکھنا :- بالکل نیست و نابود

کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ بالکل مٹا دینا
 اردو صرف، فصیح، راج

عیار ہی دن میں نہ رکھا بیل و گل کا نشان
 کھا گئی صیاد گلیوں کی نظر گھر اور کو آتش

تو فیصلہ۔ نام و نشان نہ رکھنا بھی مستقل ہے
 نام و نشان تک نہ رکھنا۔ نہ چھوڑنا بھی

بولتے ہیں۔

نشان نہ ہونا :- پتہ نہ ہونا۔ وجود
 نہ ہونا۔ معدوم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

پیش از ظہور عشق کسی کا نشان تھا
 عاشق میں زبان کوئی میاں نہ تھا

تو فیصلہ۔ نشان تک نہ ہونا بھی
 بولتے ہیں۔

نشانہ :- وہ علامت جو تیر مارنے کے لئے بنادیں۔ شست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے کی جگہ بدت۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، راج۔
وہ مست خواب تھے ز کیا آہ نے اثر
ناک کی کیا خطا ہے نشانہ ہی درد تھا جلیں
نشانہ :- ٹھکانہ۔ مقام۔ درود گاہ۔ نازل۔
بھونے کی جگہ۔ جیسے آفت روا کا نشانہ علامت کا نشانہ (فرنگی آفسیہ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اور علامت
کا نشانہ کے معنی رہی مدت علامت ہوئے۔
نشانہ اڑا دینا :- ٹھیک نشانہ لگانا کی جگہ
سے کو تاک کر نشانہ منظور ہو اسے تیر۔
تاک یا آفک سے اڑا دینا۔ اردو صرف فصیح راج۔
تشبیہ دی جو چہرہ قائل کے خال سے۔
گولی نے بے آفک نشانہ اڑا دیا آتش
قول فیصل۔ اڑانا، اڑانے ساتھ بھی صرف ہے
دھچوڑا تیر سرنگوں نے مرادل
اڑایا بال باندھنا یہ نشانہ
ترجی نگ سے طائر دل ہو گیا شکار
جب تیر کج بڑبگاڑے گا نشانہ آتش
نشانہ انداز :- نشانہ لگانے والا۔ ٹھیک نشانہ
لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا۔ فارسی
صفت قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نشانہ باز ہوتا
ہے۔
نشانہ باز :- نشانہ کی مہارت رکھنے
والا۔ نشانہ لگانے والا۔ ٹھیک نشانہ مارنے
والا۔ فارسی۔ صفت راج۔
نشانہ بازی :- نشانہ مارنا۔ نشانہ لگانا۔

فارسی ہونٹ، فصیح راج۔
نشانہ باندھنا :- نشانہ لگانا۔ سیدھ باندھنا۔
شست باندھنا۔ ہونٹ بنانا۔ اردو صرف۔
فصیح، راج۔
مجھ سے لاغر کو بنا یا مدت تیر نگاہ
یار نے ہاں سے باریک نشانہ باندھا
نشانہ بچنا :- نشانہ نکالنا۔ نشانہ پر نہ گھما۔
اردو صرف۔ فصیح، راج۔
اشارہ تیر پیدا دقتفاہ اس پر پردہ کا
نہیں بچتا، نہیں بچتا نشانہ توں اردو صرف
نشانہ بڑانا :- گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بنانا
ہونٹ بنانا، نشانہ کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
محل صفت۔ شیخ زین الدین حیدر ان کا تیر اندازی
میں کمال کا یہ عالم تھا کہ کھنڈی کا نشانہ بنا کر تیر سے
چھید دیا کرتے تھے۔ قدیم ہندو ہند ان ادھر
قول فیصل۔ تھمتہ شق بنانا، شق بنانا۔ کسی
ایک کو تانے کے لئے تاک لینا کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے۔
کہاں کہکشاں تیرا تیر شہاب
یہ کس کو نشانہ بنائے گی رات
دووں معنوں میں نشانہ بننا بھی بولتے ہیں۔
نشانہ بٹھکانا :- صحیح نشانے پر گولی یا تیر وغیرہ
لگنا۔ نشانہ لگانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
نشانہ پٹ پڑنا :- نشانہ خطا ہونا۔
(دورالذات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
نشانہ پر تیر پڑنا :- (کنایت) مقصد پر آنا
مقصد میں کامیابی لگنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
پانی کوٹھے پہ جب وہ تحریر کجا کہ نشانہ پر پڑا تیر عاشق

قول فیصل۔ اصل معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ لگنا
کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نشانہ پڑنا :- نشانہ لگانا، تیر گولی وغیرہ کا
ٹھیک نشانہ پر لگنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
محل صفت۔ مہاراجہ ڈگبے سنگھ جہد شاہی کے
تھے بندوق لگائے ہیں ایسے کامل تھے کہ ایک بار
اندھیرے میں شیرنی کی سانس کی آواز پر گولی لگائی
اور ٹھیک نشانہ پڑا۔ قدیم ہندو ہند ان ادھر
نشانہ تاکنا :- شکار کرنے کے لئے نشانہ لگنے
ہیں ہونٹ کو خوب دیکھنا بھانا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔
چلہ کش زاہد ہوا شاق ہو کر حود کا
کیا سپہام للیل سے تاک نشانہ دور کا
قول فیصل۔ نشانہ تاک کے مارنا، بھی بولتے ہیں
یوں نشانہ تاک کے مارا بت بے پیرنے
مجھ سے دینا چھٹ گئی دل کو نہ چھوڑا تیرنے
نشانہ جوڑنا :- نشانہ تاکنا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔
کیا دید کیجے کہ نہیں تھتے خشک چترم
کیا جوڑے نشانہ کہ ہے دید ہاں خواب
نشانہ چوکنا :- نشانہ کا ہونٹ اپنے پڑنا
نشانہ کا خطا کرنا۔ تیر گولی وغیرہ کا نشانہ پر
نہ لگنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
اڑ کے آتش سے کہاں صحنوں مالی جا کے
شاہد تیر انداز کب جو کا نشانہ تیر کا آتش
قول فیصل۔ نفی کی صورت سے بھی بولتے ہیں
استخوان کا مرے چوکا نہ نشانہ اک بار
اے کماندار ہاں ہے یہ ترا تیر نہیں دوتی
نشانہ حکمی ہونا :- نشانہ صحیح ہونا۔ ایسا

نشانہ جو بھولے سے بھی خطا نہ کر سکے۔ اردو صرف
قبیل الاستقلال۔

محل صرت۔ حکیم محمد رشید نقوی۔ بندہ حق میر
ان کا نشانہ سکی ہوتا تھا۔ اکثر ڈوری کو معائنہ کر کے
پہلی ہی گولی سے کاٹ دیتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوان ادھی
نشانہ خالی جانا :- نشانہ خطا ہونا تیر
یا بندہ حق کی گولی کا نشانہ پر نہ لگنا۔ اردو صرف
نصیح راج۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی متصل ہے بمعنی
دار خالی نہ جانا۔ ٹھیک نشانہ بٹھینا۔ زدیہ
لگنا۔

جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا اسے چرخ
تیرا خالی نہ کیا کوئی نشانہ ہرگز
نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا نشانہ کا
بدن پر نہ پڑنا۔ اردو صرف نصیح راج۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی ہوتے ہیں جیسے
یہ وہ غیرت تیرا نہ از ہے جس کا نشانہ بھی
نظا نہیں کرتا۔ دہنات انش

نشانہ کرنا۔ گولی یا تیر کا دار کرنا ہکا کرنا
مازا۔ نشانہ بنانا۔ اردو صرف نصیح راج۔

استیع پار کاٹ مرہ سر کو پیشتر
اسے تیر یا پیلے بھی کو نشانہ کو

قول فیصل۔ لگانا مارنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے اس معنائی سے تیر مارا کہ نہ تو کسی نے ان

کو نشانہ لگاتے دیکھا اور نہ مرزا حیدر کے وال
کو تیر لگے کی خبر ہوئی۔ قدیم ہندو ہندوان ادھی

نشانہ ہونا۔ نشان پر نا نشان بننا
نقش ابر آنا۔ اردو صرف نصیح راج۔

فرش گل پر وہ زاکت سے نہیں سو سکتے
تن نازک پہ رگ گل سے نشان ہونا

نشانہ ہونا :- تیر یا گولی سے مارا جانا۔
نشانہ بننا شکار ہونا زخمی ہونا۔ اردو صرف
نصیح راج۔

یہ کہتے تیر چلے کر بلا میں حضرت پر
تمام غلق خدا کا جگر نشانہ ہوا
نشانہ بی :- وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے
ہیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد

آجائے۔ یادگار۔ وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس
بطور یادگار ہو۔ اردو صفت نوشت نصیح راج۔

ع۔ م کو چلائے کے داغ بخت
دکانوں کا سب کو نشانہ تھادی
قول فیصل۔ اس کی جمع نشانیوں اور نشانیاں
کہیں ہے زخم بخت کہیں ہے داغ فراق
نشانیاں سے دل پر ہی جا بجا ان کی
حضور نظام آصف

نشانہ بی :- یادگار۔ دارت۔ اولاد وغیرہ
اردو صفت نوشت نصیح راج۔

عبارت علی حیدر صفدر کی نشانہ تیر
نشانہ بی :- وہ علامت جو کپڑے یا کسی اور
چیز پر دھوی نہا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہ ہو۔
اردو نوشت نصیح راج۔

نشانہ بی :- وہ علامت جو حساب کے کاغذ
پر بنا دیتے ہیں۔ اردو نوشت نصیح راج۔

نشانہ بی :- علامت پہچان، شناخت
اردو نوشت نصیح راج۔

جہاں سہرا رخ پر نور یہ شادی کی نشانہ انہی
نشانہ بی :- وہ گرد جو بند میں اس وجہ

سے دیتے ہیں کہ گرد دیکھ کر بھولی ہوئی چیز یاد آ
یاد آجائے۔ (دور افحات)

قول فیصل۔ یہ حورلوں کی زبان ہے اور
قبیل الاستقلال ہے۔

نشانہ بی :- وہ چھلایا انگوٹھی جو نکلنی باج
کے روز دہن دالے دھلا اور دھلا دالے
دہن کو پہناتے ہیں۔ اردو نوشت قبیل الاستقلال
تھکر دی بھاری۔ میرے ہاتھ کی آج اسے جنوں
رست جاناں کا کہیں چست نشانہ تیر گیا
تشتی لکھنوی

نشانہ بی :- کاغذ کی بنی ہوئی انگلی نما چیز جو
اکثر نیچے قرآن شریف میں سبت کے مقام پر
رکھا کرتے ہیں۔ اردو نوشت نصیح راج۔

عشق عارض میں پر طاس ہے یہ داغ دل
تم اسے قرآن میں رکھ لو نشانہ کی طرح
تسل فیصل۔ قرآن کے لئے خاص طور سے
کہتے ہیں۔ یوں دوسری کتابوں میں بھی جو کاغذ
یادداشت کے طور پر رکھ دیتے ہیں کہ بیان تک
پڑھا۔ اس کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے کتاب
یوں ہی نہ بند کر دینا بلکہ جہاں تک پڑھا ہے
دہن رکھ لو نشانہ رکھ دو۔

نشانہ انگوٹھا :- نشان کا انگوٹھا
جابل لوگ جو دستخط نہیں کر سکتے وہ انگوٹھا
جس میں رو نشانہ وغیرہ لگی ہوتی ہے دستخط
کی جگہ ثبت کرتے ہیں۔ اردو ذکر راج۔

قول فیصل۔ کرنا لگانا کے ساتھ صرف ہے۔
نشانہ پر تیر بٹھینا :- نشانہ پر تیر لگنا
اردو صرف نصیح راج۔

وہ سیکھا طریقہ جو تھا دل پر

کئی بار بیٹھا نشانے یہ تیسرے شاہ احمد
نشانی دینا :- بلور نشانی - یادگار کے
طور پر کوئی چیز کسی کو دینا - اردو صرف
فصح، راج

فریب جن سے کہتے ہیں یہ بت رہ چلا وہ نہیں
نشانی دے کے چھلّا عاشقوں کے دل بکھیرتا
نشانی ڈالنا اس کے دل پر پیمان کے لئے
کوئی علامت بنانا دینا - (فرنگ اش)
قول فیصل :- یہ دھو بیوں کی اصطلاح ہے اب
عام طور سے نشانی کے بجائے نمبر دے جاتے ہیں
اور نمبر ڈالنا بولتے ہیں۔

نشانی رہنا :- یادگار رہنا - کوئی ایسی شے
باقی رہ جانا جس سے یاد باقی رہے اردو صرف
فصح، راج

نشیں نہ جلتا، نشانی تو رہتی نہایت
سار اٹھا کبا ٹھیک رہتے نہ رہتے کھڑی
نشانی کا چھلّا :- وہ چھلّا جو بلور یادگار
کسی کو دیں - وہ چھلّا جو مستحق اپنے عاشق کو
یادگاری کے واسطے دے۔

چھلّا نہیں تو چھلّا کا گلے اے نگار دے
کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ذوق
دور اسات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- مذکورہ بلاشبہ نشانی دینا کا ہے۔
نشانی کرنا :- ناخواندہ محض کا دستخط کی جگہ
قلم سے گھیرنا۔

صورت حال پر ہمارے ہر
داغ نے، زخم نے نشانی کی آتش
(نور الفت)

قول فیصل :- اب اس طرح سے عام طور سے

مستقل نہیں ہے۔ اب نشانی انگوٹھا کرنا کی صورت
پڑے ہوئے ہیں۔

نشر (یا کھر) فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا
نوکار اور زار - فارسی مذکر - فصیح، راج
گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب
آستیں میں دھنہ پنہاں ہاتھ میں نشر کھلا
غالب

قول فیصل :- عام طور سے ہالفتح مستقل ہے۔
نشر بہ دل ہونا :- دیوں کو پر مادیے
والا ہونا - موثر، دل میں اثر جانے والی ہونا۔
اردو محاورہ

نشر بہ دل تھی بہت علی کی خان دآہ انہیں
(فرنگ الیس)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص محاورہ نہیں ہے۔
نشر کھونکنا :- (دباؤ قبول و نون غنہ)
نشر کا کھال میں داخل کرنا، نشر داخل کرنا۔
نشر لگانا - اردو صرف - عوام کی زبان۔

خود اپنے ہاتھ سے اب کھونک بیچے نشر
اسی عمل پہ ہے سمت کا اب تو دار و مدار
نشر چھوٹنا :- نشر کی لوگ کسی عضو میں اتارنا
نشر گرانا، نشر - مازنا - اردو صرف - فصیح، راج

عالم تری نگہ نے کیا کام ہی تمام
نشر چھوٹے ہیں تو رگ جہاں کو چھوڑ کر
نشر چھوٹنا :- مٹا ایذا پہنچانا، تکلیف پہنچانا
دل اذیت پہنچانا - اردو صرف - فصیح، راج

آنکھیں جس دم وہ لڑائے نہ رہے تھو کو نفر
ہر شرہ تیرا رگ جہاں میں چھوٹے نشر
نشر چھوٹنا :- نشر کا خلس کرنا، عضو
جسمانی میں۔

نشر کی طرح چھڑتی رہتی ہے وہ شرکان
کس چاہنے والے کا ہو کم نہیں ہوتا
(نور الفت)

قول فیصل :- نشر محاورہ کے مطابق نہیں ہے
نشر میں نشر کی طرح چھڑنا نظم ہوا ہے۔
نشر دینا :- نشر لگانا، پھوڑے وغیرہ میں چھڑ
لگانا - اردو صرف - فصیح، راج

درد پلو سے یہ معلوم ہوا ہے جس طرح
دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشر دے
قول فیصل :- نشر گہرا دینا بھی بولتے ہیں۔

موشردہ ہوں نصت دو
رگ میں گہرا نشر دو

نشر زن :- نصت - جراح، نشر لگانے والا
فارسی صفت، تعلیماتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل :- نشر لگانے کے سنوں میں نشر زنی
بولتے ہیں۔

نشر زنی کرنا :- آزار دینا - کچھ کے دینا
دل کو تکلیف پہنچانے والی باتیں کرنا - اردو صرف
فصح، راج

نشر سے چھڑنا :- پھوڑے میں لگانا دینا
(فرنگ اش)

قول فیصل :- یہ مفہوم تنہا چھڑنا سے ادا ہو جاتا
ہے نشر کے ساتھ ضروری نہیں کہ نشر چھڑنا یا چھڑنا
پھوڑا چھڑنا وغیرہ۔

نشر کا کام کرنا :- ایسی تکلیف دہ بات کہنا
جس میں نشر جیسی تکلیف محسوس ہو - آزار دہ
بات کہنا - اردو صرف - فصیح، راج

پر سمن سوز دہوں کو گنا نشر کا کام منکر
پھوٹ کے رونے لگے ابلہ دل کیا کیا نظریوں

نشر کھانا: بحیف اٹھانا

ہوگا جنون حشون جو مرگان یار کا
کھائے گا اپنے جوہر دے سے نشتر آئینہ صبا

(ذوالفقتا)

قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نشر لگانا: کسی عضو میں نشتر چھونا۔ زخم یا

پھوٹے میں نشتر سے مرگان ڈالنا تاکہ مادہ خارج

کلی جائے۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

ایذا سے دم حرا میں گے ہرگز نہ اہل درد

نشر لگانے دیکھ لو زخموں کے چور پر

نشر مارنا: نشتر کو چھو دینا، نشتر لگانا

اردو صرف: تفصیل الاستعمال

قول فیصل: آزار پہنچانا، تکلیف دہ اور ظلم و

نشیج کی باتیں کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

کیا انتشار غیر سے کرنا ہے تو اسے ہر قاف

دل پہ نشر مارتی ہے تیری خراگیاں دم بدم

نشر: زندہ کرنا۔ زندہ ہونا۔

وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دیار

وہ حشر تھا کہیں ہر نشر سے زیادہ تر

(ذوالفقتا)

قول فیصل: حشر و نشر مل کے بولتے ہیں۔

نشر: اشاعت۔ پھیلاؤ۔ ہمت، کٹنگی

فراخی، افشائے خبر عربی لفظ فصیح، راج۔

نشر احکام خدا رنج و غم دیاس میں ہے

ساری تبلیغ ہمیر کی مری پیاس میں ہے مولف

قول فیصل: نشر عظم، نشر دین و غیرہ کی صورتوں سے

نشر کرنا: ریڈیو کے ذریعے سے کسی تقریر یا

یا نظم یا شاعری وغیرہ کا سنوایا یا سنایا جانا۔

اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: اب کی ٹیپ کے ریڈیو اسٹیشن سے

ظاہریاں کی مجلس شام خریباں نشر کی جائے گی۔

نشر و اشاعت: پر دیکھو، تبلیغ

اشاعت: نشر کرنا کسی بات، خبر یا چیز کا زبانی

تحریری، ریڈیو یا اخبار و رسائل کے ذریعے مشہور

کرنا۔ فارسی ترکیب صفت: فصیح، راج۔

قول فیصل: مشہور نشر و اشاعت، نام نشر و اشاعت

و غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

نشر: وہ لہجہ، تا جو عرفان اور

تبحر سے استاد طب علم کی تختی پر مکتب نشینی کے

دن لکھا ہے۔ (ذوالفقتا)

قول فیصل: اس لفظ نہیں بولتے۔

نشر ہونا: پھیلنا، مشہور ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

محل صرف: فسانہ آزاد کا حاصل ہے کہ نشر

راکھ اخلاق ہوا اور ناظرین کے دماغ کو موثر

کرے۔ (فسانہ آزاد)

نشر ہونا: ریڈیو کے ذریعے سے کسی پروگرام کا

سنایا جانا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: دیوبند کا شاعر کل رات میں آٹھ بجے

لکھنؤ ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہوا۔

نشریات: نشر یعنی خبر نامہ کی جمع

فارسی لفظ: راج۔

قول فیصل: اطلاعات و نشریات کی ترکیب

سے بولتے ہیں جیسے آج کل مرکزی حکومت کے

ذریعہ اطلاعات و نشریات سر دشت سائے ہیں۔

نشریہ: خبر نامہ۔ اطلاع نامہ، جو چیز نشر

کی جائے ریڈیو یا خبر نامہ۔ فارسی لفظ: راج۔

محل صرف: ۲۳ جون سنہ ۱۹۴۷ء کو ریڈیو نشریہ سے

یہ اطلاع ملی کہ مشرکے گاغھی کا ایک پرائی

صاحب دہلی میں انتقال ہو گیا۔

نشت: (فتح اول و دوم) ٹھیک ٹھیک

فارسی لفظ: فصیح، راج۔

سفلوں کی ہولشت سر تخت سیم و زر ہے

اقتاب و دوز گار کے بستر ہوں خاک پر جوش

قول فیصل: ہونا اور ہولشت کی ترکیبوں

سے مستل ہے۔ جیسے جس کمرے میں ہم لوگوں کی

نشت تھی اس میں ایک چھوٹی سی کمرہ کی لگی تھی

(امراء جان ادا)

جیسے اس سین کی چال ڈھال اور طرز نشت

یہ اجنبی بدست تھی۔ (فسانہ آزاد)

اسی جگہ بکھر سوم بھی مستل ہے۔

نشت: بڑا خورد نیت، کرمی۔

(ذوالفقتا)

قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ نشت الفاظ

کی ترکیب سے بولتا ہے جیسے وہ اپنے کلام میں

نشت الفاظ کا خصوصی خیال رکھتے ہیں۔

نشت: بہت صحبت، ہم نشینی، ساتھ لگنا

ٹھیک۔ فارسی صفت: فصیح، راج۔

راستہ چھوڑ کے اس کو چہ سے بھاگیں گے غیر

صفت نشت آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی دلد

نشت: بلا بیٹھنے کی جگہ اجاں نشت، فارسی

لفظ: فصیح، راج۔

محل صرف: بادشاہ مراتب اعز ازمیں کس طرح

پیش آئیں گے نشت کہاں قرار پائی ہے۔ (دربار اکبری)

لشست القاط :- الفاظ کی سوز و گیت

الفاظ کا انتخاب اور ان کا موزوں استعمال
فارسی ترکیب صفت فصیح و راجح

محل مش. احباب غزل از مطلع تا مقطع ایک رنگ ہے
آغا صاحب نسبت الفاظ کو ملاحظہ ہو۔ (امراؤ جان ادب)

فتنت بیٹھانا۔ الفاظ کا انتخاب کر کے
وہ کو سوزی اور دشمنی پیدا کرنا

اردو صرفت ادب کی زبان۔
محل صرفت۔ مشاعرہ کے بعد اور بھی غزلیں آئیں

دیکھ کے فرمایا دیکھو تانے کا سبب نہیں سمجھا سکتے زمین
ناچتے چلے جاتے ہیں پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھ رہے

بجلا یاد تو رہے یوں نشست بٹھاتے ہیں زمین
بٹھینڈی ہے تو ہو کلام ہے اصول تو نہ ہو (درویشی)

تست برخواست :- اٹھنا بیٹھا
آداب مجلس ، اٹھنے بیٹھنے کی تیز - علم مجلس

فارسی مرثیہ تفصیل الاستغاثیہ۔
محلہ صوفیہ۔ مولانا صاحب لاکھنؤ سے حلیہ تحریر و انما

حلقہ تیار کر دانا چھوڑ دیں اس کے عوض ان کو
تخت و خمار کے قاعدے اور لٹریچر سکھائیں (نمائندہ آئین)

فصل فیصلہ - زیادہ تر مشقت و برخواستگی
ترکیب سے ہوتے ہیں۔

ابن کرمی کسی جگہ دوہرا نصبت ہونا صحیح ہونا نہیں

تست رینا: - ساتھ رہنا، ساتھ بیٹھا ساتھ
بیٹھ کے بات چیت ہونا - اورو صرف، فصیح

نصف راج
نشت گفت

بہشتی باتیں کہیں اور بعض بر غایت وہ جلسہ انگلو
حریر کو آگے لیتے ہیں۔ ان کا تعلق انسانی

بقوله تعلیقاته فی ترجمان
فشرعاً و عیناً - پیشو کبریا کبریا

روزہ جاکے ٹیپنا اور باتیں کرنا۔ اور دھرتی فصیح
اور سبک۔

اندنوں یار کے کچھ ذہن نشیں اور بھی ہے ہیکر
جاتا ہے کہ نشست اندر کا گھر اور دہلی سے اترتا ہے

نشو: - (بالفتح) نحو: بانیدی، وولیدی،
سدادر: - (بضم) سداسه: اگر ع

مؤلف: تعلیمات طب کے ذریعہ قلیل الاستیصال
مراجعات: شمس الدین محمد

پڑے گی تا مہ پر ادس با بکل
قول فیصل، عام طور سے نشور نما ملا کے

لوٹے ہیں۔

ذکر فیض راجہ

خوبی فیصلہ۔ روزِ یوم صبح اور شام کے اذان
کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

سری کلک ہے شور شور سے بڑا کہ
جواب دے مہمشر ہے میری خلوت گاہ

ایک تھکن خاک ہوں پھٹی کہ دنیا جو گئی گھڑی

کون بیفتا۔ شروع کے بعد رحم لیا ہے اب تمام
طور کے لوہانوں پر بصورت تائیف ہے۔
خدا کی رحمت سے یہ کام ہو گیا۔

سبزہ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں

خاتم الخوارج و بابائوں پر جسیم قلم ہے جو عطا ہے بربا
بانتع مبینی بالیدگ ہے۔

شادانی. فارسی نوشت. فیض ابرار کج.

فشار و زلزلہ

پانا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا۔ اردو حرفت۔
نفسیہ

پائیں کوثر سے نہ ہم سوختہ جاں نشو و نما
نہ نہ سوختی زخمی زخمی زخمی زخمی زخمی زخمی

شیر ذیہیل۔ دکھلانا، کرنا، رہنا، ہونا کے ساتھ

یاں چشم حقیقت سیر ہے سب دار فنا خاک
دکھائی ہے راز کج کائنات دنیا خاک

دانی نے کہا جو نشوونما داسے ہو گے

ہر اک مقام پر نشوونما دہی دل کی
چمن میں بکری را کھر میں حساب دلم

پیر کا سی صورتی تم جو بیوہ دار میں کرتے
گلوں کی ناک سے ہرگز نہ بھر نشو و نما ہوتی

مشتمل :- دافع اول و تشدید دوم مفتوح - ۵۰
 کیفیت جو سکرات کے استعمال سے ظاہر ہوئی ہے

فرد اور چیزوں کے استعمال سے پیدا ہونے والی

ایک خاص کیفیت۔ ترنگ۔ فارسی مذکر فصیح راج
جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر
ہے نشہ مجھ کو بادہ ختم عندیر کا تلخ
قول فیصل۔ صاحبہ کا موس الاغلاط کھتے
ہیں کہ نشہ بردزن پشہ فارسی ہے۔
نشہ ایں کے جنوں دارد جنوں ہشیار باش
ہست مد چشم پر کا یک خوشہ انگور نا صریح
اردو شرار نے بھی کہا ہے۔

کھڑا غضب کا، زنگ سم کا، بلا کی، نکھ
نشہ ہے تم کو حسن کا زرد کا شراب کا قدر
مولف کے نزدیک عام طور سے نشہ دفع
دیل دفع ہمزہ تلفظ کیا جاتا ہے۔
نشہ۔۔ غرور، بکھر، گھنڈہ فارسی مذکر فصیح راج
نشہ اتارنا۔۔ خوار زائل کرنا نشہ دور کرنا،
اردو صرف۔ فصیح راج۔
قول فیصل۔ بھر تشدید بھی مستقل ہے۔

دشنام ہو کے وہ ترش برد ہزار دے
یاں وہ نشہ نہیں جنیں ترشی اتار دے
تقدیر میں اردو کھینچے ہوئے لختی تن کھتے تھے اب
عام طور سے بفتح اول سکون و مفتح ہمزہ نشہ بولتے اور
کھتے ہیں۔
نشہ اتارنا۔۔ غرور زائل کرنا، غرور ڈالنا
اردو صرف۔ فصیح راج۔

دکھا کے باغ میں آٹھیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ نشہ دیدہ زس سے آج اتار آیا
قول فیصل۔ بھر تشدید دوم بھی مستقل ہے
نشہ نشہ رند نے کیا اتارے تھارے رند
نشہ اتارنا۔۔ خوار زائل ہونا، سرور دہونا
مستی کا جاتا دہنا۔ خوار کی حالت کا پیدا ہونا۔

اور کنا پند ہے خودی و غفلت سے کسی کے ہوش
میں آنے کو بھی کہتے ہیں۔ اردو صرف فصیح راج
دکھا کرانکھ۔ بیوتوں کو وہ ہشیار کرتے ہیں۔
ترش روی سے ان کی نشہ مستوں کے اترے ہیں
نشہ آکرنا۔۔ نشہ چڑھا، شراب، افیون،
بھنگ، وغیرہ کھانے پینے سے سرور ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح راج۔

قول فیصل۔ بلا تشدید بھی مستقل ہے۔
نشہ ہارنا۔۔ شراب خوار، نشہ کا شوق رکھنے
والا۔ نشہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح راج
قول فیصل۔ نشہ باز بلا تشدید بھی بولتے ہیں
نشہ کرنے کے معنی میں نشہ بازی اور نشہ بازی
بھی بولتے ہیں

نشہ بودا ہونا۔۔ ربا و جھول، ایسا نشہ ہونا
جس میں جرات اور محبت جاتی رہے۔
دیکھ کر وہ سبزہ رخسار اپنا ڈر گئے
حالت ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بھلک کا
(نور لغت)

قول فیصل۔ ال کھڑ نہیں بولتے۔
نشہ کھڑ کرنا۔۔ نشہ آنا، نشہ چڑھنا، نشہ
میں زیادتی ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
کیا۔۔ آب آتش رنگ سے کام
جو بھر کا نشہ گرایا سب اندام
نشہ پانی۔۔ نشہ کی چیز کھانا پینا، بھنگ
نوشی اور ساغر پانی، شراب حوری۔ اردو
صفت۔ مؤنث۔ عروم کی زبان۔

تہہ تہہ وقت آیا جو اپنے نشہ پانی کا
چڑھایا زخم سے ساغر شراب ازغوال کا بھر
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی بولتے ہیں۔ اس کے

ایک معنی کھانا پینا بھی ہیں اور یہ بھی عروم کی
زبان ہے۔ جیسے کچھ نشہ پانی کر لیں تو گھر
سے نکلیں۔

نشہ پانی کرنا۔۔ ربا تشدید نشہ پلوانا
نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا۔ اردو صرف عروم
کی زبان

نشہ پانی کرنا۔۔ کنا پند، رشوت دینا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشہ پانی کرنا۔۔ نشہ کی چیز کھانا پینا
نشہ کرنا۔ اردو صرف۔ عروم کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی صرف کھانا پینا
بھی ہیں۔

نشہ پیدا ہونا۔۔ نشہ کی چیز استعمال
کرنے سے نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ نشہ آنا،
اردو صرف۔ فصیح راج۔

تلفظ نشہ ہے بل کی صدا سے پیدا
نشہ ہوتا ہے گستاخ کی ہوا سے پیدا
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی بولتے ہیں۔

نشہ پینا۔۔ نشہ کی چیز استعمال کرنا، نشہ آور
چیزیں استعمال کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح راج
بھل صرف۔ بوا مرچہ اتوا چھا زنگ لایا ہے کیسا
نشہ کی کر آیا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نشہ جہنا۔۔ (بہ تشدید دوم مفتوح) نشہ کو
قیام ہونا، نشہ پیدا ہونا، نشہ کا پائدار ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ہما۔ نشہ بھلا مغلسی میں خاک جے
اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے جیسے

نشہ ہرن ہونا :- دکانیتہ ہے ہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا، نشہ کا اتر جانا غفلت دور ہونا۔ ہوش آنا۔ اردو صرٹ، فصیح، راج۔

چشمِ جانوں وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے
نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خامی ہو جائے
قول فیصل :- ہر درشتا، گنہ دور ہونا کے معنوں میں مل بولتے ہیں۔

چشمِ سیاہ یادِ جو اک پل نظر پڑے
کھن جانیں آنکھیں نشہ ہرن جو غزال کا
بلا تشہ یہ بھی ہر صورت سے بولتے ہیں۔ بہ تشہ یہ
نشہ اور بلا تشہ جمع کے ساتھ بھی ہے۔

نشہ ہونا :- بلا تشہ جڑ در دم، خار ہونا
بہت ہونا۔ بہ ہوش ہونا، متوالا ہونا، آنکھوں
میں سرخی آنا۔ اردو صرٹ، متردک۔

کینیا بھل میں میں جو اسے ست پائے رات
کہنے لگا کہ آپ کو بھلا اب نشہ ہوا
قول فیصل :- بہ تشہ یہ دم منترج مستقل ہے

ہو نشہ دیکھ کر جو تری چشمِ مت کو
گر جائے کھوں نہ دیکھو نہ شراب
نشیب :- ریکھراوں دیا کے بھل، بھتی

زمین پست :- فراد کا عکس۔ فارسی مذکر فصیح راج
صل صرٹ :- ذرا سی پگڈنڈی اور دروں جانب
کو سوں کا نشیب :- نیچے دیکھا اور آدمی صرٹھرا

کے گر پڑا۔ (سیر گہار)

قول فیصل :- عام طور سے (بفتح اول) زباز
پر ہے۔

نشیب و فرار :- ادبچا بچا۔ تار چڑھاؤ
پست :- بلند۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

چوں سے خاک کے یہ گڑھے بھر چکیں کہیں
وہاں سے زمیں کے نشیب و فراز کا
نشیب و فراز :- تغیر و تبدیلی حالات
رنگ و نیا، زمانے کا نفع و نقصان۔ فارسی مذکر
فصیح، راج۔

قول فیصل :- دہر زمانہ، دنیا وغیرہ کے ساتھ
صرٹ ہے۔

وہ کیا کچھ سیکس کے نشیب و فراز دہر
جو ہیں رہے ہیں راہ کو ہوا رد کھیکر

سو جا ہمیں نشیب و فراز زمانہ تب
جب عشق کی بلندی دیتی نظر پڑی
حقیقت حال یوں ہے کہ پیار کو دیکھے بغیر

دنیا کے نشیب و فراز سے واقف نہیں ہو سکتا
(سیر گہار)

دیکھا اور دکھانا کے ساتھ بھی صرٹ ہے۔
رکھتہ و اتفات و ناز و نیاز

ہم نے دیکھے بہت نشیب و فراز
نیا ز و ناز دکھانا ہے یہ نشیب و فراز

زمین سے زمین ہم آساں ہے سر پر
نشید :- ریکھراوں دیا کے بھل، سرد

گائے کی آواز :- لاپ، سرانہ۔ فارسی
مذکر تعبیر یافتہ طبقے کی زبان تعلیم الاستمال

قول فیصل :- عام طور سے بفتح اول دیا سے
صرٹ ہے۔

فریاد کا ہے شغل دل دا غدار کو
بلبل جن میں ست ہے اپنے نشید کی عاشق

نشید خوان :- نغمہ سنج، نغمہ خوان،
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیم الاستمال۔

بہل خوش صغیر ہوں گلشن روزگار کا
کچھ میں نشیب و فراز نہیں زمزمہ بہار کا
نشید شاعر :- با صافیت، شکر کن سے پڑھنا
خود شعر کے الفاظ میں نفسی ہونا۔ (نغمہ اثر)

قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں
نشہ سے بہکنا :- نشہ میں بہو اس ہونا

بالکل مدہوش ہونا۔ اردو صرٹ، فصیح، راج۔
خافو نشہ ددت سے نہ آتا بہک

دیکھنا کا سہ سر کا سہ سائل ہوگا
قول فیصل :- بلا تشہ یہ بھی مستقل ہے۔

نشہ سے چور ہونا :- نشہ میں دھت
ہونا، بالکل ہوش میں نہ ہونا۔ اردو صرٹ
فصیح، راج۔

سرشار جامِ عشق تھے ساتی کی بزم میں
شیشہ بھی نشہ نے الفت سے چور تھا

قول فیصل :- اسی جگہ نشہ میں چور ہونا بھی بولتے
ہیں دونوں صورتوں سے بلا تشہ یہ دم بھی

مستقل ہے
نشہ کا آثار :- کہ ہے نشہ کے زوال سے

خار، وہ درد سر جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے
انحطاط سستی :- اردو مذکر فصیح، راج۔

جو اس کے خوشہ انگوڑی بنائیں شراب
مروج بخت سے نشہ کا کچھ بھی نہ اتار

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرٹ ہے۔
یہی وظیفہ ہے دن رات بھوک سستی میں

چرا حادوں جام کوئی نشہ کا آثار ہوا
بلا تشہ یہ بھی زبانوں پر ہے۔

نشہ کا دورا :- سرخی جو شراب کے
نشہ سے آنکھوں کی دگوں میں ظاہر ہوتی ہے

آنکھ کی رگوں کی سرخی، وہ سرخی جو دور خوار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر بال بال تھریں ہو جاتی ہیں۔ اردو مذکر۔ فصیح، رائج۔

دم نکھانے کا جھٹکا۔ چشم مست یا دیگر مرتبہ نشتے کا دورا بھانے جاں ہے اس کو اور

قتول فیصلہ۔ بصورت جمع نشتے کے دورے زبانوں پر زیادہ ہے۔

نشتے کے دورے وہ چشم یار کے یاد آگئے۔ دام میں جس دم کوئی آہو نظر آیا کجے

بلاتشتہ یہ بھی زبانوں پر ہے۔ نشتے کی بڑھ چھا۔ نشتے میں کوئی بات کرنا

نشتے کی جھونک اردو صفت ٹوٹ۔ عوام اور توتل کی زبان۔

نشتے کی جھانج۔ نشتے میں خمد آنا نشتے کی جھک۔

توتل فیصلہ۔ یہ عوام کی زبان ہے۔ نشتے کے دورے چھوٹا۔ نشتے کے

دورے نمایاں ہونا، آنکھوں کی رگوں میں شراب کے نشتے کی وجہ سے سرخی نمایاں ہونا۔ اردو

بیرت۔ قلیل الاستعمال۔ نشتے کی لہر۔ نشتے کی رنگ۔ نشتے کی

جرج اور جوش۔ اردو نشت۔ فصیح، رائج۔ نشتیلا۔ رشتہ اول دیا ہے سردن نشتے

میں بھرا ہوا نشتہ میں سرشار۔ مست متوالا۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، رائج۔

نشتی۔ نشتے میں بھری ہوئی۔ نشتے پر شراب متوالا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

توتل فیصلہ۔ آنکھوں کی رگوں میں آنکھیں وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

شراب سرخ کے ساغر ہوں اور زرا ہوں وہ لال لال نشینی جو آنکھوں کی رگوں میں

ایک پل بولیں نہیں تیری نشینی آنکھیں پھر رہی ہیں صفت ساغر صبا دل میں عاشق

نشتہ میں۔ لاجسرا دل دیا ہے جہوں دتھ چھا پرندوں کا مسکن۔ مکان بگھوٹلا، آشیانہ

نارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔ میرا کہہ رہی تھی نشیم کی اپنے تیاری

نشتہ شروع ہو سم لگی میں ہوئی گرفتاری نشتہ میں کرنا۔ گھوٹلا بنانا، آشیانہ بنانا

اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔ جس شجر پر تراجی چاہے نشیم کرے

نشتے میں بیکنا۔ بدحواس ہونا، بدحواسی کی باتیں کرنا نشتے میں مدہوش ہونا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔ رات بھانے میں ساتی جوتے میں بھگا رات نشتے میں بھنگا رہنا۔

نشتے میں دھت رہنا۔ نشتے میں چور رہنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ متردک۔

نشتے میں چور کرنا۔ بہت شراب پلا کر بدست کرنا۔ مدہوش کرنا۔ اردو صرف،

فصیح، رائج۔ کودے یاں بکسجے نشتے میں چور تاکہ مانشہ خوشنہ انگد

نشتے میں چور ہونا۔ بہت اور نشتے میں مدہوش ہونا۔ غور اور سرشار ہونا۔ اردو

صرف۔ فصیح، رائج۔ کھل ہوت۔ کرنل براہمی کے نشتے میں چور

نشتے میں ڈوبنا۔ غور اور سرشار ہونا کمال درجہ نشہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

آنا کھانہ کوئی نشہ صبا میں ڈوب کر جلتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈوب گیا قدر نشتے میں غفلت ہونا۔ نشتے کی زیادتی سے بدحواس ہونا۔ (نور لغت) توتل فیصلہ۔ ال لکھتے نہیں بولتے۔

سرست و غمور تھا۔ دشاہ آزاد نشتے میں دھت ہونا۔ نشتے میں

چور ہونا۔ نشتے کی زیادتی کی وجہ سے اپنے آپ میں نہ ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور

عورتوں کی زبان۔ نشتے میں ڈوبنا۔ غور اور سرشار ہونا کمال درجہ نشہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

آنا کھانہ کوئی نشہ صبا میں ڈوب کر جلتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈوب گیا قدر

نشتے میں غفلت ہونا۔ نشتے کی زیادتی سے بدحواس ہونا۔ (نور لغت) توتل فیصلہ۔ ال لکھتے نہیں بولتے۔

نشتے میں لے اڑنا۔ نشتے کی زیادتی کا عقل و ہوش کو پرانندہ کر دینا۔ نہایت سرور

اور مستی میں کر دینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان ہے نشتے میں جھٹکے یوں قدر بگ اڑے

توتل کیوں سبز پر بن کے مرادنگ اڑے نشتے میں۔ بیٹھنے والا، وہ جو بیٹھے، بیٹھا

ہوا۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔ توتل فیصلہ۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات میں اس

کا استعمال ہے جیسے گوشہ نشیں، تخت نشیں، سجادہ نشیں وغیرہ۔ نص۔ (بالفتح) ان آیتوں پر اس کا

استعمال ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں وہ حکم الہی جو صاف اور صریح ہو۔ عربی ٹوٹ

تبیانہ طبع کی زبان۔ توتل فیصلہ۔ عام طور پر نص قرآن یا نص قرآنی کہتے ہیں

عوام اشد کی صورت ہوا دل ان کا سپارہ۔ زیاد آئی حدیث ان کو نہ کوئی نص قرآنی

نص۔

نص۔

نصاب :- (دیکر اول) سراپ، پونجی، زر
(نور الفتن)

نور فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے
نصاب :- جڑ، بنیاد، ترازو کی موٹھ
مک چا تو کا دستہ، گوار کا قبضہ، دُرنگ، آصفیہ
نور فیصل :- اہل کھنڈ کسی معنی میں نہیں بولتے۔
نصاب :- (دیکر اول) اتنا مال جس پر زکوٰۃ
دینا واجب ہے۔ اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اس
مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو ملے دینا
واجب ہو۔ جس کا سیدہ کو لینا حرام ہے۔ عربی
مذکر۔ علم فقہ کی اصطلاح۔

کثرت داغ دل کی دوت سے
میں گدا صاحب نصاب ہوا
نور فیصل :- اقل درجہ اس مال کا جو قابل
زکوٰۃ ہو چاندی، میرا دوسرا درجہ اور سونے میں ہیں
مقال ہے۔

نصاب :- پڑھائی کا کورس۔ اردو مذکر
نصیح، راج

نور فیصل :- ہل جانا۔ پڑھایا جانا اور
نصاب تعلیم کی ترکیب سے بڑھتے ہیں۔ جیسے
آج کل کے زمانے میں موسیقی، بحیثیت فن دینا
کی بعض یونیورسٹیوں میں نصاب تعلیم کا ایک
جزو ہے۔ (تقریباً ہر روز ہر زمانہ اور دور)
نصرت :- (دیکر اول) جیسائی، حضرت عیسیٰ
کے پیرو۔ عربی مذکر، نصیح، راج
جو لہجہ خم گشتہ کی جانب تری ترکان صفا دار
کے کی چانداری اسے صنف فوج نصرتی ہے
نور فیصل :- یہ نصرتی کا جمع ہے چونکہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے

اس لئے ان کی دست کو نصرتی کہتے ہیں آپ کا
نام ناصری اسی وجہ سے ہوا کہ آپ قرینہ ناصر
واقع ملک شام مضافات بیت المقدس میں
پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے ان کی اس گنہاری
اور نصرتی بھی کہتے ہیں

نور فیصل :- یہ ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
نصاب :- (دیکر اول) دیکر پہلی نصبت
کی جمع نصبتیں۔ پندہ، عربی مذکر، نصیح، راج
محل صرغہ کتبہ افغان، نصرتی کا راج کو ذریعہ
رکھو۔ دربار اکبری

نور فیصل :- دہلی میں نوٹ ہے۔
نصاب :- (دیکر اول) کھڑا کرنا، برپا کرنا، قائم
لگانا، گاڑنا۔ عربی مذکر، نصیح، راج

نور فیصل :- ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
گھر میں اس کے جا بجا عاشق ہیں یوں جہاں کھڑے
نصب ہو جس طرح ہر دیوار و در میں آئینہ

جائے اک کرے میں کی اس گل رخسار سے یہ چال
نصب آئینہ کیا جس سے ہو پیدا آتشاں
نور فیصل :- خیمہ، دروازہ، جسمہ، شامیانہ
وغیرہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نصاب :- (دیکر اول) حرکت، لڑائی، فتح، عربی
علم نحو و صرف کی اصطلاح۔
نصب العین :- مقصد اصلی، دلی منشاء
م نظر، منظور، خاطر، نقطہ نظر، نظریہ۔ عربی
مذکر، نصیح، راج

محل صرف :- جب انسان اس بات کو نصب العین
کے گا کہ میں ایک نانی اور بے حقیقت مخلوق
ہوں تو اس کو دین کا خیال پیدا ہوگا۔
(ابن الوقت)

نور فیصل :- بنانا ہونا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
نصرت :- (دیکر اول) یاد دہانی، شوق، نصرت
ملک، حمایت، عربی مؤنث، تعلیم یافتہ، طبیعت
کی زبان۔

نور فیصل :- عام طور سے اس جگہ نصرت بولتے ہیں
نصرتی :- (دیکر اول) عیسائی، حضرت عیسیٰ
کی امت (الاعلیٰ علیٰ کمالہ) (الاعلیٰ علیٰ کمالہ) نصیح، راج
نور فیصل :- صاحب ذرا لفظات کہتے ہیں کہ :-

”حضرت عیسیٰ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ
کے روکین اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک
قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرہ ہے یہ قریہ
مضافات بیت المقدس کے ملک شام میں
ہے اسی وجہ سے آپ کو مسیح ناصری بھی کہتے
ہیں ناصرہ سے الف حذف کر کے آخر میں الف د
یون اور ی نسبت کی مثل حقای کے افغان کی۔
نصرت انیت :- حیائیت، حضرت عیسیٰ
کی لائی ہوئی شریعت۔ مذہب عیسیٰ۔ عربی
نصیح، راج۔

محل صرف :- انجیل لائے اور ثبات ثلثہ پر
دلائل پیش کر کے نصرت انیت کا ثبات کیا۔
(دربار اکبری)

نصرت :- (دیکر اول) فتح، یاری، مدد
حمایت، ملک، عربی مؤنث، نصیح، راج
جنگل میں گھرنے میں جو سلطان بھر دے
آبادہ نصرت شہ دین کے بارغ بھر دے

نور فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نصرت :- (دیکر اول) نصرت، نصرت، نصرت
بچپن سے اور فوج پہ نصرت اور نصرتی
بعد آپ پر نصرت کی پہلے نصرتی

نصرت اللہ دفتح قریب :-

یہ دھڑا کی طرف سے ہے اور فتح قریب ہے۔ جب کوئی شخص کسی مشکل یا اہم کام کے لئے چلے گا تو وہ خود اور دوسرے لوگ اس پر فتح پر یہ آیت پڑھتے ہیں اور اس طرح اسے کامیابی کی دعا دیتے ہیں۔ عربی فصیح، راجح۔ قول فیصل :- صرف نصرت اللہ بھی کہہ دیتے ہیں۔

نہ کرنا دیر جا نصرت اللہ :- یہ کہہ کے ہم نے تادمہ کو دیا خطا۔ نصرت :- (بالکسر) آدھا۔ نیم، راجح۔ عربی فصیح، راجح۔

دست شکست میں کم اہل شام تھی :- گویا یہیں پہ نصرت طرائی تادمہ تھی نصرت اللہ :- وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خط استوا پر عموداً واقع ہوں جب آفتاب ان خطوط پر پڑتا ہے تو وہاں دو پہر ہوتی ہے عربی تذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- جب آفتاب عالیشان نصرت اللہ پر پہنچا حرارت ہوائے گرم سے دل سنگ بھی نرم ہونے لگا۔ (عالم پوش رباب)۔ قول فیصل :- عام طور سے خط نصرت اللہ کہتے ہیں۔

جو ہر جہاں ان کے بچوں میں ذوالفقار کے یہیم اشارے ہیں خط نصرت اللہ کے لکھنے نصرت اللہ :- (بجائزاً) دیر کا وقت ہے عربی تذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نصرت اللہ نصرت اللہ نصرت اللہ :-

آدھوں آدھ - ٹھیک آدھا - آدھا بٹا ہوا - (فقہ) اسے میاں گھرائے گیوں جاتے ہو۔ نصرت اللہ نصرت اللہ :- اچھا منظور مگر بار بار ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ چکھا چاہیے۔ (نور اللغات)۔ قول فیصل :- اسی جگہ نصرت اللہ نصرت اللہ اور آدھوں آدھ وغیرہ کی صورتوں سے

بوتے ہیں۔ نصرت اول :- دفتح اول دکر سوم دفتح سپارم و تشدیم تخم مفتوح) پہلا آدھا حصہ، نصرت آخر کا عکس۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل :- دکر سوم آدھے حصہ کو نصرت آخر دفتح پنجم کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک کتاب سے صفحات کی ہے تو ابتدائی پچاس صفحات نصرت اول کہلائیں گے اور آخر کے پچاس صفحات کو نصرت آخر کہیں گے۔

نصرت :- دفتح اول دکر سوم (نصرت، عدل، داد، وحدت، عربی برکت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے بکر اول و سکون دوم زبانوں پر ہے۔

کہہ دو چھوڑیں قصہ گویان جہاں کا اعتبار :- دیکھیں آنکھوں سے شہیم رتبہ کی نصرت کمال شہیم نصرت نشان :- وحدت گستر، عادل، مسفت، انصاف پرور۔ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل :- ہر کار سے عرض کرتے تھے کہ اے بادشاہ عالی نبار، نصرت نشان ایک ہزار

حد سے برکت طالع جو سامنے سے شکر نصرت اللہ کے رد ہوا فرار لایا۔ (عالم پوش رباب)۔ نصرت شب :- (بالضافت) آدھی رات شب کا آدھا حصہ فارسی صفت فصیح، راجح۔

دور لشہ سے جب چاندنی میں ہوش بنگھلیں گے دعائیں دیں گے نصرت شب کو ست جام مینائی منشر لکھنؤ

نصرت ملاقات :- آدھی ملاقات، مراد خطا آنا۔ اور دو ترکیب، قلیل الاستعمال۔

بوتا نصرت نصرت ملاقات کا مرزا :- کچھتے ہارے خط کا جو اہل وطن جواب نصرت نصرت :- خط کے لئے ایک عربی مقولہ ہے کہ خط آدھی ملاقات ہے اس سرسری مقولے المخط نصرت الملاقات کی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے المکتوب کے ساتھ بھی ہے جیسے :-

آزاد :- المکتوب نصرت الملاقات، یار زار نہ صحت باقی :- (نسانہ آزاد)

نصرت نصرت :- (بالضافت) آدھا آدھا۔ برابر سے۔ آدھوں آدھ۔ اور دو ترکیب صفت فصیح، راجح۔

محل صرف :- انھوں نے پھر وہی شرط بقہ نصرت نصرت حصہ خرچ و آمدنی کو منقسم کر کے کتاب چھاپنی شروع کر دی۔ (دربار اکبری)۔ نصرت ناطق :- قلمی حکم، ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو۔

نہیں مطلق دینی کو دھم دے دے عوامانے عوامانے دہائی بھی عین وحدت ہے نصرت ناطق کو نصرت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نصوح :- (بفتح و داء مودت) خالص صاف۔ عربی صفت، تعلیمیانہ طبع کی زبان۔

نصوح بڑی توبہ۔ ایسی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نصوح پتھر (بفتح) عیسائی کے ایک مشہور حجام کا نام جو حاموں میں شہر مال یا دلا کی کیا کرتا اور عورت کے جیس میں مزے اڑایا کرتا تھا لیکن جب اس نے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا اسی وجہ سے پکی توبہ کو توبۃ النصوح کہتے ہیں اس کا قصہ مولانا روم کی مثنوی میں مفصل موجود ہے۔ مجازاً ہر ایک کی توبہ کرنے والا۔

فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صرف توبۃ النصوح کی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نصوحا کی توبہ :- (کنایت) توبہ جو ہمیشہ کے لئے ہو۔

نفل ایسی ہے کہ توبہ نصوحا کی شکست رات دن رہتی ہے نہ تیرا ک یا رات کی شکست

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کسی کے ساتھ توبہ نصوحا کی ترکیب سے بول دیتے ہیں جیسے گھڑی بھران سے نانو بزانو پیٹے توبہ نصوحا لٹے۔ ان کا درد اذہ نہ چھوٹے۔ (فنا عجب)

نصوص :- (بضم اول و داء مودت)

قرآن مجید کے وہ آیات جن کے سنی صاف اور

کھلے ہوں نص کی جمع۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نصیب :- (بفتح اول و یاء مودت) حصہ قسمت، تقدیر۔ خوش قسمتی، بہرہ، تقدیر، طالع عربی مذکر۔ نصیح، راجح۔

کیا ہزاروں کو سید عالم کی گردش نے۔ سرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا علیل نصیب بڑا حاصل، میسر، سکن، حصول عربی مذکر۔ نصیح، راجح۔

جس کو نہیں نصیب بڑا نصیب ہے۔ کھاتے ہیں تیرے عشق کا نم کس خوشی سے ہم داغ

نصیب بڑا جس وقت یہ دوسرا ہم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اس شخص سے مراد ہوتی ہے جس کے تقدیر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو مثلاً حرم نصیب وہ شخص جس کے نصیبوں میں عورتی ہو۔ حصہ نصیب جس کی قسمت میں حصہ لکھا ہو۔

قسمت سے مل گیا جو تراشا آستان سرچوڑے پھر پائے رقبہ نصیب ظہیر

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ترکیب کے ساتھ ہی بولتے ہیں جیسے علم نصیب۔ عورتی بجائے بر نصیبی بھی بولتی ہیں۔

مرے نصیب کہ وہ جانی پوچھیں اور نصیب زبان سے شکر لگی جائے دعا کے عوض نہ کی دہائی صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-

یہ لفظ اردو میں واحد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے بلکہ بلی چال میں جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے اپنے کہاں نصیب کہ تم آؤ۔

ان کے نصیب ہی بڑے تھے۔

نصیب بڑا حصے کے۔ قسمت کے۔

کیا گھلا دیا شب تار فراق نے شاید نصیب داغ یہ عشاء بدن کے ہیں عاشق (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نصیب کا نصیب کے بولتے ہیں۔

نصیب بڑا مبارک، مبارک باشد، ناری صفت، نصیح، راجح۔

بمبوں سیاہ خیمہ بلی کے گرد پھر۔ اے خوش نصیب تجھ کو خوف حرم نصیب نقد

نصیب بڑا :- (بفتح اول و یاء مودت) نصیب قسمت، تقدیر۔ اور دغذگہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل صرف :- جو لوگ پہاڑ پر سال میں دو چار چھینے بھی رہتے ہیں وہ بڑے نصیب دانے لوگ ہیں ان سے بڑھ کر نصیب ادرکس کا ہے

(سیر کپار)

قول فیصل۔ اس کا اطلاق نصیب بھی ہے جو عربی ہے نصیب (چھپا ہونا) :- تقدیر اچھا ہونا

قسمت اچھی ہونا، قسمت یاد ہونا۔ اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

نصیب بڑا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی۔ سرا ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی فقر نصیب اللہ :- قسمت پلٹا۔ بد نصیبی آنا مقدّر شراب ہونا۔ اور صرف، عورتوں کی زبان۔

عزیز میر غزددوں کا نصیب الٹ گیا۔ آگے نہ پائے ہم کہ سرا کہ کٹ گیا (ادج)

نصیب پھر جانا :- نصیب چکا، قسمت پھر
 طالع کا یاد رہنا، نصیب جاگن، بھلے دن آنا۔
 اردو صرف - عورتوں کی زبان۔

بیوی باندی بن گئی اور باندی بیوی بن گئی۔
 پیٹ رہنے سے زناخی کا نصیب پھر گیا جان کا
 تیرا فیصل - پھرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 نصیب پھرنا نصیب پھرنا
 ایسا دیکھا ہے کسی کا بھی نصیب پھرنا
 عشق خزان سے بھی دل کا پھر پھر لایا

(روزِ افست)

قول فیصل - نصیب پھرنا نہیں، پھرنا نصیب
 شور میں کہا گیا ہے عورتوں کی کے ساتھ پھرنا نصیب
 بول دیتی ہیں
 نصیب جاگنا :- قسمت یاد رہنا، قسمت
 مقدور بیدار ہونا، اردو صرف عورتوں کی زبان۔

دیکھئے جاتا ہے کس دن یاد رہنا
 کب نصیب جاگتا ہے خفگان خاک کا بھر
 نصیب چمکنا :- دکنا تیرا، آقبال یاد رہنا
 حسب دیکھا ہوا مراد حاصل ہونا، نصیب چمکنا
 اردو صرف - عورتوں کی زبان

مینہ برتا ہے وہ ڈر ڈر کے لیٹ جاتے ہیں
 برق کے ساتھ چمکتے ہیں نصیب سیر
 ذرا فیصل - چمک جانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 کب دھلے ہو چکے ہو دے یا رہم
 آنکھیں چمک گئیں جو نصیب چمک گیا
 نصیب اچھا ہونا :- قسمت اچھی ہونا
 زشت قسمت ہونا - اردو صرف - فصیح، راج -

دیکھا نہ ایک رنگ جہان در رنگ میں
 اچھا کسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب

قول فیصل - نصیب کا اچھا بھی عورتوں اور
 صدمہ ہوتے ہیں۔
 نصیب اچھلنا :- قسمت یاد رہنا، قسمت
 اچھی ہونا - اردو صرف - مشترک۔

ڈوبے ہوئے نصیب نہ اچھلے کسی طرح
 کتنی اجرا بھر کے تباہی میں رہ گئی
 نصیب سکندر ہونا :- دکنا تیرا، آقبال
 یاد رہنا - بہت عرصہ قسمت ہونا، اردو صرف
 عورتوں کی زبان۔

آج کل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیل
 بارک اثر نصیب ہے سکندر میرا جلیل
 قول فیصل - نصیب کا سکندر ہونا بھی زبان پر
 نصیب سو جانا :- نصیب سو جانا، قسمت
 خراب ہونا - اردو صرف - قلیل الاستعمال۔

شب وصل کی جب سحر ہو گئی
 وہ جاگا نصیب مرا سو گیا
 نصیب سیدھا سیدھا ہو جانا :- نصیب
 سیدھا ہونا - مقدور بیدار ہونا، قسمت یاد رہنا
 ہونا - اردو صرف - عورتوں کی زبان

کیا کیا نہ انقلاب کے آسمان نے
 سیدھا ہونا اپنا نصیب کسی طرح
 نصیب اعدا :- رہا خافت (کلمہ رعا
 نصیب دشمنان یعنی دشمنوں اور برا چاہنے والوں
 کو نصیب نہ ہو۔ جب کسی دوست امیر یا عزیز
 کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اس وقت
 یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں - فادائی ترکیب
 صفت، فصیح، راج -

آئے جو کیوں مری حیات کو
 تپ نہ تم کو نصیب اعدا ہو

دوسرے تم جو بتاتے ہو نصیب اعدا
 درد دل آپ کو عاشق نے سنایا ہوگا ظفر
 نصیب کرنا :- قسمت میں ہونا، تقدیر میں
 ہونا - اردو صرف - فصیح، راج -

عمر فانی سوا نصیب کرے
 گھر میں آنا خدا نصیب کرے
 نصیب اکل جانا :- قسمت یاد رہنا
 نصیب جاگنا - دن پھر جانا، آقبال سنہ
 ہو جانا - اردو صرف - عورتوں کی زبان۔

کیسے ہر مکان کی زیب ہو گئی خانہ پر
 نصیب اکل گیا تھا حضرت یوسف سے زندان کا درج
 قول فیصل - کھانا کے ساتھ بھی صرف ہے
 صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

بھاردا شادی ہونا، بیاہ ہونا، بات
 آنا، سہرے کے پھول کھانا جیسے دیکھے اس
 بچے کا نصیب کھانا ہے

نوائے کے نزدیک اسی جگہ عورتیں نصیب
 کھانا بولتی ہیں اور وہ بھی جمع کے ساتھ جیسے
 دیکھیں اس کے نصیب کب کھاتے ہیں۔

نصیب الٹنا :- نصیب کا پلٹا کھانا۔
 خراب دن آنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال
 مراد وہ جب تو نصیب اہل جور کے آئے

پڑاؤ ہوئے سہارے مرے آئے
 نصیب لڑنا :- قسمت کا یاد رہنا، مقدور
 اچھا ہونا، اردو صرف - عورتوں کی زبان
 کیوں نہ لڑا دینی نہیں غیر کرتے ہیں یہی

ہم شیش سب کے نصیب ہیں راجا میں
 نصیب آزمانا :- قسمت آزمانی کرنا
 تو کئی کوئی کام کرنا، قسمت کے بھر دے پر

کوئی کام کرنا، مقدر آزمائے۔ اردو صرف، فصیح، راج
ہاتھ میں کوئے یاد کو جو اس میں ہو سو ہو
لے ذوق آزمائے میں آج اپنے نصیب ذوق
نصیب برا ہونا۔ مقدر خراب ہونا، مقدر
اچھا ہونا، قسمت بری اور خراب ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج

دیکھا نہ ایک رنگ جان دو رنگ میں
اچھا کسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب
نصیب بگڑنا۔ شات آنا، قسمت پھوٹنا
تقدیر کا یاد نہ ہونا، قسمت خراب ہونا۔ اردو صرف
اردو صرف، فصیح، راج

رحم آچکا تھا، شرم نے کچھ دیا کچھ اور
بگڑا نصیب پھر کسی امید دار کا نسیم آدوی
متول فیصل۔ نصیب بگڑا ہونا بھی بولتے ہیں۔
راحت ہے عاشقوں کے لئے رنج عشق میں
بگڑا ہوا نصیب یہاں کار ساز ہے جلال

نصیب پانا۔ عمدہ قسمت پانا، اچھا مقدر
پانا، اچھی تقدیر پانا، اردو صرف، فصیح، راج
حجر سے ترش / خدائی کریا
عجب ان بڑوں نے بھی پایا نصیب

متول فیصل۔ نصیبی کے سخیوں میں بھی بولتے ہیں
نصیب پلٹنا۔ دفعہ پنجم و ششم، قسمت
پلٹنا، قسمت کا یاد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

نہ مزاج یاد نہ میرا نصیب پنا
نہیں، اے ننگ میرے کچھ انقلاب ہو کر
نصیب پھرنا۔ دیگر پنجم، طالع کا بدگار
ہونا۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر یاد ہونا، نصیب
جگنا۔ خوش قسمتی آنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
ہاں خون سے ہونے دست یائے قاتل سونچ

نصیب اپنے نصیب قسمت خدا ہی آتش
نصیب پھوٹ جانا۔ قسمت بگڑنا، تقدیر
بگڑنا۔ بر نصیب ہو جانا، دوبارہ آنا برے سے پالا
پڑنا، برے گھر بیاہ جانا۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان۔

متول فیصل۔ پھوٹنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مر نصیب
چلتا ہوں اب تو کوئی قاتل کو یا نصیب
نصیب تر جانا۔ دیگر پنجم، قسمت بدل
جانا۔ اچھے دن آنا، مقدر یاد ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

جلال بحر محبت کو پیر کیے ہم
نصیب تر گئے بڑا ہوا پار ہوا جلال
نصیب پیڑھا ہونا۔ جہاں قاتی ہونا،
بہ قسمتی ہونا، دن خراب ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

باجی کچھ نصیب پیر دعا ہے
سیدھی باتوں میں گر گئی کچھ جانا
نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا، اقبال یاد
ہونا، بخت خفہ کا بیدار ہونا۔ مقدر اچھا ہونا
اردو صرف، فصیح، راج

جاگیں نصیب سوئے خوشی سے اگر بیان
سردار اہل دین ہے جو کوئے سر پیاں عشق
متول فیصل۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں۔

ایک شب میل قیاس کے جاگے نہ نصیب
پلوئے گل میں کبھی خار کے سونے نہ دیا آتش
نصیب جگنا۔ اقبال یاد کرنا، بخت خفہ
کا بیدار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
جادو بہت جگے تو کچھ نازنے

موتا ہوا نصیب نہ میرا جگایا جلیں
نصیب جل گئے۔ قسمت نے بوائی کی
دفرنگ اثر
متول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے لیکن کئی
کے ساتھ مستعمل ہے۔

نصیب چمکنا۔ تقدیر چمکنا، تقدیر جاگنا،
اقبال کا اشارہ ملنا، ہونا، اردو صرف، فصیح، راج
ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام
کسی نے بھی اپنا نہ چمکا نصیب شاد

متول فیصل۔ نصیب چمکانا بھی بولتے ہیں۔
لگا کے ماتھے پر چمکائیں گے نصیب اپنا
چمیں گے ذرت بخت فاک کوئے یار ہم
نصیب چو نکنا۔ نصیب کا یاد ہونا۔
ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد شاد
جو چو نکا کسی دن ہمارا نصیب شاد
(دور الفت)

متول فیصل۔ جام لور سے زبانی پر نہیں۔
نصیب خفہ۔ (بلا فافٹ) بر نصیب
صفت
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نصیب خفہ۔ (بلا فافٹ) سو یا ہر نصیب
خراب مقدر۔ فارسی ترکیب، صفت قلیل الاستقامت
انھانے آئے ہیں جب کچھ کو خوب مرگ آپہنچا
نصیب خفہ کچھ کو پہلے ہی بیدار ہونا تھا

نصیب دسمتال۔ (بلا فافٹ)
نصیب، اعدائے دشمنوں اور برا چاہنے والوں
کو نصیب ہو جب کسی دوست عزیز یا امیر کی
بیاری یا بری خبر کا تذکرہ کرتے ہیں تو اس وقت اس
کے ساتھ یہ لکھتے ہیں۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

آج کس پر دم آیا۔ کس کو روئے ہیں حضور
ہے نصیب دشمنان آواز بھاری آپ کی عشق
قوت فیصل۔ بالکل مردی اور ناکامی کے معنوں
میں بھی پڑتے ہیں۔

کیا خبر تھی انقلاب آسمان ہر جائے گا۔
یار کا اتنا نصیب دشمنان ہو جائے گا ولید
نصیب دشمنان۔ خدا خواستہ
و کھدا خدا کی ترکیب صفت نصیب راج۔

سن کے سرے شر کو سب شکر ہے میرا
ایک ہی معنوں نصیب دشمنان رہتا ہیں
نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاد رہنا
مقدور سیدھا ہونا۔ اردو صرت نصیب راج۔
کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے۔
نصیب مگر راہ پر نہیں آتا جیل
نصیب ساتھ رہنا۔ مقدور کا ہر وقت
دعا دینا۔

تقاضی رزق میں گردش ہے اسے ہوس بے سود
نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے ہیں
دور لغت

قوت فیصل۔ یہ کوئی خاص صرت نہیں ہے
عام طور سے پڑتے ہیں۔
نصیب سونا۔ کتاب ہے بے نجی سے
مقدور خواب ہونا۔ بخت خفتہ ہونا۔ اردو صرت
نصیب راج۔

روئے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب۔
خو کر سے پائے یار کی ان کو جگائے آتش
قوت فیصل۔ نصیب سے ہونا بھی زبانوں پر ہے
ہم سے جاتے رہے ناول سے رات بھر
سوئے ہوئے نصیب کو کپڑے جگائے میں ہم

نصیب سے۔ یاد رہی بخت کی وجہ سے
مقدور کی چھائی کی وجہ سے اردو صرت نصیب راج
ہو درختان نصیب سے سوسنی۔
شعلہ نور پیمبری ہر کو راج
قوت فیصل۔ مقدور کی کشتی اور بختی کی وجہ
سے۔ کے معنوں میں بھی پڑتے ہیں۔

اب کیا چھٹ گئے وہ جو گرفتار ہو گئے فاجر
زخاں کے در نصیب سے دیوار ہو گئے لکڑی
نصیب سیدھا ہونا۔ مقدور یاد رہنا
تمت اچھی ہونا۔ مقدور راہ پر ہونا۔ اردو صرت
نصیب راج۔

دشت بلامیں جا کر میرے اپنے نصیب جو سیدھے ہوں
داں کی خاک غیر کی جاگ رکھیں لوگ کفن کے بیج میرے
نصیب کا بُرائی کر جانا۔ ختم کا مخالف
ہونا۔ ختم کی خرابی کی وجہ سے کوئی کام بگڑ
جانا۔ اردو صرت عودم اور عورتوں کی زبان
نصیب کا تارہ۔ نصیب کا تارہ۔
دکائیہ، ختم (دور لغت)

قوت فیصل۔ نصیب کا تارہ کی کے ساتھ بونے
نصیب کا تارہ چکنا۔ بخت بیدار ہونا
چکے مرے نصیب کا تارہ بھی اے خدا
دیکھیں رخ بت مرے کامل تمام رات
دور لغت

قوت فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں نصیب
کا تارہ یا ختم کا تارہ زبانوں پر ہے۔
نصیب کا لکھا۔ دشت ازل بنیعت
ایزدی، ختم کا لکھا۔ اردو صرت عودم اور عورتوں کی زبان
لکھا ہی تھا کہ جو تھا نصیب کا لکھا
بلنے خط کا جواب اس نے کچھ دیا تو کبھی نا بولی

قوت فیصل۔ باتشہ جون ہنرم بھی ستم ہے
تھارے لکھوؤں تک اپنا دسترس ہوگا
نصیب کا یہ لکھا ہو ہو شائے میں
نصیب کرنا۔ میسر کرنا، بہم پہنچانا، دینا
غایت کرنا۔ اردو صرت نصیب راج۔

دصل اس کا خدا نصیب کرے
میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ
قوت فیصل۔ چین۔ آرام، جنت وغیرہ کے
ساتھ صرت ہے جیسے خدا مرحوم کو جنت نصیب
کرے۔ بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔

نصیب کو روٹنا۔ زشتہ تقدیر اور بختی
پر انوس کرنا۔ تقدیر کا لکھ کرنا اور صرت
عورتوں کی زبان۔

ہمارے دیدہ تراب نصیب کو روٹیں
جنوں کے ہاتھ سے دھجنا آستیں میں رہی جیل
نصیب قتل جانا۔ ختم یاد رہنا
ختم کھٹنا، طالع کا یاد رہنا، اقبال مند ہونا
بخت کا یاد رہنا۔ اردو صرت نصیب راج۔
عمل صرت۔ جب اس کا وقت آئے گا اور اس
کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے اس کا بھی خبردار
ہو جائے گا۔ در دیانے مادہ تہی
قوت فیصل۔ کھٹنا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

کہا یہ اس نے جو مطلب تھا وہی پایا۔
کھلے نصیب خدا آپ کو بیاں لایا عشق
نصیب کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ
کیا پیش آتا ہے۔ دیکھیں آگے تقدیریں کیا لکھا
ہے۔ اردو صرت نصیب راج۔

پتے جو ختموں سے دیار تک میرے
دیکھیں اب ہم کو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب

نصیب کی خوبی ۱۔ مقدر کی اچھائی

مقدر کی عمدگی، قسمت کی یادری۔ اردو صرف نصیب راج

کچھ اپنے نصیب کی خوبی تھی بدرگ

شکار بہت اغیار کم ہوا

نصیب کی شامت ۲۔ برکتی، گردش

نقدہ

اردو اس سے کئے تو چکے سے سکر

منہ پھر کر کے ہے وہ شامت نصیب کی جرات

(زور لغت)

تو فیصل، عورتیں اس جگہ صرف شامت، یا

شامت، اٹال بولتی ہیں۔

نصیب کی قسم کھانا۔ کسی کی خوش قسمتی

کی قسم کھانا۔

ترے ہی نصیب کی قسم کھائے

پیدا ہو اگر زبان اقبال (زور لغت)

تو فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرنا، بہت

کڑائی کرنا۔ تقدیر کڑائی کرنا۔ اردو صرف

قبیل الاستانی۔

نصیب سب جاڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں

وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں

سید احمد مدنی

تو فیصل، عام طور سے قسمت آزمائی کرنا، یا

مقدور آزمائی کرنا زبانوں پر ہے۔

نصیب لڑنا ۳۔ اقبال مند ہونا۔ تقدیر کا

یاد ہونا بہت کامیاب اور موافق ہونا۔ ایک

اور مطلوب کی امید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا

اور ہر شخص کا بزم خود مشتعل رہنا۔ اردو صرف

نصیب راج۔

جاننا زور عشق میں ہر وقت کرے ہیں

جب حیرتوں سے بڑی ہے نصیب انکے لئے

نصیب لے کے آنا ۴۔ قسمت کھانا،

اچھا یا برا مقدر ساتھ لانا۔ قسمت میں جو اٹھنے

لکھ دیا ہے وہ ساتھ لانا۔ اردو صرف، عورتوں کی

زبان۔

محل صرف۔ وہ بیچارے بھی کیا نصیب لے کے

آئی ہے کہ ایک دن چین نہیں پایا۔

نصیب ملنا ۵۔ مقدر ملنا، قسمت ہونا،

اچھی یا بری تقدیر کا خدائے حکم سے کسی کے

پانام ہونا۔ اردو صرف، نصیب راج۔

زکوئی ال دنیا کا اٹھائے جائے گا سر پر

زمانہ میں نصیب ایسا ملاں ایک قارون کو

قتل فیصل۔ نصیب پانا بھی بولتے ہیں۔

نصیب میں لکھا ہونا ۶۔ نوشتہ تقدیر ہونا

مقدر میں تحریر ہونا۔ اردو صرف، نصیب راج۔

لکھتے ہیں مرے نصیب میں رنج

تیرا نہیں کچھ گناہ قاصد

نصیب نہ پھرنا ۷۔ محروم رہنا، مقدر نہ

بدلنا، نصیب نہ جاننا۔ اردو صرف، عورتوں کی

آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب

جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی کس طرح

نصیب نہ ہونا ۸۔ توفیق نہ ہونا، خیال

نہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چاندی کا تار تم کو نہ لانا ہو نصیب

سونے کا میرے لئے زیور اتار کے

نصیب نہ ہونا ۹۔ میر نہ ہونا، حاصل

نہ ہونا، دستیاب نہ ہونا، نہ ملنا۔ اردو

صرف، نصیب راج

محل صرف۔ ادویاں جو جوف لطف ہم نے دیکھے ہیں

ہفت ظلم کے بادشاہ کسی طاقتور کچلاہ خسرو

گیتی پناہ کو خواب میں بھی نصیب نہ ہوئے ہونگے

(نشانہ افتاد)

نصیب والے ۱۰۔ قسمت والے، خوش قسمت

اچھے مقدر والے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں

کی زبان۔

محل صرف۔ جو لگ پہاڑ پر سالی ہیں وہ چوہ لچھے ہیں

رہتے ہیں وہ بڑے نصیب والے ہو گئے ہیں۔ ان

سے بڑھ کر نصیب اور کس کا ہے۔ (سیر کپار)

نصیب ور ۱۱۔ (بلا اخافت) خوش قسمت

حرف اقبال، فارسی صفت، قبیل الاستانی

مہم عالم ہے تیرے سے میں

تو بھی ہے کیا نصیب وراثت میں

تو فیصل۔ عورتیں عام طور سے نصیب ور

کہتی ہیں۔

نصیبوں پر پتھر پڑنا ۱۲۔ کناہ ہے ہا قبائی

(نقص) اور نصیبوں پر ایسے پتھر پڑے کہ رائے

ہو گئی۔ (نقصات) (درمانات)

تو فیصل۔ عام اور سے متعلق نہیں

نصیبوں پھوٹنا ۱۳۔ بد قسمت۔ عورتوں کی

زبان۔

تو فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر مقدر پھوٹنا اور

بانیف کے لئے مقدر پھوٹتی ہوتی ہیں۔

نصیبوں کی ۱۴۔ کجنت، بد نصیب، بد قسمت

اردو صفت، نہ کہ عورتوں کی زبان

محل صرف، تمھاری بھی انوکھی باتیں ہیں، سردی

کی چاندنی جیسے بڑھے کی نصیبوں کی جیوری

کی جوانی۔ (نسانہ آزاد)

قول فیصل۔ بصورت تذکرہ نصیبوں جلا عورتیں
ہوتی ہیں۔نصیبوں سے ۱۔ قسمت سے، نصیب سے
مقدر سے۔ خوش طامی کے سبب۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔آئے ہیں میرے نصیبوں سے تو بیٹے بچے دور سے
دھل کی صورت جو دکھائی بھی دی تو کافور
نصیبوں سے ملنا۔ خوش قسمتی اور خوش
طامی کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا۔ اردو صرف
نصیب و رائج۔نصیبوں سے ملنا ہے در محبت
پیاں مرنے والے ہی اچھے رہے ہیں
نصیبوں کا بلی۔ قسمت کا سکندر بہت
خوش قسمت۔ اردو صرف قلیل الاستعمالہر شر تر اور دش دیوان دل سے
اے مستحق تو اپنے نصیبوں کا بلی ہے
نصیبوں کا جھگانا۔ تھوڑی کا بیدار
کرنا خوش قسمت بنانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمالاے مستحق میں پاتا پیری میں جھریں
آتا جو نصیبوں کا جگانا نہیں تو اے مستحق
نصیبوں کا تارہ چمکانا۔ اقبال کا
زمانہ آتا۔شب بہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا تارہ چمکا
دور الفتقول فیصل۔ اس صورت سے قلیل الاستعمال
ہے بصورت واحد قسمت یا مقدر کا تارہ
چمکانا زبانوں پر ہے۔نصیبوں کا لکھنا۔ نوشتہ تقدیر، قسمت کا
لکھنا، اردو صرف عورتوں کی زبان۔عدد آیا ہے بن کر نام پر لکھا نصیبوں کا
کریں گے کہو کے خط کیا دہی سے دعا کیجے ذوق
قول فیصل۔ ہاتھ پر حرف دہم بھی مستقل ہے
سوت کہنتی ہوتی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ برائے بے خطر دکھانانصیبوں کو جھینکنا۔ قسمت کی شکایت
کرنا۔ قسمت کو رونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
حل صرف۔ تو اپنے نصیبوں کو جھینک تیرا
تو کہیں ذکر نہیں ہے۔ (اردو نسخہ)قول فیصل۔ بصورت واحد نصیب کو جھینکنا
نصیب کو پڑے جھینکنا، مقدر کو جھینکنا وغیرہ بھی
بولتے ہیں۔نصیبوں کو دعا دینا۔ قسمت کے شکر گزار
ہونا۔ قسمت اچھی ہونے پر خدا کا شکر ادا کرنا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔بچ گئے رات میرے ہاتھوں سے
دو نصیبوں کو تم دعا صاحبقول فیصل۔ قسمت۔ مقدر کے ساتھ بھی سچ ہے
نصیبوں کو رونا۔ قسمت کے گھٹے پر افسوس
کرنا تقدیر پر افسوس کرنا۔ مقدر کے گھٹے کو مٹانا
اردو صرف عورتوں کی زبانمرا حال سن سن کے قاصد سے بولے
یہ ہیں وہ نصیبوں کو روتا رہے گا ظہر طوی
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ کو سنا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔کو متاہوں جو نصیبوں کو کہتا ہے وہ شوخ
پھر محبت نہ کرے گا اگر انسان ہو گانصیبوں کی بلیا۔ پکانی کھیر ہو گئی دلیا۔
جب قسمت خراب ہوتی ہے تو اچھا کام بھی برا ہو
جاتا ہے۔(گنجینہ اقوال و اشعار۔ عام بازار کی زبان)
قول فیصل۔ یہ عام اور عورتوں کی زبان ہے۔
نصیبوں کی خوبی۔ (دہلی) بہ نصیبی
برہا بھی۔ برہمنی، شانت، قسمت کی برائی۔
شانت اعمال۔ اردو صرف عورتوں کی زبانبچہ کو وہ بہ نصیب کہتے ہیں
یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی مستحق
نصیبوں کی شانت، قسمت کی برائی
ایک روز نصیبوں کی شانت میں نہ جانے کہاں
چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں بلی جان
کے نظر پڑ گئی۔ (روز الفت)قول فیصل۔ لکھڑی عورتیں قسمت کی مار
پاشانت اعمال بولتی ہیں۔نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بد قسمتی دور ہونا
یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کھلے نصیبوں کی یارب آدا لجلالی گرہ
روز الفتقول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا
مقدر میں لکھا ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یا رکاوٹ
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت دے ذوققول فیصل۔ زیادہ تر بصورت واحد نصیب
میں ہونا بولتے ہیں۔
نصیب ہو چکنا۔ یعنی نصیب نہ ہونا

مکن نہ ہونا۔ مکن نہیں۔ اردو صرف نصیب، رائج
ساتھ اپنے گر گیا دل قیاب زیر خاک
تو ہو چکا حبیب تجھے خراب زیر خاک ممنون
نصیب ہونا۔ حاصل ہونا بہتیر ہونا، ملنا
دستیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ حصہ میں آنا۔ اردو صرف
نصیب، رائج۔

کس کو خبر ہے دین کہاں یہ غریب ہو
بتی میں خبر ہو کہ بیاہی نصیب ہو عشق
نصیب کا پھیر۔ قسمت کی گردش
گردش تقدیر۔ اردو صفت نہ کہ عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال۔

کرے دیکھوں اب کیا نصیب کا پھیر
مری جان زہرہ زہری کی خبر۔ شوق تھوڑا
قول فیصل۔ زیادہ تر مقدم، تقدیر، قسمت
کا پھیر بولتے ہیں۔

نصیب کا دشمنی۔ خوش اقبال خوش نصیب
تھی ان دیر میں کس کو حال تیغ زنی
نصیب کے بھی دشمنی اور بات کے بھی دشمنی (از لغات)
قول فیصل۔ اسی جگہ قسمت کا دشمنی، مقدم کا
دشمن اور نصیب کا دشمن بھی زبانوں پر ہے۔
نصیب کا سکندر۔ کمال خوش اقبال۔ بہتائی
تو قسمت نہایت خوش قسمت۔ اردو صفت، مذکور
عوام اور عورتوں کی زبان

حسن کی دوت سے تیری ہے تو نگر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیب کا سکندر آئینہ داغ
قول فیصل۔ زیادہ تر قسمت کا سکندر، مقدم
کا سکندر بولتے ہیں جو نصیب و رائج ہے۔
نصیب میں۔ قسمت میں، مقصوم میں،
اردو صرف عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

انواروں کے نصیب میں کہاں ہیں حشرات
سے آری ساتھ مری گردنیم تمھ کو مرنے اور
قول فیصل۔ نام طور سے نصیب میں، قسمت میں
مقدم میں کی صورت سے زبانوں پر ہے۔
نصیبی در۔ صاحب نصیب، خوش نصیب
قسمت والا، بھاگوان، اردو صفت۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بڑے نصیبی در ہو جو کھو یا ہو اسان
دائیں مل گیا در نہ کہاں تھا ہے۔
نصیبی در کی۔ خوش قسمت، خوش نصیبی
خوش اقبالی، اقبال مندی۔ اردو مؤنث۔
عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ صبح سویرے اٹھا نصیبی دی کی
علامت ہے۔

نصیحت :- رائج اول دیائے مردن (پند
اچھی صلاح۔ نیک مشورہ، اچھی رائے۔ عربی
نوش۔ نصیح، رائج۔

کیا داری جاؤں مال کی نصیحت بڑی گائی
پتو یہ کیا کہساک جگر پر چھری لگی انیس
قول فیصل۔ پند نصیحت کا کہ جس بولتے ہیں نصیب
ملے جسے دلدار سمجھا تھا وہ دلبر نکلا۔ پند نصیحت
مرسم زخم جگر ہو گئی۔ (دسانہ آزاد)
نصیحت :- تنبیہ، عبرت، فہمائش، گوشمالی
عربی نوش۔ نصیح، رائج

مان کر دل کا کہا بچتا ہے ہم
عمر بھر کو اک نصیحت ہو گئی داغ
نصیحت آمیز :- وہ بات جس میں نیک
صلاح شامل ہو۔ وہ کام کھیل یا تماشاجو عبرت
دینے والا ہو۔ وہ شے جس سے کوئی نصیحت

حاصل ہو۔ ناری صفت۔ نصیح رائج
نصیحت بڑی رنگ نہ :- بزرگ کی نصیحت
وہ نصیحت جو کوئی بزرگ کسی چھوٹے کو کرے۔
ناری ترتیب صفت۔ نصیح، رائج۔

محل صرف :- اب ایک نصیحت بزرگانہ یاد رکھو۔
(دسانہ آزاد)
نصیحت بہ لقمان آموختن :- لقمان
کو نصیحت کرنا۔ یعنی جو شخص کسی بات سے بخوبی
دانت ہو، اس کے سامنے ایسی بات کا ذکر اس
انداز سے کرنا۔ گویا وہ اس سے بے خبر ہے۔
دفرنگ، اثنائی

قول فیصل۔ یہ تنبیہ طبعی کی زبان ہے۔
نصیحت پانا :- پند حاصل کرنا، کان ہونا
تنبہ ہونا۔ پاداش پانا، تجربہ بہم پہنچانا۔ اردو

صرف۔ دہلی کی زبان۔
محل صرف۔ چونکہ نصیحت پانچے تھے جھٹ سمجھ
گئے جب کابل میں پہنچے تو بڑی حکت حملی سے
بندوبست کیا۔ (دربار اکبر کا)
قول فیصل۔ لفظ میں اسی جگہ نصیحت حاصل
ہونا بولتے ہیں۔

نصیحت پر چلنا :- نصیحت پر عمل کرنا
کسی بزرگ کی سمجھائی ہوئی بات پر عمل کرنا۔
اردو صرف۔ نصیح، رائج۔

محل صرف :- اگر تم بزرگوں کی نصیحت پر چلو گے
تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔
قول فیصل۔ نصیحت پر عمل کرنا بھی
زبانوں پر ہے۔

نصیحت پذیر :- دیگر ششتم دیائے مردن
نصیحت قبول کرنے والا نصیحت ماننے والا

فارسی صفت - تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان -
تسلیم الاستقلال -

نصیحت دینا :- سمجھانا، بری بات سے روکنا
اچھی بات بتانا - اردو صرف - نصیح، راج -

محل صرف - آپ بھی بولیں، نشان خدا - ان کو بڑا
خیال رہتا ہے - آئیں وہاں سے نصیحت دینے خود

نصیحت دینا :- دیگر ان نصیحت - (فسانہ آزاد)
نصیحت دینا :- گوشائی کرنا، تنبیہ کرنا، بلای

(دور الفت)

قول فیصل - دہلی کی خصوصیت نہیں لکھو میں
کہیں بولتے ہیں -

نصیحت کرنا :- سمجھانا، نیک بات بتانا،
بھلی بات کہنا، کوئی نہایت تجربے کی عمدہ بات

بتانا - اردو صرف - نصیح، راج -
محل صرف - ان کو نصیحت کرنا، گویا سمجھنا

کو تا زیادہ گنا ہے - (فسانہ آزاد)
قول فیصل - بصورت نفی بھی متصل ہے -

مجھی پر چھری تیرے نا صحا
کبھی اس کو جا کر نصیحت نہ کی - ایر

نصیحت کر :- نصیحت کرنے والا، پند دہندہ
فارسی صفت - تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

پھر ہو، عشق دل مضطر کو
کر خبر میرے نصیحت کر کو - رسوا

قول فیصل - صاحب نہ الفت نے اسی جگہ
نصیحت گزار نصیحت کو بھی لکھا ہے جو عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے -
نصیحت نامہ :- وہ تحریر جس میں نصیحتیں

اور پند و موعظہ تحریر ہو - فارسی ترکیب صفت
تسلیم الاستقلال -

خطا سفر کو پڑھو اس کی حقیقت سمجھو
و اعطو تہ بھی کر داپنا نصیحت نامہ - سحر

نصیحت ہونا :- بھلائی کی بات حاصل ہونا
پند کا موثر ہونا، نصیحت کا اثر ہونا - اردو صرف -

نصیح، راج -
ہم سے زبانوں سے کتر اگرچہ واضح نہ کیوں

جاننا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی - داغ
نصیحت ہونا :- تنبیہ ہونا، کان ہونا، جرت

ہونا، تنبیہ ہونا - اردو صرف - نصیح، راج -
ان کر دل کا کہا پچھتا ہے ہم

عمر بھر کہ اب نصیحت ہو چکی - داغ
نصیر :- (فتح اول دینے عودت) مددگار،

مدد کرنے والا، نصیرت کرنے والا - معادن - عربی
صفت - نصیح، راج -

قول فیصل - اس جگہ نصیر زبانوں پر زیادہ ہے -
نصیری :- (بضم اول فتح دم) وہ فرقہ جو

حضرت علی کو خدا ماننا ہے - عربی مذکر - نصیح، راج -
خدا کی ایک طرف ہم، ایک طرف میں آغا کہنے کو

نصیری کا خدا جو ہے وہی رہبر ہمارا ہے
عشر لکھنوی

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
ایک فرقے کا نام جو نصیر نامی ایک عربی شخص سے

منسوب ہے - یہ شخص حضرت علی کا فدائی تھا
اور انھیں خدا اے تعالیٰ کہتا تھا، حتیٰ کہ حضرت

مہودرج نے کئی بار اسے قتل کیا اور اپنے بھروسے
سے زندہ فرما کر پوچھا مگر ہر دفعہ اس نے آپ کو

خدا ہی کہا جس کی وجہ سے پھر آپ نے قتل
کو کے زندہ نہ کیا کہتے ہیں کہ اس فرقے کے لوگ

اب بھی یہاں تک متفقہ ہیں کہ جب ان کے ہاں

بچہ ہوتا ہے تو اسے پہاڑی پر سے یہ کہہ کر نیچے گرا دیتے
ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو لٹخو رہے گا ورنہ مر جائیگا -

نصیری :- (کنایت) خدا کی، جان نثار - (نصیر کا)
عربی صفت -

نام الفت نہ کسی کے دل خود سند میں تھا
کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا - ایر

دور الفت
قول فیصل - ان معنوں میں عام طور سے متصل نہیں ہوتا

نصیری کا خدا :- گناہ ہے حضرت علی سے
اردو صرف - نصیح، راج -

ہے نصیری کا خدا سب کا ہمارا ساتی
بہ عرش خلاق دو عالم کا ہے تارا ساتی - (نصیر کا)

نصیرت :- (فتح اول و چارم) سازگی،
آبداری، عربی مؤنث - تسلیم یافتہ طبقے کی زبان

تسلیم الاستقلال
نصیح :- (بضم، میوے کی پختگی، عربی مذکر

تسلیم یافتہ طبقے کی زبان -
نصیح :- غلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلا -

گھاڑ یا مادے یا خلط کا پکنا - عربی مذکر - اطباء
کی اصطلاح -

نصیح :- (بفتح و فتح اول و دوم) اندو میں
بکر اول دفع دوم ہو گیا - عربی میں چڑھے کا بچھونا

تھا اردو میں معنی ذیلی میں متصل ہے -
چھڑے کا دسترخوان جو کپڑے کے دسترخوان کے

یکے بچھایا جاتا ہے (عربی مذکر) - (دور الفت)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

نصیفہ :- (بضم، اول و فتح سوم) معوی معنی
آب صاف، شفاف، روشن - عربی -

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے
نطفہ بے دھرم اول دفع سوم، منی، آب نیت
عربی نہ کر۔ فصیح، رائج۔

تاریخ تولد کی رہے آٹھ پر نہ کر
گر رحم میں بیگم کے سے نطفہ خاں ہے سودا

قول فیصل۔ دراصل نطفہ سے مراد وہ منی ہے جو
رحم میں جائے اور جس سے استقرار مل ہو۔

نطفہ بے دھرم اول دفع چار، ازائیدہ فارسی صفت
عوام اور بازاری لوگوں کی زبان

کتا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو
نطفہ بے دھرم اول دفع چار، ازائیدہ فارسی صفت

نطفہ بے تحقیق بے حوائی، دلدارنا، وہ
شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے نطفہ
حرام۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نطفہ بے تحقیق
مستعمل ہے جو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نطفہ بے تحقیق بے بذات، فتنہ پر دار
از حد شریر، نٹ کھٹ۔

(دور الفت) فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اس محل پر بھی نطفہ بے تحقیق ہی
بولتے ہیں۔

نطفہ ٹھہرنا: حمل قرار پانا، پیٹ میں بچہ ہونا
حمل ہونا، حمل رہنا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اس جگہ نطفہ قرار پانا زبانوں پر ہے
نطفہ حرام :- دلدارنا، وہ جس کے

بارے میں نہ معلوم ہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ حوائی
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ج کہنے لگا جو کہ یہ وہ نطفہ حرام انہیں
نطفہ حرام :- دھارنا، کینہ، ذلیل

بذات، فتنہ پر دار :- فارسی ترکیب صفت،
غیر فصیح، رائج۔

حمل صرف :- اس نطفہ حرام کو میری نگاہوں کے
سامنے سے فوراً مٹا دو۔ (طلمس ہوش دہا)

نطفہ قائم ہونا :- حمل قائم ہو جانا۔ (مستقر)
حمل ہونا، پیٹ سے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اسی محل پر نطفہ قرار پانا بھی مستعمل ہے
نطفہ ناپاک :- نجس نطفہ، دکنایتہ، دلدارنا

حوائی، حرام زادہ :- فارسی ترکیب صفت۔
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نطفہ صحیح نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔
نطفہ بے تحقیق :- وہ جس کے نطفہ کے بارے

میں تحقیق نہ ہو (دکنایتہ) دلدارنا، حرام زادہ
حوائی :- فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

نطفے سے نہیں :- کسی بات پر زور دینے
کے محل پر کہتے ہیں معنی میں اپنے باپ کی جاکر

اولاد نہیں :- میں دلدارنا ہوں۔ اگر یہ کام نہ
کردوں :- اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

حمل صرف :- میں اپنے باپ کے نطفے سے نہیں
جو تم کو بھی بیچ چڑا ہے پر جوتے نہ ماروں

نطفے کا اتفاق ہونا :- نطفہ قرار پانا،
استقرار مل جانا، حمل رہنا، اردو صرف۔

فصیح، رائج۔
نطفے میں فرق ہونا :- یہ نہ ملے پانا

کہ کس کا نطفہ ہے (دکنایتہ) حوائی ہونا، بذات
ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

حمل صرف :- اس کے نطفے میں فرق ہے جو کہے کچھ
اور کہے کچھ۔
قول فیصل۔ اسی جگہ عوام اور عورتیں نطفے

میں حوائی ہونا اور نطفے کی حوائی ہونا بولتی ہیں۔
نطق :- سد بالضم، گویائی، بولنے کی طاقت، بات

نطق :- طاقت سانی، عربی نہ کر۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

دینا نہ ہو اک نطق زبان سے تری جاری
پیدا کرے ہرگز نہ ترا نطق :- وہ تو قیہ و عبرت

نطق بے ہونا :- بولنے کی طاقت ختم ہونا
ملوانہ جانا، فوت گویائی کا جواب دے دینا، زبان

بند ہو جانا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نطق ہو گا بند اور زبانی نہ ہو گا بند سے بحث

بے صدا ہو جائے گا گنبد تری تنواری کا
قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ بولتی نہیں ہونا بولتی ہیں

نطق :- دھرم اول دفع دوم (گرم پانی
یا ادویات جو شہیدہ کا جسم پر دھار یا بندھ کر ڈالنا

یا شویہ کرنا، پانی کا زور دینا، عربی اصطلاح و لہجہ
نظارہ :- (دفع اول و چہارم) نظر کرنا

کسی چیز کو دیکھنا، نگہبانی، محافظت، نگہ رانی،
عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

نظارہ :- ناظر کا دفتر، ناظر کا کام، ناظر
کا عہدہ :- اردو مؤنث، رائج۔

نظارہ :- دیکھنا، دید بازی، فارسی مؤنث
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- بلاتندیدہ چشم و دم بھی کئی کے
ساتھ مستعمل ہے۔

نظارہ :- (دکنایتہ) نظربان، نظر ڈالنے والا
دیکھنے والا۔ منی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے۔

(دور الفت)
قول فیصل :- ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے
نظارہ :- دفع اول و دوم و چہارم

دیکھنا، نظر ڈالنا، دیدار، نظر بازی، دیدار کا
عربی مذکر، فصیح، رائج۔

بہارِ عشق یہی ہے اگر بارگاہ ہو
نظارہ زکسی آنکھوں کا گلے گلے کا

قول فیصل۔ فارسیوں نے بہ تشدید حرف دوم
بھی نظم کیا ہے انھیں کی تقلید میں اردو شاعرانے بھی
کہا ہے۔

ساقی کی چشمِ مست کا نظارہ کیجئے
صبا کو دیکھئے نہ پیالوں کو دیکھئے عزیزِ لکھنوی

محو نظارہ، تابِ نظارہ، دمِ نظارہ کی صورت
سے بھی بولتے ہیں۔

تابِ نظامہ نہیں آئینہ کیا دیکھئے دہلی
اور بن جائیں گے تصور جو حیراں ہوں گے

ملتی ہے نگاہِ دمِ نظارہ کسی سے
شوخی میں بھی انداز نکالا ہے جیسا

نظارہ بہ تماشا، سر، لطف، نظر، فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔

نہ اس میں اشارہ میں نہ یہ اس میں نظارہ ہے
کہا ساغر، کوڑا سی تری آنکھیں کجا ساقی

قول فیصل۔ بہ تشدید دوم بھی مستعمل ہے۔
نظارہ آنگاہ، نظر، چتون، فارسی مذکر

قریب بہ نزدیک۔

جب ڈھنگِ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا
نظارہ فلک پر استارہ زمیں پر

نظارہ باز، نظر ڈالنے والا، آنکھ لڑا، نظر
دیکھنے والا۔ فارسی ترکیبِ صفت، فصیح، رائج

کثرتِ نظارہ بازوں کی ہے ثابت اس کا
سیلا ہے رنگ گردنِ گم سے نقاب کا نقاب

نظارہ بازی، نظر بازی، دیدار بازی، دیکھنا

فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

محفل صفا۔ جسے دیکھو دزدیدہ نگاہوں سے محو نظارہ
بازی ہے۔ (فسانہ آئنا)

قول فیصل۔ بہ تشدید حرف دوم بھی مستعمل ہے۔
بازا، بازار ہے آنکھوں نے منِ نظارہ بازی سے

نظارہ پسند، نظارہ سنج، نظارہ فریب
نظر کو بھانے والا۔ فارسی صفت

دورِ اللغات
قول فیصل۔ عام طور سے کسی صورت سے
زباںوں پر نہیں ہے۔

نظارہ کرنا، (دفعہ اول و دوم)
دیکھنا، نظر بازی کرنا، دیدار بازی کرنا، مشاہدہ

کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
مقصود ہے آنکھوں سے توجہ رنج کا نظارہ

جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں
قول فیصل۔ بہ تشدید حرف دوم بھی مستعمل ہے

جو فصیح ہے۔
خوب اے دل کمریاد کا نظارہ کیا

ایم مدشن ہے مری چشم کی بنیادی کا
نظارہ ہونا، دکھائی دینا، دیدار بازی

ہونا، دیدار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
منا جس روز سے نظارہ دقتِ جاں کہی ہوگا

زباں دن رات ہے کو دعائے طولِ بیماری
مکسر لکھنوی

قول فیصل۔ بہ تشدید حرف دوم بھی بولتے ہیں
نظافت، پاکیزگی، نفاست، طہارت

طہارت، صاف ستھرا ہونا۔ عربی مؤنث
تنبیہ اللہ لہجے کی زبان۔

نظام، (دیکھو اول) وہ چیز جس سے

کسی امر کا قیام ہو، جز، بنیاد۔ عربی، مذکر
فصیح، رائج۔

نظام، بے بندوبست، انتظام، جسور، مذکر
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نظام حکومت، نظام سلطنت،
ملکی نظام، سرکاری نظام وغیرہ کی صورتوں

سے بولتے ہیں۔
نظام، سلسلہ، ترتیب، قاعدہ۔ عربی

مذکر، فصیح، رائج۔
محفل صرف۔ بچے کو جس طرح خدا نے متام

سامان ملک و دولت کے دیے۔ اسی طرح دلاوت
کے وقت ستاروں کو اس نظام کے ساتھ ہر ایک

رج میں واقع کیا۔ (دربار اکبری)
نظام، دستور، قاعدہ، روش، طریقہ

دھنگہ۔ عربی مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ نظام عالم، نظام کائنات، نظام

زندگی، نظام حیات وغیرہ کی صورتوں سے بولتے
ہیں۔ نظام ٹھیک نہ ہونا، نظام خراب ہونا

نظام درست نہ ہونا۔ بھی بولتے ہیں۔
نظام الدین، سلطان نظام الدین

ادبیا و دہلی سے تین میل کے فاصلے پر ایک
بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی

کے نام سے مشہور ہے۔ (دورِ اللغات)
قول فیصل۔ آپ ایک بہت بڑے صوفی گروہ

ہیں اور عام طور سے نظام الدین اولیاء
کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔

نظام بگردنا، بہ بندوبست خراب ہونا، انتظام
درہم برہم ہونا۔ حالت خراب ہونا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

محکم صرف۔ رمل کی شادی کے بعد سے گھر کا نظام
ایسا بگڑا ہے کہ سینھالے نہیں سمجھتا۔

نظام بنانا :- دستور قرار دینا، سلسلہ
بنانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محکم صرف۔ قدرت نے دنیا کا یہی نظام بنایا ہے کہ
جو آج آئیے اسے کل جانا پڑے گا۔

تبدیل فیصل۔ بنائے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظامت بحرالطلوع چارم، نظام

سنبھالنا۔ اعلان کرنا، کر دینا، کرنا، شاعر

وغیرہ میں شعراء وغیرہ کو پڑھنے کے لئے بلانے کی

خدمت، انا دسری۔ عربی نوٹ، فصیح، راج۔

محکم صرف۔ شاعر کو گھر کا میاں بنانا چاہتے

ہو تو نظامت کے لئے ڈاکٹر تک زادہ منظور احمد

صاحب سے کہہ دو ان سے بہتر کوئی نہ رہے گا۔

نظامت :- کچھ بھال، نظام، ایک

جس کا نام۔ عربی نوٹ، فصیح، راج۔

محکم صرف۔ حکیم صاحب کو ایک صوبے کی نظامت

کا عہدہ دلوادیا تھا۔ پیارو ذاب سیرنا الدولہ

کے عہد میں تھی۔ (تقریب ہند ہر مند ان ادوہ)

نظام چلانا :- نظام کرنا، بندوبست کرنا

و کچھ بھال کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محکم صرف۔ گھر کا نظام جس طرح ہم چلا رہے

ہیں وہ ہمارا ہی کام ہے۔

تبدیل فیصل۔ چلنے کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نظام درہم درہم برہم ہونا :- انتظام میں زبردستی

ہونا۔ نظام بگڑنا۔ حالات دگرگوں ہونا۔ اردو

صرف، فصیح، راج۔

محکم صرف۔ والد صاحب کے مرنے سے گھر کا نظام

ایسا درہم درہم برہم ہوا ہے کچھ نہ پوچھئے۔

نظام سنبھالنا :- انتظام سنبھالنا، انتظام
باتھ میں لینا۔ بندوبست ہاتھ میں لینا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

محکم صرف۔ موجودہ حکومت نے جب سے سلطنت کا
نظام سنبھالا ہے تب سے ذرا ہنگامی کم ہوئی ہے۔

تبدیل فیصل۔ سنبھالنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظام کسی :- (باضافت) فضا خورث کا

نظام جس میں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور

اس کے گرد زمین وغیرہ کل کو اک سیرا رہ گردش

کرتے ہوئے آئے گئے ہیں۔ سیاروں کی ترتیب

اور سلسلہ علم ہیست۔ حلم مناظرہ مرا یا۔ فارسی ترکی

صفت۔ فصیح، راج۔

تبدیل فیصل۔ نظام قری بھی ہوتے ہیں۔

نظام قائم ہونا :- نظام برقرار ہونا،

ترتیب و تنظیم کا قائم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

پڑے پڑے میں یہی ہے قوت

جس سے قائم ہے نظام حرکت

نظام گرہ بڑھنا :- بندوبست خراب ہونا

انتظام درہم درہم برہم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نظامی :- حکیم ابو محمد ایاس بن یوسف بن

زکی بن مرید نظامی ۵۲۵ھ میں نظام گنج

دوسرے وہ الزبتھ پیل۔ مترجم پیدا ہوئے

جو نواح آذربائیجان میں داخل تھے۔ نظامی نے

اپنے اشعار میں کئی جگہ گنج کا ذکر کیا ہے۔

ان کی تاریخ ولادت کی ایک اور دلیل خود

ان کا شعر ہے یہ شعر مخزن الاسرار میں ملتا ہے

جو ۵۲۵ھ میں لکھی گئی ہے۔

پانچ ہفتاد میں آیام خواب

رد و بندت بحسب شباب

آذربائیجان اور اس کے اطراف کے علاقے
پر مختلف خاندان حکمران تھے ان میں آذربائیجان
اور روم کے آتاکب اور شردان شاہ نے اس

زمانے میں بڑی شہرت پائی۔ یہ سب خاندان کچھ
سلطنت کے بن گزرا رہتے۔ نظامی نے اپنی زندگی

کا بیشتر حصہ اپنے وطن گنج میں گزارا اور بڑے
بڑے سفر نہیں کئے۔ صرف ایک بار آتاکب غزل

اور سلان کے حکم کی تعمیل میں تبریز تک سفر کیا۔

اس خوش طبع اور سخن سنج شاعر کے حالات

اور اس کے کلام کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ

وہ نظامی کے رسوم کا کچھ ایسا پابند نہ تھا

حالانکہ مذکورہ بالا حکمران خاندانوں کے بعض

سلطین کی نظامی نے سوج کی ہے۔ یہ بادشاہ بھی

ان کی قدر کرتے تھے۔ اور ان کو لوازلے میں کمی نہ

کرتے تھے۔ لیکن نظامی نے ان کی طرح میں کبھی

مبالغہ نہیں کیا اور صرف بادشاہوں سے انعام و اکرام

حاصل کرنے کے لئے شعر نہیں لکھے خصوصاً اپنی زندگی

کے آخری دور میں وہ گوشہ گیر ہو گئے تھے اور دنیا

سے آذروہ تھے۔ شاعر کے اشعار سے معلوم ہوتا

ہے کہ اس کی تعلیم صرف شردان شاہی پر ہی منحصر

نہ تھی۔ انھیں جوانی ہی سے فنون ادب و تاریخ

اور قصص سے بڑا لگاؤ تھا انھوں نے علوم کے

حاصل کرنے پر کمر بستہ کسی تھی اور اس کو علم نجوم

میں بڑی مہارت حاصل کی تھی۔

نظامی کی شہرت کی بنیاد اور ان کی استاد

کا ثبوت ان کی کتاب خمسہ یا پنج گنج ہے جو شردان

کی طرز میں لکھی گئی ہے اس میں کم و بیش ۱۰۰ اشعار

اشعار میں ان میں سب سے پہلی منظوم سخن الاملا

زہد و تقویٰ اور معنوی مقامات پر لکھی گئی ہے

باقی چار شہزادان قصص و حکایات پر مشتمل ہیں وہ
کے نام یہ ہیں۔

(۱) خسرو شیرین (۲) بیلی لہو (۳) ہفت پیکر
(۴) سکندر نامہ۔

نظای کا شمار بہت بڑے داستان سرشار
میں ہوتا ہے اور داستان یہ ہے کہ فردوسی کے بعد
پھر کوئی دوسرا ان کے برابر شہرت حاصل نہ کر سکا
بے شبہ داستان شہزادی کے وہ استاد اور دوسروں
کے پیش رو ہیں۔

نظای کا سب سے پہلا اور ان کی نظم شیریں
ان کے شرف اور رداں ہیں اور ان کا کلی
تقصیر سے بالکل پاک ہے لیکن کہیں کہیں ان
کے اشار میں بے چیدہ عبارتیں بھی دکھائی دیتی
ہیں۔ ظاہر ہے کہ نظای نے داستان سرایی میں
یکم فردوسی کو اپنا نمونہ بنایا تھا لیکن جیسا کہ
کہا جا چکا ہے اس کے طرز سخن میں خود انھوں نے
بڑا کام حاصل کیا اور امیر خسرو، جامی اور
دوسرے شاعروں کے لئے نمونہ بنے، جس کے بعض
اشعار جن میں انسان کے فطری اور طبی احاس
کی عکاسی کی گئی ہے۔

(تاریخ ادبیات ایران)

(ڈاکٹر رضا زادہ شفق)

نظائر :- رفیع ادل دگر چارم
نظیر، شایس، عربی نثر، فصیح، راج

محل صرف جس بات کو آپ فرما رہے ہیں اس
کے بہت سے نظائر آپ کو تاریخی کتب میں مل جائیں گے
نظائر :- عدالت کے بوجے فیصلے، وہ
فیصلے جو عدالت عالیہ یا ماتحت کر چکی ہو۔ اردو
مکر۔ حاشیہ اصطلاح۔

محل صرف میں نے جس بنیاد پر مقدمہ قائم
کیا اس کے بہت سے نظائر موجود ہیں۔

نظائر :- رفیع ادل دگر دوم، دیکھا، بنور دیکھا
بہتوں کی طرف دیکھا، دید عربی نثر، فصیح، راج

کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی
تیر بھی تم نے نگاہ تو اپنے دالے آئیر

نظائر :- توجہ، غایت، چشم امید، ہر بانی، اتفاق
عربی نثر، فصیح، راج

اب کچھ ہمارے حال پر تم کو نظر نہیں
میں بتا رہا ہوں کہ وہ آنکھیں نہیں ہیں میری

نظائر :- تمہی چیز پر غور کرنا۔ عربی نثر
فصیح، راج

محل صرف۔ میں کتاب چھپنے کو دے رہا ہوں آپ
نظر کریں تو بہتر ہے۔

نظائر :- امید رکھنا، توقع، آس، چمکنا
اردو نثر، قلیل الاستعمال۔

دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ
ہے ادھر کی ناب ادھر کی نظر آئیر

نظائر :- اعتراض، شبہ، شک، عربی نثر
تہذیب یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ آپ نے جو کچھ نظم فرمایا ہے وہ میرے
لئے محل نظر ہے۔

نظائر :- نگہ، آنکھ، چشم، چشم حقیقت،
حقیقت تک پہنچنے والی نگاہ۔ عربی نثر
فصیح، راج

آنکھ سے آنکھ آج کل کیوں آفریں نہیں
دل بھی ملتا نہیں جب تک نظر ملتی نہیں صبا

نظائر :- اس کی جمع نظریں، وہ نظروں سے
حرف دوم دلف مودوں میں ساکن رہتا ہے۔

نظائر :- ہمارے نظریں یہ گھڑی سو رہے

نظائر :- دیکھا، سنا، شاہدہ، ملاحظہ
عربی نثر، فصیح، راج

محل صرف۔ تمہارا جیسا ہمارا آدمی آج کس میں
نظر نہیں گزرا۔

نظائر :- نیت، قصد، ارادہ، فتاد، نظر
جیسے دینے کی نظر کو تو دے ہی دے۔

نظائر :- (نرسنگ آفسیہ)
قول فیصل۔ اب بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

اس جگہ خیال زبانوں پر زیادہ ہے۔
نظائر :- نگاہ، بھارت، آنکھ کی روشنی

روشنی چشم، بینائی چشم، عربی نثر، فصیح، راج
نظر اور ذوق نظر دینے والے۔

عجب شے بنا دی ہے دنیا کے نانی
قول فیصل۔ نظر کمزور ہونا۔ نظر موٹی ہونا۔

نظر خواب ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
نظائر :- نگہ، نگاہ، دیکھ بھال (نور لغت)

بجود فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نظائر :- (بجود)، تلقین، نسبت۔

نظائر :- اس نظر سے تم نے خیال بھی نہیں کیا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ نظریں میں حقیقت، خیال وغیرہ کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

نظائر :- (نور لغت)، شناخت، جاہل، پرکھ، عربی
نثر، فصیح، راج

جھوٹے بچوں کا دیتے ہیں دھوکا
جو ہری کے لئے نظر ہے شرط آتش

نظائر :- (نور لغت)، تھینہ، قیاس، انکھ اور دو
نثر، راج

محل صرف۔ ہماری نظریں یہ گھڑی سو رہے

کی بھی ہنگی ہے۔

نظر: امید، توقع، آس۔ اردو: مونٹ، فصیح، رائج۔

مول: صرت۔ اللہ پر نظر رکھو۔

نظر: انظر به، چشم بہ، سایہ جن و پری، بھوت پریت کا اثر، آسیب، نظر: عین الکمال۔ اردو: مونٹ، فصیح، رائج۔

افراط حسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی تجھے کو نظر کسی کی مرے دربار لگی رند

نظر: تلواری اور جواہر کا بصر (کھنڈ) مذکر۔ صفت (ذرا الفت)

قبول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نظر: آہ۔ وہ جس کو کسی شے کی جانچ میں کامل مہارت ہو۔

(سرمایہ زبان اردو۔ دستور اللغات)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نظر اپنی اپنی ہے۔ اپنا اپنا خیال ہے اپنا اپنا اندازہ اور محنت ہے، اپنا اپنا نظریہ ہے۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

گہر جو ہری کو پسند اشک مجھ کو حقیقت یہ ہے اپنی اپنی نظریہ

نظر: آٹا رٹا۔ حدتہ دے کر صر چشم بہ کا دھبیہ کرنا کسی عمل یا شے سے چشم بہ کا اثر دور کرنا، نظریہ کا دفعہ کرنا۔ اردو: صرت، رائج۔

نظر: اکٹھا کے نہ دیکھنا۔ دکانیہ، بالکل توجہ نہ کرنا، بالکل دھیان نہ دینا، بے پروا ہونا

اردو: صرت۔ عورتوں کی زبان۔

محل: صرت۔ وہ دولت کی طرف نظر اٹھا کے نہیں دیکھتا۔

نظر اکٹھا نا۔ نگاہ اکٹھا نا، اوپر دیکھنا، آنکھ ادبھی کرنا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

نظر اکٹھا جانا۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا، اچانک نظر پڑنا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

نظر اکٹھا نا۔ نگاہ اکٹھا نا، آنکھ اکٹھا نا، اردو: صرت، فصیح، رائج۔

نظر اچانا۔ نظر لگ جانا، چشم بہ کا اثر ہونا، اردو: صرت، عورتوں کی زبان۔

بلخ میں ادھل تو نظر آیا کیا خون عسل سے تجھے ہلایے رند

قبول فیصل۔ صاحب ذرا الفت نے اسی جگہ نظر جانا بھی لکھا ہے جو کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔

نظر: التفات۔ (باضافت) توجہ چشم کرم نظر غایت۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

انہیں تو کب نظر التفات اتنی ہے ہمیں کہ ان سے محبت کی بات اتنی ہے

قبول فیصل۔ پڑ جانا، ہونا کے ساتھ صرت ہے چشم التفات نگہ و نگاہ التفات کی ترکیبوں سے بھی بولتے۔

نظر: اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسہ ہونا، مایوس نہ ہونا کی جگہ۔

رواۃ تو ہیں ہم آنکھیں تلوں سے مگر اے دل نظر اللہ پر ہے رند

قبول فیصل۔ عام طور سے اللہ پر نظر ہونا بولتے ہیں نظر انداز کرنا۔ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر توجہ نہ کرنا، بے پروائی کرنا، چھوڑ دینا

مال دینا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

نظر باز۔ نیک و بد کا پچھانے والا اور حیا ریں کو ذرا بھاپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر مار جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

نظر باز۔ نیک و بد کا پچھانے والا اور حیا ریں کو ذرا بھاپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر مار جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

ہماری آرزو کہ کیوں نظر انداز کرتی ہے آنکھ قبول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

وہ بیوفا نظر انداز کر نہ دے اے اشک خدا ہی رکھے یہ موتی سی آبر و تیرا شرف

نظر انداز ہونا۔ نظر سے چوک جانا، نظر سے بچ جانا، آنکھ نہ پڑنا، توجہ نہ کرنا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

نظر انداز ہوں نہ اے قاتل میری ہدی ہم بھی موجود قتل گاہ میں ہیں مجھ سے

نظر اندازی۔ جانچ (مونٹ) (ذرا الفت)

قبول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نظر: التفات سے کہنا۔ دکانیہ، التفات سے کہنا۔ التفات کی بات کہنا، جہات صحیح ہے دی کہنا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

محل: صرت۔ نظر التفات سے کہنے کا خیال کی نیکی اور جہی پر بھانپ کرنا چاہیے۔ (فسانہ آزاد)

نظر: ای دینا۔ دکھائی دینا، نظر آنا (ذرا الفت)

قبول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اس جگہ دکھائی دینا بولتے ہیں۔

نظر آنا۔ کوئی چیز دکھائی دینا، سوجھنا معلوم ہونا، ظاہر پانا۔ اردو: صرت، فصیح، رائج۔

جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا تو ہی آیا نظر جہر دیکھا میر درد

قبول فیصل۔ آجانا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

نظر باز۔ نیک و بد کا پچھانے والا اور حیا ریں کو ذرا بھاپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر مار جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

نظر باز۔ نیک و بد کا پچھانے والا اور حیا ریں کو ذرا بھاپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر مار جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

کے پچانے میں کامل جہارت رکھنے والا۔ فارسی
صفت، فصیح، راجح

محل صرف۔ نظر باز بھی: میں کنارے کھڑے
بات بات کو پرکھ رہے ہیں۔ (درد بار اکبری)
قتل فیصل۔ بصورت جمع نظر بازوں بھی ہوتے ہیں
کس نے اتنے سرائیکہ جو کیوں ہو مضطر
چھپ کے تم اتنے نظر بازوں کے جادو کے کھر رتہ
نظر باز: بد۔ وہ شخص جس نے دیکھنے کا مزہ اٹھائے۔
حسن پرست۔ (نور اللغات)

قتل فیصل۔ ان کو کھنڈ نہیں ہوتے۔
نظر باز: اس شخص کو کہتے ہیں جو چوروں وغیرہ
کی شناخت میں جہارت کامل رکھتا ہو۔
(سرایہ زبان اردو)

قتل فیصل۔ خصوصیت سے ان معنوں میں
نہیں ہوتے۔

نظر بازی: حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا
لڑکیوں اور حسینوں کو کھانسنے کی فرض سے محبت
کی نظر سے دیکھنا۔ فارسی مونت فصیح، راجح۔

چشم بلی کو یہ بیکار تھا نظر بازی کا
نجد میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر وزیر
قتل فیصل۔ اس کی اردو جمع نظر بازیوں اور
نظر بازیوں سے۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

کہیں نظر بازیوں رقیبوں سے
بیرے آگے انھیں حجاب آیا تھل دہوی

نظر باز نہ دھنا: جادو کے زور سے عجب کرت
دکھانا، جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا،
ڈھٹ بند کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
لفظ حسین یہ بھان متی ہیں مگر تاسم معصی
یہ شہدے ہیں اپنے نظر باز دھنے لگے

قتل فیصل۔ اسی جگہ نظر بندی بھی سنتی ہے۔

نظر بچا کے: آنکھ چرا کے، ٹال کے، کتر کے
چھپ کر، چشم پوشی کر کے، نہج کے، درد و صر
عوام اور عورتوں کی زبان۔

قتل فیصل۔ بچا جانا۔ اور بچا نا بھی ہوتے ہیں
یہ دھیان تھا کہ وہ کس سے ڈرنے جائے کہیں
بس اس نے نظر اس کی بچا کے دم کلا شرف
نظر بچا کے نکل جانا، نظر بچا کے جانا، نظر بچا کے
لینا کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں۔

اندھیرے میں بھی یہ بوسے چھپا کر کے نے
کران کے سایہ تن سے نظر بچا کے نے شاد
نظر بند: (باضافت) بری نظر، بری نظر کا اثر
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راجح۔

قابل دید تری بزم سے ماشا اور شب
نظر بند سے الٹی یہ سماں دور سے صبا
قتل فیصل۔ نظر بند سے بچانا، لگنا کے ساتھ
صرف ہے۔

اندر انھیں تو نظر بند سے بچانا
ہن کھن کے وہ پیچھے ہیں سرائی غزنا

کچھ روتے ہیں کچھ مرنے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں
کس کی نظر بد تری محفل کو لگی ہے

نظر بدلتا: نظر میں فرق آنا، تیر و پلنا
نظر بھڑنا، چون بھڑنا، پہلی سی نظر نہ رہنا ملود
صرف، فصیح، راجح۔

دیکھا بگڑ کے تو نے یہاں جانوں پر بنی
بدلی تری نظر کہ معتد بدل گیا

نظر بدلتا: ارادہ بدلتا، ہریت ہونا۔
نیت بگڑنا، نیت میں فتور ہونا۔ اردو صرف
تلمیل الاستعمال۔

میں نے دیکھا جو ارادے سے
جہنم کے بولاکہ وہ نظر بدل
نظر برآں: اس کے اوپر نظر کر کے،
دیکھ کے، پڑھ کے، قطع نظر اس کے۔ فارسی
ترکیب صفت، تلمیل الاستعمال۔

محل صفت۔ نظر برآں: دیکھا چاہیے کہ پنڈت
دیا شکر نسیم کھنڈی سے علاقہ مشنوی گلزار نسیم
کے انھیں اشارہ کو ہے جن میں زبان یا بیان کی
کمزوری یا خاہرا نہ اسقام ہیں۔

(مباحثہ گلزار نسیم)
نظر بڑھنا: نگاہ کی قوت زیادہ ہونا۔

بصیرت زیادہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان
جلوہ تابش خورشید ہے گھٹی ہے نگاہ
اس مدح کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے

نظر بند: قیدی، دوقیدی جو بظاہر
آزاد ہو لیکن اس کی نگرانی کی جائے۔ حرمت
میں رہنے والا، ایسر۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راجح۔

قتل فیصل۔ رکھا، کرنا، ہونا، کودینا کے ساتھ
صرف ہے

نظر جو لطف کی ہے روز وصل پر موتوں
تو کرنا کیا تھا نظر بند انتظار بے ذوق

نہیں یہ تپیاں او چشم فستاں
ترے گھر میں ہیں دو قفے نظر بند بھر

دانت ہیں خوب آپ تو ان کے مزاج سے
کرمیں کہیں نہ ہم کو نظر بند آج سے

نظر بند کرنا: نظر بندی کرنا، نظر باز نہ کرنا
ڈھٹ بند کرنا۔ اردو صرف، شردک
سب اس کی چشم پر نیزنگ کے جو

بکر کی ان نے عالم کی نظر بند میر
نظر بندی :- نظر بند کرنا، حراست میں
لینا۔ فارسی، نوٹ، فصیح، راج۔

نظر بندی :- شہدہ بازی، عادی گری
جادو یا شہدے کے اترے دوسرے کی نگاہ کو
ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ نظر آئے۔ فارسی
نوٹ۔ فصیح، راج۔

نظر بندی کیا جب دوسرے
بادہ گلرنگ کا سا غر کھلا غائب
قول فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نظر بھر کر دیکھنا :- کسی شخص کو یا کسی چیز
کو غور سے دیکھنا۔ سیر کر دیکھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا
انہیں پھر دیکھتا ہے اور تاشا دیکھو
قول فیصل :- عورتیں اسی جگہ پھر نظر دیکھنا بھی
بولتی ہیں۔

بھر نظر اور کو دیکھا ہوتا اندھا ہو جاؤں
جب سے آنکھوں میں سایا ہے مریا کا روپ
نظر بہکنا :- نظر ہٹنا، جس چیز پر نظر ہے
اس پر سے ادھر ادھر ہو جانا۔ نظر چوکتنا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔

اصل صرف :- اس وقت نہ باتیں کر۔ یہ کام ایسا
ہے کہ اگر ذرا سی بھی نظر لگی تو بڑا نقصان ہو جاگا
نظر مٹھ جانا :- کسی چیز پر نگاہ جم جانا
کسی شے پر نگاہ ٹھہر جانا۔ اردو صرف، تریبہ
ترک۔

خان خلیں :- نظر جائے جو میں بیٹھ گئی
دل نا شاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی

نظر پھیر میں تاثیر کرتی ہے :- نظر پر کا
اثر پھیر سی سخت چیز پر بھی ہوتا ہے نظر پر کی برائی
کے لئے مستعمل ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

غیر کے آگے نہ ہونا مرے کہنے کو
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پھیر میں
نظر پر چڑھنا :- نظروں پر چڑھنا :-
بھانپنا، غور دیدہ بنانا، فریفتہ کرنا، تران کرنا۔
کیا کبھی جوں کو نظر پر چڑھاؤ گے
کچھ جیسے بہت خوب بام آجکل قدر
تری تصویر کو نظروں پر چڑھاؤں کیونکہ
ہائے یہ تو ہے جیسے میں اترنے کے لئے
دندالفتنا

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔
نظر پر چڑھنا :- دل کو بھانا، کسی کا کسی
کی نگاہ میں با وقعت ہونا۔ منظر نظر ہونا۔ پسند
آنا۔ کسی کی نظر میں کسی کا سوز و غماز بھڑانا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔

چہ چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پر
قول فیصل :- بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

سب کی نظروں پر نہ چڑھے آنا
دیکھے دل سے اتر جائے گا
نظر پر چڑھنا :- اندازہ لگانا، چٹا نگاہ میں بچنا۔
نظر میں بھڑانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

پھر نظر پر چڑھتے دنیا کی بادھیاں بکا کہ نظر دہشت بھی پہنچے
نظر پر چڑھنا :- نظر میں ہونا، نگاہ میں
ہونا، دھیان میں ہونا، صورت آشنا ہونا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل :- بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

نظر پڑ جانا :- دکھائی دینا، سامنا ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

پڑی اس پہ طاؤس کی جو نظر
تو حیراں ہوا آپ کو دیکھ کر (دندانہ)
قول فیصل :- اتفاقاً نظر آنا، دکھائی دینا کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے اگر راستے میں
کسی آدمی پر نظر پڑ جائے تو بھاؤ پوچھنا
کہ دھری کیا حساب ہے۔

نظر پڑنا :- کسی چیز پر نگاہ جانا، آنکھ
پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
سو جا میں شیب و فراز زمانہ تب
جب عشق کی بلندی دستی نظر پڑی
قول فیصل :- پر کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے
اچانک جوں پر نظر پڑی تو میں ایک دم سے
ڈر گیا۔

نظر پڑنا :- معلوم ہونا۔ جیسے یہ کام ہوتا
ہو نظر نہیں پڑتا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- نظر آنا اس جگہ زیادہ
زبانوں پر ہے۔

نظر پڑنا :- دکھائی دینا، سامنے آنا
اردو صرف، غیر فصیح، راج۔
دیکھے جاس کو چہرہ جاناں نظر پڑے
آئینہ گرے سرے سر قہ کے سنگ سے
نظر پڑنا :- دھیان میں آنا۔
(دندانہ)

قول فیصل :- اہل لکھ نہیں بولتے۔
نظر پڑنا :- کتا ہے کسی کو یا کسی چیز کو
بہ نظر خواہش دیکھنے سے بھی۔
(فصیح) دہاں مال بہت تھا تاب کی اسی الماری

پر پڑی۔ (دورالغفات دفرنگک آصفیہ)
 فتول فیصل۔ ان معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں
 نظر پھینکنا۔ تیروں سے شناخت کرنا
 دیکھنا ہوں سے بھاگنا، بھاگنا ہونا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔

خوشگیا سے یا رہا ہر میں تو ہو
 ہم نظر بھاتے ہیں پیار کی آئینہ
 نظر پھر جانا۔ ناراض ہو جانا، بے مروت
 ہو جانا، رنج پھر جانا، مخالف ہو جانا، بے دیار
 ہو جانا ہو جانا، اپنی ہی توجہ نہ رہنا۔ اردو
 صرف، نصیح، راج۔

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی
 چرگئی ہم سے سارے گھر کی نظر آئینہ
 فتول فیصل۔ پھرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 اے صبا دیکھ لیا ہم نے اسی تک بکھے
 پھر گیا سارا جہاں جب نظر یا پھر صبا
 بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

نظر پھرنا۔ نگاہ جانا، غور کر دیکھنا، نگاہ
 گھومنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
 جس کی طرف نظر دم جگ دینا پھر آئینہ
 نظر پھینکنا۔ نگاہ پھرنا، کسی چیز کا
 نہایت عاف و شفاف ہونا، جگہ رک
 کے سبب آنکھ پھرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
 نظر پھر لینا۔ دیکھنا، بے توجہی کرنا،
 بے مروتی کرنا، رنج پھر لینا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔

پھر لیتے ہیں نظر وہ تو زمانے کی طرح
 کس لئے ان سے جلیل آنکھ لگائے کوئی جلیل
 فتول فیصل۔ نظریں پھر لینا بھی بولتے ہیں۔

نظر پھینکنا۔ ہر شے دیکھنا، ادھر ادھر دیکھنا
 ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ (دورالغفات)
 فتول فیصل۔ اہل گھڑاں جگہ نظر دوڑانا
 نظریں دوڑانا۔ بولتے ہیں
 نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ
 حاصل کرنا۔ صاحب چشم پھرنا، گھبراہٹ ہونا۔ اردو
 صرف، نصیح، راج۔

کون سی جگہ جہاں جلوہ مستحق نہیں
 شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر
 نظر تار لینا۔ انداز نگاہ سے کچھ لینا
 سب کے آگے تری کھڑے ہے یہ چمک بازی
 تارے گا کوئی عیب یا یہ چوں یہ نظر بکھر
 (دورالغفات)

فتول فیصل۔ اس جگہ نظریں تار لینا، تار جانا
 نظروں کو تار لینا، نظروں سے تار لینا، تار جانا
 بھی بولتے ہیں۔

نظر تر چھنی ہونا۔ سیدھی نظر نہ ہونا،
 سیدھا نہ ہونا، خفا ہونا۔ اردو صرف، عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

کوئی ترافقاں اس کی تو تھیں نظروں پر دیر
 پار گزرا دل کے جب یہ تیر سیدھا ہو گیا دیر
 فتول فیصل۔ نظریں تر چھنی ہونا عام طور سے
 زبانوں پر ہے بمعنی خفا ہونا، ناراض ہونا،
 ٹھیک سے نہ ملنا۔

نظر تیز پڑنا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔
 کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بولے بھت ہی نہیں
 تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں نظم
 (دورالغفات)

فتول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

نظر پھرنا۔ نظر جانا، نظر قائم ہونا، اردو
 صرف، نصیح، راج۔

وہ چہرہ یہ لڑ ہے اک برق بختی
 کس طرح سے دیکھوں میں پھر تو کون نظر بھی آئینہ
 فتول فیصل۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔
 شوخی سے پھر تو نہیں قائل کی نظر آج
 یہ برق بلا دیکھے گرتی ہے کدھر آج دارغ

فتول فیصل۔ نوموذیکوں کے لئے بھی اس کا
 استعمال ہے، یعنی کسی ایک لفظ پر نگاہ کا جتنا
 جیسے مانتا اور اللہ سے اب بچے کی نظر پھری ہے۔
 نظر ثانی۔ (باضافت) دوسری بار دیکھنا
 ترمیم یا ترمیم کی نظر سے دوبارہ دیکھنا، دوسری
 دفعہ غور کرنا، ملاحظہ ثانی، فارسی ترکیب صفت
 محل صرف۔ بخاری جدائی سے بڑا حرج پر
 الف ایلی تمام کو چکا۔ نظر ثانی کی دیر ہے۔
 (انشاء سرور)

فتول فیصل۔ کرنا، کر لینا، ہونا وغیرہ کے ساتھ
 صرف ہے۔ خواجہ وزیر نے بلا اخافت بھی کہا
 ہے جو غلط ہے۔

زگس پہ نظر کچھ دوبارہ کہ دھک جائے
 ہو جائے نظر ثانی ہر اس کی نظر آنکھ دیر
 نظر جانا۔ نگاہ کی رسائی ہونا، نظر اٹھنا
 دیکھنا، نظر پھینکا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

جب سوئے خیر شبیر نظر جاتی تھی
 کچھ طبیعت دل مضطر کی پھر جاتی تھی
 نظر جانا۔ کسی طرف توجہ ہونا، خیال
 دوڑانا، دھیان ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
 ان کے چہرے کی اداسی یہ ہے دنیا کی نظر دیم
 برے حالات پہ اب کس کی نظر جائے گی بریلی

نظر حلاوت کا نام عورتوں کی ایک جھپٹ ہے کوئی کی
سیاہی سے کالاکر کے دفع نظر کے لئے راتوں کو یا
کے ساتھ جاتی ہیں نظر بد کا دفعہ کرنا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔

سال بھر تک نگہ بد سے ہو وہ بت محفوظ
لوگ ہوتی ہیں نظر بد کی جلا لیتے ہیں
نظر چھڑانا۔ نگاہ بھڑانا۔ نگاہ قائم کرنا نگاہ
کاکسی سے پر قائم کرنا۔ اردو صرف فصیح و راجح
بہنوں ذرا نظر تجماع کے ساتھ
محل میں جو نہیں وہ ہے محل کے ساتھ جلیل
نظر چھڑنا۔ نگاہ کاکسی سے پر قائم کرنا
نگاہ بھڑنا۔ کسی چیز پر نظر بھڑنا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

نظر چھڑانا۔ افسوں یا دعا پڑھ کر نظر بد کو
دفع کرنے کی تدبیر کرنا۔ نظر گذر کا دفعہ کرنا
دعا کے دفع نظر پڑھنا۔ اردو صرف۔ عوام ادب
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ بھی قاعدہ ہے کہ نظر چھڑانے
کے لئے سینکڑوں کے تنکے استعمال ہوتے ہیں۔
بھارتی ہے کون سے گل کی نظر
بلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے
نظر چھپکنا۔ کسی چکرار چیز کو دیکھ کر پڑھنا
جانا۔ نیز فوراً روشنی کی وجہ سے آنکھیں خیرہ
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح۔

نظر چھپکتی ہے ان کا جو نور چھپتا ہے
یہ مال ہے تو اس کے نقاب کیا ہوگا
قول فیصل۔ نظر چھپک جانا بھی ہوتے ہیں۔
دنگل ادھر ادھر تھے چھپکٹ ادھر ادھر
وہ نور کی جلا کہ چھپک جاتی تھی نظر

نظر چھپکتا۔ یہ بے لہول، نظر شرمانا
نظروں سے نہایت پگھلا۔ شرم بھلا یا شرمندگی
کی وجہ سے آنکھیں چارہ ہونا۔ اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان۔

نظر صرف۔ ان کو دیکھ کے تمھاری نظر اس طرح
چھپتی ہے جیسے تم نے ان کا کچھ چرایا ہے۔
قول فیصل۔ بصورت جمع نظریں چھپنا، نظر
چھپنا جانا۔ نظریں چھپنا جانا بھی ہوتے
ہیں۔ جیسے ان کو دیکھتے ہی تمھاری نظریں
چھپ جاتی ہیں اگر کیا بات ہے۔

صرف چھپنا، چھپنا جانا بھی ہوتے ہیں۔
نظر چھپنا۔ نظریں یا شناخت ہونا چھپنے
اردو صرف، فصیح و راجح۔

بیک وقتات ہر چاہیے اس کو
بودا ہے جو اس کا نظر چاہیے اس کو
نظر چھڑانا۔ نظر بھڑانا، آنکھ چرانا، غرور یا
شرم یا تنفر کے باعث غصہ کرنا، آنکھ بھڑانا
کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح۔

جو اگر نظر بوش رخصت ہوا (فصیح خداں)
غش آ کر شریک مصیبت ہوا (فصیح خداں)
قول فیصل۔ بصورت جمع نظریں چرانا بھی ہوتے ہیں
نظر چھڑانا۔ کسی کام سے پہلو ہٹ کرنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں بھی چرانا
پر ہوتی ہیں جیسے تم پر جھنڈے سے مست جی چراتے ہو
نظر چھڑنا۔ خیال میں آنا۔ خاطر میں
آنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نور کا طرفاں بہاری کب نظر چھڑتا ہے میر
جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدہ تر کے لئے

نظر چھڑنا۔ نگاہ میں چھنا۔ قدر پانا۔
پرکھا جانا۔ قیمت پانا، چھنا۔ اردو صرف دہلی
کی زبان۔

نظر شناس کو دکھلا ہر کھلی زر
اگر کھلے ہے تو صراحت کی نظر چھڑ کر
نظر چھڑنا۔ پسند آنا، دل کو بھانا،
پسند خاطر ہونا، اردو صرف دہلی کی زبان
پوچھو تو میرے کیا کوئی نظر چھڑتا ہے
چہرہ اتر رہا ہے کچھ آج اس جوان کا میر
نظر چھڑنا۔ نظر پڑنا، دیکھنے میں آنا
دیکھا جانا، نظارہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی
کی زبان۔

جن کی نظر چھڑتا ترار خسار آتشیں
ان کا پر اراغ گورنہ ہاشم گلی ہوا
نظر چھڑنا۔ زور پڑنا

بے سر ہوتی یہ صف جو نظر چھڑ گئی اس کی
چاہا جو ہو اور بوش بڑھ گئی اس کی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے اس جگہ پر کے ساتھ ہوتے ہیں۔

نظر چھپرتی ہونا۔ نگاہوں کو حیرت ہونا
دیکھ کے بہت ہو جانا۔ حسن کی زیادتی کی وجہ
سے سکتے ہو جانا، اردو صرف۔ قابل استعمال
نظریں میں مری ساخوہ حسن کے جلوے
کہ حیرتی ہو نظر، دیکھ کر نہ دیکھ سکے
درونا تھ ساخو

نظر خدا پر ہونا یا کسی کا عالم ہونا۔ عالم پاس و حیرت میں
خدا کی طرف پوری توجہ ہونا۔ خدا سے امیدوار
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح۔

پڑے ہیں یا اس کے عالم میں تھلائے ہوئے
نظر خیرہ ہے اس میں ڈبڈبائے ہوئے
نظر خیرہ ہونا:۔ دیکھنے میں (دور) روشنی
یا نور کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند
ہونا، آنکھوں میں خیرگی ہونا۔ اردو صرف
نصیح، راج

بجلیاں کو نہیں تو آنکھیں بند کیں
ہو گئی خیرہ یہ رنگ کی نظر قدر
نظر دیکھنا:۔ آنکھ دکھانا، قہر و غضب
کی نظروں سے دیکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
وہ اتر جائے سب کی نظروں سے
تو جسے قہر کی دکھائے نظر قدر

نظر دو چار ہونا:۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے
ہونا، نگاہوں سے نگاہیں ملنا، آنا سامنا
ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔
محل صرف:۔ ماموں نے قدم اندر رکھا
اور بھانجی کے ساتھ نظر دو چار ہوئی۔
(محضات)

قول فیصل:۔ اپنی آنکھوں میں چار ہونا یا
نظر چار ہونا بولتے ہیں۔
نظر جب چار ہوتی ہے روت آہی جاتی ہو شہر
نظر دوختہ ہونا:۔ نظر جی ہوئی ہونا،
کسی ایک نقطے پر نگاہ بھری ہوئی ہونا۔ اردو
صرف، نصیح، راج

نظر دوختہ آنکھیں طرف خیمہ شاہ
جتنی جب یاں میں دودی ہوئی تھی
نظر دوڑانا:۔ تلاش کرنا، اِدھر اِدھر
نظر ڈالنا، چاروں طرف دیکھنا سرسری طور پر دیکھنا
اردو صرف، نصیح، راج

دھونڈھتی ہیں جن کو آنکھیں دھنسیں آگیا نظر
ہم بہت دور آئے ہیں اپنی نظر چاروں طرف
نظر دوڑانا:۔ غور کرنا، سوچنا، ذہن پر
زور دینا، فکر کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
قول فیصل:۔ راج یا ذہن دور آنا بھی بولتے ہیں
نظر دیکھ لینا:۔ خوردوں سے مزاج
کی حالت تار و لینا، نگاہیں دیکھنا۔ اردو
صرف، نصیح، راج

اثر عرض حال اس سے بے سوچے سمجھے
کہا تھا کہ پہلے نظر دیکھ لینا
نظر ڈالنا:۔ سرسری طور سے دیکھنا
نگاہ کرنا، دیکھنا، برائے کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج

محل صرف:۔ دائیں طرف نظر ڈالو تو خوف
بائیں طرف نظر ڈالو تو خوف۔ میر کہار
نظر دیکھنا:۔ توجہ رکھنا، محبت کی نظر سے دیکھنا۔
بچہ دیکھنا، عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ اردو صرف، نصیح، راج
نظر رکھنا:۔ جو کچھ خبر گیری کرنا، مگرانی کرنا
نگہبان کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج

نظر رکھنا:۔ خدا پر نظر رکھو اگر وہ غفلت کرے گی
نظر رکھنا:۔ امید رکھنا، توقع رکھنا، آس
رکھنا، اردو صرف، نصیح، راج
محل صرف:۔ خدا پر نظر رکھو اگر وہ غفلت کرے گی
تو یہ کیا عالم ہے۔ توفیق نہ کرنا ہوتا ہی
ہے جو مریض خفا ہے۔ (افغانی سرور)

نظر رکھنا:۔ کہ دیکھنا، شناخت رکھنا
تیز رکھنا، بہارت رکھنا، صاحب نظر رکھنا
صرف، نصیح، راج
قد آدم کی جانتے ہیں کہ بڑی جہری دیکھیں گے کہ بڑی

نظر رکھنا:۔ دھیان رکھنا، غور کرنا، سوچنا
اردو صرف، نصیح، راج

برائیاں نہ کری یا د آئیں اس باعث
ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے
نظر رکھنا:۔ نگاہیں لگی ہونا، توجہ ہونا، ہنسکر
ہونا، اردو صرف، نصیح، راج

غالب دل ہوا وہ عشاق سے اپنے خاص طرح
جسے حاکم کی نظر رہتی ہے نڈر اس نے یہ
نظر سوچ میں ہونا:۔ فکر ہونا، خیال ہونا
سوچنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دھنسیں یہ پوٹاک کی دیکھو
نظر سوچ میں ہے کہ سلی نہ ہو
نظر سے ہنساؤ کہ، خیال کر کے اور نظر قلیل الاستعمال
کچھ سننے میں تم نہ آجانا
نظر سے جو آواز آتا

نظر سے آواز آنا:۔ ذیل حقیر کہنا، سبک کرنا، خفیہ کرنا
دل سے کرنا، بے قیمت کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
نظر سے آنکھیں اٹکھنیں اتارتے ہیں
قول فیصل:۔ بصورت جمع بھی کہا ہے۔

نظر سے آواز آنا:۔ اتارنا بھی مستعمل ہے۔
نظر سے آواز آنا:۔ اتارنا بھی مستعمل ہے۔

صاف اتر جائے گا غیروں کی نظر سے عاشق
آنکھ میں نہ ہو توری نہ چڑھایا کیجے عاشق
بصورت جمع بھی بولتے ہیں زیادہ تر نظر سے گرنا
گرجانا مستعمل ہے۔

نظر سے آواز آنا:۔ آنسو نہ اب بہائیں
نظر سے آواز آنا:۔ آنسو نہ اب بہائیں
نظر سے آواز آنا:۔ آنسو نہ اب بہائیں
نظر سے آواز آنا:۔ آنسو نہ اب بہائیں

دل سے اترنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
اس قدر اپنے ہم اشک نے کی لوح ذہنی
آخر کار نفس سے سری دریا اتر آتش
متولد فیصل۔ نظروں سے اترنا بھی کسی کے ساتھ
ج یار کی نظروں سے اخوس بن الیا اترنا
اب عام طور سے نظر سے گرنا، نظروں سے گرنا
زبانوں پر ہے۔

نظر سے ادھیل ہونا:۔ پاس سے الگ
ہونا۔ سامنے سے ہٹنا، غائب ہونا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

محفل صرف۔ رادی جان ایک منٹ کے لئے بھوک
بنی نظر سے ادھیل نہیں ہونے دیتی۔

سون فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

کوئی دم ادھیل نہو نظروں سے اس غور شد تو۔

بعد مدت آج میری چشم ترکھاتی ہے دھوپ آج
اسی جگہ آنکھوں، نگاہوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

نظر سے پہچاننا:۔ دیکھ کر تاڑ لینا، دیکھ
کر کھ لینا یا اندازہ لگا لینا۔ اردو صرف فصح راج۔

متولد فیصل۔ بصورت جمع بھی برتے ہیں۔

کیا فرات ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔

دل میں عاشق کے اگر حرف قسا گوارا نہ تھی

اسی جگہ نظر اور نظریں پہچاننا بھی برتے ہیں

نظر سے دور ہونا:۔ نظر سے ادھیل ہونا
سامنے نہ ہونا، پاس نہ ہونا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

متولد فیصل۔ نظروں سے دور ہونا، نہ ہونا
کے ساتھ بھی صرف ہے۔

چاہتا ہوں دور نظروں سے نہوہ شہبوا۔

مثلاً آج پوچھا تو دوں آنکھوں کو نہیں فرما کر

نظروں سے دور ہو جانا بھی بولتے ہیں جس کے
معنی میں سامنے سے ہٹ جانا، دفان ہونا۔
سامنے سے چلا جانا، اور یہ کلمہ انتہائی غصے میں
اظہار نفرت کے لئے کہتے ہیں جیسے جا مردود
میری نظروں سے دور ہو جا۔

نظر سیدھی ہونا:۔ التفات و توجہ ہونا

مہربانی کے توجہ ہونا۔ اردو صرف فصح راج۔

برنگہ آئینہ انسان کی قیمت پر گر سیدھی

ہو افسانہ زبانہ دوست دشمن کی نظریں آتش

نظر سے گرا دینا:۔ ذیل اور بے قدر

کرنا، رسوا کرنا، بے عزت کرنا۔ اردو
صرف، فصح، راج۔

دیکھا تو خصل اشک نظر سے گرا دیا۔

اب میری اس کی آنکھ میں عزت نہیں ہے میری

خول فیصل۔ نظر سے گرا نا، نظروں سے
گرا نا بھی بولتے ہیں۔

سنا ہے اٹھ گیا دنیا سے وہ آج

گرایا کل جسے تم نے نظر سے بھر

غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔

یہ اہل التفات نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو ناظم

نظر سے گرا نا:۔ اعتبار جاتا رہنا عزت

نہ رہنا، بے وقعت ہو جانا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں

ہم نظر سے تری نہ گر جائیں

متولد فیصل۔ بصورت جمع بھی مستعمل ہے

گر جانا کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

نظر سے یاد کی گر جاتے ہم ستم ہوتا

کہیں جو پاتہ نہ تھی اپنا لڑکھڑا جاتا

بصورت جمع بھی فصح و راج ہے۔

نظر سے گز رہنا:۔ تجھ پر ہونا، دیکھا جانا

تجربے میں آنا، اردو صرف، فطیل الاستعمال

اکثر گزرا ہے یہ نظر سے اختر شاماد

جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں بے اختر شاماد

نظر سے گز رہنا:۔ دیکھا، مشاہدہ کرنا

سامنے آنا، دکھائی دینا، اردو صرف، فصح و راج

محفل صرف۔ تسم حسین کی ایسی ایسی زہرہ جبین

رنگ بلی غیرت شیریں نظر سے گزری ہیں کہ

جس نے جل جگر دل ایک کو نہ دیا۔ (فسانہ آزاد)

نظر سے گز رہنا:۔ پڑھنا۔ مطالعہ میں

دیکھا، اردو صرف، فصح، راج۔

محفل صرف۔ کل مولانا جو روایت پڑھے وہ میری

نظر سے آج تک نہیں گزری۔

نظر سے نظر ملنا:۔ رہ ہمد ہونا۔ چار آنکھیں ہونا

آنکھ سے آنکھ ملنا۔ اردو صرف، فصح، راج۔

میری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے

تو جان جاں سے جگر سے مرا جگر مل جائے

متولد فیصل۔ ملنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظر سے نکل جانا:۔ دیکھنے میں آنا، آنکھوں

کے سامنے سے گز رہنا۔ نظر سے گزنا۔ اردو صرف

دہلی کی زبان۔

عالم میں ایک تو نظر کیا نظر فریب سے

عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

نظر سے نکل جانا:۔ نظر سے دور ہو جانا

نظر سے غائب ہو جانا، اردو صرف۔ دہلی کی زبان

کا امید کی ہے پھینک دیا دور اس تندر سے

کو سوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا

نظر سے ہٹا رہنا:۔ آنکھوں سے

پوشیدہ رہنا۔ آنکھوں سے چھپا رہنا۔ اردو
 صرت، نصیح، راج۔
 پتلی رملہ وہ آنکھ میں قابی جاں رملہ
 ان پر دوں میں ہماری نظر سے نہاں رملہ
 قول فیصل۔ نظر سے مستور ہونا بھی مستعمل ہے۔
 پستلی کی طرح نظر سے مستور ہے تو
 آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہیں وہ لہجہ ہے تو انیس
 نظر سے چھپنا، نظروں سے چھپنا، پوشیدہ ہونا،
 نہاں ہونا بھی بولتے ہیں۔
نظر غایت :- (باضافت) غایت کی
 نظر، چشم کرم، مہربانی اور محبت کا وہ یہ غایت
 مہربانی۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔
 محل صرت۔ اس نے بھی اس فوجان بھائی پر پیشہ
 نظر غایت رکھی۔
 (اردو زبان کی چوتھی کتاب، از مولیٰ محمد اسماعیل)
 قول فیصل۔ نظر محبت، نظر کرم وغیرہ کی صورتوں
 سے بھی بولتے ہیں چشم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
 نظر غلط انداز :- مشتق کی وہ نظر جو غلط
 کو دھوکا دے یعنی ہر ایک عاشق ہی خیال کرے
 کہ مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے۔ عاشقوں کو دھوکا دینے
 والی نظر۔ فارسی مؤنث، تبیہ افتہ طبع کی زبان
 محل صرت۔ آنکھوں نے ان کو اور انکھوں نے ان
 کو خوب خیر سے گھورا اور ہمارے جیب بیس نے
 وہ دونوں پر ایک نظر غلط انداز ڈالی دشمنانہ انداز
 قول فیصل۔ اس جگہ نگاہ غلط انداز ڈالوں
 پر زیادہ ہے۔
نظر فریب :- (باضافت) نظر کو بھانڈنا
 آنکھوں کو بھلا سنا کر جانے والا۔ فارسی ترکیب
 صفت، نصیح، راج۔

محل صرت۔ اس میں غایت غایت سے چمن بند
 کی گئی تھی اور ہر طرح کے نازک اور خوش رنگ
 اور نظر فریب پھول قرینے سے لگائے گئے تھے۔
 (تقریم ہند ہند ان اردو)
 قول فیصل۔ اس کے ایک معنی نظروں کو دھوکا
 دینے والا بھی ہیں۔ نظر فریبی بھی دونوں معنوں
 میں بولتے ہیں۔
نظر کا توڑ :- وہ توڑ جو دفع نظر بد کے لئے
 لگتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج۔
 چشم بہ دور ترقی پہ ہے جون اسکا
 چاہیے روز نیا ایک نظر کا توڑ
نظر کا ٹوٹکا :- دستور ہے جب کوئی نظر
 بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے
 کی ٹپکیں لے کر آگ میں جلاتے ہیں اس ٹوٹکے
 سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اس کے مختلف طریقے ہیں۔
نظر کا چشمہ :- وہ عینک جس کے شیشوں
 میں دفع اور عاف دکھائی دینے کی قوت ہو
 دھوپ کے شیشے کا عینک۔ اردو، مذکر، راج۔
نظر کا کام کرنا :- جس چیز میں جو دیکھنا مقصود
 ہو اس پر نظر آنا۔ بیشتر سبب یہ مستعمل ہے۔
 (نور اللغات و سرمایہ زبان اردو)
 قول فیصل۔ بیماری یا غصے کے سبب روئے چشم
 کم ہو جانے کے سبب دیکھنا دکھائی دینے یا بالکل
 نہ دکھائی دینے کے لئے بولتے ہیں۔
نظر کا اتر کر جانا :- نظر بد کا کام کر جانا
 چشم بد سے ضرر پہنچنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ نظر کا کھانا جانا بھی بولتے ہیں۔
 چار ہی دن میں نہ رکھا بھل دگل کا نشان

کھا گئی سیاد گل چیں کی نظر گلزار کو آتش
 نظر کر دہ :- منظور نظر، تہیت کیا ہوا۔
 فارسی صفت، مزدک۔
 اے مصحفی آنکھوں کو کس کی نظر کر دہ
 تو اب کے بہت مجھ کو بیمار نظر آیا
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرت تھا۔
 شاہ بن کر کسی زلف رسا گل پنی
 سرمہ ہو کر میں نظر کر دہ دلبر نہ ہوا
 اسی جگہ نظر یافتہ بھی بولتے تھے۔
نظر کرنا :- نظر ڈالنا، دیکھنا۔ اردو صرت
 نصیح، راج۔
 پیر سن پھاڑ رہا تھا جو نظر کی ہم نے
 قیس کے ہاتھ میں ملی کا گریبان نکلا جلیل
 نظر کرنا :- دیکھنا، بہ حسرت دیا میں دیکھنا
 نظارہ کرنا، نگاہ کرنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔
 درد دیوار پہ حسرت سے نظر کرتے ہیں اختر
 خوش رجواہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں شاہ ادب
 نظر کرنا :- مٹے توجہ کرنا، نگاہ کرنا۔ اردو صرت
 نصیح، راج۔
 نگاہ لطف سے محروم غصے نے رکھا
 نظر دہ کس پہ گریں میں نظر نہیں کرتا جلیل
 نظر کرنا :- مٹے توجہ سے دیکھنا، غصے سے نظر ڈالنا
 ہری نظر سے دیکھنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔
 یہ ہے فرنگ انبیات کے مشکل مسائل کی روش
 سراپاں گل خانہ نظر کر شان گلکاری ٹھہری
 نظر کرنا :- مٹے توجہ کرنا۔
 ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی
 کرنا نہیں کہی میں زرد والی برنٹسر
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ سب سے صورت ہی سے مستقل ہے۔

نظر کرنا بھی خیال کرنا، دھیان کرنا، سبق لیکھنا اور دھارہ، نصیح، راج۔

یعنی غصہ یہ کس پر میری طرف تم کو نظر نہیں نظر کرنا۔ چہرے کے ساتھ۔

دھرتی کی اصطلاح جس شخص کا نام دھرتی سے کاٹ دیا جاتا تھا تو کہتے تھے کہ اس کے چہرے پر نظر کر دی گئی ہے۔ اردو صفت، متردک۔

زرگس پہ نظر کیجئے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے ہو جائے نظر ثانی میں اس کی نظری آنکھ دیکھ نظر کرنا۔ جارہ لینا، سرسری نگاہ ڈالنا اور دھرتی، نصیح، راج۔

یعنی پہلے تو اپنی فرج پہ ظالم نے کا نظر نہیں نظر کش۔ بھانے والا، (فارسی صفت) نازاں تھا کیا وہ کے چم خیم پہ وہ سرکش۔ چم خیم تھا کیا وہ کی سجادت پہ نظر کش ادج (دور لغت)۔

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

نظر کوٹنا کرنا۔ نظر کو پھانسا، نظر دیکھنا تیر دیکھا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

انہیں تو دیکھو تو اصد نظر کوٹنا کر کے خط کہ پھینک دیں نہ وہ غصے میں چہرہ پھینکے نظر

نظر کے سامنے رکھنا۔ اپنے دہرہ رکھنا، رخ سے نہ ہٹنے دینا۔ کمال بہت کسے کہتے ہیں

اردو صفت۔ نصیح، راج۔ رکھے فعلی اشک روڑہ شب نظر کے رخ رشک

نظر کیمیا اثر۔ وہ نظر جو فیض پہنچانے والی ہو ایسی آنکھ جو کیمیا جیسا اثر رکھتی ہو۔ فارسی صفت قلییافتہ طبقہ کی زبان۔

اللہ سے آپ کی نظر کیمیا اثر تانے کو بار بار زراصر بنا دیا رشک

نظر گاہ۔ سیرگاہ، تماشا گاہ، جبکے نظارہ فارسی صفت، قلییافتہ طبقہ کی زبان قلییافتہ

قول فیصل۔ نظارہ گاہ کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

نظر گزرنے۔ دفعہ اول دوم و تیسرے چارم دفعہ پنجم چشم بدکا اثر۔ ہونٹ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں نظر گزرنے کا۔ کھانے پینے کا وہ تھوڑا سا

حقہ جو نظر لگ جانے کے خوف سے کسی کو دے دیا جائے یا پھینک دیا جائے۔ اردو صفت مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ نظر گزرنے کی بھی بولتے ہیں۔ وہ زکوٰۃ دولت جبر بھی تر چنڈا شکو کی نام سے

وہ نظر گزرنے کی شراب تھی جو چھینک گئی تر جام سے سراج لکھتی

نظر گزرنے کی چیز۔ نظر گزرنے کا پھینک دینا، وغیرہ اس کے صفت ہیں۔ نظر گزرنے کے لئے بھی کہتے ہیں۔

خدا بچائے تہیں چشم بد کے صدمے سے نظر گزرنے کے لئے رکھے ڈنڈ پر تھوینے

نظر گزرنے ہونا۔ نظر بد کا اثر ہونا، نظر لگنا، جن ویری کا سایہ ہونا۔ دفریاب آصفیہ

قول فیصل۔ لکھتے ہیں اس جگہ نظر لگنا بولتے ہیں۔

نظر گرنا۔ دفعہ چارم، نظر کا کسی جگہ جانا اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

دو رخ میں اہل دیدہ باطن نہ جانی گے گرانی نہیں کسی کی نظر آفتاب میں رشک

قول فیصل۔ نظر گرنا بھی بولتے تھے۔ نقاجو عاشق دہیں آڑا بیٹھا

یہ نظر سے نظر گرنا بیٹھا (دور لغت) نظریں گرنا، نظر گرنا بھی بولتے ہیں۔

نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا (دور لغت)

قول فیصل۔ سورج یا کسی دوسری تیز روشن چیز سے آنکھ لڑانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں

جیسے سورج سے نظر نہ لڑا تو دور نہ آنکھ کی روک جاتی رہے گی۔

نظر لڑانا ایک معنی عشق لڑانا بھی ہیں۔ بصورت مع نظریں لڑانا بھی بولتے ہیں۔

نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ نگاہوں کا آپس میں

لڑکھانا، نظریں لڑنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔ لڑ گئی ان سے نظر کھینچ گئے ابرو ان کے

سر کے عشق کے اب تیر دکائی تک پہنچے (دور لغت) نظر لطف ہونا۔ چشم عنایت ہونا، چہرہ ہونا

بہت کی نظر ہونا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔ شاہ آصف کی ہے تجھ پر نظر لطف جلیل

آج نعمت کا سکندر ہے تجھے ہم جنت میں جلیل قول فیصل۔ نظر لطف دکرہ ہونا بھی بولتے ہیں

یعنی اگر ان کا نظر لطف دکرہ ہو جائے لا اطم نظر لگانا۔ بری نظر سے دیکھا، نہ یوں کی طرح دیکھا، لڑکھا، ہولنا۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔ جو تجھ وصل میں لگائے نظر رشک

اسے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر رشک قول فیصل۔ سب سے صورت سے بھی مستقل ہے۔ جیسے

خوجہ۔ چلو چلو نظر نہ لگاؤ داد۔ (دانا آذان)
نظر لگ جانا:۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔
آسیب چشم پہنچا، ہوش گلتا، کسی کے ٹوکنے
کا اثر ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم میں خیداں تھے۔
مگ گئی کس کی نظر اسے حسن زیبائی تھے داغ
قول فیصل۔ نظر لگنا بھی بولتے ہیں۔
کس کی نظر لگی مرے کراہی جان کو انیس
نظر نہ لگنا بھی بولتے ہیں۔

نظر لگے نہ کہیں ان کے دست دبانہ کو
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر دیکھتے ہیں غائب
نظر لگی ہو نا:۔ آنکھیں لگی ہو نا، کسی کے
اختیار میں درد اڑے یا آنے جانے واسے راستے
کی طرف نظر ہو نا۔ اردو صرف فصیح، رائج
محض صرف۔ ٹھٹھکی آنکھ پھر لگی ہے۔ حدائق در
پر کان آمد نظر لگی ہے۔ (دانشائے سرور)
قول فیصل۔ نظریں لگی ہو نا، نظریں درد اڑے
پر ہو نا یا لگی ہو نا بھی کہتے ہیں۔ نظر دخت ہو نا
بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نظر ملانا:۔ (بکسر جہاں) نظر سامنے کرنا
چہرے کو بغور دیکھا، آنکھ لڑانا، نظریں پار
کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
اداسے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے لہجے
پھر اد تیر لگا یا نظر ملا کے تجھے داغ
نظر ملانا:۔ دنیا میں مقابل ہو نا سامنے
آنا، در مقابل ہو نا۔ اردو صرف فصیح، رائج
ہیں یہ جو خدنگ نازیہ قربان ہوئے ہیں
نظر تم سے ملائے کیا تھا آئی ہے تن کی
نظر ملنا:۔ آنکھ لڑنا، آنکھ کے سامنے

ہونا۔ آنکھ مقابل ہو نا۔ دہرہ دہنا۔ آنکھ
سامنے ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

جب سے اس رشک لیلیٰ کی جو چشم لطف و دھر
آدی کیا دیو کی مجھ سے نظر ملتی نہیں
نظر میں نگاہ میں۔ آنکھ میں۔ اردو صرف فصیح، رائج
دیکھ کر ان کو نظر میں یہ اثر ہوتا ہے
جس طرف دیکھتے ان جن نظر ہوتا ہے

نظر میں:۔ نزدیک، غریب کے مطابق۔ اردو فصیح رائج
میں سرکارِ عالم کی نظر میں پہنچنے کا استمال و اہم تھا
نظر میں:۔ دہرہ۔ سامنے۔ اردو، فصیح، رائج
اک قمر ہو گئی کہ اقامت سفر میں ہے
نقشہ گردن کا ابھی کہ نظر میں ہے
نظر میں:۔ دیکھنے والے میں۔ جاتے ہیں شاہ
میں۔ اردو، فصیح، رائج

میں ہٹا۔ ہوا کا نظریں تو وہ ٹھیک آدھی ہیں۔
نظر میں:۔ شناخت میں، تیز میں، اندازہ
میں۔ اردو، فصیح، رائج

محض صرف۔ یہ تباہ کہ تھاری نظر میں حقیقت
کہنے تک کی قیمت کا ہے۔

نظر میں:۔ علم میں۔ معلومات میں۔ اردو
فصیح، رائج۔

محض صرف۔ بخاری نظر میں اگر کوئی ایسا انداز
آدی ہو تو بتاؤ ہمیں دوکان کے لئے چلیے
نظر میں:۔ دیکھنا، خیال میں۔ اردو
فصیح، رائج۔

محض صرف۔ کس نے کتنی محنت کی ہے وہ سب
ہواری نظر میں ہے تم کو بنانے کی ضرورت
نظر میں نہیں ہے۔

نظر میں آنا:۔ سوچنا، معلوم ہونا، کھانی

دینا، دکھائی دینا۔ اردو صرف قریب مترک
طالب دید میں تباہ قہرے سرگین نگاہ
داد ہوا کے یاد دادہ نظروں میں تو بھی آجی نقد
نظر میں آنا:۔ دیکھنا، خیال میں
میں آنا، تصور میں گزرا نا۔ اردو صرف مترک
آنے کا جہد اس کے گرج نظر میں آتا
و اشک خطہ خطہ کیوں چشم تریں آتا نظر
نظر میں بھانا، نہنا:۔ نظر میں تاڑ لینا
اشاروں کنایوں سے ہی کچھ لینا، دیکھتے ہیں
اندازہ لگنا لینا۔ اردو صرف عوام اردو
عواموں کی زبان۔

محض صرف۔ ہم پہلی ہی نظر میں بھاپ گئے تھے
کر وہ گھر سے رو گئے آئے ہیں۔
قول فیصل۔ تیرے نظروں میں بھانپنا بھی
کہا ہے۔

بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں آہ نہیں
نظر میں پھر جانا:۔ آنکھوں کے سامنے
دکھائی دے جانا، تصور میں آ جانا، آنکھوں میں
تصور پھیلانا، بھانپنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
عاشق کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی انیس
قول فیصل۔ نظروں میں پھر جانا، نظروں میں
پھرنا، نظریں پھرنا کی صورت سے بھی بولتے ہیں
آج تیرا خفقانی سے ہی گھر میں پھرتے
کل کے چہل کے عالم میں نظریں پھرتے
نظر میں تاڑ لینا:۔ نگاہ سے بھانپ لینا
دیکھتے ہی اندازہ لگنا لینا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
تم جانتے ہو داغ نظر لگے کیا

کیا تاڑ لیا اس نے تمہیں دیکھ کر یا داغ
قول فیصل۔ نظروں میں تاڑنا۔ تاڑ لینا۔ پہل
نظر میں تاڑ جانا دھیرہ کی صورتوں سے بھی
بولتے ہیں۔
نظر میں تلنا :- نگاہ سے جانچا جانا۔ جہاں
میں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
ہر نیک و بد نگہ پر وہ بت چھار ہے
اچھے برے برابر نظروں میں تل رہے ہیں
نظر میں تولنا :- نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
قول۔ اسٹرمزاج عالی ہے
خوب نظروں میں ہم نے تول لیا
نظر میں ٹھہرنا :- نگاہ میں چپا کسی چیز
کا۔ کسی چیز کا وزن یا وقت محسوس ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
نہ خیر کا کبھی نظر ملے نہ سبزہ رشت اکبر کا
کے گی جاننی جب کھیت جمل پر گاندھاری
نظر میں چپنا :- نگاہ میں چپنا۔ نگاہوں میں
وقت ہونا۔ دیکھنے میں قیمت کا اندازہ ہونا۔
اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
اب بہار اب بھی چپنا نہیں نظر میں
کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چپم توں قدر
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
نظر میں چپنا :- نگاہ میں با وقت ہونا
قیمت کا اندازہ ہونا۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
نظر میں جان اندھیر ہونا :- کمال
مہیت اور علم کا کنیہ ہے۔ اردو صرف
فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
دل غم لے لیا ہر ایک کا گھر اختر
نظروں میں ہوا جان اندھیر شاہ ادھر
آنکھوں، نظروں، نگاہوں میں دنیا اندھیر
ہونا بھی زبانوں پر ہے۔
نظر میں چپکنا :- آنکھوں میں کھینا نظروں
میں بھلا معلوم دینا پسند آنا۔ پسند ظاہر ہونا
اردو صرف، قریب بہتر دگ۔
نظر میں چپ گئی اس گل عذار کی صورت
یہ پھول بھی تو کھلتا ہے خار کی صورت
نظر میں چڑھنا :- نگاہ کو جیش یا عالی تہ
معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا، نظر میں چپنا
نگاہ میں چپنا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح، راج۔
تو چڑھا جس کی نظر میں آتا یا دل میں
تیرا کونٹا ہے بچا کو کچے کا زینہ ہی رہا
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
نظر میں چھانا :- آنکھوں میں بسنا محیط
چشم ہونا۔
مقابل اپنے جلوس کے نظر آتا نہیں کچھ بھی
ہماری حسرتیں ان کی نظریں چھا گئیں کیا کیا دہری
دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔
نظر میں حقیر رہنا :- نگاہوں میں
بے وقعت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

جیسے :- فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لوہ کی دہان
نظروں میں حقیر رہی۔ (مرادۃ المحدثین)
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
حقیر نظر، حقیر نظر سے دیکھا بھی بولتے ہیں۔
نظر میں خار ہونا :- آنکھوں میں برا
گنا، آنکھوں کو ناگوار کر دینا۔ آنکھوں میں
کھینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
جاتے ہیں گلشن سے لے ادب خاں
ہم اگر تیری نظر میں خسار ہیں
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
کچھ غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلوں کی
دل میں جو کھلتا ہے وہ کاٹا تو نہیں ہوں
نظر میں رکھنا :- زیر نگاہ رکھنا، دیکھنا
میں رکھنا، نگاہ میں رکھنا، نظر رکھنا، خیال
رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
داں یہ ٹھہری ہے کہ اس کو بھی نظر میں رکھ
اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل تیار نہیں
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
نظر میں رہنا :- کسی کا کسی کے سامنے
رہنا، کسی کے خیال میں یا دھیان میں رہنا
اردو صرف، فصیح، راج۔
کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں رہ
رہتا ہے یہ کہ دل میں پھر کر نظر میں رہ
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
نظر میں سبک ہونا :- نظر میں بے وقت
ہونا، نگاہوں میں عزت اور وقت نہ ہونا
نگاہوں میں سبک ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
بھاری انگیا اسے میں ٹھیک پنھاؤں آیار
ہو سبک میری نظر میں تو یہ پتاں کا ابھار

قبول فیصل۔ نظروں اور نگاہوں کے ساتھ

بچی میں ہے۔
نظر میں سماں :- پیارا لگا، حسین
سلوم ہونا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنا یہ ہے کسی
کی نظر میں کسی کے صاحب عظمت و وقار
ہونے سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کب نظر میں کوئی سمائی ہے
میری تو کچھ پہ جان جاتی ہے
قبول فیصل۔ بصورت جمع بھی استعمال ہے۔

جب سے نظریں میں سمائی ہے کراہیا میں ہوں
رنگ دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا
بصورت لفظی بھی جمع اور جدا دونوں طرح
ہوتے ہیں۔

عمران کے کچھ میرا آنکھوں میں
ہم نظریں نہیں ساتے ہیں خدا دکھائی
نظر میں صحت آنا :- نگاہ کا کرم
ہونا۔

رجائیں گے مشرقی بھٹی گئے خاک گھر میں
صحت آنا نظر میں بھولے پتہ واپس آنا
(نور اللغات)

قبول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں۔

نظر میں عالم سیاہ ہونا :- غم یا کسی
صدے کے سبب دنیا اندھیر ہونا، غم یا
رنج کے بارے کچھ نہ سمجھائی دینا۔ کنا یہ ہے
از حد غم و رنج اور صحت ہونے کا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

گم دل دشتی ہوا عالم نظریں ہے سیاہ
سمجھ لے کر ذرہ ذرہ خاک صحرائے دیوی
قبول فیصل۔ نظریں زائد سیاہ ہونا بھی ہوتا ہے۔

میتھر نہیں ہے جو نوز گاہ

زمانہ ہے میری نظر میں سیاہ
نظر میں کھینا :- (نصیم حقیم) پسند اور غلبہ
ہونا۔ آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا، نظروں میں
سماں، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھب رہا ہے سب حسینوں کی نظریں تیرے
دیکھو ہے ظاہر کس ہر ایک پر میرا
قبول فیصل۔ بصورت جمع بھی ہوتے ہیں۔

نظر میں کھینا :- نظروں کو بھلا معلوم ہونا
مغرب نظر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
جو کچھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تو یہاں
جو بہ زیادہ جو بہ جو کھب جائے نظریں
قبول فیصل۔ بصورت جمع بھی ہوتے ہیں۔

نظر میں کھینا :- نگاہ کو برا معلوم ہونا
آنکھوں میں ناگوار گردنا، نظروں میں غار گردنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

اگرچہ عشق میں تیرے ہوئے ہم سوکھ کر کاٹا
نظر میں نا توں بیوں کی پڑے گل کھینے میں
قبول فیصل۔ بصورت جمع بھی استعمال ہے۔
نظر میں گرنا :- کنا یہ ہے نظر کو نہایت کسی
چیز کے پسندیدہ اور مغرب ہونے سے۔

دسراہ زبان اردو

قبول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔
نظر میں نہ آنا :- نظریں نہ چھنا، نگاہ میں
نہ ٹھہرنا (مشرقی اصطلاح)

قبول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نظر میں نہ ٹھہرنا :- نظریں نہ چھنا، غافل
میں نہ آنا، نظریں وقت یا عزت نہ پانا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہنسنے میں کھلے اس کے جو زمان سماں
نظروں میں میری ایک شب تاب نظر
نظر میں نہ ہونا :- حقیر ہونا، سبک ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیکھنی آج آنکھ اس گل کی
اب تو زکس بھی کچھ نظریں نہیں
نظر میں ہونا :- توجہ کا مرکز ہونا، مرکز نگاہ
ہونا، جان پہچان ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اد آنکھ جو اگلے جلنے دے
ہم بھی تھے تجھی تری نظریں جلیں ایکوی
نظر میں ہونا :- خیال میں ہونا، دھیان
میں ہونا، پہچان میں ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

نظر میں :- بادی جاوہرہ قافیات
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجڑے پریشاں
نظر میں ہونا :- آنکھوں میں ہونا، تصور
میں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نظر میں ہیں ساری سار وہ جن کے جوسے اڑنا
کہ حیرتی ہو نظر بکھ کر نہ دیکھ سکے سار
نظر میں ہونا :- حیرت میں ہونا، غم میں
ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم خوب جانتے ہیں تیری فکر کو حال
محدوم ہی کچھ گراہی نظریں ہے
نظر نہ آنا :- ناپید ہو جانا، دکھائی نہ دینا
پتہ نہ لگنا، سواغ نہ پانا، کجائی نہ دینا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

مجاہدت جنوں حب و گریبان کا مرے
تیری اداؤں کا ہیں اک تار نظر
نظر نہ آنا :- آنا نہ دکھائی دینا۔

نظر نہیں آتا :- امید نہیں کی جگہ مایوسی ہے۔ ناامیدی ہے۔ اردو صرف فصیح، راجح۔
جان جاتی دکھائی دیتی ہے
ان کا آنا نظر نہیں آتا
نظروں :- (فصیح) آنکھوں، نگاہوں
نظر کی جمع اردو نوت، فصیح، راجح۔

یادگاریں قائم اتیکس میں نہیں اسلاف کی صفی
دور میں نظروں میں عزت کیوں ہو اٹھان کی گھڑکی
نظروں پر حرہ ہٹنا :- نگاہوں میں جھوٹ
آنکھوں کو جلا معلوم ہونا آنکھوں کو پھانکنا اردو صرف فصیح، راجح
دور کی ہے بہار حسینوں کا التفات
نظروں پہ جو چڑھا دی دل سے آگیا جیل
قول فیصل :- نظروں پر چڑھ جانا بھی ہوتے ہیں
نظروں سے اترنا :- نگاہوں سے گرنا،
آنکھوں میں حقیر دیکھ ہونا، نظریں نہ چھنا،
اردو صرف، فصیح، راجح۔

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر آج
یار کی نظروں سے انسو میں ایسا آرا
قول فیصل :- اتارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
اشک افتادہ نظراتے ہیں سارے دریا
سین گریہ نے یہ نظروں سے اتار دیا
نظروں سے پوشیدہ ہونا :- نظروں
سے خائب ہونا، آنکھوں سے پوشیدہ ہونا،
نگاہوں سے چھپنا۔ نظروں کے سامنے نہ ہونا
اردو صرف، فصیح، راجح۔

ہوئے پوشیدہ ہم نظروں سے ایسا ناخوانی ہو
شکت رنگ کی آواز بانگ بن ترائی ہو
نظروں سے دور رہنا :- نگاہوں کے
سامنے نہ رہنا قریب نہ رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

قول فیصل :- چشم بدکا اثر نہ ہونا کے معنوں
میں بھی ہوتے ہیں۔
نظر نہ ملنا :- نظر سامنے نہ ہونا، آنکھ سے
نہ ہونا۔ شرم یا بے وفائی یا کسی قصور کے سبب
آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکتا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

آنکھ بلی کر لئے ایسے ہوئے بیدید کیوں
اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں
نظر نہ ہونا :- توجہ نہ ہونا، دھیان نہ
ہونا، خیال نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
دل ہے جو بیقرار تو مجھ پر غلاب ہے
اپنی نگاہ شوق پہ تم کو نظر نہیں ملتی
نظر نہ ہونا بے شناخت نہ ہونا، پرکھ نہ ہونا
تیز نہ ہونا، نگاہ نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
محل صرف :- جواہرات اگر خریدنا ہوں اس
کو لے جاؤ جس کی نظر ہو۔ میری نظر نہیں ہے
نظر نہ ہونا بے مطالعہ نہ ہونا، معلومات نہ
ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
محل صرف :- عربی ادب پر میر کا کوئی خاص نظر
نہیں ہے دیکھ پڑھا ہے۔

نظر نہ ہونا :- نظر نہ لگنا، چشم بدکا اثر
نہ ہونا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نگہ شوق بے اثر نہ ہوتی
تم کو پردے میں کیا نظر نہ ہوتی
نظر نہیں آتا :- سمجھائی نہیں دیتا
دکھائی نہیں دیتا، دھیان نہیں ہے خیال
نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
محل صرف :- تم کو یہ نظر نہیں آتا کہ یہاں بیٹھے ہیں
اور تم گالیاں بک رہے ہو۔

قرآن سے پتہ نہ چلنا، کسی کام کے پورا ہونے میں
شکل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
محل صرف :- مگر بیڑا پار ہوتا نظر نہیں آتا، چاہ
رہنمائی میں دل ڈالنا ڈول ہے۔ (فنا سکتا ہے)
نظر نہ آنا :- کچھ میں نہ آتا، ذہن میں
نہ آتا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

کوئی صورت نظر نہیں آتی
کوئی بندیرہ نظر نہیں آتی
نظر نہ کھڑنا :- نگاہ خیرہ ہونا، چکا چوندہ
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
نظر نہ کھڑنا :- نظر کا قائم نہ رہنا، نظر نہ
چھنا، نظر میں کھڑا نہ ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، راجح۔

شوق سے کھڑتی نہیں قاتل کی نظر آج
یہ برون بادی کھٹے گرتی ہے کہ ہر آج
نظر نہ چڑھنا :- خاطر میں نہ آنا، پسند
نہ ہونا، بھٹانا نہ لگنا، اچھا نہ معلوم دینا۔ اردو
صرف۔ دہلی کی زبان۔

تم بن جن کے گل نہیں چڑھتے نظر کبھو
یہ کیا دھڑکے آؤ چلے لک ادھر کبھو
نظر نہ رکھنا :- توجہ نہ کرنا، نہ دیکھنا
جائزہ نہ لینا، دھیان نہ دینا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

برائیاں نہ تری یادائیں اس باعث
ہم اپنے سال زبوں پر نظر نہیں رکھتے
نظر نہ لگنا :- چشم بدکا اثر نہ ہونا۔ نظر لگ
جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
کہیں دکھانے پھینک دے ادھر ادھر نہ لگے
کچھ دے کسی کی اسے نظر نہ لگے

نظردل سے دور رہنے کا پیار لگا نہیں
دل سے قریب ایسے ہو کچھ فاصلہ نہیں
نظردل سے دور ہو جاؤ: بھاگ
جاؤ، سامنے سے چلے جاؤ، دفان ہو جاؤ، کمال
غصے اور نفرت کے گل پر کھتے ہیں۔ اردو
صرف، راج۔
محل صرف۔ جا کھت میری نظردل سے
دور ہو جا۔

قول فیصل۔ میری ہوا کی کے ساتھ صرف ہے
ہونا کے ساتھ بھی مستقل ہے۔
نظردل سے دور ہو جاؤ: چلا جانا
سامنے سے ہٹ جانا، آنکھوں سے اونچھیل
ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔ اردو
صرف، راج۔
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نظردل سے گرا نا: بے اعتبار دے
وقت کر دینا، خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل کرنا
اردو صرف، راج۔

کیسے کو گراتا ہے کوئی ہو کے سہاں
کیوں آپ نے نظردل سے گرایا کر دل اسیر
قول فیصل۔ گرا دینا کے ساتھ بھی بولتے
ہیں۔ اور گرجانا اور گرنا کی صورتوں سے بھی
مستقل، راج۔

شرمندہ شاہ کر بلا ہے پانی
کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو انکسرتیم ثابت ہوا
گویا نظردل سے گریا ہے پانی
ہو نہ غم دیدہ گرا نظردل اک پل میں وزیر
گرا کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر ذلیل

نظردل سے نہاں رہنا: نگاہوں سے
پوشیدہ رہنا، غائب رہنا، چھپا رہنا، سامنے
نہ آنا۔ اردو صرف، راج۔
تم اگر چاہتے نہیں ہو تو بناؤ مجھ کو
کیوں نہاں رہتے ہو یہ نظردل کے پیار میں
قول فیصل۔ ہو جائے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

دیکھتے ہی اسے وہ جان جاں
دھت ہو گئی نظردل سے نہاں
نظردل میں کھانا پینا: دیکھ کے تار لینا
نظردل سے اندازہ لگالینا، آنکھوں میں جانچنا
اردو صرف، مترک۔

دیکھ کر تو یوں وہ کہہ کے لگے مجھ کو ڈھانپنے
کھت پھر گئے مجھے نظردل میں پھانپنے
نظردل میں تو لینا: آنکھوں میں جانچنا
یا تار لینا، دیکھ کر اندازہ کر لینا، نظردل میں
تار لینا، جانچنا، جانچ لینا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کیا آنکھوں میں اس کی میں بکسوں
نظردل میں وہ مجھ کو تو لیتا ہے ذلیل
قول فیصل۔ تو لینا کے ساتھ بھی صرف ہے
جنس دل جا بکس کے لیتے ہیں یہ خوش
نظردل میں تو لیا کرتے ہیں
نظردل میں جہاں تار یکا ہوتا:
دنیا پر ادا سی چھا جانا، دنیا کا ایک نظر آنا
(کنایت) انتہائی غم اور صدمہ ہونا۔ اردو
صرف، راج۔

کس خواب ناز میں ہے، آنکھوں سے کوئی نہاں
تار یک تیرے غم میں نظردل میں اک جہاں ہے
سردار کھنوی

قول فیصل۔ نظردل میں دنیا کا ایک ہونا، اندھ
ہونا بھی بولتے ہیں۔ نگاہوں کے ساتھ بھی صرف ہے
نظردل میں چڑھنا: نظردل میں آنا
ہولنس میں آنا، خوبصورتی کے باعث نظردل پر
جیسے کسی کے سامنے کھا کر نظردل میں نہ چڑھ
چڑھتے نظردل میں ہو گئے کسی کی نہ نظر
بیٹھا خوب بام نہیں تم جاؤ نظردل
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نظردل میں رکھنا: آنکھوں میں رکھنا
لگا ہوں میں رکھنا، کمال حفاظت کرنا، نگرانی
میں رکھنا، آنکھ سے اونچھیل نہ ہونے دینا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
اپنی نظردل پر ہی سب گھر کے رکھتے ہیں
کہ آنکھوں کی آواز سے نہ چھپنے پاوے
سردار دہلوی

نظردل میں سبک رہنا: بے وقت
اور کمتر رہنا، ذلیل رہنا، بنگا ہوں میں کوئی
وقت نہ ہونا۔ اردو صرف، راج۔
اسی خاطر جگہ پائی تھی ہم نے بوم عالم میں
سبک رہنا تھا نظردل میں دوں پر بار رہنا تھا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظردل میں سبک تو ہیں چڑھ جاؤں ہم پر
مجھ کو کہ نہ یار کا تار نگاہ ہو
نظردل میں سہانا: پسند خاطر اور رغبت
طبع ہونا، جانا، آنکھوں میں لکھنا، دل میں
گھر کرنا۔ اردو صرف، راج۔
جب سے نظردل میں پائی ہے کمرانیہ میں ہوں
رہنا دینا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا

قول فیصل۔ نظریں مانا اور سا جانا بھی ہوتے ہیں

کیا نظریں سا گیا وہ گل
پردہ چشم بھی گلابی ہے

صاحب فرنگ نے صفیہ نے ایک معنی مستتر ہونا
مستمر عیب ہونا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے مستعمل نہیں

نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے

دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا، آنکھوں کے سامنے
سے کسی چیز کا جانا رہنا۔ (وزن الفات)

قول فیصل۔ لکھتے ہیں اس جگہ نظروں نظروں
میں غائب ہو جانا بولتے ہیں۔

گم ہو جانا، کھج جانا، غائب ہو جانا، اکیس چلا
جانا کے معنوں میں نظروں سے غائب ہونا

بولتے ہیں۔

نظروں نظروں میں:۔ آنکھوں آنکھوں
میں نگاہوں کے سامنے، آنکھوں کے سامنے

آنکھوں کے دیکھتے اور صرف راج۔

محل عرف۔ ان دونوں میں نظروں نظروں میں
بات ہو گئی کہ یہاں سے الٹہ لینا چاہیے۔

نظروں نظروں میں غائب ہو جانا
دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا کھج جانا، نظروں کے

سامنے سے کسی چیز کا چوری ہو جانا۔ اور صرف
عورتوں کی زبان

نظروں نظروں میں کھائے جانا:
اس طرح دیکھا کہ عاشق کو کمال ایذا دے

بیشتر مستحق کی ترچھی نظر کے واسطے مستحق پر
دل وہ نعمت ہے تجھ سا خبر میں ب

نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (آغ
(وزن الفات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے۔

نظر لایا:۔ وہ شخص جس کی نظر سے لوگوں

کو ضرر پہنچے، وہ شخص جس کی نظر لگ جائے
دیکھ آئینہ ہے نظر لایا

نہ دو چار اس کو نظر ہو گئی (عورت
(وزن الفات) سرمایہ زبان اور دو فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔

اس کے بھی دی سنی ہیں جو ندیدے کے ہیں
لیجائی آنکھ سے دیکھتے والا، نظر لگانے والا

مولف تاکید کرتا ہے۔ تائیت کے محل پر
نظر لائی بولتے ہیں اور یہ خاص عورتوں کی

زبان ہے۔

نظر ہو جانا:۔ نظر لگ جانا، چشم بد کا
اثر ہو جانا، چشم بد سے ضرر پہنچ جانا، جن یا

پر یا کا سایہ ہو جانا۔ اور صرف قلیل الاستعمال
آر سی دیکھا بہت کونے پر یہ ڈر ہے مجھے

ایک دن تم کو تھاری ہی نظر ہو جائے گی (صحیح
نظر ہو جانا:۔ دیر کے ساتھ) توجہ ہو جانا

اور صرف فصیح، راج۔

قول فیصل۔ میری، آپ کی، تمہاری، ان کی
وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے اگر ان کی

نظر ادھر ہو گئی تو کام بھی بن جائے گا۔
نظر ہو جانا:۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ نظر لگنا۔

اور صرف قلیل الاستعمال۔

مرد و عورت جیسے قرص و نیم درخیزات ہوتے ہیں
نظر ان کو ہوتی ہے رات دن عورتوں پر

قول فیصل نظر ہو جانا (پر) کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔

شخصیں پہلے پیار آنکھیں تری
ارے کس کی ان پر نظر ہو گئی جلال

نظر ہو جانا:۔ شناخت ہونا، تیز ہونا، پرکھ

ہونا، جانچ ہونا۔ اور صرف فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہوا ہر بات کے کام میں ان کی
بہت اچھی نظر ہے۔

نظر ہو جانا:۔ دیر کے ساتھ) آنکھیں ہونا، نگاہ
ہونا۔ اور صرف فصیح، راج۔

حسن گریا رہا ہوں میں تو ناپاوری سے ہوں درخ
نظر ہے جام پر سیرا اور دل سے شیشے میں

نظر ہو جانا:۔ توجہ ہونا، خیال ہونا، دھیان
ہونا۔ محدود دی ہونا۔ اور صرف فصیح، راج۔

شرم رکھتی تو ہے یہ مشکل اگر آسان کی
تیری ہی جانب نظر ہے سارے ہندوستان کی

قول فیصل۔ پر کے اٹھانے کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔

بھر دسانہ طاقت نہ اخلاص پر صبح خوان
نظر ہے فتور رحمت خاص پر

نظر ہو جانا:۔ ایک تار سے کا دو مسر
تار کے پر اثر ہونا۔ اور صرف بکویوں

اور ناولوں کی اصطلاح۔

کنچا زانچہ جب ہوا لہجہ کو روشن
مرے ماہ پر شہری کی نظر ہے شہور

نظر ہو جانا:۔ رقع ہونا، آسرا ہونا۔ اور
صرف فصیح، راج۔

بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے
تو! اللہ پر اپنی نظر ہے

نظری:۔ بدیہی کتابیں۔ علم کت کی
دو دن تموں میں سے اولی قسم جکت علی۔ وہ علم

جس میں حقائق موجودات کے تصور سے بکت ہو
علم بہت، فنا فرد مرایا، تشریح مبادی و نباتات

و غیرہ سب حکمت نظری میں داخل ہیں فارسی
صنعتِ علم منطق کی اصطلاح

محل صرف - یہ نظریہ ہے برہمنی ہو جائے۔
(دھانڈ آزاد)

نظری بڑے چیز ناپسند اور نا منظور ہوتی
ہے اس پر نظری نگاہ دیتے ہیں۔ گٹا ہوا۔ فاری
صفت۔ تفصیل الاستمال۔

ع اہلقلین کشتی میں چپے نظر پڑتی ہیں ان میں
قتول فیصلی۔ رنجے کے بندوں میں جو بند کا
ہوتا ہے اس پر یہ علامات بنا دیتے ہیں (دوسرے) جو نظری کا مختلف
ہوتا ہے۔ قیدے اور غزل وغیرہ کے لئے بھی کہتے ہیں۔

نظریاتی بر طرقت، انگ، جلیقه، نظریاتی
فارسی، عفت، جلیقه، نظریاتی

پس ہو گیا دفتر نظریہ نامہ و شب کا انہی
نظریہ : یہ پادشاهان و بہ وقت ، فخری گرایا
ہوا رنگا ، ناقص ، بیکار ، دنیاوی صفت
قلیل الاستغاثہ ۔

نور گس پہ نظر کیجیے دوبارہ کہ وہ کس جاگے
ہو جائے نظر ثانی میں اس کی نظریا آنکھ دنیو
نظریات :- نظریہ کی جمع ، خیالات ،
نقطہ نظر کسی خاص مسئلے میں صاحب و نگارے
حضرات کا منظر نظر عربی مذکر فصیح ، راجح

نہایت سے بالکل انکار۔

نقطہ کے خوش گزرے :- ایک جامہ
گرد جانے دانی نگاہ - ایک سرسری نظر فارسی
ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قابل استعمال
محلی طور - مطلب سعدی دیگر ست - اخوس انہما
پہرہ روی ہے - شاید اسی پھیر میں نظر خوش

گھر کے لیے کی گئی تھی اور انہیں تو نہ ہی آواز ہی
سن سکیا گئے۔ (دستاویز آواز)

لنظر کی خبر دے۔ وہ فرد جو ردی کر دی گئی ہو یا اس پر کسی کو شک کی وجہ سے نشان کر کے متروک کر دیا ہو۔ اردو صفت، قریب بہ متروک۔

دُفترِ عشق بھی کیا دفترِ خوش طالع ہے۔
 نظریٰ فرد نہیں اس میں کوئی عادی ہے۔
 نظریٰ بھٹکنا :- نگاہوں کا کسی کی تلاش
 میں ادھر ادھر پڑنا - اردو صرف تصنیع، راج

عشق کی ہے نظریں مری ہر طرف
بہ خدا جانے کس بھیس میں تو نے افسرین

نظریں چرائانا :- اغوا خن کرنا، نظریں بچانا
آنکھیں چرائانا :- نگاہیں بچانا، دزدیدہ نگاہی کرنا
دفرنگ آصفیہ و سرایہ زبان اردو
قول فیہند - نظریں چرائے اگر دیکھنا بھی زبانوں
یکہ چہ -

روتا ہوں چپکے چپکے آتا ہے یاد جس دم
 وہ دیکھنا کسی کا نظریہ چرا چرا کہ
 نظری ہونا۔ قلندر ہونا، گناہ ہونا
 کسی فہرست سے خارج ہونا۔ اردو صرف
 قبیلہ و استقامت۔

یاں فیہ کے جادو کے تپیں جلوہ گری ہے
جو شخص کو گدے سے اُٹھ کر نظری ہے
نظم یہ (بافتہ) اڑی رسدک عربی موٹ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم والا مستعار

جب پیر نے میری عکس پڑا تیرے دانتوں کا
دوایں ٹھنڈا ہو گیا اور گوری
تو دل نہ لے نہ ہم کو لاک کی ترکیب سے نہیں قیدیافت
طبقتہ بوقت ہے۔

اس کے نفی سنی پر دنا۔ اگے میں عوقی وغیرہ
پر دنا ہے۔

نظم کرنا، موزوں کرنا، شعر کہنا۔ اردو
صنعتِ فصیح، راجح۔

تو اگر گردش یں ہے نجد کو کہاں آدم ہے عزت
نظم ہر اکام ہے۔ تبلیغ تیر اکام ہے کنوی
نظم: یہ ضد نشر، کلام موزوں رشود شاعری
عربی گوشت، فصیح ہر اسج۔

تم نے اے روح امیں شرم میں قرآن دیکھا یوں
نظم میں آپ کے اناؤ کا وہاں دیکھا نیلہ پوری

نظم: ہر روز و ہر شب و ہر وقت و ہر جا
نظم: ایک صنف شاعری کا نام، وہ کلام
ہوڑوں جو کسی ایک موضوع پر ہو۔ فارسی صفت
موت، فصیح، راجح
نظم: انتظام، بندوبست، تنظیم۔ عربی
موت، فصیح، راجح

میر مجلس عدالت عالیہ حیدر آباد دکن کی تھریک
سے حیدر آباد تشریف لے گئے اور کتب خانہ مصفیہ
کے صدر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد نظام کا کالج میں
عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے اور تقریباً تیس سال
تک طلبہ کا کالج کو نفع پہنچاتے رہے۔ اس کے
بعد شہزادگان والا جاہ کی تعلیم ادب پر آپ کا
تقرر ہوا اور اس خدمت گزار کی شرف چار
بوس تک حاصل رہا۔ بعد ازاں عثمانیہ یونیورسٹی
کے دارالترجمہ میں ناظر ادبی مقرر ہوئے۔ خود
نوشت حالات میں علامہ نظم مرحوم فرماتے ہیں
۱۳۲۶ء میں اصلاح زبان و طرز بیان کی خدمت
میں مجھ سے متعلق ہوئی۔ تین سال یہاں رہ کر
کبریا کے سبب سے وظیفہ ہو گیا و ظیفے کے چند
ماہ بعد اٹلی حضرت علامہ اللہ نکلہ نے از سر نو دارالترجمہ
میں میرا تقرر فرمایا۔ چھ برس تک میں نے پھر ترجمہ
کی اصلاح کا بھی کام کیا اور تالیف طبری کی ایک
جلد کا بھی ترجمہ کیا۔

علامہ نظم متحدہ کتبوں کے مصنف ہیں۔ شرح
دیوان خانب جہاں کی نظم برداشتہ تصنیف پر
شرح امراء القیس، تخریب الاطنال، منیات
مترجات، تلخیص عروض و قافیہ اور نظم طباطبائی وغیرہ
آپ کی ساری عمر میں دتدوس میں گزری
اور حقیقت یہ ہے کہ حیدر آباد میں عربی و فارسی
کا اس قدر چرچا آپ ہی کے دم سے تھا۔ بعد اس
یونیورسٹی میں فارسی اور عربی کے امتحانات
اور اور انٹرنل اہلکار آپ ہی کی کوشش سے
جاری ہوئے۔

محبت ایک شاعر کے علامہ نظم کا درجہ بہت
بلند ہے وہ قصیدہ گوئی میں یدِ طولی رکھتے تھے

انہوں نے متحدہ نقاد کہے جن میں زیادہ تعداد
نعت و منقبت میں ہے۔ ان کے نقاد کی ایک
نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ حقیقت سے بہت کم
مکڑیہ کرتے ہیں۔ بادشاہوں اور امیروں کی تالیف
میں بھی جو قصیدے انہوں نے کہے ہیں ان میں بھی بیجا
مدح سرائی سے اجتناب کیا ہے

علامہ نظم کی غزل گو دور جدید کے کسی شاعر کی
غزل نہیں معلوم ہوتی لیکن انھوں کے پچھلے دور کے
شعرا کی غزلوں سے بھی ممتاز ہے اس لئے کہ
وہ تاثیر سے خالی نہیں ہوتی اس میں سوز ہے
درد ہے کیفیت ہے اور انہوں نے اپنی غزلیں
میں کہیں تنائت و سنجیدگی کو ہاتھ سے نہیں جانے
دیا ہے۔ علامہ نظم کی ایک اور خصوصیت یہ ہے
کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر مختلف تنبیہیں
بھی لکھی ہیں جو اردو زبان کے لئے سرمایہ ناز ہیں
ان میں سے اکثر تو طبع زاد ہیں لیکن بعض ترجمہ
بھی ہیں۔ کسی زبان کی نظم کا نظم میں ترجمہ کرنا
آسان نہیں ہے لیکن علامہ طباطبائی نے اس
غرض سے اردو کمال کے ساتھ ترجمہ کیا ہے کہ وہ
ترجمہ نہیں معلوم ہوتا بلکہ طبع زاد نظمیں معلوم ہوتی
ہیں۔ ان نظموں میں گور خرباں، بہت مشہور
ہے جو اس گروے کی مقبول عام نظم کا منظوم ترجمہ
علامہ طباطبائی کی شری بھی خصوصیات کے
اعتبار سے منفرد ہے آپ کی شری سلاست
سادگی اور روانی کے علاوہ بے انتہا دلکشی
ہوتی ہے علامہ بھون زبان پر حا کا نام قدرت
رکھتے ہیں اور الفاظ کو اس خوبصورتی کے ساتھ
ترتیب دیتے ہیں کہ اس سے بہتر صورت خیال
میں نہیں آسکتی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ

نظم نے خاص طور پر اسی عبارت کے لئے وضع
کے لئے تھے۔ تشبیہات اور استعارات میں بہت
سادگی اور اعتدال ہے عبارت میں کچھ ایسا
لوچ ہے اور کچھ ایسی کشش ہے کہ بار بار پڑھتے
کو جی چاہتا ہے۔ اسٹیج سال کی عمر میں آپ نے
۱۳۲۲ء میں بمقام حیدر آباد انتہالی
فرمایا۔

نظم بدلتا ہے۔ انتظام بدلنا۔ ترتیب
تبدیل کرنا، روش بدلنا، اردو صرفہ،
نصیح، راسخ۔

ادبی ڈھنگ پہ چلتی ہے یہ
نظم در ترتیب بدلتی ہے یہ
نظم کرنا ہے۔ زیادہ چھوٹے چھوٹے اور مزید
تربیت تارے جو رات کو گچھے کی صورت میں
نظر آتے ہیں اور ان کو نظم سے استعارہ کیا ہے
فارسی۔

ک ایک ایک لڑی نظم تریا سے ہوتی انیس
(فرنگ انیس)

قول فیصل۔ یہ تعلیماتہ طبقے کی زبان ہے
اور قلیل الاستعمال ہے۔

نظم سنجی نظم گسری :- شعرا بوزوں
کرنا، شاعری۔ فارسی مرثیہ (دور لغت)،
قول فیصل۔ تعلیماتہ طبقہ کی کے ساتھ صرف
نظم گسری بول دیتا ہے۔

نظم فرمانا :- نظم کرنا، کہنا۔ اردو صرفہ
ضیح، راسخ۔

میں صوف۔ خود مرزا صاحب نے اس میں
نظم فرمائی ہے۔ (دعوتِ انتظار)
نظم کرنا :- کہنا، شعرا کہنا۔ اردو صرفہ

نصیح راجح۔

محل صرف۔ اس دقیق خیال کو آپ نے جس خوبی اور صفائی سے نظم فرمایا ہے کہ تعریف ممکن نہیں ہے۔

نظم کرنا :- شکر کو نظم میں کرنا، موزوں کرنا، شکر کو اشار کے سانچے میں ڈھالنا۔ اردو، صرف، نصیح، راجح

محل صرف۔ سورہ دہر کا ترجمہ نظم کیا۔ عہد مجید میں گزرتے فواب ملک گیتی کے سرکار میں مدار المہجے۔ (قریم ہند ہندستان اودھ)

اس زمانے کے حالات مرزا اور توائے خود نظم کے ہیں۔ (جنون انتظار)

نظم کہنا :- کسی خاص موضوع پر کوئی کلام نظم کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راجح

بجائے نظم کرنے کا کہ یہ طور کہاں طلب دیا جس پہ جلدی میں غور اختر شاہ نظم میں :- نظم کرنے میں، کہنے میں، موزوں کرنے میں، شکر کو نظم کے سانچے میں ڈھالنے میں۔ اردو صرف، نصیح، راجح

محل صرف۔ اس دیا شکر نسیم نے میر تقی میر دھیرہ کی طرح ایک مشور قصبے کو نظم کیا ہے اور جو کچھ کہاں دکھایا ہے وہ نظم میں۔

نظم و نسق :- (سباحۂ گلزار نسیم) نظم و نسق :- ریفیم پنجم و ششم اندوخت اہتمام حکمران کا قاعدہ، انصرام جن نظام فارسی ترکیب، صفت، نصیح، راجح

جلد ہے ان کے قد میں خالق کی شان کا نظم و نسق انھیں سے ہے دونوں جہان کا نقشہ قوی فیصل۔ ہونا، باقی رہنا دھیرہ کے ساتھ

صرف ہے۔

ابتر و سالہ داروں کا نظم و نسق ہوا دیا چہ اجل میں لیں کا بہن ہوا کار فرما دہ رہے باقی نہ وہ نظم و نسق دھندلے اور کشتہ حالیوں کی رنگ فن کھڑی بٹھانا کے ساتھ بھی کسی کے ساتھ ہے۔

جاگیر میں کسی نے زور پر ملک پایا نظم کو بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا نظم :- (ریفیم اول دیا کے مردن) مابعد قبل جواب، پتہ ثانی، عربی مذکر، نصیح، راجح

نہ کوئی اس کا شاہ ہے نہ ہمسرہ نظم نہ کوئی اس کا مقابل نہ مائل نہ بدل محسن

قول فیصل۔ بصورت تائید بھی مستقل ہے۔ نظم پر شاں، تمثیل، عربی مذکر، نصیح، راجح

ذائقہ میں نہ تھا نظم اس کا سبب جنت سے تھا خیر اس کا خلق

قول فیصل۔ بصورت تائید بھی کہتے ہیں کہ عروج رب قدیر آپ کی تہ

کہاں دو جاں بن نظم آپ کی نظم :- ایک نوعیت کے مقدمے میں کسی اعلیٰ عدالت کا پہنچ دیا ہوا فیصلہ۔ اردو

نوش، نصیح، راجح

نظم پر ایک نمونہ، حوالہ عربی نوش، نصیح، راجح محل صرف۔ تاریخ سے اگر آپ ایک نظم بھی پیش کر دیں گے تو میں مان لوں گا۔

قول فیصل پیش کیا، دکھانا، نادیدہ کے ساتھ مرت ہے نظم و نسق میں نظم و نسق میں نظم و نسق میں پیدا ہوئے۔ اردو شعر اور نظم کی شکل میں لے گی نظم میں نظم و نسق کا حوالہ لیکن اس سے قبل

گئے۔ ۱۳۵۵ء میں اس مرض کے اثر سے داعی اجل کو لبیک کہا۔

قول فیصل :- نظم اکبر آبادی کے مفصل حالات کے لئے کلیات نظم و نسق و نکات و نکات خطہ ہوا نظم دینا :- سبیل دینا، حوالہ دینا، اردو صرف، نصیح، راجح

نظم نہ ملنا :- جواب نہ ملنا، ثانی نہ ملنا دیا ہی دستیاب نہ ہونا، اردو صرف، نصیح، راجح

محل صرف۔ لکھنؤ میں بیڑ بازی کے شوق نے ایسے ایسے باکمال بیڑ باز پیدا کئے جن کا کہیں نظم نہیں ملتا۔ (قریم ہند ہندستان اودھ)

قول فیصل۔ نہ پانچا کی ترکیب سے بھی مستحق ہے جیسے اب اسی شہر میں جو کچھ ہیں ہیں اگر شعل آفتاب لے کر ڈھونڈ لیجئے تو نظم نہ پائیے۔ (ضمانہ آزاد)

نظم ہونا :- جواب ہونا، مثال ہونا، ثانی ہونا، اردو صرف، نصیح، راجح

محل صرف۔ اگر آپ کے پیش نظر کوئی ایسی نظم ہو تو پیش کیجئے۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی ہوتے ہیں۔ نظم :- ریفیم اول دیا کے مردن

حلال، پاک، پاکیزہ، مبارک، جائز، ردا، طابہر۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان نعت :- (دانش) صفت دینا، تعریف و توصیف، مدح، ثنا، عربی نوش، نصیح، راجح

غزل جو کہتے ہیں ہم نعت میں رسولوں کی ہمارے شعر نہیں ڈالیاں میں پھولوں کی

قول فیصل۔ اس لفظ کا استعمال آنحضرت کی ستائش و ثنا کے لئے مخصوص ہے۔ چچہ حمد

خدا کے لئے مخصوص ہے۔

یہ ہے فیضِ نعمتِ جمیعِ خدا
سزاِ نظمِ قبولِ سالمِ روحی
قولِ فیصل - نص و تقبیلِ خدمتِ دین کی
ترکیبوں سے مشعل ہے - جیسے شعرا کا یہ دستور
وہاں کہ وہ اپنی ہر تصنیف کو التزاماً حمد و ثناء
سے شروع کرتے رہے ہیں - رہا کہ عکرا (نصیم)
نعت و سونے نعت بنی دینوں کی صورتوں سے
بھی بولتے ہیں -

چونت بنی کہیں معنی کہیں حد کبریا انیس
نعتیں ہیں۔۔۔ وہ نظم جو نعت میں ہوا وہ
کلام جس میں سورج رسول نظم ہو۔ فارسی ترکیب
صفت فصیح، راجح

انوں میں جب ہوتا ہے تقسیم نصیبی محسن
کلام غنیہ و کلام مریدان کے لئے محسن
تحفہ فیصلہ۔ نعتیہ کلام کے صورت سے لکھی ہوئی ہیں
نعتیہ مشاعرہ۔۔۔ وہ مشاعرہ
جس میں ہر شاعر وقت و رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر ہے۔ اللہ تر کیسے، صفت
نصیح، سادہ۔

سورہ ۵ :- رفیع اول دسوم الکاد
زور کی آواز، شور، خروش، غوغا، شور
جنگ - عربی حکم - نصیح - راج

معنی عشق تھی وہ جاننا بعد مر جاتا تھا۔
نعرہ ضیفیم کا چاروں کو بھی گمراہ تھا عشق
قتل فیصلہ اس کی اولاد جمع نعروں اور
لشروں ہے اور ناری جمع نعروں ہے۔
ع نعروں علی علی کے ہیں تیریاں لکھو امیر
نعرہ مہیا ہونا۔ نعروں لگنا، چیخ بکا رہنا

نعرہ کرنا :- فریاد کرنا، شور کرنا، نالہ کرنا
اردو صرف، فصیح، راج

نعرہ کرنا :- دریاں جنگ ہمہ کرنا۔
ج ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نہ لڑائی میں انہیں
(فرنگ، امیت)

قول فیصل :- خصوصیت سے ان معنوں میں
نہیں بولتے۔

نعرہ کھینچنا :- نعرہ کرنا۔ اردو صرف ہنرک

اسے بت سناک بسم اللہ کرنا
شکل خنجر نعرہ تکبیر کھینچنا

نعرہ لگانا :- نعرہ کرنا، چنچنا، نعرہ بلند کرنا
شور کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

محل صفت :- یہ لوگ ان کے خلاف نعرے
لگا رہے ہیں اور وہ اندر بیٹھے شراب
اڑا رہے ہیں۔

قول فیصل :- بصورت جمع نعرے لگانا بھی
بولتے ہیں۔

نعرہ مارنا :- نعرہ کرنا۔ آواز بلند جنگ
کی آواز کی ظاہر کرنا۔ لگانا، چنچنا، اردو
صرف، فصیح، راج

محل صرف :- معصوم نے نعرہ مارا کہ اسے فرقہ
تھکرام اس سوار سے آکر ہم نبرد ہو۔

قول فیصل :- فریاد کرنا، آہ کرنا۔ نالہ دینا
کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

نعرہ لگانا :- نعرہ زبان پر آنا، آواز
لگانا کچھ خاص الفاظ کا زبان پر آنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج

محل صفت :- لڑی دھاوے کا وقت ہے ساتھ

ہی اکبر کی زبان سے نعرہ نکلا۔ استاذ اکبر۔

درد بار اکبر (کبریا)

نعرہ ہونا :- نعرہ بلند ہونا، نعرہ زبان پر
آنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

واں کے چادش بڑھانے لگے دل شکرا
فوج اسلام میں نعرہ ہوا یا حیدر کا (نہیں)

نعرش :- بولنا، تابوت، جنازہ۔ عربی
موت۔ تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے یعنی میت، من مردہ
جسم مردہ مستقل ہے۔

نعرش کے سرانے وہ کھڑے یہ کہہ رہے ہیں
اسے غیبیوں نے آئی اگر انتظار ہوتا

ہوئی تشریف عش اس ناواں کی جب تو یاؤں میں
کوئی تازگاہ مور جائے ریاں باندھا

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اس
لفظ کو شرع ہند نے لاش کے موقع پر استعمال

کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے کیونکہ
لاش تو کی سی جسم مردہ کہتے ہیں اور نعش عربی

میں تابوت سے مردہ کو بخلاف سریر کہ تابوت بلا
مردہ سے مراد ہوتی ہے۔

مولف کے نزدیک لاش اردو ہے اور
ترکیب سے کہنا صحیح نہیں ہے جیسے :-

لاش حسین گھوڑوں سے پامال ہوگی لاش
اس صورت سے کہنا صحیح نہ ہوگا اس کو لاشہ
کہتے ہیں۔

نعرش اٹھنا :- جنازہ اٹھنا۔

راج کی نعش تک ترے کوچے سے اٹھ چکی
بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر راج

(نور اللغات)

قول فیصل :- اس عام طور سے لاش اٹھنا
زبانوں پر ہے۔

اب خبر لیجئے لاش اٹھتی ہے مجبور ہیں
سب مجھے آپ کے کوچے سے لئے جاتے ہیں گھوڑی

نعرش کی تشریح کرنا :- تبت کے پاؤں میں
رسی باندھ کے باوا روں میں کھینچنا۔ اردو صرف

تفصیل الاستعمال :-

بدکشتن نعش راسخ کی عبت تشریح کی
ہو گیا بدنام قائل تو علی بذا لقیاس راسخ

قول فیصل :- نعش تشریح کرنا، ہونا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔ یہ بھی تفصیل الاستعمال ہے۔

نعرش :- بولنا، کفش، جوتی، پاپوش
جوتا۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں۔ بطور
تشبیہ تعین زبانوں پر ہے۔

نعرش :- گھوڑے یا بیلوں کے سگوں میں لگانے
کا آہنی حلقہ۔ عربی، مذکر، فصیح، راج

سبزہ :- تو سن حشر نعش میں ابروئے بہار
رنج آئینہ میں آتا ہے نظر روئے بہار لکھتی

قول فیصل :- اس کی عربی جمع نال ہے۔
نعرش :- وہ راج جو جوتے کی اڑی میں بٹوٹی

کے لئے لگاتے ہیں۔ اردو مذکر، راج

نعرش :- وہ نقدی جو جو اکھینے کے لئے
مکان دار کو حقیقتہ وقت دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے اس کا الف سے ال ہے
نعرش :- باج، خراج، نذرانہ جو ماتحت

بادشاہ یا ریاست اپنے کے زبردست بادشاہ
کو دے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں نہیں ہے۔

نعل اٹھانا۔ لکڑی کا ذنی کندہ جو

پہلو انوں کی زبردستی زانی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا
اپنی آنکھوں میں نہی تو ناز میں ہے اسے صغیر
نعل اٹھانا اب دور پیدا کرکے یا گھڑا اٹھانا
(دور لغات)

قول فیصل۔ اب اس کا رواج نہیں ہے نہ
کوئی بولتا ہے۔

نعل بانڈھنا۔ نعل چڑھا، نعل لگانا
اور دور۔ غیر فصیح و راجح

قول فیصل۔ بصورت لازم نعل بندھنا
بھی بولتے ہیں۔

نعل بند۔ ریشہ اول و چہارم
نعل بانڈھنے والا، گھڑوں کے کھوں میں نعل
چڑھنے والا، چوپایوں کے کھوں میں نعل لگانے
والا، فارسی مذکر۔ فصیح و راجح۔

نعل بند آئے جو تھے ہرہ شکر و رُسے۔
سگ زن ایک طرف سے تھے چہرہ دیکھتے
نعل بند کی۔ نعل بانڈھنے کا کام، نعل
چڑھنے کا کام۔ فارسی مؤنث، فصیح و راجح۔

طویل کے اس کے چھ او ذنی تھے خسر
نعلین نعلبندی میں است تھا زویر حیرت

قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
جیسے اور زبان کی گردی نے یہ مطلب پیدا

کر دیا کہ شاہی طوے کے ادنیٰ خ نعل بندی
کہتے تھے اور اشرافیاں پاتے تھے۔

(مباحثہ گلزار نسیم)
نعل ہرا۔ باج، خراج، دہکس

جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے
فارسی۔ مذکر۔

اسی جگہ نعل بندی بھی ہے۔

(دور لغات) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نعل چڑھنا۔ نعلبندی کرنا۔ چوپایوں
کے کھوں میں آہنی حلقہ لگانا۔ نعل لگانا۔ اور دور

صرف، فصیح و راجح۔
نعل چوٹی۔ گھڑاؤں (فارسی مذکر)

(دور لغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نعل در آتش۔ (کنایت) بے سترار
مضطرب، گھرا یا ہوا۔ بے چین۔ فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔
گھڑوں کا یہ عام ہے کہ میں نعل در آتش نہیں

کس راہ سے بھاگیں اور آتش در آتش نہیں
قول فیصل۔ صاحب دور لغات لکھتے ہیں کہ۔

ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کام کے لئے گھوڑے
وغیرہ کے نعل پر نقش کر کے آگ میں ڈالتے ہیں

اور کچھ منتر پڑھتے ہیں وہ شخص اپنے طالب
کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر

ہو جاتا ہے۔
نعل لگنا۔ لوہے کے آہنی حلقہ کا

گھوڑے کے کھ میں کیوں سے چڑھنا۔ اور دور
صرف، فصیح و راجح۔

نعل شکل۔ زوج برے تو سن کو لگے۔
چار چاند اور فلک پر سردش کو لگے ذوق

قول فیصل۔ بصورت متعدی نعل لگانا بھی
بولتے ہیں۔

نعل ماتم۔ انتہائے غم کی علامت۔ گھوڑے
کی نعل کو گرم کر کے سینہ داغ تھے۔

ملاں عید ہے بے ایرجانی نعل ماتم کا۔

نیرب غمرہ سوال عمر ہے کرم کا
(فرنگ اش)

قول فیصل۔ اب نہ اس کا رواج ہے نہ نعل چڑھنا
نعلین۔ (نعت اول دوسم) جوتے یا جوتے

کا جوڑا، دونوں پیروں کے جاتے یا جوتیاں
کشتیں۔ عربی مؤنث، فصیح و راجح۔

تخت شاہی در شہیر کی در بانی ہے۔
ان کی نعلین کچھ تاج سلیمانی ہے

قول فیصل۔ ذوق کے بصورت تذکیر نظم کیا ہے
سبطین نبی یعنی حسن اور حسین

زہرا و علی کے دونوں وہ نور العین
علیٹا ہے تما شاہے دد عالم کے لئے

اسے ذوق لگا آنکھوں کے ان کے نعلین
اٹھانا کے ساتھ صرف ہے۔

پردیس میں دشوار ہوا یا فانی کا لانا۔
یاں خیر سمجھتے تھے وہ نعلین اٹھانا اور

نعلین تخت العین۔ جوتے کو اپنی آنکھوں
کے سامنے ہی رکھا جاتا ہے تاکہ کوئی چراغ کے

اپنا مال اپنے سامنے ہی نہ رہے۔ مال غنیمت
پیش عسیر۔

(دور لغات) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھو کا تعلیم یافتہ طبقہ نعلین دور

نعلین کہتا ہے یعنی دونوں جوتے دونوں نعلوں
میں۔ معتقد یہ ہوتا ہے کہ اپنے جوتے

محفل با تقریب میں اپنے پاس ہی رکھنا
چاہیے سرفروش نہ چھوڑنا چاہیے تاکہ

غائب نہ ہوں۔
نعلین دور نعلین۔ اپنا مال اپنے پاس

نعت خانہ :- وہ مکان جس میں

روحوت کا سامان رکھا ہو۔

ہوے فاقہ کشوں کے پیٹ نعت خانہ شاہی

بنی ہے کیسے مفلس درودت کی درباری نعت

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نعت خانہ بلکہ وہ مکان جس میں اہرام

کھانا کھاتے ہیں۔

(مفقور) شہزادے نے نعت خانے میں بیٹھ

کو خاصہ خوش فرمایا۔ (نور اللغات)

قبول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے

نعت خانہ بلکہ وہ ہے یا کھڑی پردہ جالی

دار الماری غامیز جس میں خانے ہوتے ہیں

اور اس میں کھانا وغیرہ رکھتے ہیں۔ فارسی

نذر، راج

نعت وینا :- دوت دینا، دوت عطا کرنا

اردو صرف، نصیح، راج

یاد محبوب فراوش نہ ہو دے اے دل بہت

جن جوت نے مجھے عشق سی نعت دی ہے

نعت عظمیٰ :- (باضافہ و ضمہ مخم)

عظیم نعت بہت بڑا عطیہ اور بخشش

فارسی ترکیب، صفت، راج

محل صرف۔ خیالات کی آزادی تو نعت عظمیٰ

ہے۔ عقبن کا خیال نہیں، کچھ پردا نہیں بہت

کو نہیں مانتے نہ مانو۔ (سیر کسار)

نعت غیر مترقبہ :- (بکر چارم) وہ

نعت جس کے لئے کا سان گمان نہ ہو۔ وہ

نعت جس کی امید نہ ہو۔ خدا داد مال، وہ

دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے جو خلاف

امید ہے۔ فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

محل صرف۔ نگہ ستہ پر بہار نامہ نگار ۳۲۲ جلدی نشان

کا کھا نعت غیر مترقبہ کی طرح ہا کھ آیا۔

(انشائے سرور)

نعت غیر مترقبہ ہا کھ آنا :- چہر بھاڑ

کر لانا۔ بن مانگے دولت لانا۔ بے محنت کچھ ہا کھ

آنا۔ خلاف امید کچھ لانا۔ اردو صرف نصیح راج

نعت کد :- نعت کا گھر وہ جگہ جہاں بہت

سی نعتیں ہوں۔ فارسی نذر قبیل الاستمال

نعت کی مال کا کلیجہ :- عمدہ اور

انوکھی چیز، نئی چیز۔ اردو نذر۔ عورتوں

کی زبان۔ قبیل الاستمال

محل صرف۔ دیالیاں لاؤ۔ انیم گھوڑ

پو جب خوب نشے تھیں تب مٹھائیاں حکم

آؤ آج ہم تم دونوں پیں۔ خدا کی قسم یہ انیم

بھی نعت کی مال کا کلیجہ ہے۔ (نشان آزاد)

نعت لانا :- دوت لانا، عطیہ لینا

اردو صرف، نصیح، راج

تقدیر ہو یا در تو لے ڈالو فقر

ہوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعت نہیں ملتی

نعت ہونا :- انوکھی چیز ہونا۔ کوئی بہت

لذیذ اور قیمتی چیز ہونا۔ اردو صرف

نصیح، راج

محل صرف۔ یہ کون سی ایسی نعت ہے جس

کے لئے تم مرے جاتے ہو۔

نعت ع :- (بفتح اول و سوم) پودینہ

عربی نذر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قبول فیصل۔ عرق نعت کی ترکیب سے

مستل ہے اور یہ اطباء کی اصطلاح ہے

عربی میں اسی جگہ نفع بھی ہے۔

نعت یا نعت :- پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے

ساکھ، خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نعت

طاہر کرنے کے لئے مستل ہے۔ عاوی اللہ

عربی نذر تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل صرف۔ شہر کے مردوں کی وضع تو غیر

عورتوں کی وضع نعت یا نعت بالکل خلاف

شرع اور خلاف حیا ہے۔ (بات انفس)

نعت یا نعت من ذاک :- ہم اس چیز

سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں کسی بری بات کے

ذکر پر یا کسی بری بات سے اپنی برأت ظاہر

کرنے کے لئے یہ جملہ بولا جاتا ہے (نذر نعت)

قبول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے

نعت :- (بضم اول و دوا و صرف)

سہوت، عشق حاصل کا کھڑا ہونا، استاد کی

ذکر۔ خواہش جہاں۔ عربی نذر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔ قبیل الاستمال

نعت :- (بفتح اول و یائے معدت) نعت

عطا، بخشش۔ عربی تعلیم یافتہ طبع کی زبان

نعت :- بہت، جنت۔ عربی نذر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

بہت آدم و حوا کی ملک ہے اے بحر

نعم میں بنی آدم کے دوسرے ترکے ہیں بحر

قبول فیصل جنت، بانی نعم، خدا نعم وغیرہ کی صورت

سے بھی مستل ہے۔ جیسے یہ قیصر باغ و دکن

باغ نعم نذر فردوس بری تھا۔ (نشان آزاد)

نختے گئے تو حشر کا ہم سیر میں رہے

آخر تو ہو گیا در خلد نعم بند

در نعم۔ باب نعم اور نعم و حیم یعنی جنت و جہنم

کی ترکیبوں سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جیسے
باقی رہا عذاب و عقاب بنیم حجیم۔ فقط شرعی
دھرم کا ہے۔ (ضمانہ آزاد)

نقد زان۔ (نقد تین) نقد دوپہ، رد پیر
پیر۔ اور دھمت، مذکر۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ چلنے کو تو ہم تیار ہیں لیکن کچھ نقد زان
بھی نے کاکہ نہیں۔

نقد۔ (بفتح) خوب، عمدہ۔ اعلیٰ، فضل
اچھا، فائق، عجیب، نادر۔ فارسی صفت، تعلیم
یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

یہ کیا مہنی کہ اک حجام بے مغز
مے اپنے ہاتھ میں وہ سافد مغز سودا

قول فیصل۔ شعرا کی صفت میں مغز کو مغز گفار
کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔ جیسے
آصفی دربار علماء، فضلاء، مغز گفار شعرا سے
ملو ہو گیا۔ (قدیم ہندو ہندوستان اودھ)

اچھے اور لا جواب شعر کہنے کے معنوں میں مغز
گفاری بھی مستعمل ہے۔

حدیث عشق کی تفسیر سنئے جس کا جی چاہے
پھڑکی ہے عندلیبوں میں جو بحث مغز گفاری
مشرکھنوی

نغمگی۔ (بفتح اول دوم) نغمے کی کیفیت
بوسیقیت، سریلاین۔ فارسی صفت، نوشت
نصیح راج۔

نغمہ۔ (بفتح اول دوم) راگ
گیت، ترانہ، سرلی آواز، آواز خوش
عربی۔ مذکر۔ نصیح، راج۔

نغمے کی ہے ہوس نہ تنہا شراب کی
ساتی بنیر بھول گئے نادر فوشت کو اسیر

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نغمات و نغم ہے
اور جمع نغمے اور نغموں ہے۔

نغمہ پرداز۔ اچھا گانے والا، سرلی آواز
سے پڑھنے والا، خوش آوازی سے ترانہ پڑھنے
والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل۔ نغمہ پردازی بھی مستعمل ہے۔ اسی
جگہ نغمہ دیز اور اس فعل کے معنوں میں نغمہ دیزی
بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نغمہ تر۔ دلچسپ نغمہ سرائی۔ فارسی اندک
(روز الغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نغمہ خیز۔ (بلا اضافت دہیا کے بھول)

اچھی آوازیں نکالنے والا، خوش آوازی
سے پڑھنے والا چھپانے والا۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ نو بہا لان چین کے ہاتھوں میں پھول
کے جام۔ جیسے زندان سے آستان منتقار بھل
نغمہ خیز۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھپانے کے معنوں میں نغمہ خیزی
بھی مستعمل ہے۔

نغمہ سرا۔ (بفتح اول دوم) دہنجم
اچھا گانے والا۔ چھپانے والا، ترانہ سنج۔ فارسی
صفت۔ نصیح، راج۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
شاخ طربی اُسے کہیے تو بجا ہے سرب
خود بخود ساز ترا نغمہ سرا ہوتا ہے
اسی جگہ نغمہ زن بھی نصیح و راج ہے

نغمہ سرائی۔ گانا، ترنم، چھپانا، خوش
آوازی سے پڑھنا۔ فارسی نوشت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ جیسا جان، محبوبن کسی کی بیٹی۔
خوش گلوئی و نغمہ سرائی کی وجہ سے اپنے قدمیں

مشہور ہوئی۔ (قدیم ہندو ہندوستان اودھ)
قول فیصل۔ نغمہ سنج اور نغمہ سنجی بھی مستعمل ہے

نغمہ سنجی میں کرے گا کوئی کیا لہجہ سے بحث
لال ہیں زمرہ سجان سخن چنے میں

نغمہ سرائی کرنا۔ ترانہ گانا، خوش
آوازی سے پڑھنا، چھپانا۔ اردو صرف نصیح راج

نہیں گوش خندہ باغ جہاں میں غافل
در نہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا

نغمہ سنج ہونا۔ عام طور سے صبح کے وقت
طاروں کا بالخصوص بھل کا خوش آوازی کرنا

اچھی آواز سے بولنا۔ دلکش آواز سے بولنا
چھپے کرنا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل۔ جانوروں کے اس فعل کو نغمہ سنجی
بھی کہتے ہیں۔

گلوں سے دور رکھا شل بھل نغمہ سنجی نے
ہیں خاموش مانند زبان فار رہنا تھا

نغمے گانا۔ گانے گانا، ترانے گانا، خوش
آوازی کے ساتھ گیت وغیرہ گانا۔ (اردو صرف
نصیح، راج)

محل صرف۔ جس وقت وال صرفت کے نغمے
گاتے تھے تو روپیے اور اشرفیاں سینہ کی طرح
برستے تھے۔ (دہلی اکبری)

نفول۔ (بفتح اول نم دوم) بھول
مکان کا ایسا درجہ جس میں کبار اور مختلف چیزیں
رکھی جائیں۔ اردو مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ مکان کی تیسرے ساتھ کسی ایک
گوشے کی طرف ایک پتی کو ٹھہری سی بنائی جاتی تھی

بالا بل ہو رہے تھے۔ (درد بار اکبری)
نفس کا:۔ (الفصح) ایک شتم کبوتر کی جس
کا رنگ نیلا اور پیسفید ہوتا ہے۔

سفید کبوتر جس پر مختلف چٹیاں پڑی ہوں
پر وہ اس وقت کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

نفس:۔ (فیشو) عربی نوشت۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

فیصل فیصل:۔ اس کی جمع نفیات ہے۔
نفس:۔ (الفصح) اچھا، پیٹھا کا پھولنا، نفیس

عیزوں کے ہتھالی سے پیٹھا میں دریا چل کا بھرا
حرکی ہو کر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

فیصل فیصل:۔ (نفس شتم) کی ترکیب سے بھی
مستعمل ہے۔

نفس صورت:۔ (بکسر دوم) دو ادھر دھرت
صور کا بچہ نکال جانا۔ وہ صور جو قیامت کے

روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے
اتر سے تمام دنیا نیست و نابود ہو جائے گی نازک

ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔

نکھ آئے نہ پردے سے کہیں کوئی قیامت ہو۔
مرے ناؤں کا ہم آہنگ تھی صور ہو جانا نہیں

تو فیصل:۔ (نفس) بکسر اول اور صور کا لفظ کی صورت
سے لکھا کی کے ساتھ مستعمل ہے۔

دل نے آج اس طرح سے تارے کے
پیدا کیا ہے کہ لفظ عجز کا ناصر

نفس:۔ (بکسر اول) کریم، کریم، ادنیٰ خادم
فارسی مذکر۔ مترادف۔

کتاب ہے نفیر غرہ کو صراف سے جا کر
بہی نے تو کچھ کھا یا ہے فائدہ سے جاں بے جا

نفس:۔ (بکسر اول) کرنے والا، (نفس) (نفس)

مذوق فیصل:۔ عام طور سے بالوں پر نہیں ہے۔
نفس:۔ (بکسر اول) ایک آدمی، واحد شخص، نفیس

فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

نفس صرف:۔ چار نفس ہمارے ساتھ آئے ہیں
ان کا حصہ دے دیکھتے گا۔

نفس:۔ (بکسر اول) سانس۔ اردو مذکر۔ مترادف۔
چاہت بری جیسے کئی مترادف کش بھی

بہراہ نے سواران دھڑے بھٹے نفیر سے
نفس:۔ (بکسر اول) نہایت ذلیل، مذکر۔ ادنیٰ

سے ادنیٰ چاکر، کھینچ، ناگس، فردا یہ۔
اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مذوق فیصل:۔ اس کی جمع نفیر اور نفیر ہے
بازوں سے نفیروں سے نفیر اسے

صدائقوں سے محبت اسے میر حسن
نفس:۔ (بکسر اول) دفع سوم، گھن

بیزاری، کراہت، اکراہ۔ (نفس) ناگواری
جائگہ کسی شے سے۔ عربی نوشت، فصیح، راجح۔

ذکر تباہ سے پہلی سی نفیر نہیں دی۔
کچھ اب تو کفر مومن دیندار کم ہوا

تو فیصل:۔ عام طور سے بالوں پر لفظ
اول ہے۔

نفس انگیز:۔ (نفس) بڑھانے
والا، نفیر دینے والا، قابی نفس

بیزاری پیدا کرنے والا۔ فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف:۔ مردوں کا پھریا اور اڑھ کر
نفس کا نفیر انگیز فعل ہے (شاعر آزاد)

تو فیصل:۔ (نفس) بڑھانے کے معنوں میں
نفس انگیز بھی بولتے ہیں جیسے۔ ایسی

دلہ آزاد باتیا آپس میں نفیر انگیزی کا
باعث ہوتی ہیں۔

نفس:۔ (بکسر اول) کراہت، عوام ہونا۔ بیزاری
ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ اردو صرف۔ عوام

اور عورتوں کی زبان۔

ہوں وہ دیوانہ کہ داناں بیابان ٹکدے پر
نفس:۔ (بکسر اول) پس مومن کفر کے نام سے

نفس:۔ (بکسر اول) تنفر کرنا، ناگواری ہونا
بیزاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

ہے اس میں جیسے شکیں سے جبر تہ
نکھ ہوں نفیر اتنی ہی جبر نہیں ہے میں

نفس:۔ (بکسر اول) وہ شخص جس سے لوگ
نفس کر رہے، نفیر کا مارا، کھینچ۔ فارسی

صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نفس:۔ (بکسر اول) بڑھانے، نفیر کی نفیر

سے دیکھنا۔ اکراہ کرنا۔ کراہت کرنا، بیزاری
کا پھر کرنا، ناگواری ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راجح۔
محل صرف:۔ تم سب سے اتنی نفیر

کیوں کرتے ہو۔
تو فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسی

جگہ نفیر کھا نا بھی لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ
نہیں دیکھتے۔

نفس:۔ (بکسر اول) بے باخاں، شتم، نفیر
نفس:۔ (بکسر اول) نفیر، نفیر، پورے طور

سے نفیر، بالکل نفیر، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راجح۔

اسباب زار سے نفیر کئی رہی تھی
کتاب کی قبا کو میں کچھ بکھیرا

تول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نفس ہونا۔ اگر اور طبع ہونا شہر ہونا
 ہونا ہی ہونا، پر ہونا، گراہت ہونا۔
 اور صرف۔ فصیح، راجح۔
 نفرت ہے روک ٹوک سے اپنی سرشت میں
 رہناں کو دیکھ کر نہ کئے ہم بہشت میں
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 ہم وہ بیل تھے اٹھایا جب چن سے آٹیاں
 یا ہونا کو ہونا کی صورت سے نفرت ہو گئی
نفری۔ روزانہ مزدوری، مزدوری
 اجرت۔ اردو ٹرنٹ، عوام کی زبان۔
 قول فیصل۔ پانا، لٹا، دینا وغیرہ کے
 ساتھ صرف ہے۔
نفری۔ ایک آدمی کا ایک دن اتنا کام
 جتنا مقررہ وقت میں ہو۔ اردو ٹرنٹ،
 عوام کی زبان۔
 محل صحت۔ آج ہم نے ڈھائی نفری کام کیا ہے۔
نفری میں خیر کیا۔ (ش) داجی جن
 دیے ہیں احسان نہیں ہوتا۔ جب کوئی داجی
 حق یا مزدوری دینے میں بھی جلد و حوالہ کرے
 یا احسان دے تو یہ شل کہتے ہیں۔
 (نور اللغات)۔ دکنجینہ، قول و امثال
 قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نفرین۔ دیکر دیاے مردوت، دیکر بد
 کو شہ۔ علامت، پشکار، لعنت۔ فارسی
 مرث۔ قبیل الاستعجال
 بسکہ نازک ہو گئی حالت دل بیتاب کی
 اب اٹھا سکتا نہیں نفرین عزیزا جابا
 قول فیصل۔ صاحب قاضی الاغلاط کہتے ہیں کہ

اگر جہ نبیات، برہان وغیرہ نوات میں نفرین
 بکسر لکھا ہے لیکن تخیلاً نفرین صحیح ہے۔ کیونکہ
 نفرین دراصل دنا + آفرین ہے نہ صرف نفی
 اور آفرین دعا۔ (یعنی بد دعا) آفرین کو
 یا زندی (آفرین) زندی (مری خستی) اور
 ویدک میں (پری نیت) لکھا ہے۔
 عام طور سے زبانوں پر بالفتح ہی ہے اور
 معنی میں برا بھلا کہنا، خالق اڑانا۔
نفرین اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔
نفرین اڑانا۔ برا بھلا کہنا۔ خالق اڑانا
 شہر کرنا۔ مذمت کرنا۔ اردو مرث۔ عورتوں
 کی زبان۔
 قول فیصل۔ عورتیں نفرینی اور نفریمیاں
 اڑانا بھی بولتی ہیں۔
نفرین کرنا۔ مذمت کرنا، پشکارنا، ملامت
 کرنا۔
 قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔
نفس۔ (بفتح اول و دوم) سانس، تنفس
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 نازک مزاجیاں وہ پری دش بکھا گئی
 رکائے گلے نفس کی جو آواز آگئی
نفس۔ دم، گھڑی۔ ساعت، لمحہ، لمحہ
 دقیقہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 دنیا جو زمین جند نفس کے لئے لیتا
 چنٹ کا علاقہ مری جاگیر آتا شہ
نفس۔ (بفتح) ہان، روح۔ عربی
 مذکر۔ فصیح، راجح۔

نفس رسول پر مٹی سے، یہ نفس پیچ کے
 جادہ مرثا خدا یا کہ نفیر خواب ہے شہر لکھنؤ
 نفس بیت ذات، ہستی، حین، وجود۔
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 ہنہروں کے ساتھ ہے یوں نفس صحیح
 جس طرح عابدوں میں گنگا کی شبیہ
 قول فیصل۔ نیک نفس، بفس، نفس شراب
 ہونا وغیرہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نفس۔ بیتا حقیقت ہے۔ جبر، اصلیت
 لب لباب۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 قول فیصل۔ نفس الام، نفس مطلب، نفس دقہ
 نفس قصہ وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔
 شبیہ ان تہیہ می مغامین کو چھوڑ کر نفس قصہ پر
 پر غور کیا جائے تو حق و نسیم دونوں کی تعریف
 کے مستحق نہیں ہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
نفس۔ مجازاً نفس امارہ
 مرد و زن میں عقل و نفس بے حیا
 ذات دن ہے ان میں جنگ و ماجر
 (دفرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں
نفس۔ عورت کا جسم۔ تن بدن چانچہ
 نکاح میں جو اجازت ملی جاتی ہے کہ بیوی نے آئے
 ہر کے عوض اپنے نفس کا اسے فدا کیا اس
 سے یہی عرض ہوتی ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اس سے مراد بھی ذات و
 ہستی ہی ہے۔
نفس الامر۔ حقیقت کار، اصل عا
 واقعی بات، دراصل فی الواقع، جڑا
 فی لفظ عربی ترکیب تبلیغیہ طبعی کی زبان۔

نفس الامری۔ نفس الامری سے منسوب حقیقی، اپنی، عربی مومن، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بھل صرف۔ خواب میں اس کو واقعات نفس الامری دکھائی دیے۔ رتبہ المنصور **نفس اللہ**۔ اللہ کا نفس، مراد حضرت علی، عربی صفت، شیعوں کی اصطلاح۔ **نفس فیصل**۔ نفس خدا، نفس رسول، نفس نبی وغیرہ کی صورتوں سے بھی مستقل ہے۔

نفس آمارہ۔ (باضافت) وہ نفس یا انسان خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے ان کی شیطانی صفت۔ فارسی ترکیب صفت فلسفہ و تصوف کی اصطلاح

نفس آمارہ سے کیوں لیر ہوا جاتا ہے۔ روز و رات روح میں تغیر خدا سے پیدا **نفس انسانی**۔ خود غرضی، آپادھانی نفس پرستی، ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا۔ اردو مومن۔ عورتوں کی زبان۔

قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے اگل نفس انسانی کی گنگا رول میں شاید امتحان ہے انکی جنت کا شرف **نفس فیصل**۔ ہوا کے ساتھ صرف ہے۔

نفسانی۔ منسوب بہ نفس، نفس کا، شہوانی۔ فارسی مومن، فصیح، راج۔

نفس فیصل۔ نفسانی خواہشات، خواہشات نفسانی وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نفسانیت۔ خود غرضی، غرور و نخوت نفس پروری۔ عربی مومن، فصیح، راج۔ **نفس صفت**۔ نفسانیت کو سزا ہے، دھنل نہ

دنیا چار باتیں کا پردہ اند پر واجب ہیں۔ (انشاء سرور)

نفس باز پس۔ نفس باز پس، نفس باز پس حالت نزاع میں آخری دم جو ہمارے چہرہ آگے آیا تو بھی وہ کوئی ہم کے لئے لیکن ہوشوں پر مرے جب نفس باز پس تھا۔ (نور افغان)

نفس فیصل۔ مکی کے ساتھ نفس واپس بھی بل دیتے ہیں۔

جہر دم کو آدمی نفس واپس گئے۔ (شک) **نفس باز پس**۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے زیادہ تو دم واپس بولتے ہیں۔

دم واپس بول سہا ہے عزیز داب اللہ ہی اللہ ہے

نفس ہشی۔ جو پالیوں کی جان۔ ہمارا جوانی خواہش، وہ خواہش جو حیوانوں کو بری باتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے۔ نفس آمارہ، حیوانی خواہش۔ فارسی ترکیب صفت نہ کر۔ فلسفہ کی اصطلاح۔

نفس پرست۔ (باضافت) شہوت پرست، عیاش، خواہشات نفسانی کا راج اور سپرد۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

نفس فیصل۔ اسی جگہ نفس پرورد بھی بولتے ہیں

نفس پرستی۔ شہوت پرستی، عیاشی، خود غرضی، خود پرستی۔ فارسی مومن، فصیح، راج۔

نفس فیصل۔ اسی جگہ نفس پروردی بھی زبانوں پر ہے۔ **نفس پرورد**۔ (بہشتی) جان نسا راحت و سادہ، دنواز، جان کو پردہ نہ کرے

دانا۔ فارسی ترکیب صفت۔ قبل الامتنان۔ دل سے رکھتے ہیں لباس و سفار کو مزین ہونے میں پاتے ہیں تو بڑے نفس پرورد کو ہم دہی **نفس تنگ کرنا**۔ (بہشتی) تاک میں دم کرنا، صفت میں جان کرنا، سانا۔ عاجز کرنا جان کھانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

نفس صرف۔ آج آپ کے چہرے بھاگنے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے۔ (سنگھڑا سیلا) **نفس سرور**۔ (بہشتی) دکر سوم، ٹھنڈی باتیں، کناہتہ، آو سرور۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

بچہ کو سوئے ناک حشر کہا شکر خدا۔ **نفس سرور** سے ٹھنڈی ہوئی جنگلی کی بھشتی

نفس فیصل۔ ہرنا اور کھینچا کے ساتھ صرف ہے

بھر رہا ہے نفس سرور مراد دل شاد ہے

ٹھنڈی ٹھنڈی ترے کپڑے ہوا آئی ہے

انوس گنہ پر نفس سرور جو کھینچوں

ہو جائے جہنم کی تمام آب و ہوا

نفس شہوانی۔ (بہشتی) سانیہ

گناہ کرنا، حالت نزاع، دم شہوانی، فارسی مومن، فصیح، راج۔

نفس۔ اس سب میں وقت نفس شہوانی۔

غیراد کو پہنچا ہے کام پہنچن کا عاشق **نفس طاعن**۔ (بہشتی) دم و دکر سوم **نفس نکو**۔ (بہشتی) شیطانی نفس، وہ نفس جو انسان کو برائیوں کی طرف مائل کرے

فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان **نفس کا تنگی کرنا**۔ (بہشتی) دم کھنا

سائنس میں دھواں ہونا (کناٹہ) کمال تکلیف اور کھن ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
نفس کش :- (بکون دم) نفسانی خواہشوں کا مارنے والا۔ عابد، زام پرہیزگار۔ فارسی صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ جسے کی زبان۔

نفس کشہ ہونا :- خواہش نفسانی نہ رہنا، دل مر جانا۔ اردو صرف قریب بہرہ خاگاری کا بھی جو سر کیا سے کم نہیں۔ نفس کشہ جو تو کچھ اکیس کا ہے۔ نفس کشی :- خواہشات نفسانی کو روکنا یا روکنا یا کد مٹی، تقویٰ، پرہیزگاری فارسی برائے فصیح، رائج۔

دل پر سز سے نفس کشی کے جو آشنا تشہ لہی کا غم لب دریا اٹھائے صبا

تول فیصلہ - کرنا کے ساتھ صرف ہے۔ قاتلوں کا یہ ملو ہے جو کہ نفس کشی شاد بخون کی لم میں دھرا جائے وہ مرد پر ننگہ نفس کھینچنا :- (نفتین) سانس لینا اور صرف - فیصل الاستقامت۔

نفس نہ بخن آرزو سے باہر کھینچ اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ غائب

نفس کی اصلاح کرنا :- دفع اول اپنی ذات کی اصلاح کرنا، اپنی ذات کی خرابی کو دور کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف - اس نے نہ صرف اپنے نفس کی اصلاح کی بلکہ سارے خاندان کی اصلاح کو اپنے ذمے فرض دیا جب کبھا۔ (توبہ انصوح)

نفس گرم :- دفع اول دوم و کسر سوم دفع چہام، دکانیہ، آہ گرم فارسی مذکر فصیح، رائج۔

سج ساں گرم زبانی سے نہ باز آئیں گے ہم نفس گرم کی تاسلہ جنبانی ہے کھن

نفس کوامہ :- دفع اول و کسر سوم دفع چہام و تشدید پنجم دفع ہفتم، گناہ کے فروغ ہونے پر اپنے آپ کو لغت ملامت کرنے والا نفس۔ وہ نفس جو برائیوں پر انسان کو ملامت کرے فارسی ترکیب صفت فیصلہ کی اصطلاح نفس مارنا :- خواہشوں کو روکنا، دل کو مارنا، طبیعت مارنا، پاکداسن رہنا، جذبات پر قابو پانا، خواہشات کو دباننا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

تول فیصلہ - عورتیں دل مارنا بھی بولتی ہیں نفس محترم :- (باخافت) مراد غیر مسلم فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ جسے کی زبان۔

محل صرف - مسلمان تو مسلمان کا فر بھی نفس محترم ہے اس کا احترام تعلیم مسلمانوں پر واجب ہے (دربار اکبری)

نفس مدعا :- (باخافت) دل مراد اصل خواہش، حقیقی تمنا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔

چاہ باب حرم سے کے نفس مدعا ہم بھی عورت معنی کو پاس کے کچھ رکھتے ہیں کوئی خدا ہم بھی کھڑے

نفس مطلب :- (باخافت) اصل مطلب مدعا، منشاء، مقصد اصلی، ما حصل، مقصود معنوں - فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مقطف ہے وہ

خدا کا بندہ ہے لیکن لغوی کا خدا ہے وہ قدر تول فیصلہ - نفس مطلب پر آنا کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے تمہید سے کوئی فائدہ نہیں پس نفس مطلب پر آؤ۔

نفس مطہرہ :- وہ نفس جو بری عادتوں سے پاک و صاف ہو کر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے یہ صفا اور انبیاء کی روح ہے بعض کے نزدیک وہ نفس جو اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی قربت حاصل کر کے مطمئن ہو جائے نفس ملکی فارسی ترکیب، صورت کی اصطلاح۔

تول فیصلہ - شیعوں کی اصطلاح میں اس سے مراد ذات سید الشہداء حضرت امام حسین ہے نفس ملکوتی :- (باخافت) وہ نفس یا جذبہ جو انسان کو برے کاموں سے روکتا اور نیک کاموں کی طرف راغب کرتا ہے۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

نفس ملہمہ :- وہ نفس جس کے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں۔ الہامی نفس - الہام کی قوت رکھنے والا نفس - (فرنگ آصفیہ)

تول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ نفس ناطقہ :- (کبریم) دفع پنجم، انسانی روح بولنے والی روح جان، روح انسانی - فارسی ترکیب صفت، مذکر - حکماء کی اصطلاح محل صرف - جب دو چیزیں ملے ذرا

رنگ و بے میں دو رنگی دل تو انا ہو گیا بدشا روشن ہو گیا نفس ناطقہ کو اجڑ ہم پہنچا (دعوت ہندی)

نفس ناطقہ :- وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو۔ جتنی علیہ، نہایت مقرب اور دھڑک۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت :- اس مقام پر ناظرین کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مرزا صاحب نواب جیسٹن صاحب کے نفس ناطقہ تھے۔ (سیرکھار)

نفس نباتی :- وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے۔ قوت نو۔ فارسی ترکیب صفت۔ حکماء کی اصطلاح۔

نفس نفس :- (نفس دوم و چہام و پنجم) ہر سانس میں، قدم قدم پر اور ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

قدم قدم پر محبت نفس نفس زحمت محقر، مگر بشر ہے کہ تم تھے زندگی کے لئے کفری نفس نفیس :- (باضافت) خدا کی ذات پاک، مجازاً ذات خاص، خود بدولت، اے آپ، بیشتر نفس نفیس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ (ذوق الفت)

قول فیصل :- نفس نفیس کی ترکیب ہی سے مستعمل ہے اور اس سے مراد عام طور پر ذات خدائیں لیا جاتی ہے۔

نفس واپس :- اخیر سانس، اخیر دم نزع۔

آکر وہ بھی کشن نزع دیکھ لیں رکی سمجھوں گا جانفرا نفس واپس کوں کفری (فریب آصفیہ)

قول فیصل :- زیادہ تر دم واپس، وقت واپس کی صورت سے بولتے ہیں۔ دم واپس برسر راہ ہے

جزیرہ بس اللہ ہی اللہ ہے میر نفس نفسی :- اپنے نفس کی، اپنی ذات کی، خود غرضی، اپنا ہی بھلا چاہنا و دوسرے کی خبر گیری سب پر دانی۔ اردو ترکیب، موت، فصیح، راجح۔

نفس نفسی ہر ایک نسبتاً تھا (عروج الفت) عمر و حشر یاد آتا تھا

نفس نفسی پرانا :- ہر شخص کو اپنی ذات کی فکر ہونا۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا۔ کمال خود غرضی ہونا۔ اردو صفت، عملوں کی زبان محل صحت :- استغفر اللہ کسی کی بات نہ چیتا ہی نہیں نفس نفسی پڑی ہے۔ (ذوق الفت)

نفس نفسی کا دن :- قیامت کا دن جس دن ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی۔ (ذوق الفت)

قول فیصل :- یہ عورتوں کی زبان ہے۔ نفسی نفسی کا عالم ہے :- کوئی ایک دوسرے کا پرسان حال نہیں سب کو اپنی غرض پڑی ہے۔ سب خود غرض ہیں۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نفس :- (نفس) حاصل، نتیجہ، ثمرہ، بھل عربی۔ مذکر۔ فصیح، راجح۔

تو میری تسکین کے لئے لوگوں کی درندہ معلوم تھا مدت سے ہمیں نفع ددا کا نفع بے فائدہ، مانع، منفعت عربی مذکر، فصیح، راجح۔

دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ در نہ کیا کرتا نہ ترک نفع تو بہ میں جوئے آشام اپنا دیکھتا قول فیصل :- نفع و نقصان اور نفع نقصان

نفس نفسی :- (نفس) حاصل کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

اصح قمار گاہ محبت میں جی نہ بار داغ دل کو بگاڑ کے نفع اٹھا خوب مال لٹھ

نفس بخش :- ذرا بخشش، فائدہ پہنچانے والا، فائدہ مند، نفع پہنچانے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صحت :- تم سب کھایا کردہ تمہارے لئے نفع بخش ثابت ہوگا۔

نفع بخش :- نفع پہنچانے والا، فائدہ دینا، منفعت بخشنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

جسبے ہوت سے ہر حال لا حاصل نہ بخشے نفع ہرگز کوٹنا کچھ سرد آہن کا قول فیصل :- نفع بخش یعنی فائدہ پہنچانے والا بھی زبانوں پر ہے۔

نفع پانا :- فائدہ حاصل کرنا، منفعت پانا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

نفع کے رہتی ہے غرض سنا میں جو نفع پانی میں بیچ کر اس کو دسراج نفی نفع پہنچانا :- فائدہ پہنچانا، نفع کرنا، منفعت بہم پہنچانا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

محل صحت :- ہزاروں روپوں کا خاں خانے نفع پہنچایا اور آج تم ان کو گالیاں دے رہے ہو قول فیصل :- پہنچا دینا کے ساتھ بھی صحت ہے جیسے دوا ایک سے علامات بھی کرا دلیں گا۔

اردو سب اپنے ملک و مال سے نفع پہنچا دیں گی۔ (المسلم ہو شربا) بصورت لازم نفع پہنچا اور بصورت نفی نفع

نہ پھینکا بھی مستقل و فیصلہ ہے۔

نفع پھینکا کسی کو جن گردوں سے
بہ گل خوردہ بھی زیب گریباں نہ ہوا
نفع دنیا :- (نفع اول و کسب و سود و منہ چاہا)
دنیاوی فائدہ، آدمی خواہ، اہل دنیا کا فائدہ
فادری ترکیب، صفت، نفع، راج :-

اس ضرر میں صلاح دنیا ہے
نفع دنیا صلاح دنیا ہے (سراج نظم)
نفع دیکھنا :- فائدہ دیکھنا، فائدہ پیش نظر
ہونا، اردو صرف، نفع، راج :-

دیکھنا ہے کچھ تو جلوہ در نہ کیا کرتا نہ ترک
نفع تو بہ میں جوئے شام اپنا دیکھتا
قول فیصل :- نفع نقصان دیکھنا بھی مستقل
ہے جیسے ہر شخص پہ اپنا نفع نقصان دیکھتا ہے
نفع دنیا :- فائدہ پھینکا، فائدہ کرنا، اردو
صرف، نفع، راج :-

اس سے ہو جائے عاقبت اچھی
جسم کو نفع دے دوا کر دے (سراج نظم)
نفع رساں :- فائدہ پھینکانے والا، فائدہ
دینے والا، فائدہ رساں، فادری ترکیب
صفت، نفع، راج :-

قول فیصل :- فائدہ پھینکانے کے معنوں میں نفع
رسائی بولتے ہیں جیسے اس عام انسانی ہمدردی
اور نفع رسائی کا جو ہر ہر فرد بشر پر اس کی
استقامت کی بقدر واجب ہے (توبۃ النور)
نفع سوچنا :- فائدہ سوچنا، فائدہ
پیش نظر ہونا، اردو صرف، نفع، راج :-

قول فیصل :- اسی جگہ نفع نقصان سوچنا
نفع کی سوچنا بھی مستقل ہے جیسے ہم ہمیشہ اپنے

ہی نفع کی سوچتے ہوئے خود غرضی ہے۔

نفع کثیر :- (بافادت دیبا کے سرودن) کثیر
فائدہ، بہت زیادہ فائدہ، فادری ترکیب صفت
نفع، راج :-

ہو وہ در صغر و نفع کثیر (سراج نظم)
جدا حرکت خدا کے تدبیر (سراج نظم)
نفع کرنا :- فائدہ کرنا، فائدہ بخشنا
صحت بخشنا، نفع پھینکانا، اردو صرف، نفع، راج :-
قول فیصل :- عام طور سے دوا یا کسی کھانے
کی چیز کے لئے مستقل ہے۔

نفع لینا :- فائدہ اٹھانا، فائدہ حاصل
کرنا، اردو صرف، نفع، راج :-

جس قدر نفع ہو سکے لیں
شر آتش سے احتراز کریں (سراج نظم)
نفع ملنا :- فائدہ حاصل ہونا، بچت ہونا
اردو صرف، نفع، راج :-

نفع تھوڑا اسے جو ملنا اب
ہوتا خیر ان اخروی کا سبب (شعری سراج نظم)
نفع میں رہنا :- فائدے میں رہنا،
منفعت ہونا، نقصان نہ ہونا، اردو صرف
غیر نفع، راج :-

محل صرف :- تم تو نفع میں رہے، ہمارا ہمارا
روپے کا نقصان ہو گیا۔

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نفع نقصان :- برائی بھلائی، برا بھلا
ادب، نفع، اردو ترکیب، راج :-

قول فیصل :- نفع و نقصان کی ترکیب سے بھی
مستقل ہے جیسے وہ اپنا نفع و نقصان خود
سمجھ سکتے ہیں۔ (توبۃ النور)

اس کے ایک معنی سود و زیاں، فائدہ اور
نقصان بھی ہیں ان معنوں میں بھی راج ہے
جیسے اس میں رنجیدہ نہ ہونا چاہیے تجارتی
میں نفع نقصان تو رہتا ہی ہے۔ نفع ضرر اور
نفع و ضرر کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے
تجھدار کے آگے نفعی سے کام نہیں چلتا
جب تک کہ پتے کی بات نہ کہی جائے نفع و ضرر
اس کے گوش گزار نہ کیا جائے۔

(دباختہ گلزار نسیم)
نفع ہونا :- فائدہ ہونا، مالی منفعت ہونا
منافع ہونا، اردو صرف، نفع، راج :-

اسے دل تمام نفع ہے سودا کے عشق میں
اک جان کا زیاں ہے سوایا زیاں نہیں
مفتی صدر الدین آذرہ
نفع :- (بفتیقین) اسباب معاش، بیوی
بچوں کا ردی کپڑے کا خرچ، عربی مذکر،
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عورتیں ان نفقہ ملا کے بولتی ہیں
بسکون حوت پنجم جیسے میں نے میاں پران نفقہ
کا دعویٰ کر دیا ہے بہت جلد ہی فیصلہ ہو جائیگا
نفس :- وہ عبادت جو بندے پر

واجب نہ ہو وہ نماز جو واجب اور سنت کے
علاوہ پڑھی جاتی ہے جو ثواب یا سکر برکی
کا نیت سے ادا کی جائے، عربی مؤنث، حضرات
اہلسنت کی اصطلاح۔

قول فیصل :- دہلی میں مذکور ہوتے ہیں جیسے
بیوی کیا اچھے نفس لائے تھے۔ (توبۃ النور)
عام نفع اول و کسب و سود بولتے ہیں۔
نہوڈ :- (بہنم اول و داد و سرودن)

سرایت کرنا، اندر گھسنا، گزانا، جاری ہونا
ابزار، عربی مذکر تعلیقاتہ طبع کی زبان۔

دوسرا ہے بے نفوذ غذا
نام مشہور ہے اسی کا مزا (سراج نظم)

قول فیصل۔ کرنا، کر جانا کے ساتھ صرف ہے
جیسے براہ دہانی دینی سیاب گلوں پہنچا بلکہ

ساجگر نفوذ کر گیا۔ (طلمس ہوش ربا)

نفسور :- (بفتح اول و دال و حروف) نفرت
کرنے والا۔ بھاگنے والا، کراہت کرنے والا۔

متنفر۔ عربی صفت، مذکر تعلیقاتہ طبع کی زبان۔
تسل سے طبع معنی نفوذ (صحیح خدائ)

بذل میں تکلف نہ سر میں غرور
قول فیصل۔ عام طور سے بضم اول مستقل ہے

ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے اگر کسی جوان لڑکی
کو ذکر سے کم ملے جلتے دیکھا تو کہا... مردوں کی

صورت سے اس کی طبیعت نفور ہے۔ (فنا نازک)

زیادہ تر متنفر بولتے ہیں۔
نفسوس :- بضم اول و دال و حروف، نفس

بمعنی روح کی جمع، اوداج، روحیں، ذرات
جائیں۔ عربی مذکر فصیح، راجح۔

یونہی جن نے کئے قوائے نفوس
کہ ضرورت ہے تھی برائے نفوس (سراج نظم)

نفسوس ثلاثہ :- (باضافہ) وہ تینوں
نفس جو اہل تصوف نے ان کی صفات کے

موافق مقرر کئے ہیں۔ یعنی نفس امارہ، نوارہ
مطمئنہ نیز کنایہ اذارداج ثلاثہ یعنی روح

جودانی، نباتی، حیوانی۔ فارسی ترکیب جہنت
نفسہ و تصوف کی اصطلاح۔

نفسوس قدسیہ :- ذاتہ پاک و اذواج

ابراہیم اختیار، بزرگان دین، نبیہ۔ ائمہ اہلدار
اور فرشتے۔ پاک روحیں۔ نیک لوگ۔

نادک ترکیب مذکر تعلیقاتہ طبع کی زبان۔
قول فیصل بطورہ امل نفس قدسی کی ترکیب سے مستقل ہے

نفسی :- (بافتح) اثبات کی حد۔ محس کے
وجود سے انکار کرنا۔ دوری، انکار، نہ ہونا

عربی مؤنث۔ فصیح، راجح۔
محل صرف۔ اس کا جواب شہوی کی طرف سے

نفسی کے سوا اثبات میں نہیں مل سکتا (سراج نظم)
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

عربی مؤنث، فصیح، راجح۔
وہ کالے پیادے اور ان کی نفیر

کو اپرج پھنے صدا ان کی خیر
قول فیصل۔ عام طور سے نفیر خواب کی ترکیب

سے بولتے ہیں۔
غافل ہیں بسر کی شب شباب اپنی

کبھی زکان میں سچی نفیر خواب اپنی
نفسیر :- نفیری، شہنائی، بگی۔ فارسی مؤنث

تعلیقاتہ طبع کی زبان۔
ج تھا ناد نفیر کہ بکس کو روپاہ

قول فیصل۔ بجانا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے
خبر ملکہ ہرخ کو جاسیس نے پہنچائی اس نے

بھی نفیر سحر بجائی۔ (طلمس ہوش ربا)
نفسیر حی :- نفیری بجانے والا۔ فارسی

صفت۔
تولی فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نفسیر سحر :- (باضافہ) صبح کی شہنائی
صبح کی کوآبت۔ سناری ترکیب۔ صفت

تعلیل الاستمال۔
نفسور :- (بفتح اول و دال و حروف) نفرت

نفسور :- (بفتح اول و دال و حروف) نفرت
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز
نفسیر :- (بفتح اول و یاء حروف) آواز

نے اپنے مرانی میں کیا ہے۔

حلیہ اور وضع :- آپ دراز قد تھے، چہرہ بھرا ہوا، گندھی رنگ، ورزشی جسم۔ آخر عمر تک ورزش کے پابند رہے۔ گھر میں گدی کی جوڑی دہتی تھی جو صبح کے اوقات میں لاتے تھے۔ آپ کا لباس اس زمانے کے شرفاء اور ثقافت کا تھا۔ سر پر چوکشی ٹوپی، جسم میں اونچی چوٹی کا گوٹ دار انگرکھا جس کے نیچے کرتا، بنیان نہ ہوتا تھا۔ ہاتھ میں ایک بڑا سفید رد مال رہتا تھا پاؤں میں عملی کھیتلا جوتا، گرمی میں چھائین کا اور جاڑے میں شروع کا پانچجام پہنتے تھے اندر کا ندھے پر شالی رد مال ڈال لیتے تھے۔ ہاتھ میں چاندی کی شام کی ہر دتی اور انگلیوں پر عقیقہ و فیروزے کی انگوٹھیاں، ٹوپی کئی دقت سر سے جدا نہ ہوتی تھی۔ ڈاڑھی باریک خشک کتر دانتے تھے۔

اخلاق و عادات :- آپ اخلاق و عادات میں اپنے والد سیرائیس کی شبیہ تھے طبیعت میں استخوان اور قناعت، بدرجہ اتم موجود تھی آپ بہت ہی نیک نفس، عسکر المزاج، مہذب اور متین تھے۔

نظامِ الافاق :- آپ کے زمانہ کے اوقات منضبط تھے اور ہمیشہ ضبط و نظام کے ماتحت کام کرتے تھے روزانہ چند گھنٹے دن میں اور چند گھنٹے رات میں تصنیف مراثی کے میں تھے اگر کوئی خاص خط و دقت آتا تو نہ ملتے تھے خواہ کوئی دیکر ہی کیوں نہ ہو شب کو زیادہ تیر سدا رہتے تھے عبادت کا بہت ذوق تھا۔ رات کے اوقات زیادہ تر اوراد و وظائف میں صرف ہوتے تھے۔ نماز ہمیشہ فضیلت کے دقت پڑھتے

روزہ کبھی قضا نہ ہوتا تھا۔

اولاد :- آپ کے بہت بچے ہوئے لیکن سب صغیر سی میں انتقال کر گئے۔ آپ کے بعد صرف جناب سید خورشید حسن صاحب عرف دولہا صاحب، عودت اور دولہا گیاں زندہ رہیں۔ دولہا صاحب مرحوم بہنوں سے بہت چھوٹے تھے۔ بڑی بیٹی کے صاحبزادہ جناب میر علی محمد صاحب عارف اور چھوٹی بیٹی کے صاحبزادے محمد یحییٰ و صف، علی احمد آصف اور ذاب حسین عاکف تھے۔ دولہا صاحب مرحوم کے فرزند سید محمد حسن فائز تھے۔ عارف مرحوم سب نواسوں سے بڑے، سب سے زیادہ قابل ذہن اور فن شریں افضل تھے اس لئے دی آپ کے ستم علیہ اور محبوب تھے۔ آخر عمر میں اپنے اکثر شاگردوں کو انھیں کے سپرد کر دیا تھا۔

تصنیف و تالیف :- آپ کے تصنیفات کا صحیح اندازہ نہیں لیکن جہاں تک ہمارا خیال ہے آپ کا کل کلام چالیس ہزار ابیات پر مشتمل ہو گا جس میں چھوٹے بڑے مراثی ایک سو کے قریب ہوں گے۔ ایک سو سے زیادہ حالات میلاد رسول خدا میں ہے۔ سلام و رباعیات بکثرت ہیں۔ دونا جاتی نظمیں جو غالباً طبع ہو گئیں ایک رسالہ اوراد و وظائف میں تحریر فرمایا جس کا نام ریاض العابدین ہے اور جو ریاض محمود آباد کے کتب خانے میں محفوظ ہے شعر و نثر کی ایک جلد مرحوم کی حیات میں دفتر غم جبرائیل کے نام سے طبع ہوئی تھی پھر ۱۹۲۵ء میں مطبع اشاعتی دہلی نے پانچ مرثیوں کی ایک جلد بزمِ نفیس کے نام سے شائع کی چھ مرثیوں کی ایک جلد نظامی پریس لکھنؤ نے۔ نظم نفیس

کے نام سے شائع کی۔ پھر نصف مہذب اشعار نے چھ مرثیوں کی ایک جلد نگار نفیس کے نام سے طبع کی اور ایک کتاب مرثیہ نفیس اصلاح میں طبع کی۔

وفات :- ۱۳۱۸ھ - ۳۱ رذیقہ ۱۳۱۸ھ مطابق ۱۹۰۱ء بروز شنبہ ۱۱ رمضان ۱۲۲۱ھ انتقال فرمایا۔ تھوڑی دیر میں شہر بھر میں غلغلا ہو گئی اور ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہو گیا۔ دریلے گومتی پر غسل دیا گیا۔ ہولی کا دن تھا جن راستوں سے میت گزری حضرات اہل ہند نے میت کے احترام میں رنگ کھیلنا بند کر دیا۔ حینیہ سید تقی صاحب مرحوم میں مولوی سید مصطفیٰ عارف جناب میر آغا صاحب محمد نے نازیت پڑھائی اور مقبرہ انیس میں تدفین عمل میں آئی۔ ذاکری سے قبل بہت سی تاریخیں پڑھی گئیں۔ دو تاریخیں، میر انصاف حسین نجم ستیا پوری استاد سر ہاراجہ صاحب محمود آباد کی پڑھی گئیں جن کے مصحفائے تاریخ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ چھپا آہ خورشید و جیحانی ۱۳۱۸ھ

۲۔ ہو گیا ایک شاعری تاریخ ۱۳۱۸ھ

طرزِ خواندگی :- حالانکہ میر نفیس مرحوم نے اپنے جد مرحوم اور پیر بزرگوار سے مرثیہ خوانی سیکھی تھی مگر لوگ بتاتے ہیں کہ آپ کے پڑھنے کا طرز سیرائیس سے کسی قدر جدا تھا۔ آپ بڑی قوت و کسب سے پڑھتے تھے اور از چوڑی اور بڑی جوت بہت دیر تک پہنچتی تھی اور پورے دن پڑھا جاتی تھی۔ آپ کے کمال خواندگی

کا ایک واقعہ بطور نمونہ پیش خدمت ہے۔
رجب کی ۲۵ دین کو پنڈت دلا رام کشمیری
کی بارہ دری میں نیا سریشہ پڑھ رہے ہیں پوری
مجلس متوجہ ہے۔ ہزاروں آدمیوں کے مجمع کے
باوجود ایک سناٹا چھایا ہوا ہے پورے مجمع کا
دل دریاغ ذکر کی آواز پر لگا ہے ایک محبت
کا عالم ہے کہ دفعۃً آپ نے یہ مصرع۔
وہ گرد اٹھی وہ جگر بند بوزراب آیا
سامنے کی طرف لائق سے اشارہ کر کے اس
طرح ادا کیا کہ پوری مجلس طپ کر شیت کی جانب
دیکھنے لگی۔

نفسی کھانا :- عمدہ کھانا، لطیف غذا
اردو صفت، مذکر فصیح، راج۔
نفی کرنا :- تو دید کرنا، انکار کرنا، نامنطور
کرنا، رد کرنا، اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف، تمہارا یہ کہنا ان کے قول کی نفی
کرتا ہے۔

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
نفی میں جواب دینا :- انکار کرنا
نامنطور کرنا، نہیں کرنا، اردو صرف، فصیح، راج۔
نقاب :- دبا گسر، برقع کا وہ پردہ جو
سرخ پر ڈالتے ہیں، برقع میں لگا ہوا وہ پردہ
جس سے چہرہ ڈھانکا جاتا ہے۔ عربی سونٹ
فصیح، راج۔

جس رات نقاب اس رہتا ہاں نے الٹ دی
تاہوں کو نشان بر اوردن ملے گا شک
قول فیصل :- بین شرار نے بالذکر بھی کہا ہے
ڈا اٹھ گیا صبح کو کس کے رخ گلگون نقاب
عام طور سے زبانوں پر بفتح اول ہے۔

بے پردہ ہونے اور نقاب اٹے ہونے کے معنوں
میں بے نقاب کہتے ہیں۔
ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نہ آنکھ دیکھ سکی جب وہ بے نقاب ہوا
تجیر نگ شوق خود حجاب ہوا
تنہا برقع کے معنوں میں بھی کمی کے ساتھ عورتیں
بولتی ہیں۔

کے کے بوج اڑھا کر نقاب
چھپا اس کو لا، والی بٹھایا خاب
نقاب اکھٹانا :- منہ پر سے پردہ اٹھانا
منہ کھولنا، چہرے پر سے نقاب ہٹانا، اردو
صرف، فصیح، راج۔

میری جیت کی قسم آپ اٹھائیں تو نقاب چر
میرا ذمہ ہے کہ جوتے نہ پریشان ہونگے براؤں
قول فیصل :- اسی جگہ نقاب ہٹانا بھی مستعمل ہے
آپ چہرے سے ہٹائیں تو نقاب
ہوش میں رہنا ہمارا کام ہے مشہور
نقاب اکھٹنا :- چہرے سے نقاب اٹھنا
بے نقاب ہونا :- بے پردہ ہونا، اردو صرف
فصیح، راج۔

دفعۃً ابر سے نکلا مہتاب
یا اٹھا اس رخ روشن سے نقاب
نقاب اڑھانا :- برقع اڑھانا، برقع
سے منہ چھپانا، اردو صرف، متردک۔

کے کے بوج اڑھا کر نقاب
چھپا اس کو لا، والی بٹھایا خاب
نقاب الٹنا :- چہرے سے نقاب اٹھانا
چہرے پر پڑی ہوئی نقاب الٹ کے سر پر ڈالنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

عزیز منہ سے وہ اپنے نقاب تراشیں عزیز
کریں گے جبر اگر دل پہ اختیار رالم نکھڑی
نقاب پوش :- وہ شخص جو منہ پر نقاب
ڈالے ہوئے ہو وہ جس کا چہرہ نقاب سے
پوشیدہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
نقاب پڑی ہونا :- چہرے پر نقاب
ہونا، نقاب میں چہرہ چھپا ہونا، اردو صرف
فصیح، راج۔

خروخ رخ سے کھلتا ہی نہیں کچھ
رہی ہے یا نقاب اب تک پڑی ہے جلیں
قول فیصل :- جاہلی عورتیں اسی جگہ نقاب ڈال
ہونا بھی بولتی ہیں۔

نقاب چھوڑنا :- چہرے پر نقاب ڈالنا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب
نہ ہوا صبح امید ملن آیم سفید

نقاب ڈالنا :- چہرے پر نقاب ڈالنا
نقاب سے چہرہ چھپانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

ڈالی کبھی نقاب تو الٹی کبھی نقاب
آیا کبھی ہن میں کبھی چمکا آفتاب

نقاب وا ہونا :- نقاب الٹنا، نقاب
چہرے سے ہٹنا، اردو صرف، متردک۔

روئے رنگیں سے کبھی بارخ میں در ہو جو نقاب
یہ حجت گل سے دل بیل گلزار اٹھے

نقاد :- دفعۃً اول و تشہید دوم پر کھٹے طلا
کھوٹا کھرا، دیکھنے والا، نوک پلک دیکھنے والا

عربی صفت، تلمیذانہ طبع کی زبان۔
محل صرف :- اس نے لباس و پوشاک دیکھ
کر اور بادشاہ سے ملی کہ یہ راکے عالم کی کر

خود بادشاہ لباس پہننے کے شائق اور اس فن کے بہترین نقاد ہیں۔

قدیم ہندو ہرندان (دور)
نقاد اپنے تنقید کرنے والا۔ نظم یا شعر کے عیوب و محاسن کو ظاہر کرنے والا۔ ناقد تبصرہ کرنے والا۔ نقد و تبصرہ کرنے والا۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ نہ ہم کو قسم سے کوئی خصوصیت ہے اور نہ نقاد صاحب سے ہم اس سے زیادہ واقف ہیں کہ وہ دکن و یوپی کے نام نگاہ میں (مباحثہ گلزار نسیم)

قبول فیصلہ۔ اس کی اردو جمع نقادوں اور نقادوں جمع نقادوں ہے جیسے اس کا فیصلہ بھی نقادان فن کر چکے ہیں اور اس دیا ہے میں اس کا کوئی ذکر بھی نہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
تنقید کرانے منوں میں نقادی بھی مستقل ہے جسے کیا چہا بڑا اگر پروفیسر صاحب بجائے اس نقادی کے کوئی مفید کام کرتے (مباحثہ گلزار نسیم)
نقداری۔ نقادہ بجائے۔ الا، نوبت بجائے والا، نوبت نواز۔ فارسی، مذکر۔ فصیح راج۔

محل صرف۔ نقادچی کو اشارہ ہوا، ادھر سے نقارے پر چوٹ پڑی۔ (دربار اکبری)
نقاد خانہ۔ نوبت خانہ۔ وہ جگہ جہاں نوبت دھند بجاتے ہیں مجازاً جہاں بیچارے سب کوئی سنوائی نہ ہو۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
نقاد خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی بڑے

آدمیوں کی رائے میں چوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی۔ (کنایتہ) شور و غل کے سبب سنوائی نہ ہونا۔ اردو مثل۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ حضور صاحبزادیاں سمجھانے جلنے کے لئے تیار ہیں سواریاں بھیجے وہاں ہماری کوئی سنتا ہی نہیں۔ نقاد خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ (فسانہ آواز)

قول فیصلہ۔ سدا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔
رے ناوں سے چپ ہیں مرغ خوش الحان زبانی صدا طوطی کی سنتا کون ہے لغت و خانے میں ذوق

نقارہ ۱۵۔ (فصح اول و تشدید دوم) نوبت طبل۔ دھنسا، دھام، کوکس۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

سوئے عدم رواں پہ پھولوں کے قافلے نقارہ ہر کئی نے بجایا و حسیل کا میر قول فیصلہ۔ تاریخ نے بتخفیف حرف دوم بھی کہا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ایضہ دشمن کو کوکس رعلت ہو۔
جلد ہر پھول کی نقارہ سیٹ تاریخ نقارہ بجائے پھرنا۔ (مذاہب کرتے پھرنا) مشہر کرتے پھرنا۔ (دور الفت)

قول فیصلہ۔ صاحب فرخنگ اثر لکھتے ہیں کہ اس کا صحیح مفہوم ہے۔ سو کرنا، کسی بات کا ڈھونڈ پٹنا۔

مرفع تائید کرتا ہے۔ لکھنؤ کے عمام اور عورتیں اسی جگہ ڈھول پٹنا اور ڈھول لے کے پٹنا بھی بولتی ہیں۔

نقارہ بجا کے۔ سدا کے عذاب کھم کھم ڈنکے کی چوٹ۔ ہزار داد کھلے بندوں۔

(دور الفت و فرنگ آصفیہ)
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کے عمام اور عورتیں ڈنکے کی چوٹ پر بولتی ہیں۔

نقارہ بجانا۔ نقارہ پر چوب مارنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ حیرت نے ہر نورخت رزمی حکم دیا۔ انسران فرج نے نقارہ بجا یا نظم خوش دلی قول فیصلہ۔ بصورت لازم نقارہ بجانا بھی مستقل ہے۔

فلک دیتا ہے جن کو عیش ان کو غم بھی ہوتا ہے۔
جاں بکے تہیں نقارے وہاں تم بھی آؤ تہیں داغ نقارہ رزمی۔ طبل جنگ، جنگ کا نقارہ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

نہ ابھی ہر جہاں تاب کی چوٹی تھی کون نقارہ نقارہ رزمی سے بلادشت بمن نقارہ ہو جانا۔ (سیٹ کے لئے) ابھر جانا، پھول جانا، نفع ہو جانا، استغفار کی سی حالت ہو جانا۔ جیسے سیٹ پھول کر نقارہ ہو گیا۔ (دور الفت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں بجائے نقارہ دھامہ کہتے ہیں۔
مرفع تائید کرتا ہے لیکن یہ عورتوں کی زبان ہے۔

نقارے پر چوب پڑنا۔ خاص اذان سے نقارے پر مکر دی مارنا تاکہ اس میں سے صدا پیدا ہو۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نقارہ پر خوب چوٹ پڑی چوب کی نظروں میں ہوا چارہ شوبہ (انسر شاد و دج)

قول فیصل۔ دہلی میں نقشبازان پر چوٹ پڑنا
 کہتے ہیں جیسے نقشبازان کو اشارہ ہوا اور ہوسر
 نقشبازان پر چوٹ پڑی۔ (دہلی بارہ بکری)
 نقشبازان کی چوٹ : علامہ کھلم کھلا
 (نور انشا)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں دکن کی چوٹ پر کہتے ہیں
 اور کہنا کہ ساتھ صرف ہے۔
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم)
 نقش بنانے والا، رنگ ساز، نقش و نگار بنانے
 والا، مصور۔ نقش و نگار و گل بوٹے بنانے والا
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 میری حیرت کچھ کے نقشبازان سے ممکن نہیں
 آپ میں جگہ گایہ تصویر حیرانی بہت
 نقشبازان ازل : (باضافت) کنایت
 خدا۔ خالق کائنات۔ ناری ترکیب، صفت
 فصیح، راجح۔
 کیسی تصویر جے دیکھ کے نقشبازان ازل
 خود لگا کہنے کہ ہر صفت میں تو ہی نفس محسن
 نقشبازان نقش ثانی بہتر کشد ازل :
 مصور دوسری تصویر پہلی تصویر سے اچھی کھینچتا ہے
 یعنی پہلے پہل جو کام کیا جاتا ہے وہ اتنا اچھا
 نہیں ہوتا ہے جتنا مشق کے بعد ہو سکتا ہے۔
 (فرنگ اشال و فرنگ اثر)
 قول فیصل۔ یہ مقولہ تبسم یافتہ طبقہ بولتا ہے
 نقشبازان : نقش کرنے کا پیشہ، نقش
 کرنے کا کام۔ ناری مونس، فصیح، راجح۔
 نقشبازان : بڑا گلکاری، مصوری، جنت کاری
 رنگ آمیزی۔ نقش و نگار اور پھول بوٹے
 بنانا، نقش گلکاری۔ ناری مونس، فصیح، راجح۔

اک دہم کی نقشبازان پر حسلہ دل ہے دل
 دنیا کے تحت میں رہتا ہے نہ نزل ہے نہ بھارت
 قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے جیسے
 نہ ادھر کا ہونا نہ ادھر کا رہنا دو جہاں سے گیا بیان تک
 بمع خراشی کی اتری ہوئی تصویر کی نقشبازان کی (نقشبازان)
 نقشبازان : (دکھرا اول) نقطے کی جمع، بہت
 سے نقطے۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 محل مونس، خوشنویسوں کے کتب قدرت کا نوشتہ ثانی نقشبازان
 درخشاں و دانا نقشبازان زیادہ فروزاں۔ (مناذہ آزاد)
 قول فیصل۔ فوق النفاط، تحت النفاط کی
 ترکیبوں سے بولتے ہیں جیسے میں نے ایک شعر
 صفت فوق النفاط میں کہا ہے اسی تم کو ملتا ہے
 عام طور سے زبانوں پر بھیم اول ہے۔
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم)
 بھانڈو، نقیل کرنے والا، مسخر، ہر دیا۔ عربی
 مذکر۔ فصیح، راجح۔
 محل صرفت۔ قائم علی، عہدہ ادبی کا بہت باکمال
 نقشبازان نقشبازان محمد نگر میں رہتا تھا۔
 (دقیق ہندو ہندوستان ادب)
 نقشبازان فرشتے : مردوں کو ایک
 جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے فرشتے
 اور ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔
 سخن کو لے گئے میت فرشتہ نقشبازان
 عزیز کھول کے میرا مزار دیکھ چکے رند
 نقشبازان : نقل کرنے کا پیشہ، نقیل کرنا
 بھانڈو کا پیشہ۔ ناری مونس، فصیح، راجح۔
 محل صرفت۔ رقص و سرود کے ساتھ نقشبازان ہندوستان
 کا بہت ہی پرانا فن ہے جو راجہ بکراجیت کے دربار
 میں حضرت شیخ سے پہلے بھی ترقی پاتا تھا (دقیق ہندو ہندوستان
 ادب)

نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم)
 پاکیزگی، پاکیزہ ہونا، عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان قلیل الاستعمال۔
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم) دو صفت
 جو بیاری سے صحت پا کر ہوتا ہے۔ مجازاً کمزوری
 صفت، ناتوانی، عربی مؤنث، فصیح، راجح۔
 یہ اس سے سوا ہے وہ اس سے سوا ہے
 نزاکت تہاری، نقشبازان تہاری، بہتر ثانی
 قول فیصل صفت و نقشبازان فرط نقشبازان کی ترکیبوں
 سے بھی مستعمل ہے۔
 شہ نے گلے گلے کہا بیٹھ جاؤ قال
 مدد تے پدر، یہ صفت نقشبازان بہتر ثانی
 سا کہن میں فرط نقشبازان سے کم نہیں
 منزل ہر ایک گور کی منزل سے کم نہیں نقشبازان
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم) خوب
 برائیاں، نقص کی جمع، عربی مذکر، فصیح، راجح۔
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے بیہوش
 نقشبازان لہجے میں بولتے ہیں۔
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم) سوم
 سیندھ لگانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔ عربی
 مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 کیونکہ آئے قلعہ دل میں سپاہ عزم
 چاک جگر ہے نقشبازان حصار پناہ کی خبر
 قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول و تشدید دوم زبانوں
 پر ہے جو اردو ہے۔
 جہاں گھر تھا اس کا دہاں ایک شب
 لگائی گئی جو ٹٹوں سے نقشبازان خراشاں
 نقشبازان : (بفتح اول و تشدید دوم) سیندھ لگانے
 والا، ناری صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ترکیب صفت - فصیح اور راجح -

نقد و جملہ - رفیع اول و کسرت

دھن دولت - مالی اہباب روپیہ پیسہ اور غلہ

دیگر - فارسی مذکور - فصیح - راجح

عمل صفت - بہت ساقند و جملہ کلمہ چھا

رکھیں خانہ تاشی ہو تو نقد آئیں - دراختار سر

نقد وقت - سرمدت - (دراختار)

قول فیصل - اہل گفتو نہیں ہوتے

نقد - نقد روپیہ پیسہ - اردو مذکور -

عوام کی زبان -

جملہ صفت - بمبئی کے تھے سامان تو بہت ملا

نقد کتنا ملا -

نقد حرمتہ - نقد روپے کے واسطے

مستقل ہے - (دراختار)

قول فیصل - صاحب فرہنگ ترکے ہیں کہ

لکھنؤ میں یہ بھی ہے اور نقد علیہ السلام بھی ہے

مولف کے نزدیک یہ عوام کی زبان ہے

نقدی - روپیہ مالی دوز دولت

زر نقد - اردو نوشت - عوام اور عورتوں

کی زبان -

سوال وصل پر وہ چھین لیں گے

جو نقدی کیسے سائل میں ہوگی

نقدی بنانا - نقد رقم حاصل کرنا

اردو صرف - متردک -

جملہ صفت - یاروں نے نہاری کھائی نقدی

بنائی جو ہم کو جانے کی کمت تباہی - (دراختار)

نقدی دینا - شادی میں روٹی کو

علاوہ چیز کے زر نقد دینا - (دراختار)

قول فیصل - یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

زیر زمین بھی دور سپر لین تھا

نقد نقد - رفیع اول و کسرت

لاکھ - دست بدست - نقد سرمدت نقد

خود ادا کرنے کی نسبت ہوتے ہیں

قول فیصل - عورتیں اور عوام اسی کہ

نقد نقد ہوتے ہیں -

نقد جال - (دراختار) کتا ہے

جان و دل سے - بدوح - عزیز ترین چیز

جان - فارسی مذکور - فصیح - راجح -

کی جلد آیا بھر میں دل نقد جال و زیر

بیک اجل تو قابل الیام ہو گیا

قول فیصل - اسی جگہ نقد دل بھی

زبان پر ہے -

نقد دل ہائے چرا کر بت پر فن کیا

چپکا بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیا

نقد دوم - اکیلا - بھرد - تن تنہا -

روز اختار

قول فیصل - نقد دم کوئی نہیں بولتا اہل گفتو

اس جگہ - ایک دم ہوتے ہیں

نقد راہ نسب کز اشتیاق کار و زورند الی

نقد کو ادھار کے لئے چھوڑنا نقد دل کا کام نہیں

ہے آئندہ نقد کی امید پر موجودہ نقد کو چھوڑنا

نقد عقل ہے - فارسی نقد تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

نقد کر لینا - کسی چیز کو بیچ کے نقد روپے

لے لینا - اردو صرف عوام کی زبان

جملہ صفت - کھڑے کھڑے اس نے گھڑی پچ کے دم

نقد کر لے

نقد و تبصرہ - کلام کے عیوب و مہاسن کو

رکھنا - کلام کی کجائی برائی کو چاہنا - فارسی

کون نقد نل ہے یہ چالاک

بیچے بیچے ہی چھید ہے بیباک (بہت گراں)

قول فیصل - صاحب زور اختار نے اسی جگہ

نقد انگلی بھی لکھا ہے جو اہل گفتو نہیں بولتے

نقد زنی - رفیع اول و کسرت دوم

سوم - نقد دنیا - سیزدہ گانا - سرنگ

کھڑا - فارسی نوشت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

انہوں سے آپ نے دل چاک کیا بعد حال

گر گئی نقد زنی دوزخا آخر شب سیر

قول فیصل - زبانوں پر رفیع اول و دوم ہے

یوہیں اور عوام کی اصطلاح ہے جو اردو ہے

نقد - (دراختار) کھرا کھڑا دیکھنا کسی کلام

کی اچھائی اور برائی کو ظاہر کرنا - عسبی بنی مذکور

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

قول فیصل - نقد تبصرہ لاکے بھی بولتے

ہیں - نقد کے لغوی معنی ہیں دوم و دینار کا

کچھ کھڑا ہونا دیکھنا

نقد - (دراختار) سونے یا چاندی کا

پسکہ - روپیہ پیسہ - عربی مذکور - فصیح - راجح

نقد - ادھار کے خلاف - وہ رقم

جو فوراً ادا کر دی جائے - نقدی - فارسی مذکور

فصیح - راجح

نقد کن سے دے سے گلگوں تو اسے سیریاں

مال کو روں کا تجھے تیری دعا سے کم نہیں

قول فیصل - عوام نقد رفیع اول و رفیع غیر

بولتے ہیں -

نقد - پونجی - سراپہ - فارسی مذکور

تعلیل و استدلال -

ہذا نصیب مر کے ہیں نقد عیش کیا

جیسے انھوں نے حیر کے ساتھ ساتھ پانچ
ہزار روپیہ کو نقدی دیا۔

نقشہ :- (بضم اول) چالاک، بد انسان
شخص، کمینہ، پاجی، بہت چلتا ہوا۔ اردو
عوام کی زبان۔

اچھے لوگوں سے اس کو صحبت تھی
نقدوں اور پانچوں سے نفرت تھی دہشت گرد
تو فیصلہ کیے پن کے سنوں میں نقراپن
نقراپنا بھی زبانوں پر ہے۔ عورت کے لئے
نقرا زبانوں پر ہے۔

نقرا :- (بکر اول و سوم) ایک طرح
کی گھٹیا، وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا
ہے۔ وجہ فاصلہ۔ ایک شہید درد جو
پیروں کی انگلیوں اور ٹخنے میں ہوتا ہے۔
عربی مذکر۔ اطباء کی اصطلاح۔

درد کر اس کو ہے یا درد سر
پہلے نقرا کا ہے اور بہت دہشت گرد
تو فیصلہ۔ عام طور سے بضم اول و فتح سوم
زبانوں پر ہے۔

نقرا :- (بضم اول و فتح سوم) چاندی
سیم، نقشہ، گلی ہوئی چاندی۔ عربی مذکر
فصح، رائج۔

بہل تو پتہ ہیں تری رفتار ناز کے
کشتہ تمام نقرا خلخال ہو گیا منیر
نقرا :- بے انسان کی گردن کا گڑھا۔
(نقرا، آصفیہ)

تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نقرا :- (کنایت) ہر چیز جو پیید ہو۔ گونا
گونا۔ (نقرا، آصفیہ)

تو فیصلہ۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نقرا :- (بضم اول) سفید رنگ کا گھوڑا
وہ گھوڑا جس کی جلد جسم سے ہر چار سو و ششم
اور گھوڑا کے جسم و حصین و دوخت استین
ہم رنگ سیم تاب ہوں۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

خون میں نہا ہائے شہیدوں میں لائے گئے
نقرا ترے کیت کا اسے شہسوار رنگ
نقرا :- (بضم اول) خالص چاندی
فارسی مذکر۔ (نقرا، آصفیہ)

تو فیصلہ۔ عام طور سے نقرا عام سے
کچی چاندی ہوتی ہے۔
نقرا :- (فارسی مذکر) سپید
گھوڑا۔ (فارسی مذکر)

جنگ باکسر بنی مطلق سفید ہے۔
نقرا :- (فارسی مذکر) شفاف
روبرو جس کی صفائی کے ہو میلاگو ہر
(نقرا، آصفیہ)

تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نقرا :- (بکر اول و فتح سوم) روپے
کا دار۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

ع کیا خوشا تھا زین طلا کار و نقرا کارائیں
نقرا :- (بضم اول و فتح سوم) منسوب
بہ نقرا، چاندی کا، روپے وہ زیور یا خرن
دھیرہ جو چاندی کا بنایا جائے۔ فارسی
صفت، فصح، رائج۔

محل صحت۔ ایک کت جو بد انسان کے نقرا

بے یگڑیاں جائے گھوم رہے تھے۔ (نقرا، آصفیہ)
نقشہ :- (بفتح) صورت، تصویر، شبیہ
عربی مذکر۔ فصح، رائج۔

نقشہ :- (بفتح) تصویر، شبیہ
یہ نزاکت۔ ادا اور یہ انداز کہاں
نقشہ :- (بفتح) تصویر، شبیہ

کام کام، صنعت کاری، کھدائی، قلم کاری
حکاکی۔ گل پتوں۔ عربی مذکر فصح، رائج۔
نقشہ :- (بفتح) کھوج، نشان، علامت، پاؤں
کا نشان۔ فارسی مذکر۔ فصح، رائج۔

نقشہ :- (بفتح) کھدائی، کھدائی، کھدائی
منقوش، رقم کیا ہوا۔ عربی مذکر فصح، رائج۔
محل صحت۔ تم نے جو بات کہی تھی وہ ہمارے
دل پر نقش ہو گئی۔

نقشہ :- (بفتح) ایک قسم کے گانے کا نام بھی
ہے کہ اسے قوال گاتے ہیں۔

د سر مایہ زبان اردو

تو فیصلہ۔ یہ قوالوں کی اصطلاح ہے
نقشہ :- (بفتح) وہ نشان جو ابھرا ہوا ہو
فارسی مذکر۔ فصح، رائج۔

نقشہ یا مال حیدر بننا
خوار و آل حیدر بننا
نقشہ :- (بفتح) نام و نشان۔ فارسی مذکر
فصح، رائج۔

بھیر میرے دل کو بھی نفرت ہی ہو گئی
نقشہ :- (بفتح) نقاشی، تصویر، شبیہ
نقشہ :- (بفتح) وہ نشان جو ہر جگہ سے
پڑ جائے۔ چھاپا، شکار۔ فارسی مذکر
قلیل الاستعمال۔

تیرے چہلے کے گلوں کے نہیں منتم میں نشان
ہیں مگر نقش یہ اسے غنچہ دہن پتھر کے
بیر کلومش فرزند میر
نقش ایک وہ نام عبارت جو ہر میں کندہ
ہو۔ (لورالغت)

بتول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نقش۔ دماغ دھبہ۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال
منہ لگاتے ہیں ہونٹ پر تیرے
پڑ گیا نقش اصل بوسہ کا
نقش ایک وہ توید جس میں خانے کیلچ کر
ہند سے یا اسماء متبرکہ لکھے ہیں۔ نقشہ فارسی
مذکر۔ فصیح، راج۔

نقیری میں دوز آ کے پریاں پاؤں پڑتی ہیں۔
نقش بوری یا اپنے لئے نقشہ حال کا فیصلہ
ہر شب آدینہ آتا ہے وہ طفل شمس رو
اینا توید لکھ بھی نقش ہے تسنیر کا
نقش ایک نزدیکی بازی کا وہ داؤں جو جب
مراد آئے۔ پو بارہ۔ ایک منتم کا قار جو گنجے
کے پتوں سے کھیل جاتا ہے۔

دسراہ زبان اردو درمنگ آصفیہ
بتول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
نقش ایک اثر ہر منتم کا تحریر کی علامت۔ فارسی
مذکر، فصیح، راج۔

عاج لوح دل پر سے مشا نقش امید دیم کو آتش
نقش اکھڑنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا
ہو جانا۔ نقش کا کاغذ پر آ جانا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

بے سر نواز خاک پر تیرے خوام سے
اگر ہاڑ میں پہ جو نقش قدم ہوا

نقش اکھٹانا۔ کوئی تحریر حروف ہندو یا تہذیب
پانی میں پکڑے کی بتی سے اس طرح دھونا کہ دوسرے
حروف یا نقش نگار پر دھبہ نہ آئے۔

صفیہ دل سے اکھٹاؤں اس طرح نقش منتم
بلک میں ہونا کسی کے گھر میں اس کا
بتول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

نقش اکھٹانا۔ چوبہ اڑنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

قدرت سے نقش اللہ نہ سکا جب دہان کا
سرخی سے رکھ یاد میں نقطہ نشان کا نقش
نقش امید۔ (باضافت) امید کا نقش
سے استعارہ کرتے ہیں۔ مراد امید آرزو۔
فارسی ترکیب۔ مذکر۔ فصیح، راج۔

دل یوس میں ہے نقش امید۔
یا سا فر کوئی غریب دیا رحمت توہانی
نقش اول۔ (باضافت) سودہ پہلی تحریر
پہلا نمونہ۔ فارسی ترکیب مذکر۔ فصیح، راج۔

نقش اول ہے بہشت اور یہ نقش ثانی
پیر میں سبزہ نوخیز کے بوسے رحمانی
نقش آب۔ وہ نقش جو پانی پر بنایا جائے
پانی کا نقش۔ فانی۔ جلدات جانے والا۔ بے
ثبات، باطل، غیر مستقل۔ فارسی ترکیب مذکر
قلیل الاستعمال۔

عجب طرح کے حوادث ہیں بحر ہستی میں
ہر اک کا حال بیاں شل نقش آب رہا
بتول فیصل۔ اس جگہ نقش بر آب زبانوں پر
زیادہ ہے۔

ملک کیجو اعتبار اس کا
ہے نقش بر آب زندگانی میر سوز

نقش باطل۔ (باضافت) وہ نقش جو زمانے
کے قابض ہو یا مٹ گیا ہو۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
درق خاک پر صورت وہ دکھاؤں تجھ کو
نقش باطل کی طرح آج شادوں تجھ کو بکھر
نقش بٹھانا۔ رعب جانا، رسوخ پیدا
کرنا۔ سکھ جانا، اعتبار حاصل کرنا۔ اثر کرنا
اثر جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہونہار نوجوان نے اپنے علوم و فنون
تثبات و سمادت سے ایسے عمدہ نقش بادشاہ
کے دل پر بٹھائے ہوں گے۔ (در بار ابروی)
بتول فیصل۔ نقش بٹھانا بھی کہتے ہیں۔

دستر میں انگشت تک اس سیمتن کے پائے گئے
نقش اپنا خانہ زر میں نگیں بٹھائے گا
نقش بر آب۔ (باضافت) بے ثبات
نا یا مدار، فانی، باطل، مٹ جانے والا۔ فارسی
ترکیب۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ شادی ہوئی۔ کئی دن برابر دھا
چو کرای رہی مگر آنکھ کھلی تو سب خواب اور
نقش بر آب تھا۔ (دستانہ آزاد)
بتول فیصل۔ بکھرنے یا ضاعت بھی کہا ہے جو
عام طور سے مستقل نہیں ہے۔

قاصد کے انتظار میں نقش بر آب ہوں
بیشل حباب جان ہے تن میں ہوائے خط بکھر
نقش بن جانا۔ علامت بن جانا، نشان
بن جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

تو کہاں ہے کہ تری راہ میں بے کوبہ و دیر
نقش بن جائے پس منزل نہیں ہوئے پتھر
نقش بند۔ (فتح ادل و چارم) نقش بکھ
ہوا۔ نقاش، مصور، رنگارنگ گل کار
(لورالغت درمنگ آصفیہ)

فیصل فیصل۔ اس جگہ نقاشی یا زبانی پر ہے
نقشبند۔ خواجہ بہار الدین کا لقب۔
فارسی مذکر۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح
ہے خواجہ نقشبند ذی جاہ
طاؤس علیہ رحمۃ اللہ
نقشبندی۔ نقاشی، مصوری، رنگ سازی
نگارگری، رنگ آمیزی۔ فارسی مؤنث، تیلیافتہ
طبع کی زبان۔

ہرچیز میں نقشبندی کا ہے اس کے من نے
ہر ذوق پر دیکھتے ہیں یا رک کی تصویر کم بخت
نقشبندی۔ خواجہ نقشبند کا مرید خواجہ
بہار الدین نقشبند کا ماننے والا۔ فارسی
صفت۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح۔
نقشبندیہ۔ ایک مشہور خاندان کا نام
جس کا سلسلہ خواجہ بہار الدین نقشبند سے
چلا ہے کیونکہ آپ کے ان نقاشی و نگارگری
کا کام ہوتا تھا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ خاندان نقشبندیہ، سلسلہ
نقشبندیہ وغیرہ کی ترکیبوں سے اہلسنت
حضرات بولتے ہیں۔

نقش یہ دیوار۔ حیران، متعجب، تعجب
حیرت زدہ، ہکا بکا۔ بے حس و حرکت۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راجح۔

ظاہر خدا کے اسرار ہو گئے
خزا پرست نقش بہ دیوار ہو گئے
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے اور نقش
بر دیوار کی ترکیب بھی مستعمل ہے۔

پھول رنگ کے بنائے کب وہاں ہمارے
یہ ہماری نقش بر دیوار آنکھیں کھولیں

نقش بھرنا۔ تعویذ کے خاندان کا پر کرنا۔
تعویذ لکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
وہ سیانے میں کھینچ کر تعویذ
نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں شاد
نقش بیٹھنا۔ اثر قائم ہو جانا۔ گناہ ہے
کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے دل پر اثر
ہونا۔ بکھ بیٹھنا، رعب جانا، کام نہنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔

یار سے وصل ہوا نقش ال بیٹھ گیا۔
وہ گل میں نے کیا جس سے گل بیٹھ گیا۔ برق
نقش بیٹھنا۔ نشان بن جانا، نقش
ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
نقش ان کا نہ کسی گل کے لب پر بیٹھا
نقش پرے منہ میں اترے تھے کس لئے دنیا میں
نقش پایا۔ پاؤں کا نشان، نقش مستوم
فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

نہ آیا خاک بھی رستہ کج یہ عمر رفتہ کا
گر کچھ تو داغ عصیت کو نقش پایکھے
قول فیصل۔ اسی جگہ نقش کت پایا بھی بولتے
ہیں۔

یاد دل ہے مرا یا تر نقش کف پایہ لالہ مرلا
غل ہے کہ اک آئینہ سر راہ پڑا ہے
نقش پر دار۔ تصور، نقاشی، نقش
ابھارنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ نقش بنانے کے معنوں میں
نقش پر دار بھی بولتے ہیں۔
نقش ثانی۔ (باضافت) دوسرا نقش
جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔ دوسرا نمونہ

فارسی، مذکر۔ فصیح، راجح۔
نقش اول ہے پشت اور یہ نقش ثانی
سر میں سبزہ نوخیز کے بریں دھاتی
نقش جانا۔ اثر قائم کرنا۔ رعب جانا
رعب بھانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
حسن کا نقش ہر اک دل میں جا رکھا ہے
تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا جیل
قول فیصل۔ نقشہ جانا اور حالینا بھی بولتے
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

نقش جانا۔ اثر قائم ہونا، رعب بیٹھنا
رعب جانا۔ اردو صرف، قریب بہتر وک
نام اس کا رکھ دیا نقش فرنگ
تاجے نقش مراد آٹھوں پہر قدر
نقش چاٹنا۔ تعویذ کو پانی سے دھو کے
چاٹنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جزیرگ کچھ نہیں ہے تب ہجر کا علاج
نقش چاٹ کر ہوئے غافل سے دل اچا بھر
نقش شب۔ (باضافت) محبت کا تعویذ
عشق کو بس میں کرنے کا تعویذ۔ وہ تعویذ جس
سے محبوب یا عشق قابو میں آجائے۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راجح۔

نقش جب کچھ ہیں عبت احباب
قول فیصل۔ اسی جگہ نقش تسخیر بھی بولتے ہیں
دل کھینچے جاتے ہیں لاکھوں دیکھ کر فنا کر
نقش پائے یا رنگ یا نقش ہے تسخیر کا قات
نقش درگم۔ (باضافت) وہ حرفت کے
نشان جو درہم پہ ہوتے ہیں۔ فارسی مذکر۔
قلیل الاستعمال۔

یہ وہ شے ہے حینان جہاں تک اس کے تابع ہیں

جسے تو یقین کہتے ہیں عالی نقش درہم ہے شوق
قول فیصل۔ نقش درہم کی ترکیب سے بھی
برہنہ ہوتا ہے۔

نقش درہم جو نقش پاس ہے
نقش دل کرنا :- (باضافت) نقش دل
کنا یہ ہے یقین سے۔ دل پر کندہ کرنا۔ اردو
صفت۔ قلیل الاستمال۔

سیر کیا کام کرے جان پر اور کیا جادو
نقش دل اس نے کیا نادانی کا توفیق عالم
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صفت ہے۔
نقش دھویا جانا :- نقش ہو کیا جانا، کوئی
نقش شبایا جانا، کسی چیز کا اثر ختم ہونا۔ اردو
صفت۔ نصیح، راج۔

عمل صرف۔ جب درہم کا نقش تمہارے دل
سے دھویا جائے گا اس وقت ملازمت میں
جائزہ ہوتا۔ (دور بار اکبری)

نقش دیوار :- (باضافت) حیران دہرا یک
متیر، ہکا ہکا۔ حیرت زدہ، چپ، خاموش
گم جہم۔ فارسی ترکیب۔ صفت۔ دہلی کی زبان
محاورت۔ جو حصار سے مجبور تھے وہ نقش
دیوار کھسٹے رہتے تھے (دور بار اکبری)
نقش دیوار بنا رہنا :- متیر اور حیرت
زدہ رہنا، ششدر رہنا۔ سکتے کے عالم میں
رہنا۔ گم جہم اور چپ چاپ رہنا۔ اردو صفت
دہلی کی زبان۔

رہتے تو ہیں اس گھر میں پر و ہلے یہ نقشہ
حیرت زدہ ہے یہاں ہم نقش دیوار بنے رہتے
نقش دیوار بن جانا :- جسے حرکت

ہو جانا، سکتے کے عالم میں ہو جانا، متیر ہونا، حیرت
زدہ ہونا، ششدر ہونا۔ حیرت سے خاموش
ہونا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ ہو جانا۔ ہونا کے ساتھ بھی
صفت ہے۔

کسی کی سینہ اپنی کہیں
نقش دیوار بوتاں ہیں ہم
نقش سجدہ :- اچھے کا وہ گھٹا جو سجدہ کرنے
سے پڑ جاتا ہے۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج۔

تو جس صفت سے گزرے جھکتے ہیں سر نہ اردوں
بتا ہے نقش سجدہ تیرے نشان یا کا دھڑکا
قول فیصل۔ اسی جگہ داغ سجدہ بھی بولتے ہیں
نقش طراز نقش گر :- نقاش، مسور
فارسی۔ صفت۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ نقش طراز بول
دیتا ہے اور اپنی جگہ نقش طرازی بھی مستعمل ہے۔
نقش طلسم :- (باضافت) جادو کا توفیق
جادو کا نقش۔ فارسی ترکیب۔ صفت تعلیم یافتہ
طبقت کی زبان۔

نہ رہے کوئی پھر کسر باقی
بھر دوں نقش طلسم اسے ساتی
نقش فانی :- (باضافت) مٹ جانے والا
نقش، مراد انسان، دنیا، کائنات وغیرہ
فارسی ترکیب۔ نصیح، راج۔

برائے نام یہ نام دلوں نقش فانی ہے اردو
دگرز مورچ کیا گرداب کیا جو کچھ ہو پانی ہے گلہ
نقش قدم :- (باضافت) نقش پا۔ پیروں
کے وہ نشان کہ جو راستہ چلنے سے بنتے ہیں۔
فارسی ترکیب صفت مذکور۔ نصیح، راج۔

نکلی نیم صبح جو سوتے چن گئے
آئی بہا نقش قدم بھول بن گئے
نقش قدم پر چلنا :- نقش قدم پر قدم رکھنا
کسی کی پوری پوری تقلید کرنا۔ کسی کی زندگی اور کار
کی پیروی کرنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

عمل صرف۔ جب بزرگوں نے لوگوں اور کسوں
کے سامنے بے دھڑک ان بیسواؤں سے گفتگو
اور چہل کی تو خود بھی بزرگوں کے نقش قدم پر
چلنے لگے۔ (فساد آزاد)

نقش کا کچر :- پتھر کا لکیر، پتھر کے نقش کی
مانند۔ فارسی ترکیب اور دو صفت۔ نصیح، راج۔
حل صفت۔ آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں
پر نقش کا کچر ہو گئی ہے کسی کے سامنے نہیں مٹ گئی
قول فیصل۔ صحیح کا نقش فی کچر ہے یعنی
جیسے پتھر میں نقش۔ تعلیم یافتہ طبقہ اسی صورت
سے بولتا ہے۔

بات اس کی میرے دل میں ہے کا نقش فی کچر
پتھر کی ہے لکیر نہیں ہے یہ نقش آب کا ظہور
زیادہ تر اس جگہ تعلیم یافتہ کا نقش فی کچر
بولتا ہے۔

نقش کا کچر ہو جانا :- دل نشیں ہونا
پتھر کا لکیر ہونا، نہایت موثر ہونا۔ اردو صفت
نصیح، راج۔

نقش کرنا :- چھاپنا، بیل پٹنا کھودنا
(دور الغت)

قول فیصل۔ زیادہ تر نقش بنانا بولتے ہیں
بیل بولے کھدے یا بنے ہونا کے معنوں میں نقش
کیا ہوا بھی مستعمل ہے جیسے سامنے برکتی حقان
پر نقش کیا ہوا۔ (فساد آزاد)

نقش کھ پا :- پاؤں کے تلوے کا نشان
مراد نقش قدم - نقش پا - فارسی ترکیب صفت
نصیح - راجح -

کونے جاناں میں رکھی صفت نے ثابت تھی
نقش کھ پا بیٹھ کے اٹھا گیا
نقش کندہ کرنا :- رفیع چارم نقش
کھودنا - کسی نقش کا نگ یا کسی دعوت وغیرہ
پر کھودنا - اردو صرف - نصیح - راجح -
ج دل پر کندہ کیجئے نادہلی کے نقش کو شعور
ضول فیصل - نقش کندہ کرنا بھی بولتے ہیں
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے -

نقش کھینچنا :- نقشہ کھینچنا - نقش بنانا
تصویر بنانا - اردو صرف - تسلیل الاستعمال
نقش کو اس کے تصور سے بھی کیا کیا تازہ ہے
کھینچنا ہے جس قدر آسان ہے کھینچنا ہے غائب
نقش کی چال :- وہ ترکیب جس سے
نقش کے خانے بھرتے ہیں - اردو صرف - راجح
کی اصطلاح -

ناحق خرام ناز پر ضرور ہیں جیسے
عاشق کو نقش حب کی تباہی میں چال کب
نقش گھولنا :- تریخ گھول کر پاتے ہیں
خاکسارانِ محبت کا یہاں ہے علاج -
گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیجیے
دور الفات -

قبول فیصل - اس جگہ تو یہ گھول کے پانا یا پرن
گھول کے پانا یا پلا دینا بولتے ہیں جیسے - معلوم ہوتا
ہے کہ جیسے اس کو کسی نے کچھ گھول کے پلا دیا ہے
کہ وہ سسرال کا ہی ہو کے رو گیا ہے -
نقش کھینچنا :- عاملوں کا نقش اور تو یہ کھنا

اردو صرف - عاملوں اور رماؤں کی اصطلاح -
ہمیشہ نقش حب کا شری کے روز لکھا ہوا
تیارہ نیک ہے میرا قودہ زہرہ جیسا آیا
نقش ماضی :- (باضافت) گزشتہ
زمانے کے واقعات اور حادثات - فارسی ترکیب
صفت - نصیح - راجح -

کبھی کبھی یاد میں ابھرتے ہیں نقش ماضی ٹپٹے سے
وہ آواز دل و نظر کی وہ قریب کی وہ دھڑکتے
فینا احمد - فیض

نقش مٹانا :- کسی قسم کے نشانات کا
خواہ وہ تحریر سے متعلق ہو یا تصویر سے دھو
ڈالنا یا بگاڑ دینا - اردو صرف - نصیح - راجح -
نقش دہنی شا کے بنا گھر خدا کا دل
کبہ پر اُخراہ جو بیت الصنم ہوا
نقش مٹانا :- تمام و نشان مٹانا نام و
نشان نہ رکھنا - اردو صرف - قبول الاستعمال
نقش مٹانا :- اثر ختم کرنا - رعب باقی
نہ رکھنا - اردو صرف - نصیح - راجح -

نقش مٹانا :- مٹانے کے اظہار ہوتے
حروت کو ہاتھ کے انگوٹھے سے گھس کے ختم
کر دینا - اردو صرف - نصیح - راجح -

محض صرف - احمد علی خاں ایسے مشہور دور تھے
کہ روپیہ کا نقش شاکر گوئی بنا دیتے تھے -
(قدیم ہندو ہر مند ان اودھ)

قبول فیصل - نقش مٹا دینا بھی بولتے ہیں جیسے
علی شاہ میں علاوہ اور کمالات کے زور و
طاقت کا یہ عالم تھا کہ چٹکی سے سکہ کے نقش
کو مٹا دیتے تھے -

(قدیم ہندو ہر مند ان اودھ)

نقش مٹانا :- حروت گھس جانا - مہر
وغیرہ کے حروت کا زیادہ استعمال کی وجہ
سے مٹ جانا - اردو صرف - نصیح - راجح -
قبول فیصل - مٹ جانے کے ساتھ بھی صرف ہے
جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے
کہ مہرین کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم

نقش محبت بھرنے :- حب کا تو یہ لکھنا
اسے رشاک بھرا کرتے ہو کیا نقش محبت
دیکھا نہیں مٹ سے تھیں گھر سے نکلتے رشاک
(دفرنگ اثر)

قبول فیصل - یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے
نقش محو کرنا :- نقش مٹانا کسی نقش کا
بگاڑ دینا - اردو صرف - نصیح - راجح -

نقش ہستی میں ابھی محو کئے دیتا ہوں
جنا تھویر نہیں ہے کہ مٹا ہی نہ سکوں
نقش مراد :- مراد کا نقش سے استعارہ
کرتے ہیں - فارسی ترکیب صفت - نصیح - راجح -

غافل جو بولکوں نے پایا
بھر نقش مراد کو چکا یا (گلزار نسیم)
نقش مراد کرسی نشیں :- مراد پر
آر دو پوری ہو - تیار آئے - اردو صرف - حروت
محض صرف - انھوں نے کہا اگر اس تبریرے نقش
مراد کرسی نشیں اور تیرد عابدوں (عاجت قرین)
ہو تو ہوا مراد - (فسانہ آزاد)

نقش مرشم ہونا :- نقش ہونا - نقش
کھ جانا - نقش بن جانا - اردو صرف - تسلیم یافتہ
طبع کی زبان

محض صرف - ان کے تقدس اور ان کی بزرگی کا
نقش پڑی بیگم کے روح دل پر مرشم ہو گیا - (فسانہ آزاد)

نقش و نگار :- پھول پتی کا کام۔ بیل

بولے کا کام۔ زیبہ و زینت۔ سبب کا روی
فارسی مذکر۔ فصیح، راسخ۔

عزیز و سادہ ہی رہنے دو لوح تربت کو کبر۔
ہیں نہیں آریہ نقش و نگار کیا ہوگا دنیاوی
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

برے خون سے اس کے در پر ہوں اگر نقش و نگار
اے ظفر اک ایک ہووے رنگ نہ گزیر نقش ظفر
چہرے کے خد و خال کے منوں میں بھی
بوتے ہیں۔

دختر حسن میں بھی میرا حردت تو دید
یہ خد و خال جو یہ نقش و نگار عارض بھر
نقشہ :- تصویر، شبیہ، روپ، سپر
عکس۔ اردو مذکر۔ فصیح، راسخ۔

اس پر ہی کے چہرے کو شبیہ کس سے دیکھے۔
جس کا ہر نقش قدم دکھائے نقشہ جو کا ناسخ
قول فیصل۔ صاحب قاموس الاغلاط لکھتے
ہیں کہ :-

عربی لغات میں نہیں آیا ہے شرائے فادک گو
نے نقش باندھا ہے۔ شرائے اردو نے نقشہ
نقشہ دونوں طرح باندھا ہے مگر نقشہ کو اٹھا
نہیں دی ہے۔

اتیر آیا نظر جب چوہو میں کا چاند کبھے ہم
کسی نقاش نے کھینچا ہے نقشہ ان کے جوہر کا ایک
صاحب سراپہ زبان اردو نے الف سے
لکھا ہے چونکہ اردو ہے اس لئے الف ہی
سے لکھا چاہیے لیکن قدیم سے ہائے ہوز
ہی سے اظہر چلا آ رہا ہے۔

نقشہ :- صورت۔ شبلی۔ چہرہ۔ اردو

مذکر۔ فصیح، راسخ۔

تھا دھیان میں نقشہ جوتری جاوہ گری کا۔
سہ پیر لیا دیکھ کے رخ ہم نے پری کا
نقشہ :- بے کدول، ساخت تراش خراش
بنادٹ۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، راسخ۔

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں گئے گا کیا جی
بارے کچھ اس میں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا۔ برق
نقشہ :- طرز و انداز۔ سچ دھج۔ وضع
قلم۔ اردو مذکر۔ فصیح، راسخ۔

یہ نقشہ ہو گیا ہے داغ اب توان کی کھنکھ کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اختیار پہلو میں
نقشہ :- دنیا کی ہیئت، سطح زمین کی
ہیئت زمین۔ اردو مذکر۔ فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ دنیا کا نقشہ، ہندستان کا
نقشہ، ایشیا کا نقشہ وغیرہ بھی بولتے ہیں
اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جس ملک پر عظم
کا نقشہ بنایا جاتا ہے اس میں اس ملک کی
ہیئت طول و عرض۔ دریا پہاڑ صحرا وغیرہ
ظاہر کئے جاتے ہیں اور یہ جغرافیہ کی اصطلاح
ہے۔

نقشہ :- نمونہ، مثال، خاکہ، نظیر، چہرہ
عارت یا اور کسی اور چیز کی صورت جو نقشہ
نویس بطور خاکہ بناتے ہیں۔ اردو مذکر
فصیح، راسخ۔

عشق میں اللہ کے ہوں ہو گیا دیوانہ میں
کعبہ کے نقشے کا مجھ کو کوئی ذخراں چاہئے
نقشہ :- سانچا، قالب، ڈھانچا۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راسخ۔

نقشہ :- خانے کھینچا ہوا کاغذ، دول

کھینچا ہوا کاغذ۔ اردو مذکر۔ فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ نقشہ حاضر، نقشہ آملی و خوش
دیکھنے کی صورت سے بولتے ہیں۔
نقشہ :- حال، حالت، کیفیت، جسم
اردو مذکر۔ فصیح، راسخ۔

اب نقابت کا اور ہے نقشہ
اپنی حالت کا اور ہے نقشہ ظفر
نقشہ :- طور۔ طریق، ڈھنگ، وضع
طرح۔ ڈھب۔ اردو مذکر۔ غیر فصیح، راسخ۔

نقشے ہیں یہ اب دید و دیدار طلب کے
رہ جاتی ہے پلوں میں نظر صرف دیکھ کے داغ
نقشہ :- فہرست، فرد۔ اسم نویسی ناموں
کا رجسٹر قبض الوصول۔ فرد خواہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راسخ۔

نقشہ :- جالان، مال کی خانہ پری، رود
دول (نقشہ)
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو رود
ہی کہتے ہیں۔

نقشہ :- شطرنج کے چند مہرے رکھ
کر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چابوں میں مات ہونا
چاہیے۔
دول (نقشہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نقشہ :- گوستوارہ، خلاصہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راسخ۔

نقشہ آمارنا :- تصویر کھینچنا، نوڈ لینا
خاکہ لینا۔ عکس لینا۔ اردو صرف۔
قلیل الاستعمال۔
صل صفا۔ دل نیاز مند مدد دہری سے جدا پارہ
تھا۔ اس کا نقشہ اتار رکھا حردت فصل

سے وہ کا نور ہوا۔ (انشائے سرور)
نقشہ امارنا۔ اس کے ایک سنی
شاہیت کے ہیں۔

(فقیر) میری آنکھوں میں خاک اس
رہائی نے تو بائیں ماں کا نقشہ امارنا ہے
(خبر ملک اتر)

فیصل فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے
نقشہ امارنا۔ عکس اترنا خاک تیار
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

کریار کی مانی ہے جو کھینچی تصویر
نقشہ امارنا۔ طرز اترنا۔ طرز اختیار
کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

دہن یار کا نقشہ نہ اترنا بے سزا
رنگ تصویر سے اڑ جائے کا عقاب کر حیل
بہ صورت جمع بھی بولتے ہیں۔

انکھوں کے چمکے ستارے تو میں سمجھا
نقشہ امارنا۔ میں تری بزم طرب کے
نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔

کسی چیز کا دل عالم تصویر میں نظر آنا
دیکھی ہوئی چیزوں کی تصویر بننا ہوں میں
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں
نقشہ ہر نقشہ نگاہ کھنڈ
تو فیصل۔ نقشہ آنکھوں میں پھر جانا بھی
بولتے ہیں۔

شاخ گل جہنم کے گلزار میں سیدی جہنمی
پھر آنکھوں میں نقشہ تری اگر ان کی کائنات
نقشہ بدل جانا۔ کسی کے حال یا شکل کا

متغیر ہونا۔ حالت یا چہرے میں تبدیلی پیدا ہونا
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

تھامنے پر منہ کہ زیت کا نقشہ بدل گیا
ہجلی دہیں پر آئی ہیں دم نکل گیا عشق
نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ موجودہ
حالت یا ہیئت برقرار نہ رکھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

زیت کا نقشہ بگاڑنا یا رکی تصویر بنے بحر
قول فیصل۔ چہرے کا نقشہ بگاڑنا بھی بولتے
ہیں جسے اترے اوتے چہرے کا نقشہ بگاڑ دینا
نقشہ بگاڑنا بھی بولتے ہیں۔

نقشہ بگاڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت
بگاڑ جانا۔ بد اشکافی اور بد نظمی ہونا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال

محل صرف۔ دوسرے روز جب خیم جادو آیا یہ اٹھ
بیٹھا تھوڑی چڑھائی تھا اس ناز سے بنایا کہ خیم
کی زندگی کا نقشہ بگڑنے لگا۔ (طلمس ہوشیار)

نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاک اترنا
خاک بنانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نقشہ بڑھانا۔ (فتح خیم) نقش بننا۔ اردو
صرف۔ قریب بہ مترادف

نقشہ عشق دل میں بڑی عورتوں سے ہے
نقشہ بڑے ہیں آج جان خراب کے صبا
نقشہ پھر جانا۔ (کبیر خیم) تصویر سامنے پھرنے
لگا۔ چہرہ سامنے آ جانا۔ منظر نگاہوں میں گھوم
جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اس کی نگہ ان کی کا نقشہ خیم تو میں پھر گیا
اردو صرف۔ نقشہ آج پانی بڑھ گیا اس گاہ کا
نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ اردو صرف

نقشہ جات۔

نقشہ جم جانا۔ (نقشہ جم جانا) کسی بات کی
بنیاد ڈالنا۔

اس رشک تر پہ آجکی تھی عاشق
افت کے نقشے جم چکی تھی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نقشہ جم جانا۔ اعتبار جانا۔ رسوم حال کرنا
راہ در رسم پیدا کرنا۔ اثر قائم کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

آخروہاں رتب نے نقشہ جمایا
اس آغ خون تھا اسی بد ذات کا کچھ داغ
قول فیصل۔ جادوینا جم جانا، جانا وغیرہ کے ساتھ
بھی صرف ہے۔

مٹ گئے دل سے نقش باطل سب
نقشہ اپنا جادو تو نے
نقل مینا کے آتی ہے یہ اے ساقی صدا

میکد میں جس کا نقشہ جم گیا جم ہو گیا
بات اپنی وہاں نہ جبنے دی
اپنے نقشے جمائے لوگوں نے

نقشہ جمانا۔ امید بڑھانا۔ پر امید کرنا
اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نا امید مٹائے جاتی ہے
شوق نقشہ جمائے جاتا ہے
نقشہ جمانا۔ اثر قائم ہونا۔ بات بننا، روکنا
پیدا ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نقشہ اک اند نے جمایا (گلزار خیم)
سماں کا خیمہ پیش آیا
نقشہ جم جانا۔ اثر ہو جانا
رسوم ہو جانا، اعتبار ہونا۔ اردو

نقشہ جم جانا۔

دھرت - فصیح ، رائج ۔

آنکھوں کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ منی کہ تو نقشہ تمہارا جم گیا انشا

قول فیصل - جنائے ساتھ بھی صرف ہے - جیسے
اب نقشہ جتنا حال ہے - ہم نے اناری - ہم یار
شاہزادہ قمر باہر - (ضمانہ آزاد)

نقشہ حاضری :- وہ چیز جس میں طلبہ بار
توجہ عام ملازموں وغیرہ کی حاضری لکھی جاتے اردو
نقشہ - رائج ۔

نقشہ دکھانا :- رنگ دکھانا - عام نام ہر کرنا
اردو صرف ، فصیح ، رائج

جس پر اپنی انشاں کو جو اس مجھ سے تھیں
کتابی جیسے نے نقشہ دکھایا لوح قرآن کا آتش
نقشہ رقم کرنا :- نقشہ بنانا ، نقشہ کھینچنا
اردو صرف - مترادف ۔

کھینچی نہ جب مری مانی ہے چشم تر کی شبیہ
رقم کیا ہیں نقشہ پر آپ شگفت کا شاد
نقشہ رسم :- عالم رجا - حال رہنا -
کیفیت ہونا - اردو صرف - فصیح ، رائج

تم ماہ شب چاند ہم تھے مری گھر کے
بھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشہ کوئی دن اد
نقشہ سالانہ :- سالانہ کارروائی کا خلاصہ
یا تو صبح ، سالانہ کیفیت - سال بھر کی کارکردگی کی
رپورٹ - اردو مذکر ، رائج

نقشہ کھینچنا :- تصویر کھینچنا ، تصویر جاننا ، صورت
سائے آجائے عکس نہیں ہونا - اردو صرف - فصیح ، رائج
جہ نقشہ کھینچنے کا مات صفا کارزار کا انیس
نقشہ کھینچنا :- تصویر کھینچنا - تصویر تار لینا
عکس تارنا - خاکہ تارنا - اردو صرف - فصیح ، رائج

اس تہسوار کا ہے داغ آسمان پر
کھینچا ہے جو لال نے نقشہ رکاب کا
قول فیصل - نقشہ کھینچنا بھی بولتے ہیں ۔

عوض مطلع کے کھینچو اس کے نقشہ وہ جان کا
ہے تا مطلع غرضہ مطلع اپنے دیوال کا
نقشہ لانا :- خاکہ بنانا ، خاکہ تارنا
عکس لانا - اردو صرف - قریب بہ مترادف ۔

اک مصور کو حکم ہو کہ وہ جائے
شاہزادی کا نقشہ لے آئے تعلق

نقشہ مارتا :- رنگ مارتا - نقشہ بازی کرنا
رنگ بازی کرنا ، رنگ دکھانا - اردو صرف
نقشہ مٹانا :- نقش مٹانا ، نقش محو کرنا ، نقش
مٹا دینا - اردو صرف - فصیح ، رائج

دل سے خواہش رہے دیدار کے جانے کی نہیں
تا اہل نقشہ ہستی کو مٹانے کی نہیں
نقشہ نویس :- نقشہ بنانے والا - مصور
نقاش :- وہ شخص جو زمینوں کے نقشہ بناتا اور
ان میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے - (دارائی صفت)
دور الخفات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - اب مصور یا نقاش کے سنوں میں
نقشہ نویس نہیں بولتے صرف مکانات وغیرہ
کا خاکہ بنانے والے کے سنوں میں بولتے ہیں اس کام
کو نقشہ نویس کہتے ہیں ۔

نقش ہونا :- دل نشین ہو جانا ، کسی بات
کا دل میں بیٹھ جانا - اردو صرف - فصیح ، رائج

کہا اس لطافت سے سب ماجرا
کہ نقش دل اہل عالم ہوا خیر نگیزی
قول فیصل - ہو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے
تھر پر بیٹھا ہادی ہو کے وہ قابل تھیر

نقشہ جان بازی کا اپنی اس کے دل پر ہو گیا
نقش ہونا :- نقشہ دکھانا ، کاندہ ہونا ، کھانا
اردو صرف - فصیح ، رائج

ہو گئیں خاتم دست سلیمان وہ گئیں
جس پر ہوتے نام تیرا ہے پری خواہش
قول فیصل - کاندہ ہونا اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے
نقش ہونا :- کھانا ، کھانا ، رقم ہونا ، مجازاً
کند ہونا - اردو صرف - فصیح ، رائج

دل میں جو نقش ہوا احسان وہ کیا بھولے گا
نقشہ ہونا :- کیفیت ہونا ، حالات ہونا
حالت ہونا - عالم ہونا - اردو صرف - فصیح ، رائج

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ تیرے بھیاں بھراں کا
کہ جس نے کھل کر ان کا دیکھا بس میں اٹھا کھات
قول فیصل - ہو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے ۔
کھینچ کر تصویر دوئے یا رکی
اردو ہی مانی کا نقشہ ہو گیا

نقشہ ہونا :- رنگ ہونا - اثر ہونا ، دھرت
ہونا - اردو صرف - عوام کی زبان - جدید صرف
محل صرف - بھائی جان کا توپوں کے
ٹکے میں بڑا نقشہ ہے ایک سے ایک افران
آگے کچھ لگے رہتے ہیں

نقشی :- نقش دار ، نقشہ ، نقش کیا
ہوا برتن - اردو صفت ، رائج

نقشہ باز :- رنگ باز ، نقشہ مارنے والا
ظاہری دکھاوا کرنے والا - اردو صرف
عوام کی زبان -

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے ۔
نقشہ بازی :- تیزی ، چالاک ، رنگ بازی

زنگ دکھانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان
قول فیصل۔ سوکھنے نقتے بازی بھی بولتے
ہیں۔ نقتے بازی سوار ہونا بھی بولتے ہیں۔
کرنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نقص۔ دباختہ، کمی۔ کوتاہی، کسر
خامی، نقصان۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
ذوق ہے ترک وطن میں مثلاً نقص آبرو۔
بکے پھرتے ہیں مگر جو کسمند ہے جا ذوق

تحول فیصل۔ اس کی عربی جمع نقصان ہے
عوام اور عورتیں بضم اول بولتی ہیں۔
نقص۔ دبا، عجز، عیب، برائی، کموت
وانع، دھبا۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا کداز کا۔
خیر جو آواز دے ہے نقص تیرا خوار کا
نقصان۔ دبا، بضم، کمی، کوتاہی
عربی مذکر۔ قلیں یافتہ طبع کی زبان

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نقصانات
ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ گھر اور نیم میں بہت
زیادہ نقصانات ہیں مگر ہے کہ ایسا ہوا اور
مگر ہے کہ مثنوی میر حسن میں بھی اسی قدر

نقصانات ہوں۔ رعبا حذو لکڑ اور نیم،
نقصان۔ بڑا، بربادی، تباہی، ضیاع۔
عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سیلاب آجائے کی وجہ سے
لاکھوں کا جانی امدادی نقصان ہوا
نقصان۔ بڑا، خسارہ، گھانا، زیر باری
زیاں۔ فارسی صفت۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

بارغ فردوس میں حوروں نے بھی دل لوث لیا۔
جو ہے تقدیر کا نقصان کہاں جاتا ہے

نقصان۔ ہرگز ضرر۔ دکھ، تکلیف، گزند
فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

ان بتوں سے سوائے نقصان کے
خاک بھی ہم کو فائدہ نہ ہوا (سیر کسار)
نقصان۔ بڑا، حرج، قحط، فادہ صفت
مذکر۔ فصیح، رائج۔

رہنے دے کوئے یا دریاں مری خاک
تیرا نقصان اسے صبا کیا ہے (بزم لکھنوی)
نقصان اکھانا۔ خسارہ برداشت
کرنا خسارہ دینا گھانا ہونا۔ زیاں برداشت

کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
نقصان بھرنا۔ خسارہ دینا گھانا پورا
کرنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

خون دل دیدہ گریاں سے نہایا بیرون
یہ بھرا جائے گا نقصان بڑی شکل سے
نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا، ایذا پہنچانا
خسارہ دینا، نقصان کرنا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔
نقصان دہ۔ دیکر ششم، غرور
حضرت رسال، مضر، نقصان پہنچانے والا
فارسی ترکیب۔ صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بچاؤ، دھبہ، لیکن تم نہیں مانے
کہ کھانے کے بعد نہانا نقصان دہ ہے۔
قول فیصل۔ اس جگہ نقصان زبان اور
بچنے میں پر نقصان رسائی بھی رائج، فصیح ہے۔

نقصان کرنا۔ کام بگاڑنا، حرج کرنا
فائدے سے باز رکھنا۔ فائدہ نہ پہونے دینا
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
نقصان کرنا۔ بڑا، تکلیف دینا، بگاڑنا

ضرر پہنچانا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
محل صرف۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹر کی
دوائے نقصان کیا۔

نقصان کرنا۔ بڑا، تباہ کرنا، برباد کرنا، فساد کرنا
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
محل صرف۔ زیادہ بارش نے ہزاروں لاکھوں کا
نقصان کیا۔

نقصان گوارا کرنا۔ ضرر یا خسارے کی
برداشت کرنا۔ عدم منفعت پر راضی رہنا۔
نقصان برداشت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
نقصان مال۔ بربادی، زور۔ کمی فائدہ یا

منفعت کا خسارہ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ بالی نقصان یا مال کا نقصان
بھی بولتے ہیں۔ جیسے بیت سے آدمی مرے لاکھوں کے
مال کا نقصان ہوا۔ (سیر کسار)

نقصان مایہ و ثمرات ہمسایہ۔ اس محل پر
مستقل ہے جہاں اپنے نقصان پر دوسروں کی سخت
علامت کا احتمال ہو یعنی نقصان بھی ہو اور لوگوں نے
سہنی بھی اڑائی یا کاشل تبلیغی طبع کی زبان

محل صرف۔ اور عرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظر
میں حقیر رہی تو نقصان مایہ و ثمرات ہمسایہ (دعویٰ)
نقصان ہونا۔ زیاں ہونا، گھانا ہونا، تکف
ہونا، فساد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بڑا، بڑی کی ہڈیاں کا نقصان ہونا (سیر کسار)
نقصان ہونا۔ بڑا، حرج ہونا، فساد ہونا، بگاڑنا، خرابی
آنا۔ ضرر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ج ہوا ہے کھدہ ابلیس کیا نقصان آدم کا
قول فیصل۔ بصرہ نقلی ہی مستحق ہے جیسے ضرر ہو گا اس طرف
کا خصیہ دھواں گیا لیکن اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔
(دعویٰ ہمزہ ہزندان اندھ)

نقص پیدا کرنا :- خرابی پیدا کرنا عیب کرنا۔

خرابی کر دینا - اردو صرفت - فصیح - راج محل صرفت - تھارے شہر میں ایسا تو تھا ہی مصرع جو بدلا تو شہر گرنے اور نقص پیدا کر دیا۔

قول فیصل - ہونا سو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے منکھے میں کچھ دنوں سے یہ نقص پیدا ہو گیا ہے کھیلے میں کھر کھر اہلہ ہوتی ہے

نقص دہر کرنا :- خرابی ٹیک کرنا کی دہر کرنا - خرابی دہر کرنا - اردو صرفت - فصیح - راج محل صرفت۔

نقص رہ جانا :- کسی رہ جانا، غامی اور کسر رہ جانا، خرابی رہ جانا - اردو صرفت - فصیح - راج محل صرفت۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ تلج محل میں یہ

نقص رہ گیا تو اس کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ وہ فن انجینیری سے بھی واقف ہو (مباحثہ گزراہیم)

نقص نکالنا :- عیب نکالنا، حیران کرنا، قیامت ظاہر کرنا، خرابی نکالنا - اردو صرفت - فصیح - راج محل صرفت۔ یہ تمہاری بات بہت خراب ہے کہ ہر ایک کے کام میں تم نقص نکالتے ہو۔

قول فیصل - عربی ضم اول بوقت ہی بصورت لازم بھی مستعمل ہے۔

نقص - (دبا فتح) ٹوٹ - پھوٹ، بگاڑنا، تڑپنا، شکست لانا، خرابی، عربی مذکر تعلیماتہ طبع کی زبان

نقص امن - (دبا فاخت) امن عامہ میں خلل پڑنا، مگر یا شہری امن و امان میں خرابی آنا۔ امن عامہ درہم برہم ہونا۔ فارسی ترکیب صفت

فصیح - راج محل صرفت۔ دہی گشترنے نقص امن کے سبب شہر میں دہم ۱۹۴۲ء ناندہ کر دی ہے

نقص - (دبا فاخت) امن عامہ میں خلل پڑنا، مگر یا شہری امن و امان میں خرابی آنا۔ امن عامہ درہم برہم ہونا۔ فارسی ترکیب صفت

فصیح - راج محل صرفت۔ دہی گشترنے نقص امن کے سبب شہر میں دہم ۱۹۴۲ء ناندہ کر دی ہے

نقص - (دبا فاخت) امن عامہ میں خلل پڑنا، مگر یا شہری امن و امان میں خرابی آنا۔ امن عامہ درہم برہم ہونا۔ فارسی ترکیب صفت

اتر اردو بیان توڑ ڈالنا - فارسی صفت فصیح - راج محل صرفت۔ عہد عادت اہل دعا نہ تھی

نقطہ - (نظم اول دفتح دم) نقطہ کی جمع نقطے - عربی جمع مذکر تعلیماتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل - عام طور سے بے نقطہ کی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے مرزا دیر کلبے نقطہ مرثیہ بھی تم نے دیکھا ہے کہ نہیں۔ اس کی جمع نقاط بھی ہے و کلمات

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

نقطہ - (نظم اول دفتح موم) خط کی ہر تہادہ تعداد جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں - عربی مذکر - اصطلاح علم ریاضی۔

ہندو کا فرق نقطے کا ٹاکر دیکھ لے کوئی
مرے اٹال نامہ سے نوشتہ میر تقی کا بکھر
تول فیصل۔ ایک نقطے کا فرق نہ پایا ابھی
بولتے ہیں۔

نقطہ لگانا۔ نقطہ دینا، نقطہ رکھنا۔
 حروف مجملہ پر نقطہ لگانا۔ اردو دصرت
 فصیح، رائج۔

نقطہ لگانا: دکنایتہ عیب
لگانا۔ دھبا لگانا۔ کٹاک لگانا۔

(نرنگ آصفیہ)
کوئی لگائے نقطہ شک کس مقام پر۔
کچھ تو جگہ ہو نرنگ دہانی کے درسطے میں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
 "معشوق کا دہن اور اس کو غیب لگانا
 وجہ لگانا کوئی ٹیگ نہیں۔ میرے نقطہ شک
 لگانا کہتا ہے۔ حضرت مولف لفظ شک
 حذف کر کے صرف نقطہ لگانا کہتے ہیں۔
 نقطہ شک وہ نقطہ ہے جو کسی عبارت کی
 سمت مشتبہ سمجھ کر لگا دیں۔

چرخ نے حزن غلط آساٹا رکھا ہمیں
نقطہ شک اپنی قسمت کا ستارہ ہو گیا بکھر
مولف تائید کرتا ہے۔

نقطہ مقابل :- ہمسرہ - حریت،
(فادسی مذکور) ہمتا، برابر، مادی۔

خط میں کیا ہی کوئی کامل ہو
اس کا کب نقطہ مقابل ہو

قول فیضی - اہل کفر نہیں ہوئے۔

نقطہ سوم۔ وہ فرضی نقطہ جو
خارج میں نہ ہو۔ مجازاً ذہن مستحق
فرضی نقطہ، ذہنی نقطہ، وہ نقطہ جو
ظاہر میں محسوس نہ ہو۔ جو ہر فرد جو ذلت تجزی
فاری ترکیب صفت۔ تقسیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

۱۔ جان جس کو نقطہ مہم کہتے ہیں
بہرادران تنگ یا تنگناے دل
نقطہ نظر۔ نظریہ، خیال، ذائقہ
خیال، مطلع نظر۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راسخ۔

محل صرف - ہمارے نقطہ نظر سے یہ بات غلط ہے اب آپ جو فرمائیں۔
 قول فیصل - اس جگہ نقطہ نگاہ بھی

ہوتے ہیں۔
نقطہ نہ دائرہ :- (کتابتہ) آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف۔
(نور الفت)

قتول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
لقتل ۱۔ (بالضم) وہ چیز جو
 کسی نشہ دار چیز کے کھانے کے بعد
 تبدیل ذائقہ کے لئے کھائی جائے۔ گڑا
 دسر ہی۔ (مذکر)

تعلیق فیصل - عام طور پر اس کو

مکمل ہوتے ہیں۔
نقل ۱۔ ایک قسم کی گول شیرینی
جو ساچن میں جاتی ہے۔ عربی ذکر
فصیح، راجح۔

قل ہو فراق یار میں کر کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خزان نکلے
تول فیصل - عوام اور عورتیں بضم اول
دفع دوم بولتی ہیں -
نقل نہ (بافتح) تبدیلی - ایک
جگہ سے دوسری جگہ جانا - ردائی - عربی
مذکر - فصیح - راجح -

تصویر تزی آنکھ سے کیا جائے شکل کر ۔
نازک ہے بہت نقل مکان پر نہیں سکتا جلیل
نقل : اصل کا چسپاں اتارنا ہوا
منقول : شے ۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ
پر اتارنا ۔ کاپی مشین ۔ عسری موت
نصیم ، راج ۔

نقشہ ہی ان کے سونے کتابی کا پیچیدہ
ہے ہم کو نقل و اصل برابر کتاب کی ایتر
نقل بیتہ نمونہ نظیر مثل تمثیل۔ اصل کا
نمونہ۔ اصل کی تصویر۔ عربی مؤنث بفتح ا و راج
تیرا الوان ہے کید و ضمتہ و ضوان کی نقل

نقل سے سوانگ، روپ جو بھانڈ
وغیرہ رقبہ و سرود کے وقت نقل میں کرتے ہیں
ایک کسی شخص کی حرکت کا چرہ اتار کے خود
دکھانا۔ اردو مؤنث، راج۔

نقل صرف۔ بھنڈی کی نقلیں نکالیں جیسے سہاؤ
خاں کبوتر کی نقل و قدیم ہنر ہنر حضانہ اردو
نقل سے ایک حرکت کی حرکت و سر
حرکت کو دینا۔ غزلی مؤنث۔ علم صرف و نحو کی
اصطلاح۔

نقل اتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا۔
کسی کتاب کا دوسرا نسخہ تحریر کرنا۔ کسی کتاب
یا کسی کاغذ کی عبارت کو من و عن اتارنا۔
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نقل اتارنا۔ کسی کی صورت اپنی صورت
سے شاہ کرنا۔ کسی کے نسخہ حرکات و کلمات
کو جوڑ کر کے دکھانا۔ اردو صرف عوام اور
چودوں کی زبان۔

نقل اتارنا۔ طرز اثرانا۔ اردو صرف
نقل نقل۔ نقل کی نقل (مؤنث)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
نقل بنانا۔ کسی شے کی نقل تیار کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ کسی تحریر کی نقل تیار کرنے کے
لئے لکھا لے لے ہیں جیسے اس فیصلہ کی عین نقلیں
بنالو۔
نقل راجہ عقل۔ نقل کرنے کے واسطے
زیادہ عقل کی ضرورت نہیں کسی دوسرے

کی کسی چیز کا خاکہ اتارنے میں کوئی دقت نہیں
ہے۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نقل عیش بہ از عیش۔ عیش کا ذکر
عیش سے بہتر ہے مراد یہ ہے کہ آرام و سائش
کے ذکر سے بھی سکون ملتا ہے۔ فارسی مثل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ سیتا بیگ صاحب کے کان
میں چپکے سے نقل عیش بہ از عیش۔ آنا جانا
غنا، ملانا معلوم۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے ذکر عیش نصت عیش
زبانوں پر ہے۔

نقل کا اصل۔ نقل مطابق اصل
اصل کی جیسی نقل۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

نقل کا اصل دکھاتی ہے یہ
نقل گھاتی نہ بڑھاتی ہے یہ ہزار ہوا
نقل کرنا۔ کسی کبھی ہوئی عبارت کو کبھی
دوسرے وقت یا کسی اور چیز پر لکھا۔ کاپی کرنا
کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھا۔ اتارنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

نقل کرنا۔ سوانگ کرنا اور منسلک والی
بائیں کرنا، نقل اتارنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔
جس طرح سے کہ منسلک کو سیدنیوں کے
نقل کرتا جو مسلمان کی کا منسلک نقل و نقل
نقل کرنا۔ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت
کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

پوران سے کہی کہانی سادہ
کی نقل تمام اپنی عوامی
نقل کرنا۔ نقل اتارنا۔ چرہ اتارنا

نقل یا شرا کسی دوسرے کے انداز اور طرز کو
اختیار کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

نقل مینا۔ مثلاً حمد و نعت میں سکندر نامہ و ہوشیار
کی نقل کی گئی ہے۔

ہر داستان کے آغاز میں ساقی نامہ کو بھی
فارسی متنی کا سانسج بکھا جائے۔

نقل کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نقل مکان کرنا کی صورت سے
بولتے ہیں۔

نقل کرنا۔ ایک آدمیوں کی گفتگو اور صورت
اور انداز کی شکل بنانا۔ بغیر منسخہ۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

نقل کفر و کفر نہ باشد۔ کفر کے نقل
کرنے سے ناقل کا کفر نہیں ہو جاتا بری بات کی
نقل بری نہیں سمجھی جاتی جب کسی بری بات یا
کسی برے کام کی نقل کرتے ہیں تو اپنی برات
کے لئے یہ جملہ کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ فصیح راج۔
محل صرف۔ جن کو ہم نے نقل کفر کفر نہ باشد
کے بھروسے پر مجبوری ڈرتے ڈرتے لکھا ہے
(روایا حادقہ)

نقل کو اصل کر دکھانا۔ مثل اصل
کے کسی چیز کی نقل بنانا۔ ایسی نقل تیار کرنا
جو اصل شے سے مل جائے۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

محل صرف۔ گلزار ادم کے پھول پھولے ہیں
سرد بنایا تو نقل کو اصل کر دکھایا۔
(فسانہ آزاد)

نقل لینا :- نقل حاصل کرنا، منتقلی حاصل کرنا اور دھرت، فصیح، راج۔

محل مرتب :- درخواست دیکے عدالت سے فیصلہ کی نقل ملے
نقل مجلس نقل محفل :- بدھ بنم اول و بافتا
سنہ شخص جس کی ذات سے تفریح ہو۔

لوگوں کو محفل میں اپنی باتوں یا حرکتوں سے ہنسانے والا
(نورالغفات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- ہل کھنڈ نقل نقل جو ہے نہیں یکن کی کے
ساتھ جیسے حضور نبی اترنا کی روایت منشی ہزارج بلی کو
نقل نقل بنادیا۔ (سیرکھار)

بنانا ہنسانے ساتھ دھرت ہے دہلی میں نقل مجلس
بھی بولتے ہیں۔

نقل مجلس ہم بے نہیں دیدہ و دانستہ اب
تا کہ زیبا ہوں تمھاری آنکھ کے واسطے عارف
نقل مجلس نقل محفل ہل وہ چیز جو یاران
ہم صحبت محفل میں دکھائیں۔

باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اسے بار نہ کر
نقل مجلس تو یہ شیرینی گفت ارد گرد شہر

تراب گالیوں کے بعد بوسہ دے کے کہتا ہے
ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں راج
(نورالغفات)

قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔

نقل مذہب :- (فتح اول و کسر سوم)
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
بولتے ہیں۔

نقل مکان کرنا :- ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا۔ مکان سے اٹھ جانا، مکان بدلنا،

تبدیل مکان کرنا۔ اردو دھرت۔ فصیح، راج۔

سینے سے اٹھ کے جاتے ہیں اب سر کو انجھ
دل سے سوا داغ ہے نقل مکان داغ بکھر
قول فیصل :- کرنا کے ساتھ دھرت ہے۔

دل کو سینے سے مری آنکھوں میں لایا جوش انگ
چاپے نقل مکان کرنا ہر اک بیسار کر دیتا
اسی جگہ نقل مکان بھی بولتے ہیں یعنی مکان تبدیل
کر دینا۔

نقل نویسی :- نقل کرنے والا منشی، محرر
عدالت :- وہ تحریر جس کا کام فیصلجات وغیرہ نقل
کر کے دیے گا ہو۔ فارسی مذکر عدالتی اصطلاح
قول فیصل :- اس فعل کے سے نقل نویسی
بولتے ہیں۔

نقل نویسی :- بے جگہ دوسرے کی تحریر کی
نقل کرنا۔ (نورالغفات)
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نقل و حرکت :- (فتح اول و نیم ششم)
اٹھنا بیٹھنا، ہلنا ڈلنا۔ ذرا حرکت کرنا بخاری
ترکیب صفت - فصیح، راج
محل صرت - ضیف اتنا کہ نقل و حرکت پر
قادر نہیں۔ (توبہ الفوج)

نقل و حرکت پر نگاہ رکھنا :-
کسی شخص کے افعال و اعمال کی مکمل نگرانی کرنا۔
اردو دھرت - فصیح، راج۔

محل صرت - پولیس ان کی ہر نقل و حرکت
پر نگاہ رکھے۔

قول فیصل :- نظردکھا ہونا کے
ساتھ بھی صرت ہے،

نقل ہونا :- ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ

پر اتارا جانا۔ اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل
کرنا۔ اردو دھرت - فصیح، راج۔

قول فیصل :- امتحان میں پوچھے گئے سوالات کے
جواب بھیجے چوری کتاب سے لکھے یا پہلے سوالات کے
جوابات لکھ کر لے جا کر لکھنے کے منوں میں بھی بولتے ہیں
بھی آج کل امتحانات میں نقل بہت ہوتی ہے۔

نقل ہے :- ذکر ہے۔ کہتے ہیں، منقول ہے
اردو محاورہ۔ (نورالغفات)

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ منقول ہے۔ زبانوں پر ہے
نقلی :- جھوٹا، مصنوعی، جعلی، کھڑا عملی
کھٹکس۔ فارسی صفت - فصیح، راج۔

محل صرت - غریب سپاہی کے طبق میں پھر بھی
خاک بڑی۔ ادھر امرا نے اپنا آئین پہنا دیا
کہ داغ کے وقت کھڑی کچھ نقلی (دوبار اکبری)
نقلی :- رواجی، ساعی، زبانی۔
(نورالغفات)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نقلیں کرنا :- کسی کے افعال و حرکات کی نقل
کرنا۔ اردو دھرت، راج۔
نقلیں لکھنا :- عدالت سے کسی فیصلہ کی نقل
ملنا۔ اردو دھرت، عدالتی اصطلاح

قول فیصل :- نکلوانا کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے
جیسے - پیشی قریب ہے درخواست دے کے
نقلیں نکلواؤ۔

نقل :- مذہب، عقوبت، سزا، بدلہ
استقام - عربی مونت، تعلیم یا مستہ طبقہ
کی زبان - علیل الاستمال۔

نقل و :- (نغم اول و داد مروت) نقد کی جمع
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - علیل الاستمال۔

نقوش :- (بضم اول و داء معدون)

نقش کی جمع عربی مذکر فصیح، راجح

نقوش :- (بفتح اول و بضم اول و داء معدون)

ہوئی دوا - وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے

صاف پانی میں ڈالی جائے - عربی مذکر - اطباء

کی اصطلاح

نقول :- (بضم اول و داء معدون) نقل کی

جمع نقایس - عربی، مذکر - فصیح، راجح

نقوی :- (بفتح اول و دوم) وہ سادات

جو دسویں امام حضرت امام علی نقی کی اولاد

میں ہیں - عربی صفت، راجح

محفل صدف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ مقدمہ بہت

اہم ہے سید غلام حسنین نقوی کو دیکھ کر تو

لیکن تم نے نہ مانا اور مقدمہ ہر گیا

نقوی :- (بفتح اول و دوم) عام طور سے زبانوں پر بفتح اول

بکون دوم ہے

نقوی :- (بفتح اول و دوم) صاف، بے سیل

بج کلا ہوا میوہ - عربی صفت، تسلیم یافتہ

طبع کی زبان

نقوی :- شیعوں کے بارہ اماموں میں سے

دسویں امام کا نام حضرت امام علی نقی علیہ السلام

عربی مذکر، راجح

نقوی :- (بفتح اول و دوم) عام طور سے - علی نقی کی

ترکیب سے ہوتے ہیں

نقیب :- (بفتح اول و داء معدون) لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف

وہ شخص جس کو نسب معلوم ہوں -

نقیب :- (بفتح اول و داء معدون) خیر

کرنے والا - مٹادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کرو کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح، راجح

فوجیں پر ہیں نقیب پکارے جو ایک بار

جائے گئے جہاد کو حضرت کے جاں نثار نقیش

نقیب :- (بفتح اول و دوم) وہ لوگ جو بادشاہوں یا افراد

یادزار کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے

جانتے ہیں یا کسی کی باریابی و بار کے موقع پر

آواز بلند بکارتے ہیں، ہر کا وہ، چیدار،

عربی مذکر - فصیح، راجح

فرشتہ نزع میں آیا نظر تو میں سمجھا

ہوں حضور سے میری طلب نقیب آیا

نقیب :- (بفتح اول و دوم) اس کی جمع نقیبوں ہے اور فارسی

جمع نقیبوں ہے

آگے بڑھے چلو یہ نقیبوں کی تھی پکار انہیں

یہ ذکر تھا ابھی کہ بڑھی شام کی سیاہ

گرچہ نال وعدہ نقیبان رو سیاہ

نقیب :- (بفتح اول و داء معدون) خاندان

خلاف - برعکس، تضاد متباہن عربی

صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان

نقیب :- (بفتح اول و دوم) صاحب فرنگ آصفیہ لکھے ہیں

نقیب اور خدیو یہ سرق ہے کہ دو نقیبیں نہ

تو ایک جگہ باہم ہو سکتی ہیں اور دونوں ہر کوئی

جیسے - زندگی و موت، نہ لیکن ہے کہ دونوں

ہی نہ ہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی

ہند میں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہو سکتیں مگر ان

مردم ہو سکتی ہیں جیسے سفید و سیاہ کہ یہ دونوں

ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں

ہی نہ ہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ ان سے ملے

یعنی زرد ہو

نقیض :- (بفتح اول و داء معدون) بے ربطی، اردو

موت، متردک

اس حیس کو جو دیکھ پایا ہے

نقد سے اس سے نقیض رہی ہے

نقیض :- (بفتح اول و دوم) ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا

نقیض :- (بفتح اول و دوم) کسی شے کا رخنہ کرنا یعنی اس

کی نفی کرنا - عربی صفت علم منطق کی اصطلاح

نقیض :- (بفتح اول و دوم) دوسرے دوم و تشدید دوم

پاک، فالص، سچ نکالی ہوئی - عربی صفت، موت

تسلیم یافتہ طبع کی زبان، تسلیم الاستمال

نقیض :- (بفتح اول و دوم) شیعوں میں عورتوں کے نام بھی

ہوتے ہیں

نک :- (بفتح اول و دوم) ناک کا مخفف، بینی، جیسے نک کنا

نک چڑھا - ہندی موت

نور اللغات و فرہنگ آصفیہ

نقوی :- (بفتح اول و دوم) تنہا نہیں بولتے ترکیبات ہی ہیں

استعمال ہے جو عورتوں کی زبان ہے

نقوی :- (بفتح اول و دوم) ایک قسم کی نوک

اردو صفت، راجح

نقوی :- (بفتح اول و دوم) اس کی جمع نکوں اور نکے ہے

جیسے - اس لڑکی میں صفت یہ تھی کہ جہاں رسیوں

کے دونوں بے ایک دوسرے ملا کے بیٹے جا

ہیں سیوں کے پتے میں ایک ہمیں ساتھ دیتا

تھا جو کمان کی طرح دونوں نکوں تک تھا

(قدیم ہندو ہنرمندان اور دھ)

جیسے ہا تار کا نتیجہ تھا کہ دونوں نکے ٹھیکے نہ

تھے بلکہ رہتے تھے - (قدیم ہندو ہنرمندان اور دھ)

نکاح :- (بالضم) نوکر اور بکسلا۔ (اردو محنت رائج)۔

نکاح :- نوکر اور گھری، وہ گیزی جو خیدہ ہو ایک قسم کا کسین گھری کا۔ ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھا رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح اڑتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ (دور الفت)

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں نہ کیجیں ہوتا ہے۔

نکاحات :- (بکسر ادلی) نکتہ کی جمع۔ نکتے کسی فن کی باریکیاں، باریکیاں، وہ طبع کلام جو ہر ایک کی کچھ میں نہ آسکے۔ سخن ہائے باریک، سنجھاے لطیف۔ عربی ذکر فصیح، رائج۔

نکاح سرف :- شیخ حسین علی لکھنوی بانا بے شل جاتے تھے۔ بننا ہر وہ بے چلے معلوم ہوتے تھے مگر بانا جانے کے نکاحات اور بیکہ اٹھانے کے کن بیشل جانتے تھے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اودھ)

نکاح ٹوپی :- وہ دو بڑی ٹوپی جس کو بند کر کے سر پر رکھیں۔ (اوکھی ٹوپیدہ - ٹوٹ - ٹکڑا)

(دور الفت) و سرایہ زبان اردو) قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ :-

۔ میں اس سے واقف نہیں۔ نیک دار ٹوپی ایسے ہے۔ پتلی نوکر اور درہی لفظ نکاح سے سن کھاتی ہے۔ نوکف تاکید کرتا ہے۔ جوت کے لئے فسانہ آلود

کی مثال حاضر ہے جیسے بیواؤں کی طرح پٹیاں جاتے۔ عطر عروس لگاتے۔ نیک دار ہاشہ بھر کی نفی سی ٹوپی اپنیں سے اٹکاتے۔ پھونک بھونک کر قدم و حشر چلے آتے تھے۔ (فسانہ آلود) نکاح :- (بالکسر) عقد، بیاہ، شادی، نکاح

عربی ذکر فصیح، رائج۔

محل صرف :- داہ اچھا نکاح ہے۔ گئے تھے روزے بختانے ناز گئے پڑی۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل :- قلیسیانہ طبقہ، عقد نکاح کی ترکیب سے بھی پوچھا ہے۔ جیسے ایک درویش سوار آگاہ برکت دعا کے بحری و نیم شبی سے شہزادہ جنت آرا سگاہ زندہ ہو جائے گا اور مہندی خوشی سپہر آرا کو عقد نکاح میں لایگا (فسانہ آزاد)

نکاح بندھنا :- نکاح ہونا، ازدواج ہونا۔ (اردو صرف) عورتوں کی زبان قریب بہ متردک۔

نہ ان کے پاؤں پڑے لاکھ سو پانچ سو ٹھیکہ جی نکاح بندھنے کو بھیجا گناہ اور ٹھیکہ جی نکاح فیصل :- نکاح بانڈھنا بھی مستعمل تھا۔

دختر زہ سے ہمارا بانڈھ دے اگر تو نکاح خوب کھلو میں گے اسے لاکھ تکرانہ ہم سودا نکاح پڑھا جانا :- نکاح ہونا، عیدہ عقد نکاح جاری ہونا

نکاح پڑھانا :- عقد کرنا، شادی کرنا (اردو صرف) قلیل الاستعمال

اسے جان مرد سے پڑھایا نکاح ہے جب کیوں مرد سے ڈری نہیں کرتے حرام ہم نکاح پڑھانا :- نکاح خوانی کرنا۔ عیدہ نکاح جاری کرنا۔ (اردو صرف) فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہماری بڑی لڑکی کا نکاح سیدہ اللت مولانا سید محمد سید صاحب قبلہ جہتہ (عصر نے پڑھایا تھا) قول فیصل :- عیدہ نکاح جاری کرنا کے معنوں میں نکاح پڑھانا بھی مستعمل نہیں ہے۔ جیسے

ہم تو اپنی لڑکی کا نکاح مولانا سادات حسین صاحب قبلہ جہتہ سے پڑھوائیں گے۔

نکاح پڑھانی :- نکاح پڑھانے والے کی نفیس و مہنت (دور الفت)

قول فیصل :- عالم طور سے نکاح پڑھنے والے عالم، مفتی یا قاضی کو جو کچھ بطور خزانہ دیا جائے اس کو کہتے ہیں اور کھنوں میں عوام اور عورتیں اس جگہ نکاح پڑھوائی جاتی ہیں۔

نکاح پڑھنا :- عیدہ نکاح جاری کرنا خط نکاح پڑھنا۔ (اردو صرف) فصیح، رائج۔

محل صرف :- زید، بکر، خالد کسی کے یہاں شادی ہے نکاح پڑھنے کے لئے ابھی جاتے ہیں۔

(فسانہ آزاد) نکاح پڑھوانا :- عقد کرنا، شادی کرنا (اردو صرف) عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- حسن آرا میرے ساتھ نکاح نہ پڑھوائے گی جب تک روم کی لڑائیاں سر کر کے میں واپس نہ آؤں گا۔ (فسانہ آزاد) قول فیصل :- پڑھوانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ جیسے پیار کر کے اب کسی کے ساتھ نکاح پڑھوائیں گے۔ (میر کہنا)

نکاح ٹوٹنا :- نکاح ختم ہو جانا، کوئی ایسی بات ہونا جس سے بیوی میاں پر حرام ہو جائے۔ (اردو صرف) عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- ٹوٹ جانا کے ساتھ صرف نکاح ثانی :- دوسری شادی۔ (دور الفت)

قول فیصل :- اسی جگہ عقد ثانی مستعمل ہے۔

نکاح کرنا :- شادی کرنا، بیاہ کرنا، عقد کرنا، رشتہ نکاح قائم کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف :- آزاد کا چاند سا کھڑا حسن آرا کو ایسا بھایا کہ بے اختیار اسی وقت نکاح کرنے کو جی چاہا۔ (فسانہ آزاد)

قتول فیصل :- نکاح کر لیا بھی مستقل ہے جیسے جاوی جان لکھنوی سے لڑا اب امیر مرزا نے نکاح کر لیا تھا۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اردو) نکاح کی سی شرطیں کرنا :- نہایت حجت کرنا، بخوبی پہچان کرنا، بخوبی اطمینان چاہنا۔ اردو محرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ نکاح نامہ :- وہ کاغذ جس پر شادی کی تاریخ، مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ کاہن نامہ :- فارسی مذکورہ رائج۔ نکاح ہونا :- عقد ہونا، شادی ہونا، بیاہ ہونا۔ اردو محرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس کے والدین بھی ہندو دل سے چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں نکاح ہو۔ (فسانہ آزاد) قتول فیصل :- ہوجانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ وہاں یہ پیغام روح افزا کہ شرح سراج جسکو کہیے نکاح ہو جائے سیدھے امیر سلطان مونسین کا موشر لکھنوی

حینہ نکاح جاری ہونے کے سنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ایک دس منٹ بٹھ جائے نکاح ہو جائے تب صتر خوان بچائیے۔

نکاحی :- منکوحہ، بیوی، نکاح کو کہنے لانی ہوئی عورت۔ فارسی وراثت، فصیح، رائج۔

محل صرف :- گئے تھے روزے بچانے ناز گئے پڑے داہ میری انٹی سینے والے مانگی تھی نکاحی پڑی نہ پای۔ (فسانہ آزاد)

نکاحی نہ بیاہی منہ دو بہو کہاں آئی :- یعنی خواہ مخواہ رشتہ دار بن گئی۔ کہاوت (لفات النساء)

قتول فیصل :- لکھنوی کی عورتیں نہیں بولتیں۔ نکاح اس :- (دیکھرا دل) گھر سے باہر جانے کی راہ شہر سے باہر جانے کی راہ۔ اردو وراثت نہیں لکھنوی محل صرف :- چوک کی طرف نکاح کا راستہ بالکل بند رہتا تھا۔ (امراؤ جان اول)

نکاح اس :- پانی کے باہر کھینے کی جگہ۔ وہ تالی وغیرہ جس سے گھر کا پانی باہر نکلتا۔ اردو وراثت رائج۔

محل صرف :- اس محل کے صحن میں اس کے مہندس نے یہ عجیب صفت رکھی ہے کہ صحن گہرا ہے پانی کی نکاح کو کوئی بدو نہیں ہے۔

(قدیم ہندو ہنرمندان اردو) نکاح اس :- بیک صورت کسی سے کہ وہ یہ وصول کرنے کی۔ (لوزا الفتا)

قتول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں ہے۔ نکاح اس :- بیک اخراج، برآمد، بکری کھیت اردو وراثت، عوام کی زبان۔

محل صرف :- یہاں کام تو بیڑی کا بہت ہے لیکن نکاح نہیں ہے۔

نکاحی :- (دیکھرا دل) میزان اس لگان کی، نکاح کا رول سے زمینداروں کو وصول ہو اس کو نکاحی خام بھی کہتے ہیں۔

(لوزا الفتا)

قتول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں۔

نکاحی :- بیک مال و اسباب کا فروخت ہونا۔ بکری، اخراج مال، فروخت، بیع۔ اردو وراثت، عوام کی زبان۔

نکاحی :- بیک شہر سے باہر جانا۔ (لوزا الفتا)

قتول فیصل :- اہل لکھنوی نہیں بولتے۔

نکاحی :- بیک کسی سے کہ وہ یہ وصول کرنا۔ (لوزا الفتا)

قتول فیصل :- اہل لکھنوی نہیں بولتے۔

نکاحی :- چھٹکارا، نجات، خلاصی۔ اردو وراثت، متروک۔

کس طرح سے ہوگی پھر نکاحی اک قہقہہ مار کر وہ بولی عاشق

نکاح لا :- اخراج، شہر بدر کرنا۔ جلا دینی ہندی مذکور ہندو (لوزا الفتا)

قتول فیصل :- صاحب فرنگیگ اثر لکھنوی کہ "ہندوؤں کی تفصیل نہیں عام طور پر بولتے ہیں۔ اخراج کے لئے شہر کی قید نہیں کی جگہ سے ہو۔"

مؤلف تاہید کرتا ہے۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

نکاح لا جانا :- نکاح دیا جانا، ملک بدر یا شہر بدر کیا جانا۔ گھر سے باہر کر دیا جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف :- اگر سب کے سامنے بیان کر دیں سرمن عتاب شاہی ہوں میں بھی نکاح لا جاؤں آپ کو اگر دریافت حال کرنا ہے انگ تہائی میں تشریف لے چکے۔ (ظلم ہوش ربا)

نکال لانا۔ خارج کیا جانا، نکال یا شہر سے
کیا جانا۔ نکال کر نکال دیا جانا، اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دیکھ لیتا جو چار دن میں ان کو
نکال لائے۔ (مجلس ہوش ربا)

نکال باہر کر دینا۔ کسی جگہ سے بھگا دینا
کسی جگہ سے کسی کو نکال دینا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج نہیں تو کل کچھاؤں گی تجھے
یہ کیا ہو گیا ہے۔ ذرا سے میں اہل پڑی ہاتھ
پکڑ کے نکال باہر کر دوں گی۔ (کامی۔ از سرشار)
محل فیصل۔ اسی جگہ کان پکڑ کے نکال باہر
کرنا۔ کر دینا بھی سکتی ہے۔

نکال بیٹھا۔ کہہ بیٹھا۔
(فقیر) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے
(نور اللغات)

محل فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان سے
نکال بیٹھا کہتے ہیں۔

نکال پٹھال کے دن۔ فصل کی
تبدیلی کا زمانہ (عوام اور اللغات)

محل فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
بکھڑ میں موسم بدلنا کہتے ہیں مقطع لوگ

تو دخل فیصل کہتے ہیں۔ نکال پٹھال کرنا
ایک چیز رکھا ایک اٹھانا ہے۔ نکال پٹھال

پلو انوں میں دادیں پہنچا ہوتا بھی ہے۔ صحیح
روزمرہ لکھتے پٹھال دن ہے جس کو سرخ کر کے

نکال پٹھال کے دن نکھا ہے۔ خود بھی دوسری
جگہ لکھتے پٹھال دن اسی معنی میں لکھا ہے اور
شال میں رشاک کا یہ شعر پیش کیا ہے

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جواراں تھا
نکلتے پٹھال دن لکھتے بہار آنے کا سماں تھا
نکلتے تائید کرتا ہے۔

نکال دینا۔ باہر کر دینا، جدا کر دینا
موقوف کر دینا، الگ کر دینا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہم نے نوکر کو کل نکال دیا بہت
چور تھا۔

محل فیصل۔ گھر سے نکال دینا بھی بولتے
ہیں جیسے انھوں نے کل بیوی بچوں کو گھر سے
نکال دیا۔

نکال دینا۔ کوئی چیز گھر سے دیدینا۔
(نور اللغات)

محل فیصل۔ اس کا مفہوم کوئی چیز بچ
ڈالنا ہے جیسے دو دو گھڑیاں تھیں ہم نے
ایک گھڑی تین سو روپے میں نکال دی۔

نکال دینا۔ خارج کرنا، اندر سے
باہر لانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ دوسری جگہوں نے سب خواب
مادہ نکال دیا۔

نکال دینا۔ دھوکا دینا، ختم کرنا،
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بہت بد معاشی سوار تھی پولیس
نے دوسری ڈنڈوں میں ساری بد معاشی نکال دی

نکال دینا۔ کھینچ لینا، جیسے
پھا نکال دو۔ (نور اللغات)

محل فیصل۔ پھانسی وغیرہ کے ساتھ
ہی بولتے ہیں۔
نکال دینا۔ دھوکا دینا کے ساتھ

کھسینا پڑنا۔
محل فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔
(نور اللغات)

نکال ڈالنا۔ الگ کرنا، جدا کرنا
فروخت کرنا۔ بیچنا، اردو صرف عوام کی زبان
محل صرف۔ تم نے خواہ مخواہ ہی بڑا دالا نکال
نکال ڈالا۔

محل فیصل۔ خیال کے ساتھ بھی صرف ہے
جو فصیح ہے جیسے حضور پیر دل سے خیال نکال
ڈالیں۔ اسے تو صاحب کوئی سبب بھی تو بتائیں
(سیر کہسار)

ہر دو معنی میں نکال دینا بھی بولتے ہیں۔
نکال لانا۔ کسی عورت کو بھگا لانا بھگا
کرے جانا۔ (نور اللغات)

محل فیصل۔ اہل گفت نہیں بولتے۔
نکال لانا۔ کوئی چیز اندر سے باہر
ڈالنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ اتنے میں فیلبانی ہاتھی کو نکال
لایا۔

نکال لے جانا۔ کنایتہ نجات دلانا۔
شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عزم
سیرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں۔
(ابن الوقت)

محل فیصل۔ عام طور سے اس جگہ عوام
بچا لے جاتا بولتے ہیں جیسے مجھے امید ہے

کہ دلیل صاحب تم کو صاف بچا لے جائیں گے
ایک دن کی بھی سزا نہ ہونے دیدے۔

نکال لے جانا۔ کسی چیز یا شخص کو
کسی جگہ سے نکال کرے جانا۔ کسی خطرے کی
جگہ سے کسی کو محفوظ جگہ لے آنا۔ اردو صرف

فصح، راج

نکال لے جانا: چرائے جانا، چرائینا

اردو صرف: تسلیل، الاستقال

محل صرف: وہ صاحب جو بیٹھے تھے میری جیسے

سے دس روپیے نکال لے گئے۔

نکال لینا: حل کر لینا، (نور لغت)

قول فیصل: ترکیب نکال لینا، حل نکال لینا

وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نکال لینا: چرائینا، چوری کر لینا۔ اردو

صرف: فصیح، راج

محل صرف: پتہ نہیں کس نے ہمارے بکس

سے سو روپیے نکال لئے۔

نکال لینا: کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا

اردو صرف: فصیح، راج

محل صرف: بیک سے کر روپیے نکال کر پھر بعد

میں جمع کر دینا۔

نکال مارنا: نکال کا داؤں کرنا۔ اردو

صرف: پہنواؤں کی اصطلاح

نکالنا: ایک معنی میں خرچ کرنا۔

لفظ (فقرہ) پرانے مال پر یا حبش۔ گڑھ سے

چمبہ نکالو۔ (فرنگ آثر)

قول فیصل: رقم، روپیہ وغیرہ کے ساتھ

بھی راج ہے۔

نکالنا: باہر کرنا، خارج کرنا۔ مردود

کرنا۔ گھر سے نکال دینا۔ اردو فعل فصیح، راج

بچے دم دے کے تو سب انکال اور بلا

دم آخر میں نہیں ہوں کہ پھر آج بھی نہ سک

نکالنا: ٹکڑہ کرنا، جدا کرنا، چھانٹنا

منقب کرنا۔ اردو صرف: فصیح، راج

محل صرف: بڑے دالے آم تو ماہوں کے لئے

نکال کر چھوٹے دالے رہنے دو۔

قول فیصل: بستنی کرنا کے معنوں میں بھی بولتے

ہیں جیسے تم ہم کو نکال کے جوڑو کہ کتنا خرچ آئے گا

نکالنا: منہا کرنا، وضع کرنا، تفریق

کرنا۔ مجرا کرنا، اردو صرف: فصیح، راج

محل صرف: سو روپیے میں سے تم دس روپے

اپنے نکال کے تو سو روپیہ ہم کو دے دو۔

نکالنا: ایجاد کرنا، دل سے کوئی بات

پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ اردو صرف

فصیح، راج

محل صرف: بہر حال ریل کسی نے بھی نکالی ہو لیکن

ہے بہت کام کی چیز۔

قول فیصل: قاعدہ، دستور، طریقہ وغیرہ

کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نکالنا: حل کرنا، سلجھانا۔ اردو صرف

فصح، راج

نکالنا: باہر لانا، اکھیرنا۔ زمین سے

ادھر لانا جیسے جڑ نکالنا، تیر نکالنا۔

نور لغت: دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ جڑ تیر پھانسر

وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نکالنا: کاڑھنا، بیل بولنے نکالنا

جیسے کشیدہ نکالنا۔

نور لغت: دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکالنا: حاصل کرنا، پورا کرنا۔ اردو

صرف: فصیح، راج

کوئی شے شیشر چاؤں کے نکال

آج اوپر ترے پڑا ہوں نہ حال سوتا

قول فیصل: ارمان، حسرت، تنہا۔ آرزو

وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نکالنا: رواں کرنا، سدھانا، گھوڑے

کو گھاڑی میں جوڑنے کے قابل بنانا۔

(نور لغت)

قول فیصل: یہ سلتزیوں کی اصطلاح ہے

نکالنا: بردے کا رلانا، سوچنا

جیسے تدبیر نکالنا۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: تدبیر، ترکیب، صورت وغیرہ

کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نکالنا: ادھر لانا، باہر لانا، ظاہر

کرنا، پرندے کے بچوں کا پر نکالنا، آدمی کے

بچوں کا دانت نکالنا۔

(نور لغت: دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔

نکالنا: موقوف کرنا، جواب دینا

برلٹ کرنا، چھڑانا۔ اردو صرف: فصیح

راج

محل صرف: بہتر یہی ہے کہ تم نے نوکر کو نکال

کے پرانے ہی کو ملازم رکھ لو۔

نکالنا: ڈالنا، جیسے رستہ نکالنا۔

(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکالنا: قرار دینا، چھڑانا۔ جیسے

بھاؤ نکالنا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

نکالنا: پیدا کرنا، بنانا، اندھا

کھلنا۔ جیسے جانور کا بچہ نکالنا۔ (نور لغت)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : بھگانا، بھگا کرے جانا۔

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : بٹا شروع کرنا۔

شکوہ جو کیا درد کا مگر از نکالی

خوب اس نے دو ادل بیا نکالی

(دور الفت)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : شہر بدر کرنا، جلا وطن کرنا

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : عوض لینا۔ بدل لینا۔ جیسے

کسر کاٹنا۔ (دور الفت)

قول فیصل - بدل عوض دینے کے ساتھ ہی

سقطی ہے۔

نکالے نہ کسی طرح نہ کھن۔ کسی صورت سے دور نہ ہونا

اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - مجھے اب تک یہ نہیں معلوم تھا کہ

تم کو میری اس قدر بے اعتباری ہے کہ باری

مانتی ہو نہ جیتی جو ذہن میں آگئی نکالے نہیں

لیکھی۔ (سیرکسار)

نکال مارنا :- (بضم اول) تشدد بدو دم)

کسی کی کامیابی میں غلط ڈالنا۔ روڑے

انکالنا - اردو صرف - عوام اور عورتوں

کی زبان۔

قول فیصل - اسی جگہ نکالنا۔

ابھی بولتے ہیں۔

نکست :- (بضم اول) فتح سوم، ذلت، خوار

خستگی، بد حالی، عربی موت، تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔

نکست :- (بضم اول) غلام، غلامی، غلامت، عربی

موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف - جلاد حاضر ہوا اور بوقت کو

باہر بارگاہ کے لایا چوڑا نکست کا بنایا

اور بوریا غلامت کا بچھا کر بوقت کو بٹھایا۔

(طلمس پوش رہا)

نکاب پہننا :- وہ کچھ جس کی ناک بہا کرے

اردو صفت - مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان

موت کے لئے نکب پہنی زبانوں

پر ہے۔

نکاب بستر :- ناک کے ایک زبور کا نام

ایک قسم کی شصتی جو اکثر گنواریاں سنیتی ہیں

بلاق۔ (دفرنگ اصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نکست :- ڈھول بجانے کی ایک خاص

ترکیب۔ (دفرنگ اش)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نکتاب :- (بضم اول) جلاب کے دن

چند اجابتیں ہونے کے بعد دوپہر میں بھی چیز

استعمال کرنا مثلاً انار کے دانے دھیرہ جس

پر غذا کا اطلاق نہ ہوتا کہ کڑوری زیادہ

نہ ہونے پائے عربی، اطلالی اصطلاح۔

قول فیصل - قدیم زمانے میں حکماء جب کسی کو

جلاب دیتے تھے تو کتاب بھی دیتے تھے

اب اس کا استعمال قریب ختم ہو گیا ہے

نکسور :- (بفتح اول) دو کو مچول) ناند مخرم

رخش بجا یعنی آزادی، کلام طنز آئیر جو ناک چڑھا کر لیا جاتا

ہوتا توئی نظر تحقیر، غرور، احسان، انت۔

نہ الفت ہے نہ شفقت ہے ہی ہر دم کا نکسور

کہ جس پر یہ حکومت ہے اسے کچھ نہیں کیا انداز

اک روز مار ڈالیں گے نکسور کے بارے

جینی کا تل سے لے کر تنگ ہے

(دفرنگ اصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرنگ از تختے ہیں کہ

بفتح اول ہے کھنوں کی بیگمات نے اس میں ایک

لطیف تھن کیا ہے نک کو بکھر کر دیا اور توڑا کہ

تو را یعنی نکسور ابھی ناز و غرہ ہے جا۔ اسے بیوی

مہارے دن رات کے نکسور سے کون اٹھائے

مولف تاہم کرتا ہے۔

نکاب توڑے اٹھانا :- ناز بجا کی

پر داشت کرنا، ناز اٹھانا۔

نک کے کون نکسورے اٹھائے

ترافضہ تو ہر دم ناک پر ہے

اٹھائے ساتھ بھی صرف ہے۔

غرور ناز تم جو کچھ کر دہم کو قبول الہ

یہ نکسور اٹھائے پاسبان کا اٹھ نہیں سکتا

(دفرنگ اصفیہ)

قول فیصل - کھنوں کی عورتیں نکسورے

بولتی ہیں۔

نکست :- (بضم اول) فتح سوم، ذلت کی بات

باریکی، باریک بات، سخن دقیق، دلیلی، پاکیزہ

جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے، راز، بھید، عقدہ

سرخفی - عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

جو نکستہ کھنوں کبھی نہ جوت آئے

مر کر پے کشش مری پتھ جاب

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نکات (بجراول) ہے اور دو جمع نکات اور نکات ہے بیان کرنا مکان وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نکتہ۔ یہاں پڑھا، لطیفہ، فارسی عاشقوں میں فردیں نکات دہم کو یاد رہا۔ قیس کے استاد ہیں فرد کے استاد میں صبا (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔

نکتہ۔ یہاں وہ چڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ سردیوں، سرسبز (اردو) دور الفت و فرنگ (اصفہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔

نکتہ۔ یہاں کام کی بات، دور کی بات تجربہ کی بات۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔

وہ جو ہر اشیاں میں ہے ان کا کام یاد رکھ رہیں یہ نکتہ واسلام رکھیں

نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فرد گذشت نہ کرنا۔

دل کے سارے پھیرے توڑوں میں۔

نکتہ باقی نہ کوئی چھوڑوں میں ذوق (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل نکتہ نہیں بولتے۔

نکتہ بین۔ نازک خیال، دقیقہ رس فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ نازک خیالی کے معنوں میں نکتہ جینی بولتے ہیں۔

نکتہ بین۔ یہاں عیب جو، عیب میں کھڑے ہیں (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نکتہ چیں زبانوں پر ہے۔

نکتہ پر داز۔ نکتہ سنج، سخن فہم، سخن شناس، عقلمند، تیز فہم، ہوشیار مجازاً شاعر مقرر۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ سخن فہمی سخن شناسی کے معنوں میں نکتہ پر دازی مستقل ہے۔ جیسے شاعری اور نکتہ پر دازی میں طاق۔ بخاری اور جادو طرازی میں شہرہ آفاق۔ (ضمانہ آزاد)

نکتہ پر داز۔ نکتہ سنج، خوش گفتار، سخن شناس، عقلمند، ہوشیار۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔

نکتہ چیں۔ یہاں بیائے مردن و لون فہم عیب ڈھونڈنے والا۔ عیب گیر، عیب جو مترض، اعتراض کرنے والا۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

پھول جھڑتے میں ترس نہ دے جو اے رنگیں ادا۔

نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا

قول فیصل۔ اس کی جمع نکتہ چینوں ہے۔

غلط یہ لفظ وہ بندش بری یہ معنی مست

منہر عیب ملا ہے یہ نکتہ چینوں کو امیں

نکتہ چیں ہونا۔ مترض ہونا، مترض کرنے والا ہونا، عیب تلاش کرنے والا ہونا۔

اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

نکتہ چیں ہے علم دل اس کو سنائے نہ بنے کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے غائب

نکتہ چینی۔ عیب گیر، عیب جو، قہر من مترض ہونا۔ فارسی مؤنث۔ فصیح، راجح۔

محفل صرف۔ اس پر نکتہ چینی یا شک ظاہر

کرنا قابلِ کثرت اور نفیس ہے۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکتہ چینیاں اور نکتہ چینیوں ہے۔ ہونا اور کرنا کے ساتھ صرف ہے جیسے اس فن کی کون سی کتاب ہے جس پر اس جانب نے نکتہ چینی نہیں کی۔ (ضمانہ آزاد)

نکتہ وال۔ یہاں (ہون غنہ) باریک بات جاننے والا، دقیقہ رس، سخن فہم، سخن شناس مجازاً شاعر، ادیب، مقرر۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

محفل صرف۔ کہ بلائے ملی، مدینہ منورہ، مشہور مقدس، بیت اللہ تک کے قدر وال اور نکتہ وال ان بزرگانِ خورشید ضمیر بیضا تحریر کے کلام قدرت الیام پر احسن کہتے ہیں۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے سخن فہمی کے معنوں میں نکتہ دانی بولتے ہیں۔

نکتہ وال کر دینا۔ حقیقت شناس بنادینا، نکتہ رس بنادینا۔ اردو صرف فصیح، راجح

کھن شہ کے حال منبر کی طرح

قلم نے ہمیں نکتہ وال کر دیا

نکتہ رانی۔ یہاں دقیقہ رس، سخن فہمی و سخن شناسی، فارسی مؤنث، تعلیل الاستعمال

محفل صرف۔ زبان اور لطف بیان نکتہ رانی اور غزلی خوانی کھنوی کا حصہ ہے۔ (ضمانہ آزاد)

نکتہ رس۔ یہاں فصیح، تیز فہم، راجح ذکی، دقیقہ رس۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرافت۔ چنانچہ ہمارے امام ہدایت اور
پیشوا کے ارشادات نکتہ دس علی الاطلاق۔

دخشاہ آزاد

قول فیصل۔ دقیقہ دسی کے معنوں میں نکتہ
دسی بھی مستقل ہے۔

نکتہ سہارنہ۔ راز پنہاں، سر خفی
پوشیدہ راز، فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

نکتہ سنج۔ بد بخت، سمن شناس، صبیح
خوش اختیار، پختی ہوئی بات کہنے والا
عقل مند، ہوشیار، مجازاً شاعر، خوش تقریر
مقرر، خطیب۔ فارسی ترکیب۔ صفت
فصیح، راجح۔

نکتہ شہر فہم ایسا کہ دیکھا نہ سنا عالم میں
نکتہ سنج ایسا کہ ہر علم پہ لکھا ہو
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکتہ سنجوں
قدردانوں میں ہے عزت میری
نکتہ سنجوں میں ہے شہرت میری کرنا دیکھا
نکتہ سنجی۔ سنخوری، خوش گفتاری
وضاحت، خوش بیانی، سخن چہی۔ فارسی
موت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بصورت جمع نکتہ سنجیاں بھی
مستقل ہے۔ جیسے اس وقت یہ نکتہ سنجیاں
اور نازک خیالیاں مفاہین آفرینیاں نہیں
تھیں جو آفریدہ میں جناب امیر مینیائی جرأت
نے ختم کر دیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

نکتہ شناس۔ نکتہ دان، تیز فہم، ذہین
محل صرافت۔ چنانچہ ہمارے امام ہدایت اور
پیشوا کے ارشادات نکتہ دس علی الاطلاق۔

نکتہ شہر فہم ایسا کہ دیکھا نہ سنا عالم میں
نکتہ سنج ایسا کہ ہر علم پہ لکھا ہو
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکتہ سنجوں
قدردانوں میں ہے عزت میری
نکتہ سنجوں میں ہے شہرت میری کرنا دیکھا
نکتہ سنجی۔ سنخوری، خوش گفتاری
وضاحت، خوش بیانی، سخن چہی۔ فارسی
موت، فصیح، راجح۔

دانا، عقل مند، زیرک، سخن فہم، فارسی صفت
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نکتہ فہم بھی بولتے ہیں
جیسے بڑے بڑے فہیم و جلیل القدر معنفوں نے
اس کی یاقوت خداداد کا اعتراف کیا ہے۔

نکتہ کی بات۔ نازک بات، ہنہ کی بات
کتاب و عشق خالی میں نکتہ کی بات دل
لے لینے سے جگہ لے تن بھر نگاہ شوق راسخ
دور لغت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اور اس کا
املا۔ نکتے کی بات ہونا چاہیے تھا۔

نکتہ گیر۔ نکتہ چیں، عیب جو۔ فارسی صفت
دور لغت

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔

نکتہ نکالنا۔ بات پیدا کرنا، بات میں بات
پیدا کرنا کسی بات میں کوئی عمدہ بات یا رنج
پیدا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

نکتہ نوازی۔ لطیف بات پر مہربانی کرنے
والا۔ خدا کے تعالیٰ کی صفت میں مستقل ہے۔
فارسی صفت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکتہ نوازی۔ لطیف بات پر نوازش
کرنا۔ فارسی موت۔ جلیل القدر لغت

نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے
بخشش کا مہر نظر آسان آئے محسن

نکتی۔ (بضم)، ایک قسم کی سٹھائی جو چنے
کی دال میں کر بانی جاتی ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ از لکھنؤ ہیں کہ

۱۔ نکتیاں کہتے ہیں۔ کو نکتی بصیغہ واحد۔
مولف تاہم کرتا ہے۔

نکتیاں تھیں ورق کی یا تارے
زہرہ و مشتری شکر پارے (گلشن عشق)

ایک نکتی کو نکتی کہہ دیں گے عام طور سے بصورت
جمع ہی بولتے ہیں، نکتیاں سیٹھی ہی نہیں ٹیکیں
بھی بنے گی ہیں۔ انھیں کو بوندیاں بھی کہتے ہیں
نکتی ملاؤ۔ ملاؤ جس میں چنے کی نکتیاں
پڑی ہوتی ہیں۔ مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے نہ ملاؤ اب پکتا ہے۔

نکتہ لکانا۔ اعتراض کرنا، عیب لگانا
رنجے لکانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

جواب رخ اٹھا کر یہ حیا سے چشم پوشی کی
کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغ آہ تباہی میں حیا

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

قول فیصل۔ تائید کے محل پر نکتی بولتے ہیں۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکتہ ڈالنا۔ (بفتح) ناک کرنا ہوا، مینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

نکٹا: پتہ چھٹی ناک کا۔ ناک بیٹھا۔

قول فیصل۔ نکٹہ میں مستقل نہیں۔
(فرنگیگ آصفیہ)

نکٹا: ایک قسم کی چلتی سے کاکیت
ایک قسم کا گانا۔ اردو مذکور۔ سترک۔

محل صرف۔ ادران کو ٹھہری پٹے غزل سے کیا
سلب نکٹا گاؤ، کہروانا چوہ خوش ہوں۔
(رفانہ آزاد)

نکٹا: بے احوال۔ بے غیرت،
بہ نام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر
ہوتی ہے۔ خستہ حالی سے بھی مراد ہے۔ اردو
شل۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر اس بے عزتی سے زندہ بھی
رہے تو کیا شل مشہور ہے نکٹا: بے احوال
لازم یہ ہے کہ لڑکر جان دے دوں۔

(ملسم ہوش ربا)
قول فیصل۔ احوال کی جگہ احوالوں بھی ہے
اسی جگہ حوال بھی مستقل تھا۔ جیسے اردو بھائی

سے جے بھی تو نکٹا: بے احوال۔ (رفانہ آزاد)
نکٹہ: ناز و خراست و شوق۔ مہدی۔ (ادب جہول)

نکٹہ: کم ظرف سے ہرگز بقول آبد سودا
کے برداشت ہے ناحیہ اٹھاؤں کوں نکٹہ: سودا
ما احسان رکھا۔ منت رکھا

گھر بلا کر خائریاں کیا خوب کیں مہمان کی
لاکھ نکٹہ روں سے دی ہواک گوری پان کی رند

وہ طنز آیز بات جو ناک چڑھا کر کہا جائے
(ذرا الفت)

اثر: یہ لفظ نکٹہ راہیں نکٹہ راہے غیلن
میں بھی اسی طرح ہے۔

نکٹہ کی بیگیا ت نے اسے نکٹہ سے دب کر
اول دتا ہے قرشت دا ذہول وراے پہلو بکر
کس قدر سب ورواں بنا دیا ہے۔

(فخریہ) اسے بیوی بقا سے دن رات کے
نکٹہ سے کون اٹھائے۔

محل صرف۔ مفت خد کو نکٹہ سے جانا زبیا
ہیں۔ (اردو دھرتی)

اب دیکھئے کہ نکٹہ سے منسوب کیا گیا جاتا ہے
(فرنگیگ اثر)

نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو
ہوتا ہے۔ بہت سے بے ہنروں میں ایک
ہنرور بھی انگشت نما ہو جاتا ہے۔

(ادب جہول) اقوال و اشال
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے کرنا
اٹھانے کے ساتھ صرف ہے۔

نکٹہ: ۱۔ بلی۔ گرم۔ اردو صفت ہونٹ
عورتوں کی زبان۔

نکٹہ: عورت۔ بیٹھا
اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

نکٹہ: نکٹہ نہیں ہے چھینک تری
سو نکٹہ کیا تو نے اور ہی ناس خواں
نکٹہ کا کھائے ادچھے کا نہ کھائے۔

شل۔ کمینہ کا احسان زندہ ہونا چاہیے۔
(ذرا الفت)

قول فیصل۔ نکٹہ کے عوام اور عورتیں اس
محل پر نکٹے کا کھائے اٹے کا نہ کھائے جوتے ہیں

نکٹہ کی ناک بھی نہ کٹے۔ کند چھری
چاقو دھیرہ کٹے کٹے ہیں۔ اردو لہجہ

عوام اور عورتوں کی زبان۔

نکٹہ کی ناک کٹی سو اکر اور بڑھی۔

بے عزت آدمی ذلت کو بھی عزت سمجھ کر خوش
ہوتا ہے۔ بے حیا شخص اپنی توہین سے بھی اپنی
ذلت محسوس نہیں کرتا بلکہ اسے تفریق کی بات
سمجھ کر اور خوش ہوتا ہے۔

(ادب جہول) اقوال و اشال و محاورات ہندوستان
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
اور قلیل الاستعمال ہے۔

نکٹہ کی بارے چھپے کی جیتے۔ کسی کو
کسی پر ترجیح نہیں دوں تو اب نظرینا ہیں۔
اردو شل عورتوں کی زبان، تہریب بترک۔
بی بی بولیں کہ میری جوتی سے

نکٹہ کی بارے چھپے کی جیتے (اردو الفت)
نکٹہ: چڑھا۔ (ربیع اول و سوم) وہ جو
عزور سے ہر وقت چیں بہ جیں رہے۔ شکیر

سزور، دماغدار، بہ مزاج کسی کو نا پس
نہ لانے والا۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہونٹ کے لئے نکٹہ چڑھی کہتے
ہیں جیسے بیوی ایسی نکٹہ چڑھی اور نکٹہ مزاج
کی ٹی ہے کہ ناک پر نکٹہ نہیں بیٹھنے دیتی۔
(سیر کہار)

نکٹہ: چھپنی۔ ربیع اول و کسر سوم) ایک بولی
کا نام جس کے سونگنے سے بکثرت چھپکیں آتی
ہیں۔ اردو ہونٹ، سترک۔

ناسدانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی
اس میں نکٹہ چھپا کر کوئی فاضل بڑے

نکٹہ: (ربیع اول و کسر سوم) حیران دہشتان
ناک میں دم کا خفت۔ صفت۔ نکٹہ کی زبان۔

(فقیر) اول تو نصل کی خرابی دوسرے آکے دن کی قسط کی وصولی کے بعد کم کر رکھا ہے۔

(دور للوقت)

قتل فیصل۔ صاحب فرنگ، اثر لکھے ہیں کہ یہ کوئی دیہاتی زمیندار یہی بولے گی جسے گھر میں اناج بھرا نہ ہونے کے سبب سے پریشانی لاحق ہو اور قسط سالی کا دھرا کا لگا ہوا درخت کی وصولی کے بعد کم کر دیا ہو۔

لکھنؤ میں ناک میں دم سے بولتے ہیں نہ کہ گنوار دیکھو۔ قسط کی ہوں ہوتی ہے نہ کہ دھول مولف تائید کرتا ہے۔

نکرہ۔ (فتح اول دوسم و کسر دسم) ہر فن کی ضد، وہ اسم جو غیر معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔ عام۔ عربی مذکور۔ قلمیافتہ طبع کی زبان۔

قتل فیصل۔ عام طور سے اسم نکرہ کی صورت سے مستعمل ہے۔ نکرہ دوسرے ملا کے بھی ہوتے ہیں مگر۔ (دہنم اول و تشدید دوم مفتوح) موڑ، سیرا، وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو کسی کو پچے یا راستے کی انتہا۔ اردو مذکور۔ راج۔

محل صفت۔ ہماری اس دیوار کے نیچے لگی کے نکرہ پر موٹے ٹنگوں نے توپ لگا رکھی تھی۔ (بات انش)

قتل فیصل۔ لکھی کے نکرہ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ محمد علی کی دکان سے دسیرا سیرا بنو اگر فرنگی مہ سے نئی سرنگ کی ضرب جو نکلاؤ گی کے برابر ہاتھی بندھا دیکھا۔ (خاندان آزاد)

نکس۔ (انضم) مرض کا عود کرنا۔ پھر بیماریا مرض کا کئی کے بعد زیادہ ہو جانا۔ عربی مذکور۔ طہار کی اصطلاح۔

قتل فیصل۔ ہو جانا اور ہونا کے ساتھ صرف ہے پڑھو کوٹھے پر نہ جب تک کہ نہ جائے یہ بخار۔ نکس کر ہو گا تو ہو جائے گی صحت و شواہد جیسے۔ صبح نکس ہو اتنا تب ادو کھانسی نے گھیرا صحت نے منہ پھیرا۔ (انشائے سرور)

نیک سک۔ (رہندی میں نیک بالفتح) اس سک بالفتح سرور دہلی میں بالکسر دھنم سوم لکھنؤ میں بالکسر دھنم سوم ہے۔

سرا یا ملیہ۔ جملہ احضار کے معنی میں مستعمل ہے صحت سے رفتار ہوا سب سے زرا لیک سک دانت تصویر میں مسی کی جڑوں خاصہ زمین (قد اللغات)

قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔ "لا حول ولا قوۃ" باد صفت تا دافقت لکھنؤ کی زبان کے ماہر بننے کی حد ہوگی لکھنؤ میں بھی بالکسر اول دھنم سوم بولتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔ لیکن یہ خاص عورتوں کی زبان ہے دیگر چیزوں کی نسبت اور موزونیت کے لئے کہہ دیتے ہیں جیسے چوتھی کا جڑ انک سک سے ٹھیک ہے۔

نک سک سے ٹھیک۔ سر سے پاؤں تک خوشام۔ چاروں چوں سے درست ہونا۔ ایڑی سے چوٹی تک سب طرح سے عیش بے نقص، اول سے آخر تک عمدہ موزوں اور خوب۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

کبھی نیک سک سے بند بھی تھی شوق خدا نے ادا اور بچہ دی بھی تھی قہر قتل فیصل۔ عام طور سے عورتیں نیک سک سے درست بولتی ہیں۔ جیسے کہ راجا ہوا بدن ہاتھ پاؤں کی کرداری نیک سک سے درست صحت ستھرے کپڑے پہنے ہوئے۔ دسیر کیا۔ نیک سک سے درست ہونا بھی بولتے ہیں جیسے دکن لڑکوں کو دیکھا۔ نیک سک سے قدرت میں موزون زانی، کانوں میں کان میں پھڑپھڑا کر۔ (خاندان آزاد) فرنگ آصفیہ نے لکھ سک سے درست لکھا ہے۔ نیک سے سک تک بھی محاورہ قائم کیا ہے مگر اصل لکھنؤ نہیں بولتے۔

سیر۔ (فتح اول و یائے مدون) غلبہ گری کے سبب ناک سے خون گزنا۔ اردو۔ مونت، راج۔

قتل فیصل۔ اس کا صرف پھر ناک کے ساتھ ہی ذمہ جادہ میں ترانیان تیغ عشق رہے سر کا کٹنا جانتے ہیں پھر ناک نکیر کا قتل فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں دوران خون کے رکے۔ کئی خون یا کو کر کھانسی اور بخار و خیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے یہ لفظ اصل میں نیک سر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا پس سر سے سیر ہو گیا۔

نکیر بھی نہیں پھوٹی۔ دکان سیتہ ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا۔ ناک تک سے بھی خون نہیں نکلا۔ بال تک بچکا نہیں ہوا۔ اردو محاورہ۔ عوام اردو عورتوں کی زبان نیک نس سے جو باکل ہی زخون رہی لڑائیوں میں بھی اب پھوٹی نہیں نکیر ذوق

قول فیصل: نکیر نہ پھوڑنا، نکیر تک نہ پھوڑنا
بھی زباؤں پر ہے۔

نک گھسنی: دفع اول دکر سوم، ناک
رگڑنا، عاجزی، منت، ساجت، خوشامد درآمد
کرنا کے ساتھ صرف۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔ اسی جگہ
دہلی میں ناک گھسنی بھی مستعمل ہے۔

صاحب فرنگ اثر نے نک گھسنی کو ناک ٹائیڈ
کی ہے لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ
لکھنؤ میں ناک گھسنی، ناک رگڑنا بولتے ہیں
نکل: (دکر اول و دوم) ایک قسم کی
مخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
اردو، راج۔

نکل: دکر اول دفع دوم، جینھا حاضر
ازنک۔ جا۔ چل، ہٹ، دور ہو۔ اردو رنگ
شال آئینہ کیساں سمجھو خوب اور زشت۔
بلانا گھر میں کسو کو نہ کہہ کو سے نکل نکل
نکل پڑنا: جامہ سے باہر ہوا جا۔ آپس میں نہ
رہنا: پھرا جا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نکل پڑنا: باہر ہوا جا، چھپا نہ رہنا، ٹسکا
پڑنا۔ اردو صرف، طویل، (مستعمل)

کیا کہوں حسن و لطافت جامہ شہنم سے ہائے
نکل ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن ہوتا ہے
نکل پڑنا: باہر آ جا۔ اردو صرف۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔

پڑ گیا خون شہیدان محبت کا مزہ
نکل پڑتا ہے اب اس ترک کا خیر باہر
قول فیصل: نوا کے ساتھ بھی صرف ہے

یعنی نوا نہ کھلا پڑنا۔ جیسے منہ سے نوا نہ کھلا پڑتا ہے
لیکن کھائے جاتے ہو۔ اسی جگہ کھلا آنا بھی
مستعمل ہے۔

نکل جانا: الزام سے بچنے کی کوشش کرنا
الزام سے جان بچانے کی کوشش کرنا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: میرے دل کی کہی کیا کہی جاتی تھیں
(فسانہ آزاد)

نکل رہنا: نمایاں رہنا، دکھائی دینا، باہر
دکھائی دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

خندہ بے محل انسان کا ہے باعث نقص
بدنام ہے جو بہوں سے رہے دندان نکل صبا

نکل آنا: باہر آنا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا
باہر آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم ت نکال آئیں
شا معذور ہے مضطر نکل آیا نکل آیا

نکل آنا: پید ہونا، کھڑا ہونا، برپا ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

ہمارے خون بہا کا غیرے دعویٰ ہے قاتل کو
یہ بعد انفصال اب ادھر ہی جھگڑا نکل آیا

نکل آنا: زمین سے باہر آنا، پھوٹنا، ابھرنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف: کل ہی بیج بیا تھا اور آج اکھوا
نکل آیا بہت اچھی زمین ہے۔

نکل بھاگنا: چلا جانا، چل دینا، فرار
ہو جانا، گھر سے روپوش ہو جانا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف: اتنی محنت کرنا پڑی کہ دم ہی دن میں

وہاں سے نکل بھاگے۔

قول فیصل: اسی جگہ بھاگ نکلنا بھی مستعمل ہے

نکل بھاگنا: پتا قابو سے چلا جانا، قبضہ سے
چھوٹ جانا، رستی ترک کر بھاگنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نکل بھاگنا: پتا چیت ہو جانا، نکل کر نکل جانا
مات پت کے نکل جانا۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: اسی محل پر "بھاگ نکلنا"
بھی مستعمل ہے۔

نکل بیٹھنا: بہت پھرتی اور تیزی سے کشتی
رہنا اور دادوں پر داؤں کرنا۔ اردو صرف

پہلو انوں کی اصطلاح۔

محل صرف: نکل بھشتی کی نکل بیٹھ ایسی دیکھی
کہ ویسی نکل بیٹھ کسی پہلوان میں نہیں دیکھی۔

نکل پڑنا: سزات سے نکلنا، اک دم سے
کسی چیز کا بہت مقدار یا تعداد میں باہر آ جانا

اردو صرف، راج۔

محل صرف: جیسے ہی میں نے کمرہ کھولا تو اک
دم سے ہزاروں ٹھہر نکل پڑے۔

نکل پڑنا: ظاہر ہو جانا، نمایاں ہو جانا
کسی پوشیدہ مقام سے دفعہ نمایاں ہونا

اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف: خدا کی قسم آپ کے کائے کثروں
سے میں سمجھا کہ بندہ یا قسم کے کمیت سے نکل پڑا

(فسانہ آزاد)
نکل پڑنا: اسقاط ہو جانا، دفع محل ہو جانا
پٹ گر جانا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکل پڑنا: باہر آ جانا، اوپر آ جانا، سامنے آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نار کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا مجھے شوق تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا قدوائی **نکل پڑنا:** باہر چلا جانا، گھر سے نکل جانا، اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ پردے کا رداج ختم ہو گیا ہے اور اچھے اچھے گھروں کی عورتیں گھر سے بے پردہ نکل پڑیں۔

نکلنے پھٹنے: فصل کی تبدیلی کا زمانہ، فصل برتنے کا وقت۔ عورتوں کی زبان میں (دورِ الفت)۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتی نکلنے پھٹنے دن کی صورت سے عورتیں بولتی ہیں۔

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جواراں پھلا نکلنے پھٹنے دن تھے بہار آنے کا سماں تھا

نکل جانا: کہیں چلا جانا۔ دور ہونا، اردو پس ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں تم آج کس طرف متاں نکل گئے رند

نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا، اردو صرف، فصیح، الاستعمال۔

آیا جو سامنے سے سرمر کہ وہ ترکہ طہرے نہ پاؤں خوف سے رستم نکل گیا اسیر

نکل جانا: دور چلا جانا، شہر کے باہر کہیں چلا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

رستی میں نیستی کی یہ لٹھی ہیں سنریں میں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا نکل

نکل جانا: نکلتا رہنا، زائل ہو جانا

دفع ہو جانا، جدا ہو جانا، دور ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم آئے رنج دل سے مری جاں نکل گئے اندوہ دیا میں وحشت تارماں نکل گئے رند

نکل جانا: گر پڑنا، اسقاطِ حمل ہونا، وضعِ حمل ہونا۔ اردو صرف، رائج۔

اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نکل جانا: ارجانا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک۔

بمنا جو میرے بلبل دل سے تو دیکھنا دو نہ مڑوں میں رنج گشتاں نکل گیا سحر

نکل جانا: پھسل جانا، رہ پٹ جانا۔ کھسک جانا۔

قول فیصل۔ صرف کھسک جانا کے معنوں میں بولتے ہیں اور اس مثل کے ساتھ ہی رائج بھی ہے جیسے میرے پیروں کے نیچے کی زمین نکل گئی۔

نکل جانا: قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضہ سے چلا جانا، جاتا رہنا، چھوٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پھر گھات پر چڑھیں تری ارمحال ہے قابو سے اب وہ اسے دل تالاں نکل گئے رند

قول فیصل۔ ہاتھ، قابو، قبضہ وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

نکل جانا: بہہ جانا، رداں ہو جانا، جاری ہو جانا، ٹپک جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سیروں سے بدن سے ہواں نکل گیا تپ سر کیا ڈھکا کہ زور ہی جنیاں نکل گیا جانا

نکل جانا: بہہ جانا، دریدہ ہو جانا۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ایسی دخت نہیں دل کو کہ سنبھل جاؤں گا

نکل جانا: کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا وقت گزر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زندہ رہے نراق میں وحشت میں جان دی اس دن چلے پیاں سے کہ چپا لانا نکل گیا بقی قول فیصل۔ وقت، موقع، محل وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نکل جانا: ارجانا، سامنے نہ ٹھہرنا قائم نہ رہنا، ثابت قدم نہ رہنا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک۔

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جن کو وہ یک سخن میں گئے تیرا گشتگو میں نکل ظفر

نکل جانا: چلا جانا، گزر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جگ گھوڑا کسی طرف اسے لے کے نکل گیا اسن

نکل جانا: پار ہو جانا، کر پار ہو جانا ادھر سے ادھر چلا جانا۔ حد یا حصار توڑ کے نکل جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نالا کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا جگہ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا دخت

نکل جانا: دعدہ خدائی کرنا، قول سے بھر جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

نہایت رہا میں آج تک اپنے قول پر اقرار کر کے آپ مری جاں نکل گئے رند

نکل جانا: بڑا بڑھ جانا، بیش ہو جانا زیادہ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نکل جانا: کپڑوں وغیرہ کا پٹ جانا سک جانا، چر جانا۔ دریدہ ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ایسی دخت نہیں دل کو کہ سنبھل جاؤں گا

صدت پیر بن نکل جانا کا آتش
 قتل فیصل - دند نے ہنکار اور نکل جانا
 بھی کہا ہے۔
 دنگو ایاہن جوں مرے اس تنگ پوش نے
 چوٹی نکل نکل گئی شانہ مک گیا دند
نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔
 بچے کی موری نے فضیلت کی لاگ سے
 دق ہو کے مرے سے الف خاں نکل گیا جانے
نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا، پورا
 ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 کیا تم اگر کسی نے نہ نام کوئی شا
 تیرا تو جو صلہ دل پر غم نکل گیا ایسے
نکل جانا: رفاقت سے الگ ہو جانا
 ساتھ چھوڑ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 کیے رفیق آہ پیری میں چل دیے
 منہ یہ زبان رہ گئی دند نکل گئے دند
نکل جانا: سرزد ہو جانا، برآمد ہو جانا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔
 نامہ ہر اکیشہ کے بگڑے نکل گیا
 جی ہی نکل گیا وہ جد ہرے نکل گیا دند
نکل جانا: کسی شخصہ سے سمجھات پانا
 اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 بیمار عشتی رنج دمن سے نکل گیا
 بے چارہ سچھ چھیا کفن سے نکل گیا آتش
نکل جانا: آگے ہو جانا، تعلیم یا سبق
 میں بڑھ جانا۔ اردو صرف، رائج۔
 محل صرف بچھاوار کا ان کے روکے سے دو درج
 آچھے تھا لیکن وہ اب ہیں۔ یہ آگے نکل گیا ہے۔

نکل جانا: باہر جانا، کسی قدر کے تقاضے
 کسی حصار سے نکلا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 احاطے سے نکل کے ہم تو کب کے
 نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا ذوق
نکل جانا: گزر جانا، سامنے سے چلا جانا
 آنکھوں سے دیکھ ڈالنا۔ اردو صرف، دہلی
 کی زبان۔
 عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب
 عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا داغ
نکل جانا: آگے چلا جانا، بڑھ جانا
 دور چلا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 فریاد و قیس دونوں ابھی پیر ساتھ تھے
 یہ آچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے جلال
نکل جانا: عورت کا کسی غیر مرد کے
 ساتھ بھاگ جانا۔ اردو صرف، عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ یہو بیٹیاں نکل جاتی ہیں تو کوئی
 کیا کرتا ہے۔ آپ وہ ذیل و خوار ہوتی ہیں
 تو کسی کا کیا جاتا ہے۔ (کاسنی - از سرشار)
نکل جانا: سبقت لے جانا، کسی کا پی
 بڑھ جانا، فوقیت لے جانا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج۔
 اللہ کے اس کا حسن ترقی ہلاک ہے
 ہر سوئے زلف موئے کمر سے نکل گیا داغ
نکل جانا: گزر جانا، ہو چکا، بیت
 جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل
 عمل اپنا سب کر چکا ہے نکل میر حسن
نکل جانا: گزر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نکل گیا میں وہاں سے ہرے شکر
 ہوا آگے گھر ہر علم سے گزر میر عشق
نکل چلنا: شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا
 نکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر مل جائے
 خدا کرے کبے رستے میں نامہ بر مل جائے
 (نور اللغات)
 قتل فیصل۔ ان منوں کی کوئی خصوصیت نہیں
نکل چلنا: چلا جانا، نکل جانا، بخود
 کے عالم میں ادھر ادھر جانا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج۔
 بخودی میں نکل چلا ہے کہ عمر
 بھول جانا اپنا گھر اے دل بھر
نکل چلنا: کسی سے کسی اور میں سبقت
 لے جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 چلی ہی وہ بونکل چلے میں سبقت جس نے کی
 پہلے مر جھایا وہ نکل جائے جو باہر ہوا شرف
نکل چلنا: بھاگ نکلنا، بھڑنا، مناسب
 نہ سمجھنا، فرار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 جلدی نکل چلو یہ بھڑنے کی جا نہیں لاہم
نکل چلنا: دکانیت، اتر جانا، مفرد
 ہو جانا، بیباک ہو جانا، از خود فتنہ ہو جانا
 اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا
 اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ کنا یہ ہے اپنی حد سے
 بڑھ جانے سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ اے یار
 کوئی غریب کہیں بے چہری حلال نہ ہو امیر
 کے پھولوں کو پاؤں میں ملنا رنج
 ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا رنج
نکل چلنا: دیکھ کر دل دھم گئے میں پہنے

نکلتا ^{۱۹} زیادہ ہونا، زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر، غافل ہونا، باقی ہونا۔ اردو فعل۔
نکلتا ^{۲۰} نصیحت، راجح

نقطہ: عدد سے دو ہونے کے دل لیکر وہ کہتے ہیں
یارا ہی کچھ آتا ہے تھا کہ کیا نکلتا ہے
نکلتا ^{۲۱} ایسا ایجاد ہونا، نئی بات ظاہر ہونا
اختر ہونا۔ اردو فعل۔ نصیحت، راجح۔
نکلتا ^{۲۲} دفع ہونا، رفع ہونا، جانا، جاتا
رہنا۔ اردو فعل غیر نصیحت، راجح۔

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دانی آدے تو بے کلی نکلتے راحت دہلوی

نکلتا ^{۲۳} پھٹ جانا، مسکنا، دریدہ ہونا۔
چاک ہونا۔ اردو فعل۔ نصیحت، راجح۔

رفو گردیکھ کر میرے خون کو ہاتھ لٹا ہے
گریباں کو رفو کر اسے تو دامن نکلتا ہے اخیر

نکلتا ^{۲۴} برآنا، باہل ہونا، حصول ہونا
پورا ہونا۔ اردو فعل۔ نصیحت، راجح۔

ہزاروں خود کشیں ایسی کہ سرخویش پہ دم نکلے
بہت نکلے سر سے ارمان نیکن پھر بھی کم نکلے غائب

نکلتا ^{۲۵} پھٹا ہونا، صیغ ہونا۔ اردو فعل
نصیحت، راجح۔

آج آپ نے نصیب جاگے
سچا مرا شب کا خواب نکلا قدر

نکلتا ^{۲۶} کھینچنا، میان سے باہر ہونا،
سٹنا۔ اردو فعل، نصیحت، راجح

کئی کیا پڑ گئی ہے چاہنے والوں کی اس قاتل
کہ اب تلوار کم کھینچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے

نکلتا ^{۲۷} ابھرنے، اردو صرف۔ عورتوں
کی زبان۔

چھاتیان نکلیں گی کر دباہن
پھول جس نے دیکھ میں پھل دے گا

نکلتا ^{۲۸} دور ہونا، جدا ہونا، غلط ہونا
اردو فعل۔ نصیحت، راجح۔

رستی تو جہلی مگر راجہ
کاکل سے نہ بچتا تاب نکلا قدر

نکلتا ^{۲۹} واضح ہونا، سمجھ میں آنا، تشریح
ہونا۔ اردو صرف۔ نصیحت، راجح۔

میرے اشعار سے معنوں رنج یا رکھلا
سے احادیث نہیں مطلب قرآن نکلا عبا

نکلتا ^{۳۰} جانا، الگ ہونا۔ اردو صرف
نصیحت، راجح۔

وہ طریق عشق سے باہر نہ ہم نکلے نہ تم نکلے
نکلتا ^{۳۱} شائع ہونا، چھپنا، طبع ہو کے

منظر عام پر آنا۔ اردو صرف۔ نصیحت، راجح۔

محل صرف۔ ہند ب اللغات کی بارہویں جلد
نکلتے ہی ہاتھوں ہاتھ باک گئی

نکلتا ^{۳۲} گزنا، جانا، نکلتا، سامنے
سے جانا، نظروں سے گزنا۔ اردو فعل، نصیحت، راجح۔

نہ تجھ سا آج تک دیکھا نہ تجھ سا خشرک دیکھیں
ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے

نکلتا ^{۳۳} دم، جان، روح کے ساتھ
نکلیں تنوں سے سبھائی کے قدم پہ دم

عہدہ یہی ہے بس، یہی منصب یہی خشم از زبان
قول فیصل۔ رکبات ہی میں استقلال ہے

نکلتا ^{۳۴} لے لیا جانا، نکل جانا، چھن جانا
اردو فعل غیر نصیحت، راجح

ج پلٹن لی جو ہم سے رسالہ نکل گیا
برقی ظاہر ہوئی وہ پھر نہیں چھپتا

نکلتا ^{۳۵} چھڑنا، چھیرا جانا، آغاز ہونا
شروع ہونا۔ اردو فعل۔ نصیحت، راجح

خند و صل ذکر عابد پر وہ بولے
خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا

نکلتا ^{۳۶} کسی کام کا وقت جاتا رہنا
اس دن چلے یہاں سے کہ چلا نکل گیا برق

(نور اللغات)

تمہ فیصلہ نکل جانا کی صورت ہی سے
بولتے ہیں۔

نکلتا ^{۳۷} پایا جانا، دکھائی دینا، نظر آنا
اردو فعل، نصیحت، راجح

کہاں رہ کے تو بننا ہوں الہی
کو جنت میں بھی نکلے جو نکلا

نکلتے کوڑی پھیرا کرنے ساتھ میں
صندوق پٹا راجہ سفلی میں سادو

سامان کی نائش۔ شل (فرنگی اثر)
قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں ہے

نکلی ہونٹوں چڑھی کو کھٹول:۔ منہ سے
بات نکلی اور شہد ہو گئی

کسی سے ساز کا ہر کر دینے کے بعد پھر چھپنا
شکل ہوتا ہے۔ اردو فعل۔ قیل الا استقلال

شل:۔ اسے نظریہ نکلی ہو شل اور چڑھی کو کھٹول
نہیں کہنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں بہتر نظر

مستقل فیصلہ۔ کھٹول کی عورتیں ہونٹوں نکلی
کو کھٹول چڑھی بولتی ہیں

نکلتے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتا
نکلتے ہوئے دانت پھر نہیں بچتے۔ مثل

جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا جو
برقی ظاہر ہوئی وہ پھر نہیں چھپتا (نور اللغات)

مناجیب آدمی کو ہوا لگ جاتی ہے یا کسی بات کا
مزہ پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوڑتا۔

ما جب آدمی ایک دفعہ نکال دیا جائے پھر تسکین
کے دخل پاتا ہے۔ دفرنگ آصفیہ

قتل فیصلہ - دوسری صورت کی تائید صاحب
سرایہ زبان اردو نے کی ہے اور سنی لکھے ہیں کہ
اس عمل پر یہ قتل کہتے ہیں کہ کسی کا دشنام مار
یا کسی کا کہیں سے اخراج ہوا ہو۔

مولف کے نزدیک عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نکھتا :- دیکھرا دل دفتح دوم، بے کار
محض، ناکارہ - بے معرفت - اردو صفت غلام
عوام کی زبان -

کیا ضیوف نے یہ نکتہ کہ بس
نہ آنے کے قابل نہ جانے کے قابل
میرزا محمد علی بیگ

فصل فیصل۔ بصورت تائید کی جوتے ہیں
مکتبہ۔ خالی۔ بیکار، مغل۔ بے شغل

بے روزگار۔ اردو صفت مذکر۔ دل کی زبان
محل صر: نکمہ بیٹھا ہوا آدمی بچہ کرے یا لڑکے
(توبستہ النصیح)

معوام کی زبان۔

محفل صرف - دائرہ کیا نکما شہر ہے
خداوند بچا کیجو - (دعا ہے آزاد)

اردو صفت - غلام کی زبان۔

پہلو میں چھپ گئے آنکھوں سے ہاتھ ہے گا رہیدہ۔
 دل بھی خریک ہے تو نکتا شریک ہے رشک
 نکمابال :- سوئے زہار، سوئے زہریں اردو

صفت، قریب بہ ترک .

بگیا اچھا نہیں بڑھانے بال کا
مرا کھل کے نوچ یا نور انکا ہر سال کا

نیکما کردینا :- بیکار کردینا، خراب کردینا
کسی کام کا نہ رکھنا، ناکارہ کردینا، کسی قابل
نہ رکھنا - اردو صرف - غیر فصیح، راسخ۔

عشق نے غائب نکسا کر دیا
دو دن ہم بھی آدمی تھے کام کے غائب

نکما ہونا :- بیکار ہو جانا، کام کے قابل نہ رہنا، کام سے جاتا رہنا، خراب ہو جانا اور دوسرے - غیر فصیح، رائج۔
حل صرف :- ان فرض بڑھاپے کے دن نکلتے ہوئے ہیں۔
(انشائیہ سرور)

قول فیصلہ۔ زیادہ تر آدمی ہی کے لئے کہتے ہیں
میں نے دیکھا کہ اول و فتح و تہذیب و رسوم، خواب
اقص و بری۔ الود و صفت عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف - ہماری عادت کجاست ایسی ہی ادا
کئی ہے کہ جہاں کسی کو جو دشمن مرتبہ دیکھا

میں محبت ہو گئی۔ (ظلم ہوش رباں)
 لکھنؤ چور پتہ سلطانہ

کہ نیا پیر زرگر چوپانی کا نام آدمی
بادشاہت نہیں کر سکتا۔ جیسے بڑے گلہ بانی
نہیں ہو سکتی یعنی بادشاہ کا کام رہا یا پر ظلم کرنا
نہیں بلکہ اس کی حفاظت کرنا ہے۔

مقول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عبدہ لا جواب حسین ایک - فارسی صفت

تیسری فہرستہ طبقے کی زبان۔

دل سے شوق رنج ہو، نہ گیا
جھانکنا تاکنا کہو نہ گیا

نکلو: بدفتح اولیٰ رشید دوم دہلوی (مردن)
(کنایت) بنام، رسوا، مطعون، اردو حضرت
عوام اور غور قتل کا زمانہ۔

قول فیصل - بنانا کرنا کے ساتھ صرف ہے
نکلو :- (فتح اول و ثانیہ دوم و دوا و نمود)

۱ بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا
۲ ناک والا۔ عزت والا، صاحبِ غیرت

قول فصل - در نون مخلوط من عورتوں کی

زبان ہے۔
 نکو۱ :- (فتح اصل) سوئی کا ناکا، سوئی کا

چھید، روزن سوزن (عو) مہدی - مذکر
(نور اللغات)

قتل فیصل۔ اہل کفر: ناکاہ جلتے ہیں۔
نکو: بے بیج کا بیٹا، وہ سونے کی مانند

شاخ و اول ہی اول پنج سے نکلتے۔
دفر منگ اصفیہ

قول غیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔
گواہ: تہاڑ کی ڈنڈی کا سوراخ۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کھتہ ہیرا کہ

اسے جنتی (بھیم ادا) دواؤ (جھول) سے ڈوری
کہتے ہیں۔

نکواۃ۔ فرج ننگ کا وہ اہجر اہل کو قتل جو وسط
فرج میں ہوتا ہے امداس میں ایک سوراخ ہوتا

۶ عورت کے اندام نہانی کا ایک حصہ زائچہ

جیسی ہی تاک سے شاہ - اردو نہ کر دیا
نکوئی نام: - رشتہ اول و تشدید دوم و داد
معدود (انگشت نامی کرنا، چکیوں میں اڑانا)
مذاق اڑانا - اردو صرف - عوام اور
عورتوں کی زبان -

محل صرف - اگر کسی سلمان کو چھری کانٹے سے
کھانے کی عادت نہیں ہے تو اس کو نکوئی نام
کیا سنی - (سیر کسار)

قتل فیصل - اس کے ایک بھائی رسوا کرنا، بڑا
کرنا، انگشت نامی کرنا جیسے ایک جس کی نظر
سب ناحق نکوئی ناما، مشتبہ گھرا نا، شیوہ القیاس
بہت بھید ہے - (گھسات)

نکوئی نام: - رسوا ہونا، بد نام ہونا -
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صرف - اندر سے خدا کسی غیر کے کان تک
خبر نہ پہنچے پائے کہ لغت میں ہم نگوئیں -

نکوئی نام: - بے وقوف بننا، مذاق
اڑانا - انگشت نامی ہونا - اردو صرف عورتوں
کی زبان -

محل صرف - وہ کسی کو منہ کھلنے
کے قابل نہ رہیں گے تیرے ارباب نشاط کی
صحبت میں نگوئیں گے - (سیر کسار)
نکوئی خواہ: - دیکر اول و داد و معدود
اچھائی چاہنے والا، خیر خواہ - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

نکوئی رو: - خوبصورت - فارسی صفت تعلیم
طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال
قول فیصل - رُج نکوئی ترکیب بھی مستعمل ہے

دل سے شوق رنج نکوئی گیا -
جانکا تا کا کبھو نہ گیا -
نکوئی سیر: - نیک سیرت، نیک کردار، نیک
فارسی صفت، فصیح، راسخ -

نکوئی گھر میں غافلہ کی جگہ وہ نکوئی سیر -
ہوتا حالات داب کوئی بولتا اگر قشش
قول فیصل - اسی جگہ نکوئی سیر بھی مستعمل ہے
شور کے گھر نہ جاتی تھیں تھنا نکوئی سیر
عصمت بھی ساتھ ہوتی تھی کتنی بھری جہتم
نکوئی کارہ: - دیکر اول و داد و معدود (وہ شخص
جس کے کام اچھے ہوں، نیک کردار، نیک سیرت
فارسی صفت، فصیح، راسخ -

کس نکوئی کار کے برآمد کے نیک اعمال -
کس غلط کار کے آگے نہ خطائیں آئیں -
قول فیصل - اس کی جمع نکوئی کاروں ہے جیسے
ہر مذہب کے نکوئی کاروں اور خیر اندیشوں کو عزت
دے دیا - (کبری)

نیک کرداری کے معنوں میں نکوئی کار ہے جیسے
تو ایسی توفیق عطا کر نکوئی کار دی اور تیری امانت
خیر اندازی میں رہوں - (توبہ انصوح)
نکوئی کرنا: - بدنام کرنا، رسوائے عام کرنا
انگشت نامی کرنا - مذاق اڑانا - اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان -

اس طرح دیکھا کہ راز عشق سب کھل گیا -
ہائے ظالم نے مجھے غفل میں نکوئی کر دیا
نکوئی محضر: - دیکر اول و داد و معدود (نیک
خصلت، نیک طبیعت، نیک سیرت فارسی
ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
قول فیصل - اسی جگہ نیک محضر بھی مستعمل ہے

نکوئی نام: - دیکر اول و صدم دوم و داد و معدود
نیک نام: - اچھے نام طلاء، وہ کہ جس کا نام
اچھائی کے ساتھ لیا جائے - فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

اس فکر میں بیٹھے ہوئے تھے شاہ خوش انجلی
تا گاہ گرے پاؤں پہ عباس نکوئی نام
نکوئی پیش: - رشتہ اول و دیکر چارم
طاعت، سرزنش، دھکی، زبرد تو بیخ - فارسی
موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل - عام طور سے دیکر اول مستعمل ہے
جو غلط ہے -

نکوئی: - دیکر اول و داد و معدود (بھلائی
نیک - خوبی - عمدگی - اچھا سلوک - لطف - مہربانی
فارسی صفت موت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال -

نکوئی نابدان کردن چنان ست
کہ بد کردن بجائے نیک مردان
بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے
ساتھ برائی کرنا - فارسی مقولہ - تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان -

نکوئی کن ہاں کو با تو بد کرد: - جس
نے تیرے ساتھ برائی کی تو اس کے ساتھ بھلائی کر
(فرخنگ اشعار)

قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نکوئی کن در آب انداز: - خلی
ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی
کر کے احسان مندی نہ ہو - (دور الفت)
قول فیصل - عام طور سے نیکی کر کنوں میں ڈال
زبانوں پر ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے -

نکھار :- (باکسر) ایک بلند اور اونچے سر کا نام۔ وہ سر جو تینوں گریوں میں یا ساتوں سرول میں بلند اور اونچا ہے اور وہ مذکر۔ موسیقی دانوں کی اصطلاح۔ مچلی مشا۔ جیدی خاں عہدہ اجدی کے مشور سوز خوان تھے۔۔۔۔۔ رکعب، پنجم اور نکھار کے تینوں سر اس خوبی سے لگتے تھے کہ خود ظل سبحانی بے چین ہو کر بے ساختہ پکار اٹھتے تھے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اودھ)

نکھار :- (بکسر اول) صفائی۔ اجلا پن۔ زیب و زینت۔ بناؤ سنگار، تزئین، رونق اور وہ مذکر، فصیح، راسخ۔

دھیان میں بھی مر آئے گا نہ پرلوں کا بناؤ۔ میں نے دیکھا ہے نکھار اس کی خود آرائی کا حرف قبول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

برتا ہے جب ہنہ تو کہتے ہیں میکش۔ نکھار آج ہے دخت رز پر بلا کا سرور آنا کے ساتھ زیادہ ہے جیسے شادی ہوتے ہی ان کے چہرے پر نکھار آ گیا۔

نکھار کرنا :- بناؤ کرنا، بناؤ سنگار کرنا بنا سوزنا۔ اور دھرت، متردک۔

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے اپنے آسمان پر نکھری گھڑی نہ کہو تم نکھار عید کے دن قدر قبول فیصل۔ اس جگہ عورتیں بناؤ کرنا بولی ہیں اور سنگار کرنا بھی مستقل ہے۔ بناؤ سنگار ہلا کے بھی مستقل ہے۔

نکھرت :- (بفتح اول دوم) پھول کی بو خوشبو، ہلکے بوئے خوش، عربی مونت، فصیح، راسخ نہ چھڑانے نکھرت باد باری راہ لگ اپنی

تجے انکھیلیاں سو بھی میری سزا میں افتخار قبول فیصل۔ بکارت فارسی نگہت کہنا یا نکھنا غلط ہے۔ عام بکسر سوم بھی بولتے ہیں جو غلطی نکھرت ہے۔ ہر پہنے کے پندرہ روز جس سے بارش کا حساب کرتے ہیں۔ اور وہ مذکر، راسخ رونے سے جو ہیں گھڑیاں دو دھنپے کی لگیں آیا جو نکھرت رلایا بچہ کو ساون کی طرح نکھرت قبول فیصل۔ اس کا حرف لگنا کے ساتھ ہے۔ **نکھرت** :- ہمزہ چیز ناقص، زبول۔ دھندہ، صفت۔

میں کسی دوسرے کو کیا (زام دونوں کی آپ ہی سب سے بدتر اور نکھرتوں کا تباہی نکھرت) (اور لفظ)

قبول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نکھتے ہیں کہ اس طرح تنہا مستقل نہیں بکتر نکھرتے ہیں بکتر۔ بدتر کی بگڑی ہوئی شکل۔

مولف کے نزدیک اب کی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔

نکھٹو :- (بکسر اول) دھج دوم و تشدید سوم و داؤ سرت، وہ شخص جو کچھ دکھائے، ناگھٹ نکھٹا، بیچ کارہ مرد، وہ شخص جو بہ سب اپنی کاہلی کے کچھ کماتا نہ ہو اور بیوی بچوں کی خبر گیری نہ کرے۔ اور دھت صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان روکھا سوکھا جو کچھ وہ پاتی تھی اس نکھٹو کو لاکھلاقی تھی (دشت گزار)

نکھٹو :- حق، بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ سنگائی ترازو لائے ہاٹ۔

(دور لفظ) و فریب آ صفیہ قبول فیصل نکھٹو کی یہ زبان نہیں۔

نکھٹو :- نالائق، برا، خراب۔ اور دھت صفت عورتوں کی زبان۔ نکھٹو کی جو روکھا ہوئی، مثل۔ کامل اور سست نفس کی نسبت بولتے ہیں۔ (دور لفظ)

قبول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔ نکھٹو گئے ہاٹ نہ ترازو پائی نہ ہاٹ۔ کامل اور کام چور کبھی مقصد میں کامیاب نہیں ہوتا۔ (عام بازاری زبان)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ نکھٹا ہوا :- صاف ستھرا، جو بن پر آیا ہوا، رنگ اور روپ لایا ہوا، پر رونق۔ اور دھت فصیح، راسخ۔

نکھٹا ہوا کیا چہرہ اس آئینہ رو کا ہے۔ شلہ ہے شرارہ ہے آتش جو بجھو گا ہے نکھٹا جانا :- رنگ روپ نکلی آنا، جانا، سوزنا رنگ نمایاں اور صاف ہو جانا۔ اور دھت فصیح، راسخ۔

عاشق کی خوبصورتی اندوہ دہم ہے۔ رنگت جو درد ہو گئی چہرہ نکھٹ گیا۔ **نکھٹا** :- صاف ہونا، اجلا ہونا، چمکنا رونق آنا۔ اور دھت، فصیح، راسخ۔

نکھٹا :- بناؤ، سوزنا، سنگار کرنا۔ ہٹا دھو کر صاف ستھرا ہونا، جو بن نکھٹا، روپ نکھٹا اور دھت، متردک۔

محل صرت۔ اور دھت لہجہ کی نہیں زبان بیگم اور خوشیہ بیگم اپنے اپنے کمرے میں گئیں اور نکھٹے لگیں۔ (دشاہ آزاد) نکھری بزم نکھری کھل نکھری صحت :-

صاف بخری اعدا آراستہ مغل۔

نکھری ہوئی وہ بزم وہ سر سوچیل پیل
بور کے وہ جھاڑوہ الماس کے کوئی شرف
حق تو یہ ہے کہ جائے حسرت تھی
کچھ عجب نکھری نکھری صحبت تھی
(دور لغت)

قتل فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
نکھل نکھل رہنا۔ بننا۔ بننا۔ بناؤ سنگار
قریب بہ مترادف۔

ان دونوں آپ بہت رشتہ ہیں نکھل نکھل
دھڑک جاتے ہیں کیسے مہر کس دن صبا
نکھل نکھل سے درست ہونا۔ کبھی کے
سراپا زیب یعنی سرے پاؤں تک خوشنما ہونے
تو کہتے ہیں کس واسطے کہ نکھل نکھل ہندی الاصل
میں سراپا کے معنی پر آتا ہے۔

نکھل نکھل کی درستی ہو تو زندہ ہو گوی
کی لطف ہے اسے چھ جو خورشید جو اکرم جرات
(سراپا زبان اردو)

قتل فیصل۔ عام طور سے ایک سکے درست ہونا
ہوتے اور لکھتے ہیں۔
نکھل۔ بد رفتاری اور تشدد دوم) ناک میں بیٹھنا
اردو لغت قبیل الاستعمال۔

انگھ کر دن کو رات کرتے ہیں غمش غمش
سر میں نیکی کے بات کرتے ہیں غمش غمش
قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اڑ لکھتے ہیں کہ۔
نکھل بطور اسم کا معنی مستعمل نہیں نکھل دینا
ناک میں ہونا ہے۔ ناک میں بولنے والے کو
منہ لکھتے ہیں۔ (بکسر اول دوسم)

مولف کے نزدیک نکھل دینا زبانوں پر نہیں
ہے۔ نکھل میں بات کرنا عوام اور عورتیں بولتی
ہیں۔ نکھل کی جگہ منہ بکسر اول دوسم)
زبانوں پر زیادہ ہے۔

نکھل۔ جیسے کی کوڑی اور ایک داد،
پانچ کوڑیوں کا چت کرنا۔ (دور لغت)
(عام بازاری زبان)

قتل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نکھل۔ ایک قسم کا جوا اس کوئی خوشگاہی
کہتے ہیں۔ (دور لغت)

قتل فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نکھل۔ (بفتح اول دیا کے معروف) قبریں
سوال جواب کرنے والے دو فرشتوں میں
سے ایک کا نام۔ عربی مذکر تیلیفہ طبع
کی زبان۔

قتل فیصل۔ عام طور سے منکر نکھل کے
بولتے ہیں جہاں اسی کو منکر نکھل (بکسر سوم) کہتے
ہیں جو غلط ہے۔

نکھل۔ بد رفتاری اور تشدد دوم) فتح چار
منکر نکھل وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردے سے
اس کے عقائد کے بارے میں سوالات کرتے
ہیں۔ عربی تشبیہ مذکر۔ فصیح، راجح۔

نکھل۔ اسے میں تربت میں بے چوچے نہ چھوڑیں گے
بتاؤ کیا کہوں؟ استاد جبریل امین آؤ
نکھل نکھل

نکھل۔ بد رفتاری اور تشدد دوم) قبول وہ
کوڑی یا لوطے کی قبیل جو اونٹ کی ناک میں ڈال
کر اس میں رسی باندھ دیتے ہیں۔ ہمارے اردو
نوٹ۔ راجح۔

قتل فیصل۔ عام طور سے نکھل اس رسی کو کہتے
ہیں جو نگام کا کام دیتی ہے۔

نکھل۔ بیکار۔ جیسے اس کی نکھل
میرے ہاتھ میں ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
قتل فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نکھل۔ بد رفتاری اور تشدد دوم) (دور لغت)
صاحب غیرت اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں
ہندی صفت مذکر۔ (دور لغت)

(دوسرا یہ زبان اردو)

قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اڑ لکھتے ہیں
ہیں صاحب نور لغت کے خلیفہ اور طیش کو
بھی تھکت دی ہے انہیں بکسر نکھل (بضم اول)

انہیں سوچا اس نل کے صداق ہوئے آنکھ
کے آگے ناک سوچے کیا خاک۔ یہ بھی نہیں
کہ غلط کتابت ہو کیونکہ اسی کے بعد نگر علوہ
نکھلا (بضم اول و کسر دوم) یعنی خوش وضع
وغیرہ درج ہے۔

نکھلا (بفتح) کا بدل نکھل میں نکھل چڑھایا
ناک والا ہے جو درج نہیں۔ جلال صاحب
نکھلا لکھتے ہیں تو نکھا کریں۔

مولف کے نزدیک کسی کے ساتھ عورتیں
نکھلا (بفتح اول دیا کے معروف) بول دیتی
ہیں اور معنی ہیں ناک پر نکھل نہ بیٹھے دینے والا
ہیں کسی کا ادنیٰ بھی احسان قبول نہ کرنا والا
نکھلا۔ گادوم۔ نوک دار، مختصر و طوی
بھرا ہوا۔ اردو صفت مذکر، راجح۔

نکھلا۔ (بفتح اول) خوش وضع، بانگاہ تر چھا
دھندل اور خردار شخص۔ اردو صفت، مذکر
قریب بہ مترادف۔

ہے اگرچہ سر و گلشن تو بھی تو اک نکیہ
لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار ہا کا خواہ بھیر
قول فیصل۔ اس کی جمع نکیے ہے اور منیرہ

صورت بھی

ایک چشمک دو صد سنان ترہ
اس نیکے کا بانگین دیکھا ہے
نکیہ لاپن۔ خوش و ضعی، بانگین
خوش تعلق۔ اردو مذکر، قریب بہ متردک

نکیلا پن کہو اس کو نہ کیوں نظر میں چھے
کہ جس کی نوک مزہ بیش سی ہگر میں چھے صورت
نکیلا جوان :- خوش و ضعی، طرہ دار
جوان، بانگا جوان۔ اردو مذکر قریب بہ متردک

بجائے دالے بہت بکلیے جواں
بچھی بردار صبا نکیلے جواں
نقد دل دے کے مہر حسن سے ہم
کیا نگیلا جوان بیتی ہے

نکیل ہاتھ میں ہونا :- قبضہ ہونا، قابو
ہونا۔ مگام ہاتھ میں ہونا، کسی کے اختیار میں ہونا
اردو صورت خواص اور عورتوں کی زبان۔

کیا کریں مجھ سے وہ ستر غمزے
ہاتھ میں ہے سر نکیل ان کی جان بھابھ
نکیلی :- دہنم اول دیا ہے سردت
نوکر اور، مخدومی، البھری ہوئی۔ اردو
مؤنث، راج۔

نکیلی وہ اٹھی ہوئی چھاتیاں
بھری اپنے جو بن میں اندلالتیاں
نکیلی :- دھندل اور، طرہ دار، خوش
وضعی اردو مذکر، قریب بہ متردک
محفل صفا۔ یہ شہید کشتہ شمار وہ طرہ دار

نکیلی گلشن دار۔
نکی فریاد :- (بفتح اول و تشدید دوم و اول
سردت) ایک قسم کے تمار کو کہتے ہیں۔

دسانہ آزاد
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نکی میں بات کرنا :- تاک میں بولنا
نمنانا۔ اردو صورت، عورتوں کی زبان۔

نگ :- (بفتح) نگینہ، انگوٹھی میں جڑنے
کا پتھر، نگین۔ اردو مذکر، فصیح، راج۔

نگ جابوں کے ہوئے عکس علم ہے شجری
سے پھر پھر کی ہوا رشک نیم شجری

قول فیصل۔ تراشنا، تراشنا، جھڑنا
وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نگار :- (بجہ اول) تصویر، نقش، اپنی ڈھان
فادسی مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ یہ نقش کا مترادف ہے نقش
نگار کا کہی جاتے ہیں۔

نگار :- بت، صورت، بجت، مورتی
دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نگار :- بت، صورت، مشوق، محبوب

خوبصورت آدمی۔ فارسی صفت، فصیح، راج
چھتوں سے دونوں ہاتھ میں کیے جیسے
جو بن ہے اسے نگار تری پوری پور

نگار :- وہ نقش مجھیاں یا چاند وغیرہ جو
عورتیں منہ ہی سے اپنے ہاتھوں پر بنالیتی ہیں
بجاز اسطرح بنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگار :- یہ مسدود نگار شستن سے عینہ ام

جو بطور لاحقہ کے اکثر انکوں کے بعد استعمال کیا
جاتا ہے اور اکم فاعل کے معنی لگتے ہیں۔ فارسی
صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ مقالہ نگار، مضمون نگار، زرنگار
وغیرہ کی صورت سے بولتے ہیں۔

نگار ارٹھی :- فریاد کی مشوقہ شجری سے
مراد ہے۔ فارسی مؤنث۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگار خانہ :- یہ تصویر خانہ، تصویروں کا مکان

فارسی ترکیب صفت مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
سرائی ہوئی جگہ کو نگار خانہ ہوا

اسی طرح طرف کر بلا روانہ ہوا میر شمس
قول فیصل۔ اس گھر کے سنوں میں بھی بولتے

ہیں جس میں نقش و نگار ہے ہوتے ہیں۔
نگار خانہ چین اور نگار خانہ اور رنگ کی

ترکیبوں سے مستعمل ہے۔ جیسے عاشق خستہ حال
بگرنگار نے اپنی مشوقہ طرہ دار پر لایا

سلیقہ شوار کو مس و خیشا کی کوٹھی سبز رنگ
غیرت نگار خانہ اور رنگ پر چھوڑا۔

دسانہ آزاد
نگارستان :- وہ جگہ جو نقش و نگار

سے آراستہ ہو۔ کچی ہوئی اودا آراستہ جگہ
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نگار شستن :- (بجہ اول) عورتوں کا کھانا، فارسی
مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نہاں ہے دلپذیری جس کے ہر سر لفظ شیریں میں
یہ کس جان دغا کے ہاتھ کی رنگیں نگار شستن ہے

خسرت ہو جاتی
قول فیصل۔ طرز نگار شستن کی صورت سے بھی مستعمل ہے

نگارین :- آراستہ، نقش و نگار بنا ہوا
کتابت حسین خوبصورت - فارسی صفت
نصیح، راج

ایسا نقادہ گھشن نگارین اختر
رضواں جس باغ کا تھا گلچیں شاہ اودھ
قول فیصل - رد کے نگارین، پائے نگارین
وغیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے۔

بھگے سے ترانگ خانا در بھی چمکا
پانی میں نگارین کھنڈ پا اور بھی چمکا مصحفی
نگارین :- یہ منسوب بہ نگار، خیالستہ،
سہمی، عطا ہوا مجازاً مشوق، محبوب، دہر
فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
نگار ۱ :- (نقشہ اول) ایک قسم کا باج
بڑا ڈھول، دن - طلبہ - اودھ، مذکر - راج
قول فیصل - بجناء، بجانا، پیٹنا کے ساتھ
صرت ہے۔

نگالی :- دبا کر، وہ حصہ حقے کا جس
میں ہنساں لگانے ہیں - نئے - نلی - اودھ
مونث، راج

کھوتا تھا کوئی نگالی کو سگشن مشق
حاف - اوتا تھا کوئی قفل کو
نگاہ :- نظر، جوتن - فارسی مونث، نصیح
راج

مجازاً در حقیقت کچھ اور ہے یعنی غانی
تری نگاہ سے تیرا بیان نہیں ملتا بدایون
قول فیصل - اسی جگہ نگہ بھی مستعمل ہے۔
نگاہ :- ۱۔ آنکھ - چشم، نظر - فارسی مذکر
نصیح، راج

محل صفت - میں لاکھوں روپے ان ہاتھوں

سے اڑا چکا ہوں - دو چار ہزار روپے
میری نگاہ میں نہیں ساتے۔

قول فیصل - نگاہ گرم، نگاہ گرم، نگاہ غیظ
نگاہ کرنا - نگاہ ڈالنا - وغیرہ کے ساتھ
ہوتے ہیں۔

نگاہ :- ۲۔ روشنی، چشم - بھارت - فارسی
مونث - نصیح، راج

محل صفت - جب سے نگاہ کمر در ہو گئی ہے
رات کو کہیں بھی آنا جانا چھوڑ دیا ہے۔

نگاہ :- ۳۔ شناخت، پرکھ، درک، خلعت
(نور اللغات)

قول فیصل - اسی جگہ نفس زبانون پر
زیادہ ہے۔

نگاہ :- ۴۔ مجازاً، توجہ، التفات،
غایت، ہر بانی، رغبت - فارسی مونث
نصیح، راج

فیروں کو تو روز دیکھتا ہے
مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم مصحفی
نگاہ :- ۵۔ نگرانی - خبر داری، رکوال
دیکھ بھال - فارسی مونث، نصیح، راج

قول فیصل - نگاہاں اور نگہباں وغیرہ
کی صورت سے راج ہے - نظر کے ساتھ
زبانوں پر ہے - جیسے نظر رکھنا۔

نگاہ :- ۶۔ امید، بھروسہ، خیال، اودھ
مونث، عوام کی زبان۔

قول فیصل - زیادہ تر نظر زبانوں پر ہے۔
نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا - آنکھ اٹھا کر
نہ دیکھنا - بری نظر سے نہ دیکھنا، کسی صورت
وغیرہ پر نظر نہ ڈالنا - اودھ صرت - نصیح، راج

قول فیصل - نیک اور شریف آدمی کے لئے
بھی کہتے ہیں جیسے وہ اتنا شریف آدمی ہے کہ
کوئی سامنے سے گزر جائے لیکن وہ نگاہ اٹھا
کے نہیں دیکھتا۔

نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا :- توجہ نہ کرنا
خیال میں نہ لانا - حقیر جاننا، مطلق توجہ نہ
کرنا - بے پروا ہونا - اودھ صرت، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت - گھر میں لکھ لٹ جائے وہ نگاہ اٹھا
کے نہیں دیکھتا۔

قول فیصل - اسی جگہ نظر کے ساتھ بھی صرت
نگاہ اٹھانا - نظر اٹھا کے دیکھنا،
توجہ کرنا، دیکھنا - اودھ صرت، نصیح، راج

ہزار بار بہار آئے لیکن اسے عیاں
نگاہ ہم طرف بوستان اٹھا کر کے عیاں
نگاہ اچکی ہونا :- نگاہ بلند ہونا
(دہلی)

ان دنوں اچکی ہوئی ہے میری کچھ ایسی نگاہ -
ذرا سے آسمان میں نظر صورت انجم مجھ کو
(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نگاہ التفات :- توجہ کی نظر (کتابت)
توجہ، دھیان - فارسی ترکیب صفت، نصیح
راج

دفعۃً ان کی نگاہ التفات
عشق کی بے بڑی روداد

نگاہ اولیں :- پہلی نظر، وہ نظر جو پہلی
بار کسی پر پڑے فارسی ترکیب صفت،
نصیح، راج

یاد جب بھی آگئی تیری نگاہ ادلیں پر خند
کھل گیا اک دفتر بہر وفا میرے لئے مودم
نگاہ ایک سی ہونا۔ توجہ کا یکساں
ہونا، ایک سی توجہ ہمیشہ رہنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

قربان اپنی خیم حقیقت کے اے صبا
ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر صبا
نگاہ بازی :- نظر روانا۔ نگاہ لانا
گناہ، نکتہ کرنا۔ فانی موت قبل انتقال
قول فیصل۔ بصورت جمع نگاہ بازیاں بولتے
ہیں کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

زکس نے نگاہ بازیاں کیں
سوسن نے زباں درازیاں کیں کلواریم
زیادہ تر اس جگہ نظر بازی زبانوں پر ہے
نگاہ بان :- محافظ، چکیدار، پاسبان
پیرے دار، خبر رکھنے والا۔ فارسی صفت
نصیح، راج۔

تم آج ہم سے چلتے ہو خالق نگاہ بان پر
زندہ لوگ ہم سے یہ امید اب کہاں لکھو
قول فیصل۔ اسی محل پر نگاہ بان زبانوں
پر ہے۔

نگاہ بان :- حراست، نگرانی حفاظت
محافظت، نگاہ داشت۔ فارسی نوشت
نصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ بان بھی زبانوں پر
نگاہ پانی کرنا :- محافظت کرنا، حفاظت
کرنا، نگرانی کرنا، پاسبانی کرنا، چکیداری
کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
نگاہ بد سے بچانا :- خیم بد سے

محفوظ رکھنا۔ بلی نظر کے اثر سے بچانا۔ اردو
صرف، نصیح، راج۔

یارب نگاہ جسے جن کو بچائیے
بلی بہت ہے دیکھنے والوں کو بلی بلی
قول فیصل۔ نگاہ بد کرنا بھی بولتے ہیں۔
پھوٹے وہ آنکھ جو کس تجھ پر نگاہ بد
ادبت برائے جو بچے وہ زباں کئے
نگاہ بد لٹا :- توجہ میں کی آنا
بے وفائی کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نگاہ یار کیا بدلی جاں پر بلا ہوا بدلی
وہ دشمن جانتے ہیں تجھے جاگے جاں دہلی
قول فیصل۔ نگاہ بدل جانا بھی بولتے ہیں۔
نگاہ بدلی ہونا :- کناہ ہے بے توجہی
بے رودتی اور بھنگی ہے۔ پہلی سی نظر نہ ہونا
اردو صرف، نصیح، راج۔

کل ان کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج

قول فیصل۔ نگاہ بدلی ہوئی ہونا بھی بولتے ہیں
نگاہ بھر کے دیکھنا :- بغور دیکھنا
اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپور نظر سے دیکھنا
اردو صرف، نصیح، راج۔

نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا
نگاہ تیرے گئے آریار ہوا صبا
قول فیصل۔ اسی جگہ نظر بھر کے دیکھا بھی
بولتے ہیں۔ عورتیں اسی جگہ بھرپور دیکھنا
بولتی ہیں۔

نگاہ پر چڑھنا :- دیکھ کر جانچنا، تھوڑے
میں رکھنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ نگاہ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

ہر نیک و بدنگ پر وہ بت چڑھا رہا ہے
اچھے برے برابر نظروں میں تل رہے ہیں شاد
بصورت جمع اور نظر کے ساتھ بھی صرف
نگاہ پر چڑھنا :- نظروں میں رکھنا
نظروں میں جانچنا، نظر میں با وقت ہونا۔
اردو صرف، نصیح، راج۔

وہ عذیب گلستان رو جاناں ہوں
نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر ادھر کے پھول
قول فیصل۔ بصورت جمع اور نظر کے ساتھ
بھی مستعمل ہے۔

نگاہ پڑنا :- نظر پڑنا، دیکھنے میں آنا
وقت سے دیکھا جانا، نظر انتخاب پڑنا
اردو صرف، نصیح، راج۔

یعنی نگاہ پڑ گئی حق آشا ملا
پہلو میں بفر اتحاد دل بدعا ملا مولف
نگاہ پلٹنا، نگاہ پلٹنا :- نگاہ کا
ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔

(دور رفت)

قول فیصل۔ اسی جگہ نظر پڑنا، نگاہ پڑنا
بھی اہل لکھو بولتے ہیں۔

توجہ زد دنیا کے معنوں میں نگاہ یا نظر بدلیا
اور پلٹنا یا جمع کے ساتھ نگاہیں یا نظریں
بدلیا بھی بولتے ہیں۔

نگاہ پلٹنا :- توجہ ایک طرف سے
دوسری طرف ہوجانا، کسی جانب متوجہ
ہوجانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

غیر بھی میری طرح کہتے ہیں آہیں کو تو
میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کو تو
قول فیصل۔ اس جگہ نظر یا نگاہ پھرنا اور جمع

کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نگاہ پھینا:۔ تیر پھینا، انداز نگاہ سے پھینا، نظروں سے واقف ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

راستہ غروں میں کسی سے اب اچھے ہو جاتا۔
ادہ جی پچھانے میں عاشق کیسے نگاہ رند
نگاہ پھینا:۔ دکانیہ (توجہ نہ رہنا، التفات نہ ہونا)۔ بے درجہ ہونا، کم تو بھی ہونا بے وقار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

طبیعت اس کی جھٹ سے بے نیاز پھری۔
نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری
قول فیصل۔ نظر پھینا، نظریں پھینا، نگاہیں پھینا، نگاہیں پھینا بھی بولتے ہیں۔

خاک میں لہجہ کو طمانے آگے
دوستوں کی یوں نگاہیں گھری جادید گھری
نگاہ پھینا:۔ نظر کا ادھر ادھر دیکھنا ایک طرف سے دوسری طرف نگاہ کا گردش کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نگاہ پھینے ہی دورہ تمام ہوتا ہے آتش
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے۔
یہ مستغرق تصور میں ہے اس طاق ابرو
پہر پہر اپنی نگاہیں جس طرف کب اُسر دیکھا آتش

نگاہ پھینا۔ زیادہ معنی چیز پر نگاہ نہ پھینا۔ حد سے زیادہ چکنی چیز اور صاف چیز کے لئے مستقل ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
صفا آئینے کی وہ چہرہ محبوب رکھتا ہے

بھلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا آتش
نظر اور نظروں کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہ پھینا:۔ ناسطے پر نگاہ کا کام کرنا نظر کا اپنے مرکز تک پہنچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ نگاہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نگہ پھینی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا
ہماری آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواب آتش

نگاہیں پھینا بھی بولتے ہیں۔
نگاہ پھینا:۔ گردش کرنا، کسی چیز سے منہ پھینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دلت دنیائے آتش ہم نے جب پھری نگاہ
جس طرف آنکھ اٹھ گئی تو دے گئے اکسیر کے آتش
نگاہ پھینا:۔ نگاہ کا کسی چیز میں حیرت کر جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کھلے ہنسی میں جو دندان آبدار اس کے
نگاہ پھینا رشتہ گہر کی طرح بحر
نگاہ پھینا:۔ نگاہ کا قباب آئینہ ہونا۔ نگاہ کا بے زنجی کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نگاہ نازی تر چھی کچھ اس عینم کی نہیں
خلاف عیشہ و انداز ہے ادا الہی
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی مرت ہے
تر چھی نظر بھی مستقل ہے تر چھی نظروں سے دیکھنا بھی مستقل ہے۔

تر چھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دیکھ کر
کیسے تر انداز ہو سیدھا تو کر لیتے کر دیکھ کر
نگاہ پھینا:۔ نظر جہاں عوز سے دیکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نگاہ کے ساتھ بھی مستقل ہے۔

مگر حشرتی نہیں اپنے حُسن پر اس کی
تبارع حُسن سے آئینہ آفتاب ہوا
نگاہیں پھینا بھی بولتے ہیں۔

پشتا ہے کوئی ساعل سے یوں تشدد دانی میں
نگاہیں بھی علمبردار کی پھریں نہ پانی میں آنکھ
نگاہ پھینا:۔ گناہ ہے ناخوشی اور لال کا۔ ناخوش ہونا۔ نظریں سیدھی نہ ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

تیرم اس کو کہیں کیا دیکھ کر
ہم سے تو ٹیڑھی نگاہ یار
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ جیسے
کی بجائے کسی کی جواب تم پر ہاتھ اٹھاے یا نگاہ
ٹھہری کر کے دیکھے۔ (علمبردارش ربا)

نگاہ جانا:۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا
نظر کا کسی طرف دیکھنے کے لئے پہنچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جہاں تھا آئینہ خانہ تھا وہ پر تو سے
جدھر نگاہ گئی اس طرف جاب ملے اسیر
قول فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی صرف ہے۔

جو وہ خورشید تاباں غلٹی سے پوشیدہ ہے بریں
بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدہ تریں
نگاہ چھینا:۔ دفعہ بہ دفعہ ہفتہ اندر چھیننا
نگاہوں میں تیز روشنی کی وجہ سے چکا چوند ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حشر تک بھی سمجھ نہیں کرنے کا دنیا کی طرف
اک پری پیکر سے چپکلی ہے نگاہ آفتاب شرب
قول فیصل۔ نظر کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔
نگاہ چھینا:۔ دنیائے مجہول و زون غنہ سبب شرمندگی کے کسی کا کسی سے نظر چار نہ

نکڑنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
قتل فیصل۔ اسی جگہ نگاہ میں چھیننا۔ نظریا
نظر میں کے ساتھ بھی سکتی ہے۔
نگاہ چسپا ہونا۔ دد مخصوص لگا آنا
ساخا ہونا۔ نگاہ میں ملنا۔ اردو صرف۔
فصیح، رائج۔

قتل فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
جو گیس چارنگہ میں جو دم قتل آتش رہے۔
آنکھیں جلا دی دھونڈھیں گے گنگا کی گول آتش
نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھا، خاطر میں آنا
نظر میں سمانا۔ نظر میں چھا۔

چرواہے نام پر اپنے وہ رشتہ چڑھے۔
ہر چار دم کس کے پھر نگاہ چڑھے۔
دندانات و فرنگ آصفیہ

قتل فیصل۔ ان نگاہ میں چڑھایا نگاہ
پر چڑھا بولتے ہیں۔

وہ بچ گیا جو آنکھ چر کر نکلا گیا۔
جو چڑھ گیا نگاہ پر اس کی نشان ہے۔
نگاہ چڑانا۔ شرم یا ادا سے نگاہ نہ ملانا
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

لاکھوں نگاہوں ایک چرانا نگاہ کا
لاکھوں بناؤ ایک گونا خباب میں غائب

قتل فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
اور نظریہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

اس کے ایک ہی شرمندگی اور خجالت کے
سبب ساخا نہ کرنا، نظر نہ ملانا بھی ہیں۔

نگاہ چوکتا۔ دباؤ سردی، نظر چوکتا
نظر بکتا۔ آفتابہ کسی چیز پر سے نظر ٹھنکا۔

اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ نشاۃ اس نا اہل کی جانب متوجہ
ہو کر قریب آئے تو رد کردی اتنی نگاہ چوکتے
سے اس ساحسے جو جگہ سے آیا تھا چمک کر
بندہ مارا کہ سر نشاۃ کا شق ہو گیا۔ ظلم ہو شربا
قتل فیصل۔ نظر کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نگاہ حسرت آلودہ۔ حسرت بھری نگاہ
وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔

کیم نے آنکھیں کھول دیں اور باپ کو نگاہ
حسرت آلودہ سے دیکھ کر اس نے ہاتھ جوڑے۔

دو بیتہ (نصوح)
قتل فیصل۔ زیادہ تر نگاہ حسرت، نگاہ حسرت و
یاس وغیرہ کی صورتوں سے تسلیم یافتہ طبقہ

ہوتا ہے۔

نگاہ پیرا۔ نگہبان، محافظ۔ غار سی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل استعمال

قتل فیصل۔ کسی کے ساتھ اسی جگہ نگہ دار بھی
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

کس یاس سے کہتا ہوں میں ان دم رخصت۔
وہ جاؤ تم۔ اللہ نگہ دار تھا وہاں

نگاہ پراست۔ محافظت، نگہ رانی،
دیکھ بھال، محافظت۔ غار سی نوٹ تسلیم یافتہ

طبقے کی زبان

محل صرف۔ جلسہ پر خاموشی تا بہ چاشت
وقت حد ہنگام کا شق یاس سرائت نگاہ پراست

دو بیتہ (نصوح)
قتل فیصل۔ اس جگہ نگہداشت زبانوں
پر زیادہ ہے۔ جیسے آبد و کا حفظ، ناموس کا

پاس، ال کی نگہداشت، حاصل کا احراز۔
دو بیتہ (نصوح)

نگاہ دوڑانا۔ خیال میں تلاش کرنا،
نظر دوڑانا، غور کرنا، اردو صرف، عام اور
عورتوں کی زبان۔

قتل فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نظر دوڑانا
زبانوں پر ہے۔

نگاہ دیکھنا۔ مزاح کی کیفیت پر
کرنا یا تھوڑے۔

سحر جو آئینہ یہ رتک ماہ دیکھتے ہیں
نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں

دو بیتہ (نصوح)
قتل فیصل۔ نظر، نظریہ، تہرہ وغیرہ کے
ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہ ڈالنا۔ دیکھا، سامنے کرنا، نظر کرنا
شاہدہ کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا۔ نظر رکھنا، توجہ رکھنا، تحفظ
رکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا۔ خیال رکھنا، دیکھتے رہنا
نگہ رانی رکھنا، دھیان رکھنا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا۔ یہ ساختہ رکھنا، بچان رکھنا
تیز رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

واقعہ ہے دل اعلیٰ پر دے یا رے
جو ہر شناس دیکھتے ہیں تلواری کی نگاہ

نگاہ پرور۔ نصیب جب بادشاہ کے
رو پر دہی شخص کو پیش کرتے تھے تو نگاہ پرور

کہا کرتے تھے۔ اردو ترکیب۔ ستر و گ۔
نگاہ پرور دے قدر دان اہل کمال

دعا دے دیں کہ پھر گائیں بسا ابلال و غدا
نگاہ رہنا۔ نظر نہا، دھیان نہا

توجہ اور خیال رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 دشمن پہ بھی نگاہ رہے عیب میں ہے وہ۔
 یہ کیا کہ صرف چاہئے والوں کو دیکھے گھڑی
 نگاہِ سرگین :- سرمہ آلود آنکھ، وہ
 آنکھ جس میں سرمہ لگا ہوا ہو، چشمِ سرگین،
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
 نگاہ سے اترنا :- نظروں میں بے وقت
 ہو جانا، سبک ہونا، بے قدر ہونا، اردو صرف
 قلیل استعمال۔

جو سر چڑھا نگاہ سے ساتھی اتر گیا۔
 مینا جہان میں کیا کوڑ بچا ہے
 قبول فیصل۔ بصورتِ حج بھی مستعمل ہے۔
 نگاہ سے چھپا ہونا :- اوجھل ہونا
 آڑ میں ہونا۔ آنکھ سے پوشیدہ ہونا۔ اردو
 صرف۔ فصیح، راج

۵ کوسوں چھپی ہوئی تھی زانی نگاہ سے انیس
 قبول فیصل۔ نگاہوں سے چھپا ہونا بھی
 مستعمل ہے۔

نگاہ سے گرائنا :- (کنایت) بے وقت
 بگھڑا کسی کی نظر میں ذیل ہونا، گری ہوئی
 نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

جو نگاہوں سے یاد آگیا تو کبھی پھر اسے زندہ نہ پایا گیا
 ترے دکھ غیر فریب ہے۔ نہ آئیں بے سرو پا بے
 قبول فیصل۔ گرائے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

رفت آئی نگاہ سے گردِ دل کے بام کی
 طوبی پہ چھاؤں تھی مسلم سرفام کی
 نگاہوں سے گرایا اگر مایا بھی مستعمل ہے۔

تو اب اس سدا کا بھی نگاہوں سے گر گیا تفت
 نگاہِ شرمسار :- شرمیلی آنکھ، کاڈ کی آنکھ

میا دار آنکھ۔ فارسی ترکیب صفت، تعلی یافتہ
 طبقہ کی زبان۔

تو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں
 پایہ بند ہے نگہ شرمسار کا
 قبول فیصل۔ اسی جگہ نگاہِ شرمیں بھی بولتے
 ہیں۔

نگاہِ شوق :- (بامعنی) محبت بھری نظر
 نگاہِ محبت، محبتانہ نظر، شوق بھری نگاہ فارسی
 ترکیب صفت، فصیح، راج

نگاہِ شوق سے شکر کی حفاظت کی درج
 دہانہ باندھ کے تیسے سے ہر الفت کی بھری
 نگاہِ غضب :- (بامعنی) غصہ بھری نگاہ

غصہ کی نظر۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
 ۶ ہے نگاہ غضب آلودہ شد تیر ہون تفت
 قبول فیصل۔ نگاہِ قہر اور نگہِ قہر بھی کہتے ہیں۔

نگہِ قہر خاص ہم پر ہے
 یہ تو احساں ہوا تم نہ ہوا

نگاہِ غلط انداز :- (بامعنی) اچھٹی ہوئی
 نظر، سرسری نظر۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم
 یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ ملاقات کہ جو وجہ شکستِ دل تھی
 اب نگاہِ غلط انداز کو بھی یاد نہیں
 نگاہِ غیظ :- غیظ و غضب بھری نظر،
 محبتانہ نظر کا عکس، غصہ کی نظر۔ فارسی ترکیب
 صفت، فصیح، راج

ڈالی نگاہِ غیظ سوئے فوج ایک بار
 مرکز بنا جلال کا میدان کارزار
 قبول فیصل۔ اسی جگہ نگاہِ قہر آلود نگاہِ قہر
 بھی تعلی یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نگاہِ کرم :- (بامعنی) چشمِ شرم
 ہر بانی کی نگاہ، توجہ کی نگاہ۔ (کنایت) چشمِ محبت

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دل رنجور پر
 بے کسوں پر کھینچنا تو ار کا اچھا نہیں
 نگاہ کا ڈھونڈھنا :- (کنایت) نگاہ
 کے مشتاق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔

یہ قصر یاد کو پیغام دینا اسے صبا میرا
 بھگت میں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیدار کو
 قبول فیصل۔ (اس جگہ آنکھیں ڈھونڈھ رہی
 ہیں بھی زبانوں پر ہے۔ نگاہوں کا ڈھونڈھنا
 بھی کہتے ہیں۔

نگاہ کا کام کرنا :- نظر پہنچا، دکھائی دینا
 نگاہ دہنا، نظر کا اپنی حد تک کام کرنا۔ اردو
 صرف۔ فصیح، راج

کیا دہاں سے جانتا کہ مری نگاہ نے کام کیا
 نظر کچھ اور نہ آیا سوئے شکر شام
 نگاہ کا مارا :- کشتہ نگاہ، شوق کی نظر کا
 مارا (معاذ) عاشق۔ اردو صفت، فصیح، راج

قبول فیصل۔ نگہ کا مارا، تر چھی نگہ کا مارا بھی
 کہتے ہیں۔

پانی مانگے نہ کبھی تر چھی نگہ کا مارا
 دل کا تر ہے چشمِ بیاک سیاہ
 نگاہ کا کشتہ، کشتہ نگاہ، کشتہ نظر بھی
 بولتے ہیں۔

نگاہِ رنج :- (بامعنی) تر چھی نگاہِ غصہ
 کی نگاہ، رنجی نظر۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، راج

نگاہِ رنج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا
 وہ سیدھی آنکھ سے سوئے مراد دیکھ چکا
 نگاہِ کرم :- (بامعنی) چشمِ شرم
 ہر بانی کی نگاہ، توجہ کی نگاہ۔ (کنایت) چشمِ محبت

فارسی ترکیب صفت فصیح راجح

تجھے دیکھتی تیرے عزیز جن کی عظمت کا خیال ہے
مگر اک نگاہ گرم کہ اب مری زندگی کا سوال ہے
تکلیف بہ ایونی

قول فیصل۔ اسی جگہ چشم گرم بھی زبانوں

پر ہے۔

نگاہ کرنا:۔ دیکھنا، ملاحظہ کرنا، نظر کرنا، آنکھ

ڈالنا، محاسبہ کرنا۔ اردو صرف فصیح راجح۔

یہ سن کے یاں سے مجھ پر نگاہ کی اس نے

کہا کہ زعفر جن! اور آہ کی اس نے شریقت

نگاہ کرنا:۔ سچا خیال کرنا، غور کرنا، اردو

صرف فصیح راجح۔

عز و حسن سے اصلاح کا خوف نہیں

جو مجھ بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرے ہیں اند

نگاہ کرنا:۔ توقع کرنا، امید کرنا۔ اردو

صرف فصیح راجح۔

ہم پر کسی نے لطف کیا یا ستوا میر

ہم نے اسی کے شان گرم پر نگاہ کی

نگاہ کرنا:۔ اندازہ کرنا، جانچنا، پرکھنا

نظر سے تخمینہ کرنا۔ جائزہ لینا۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

نگاہ کرنا:۔ غیظ و غضب کی نظر سے دیکھنا

و فرما کے یہ نگاہ جو کی سوئے ذوق فقار امیر

میری حسرت پہ بھی نگاہ کرو امیر

نگاہ کم:۔ (باضافت) نظر حقارت و

کم تو بھی۔ بے التفاتی، بے توجہی۔ فارسی نوٹ

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل قیاب کو کس نے نگاہ کم سے دیکھا ہے زکی

کوسر سے پاؤں تک شکل گہر آب نہایت دہری

نگاہ کاڑنا:۔ نظر جانا، کسی خاص چیز کو دیکھ

جانا۔ مرکز نظر بنانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

داغ چھک کے اس افراط سے تھے ٹھٹھے پر

کتے گاڑے ہیں نگاہیں ترے رخسار کے پنج میر

نگاہ گرم:۔ (باضافت) تیز نگاہ، غصہ کی

نگاہ۔ فارسی نوٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس کی نگاہ گرم جو پڑتی ہے غیر پر

ابیں اب نشانہ ہے تیر شہاب کا ناسخ

قول فیصل۔ نگہ گرم بھی ہوتے ہیں۔

جاں در ہوا ہے یک نگہ گرم سے اس

پروانہ ہے وکیل تری داد خواہ کا غالب

نگاہ گرم سے دیکھنا:۔ غصہ سے دیکھنا

غصہ بھری نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف۔

قلیل الاستعمال۔

دیکھا نگاہ گرم سے آج اس نے فیر کو

مقبول کس جگہ ہوئے دل کی دعا ہوئی امیر

نگاہ گرم کرنا:۔ (بلا اضافت) چشم غضب

آلودہ نگاہ تیز سے دیکھنا۔ اردو صرف

لانا۔

وہ تم کو بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے

کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا داغ

(دور الفت)

قول فیصل۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا بھی اس

کے ایک معنی میں جیسے سورج سے نگاہ لڑانے

سے آنکھیں ضائع ہونے کا ڈر ہے۔

بخت اور عشق ہو جانے کے سنوں میں عوام اور عورتیں

آنکھ لڑانا، لڑ جانا بھی ہوتی ہیں۔

نگاہ لڑنا:۔ آنکھ لڑانا، نظر کا باہم ملنا

نظر بازی ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح راجح۔

قول فیصل۔ نگاہیں لڑ جانا بھی ہوتے ہیں

حلقہ ناف ذوق سے جو نگاہیں لڑ جائیں

غیر حالت ہو تری آنکھ میں حلقے پڑ جائیں امیر

نگاہیں لڑی ہونا بھی کسی شے پر نظریں جمی ہونا

بھی ہوتے ہیں۔

دریا سے اس لئے یقین نگاہیں لڑی ہوئی

پانی میں سامنے تھی سکینہ کھڑی ہوئی مولف

نگاہ لطف و عنایت:۔ محبت کی نظر

توجہ دہربانی کی نظر فارسی ترکیب صفت

فصیح راجح۔

نگاہ لطف و عنایت سے فیضیاب کیا جلیل

مجھے حضور نے ذرت سے آفتاب کیا بانگوری

نگاہ مہربانہ:۔ نگاہ جانا، نظر جانا، دیکھنا

اردو صرف۔ فصیح راجح۔

مقام ہو گا ہے جس جا نگاہ مڑتی ہے۔

حضور کے در دولت پہ خاک اٹلتی ہے امیر

نگاہ مست:۔ مستی بھری نظر، خمار آلود آنکھ

مجازاً مستی قائم اداؤں والی آنکھ۔ فارسی

قول فیصل۔ نگاہ میں رہنا بھی ستم ہے۔

دل میں سہمی ہوئی قیامت کی شوخیوں
دو چار دن رہا تھا کسی کی نگاہ میں

نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں
بے وقعت ہو جانا، نظر سے گر جانا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج۔

دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک
اے رفیق حال دل نہ کھو چکے بار بار

نگاہ میں سما نا۔ مرغوب نظر ہونا، نظروں
کو اچھا لگنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نگاہ اور نگاہوں کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔

نگہ میں اپنی ساتا نہیں ہر ایک جس
پری سے چہرے کے اوپر ہے چشم خورشید

ہوئے سرمہ جو اے یاروں تو آنکھوں میں جگہ بانی
نگاہوں میں ساقی کام آیا انگسار پکا

نگاہ میں کھینا۔ ریختہ شتم، نظر میں
مرغوب ہونا، نظروں کو اچھا اور بھلا معلوم

ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نگاہوں کے ساتھ بھی بولتے ہیں
نگاہ میں ہونا۔ کسی کا کسی کے دھیان

میں ہونا، کسی کا مطبوع خاطر ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج۔

وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
یہ شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں

قول فیصل۔ آنکھوں کے سامنے ہونا، نظروں
میں ہونا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

ہر آنہ واقعہ ایسا عظیم و پر حیرت
نگاہ میں ہے ابھی تک حضور کی صورت

نگاہ ناز۔ مشتاقانہ نظر، ناز و انداز کی نظر
بخت بھری نظر۔ فارسی ترکیب صفت مؤنث

فصیح، راج۔

نگاہ ناز کا صدقہ نیا ذمہ ہیں ہم
کبھی قبول ہمارا سلام ہو جائے فانی

قول فیصل۔ اسی جگہ نگہ ناز بھی بولتے ہیں۔
و تبسم بھی شریک نگہ ناز ہوا۔

آج کچھ اور بڑھادی گئی قبت میری فانی بدالبونی
نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے

نگاہ نہ جھنا، روشنی کی تیزی کی وجہ سے آنکھوں
میں چکا چونہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح
یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے سحر

قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ یا نگہ نہ جھنا بھی
بولتے ہیں۔

نظر حسن پر ان کے تھمتی نہ تھی
نظر ایک جاگہ پہ جیتی نہ تھی شوق

نگاہ نہ کرنا۔ نظر نہ کرنا، نظر نہ ڈالنا
ملاحظہ نہ فرمانا، خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر

کر نہ دیکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

ذرتے پہ ایک دن جو نہ کی ہر کی نگاہ
مشر میں ہوگا مورد الزام آفتاب

نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہ ہونا۔ دھیان
نہ دینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

ترا غرور سہا یا ہے اس قدر دل میں
نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نظر نہ ملانا۔
آمنہ سامنا نہ کرنا وغیرہ کے معنوں میں

بولتے ہیں۔

نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ
نیچی کرنا، خفاص مشرقانہ انداز کے ساتھ

نظر میں جھکا لینا، سکاٹے آنکھ نیچی کرنا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرنا۔
ستم گردوں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا شرف

قول فیصل۔ نگاہ نیچی کر لینا بھی بولتے ہیں۔
جیسے۔ اپنی جو سرکار سے باتیں ہوں یا سامنے

کھڑی ہو تو لگاؤٹ بازی سے نظر ڈال کر نگاہ
نیچی کر لینا۔ پھر دیکھ کھینچ کر کیا سانپ بولتے ہیں۔

(سیر کہار)

اس کے ایک منی شرمندگی سے سر جھکا لینا
بھی ہیں۔

نگاہ ہو گئی نیچی جو آئینہ دیکھا
الٹی نہ آنکھ مقابل سے زرد چل زسکا لالہ

نگاہ واپس۔ آخری نگاہ۔ فارسی
ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

موت آتی ہو جاتی ہے کرے کون اہتمام
اک نگاہ واپس پھرتی ہے گھبراتی ہوئی

نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں پر چڑھنا
نظروں میں چھنا۔ ٹوک یا ہوش میں آنا۔ اردو

صرف۔ قریب بہ مترادف۔

ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ مدد کی تو ملک
ادکینو شتم میں انصر من اللہ کے ساتھ ایسے

نگاہوں پر چڑھنا۔ بادقت ہونا۔
عتیز ہونا۔ قدر ہونا۔ اردو صرف،

فصیح، راج۔

طوق بھنوں کی گرانی کیا نگاہوں پر چڑھے
ایک حلقہ ہے مرنی آری ہوئی زنجیر کا

قول فیصل۔ نگاہوں میں چڑھنا بھی بولتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

ناتوانی نے زور گام کیا
چڑھ گئے یار کی نگاہوں میں
نگاہوں پر چڑھا ہونا بھی بولتے ہیں۔
خدا اگر اے نہ نظروں سے نکتہ جبینوں کی
چڑھے ہوئے ہیں نگاہوں پر عیب بینوں کی
نگاہوں سے اترنا :- نظروں سے گرنا
حقیر ہونا، سبک ہونا، دل سے اترنا۔

جو اس نے کہا گو دہی کرتے گئے ہم تو
اس پر بھی نگاہوں سے اترنے گئے ہم تو حجاب
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نگاہوں سے گر جانا :- بے قدر ہونا
بے وقعت ہونا۔ ذلیل ہونا، رسوا ہونا، اردد
صرف۔ فصیح، رائج۔

غرور کے نگاہوں سے گر گئے مغرور
بلند قبضے ہوئے اتنے ادر پست ہوئے بکھر
قول فیصل۔ گرنا کے ساتھ بھی مرث ہے۔

عالم کی نگاہوں سے گرے تھپتالی اینٹ
نگاہوں میں بائیں کرنا :- تپور کے اشاروں
سے مانی انصیر کہنا اور سمجھنا۔ اردد صرف۔ فصیح، رائج۔

باتیں کرنا ہوں نگاہوں میں پر زادوں سے
دیدہ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے آتش
قول فیصل۔ نظروں میں باتیں کرنا نظروں
نظروں آنکھوں آنکھوں میں باتیں کرنا بھی بولتے ہیں
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہوں میں تو لست :- اٹھل سے جھپٹنا
دیکھ کر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ منشا

دریافت کرنا۔ اردد صرف۔ فصیح، رائج۔
پھوڑوں میں کبھی تلنے تلنے دہ اف سے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تو لہریں جانا
نگاہوں میں پھڑنا :- نگاہ میں قرار لینا
نظر میں بادقت ہونا۔ آنکھوں میں سمنا
اردد صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ افک حیرت میں
نگاہوں میں پھرتے ہیں نہ آنکھوں میں مگے ہیں شاد
نگاہوں میں سمنا :- نظروں میں جھپٹنا
نظروں کو بھلا معلوم ہونا۔ اردد صرف۔ فصیح، رائج۔
سایں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
دقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

نگاہوں میں کھٹا جانا :- نگاہوں
میں سمنا۔ آنکھوں کو اچھا معلوم ہونا۔ اردد
صرف۔ فصیح، رائج۔

ددنوں عالم کی نگاہوں میں کھپا جاتا ہوں
ہو گیا ہوں میں ترے رنگ میں شامل ایسا شرف
نگاہوں میں کہنا :- آنکھوں کے اشاروں
سے بات کرنا، آنکھوں کے اشارے سے کسی
پر مانی انصیر کو واضح کرنا۔ اردد صرف۔
فصیح، رائج۔

عاشق سے نگاہوں میں کہتی ہیں وہ آنکھیں
مرزاں جو جھپٹیں دکھ یا جھپٹے تلے لہر آتش
نگاہوں میں ہلکا سمجھنا :- حقیر سمجھنا
ذلیل و کمتر جانا۔ اردد محاورہ۔ عوام اردد
عورتوں کی زبان۔

ہلکا نہ سمجھے کچھ کو نگاہوں میں عندیہ
اب بھی یہ ناتوان ہے بھاری ہزار گریہ
نگاہوں میں ہلکا ہونا :- بے قدر ہونا

ذلیل ٹھہرنا۔ سبک ہونا۔ خفیہ ہونا۔ اردد
صرف۔ قلیل الاستعمال۔

بلا سے گرنگا ہوں میں میں ہلکے
سبک ہو کر تو اٹھے ہم جہاں سے حزیں
نگاہ ہونا :- رغبت و التفات ہونا،
دیکھتے دہنا، توجہ ہونا۔ نظر ہونا۔ اردد صرف
فصیح، رائج۔

ج ایک اک کی جانب درددت نگاہ ہے اینٹ
نگاہ ہونا :- قصد ہونا، ارادہ ہونا،
دانت ہونا۔ اردد صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نظروں سے کیوں گرائی تلخ دل خویں
میں پر تو مدتوں سے تھاری نگاہ تھی
نگاہ ہونا :- پرکھ ہونا، شناخت ہونا
تمیز ہونا۔ اردد صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جواہرات کے سودے میں ان
کی اچھی نگاہ ہے۔

نگاہ ہونا :- امید ہونا، بھروسہ ہونا
دلی ہونا۔ اردد صرف۔ فصیح، رائج۔

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے
اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ ابیر
نگاہ یار :- دوست کی نظر محبت، محبوب
یا معشوق کی آنکھ (کنایت) محبت کی نظر فارسی
ترکیب۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

نگاہ یار ہم سے آج بے تقصیر بھرتی ہے
کسی کی کچھ نہیں ملتی ہے جب تقدیر بھرتی ہے غافل

نگاہ یاس :- (باضافت) حسرت آئینہ
نظر یاس و حسرت کی نظر فارسی ترکیب صفت فصیح رائج
پہلے جو شاہ قاسم گل پیر بن کے پاس
غازی نے کی رخ شہ دیں پر نگاہ یا اس لکھری

قتول فیصل۔ کرنا، نگاہ یا س سے دیکھنا کی صورت سے مستعمل ہے۔

نگاہیں پلٹنا :- نظریں پھیرنا۔ نیوریا بدلنا۔ توجہ ہٹانا۔ بے رخی کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

غیر بھییری طرح کھتے ہیں انہیں کیونکر۔ میں بھی دیکھوں تو غیبتی ہیں نگاہیں کیونکر داغ قتل فیصل۔ اس جگہ نگاہیں، نظریں بدلنا بھی بولتے ہیں۔

نگاہیں پلٹنا :- وسیع تر ہے ہونا۔ محل صرف۔ نگاہیں پھٹی ہوئی نہ تھیں۔ (نثر نگاہ اثر) (امراؤ جان اول)

قتول فیصل۔ عام طور سے نگاہیں پھٹی ہونا عورتیں بولتی ہیں جس کا مفہوم ہے بہت کچھ دیکھا ہوا ہونا، بہت دلت دیکھا یا خرچ کیا ہوا ہونا۔

نگاہیں پھیرنا :- رخ پھرنے، توجہ نہ دینا۔ بے اعتنائی ہونا۔ نگاہیں بدلنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھیری ہوئیں اور ہم سے ہے گلہ کہ ذرا بولتا نہیں صاحب قتل فیصل۔ اسی جگہ نگاہیں پھیر لینا بھی مستعمل ہے۔

نظر جس کی طرف کر کے نگاہیں پھیر لیتے ہوں قیامت تک پھر اس دل کی پریشانی نہیں جاتی آئندہ زمانہ

نگاہیں چار ہونا :- آئنا سا ہونا ملاقات ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش آنکھیں جلاؤ کی دھونڈ میں گنگا کی شکل آتش نگر۔ دھنچ اول دوم (شہر بلوہ، قصہ، سٹی۔ اردو مذکر، راج۔)

دل کی ویرانی کیا نہ کھڑے۔ یہ نگر سو مرتبہ بولتا گیا۔ جی اجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر ہوتا ہے۔ نگر :- بدامکر، مصدر نگریتن کا صیغہ امر جو بطور لاحقہ استعمال ہوتا ہے اور کسی کے آخر میں اگر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے دست نگر یعنی کسی کے ہاتھ کو دیکھنے والا یعنی محتاج (دور اللغت)

قتول فیصل تنہا نہیں بولتے ترکیبات ہی میں استعمال ہے۔ نگران :- (بکر اول دفتح دوم) دیکھنے والا نگاہبان۔ پاسبان، محافظ، ناظر، نگہبان فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

میں جو دل سے جن دنک ہر دما قباب میدان کی کت میں نگوں ساک شہنشاہ لکھنوی نگرانی :- (بکر اول دفتح دوم) دیکھنا زیر نظر رکھنا۔ دیکھ بھال، محافظت نگہبانی، نگہداشت۔ فارسی مؤنث فصیح، راج محل صرف۔ چنانچہ باوجود پستوں کے مالک کی سخت نگرانی کے فتوے سے چرائے گیا اور دوسرا دن مالک کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ (قدیم ہندو ہندوان (دودھ))

قتول فیصل۔ ہونا۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے عام طور سے بسکون دوم مستعمل ہے۔ نگر :- نگر کی تصغیر۔ ہندی مؤنث۔ (دور اللغت)

قتول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے اردو میں

اخذ ہیر نگر چو پٹ راج کی صورت سے بولتے ہیں۔

نگفتہ :- (بفتح اول وضم دوم) فتح چارم) نہ کہنے والی، یا قابل بیان جو نہ کہی گئی ہو۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال ہوئی نگفتہ مرے دل میں داستانیں ہیں نہ اس دیار میں سمجھا کوئی زبان میری میرے نکلنا :- (بکر اول دفتح دوم) حلق سے نیچے اتارنا، نڈا بے یا کسی چیز کا مٹھ کے ذریعے حلق سے نیچے اتارنا۔ اردو مصدر، راج۔

دیکھ کر جو غیر کو یاد آئی وہ زلف سیاہ۔ سوجہ دریا نکل جانے کو اژدر ہو گیا ناکس نکلنا :- کھانا ٹھوسا، بحالت تنفر بولتی ہیں۔ اردو فعل۔ عورتوں کی زبان محتب تھرے تو شوق سے گلے انگوڑ اور محروم رہیں بادہ انگوڑ سے عم کرنا نکلنا :- (کنایت) غبن کرنا، غلب جیسے کھٹی چھوڑنا اور ہاتھ نکلنا۔ (دور اللغت) (نثر نگاہ اثر)

قتول فیصل۔ دل لکھنا نہیں بولتے۔ نگوڑا :- (بکر اول و دواؤ فہرل) کنایتہ نکما، ناکارہ، کم بہت، بد نصیب۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان۔

یہ کہی بولا نہ مجھ پر ستم طفلان دیکھ۔ پھیلے کیوں ہیں دوائے یہ نگوڑے پتھر جرات قتل فیصل۔ یہ کلمہ عورتیں کسی صفت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت بھی بولتی ہیں۔ تائید کے لئے نگوڑی زبانوں پر ہے۔

یہ نگوڑی گھڑی خدا نہ دکھائے
کہیں کم نکتہ وہ زمانہ نہ آئے (عروج الفت)
بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے
موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں جیسے اسے ہے خدا
کو یہ نگوڑا اختیار ہے۔
نگوڑا مار :- کلمہ تنہا و بیزار، کینت، کمینہ
نگما۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان،
مترک۔

فصل فیصل۔ اسی جگہ نگوڑا مار بھی عورتیں
کہتی تھیں جیسے باجی جو ہاتھ شکا کر رہی تھیں
ان کے ہاتھ کو قائم کر گیا۔ انا تو نگوڑا مارا بھاد میں
جائے کہتی ہوئی بھاگی۔ (ظہم ہوشربا)
اب عام طور سے نگوڑا مارا عورتیں بولتی ہیں
نگوڑا مارنا کھانا :- وہ شخص جس کے آگے
بچے کوئی نہ ہو۔ بے زن و فرزند۔ لا دارنا،
بے اولاد، مجرد۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔

فصل فیصل۔ بصورت تائیت نگوڑی ناٹھی
عورتیں کہتی ہیں۔

نگوڑ :- (بکر اول دھم دوم) خمیدہ
اندھا، لٹکا ہوا، اٹا، داڑی گول، رنگندہ
فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

سنگوں میں سہ عقہہ کشانی لے لو
یا علی چھوڑ دو ہم سب کو خدا ہی لے لو
نگوڑ بخت :- بہ نصیب، بد قسمت، وہ
شخص جس کا نصیب اٹا ہو۔ فارسی صفت
(نور الفت)

فصل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نگوڑا :- (بکر اول دون غنہ) اندھا

اذا خمیدہ سر جھکائے ہوئے، متقلب،
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ابتر ہوا تھا لشکر خدا ارادہ ارادہ
تھے سرکشان شام نگوڑا ارادہ ارادہ
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔ یعنی
عز و توڑا۔ سر جھکانا۔

اسے فلک قدر نہ کرنا کبھی زہب گھنڈ
کر چکا ہے بہت ادبوں کو نگوڑا گھنڈ
نگوڑ ہمت :- بے ہمت، کم ہمت، فارسی
صفت۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگہ :- (بکر اول دھم دوم) نگاہ، نظر
فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

کبھی نکمت کو نہ گیسوے پریشاں رو کے
نہیں دیکھا کہ نگہ کو صف خرگاں رو کے تفت
نگہ انگشت :- نظر کا کسی ایک جگہ
بھڑ جانا نظر کا کسی ایک مرکز پر پڑنے کے
بعد وہیں جم جانا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان
میرے ہی دل سے گزیری (نگ کر رہ گئی)۔
دوسری جانب جا کر بھی تھا برا کا جواب
نگہ انگشت :- نظر اٹھانا، نگاہ بلند ہونا،
دیکھنا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

کیا نگہ بھی نہیں اٹھ سکتی تھی خبر کی طرح
تاک کر تم نے کوئی تیری مارا ہوتا
گہبان :- (بکر اول دھم دوم)
محافظ، دیکھ بھال کرنے والا، نظر رکھنے والا
فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محفل صرف۔ ہر حال میں تیرے حافظہ ہر حال
میں تیرے نگہبان رہے۔ (توبہ انصوح)

قول فیصل۔ محافل کے سنوں میں نگہبانی متعل ہے۔
پے بے آئیاں میں باز کے بچہ کو تر کا
شان کرگ کوگلے کی سوئی و نگہبانی
ہونا، کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

اس گرفتاری پہ میں اپنی نشان
بودہ کرتے ہیں نگہبانی مری
نگہ بھڑ ناظرین پرنا دیکھنا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان
نظارے نے بھی کام کیا داں نقاب کا
اسے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی غالب
نگہ پھسلنا :- گناہ ہے کسی چیز کے بہت چکے
اور صاف ہونے کا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح رائج
صفا آئینے کی وہ چہرہ محبوب رکھا ہے
پھسلتی ہیں نگاہیں یار کی رخسار جاناں پر آتش
نگہ پھینکنا :- نظر ڈالنا، دیکھنا۔ اردو
صفت۔ دہلی کی زبان۔

اردو سے تو سنتے ہوں فرد سے ملا نظریا
ایہ ہر کوئی نگہ کوئی پھینک کی بھی تو دزد دیرہ
نگھٹا مارنا :- (دفعہ اول دھم دوم)
ناخن سے نوچنا، کھڑنا، ناخن گرڈونا۔ ناخنوں
سے کھوٹنا۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

مالیوں اس قدر ہوئی جینا ہوا دباں
نہر نگھٹے مارے کبھی نوچے سر کے بال اثر لکھری
قول فیصل۔ اسی جگہ ہے مارنا بھی کمی کے
ساتھ مستعمل ہے۔

نگھرا :- (بکر اول دھم دوم) خانہ بدوش
خانہ دیراں، وہ جس کا گھر نہ ہو۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔ مترک۔

دیکھو اب خانہ خرابی مجھے بھجائے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدا سدا گھر کو

قول فیصل۔ اب اس جگہ عوام اور عورتیں بے گھر اور بے گھر بولتی ہیں۔

نگہ سیدھی کرنا:۔ محبت کی نظر ڈالنا محبت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف فصیح، رائج کی غصے کے مارے پھر اس نے نگہ سیدھی ان آنکھوں کا ہو کر بیمار جو میں دیا شربت نگیں:۔ رفیع ادل دیکھتے صرف دونوں

بادشاہت سے مراد ہے۔ مہر بادشاہت، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مال و زر و اندر دھم مٹا ہے مکن ہے نگیں بیل و علم مٹا ہے قول فیصل۔ زیر نگیں کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔

وہ عالم مجھ کے زیر نگیں میں کہوں کیوں فقط تاجدار دنیا لا اہم نگیں:۔ نگینہ، جواہر نگ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

ہم سا کوئی گناہ زمانے میں نہ ہوگا۔ کم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا نسخ نگیں چڑھنا:۔ نگینہ لگ۔ آنکھوں پر نگینہ چڑا جانا۔ اردو صرف۔ قریب بہتر دکھ عالم پہ جیسے درخشاں نگیں چڑھا ایسے نگینہ:۔ رفیع ادل دیکھتے صرف فتح چہاں نگیں۔ نگ، غنیمتی پتھر۔ آنکھوں یا مہر کا نگ۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔

زر کے حلقے پہ لایا نگ یا قوت شفق یہ نگینہ تھا اسی نگینہ کے واسطے غنیمتی پتھر قول فیصل۔ اس کی جمع نگینے اور نگینوں ہے۔

خوب طرز یہ نگینے ہیں کہ در باب نظر منی انگشتہ انھیں آنکھوں میں گھر دیتے ہیں سادی ہیکل سر جوٹ ہے اب جی میں یہ رنگ کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو سادی ہیکل و ہوی نگینہ چڑھا:۔ آنکھوں پر نگ نصب کرنا آنکھوں پر نگ چڑنا۔ حلقہ خاتم میں نگینہ چڑنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس روزن دریا ہو جلال آنکھ ہماری نایاب آنکھوں میں ہے نگینہ جو یہ چڑ جائے جلال نگینہ سار:۔ غنیمتی پتھروں کو تراش کے بنائے والا، نگینہ بنائے والا۔ اردو مذکر۔ رائج قول فیصل۔ اس درہلی نگینہ گھر بھی کہتے ہیں تل:۔ (بالفتح) راجہ تل جس نے چوسر ایجاب دی۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے راجہ تل کی صورت ہی سے بولتے ہیں۔

تل:۔ دین کا عاشق۔ فارسی مذکر، رائج نامد کلے بہانہ ہوتا ہوں خود ردانہ عاشق مرافسانہ قصہ ہے تلہ من کا لا اہم قول فیصل۔ عام طور سے تلہ من ملا کے ہی بولتے ہیں۔

تل:۔ لوسے کا پاپ جو اندر سے خالی ہوتا ہے۔ عام طور سے اس کا استعمال پانی کے لیے میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ تل یعنی بمبا بھی بولتے ہیں جیسے۔ اگر نہانا ہو تو نہا لیجئے اس سے کہ نہ بچے تل چلا جاتا ہے۔

تل:۔ (بالفتح) ناف کے مانند ایک سچے کا نام جس میں نعل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے

پیر کے دونوں جانب حصیۃ الرحم کو رحم سے ملانے والی نالی۔ اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ تل جانا ملنا کے ساتھ صرف ہے بندی سے جب رہے مری کل کل بگڑا گئی کل نات تل گئی تھی ملا آج تل گیا جالھا:۔ ٹا پادوں کی پڑی۔ پنڈلی کی پڑی۔

ہندوؤں کی زبان۔ دور الفت قول فیصل۔ عام طور سے اس کوئی کہتے ہیں تلراحم جانا۔ تلراٹل جانا۔ تلراٹنگ بڑنگ ہو جانا:۔ تلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ نات کا جانا رہنا۔

کل کل مری ہیکل ہے تلے ام گئے سارے مری ہوں پڑی پیر کے میں درد کے مارے جالھا:۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کوئی عامیانہ محاورہ ہے جو فلین سے نقل کر دیا گیا ہے۔ غنیمت ہے کہ قوتی زبردنگ کا اٹھنا نہیں کیا کیونکہ بدلتی کے موقع پر عوام کہتے ہیں ارنگ بڑنگ قوتی زبردنگ۔ ملا ام جانا ہے۔ تل جاتا ہے یہ کچھ نہیں ہوتا خود حضرت مولف نے جان صاحب کا یہ شعر نقل کیا ہے۔

کل کل مری ہیکل ہے تلے ام گئے سارے مری ہوں پڑی پیر کے میں درد کے مارے جالھا:۔

مولف کے نزدیک نال تل جانا لکھنؤ کی عورت بولتی ہیں ام جانا بہت کمی کے ساتھ کہتی ہیں۔ تلانا:۔ دہندی میں بفتح ادل ہے اردو میں بکرا دل ہے یا کھیت میں سے گھاس بھوس سات کرنا۔ ہندی۔ دور الفت)

اسے برانا کہتے ہیں۔

نیل کے دو تین ہیں گائی
کھڑی کے کھیت ہیں زانی۔ (نیل)

پیش میں زانا ہی معنی میں ہو جی۔ (نیل)
مؤلف کے نزدیک اس جگہ زانی ہونا بولتے
ہیں اور یہ زمینداروں اور کاشتکاروں کی
اصطلاح ہے۔

نیل ہٹا۔ (بکر اول و فتح چارم)
نیلپن، نیلی رنگت۔ (اردو صفت مؤنث
عوام اور عورتوں کی زبان۔)

آج زہر علم ہجران سے نچے یا نچے
تھی بلا ہٹا ترے بار کے ناخونوں میں صورت
قول فیصل۔ اس جگہ "نیل ہٹا" بھی
کہتے ہیں۔

نیلانی :- طمانے کا کام۔ صفائی۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ زانی زبانوں پر ہے۔
نیلوا :- کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے مین
یا پیل یا کاغذ کا بنا ہوا نل۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں اب
اس جگہ کہی کے ساتھ چونگلا مستعمل ہے۔
نیلوا :- وہ آج سے دو چوپائے کے
مذ میں ڈالتے ہیں۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ نیلی زبانوں پر ہے۔
نیلوانی :- نلوانے کی اجرت۔ ہندی مؤنث

(نور لغت)

یہ زانی ہے۔ (نیل ہٹا اثر)
قول فیصل۔ کسی صورت سے عام طور
سے مستعمل نہیں۔

نیلوہ :- (بکر اول۔ داد مجبول) صفت

بلا مزاحمت، صاف بے لوث۔ خالص۔ (اردو)
صفت۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
اد ترک تیری آنکھوں پر عیاری ختم ہے
دروں نے کیا نیلوہ ہزاروں اڑا کے دل
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کہتے ہیں کہ
اس لفظ نیلوہ کے ہندی میں بہت سے

معنی ہیں مگر اردو میں اس کا خاص مفہوم
کسی خطرے یا زرخ میں گھر کر بال بیک ہونے
بغیر نکل آنا ہے حضرت مؤلف نے صحیح مفہوم
کا تین کے بغیر اشارے سے منی گرا ہنا
شروع کر دیے۔ مجھے امید ہے کہ مقرر
شری میرے بیان کردہ مفہوم کا اطلاق
ہوگا۔

مؤلف یوری طرح تصدیق نہیں ہے

لیکن اب عرب کی خطے میں یا زرخ میں گھر
کے بال بیک ہونے بغیر نکل آنا کے معنی میں
عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے :-
رٹے صوفی اصفانی ہو تو ذرا سا کچھ چلے چلو نہ
بھلیں کیوں جھانکتے ہو جب جانیں کہ نیلوہ
کورے لکلی آؤ۔ (دخانہ آزاد)

نیلوہ :- بے مشقت۔ بے زحمت بے خرشت
اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔ سڑک

مزدور تیج حق سے تھے آگئی خزاں
دم میں نیلوہ چھن گئی تو اراپ کی خشک

نیلوہ :- بے حد سے اور نقصان سے محفوظ
بے گزند۔ بے آسیب۔ (اردو صفت)
عوام اور عورتوں کی زبان۔

لی نہ نرم میں اگر کسی کی آنکھ سے آنکھ

نیلوہ تم کو بچائے گی تمہاری شرم جیل
نیلوہ :- وہ روپیہ جو دس سے بڑے اور
اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو۔

سینے میں نقد دل کا می پانا نہیں تپہ
دزد خانوہ گیا مال مار کے
(نور لغت)

قول فیصل۔ اب یہ صرف سڑک ہے۔
نیلوہ الگ ہو جانا :- کورا بج جانا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ عورتیں نیلوہ نکل آنا بولتی ہیں
نیلوہ بچنا :- کورا بج جانا، صاف بج جانا
کسی خطرے سے صاف بچ کے نکل آنا۔ (اردو)
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مگر ادھ رے نواب والہ جی
آدمی ہے دروں کو گھیر لیا وہ تو جیل خانہ
گئے بندہ نیلوہ بچا۔ (دخانہ آزاد)

نیلوہ چلا جانا :- بچ کے نکل جانا، کورا بج
کے نکل جانا۔ (اردو صرف قلیل استعمال)

وہ مجھ کو قتل کر کے جو یوں چلے نیلوہ
پیلے سے ڈاک ہوگی مقرر لگی ہوئی
نلی :- چھوٹی نالی۔ بندوق کی نالی
(نیل ہٹا اصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے
بندوق کے لئے نالی یا نالی بولتے ہیں۔ جیسے
دونالی بندوق۔

نلی :- پنڈلی کی ہڈی۔ ٹانگ کی ہڈی۔
اردو مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو نلی کی
ہڈی۔ گودے والی ہڈی کہتے ہیں۔

تلی بے جلاہ کی نال۔ بانا بھرنے کی میان تلی
(نور اللغات)

قولہ فیصلہ۔ یہ جلاہوں کی زبان ہے۔
تلی بے زکلی جوڑج سے خالی ہو (نور اللغات)

قولہ فیصلہ۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
تلی بے دہ زکلی کا جھڑا جس میں باروت

جھکے چھڑاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولہ فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
تلی بے۔ چڑ پیار، صیاد، بھلیا، ہندی

مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ پورب کی زبان
(نور اللغات) دفرنگ (اصفیہ)

قولہ فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
نلے دھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا عورتوں

سے مخصوص ہے۔
ہوک پیر کی گئی آج دو گنا جنیاں

گرم پانی سے نلے دانی نے جب دھارہا جانتا
(دفرنگ اثر)

قولہ فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
نم۔ نادریوں نے یعنی تری درطوبت ویزنی

نرد درطوب استعمال کیا ہے فصحاء و کھنڈو بمعنی تری
استعمال کرتے اور بمعنی تری کو غلط سمجھتے ہیں (گیان)

مرطوب ہونا، سیل، تری۔ رطوبت، اندک۔
فارسی۔ مذکر۔

چھڑانہ دل میں کچھ بھی تپ بھرنے کو دت
روتھے نامذرا اور آنکھوں میں نم چھڑا

(نور اللغات)

قولہ فیصلہ۔ صاحب دفرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
یہ آج حضرت جلال اعدان کے تتبع میں

ایک علیحدہ شمعون کھجکا ہوں یہاں مریدوفا
کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نعم طباطبائی۔ ادب الکاتب الشاکر
کے ایک شمعون میں رقم طراز ہیں۔

جس طرح کپڑہ رنگین کہنا صحیح نہیں ہے
اس طرح محرم رنگیں اور چشم نم بھی اپا یز میں کیونکہ

کسرہ تو صیغی فارسی کے لئے مخصوص ہے۔۔۔
میں نے مرزا بیدک کے کلام میں دیکھا ہے۔

فارغ از جوش عبادت زینے کہ نم سوت
اور فیضی سا شخص بھی دھوکا کھا گیا تھے اس وقت

شعرا دہ نہیں آتا۔ پھر لکھنؤ کا۔۔۔۔۔

حاصل دی ہوا کہ نم اسم ہے لہذا بمعنی تری (اسم)
تو دستاں ہو سکتا ہے۔ بمعنی تری (صفت) استعمال

نہیں ہو سکتا کوئی پرچہ کہ جب فارسی کے کلام
سے نم بمعنی تر ثابت ہے تو اردو کے ہاں فقرہ مض

کرنے والے اپنے ارٹھائی پا دل گلانے والے
کوئی۔ فیضی و بیدل ہندی ترار تھے ان کی

سند نہ مائے گرا یا اینوں کے بارے میں کیا
فرمایا گیا۔

گو بدیاد اور وقت۔ بوجہ
رشتہ دن شاں نہ گرد و غم

علاؤ الدین دھانی
نم بمعنی تر نہ تری۔ دیامیں گرنے سے جاہ

یا دن تر ہوگا یا بھیکے یا صرف نم آلود ہوگا
نیت پیکان تر اور دل خوں گشتہ قرار

بگڑ رد آب بخت ز زینے کہ نم است
محسن تاثیر

دل خوں گشتہ میں خبلی کی طرح تیز چہرے کا
یا پھر میرا تپت ہوگا۔

بہار غم کا اندراج ہے۔ نئی تری درطوبت و
معنی تری درطوب مجاز است۔

اب اردو کی کتابیں لیجئے جن میں نم۔ بمعنی تر
استعمال ہوا ہے۔

دل مت نگار رخ عرق آلودیار سے
بافتہ آئے کو اٹھا کر میں ہم بہت ہے یاں حیر

ناگفتنی ہے حال بہار و خزان باغ پر تیش
اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا

دہ اخافت
معتشوق سنگدل میں گلوان سے کم نہیں
دنیا میں کون کس کے لئے چشم نم ہوا

ہر دشاغ صافی مرا اس دامن تر سے
جولہ حرف سر کا غم اندھ نہیں سکتا ذوق

قاصی محمد صیادق اختر جن کا شعر علی مسلم ہے
اردو بقول آزاد شازعات علی دادی ہیں

مختصر علیہ قرار پاتے تھے (اور اس زمانے کے
مختصر میں جب گھر گھر علم کا چراغ تھا) کہتے ہیں

بلیکی سے اس کا مٹھ باہیم نم دیکھا کئے
مے گیا دل چھین کر وہ اعدا ہم دیکھا کئے

یہ حضرت جلال کی براہ راست تردید ہے
جن کا ادعا ہے کہ اہل زبان بھی چشم نم نہیں

کہتے جب کہتے ہیں نم چشم اور میرا دعویٰ ہے
کہ نم چشم بھی نہیں کہتے۔ چشم مذکورہ کہتے ہیں

نم چشم کی تلاش میں ہمارا ایک ٹوٹے مارے تھے
پھرتے ہیں۔ (دفرنگ اثر)

مواضع کے نزدیک اب حرف نم بمعنی تر
زبانوں پر ہے اور کسی معنی میں نہیں بولتے

ہیں۔ چشم نم۔! چشم نم کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

نم بے طراوت۔

اشک حیرت ہو کہ ہوا شک طرب
آنکھیں عاشق کے کچھ کچھ غم رہے
(نور الفتاویٰ)

قول فیصل: اب اس جگہ بھی زبانوں پر ہے۔
مسألة: (بختم اول) دکھانے والا۔ ظہر کرنے
والا۔ بتانے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راجح
قول فیصل: حق نما، رہنما، قبلہ نما، خوش نما
تطلب نما، اعجاز نما وغیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے
ابھی ایک آنکھ کی گردش میں نہ ہوں ارض و سما
قدرت کاملہ رب ہے وہ عجیب، نامتناہی
مسألة: (بختم اول) جیسے گنبد نما، قوس نما
محراب نما وغیرہ (فہرست ص ۱۸۵)
قول فیصل: مرکبات میں ہی استعمال ہے
تہا نہیں بولتے۔
مسألة: (بختم اول) بالیدگی بڑھانا، فارسی
فصیح، راجح

قول فیصل: عام طور سے نشوونما کی ترکیب
سے بولتے ہیں زبانوں پر نما، بختم اول ہے جو
غلط ہے۔
مسألة: (بختم اول) اہل اسلام کی
مشہور مخصوص عبادت کا نام۔ مسلوۃ، فارسی
موت، فصیح، راجح۔

اک دن حضور قلب ہوتی نہیں ادا ہے
زاہد زری نماز کو میرا سلام ہو
قول فیصل: اس کی اردو جمع نمازوں اور
نمازیں ہے۔ جیسے اس نے جو سکھادی سو
پڑھا ہوں۔ مجھے کیا خبر کہ ایک خدا کی دو
دو نمازیں ہیں۔ آیات و تذکرہ آتش
نماز اجارہ: (باضافت دکر خیم)

وہ تھا نمازیں جو مرنے والے کے درتار اس کے
لے جت رے کے پڑھو میں۔ فارسی ترکیب
صفت شیعہ فقہاء کی اصطلاح۔

قول فیصل: شرعی مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی بالغ
عاقل کی نماز یا روزہ وغیرہ عذر شرعی کی وجہ
سے یا عذر آفقا ہو گئے ہیں تو اس کے درتار اس
کے مرتب کے بعد باجرت رد سے اس قضا
کی ادا کرا سکتے ہیں۔

نماز ادا کرنا: نماز پڑھنا، نماز کا فریضہ
بجانا۔ اردو صرفت۔ فصیح، راجح۔

قول فیصل: ہونا کے ساتھ بھی صرفت ہے۔
جو رہتا میں شکر خدا ہوتا جائے۔
وقت قضا نماز ادا ہو تو جائے صبا
نماز استسقا: (بکسر جہاڑم و تخم و مفتہم)
وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے
پڑھی جاتی ہے۔ نماز برائے طلب باران۔ وہ نماز
جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے۔
فارسی صفت، فقہاء کی اصطلاح۔

نماز آنا: نماز کی ترکیب معلوم ہونا، نماز
پڑھنے کا طریقہ معلوم ہونا، اردو صرفت، فصیح، راجح
محل صرفت: کتنے افسوس کی بات ہے کہ اتنے
بڑے ہو گئے اور تم کو نماز نہیں آتی۔

نماز آیات: (باضافت) سورج گہن
چاند گہن، سیاہ یا سرخ آندھی اور طوفان وغیرہ
آنے پر پڑھنے والی نماز، جبکہ فارسی ترکیب صفت
فقہاء کی اصطلاح۔

قول فیصل: یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ
رکوع و قنوت اور دو سجود اور دوسری رکعت میں پانچ
رکوع تین قنوت اور دو سجود ہیں۔

نماز باجماعت: (باضافت) جماعت
کی نماز، جماعت کے ساتھ نماز۔ وہ نماز جو فردی
نہ ہو۔ اردو ترکیب صفت، تخیلی الاستعمال
محل صرفت: پہلے نماز باجماعت ہونے کی بعد
مولانا غلام عسکری صاحب قبلہ کا بیان ہوگا۔
قول فیصل: عام طور سے نماز جماعت زبانوں
پر ہے۔

نماز باطل ہونا: نماز کا ٹوٹ جانا، نماز
میں کوئی عیب داخل واقع ہونا جو نماز کو توڑ دے
اردو صرفت۔ فصیح، راجح۔

محل صرفت: نماز میں اگر کوئی رکن واجب تھا
یا ہوا چھوٹ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے
نماز پر کھڑا ہونا: مبتدی کا نماز پڑھنا
شروع کرنا۔ (نور الفتاویٰ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نماز پر کھڑا ہونا: نماز پڑھنے کو کھڑا
ہونا۔ (نور الفتاویٰ)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اترکتے ہیں کہ
لکھنؤ میں نماز کے لئے کھڑا ہونا کہتے ہیں لیکن یہ
بھی کوئی خاص صرفت نہیں ہے۔

نماز پڑھانا: نماز ادا کرنا، پیش نماز
کا جماعت کی نماز ادا کرنا، پیش نمازی کرنا
اردو صرفت۔ فصیح، راجح۔

محل صرفت: سرکار ناصر الملت نے ساتھ ہیں
تک مسجد کوفہ کاظمین میں نماز پڑھنا پڑھانی
قول فیصل: بصورت لازم پڑھنا کے ساتھ
بھی صرفت ہے۔ جیسے چلے حضرت ائمہ
پر احسان کر کے نماز پڑھی یا نہ پڑھی وضو کر
مستعد تھے۔ (دفانہ آزاد)

نماز چکانه :- (باضافت) پانچوں وقت
کی نماز۔ پنج وقتہ نماز صبح، ظہر، عصر، مغرب و عشا
کی نماز۔ فارسی گوشت، فصیح، راسخ۔

و تہ موسیٰ نماز پنجگانہ نے دیا بہت ش
پانچ وقت اللہ سے موقع دیا فقر کا

قلم فیصل: پنجگانہ نماز کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں جیسے تعلیم بھی ہوگی۔ مسائل دین بھی
معلوم ہوں گے۔ پنجگانہ نماز بھی جماعت سے
ہوگی۔ (دعوتوں کا ہار)

نماز توڑنا :- نماز پڑھنے پڑھنے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ نماز باطلی کرنا۔ اردو صرفہ، فصیح و راسخ۔

پھر وہ قبلہ سے پہنچی وہ جنگ کی دروں
نہاڑ تو کمر بستہ فوج لاکھ لاکھ کی

نماز تحریر :- نماز شب اور نہ سوہن سنتی
نماز جو نماز نصف شب سے کے قبل نماز پنج
نک پڑھی جاتی ہے اس کی گیارہ رکعتیں ہیں
فارسی ترکیب صفت : تطبیح ، دران

نماز ٹوٹنا :- نماز کا باطل ہو جانا کوئی
ایسا شخص واقع ہو جانا جس سے نماز باطل ہو جائے
اور دھرت : فصیح و راجح ۔

محفل صرف - بڑے خراب آدمی جو تم نے نماز پڑھتے ہیں اگر گدی کر دی کہ چاری نماز ٹوٹ گئی۔ نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا، وقت نماز کا گزر جانا۔ اردو صرف - فصیح ۲ راج۔

میری شب فراق پہ کہتے ہیں شور ہے ۔
 یارب غضب ہوا کہ نماز سحر گئی
 قول فیصل - نماز چلی جانا، یعنی قضا ہو جانا
 بھی زبانوں پر ہے ۔

نماز جماعت (معاذ اللہ) وہ نماز جو جماعت کے
ساتھ پڑھی جائے۔ وہ نماز جو جماعت میں پیشوا
کے پیچھے پڑھی جائے۔ فرادی کا عکس۔ فارسی
ترکیب۔ صفت۔ فصیح۔ راجح۔

وہ ایک ایک شخص پر حضرت کی تسبیحیں
اب دیکھا نماز جماعت کی کثرت
قول فیصل۔ جماعت کی نماز بھی کہتے ہیں۔

نماز جمعہ :- وہ مخصوص نماز جو نماز
جمعہ کے علاوہ جمعہ کو پڑھی جاتی ہے۔ جسے کی
نماز۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راسخ۔

محل صرف - شہر میں یہ خبر پھیل گئی اور نماز جمعہ کے بعد دیکھتے ہیں تو جازہ جامع مسجد کے صحن میں رکھا ہے۔ (توجہ انصوح)

منار جنازہ (دعا و صفت) وہ نماز جو مرد
کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ غار
مؤنت فصیح، راج۔

عوض نماز جنازہ کے میرے لاشے پر۔
تمام قصہ ہر دو دفا بیان ہوئے رشید کھڑی
قول فیصل۔ جنازے کی نماز کی صورت سے بھی
پوچھتے ہیں۔

گو رکعت ساقی رہے پڑھ کے جواز کی نماز
فرض جو ٹکڑا ہو گیا تم نے ادا میسر ہے بعد آتش
اسی جگہ نماز میت، میت کی نماز بھی ہوتی ہے
نماز حاجت :- (باضافت) وہ
دو رکعت نماز جو کسی حاجت کے لئے پڑھی جائے
فارسی ترکیب: صفت: فصلیج، راسخ

محل صراط - دو رکعت نماز حاجت پڑھا ہو
 میں قربت الی اللہ اکبر۔
 قول فیصل - یہ دو رکعت نماز حاجت پوری

ہونے پر بھی پڑھتے ہیں۔ جیسے درگفت
نما حاجت مان لو کا م ہو جائے گا۔

نماز ختم کرنا۔ نماز تمام کرنا، نماز کی تکمیل کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

اللہ کے ظلم شمر ستمگار دے جیا کر دیا
 کرنے نہ پائے ختم نماز ابن مرتضیٰ لکھتے
 نمازِ خسوف :- رہا صاف و غم خیم و
 دادِ مرید (وہ نماز جو چاند گہن کے وقت
 پڑھتے ہیں ۔ فارسی مؤنث ۔ تعریف یافتہ طبقہ
 کی زبان ۔

قول فیصلہ۔ اسیر نے صرف گھن کی نماز
کہا ہے۔

طاعت میں ہے یاد خط شبنگوں
پر پڑھا ہوں نمازیں گہن کی

نماز نسبت دُخونِ ملائکہ بھی پڑھتے ہیں۔
نمازِ مختصر :- سوتے وقت کی نماز
 عشا کی نماز۔ خاموشی، موت، شتر دگ۔

بھل صرف - نماز حقین پڑھ لیں گے - چلو
بچھی (حق) : (دعا کا آواز)

نماز خوف :- وہ نماز جو کسی عمل خوف
میں پڑھی جائے وہ نماز جو کسی بڑی عید
کے ملنے کے لئے پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب
صفت تبلیغاتیہ طبع کی زبان۔

نماز دیگر یاد کر:۔ عصر کی نماز۔ فجر کے بعد
کی نماز۔ ناریس مونت۔ دفرنگب آصفیہ
تول فیصل۔ عام طور سے مسلمان نہیں ہے۔

نماز روزہ کرنا۔ نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا (مجاہد) احکام الہی پر عمل کرنا۔ ۱۔ ۵۵
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

نماز روزے کا پابند :- وہ جو پابند نماز پڑھتا ہو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو (مجازاً) عابد و زاہد پر یہ سب لازم اور دو صرت - رائج -

محل صرت - مرحوم کا یہ حال تھا کہ نماز روزے کے پابند تھے - (توجہ الشروح)

قول فیصل - تائیت کے لئے نماز روزے کی پابند زبانوں پر ہے۔

نماز سحری :- (باضافت) نماز صبح وہ دو رکعت نماز جو صبح صادق کے وقت پڑھی جاتی ہے - فارسی ترکیب - مؤنث - قلیل الاستعمال -

اٹھتے جو نماز سحری پڑھنے کو سرد در اٹھ بیٹھتے تھے ساتھ پدر کے علی اکبر انیس نماز تشریف آفتاب :- وہ مستحب نماز جو نصف شب کے نماز صبح تک میں پڑھی جاتی ہے فارسی ترکیب - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

یوں اٹھے زاہد و زیندار نماز شب کو خوش اشک آنکھوں میں ہیں اور شرم گنہ سے نوم گنہ نماز شب :- (دو بار ہفتہ وار) وہ مخصوص نماز جو ماہ رمضان المبارک کی انیسویں، اکیسویں اور تیسویں شب کو پڑھی جاتی ہے - فارسی صفت - شیعوں کی خاص اصطلاح -

نماز شکر :- (باضافت) شکرانے کی نماز وہ نماز جو کسی نذر کے پورے ہونے پر بطور شکر پڑھی جائے - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - رائج -

نماز شکر پڑھی کہے کو سلام کیا

جو حکم سجدے کا عاشق کو چار سو آیا وزیر نماز صبح عید الفطر اور دو رکعت نماز جو صبح صادق صادق سے سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے تک پڑھی جائے - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - رائج -

محل صرت - کچھ رات باقی رہے انھیں نماز شب پڑھ کے دعا میں پڑھتی رہیں اور نماز صبح پڑھ کر قرآن کی تلاوت کی دعوتوں کا پابند

قول فیصل - علم طہ سے صبح کی نماز زبانوں پر ہے - نماز ظہر :- (باضافت) وہ نماز جو وقت ظہر پڑھی جائے - ظہر کی نماز - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - رائج -

قول فیصل - نماز ظہر کی ترکیب سے بھی شیعہ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جس سے نماز ظہر عصر مراد ہوتی ہے -

نماز عشاء :- وہ چار رکعت نماز جو بعد مغرب اور وقت عشاء پڑھی جائے - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - رائج -

نماز عصر :- (باضافت) عصر کی نماز - وہ نماز جو وقت عصر پڑھی جائے - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - رائج -

وقت نماز عصر اٹھ خدا ہواں آج اور سن بواکبر ذیجاہ کی اذان تشریف نماز عید :- (باضافت) وہ دو رکعت نماز جو عید الفطر کے دن ادا کی جائے فارسی ترکیب - صفت - مؤنث - فصیح - رائج -

قول فیصل - اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ نماز عید الفطر بولتا ہے - عید الفطر اور عید الفطر کی نمازوں کے لئے نماز عیدین

کہتے ہیں - یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے نماز عید الفطر :- وہ نماز جو دو رکعت ذی الحجہ یعنی بقرہ عید کے دن پڑھی جائے فارسی ترکیب - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان نماز فجر :- (باضافت) صبح کی نماز جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے - فارسی ترکیب - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - عام طور سے اس لفظ کا استعمال اہلسنت حضرات کرتے ہیں غنیہ حضرات نماز صبح کہتے ہیں نماز قبول ہونا :- خدا کی نظر میں اس عبادت کا پسندیدہ ہونا، نماز کا شرف قبولیت پانا - اردو صرت - فصیح - رائج -

قول فیصل - بصورت لفظی بولتے ہیں - نماز قصر :- (باضافت) وہ نماز جو حالت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے اس میں چار رکعت کی جگہ صرت دو رکعت پڑھتے ہیں فارسی ترکیب - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا دا اعطایں بلکہ میں تھا لیکن عقیم تھا رائج قول فیصل - نماز قصر ہونا کی صورت سے بھی بولتے ہیں جیسے :- یہ شرعی مسئلہ ہے کہ حالت سفر میں نماز قصر ہے -

نماز قضا :- (باضافت) وہ نماز جو قضا ہو گئی ہو -

وہ نماز جو وقت پورے ادا کی جائے - (نور الفتاویٰ)

قول فیصل - اس جگہ نماز قضا ہونا بولتے ہیں - جیسے تمھاری باتوں میں یا دہی نہیں

۱۔ ہماری نماز قضا ہوئی۔

نماز قضا کرنا :- وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا نماز کا وقت گزر دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔
قول فیصل :- نماز قضا کر دینا بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم نے آج اپنی باتوں میں ہمارا نماز قضا کرادی اس کا گناہ تم پر پڑے گا۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ستی میں لغزش اپنی رکوع و سجود سے نکلے جو یکے سے تو ہوگی قضا نماز بکھرنا۔
نماز قضا کی عمری :- (با عافت) وہ واجب نمازیں جو ادا ہونے سے رہ گئی ہوں۔ وہ نمازیں جو چھوٹ گئی ہوں۔ فادسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

نماز کا اجازہ :- نماز پڑھانے کی تحریری اجازت۔ وہ اجازت جو تحریری طور پر کسی کو کسی ذمہ دار شرعی یعنی عالم یا علم کی طرف سے نماز پڑھانے کے لئے دی جائے اردو ترکیب، شیعوں کی اصطلاح قول فیصل :- اجازہ نماز کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے جناب تلبہ رکبہ کی ملاقات کر گئے۔

ایک شاگرد صاحب اجازہ نماز بھیجیں وہ شاہرہ کا ہمراہ لائے دوستوں کا ہمارا نماز گاہ روزے کا :- وہ جو نماز پڑھنا ہوتا روزہ رکھتا ہو۔ بے نمازی کے روزہ دار۔ اردو ترکیب عوام اور ہوتوں کی زبان

محل صرف :- کجبت نماز گاہ روزے کا ہوتے جوئے شراب میں لگا رہتا ہے۔

قول فیصل :- اسی جگہ نماز گاہ روزے کا بھی زبانوں پر ہے۔

نماز کرنا :- نماز پڑھنا۔ اردو صرف، مترادف کرتے ہیں ہم نمازیت پر سر جھکانا نہیں سلام نہیں رشک۔

ہم جانتے نہیں ہیں اسے درد کیا ہے کہہ جید ہرے وہ ابرو اور اردو نماز کو آواز نماز کسوف :- (با عافت) وہ نماز جو سورج کے گہن پڑنے وقت پڑھی جاتی ہے فارسی ترک صفت قلیانہ طبع کی زبان۔

زادہ پڑھنے نماز کسوف و خسوف کی رخسار پر جو گیسو کے غبرگشاں رہ نماز کو گئے روزے کے گلے پڑے۔

ایک کام سے بچھا چھڑانا چاہا دوسرا وہ دے پڑا۔ ایک مصیبت سے نجات چاہی دوسری میں بھنس گئے۔ اردو دخل، عوام اور ہوتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اسی جگہ نماز بختوانے کے پڑے روزے بھی۔ بانوں پر ہے۔

نماز کے ارکان :- کن دھیرے جس کے ترک کرنے سے عذاب ہو نماز باطل ہو جاتی ہے اردو مذکور فصیح، رائج۔
قول فیصل :- نماز کے رکن پانچ ہیں پہلے تکبیر الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیر الاحرام تیسرے قیام متصل بدو رکوع یعنی قیام قیام سے دو رکوع میں جانا پڑتے رکوع پانچویں دونوں سجود ان کو وجبات کہتے ہیں وجبات غیر رکعی کو اگر نماز ترک کیا تو نماز باطل ہو اور پھر چھوٹ گئے ہیں تو نماز باطل نہیں بلکہ اگر نمازیں دو سجود سے سہرے کے کرے۔

نماز کی چوکی :- لکڑی، پتھر یا سنگ مرمر کی بنی ہوئی چوکی جو صرف نماز پڑھنے کے لئے ہی استعمال ہو۔ اردو سوٹ، رائج۔
محل صرف :- حسب مرضی خانم صاحبہ کے ایک گوشے میں پلنگ، بچھا، پلنگ کے پاس نماز کی چوکی بچھائی گئی۔ (دوستوں کا ہمارا) نماز کی عادت ہونا :- نماز پڑھنے کی عادت ہونا۔ نماز پڑھنے کا درد ہونا۔ پیابندی نماز پڑھنا۔ اردو صرف، رائج۔

نماز کی نیت :- نیت نماز، نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہونے کے بعد اقامت اور تکبیر الاحرام کے بیچ میں یہ کہنا کہ میں فلاں نماز دو یا چار رکعت پڑھتا ہوں واجب قرینہ الی اللہ۔ اردو، رائج۔

قول فیصل :- اس کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً صبح کی نماز کے ارادے سے کوئی کھڑا ہو تو وہ نیت کرے گا کہ میں صبح کی نماز پڑھتا ہوں دو رکعت واجب قرینہ الی اللہ اور یہ کہہ کے وہ التماس کرے کہ دو رکعت ہاتھ اٹھا کر کانوں تک لے جائے گا اور پھر ارادے کا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

نماز گزار :- (بضم جیم) نماز ادا کرنے والا پیابندی سے نماز پڑھنے والا۔ فارسی صفت تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار رشک حلال چیز کو کیونکر کوئی حرام کرے قول فیصل :- اردو جمع نماز گزار ہیں ہے۔

جگہ خدا نماز گزاروں میں سب کا نام انیس

نماز گنڈے دار ہونا :- (بفتح چم) کبھی کبھی نماز پڑھنا یا بندے سے نماز پڑھنا کبھی نماز پڑھنا کبھی نہ پڑھنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل صحت :- یہاں نماز بھی تو گنڈے دار۔

د توبہ المنعرج

قول فیصل :- عام طور سے پڑھنا کے ساتھ صرف سے اور گنڈے دار نماز پڑھنا کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

نماز مغرب :- (د باضافت) مغرب کے وقت پڑھی جانے والی نماز۔ وہ نماز جو سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی جائے۔ فارسی صفت فصیح، رائج

قول فیصل :- نماز مغرب دعا کو ملا کے نماز مغرب کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں اور یہ شیعوں کی ناس اصطلاح ہے۔ جیسے ادلا نماز مغرب باقتدار سرکار سعید الملت ہوگی بعد مجلس ہوگی۔

نماز میت :- وہ نماز جو مسلمانوں کی میت پر یا پانچ تکبروں کے ساتھ کھڑے کھڑے پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب۔ صفت تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

قول فیصل :- میت کی نماز کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

نماز ن :- (د بفتح چام) نماز گزار عورت نماز پڑھنے والی عورت نماز کی پابند عورت اردو نوشت۔ عورتوں کی زبان۔

خل صاف :- ہماری بہن اشد رکھے اتنی بڑی نماز ن ہیں کہ انھوں نے اپنے ہوش میں تو کسی

وقت کی نماز قضا کی نہیں۔ (توبہ المنعرج) قول فیصل :- اسی جگہ۔ نماز ن ہوا۔ بھی عورت کی کہتی ہیں لیکن مستحضر ہے۔

نماز وحشت قبر :- وہ نماز جو مرنے والے کے دفن کی پہلی شب میں پڑھی جاتی ہے تاکہ مرد کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت۔ شیعوں کی ناس اصطلاح۔

قول فیصل :- اسی جگہ تعلیماتہ طبعی نے نماز الدفن بھی کہتا ہے۔ اسی عمل پر نماز ہر یہ میت بھی مستعمل ہے۔

نماز ہونا :- نماز پڑھی جانا، فرض نماز کی ادائیگی ہونا۔ فعل نماز جاری ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج

فصل بہار آئی پو جو شراب فصل ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھائے آتش قول فیصل :- نماز نہ ہونا، نہ ہو سکا بھی بولتے ہیں۔

نماز کل نہیں مسجد میں بت دہ آیا تھا نماز ہونے کی اس قدر ہجوم ہوا نماز ن :- نماز پڑھنے والا۔ مصلیٰ نماز گزار نماز کا پابند۔ فارسی صفت فصیح، رائج دی ہے مسجد میں موزوں نماز داں ہر نماز۔ باد صوبہ کے نماز ن نے ہے باندھی نیت ذوق

قول فیصل :- اس کی اردو جمع نمازیوں ہے نماز ن پر ستر گار :- شرعاً شرع کا پابند مذہبی نماز روزے کا پابند۔ اردو ترکیب

عوام اور عورتوں کی زبان نماز ن کا شکار :- بدی کا بار۔ فعل بد کی سزا دہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدل

کر رہے۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان قول فیصل :- صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ ایک شری پر کا نمازیوں کی سب سے زیادہ گھٹیت لیا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اس نے ایک ٹکار کے کو اس غرض سے دیا کہ جب اس کو چاہے کہ اپنے افعال کی سزا کو پہنچے گا چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔

نمازی کرنا :- نمازی کردن کا ترجمہ پاک صاف کرنا۔ ستھر کرنا۔ دھونا، نماز کے قابل بنانا۔ اردو فعل متعدی۔ د فرہنگ اصفیہ قول فیصل :- اہل لکھنؤ نماز کا پابند اور عادی بنانے کے معنوں میں نمازی کرنا بولتے ہیں۔ ج بے نمازی کو نمازی کر دیا ۱۰ اعلم اسی جگہ نمازی بنانا بھی مستعمل ہے۔

نماز ن :- (د بفتح اول و تشدید دوم) نماز، چل خور، ستر، سخن چیں برادر کھڑکھڑ کرنے والا۔ عربی صفت۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

نماز ن :- نمازی، چل خور، ستر، سخن چینی، عربی نوشت۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

نماز ن :- (د بکر اول) سادہ۔ صاف گو ہندی۔

دھرتی (عورت کی بات دہ نماز سوہنی ہوتی ہے کہ بڑے بڑے خزانہ سردی کو مرہ لیتی ہے لہذا کھینچے فیصل) (فرہنگ اثر) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نمائش :- دہنم اول دکر چارم (دکھا
ظہور نمودن ظاہر داری - فارسی ، نوٹ
فصیح ، راج)

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے
قول فیصل - اس کے ایک سنی ترین
کے بھی ہیں - جیسے ایسی چیزوں کی اکثر قدیم
قدر کرتے اور اپنی میزوں پر یا کردن میں
بلور نمائش کے رکھتے تھے -

قدیم ہندو ہندوان اودھ
نمائش :- وہ بیلا جو عجیب عجیب چیز یا
دکھانے کے واسطے کیا جائے وہ بیلا جس میں
ہر ایک قسم کی صنعتیں دکھائی جائیں -
اردو نوٹ ، راج

محل صفا - ناگپور کی نمائش اور کلاہ کی
نمائش جو شہر میں ہوئی تھی اور نمائش
لکھنؤ میں تھے اور سارے ملک میں تھے -
(قدیم ہندو ہندوان اودھ)
قول فیصل - آنا لگنا لگتی ہونا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے -

نمائش گاہ :- وہ جگہ جہاں صنعت
حرف کا بیلا ہو - سیلے کی جگہ - تماشا گاہ
فارسی نوٹ - فصیح ، راج -

محل صفا - چونکہ خود بھی باخلاق اور صاف
خلاق تھے - کہا - نواب ہم نے جو شر کلکتہ کی
نمائش گاہ میں بھیجے تھے وہ تم نے نہیں سنے

(سیر کہار)
نمائش ہونا :- دکھا دہنا - ظہور داری
دکھایا جانا - اردو صرف - فصیح ، راج

محل صرف - جانوروں کے کھانے اور ان کو
بنانے میں طرح طرح کی حکمتوں اور - پاشتوں
کی نمائش ہوتی تھی -

(قدیم ہندو ہندوان اودھ)
نمائش :- دکھانے کا ، ظاہر میں ، چھا
لمح کا - فارسی صفت - فصیح ، راج -

نمائش :- دہنم اول (اظہار ظہور
اعلان ، اشاعت ، مرکبات میں مستعمل ہے
جیسے خود نمائی - فارسی ، نوٹ -

(نور اللغات)
قول فیصل - مرکبات ہی میں استعمال ہے
تہا نہیں بولتے -

نمایاں :- دہنم اول ، واضح ، آشکارا
نمودار ہونے والا ، ظاہر ، فاش ، عیاں
کھلا ، آشکار - فارسی صفت - فصیح ، راج
محل صرف - یہاں کی شاعری نے طرح طرح
سے تہذیب و تمدن کی ترقی میں مدد دی اور
ہندوؤں میں سلیقہ داری کا جذبہ پیدا
کرنے میں نمایاں حصہ لیا -

(قدیم ہندو ہندوان اودھ)
قول فیصل - ہونا ، ہوجانے ساتھ صرف
سب کہاں کچھ لالہ و لگی میں نمایاں ہو گئی -

خاک میں کیا صورتیں ہو گئی جو نہاں ہو گئی
نمایاں :- دراز ، غیبتی ، گہرا - جیسے
نمایاں زخم - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
نمایاں :- کلاں ، بہت بڑا جیسے
نمایاں فتح - کار نمایاں - ترقی نمایاں -
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - ان معنوں کی کوئی خصوصیت
نہیں یہاں بھی واضح اور آشکار ہی معنی
مراد ہیں -

نمایاں :- (واضح) مشہور و معروف
نامور - نامی - فارسی ترکیب - صنعت ،
فصیح ، راج -

محل صفا - شہر کی چند نمایاں شخصیتوں میں
نواب بہادر صاحب کا بھی شمار ہوتا ہے
نمایاں ہونا :- دراز ہونا - ظاہر ہونا
عیاں ہونا - دکھائی دینا ، نظر آنا ، آشکار ہونا
اردو صرف - فصیح ، راج -

جسے بھی صفت شب قتل نمایاں رہی تھی
نمبر :- (فصیح اول دہنم) تعداد درجہ -
انگریزی - مذکور - راج -

بھیجا جو ہم نے کچھ کے فرنگی پسر کو خط
میں بھی لکھا کہ ڈاک میں نمبر دے گا
نمبر :- ترکیب - اردو صفت - فصیح ، راج
محل صرف - پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے
میر کے حساب سے سب شاعروں کو پکارتے
جائے گا -

نمبر :- ہادی ، نوٹ - اردو صفت ،
فصیح ، راج -

محل صرف - کلی کے شاعر سے میں اتنے شاعر
تھے کہ دس رات کو ہمارا نمبر کیا
نمبر :- گنتی ، نشان - اعداد شمار ،
انگریزی - مذکور - راج -

محل صرف - ہمیں صرف یہ بتا دو کہ کس
بینک میں تمہارا حساب ہے اور اکاؤنٹ
نمبر کیا ہے -

نمبر بڑے یا گھٹے یا رسالہ، دہ رسالہ جو کسی معزز بزرگ کے سلسلے میں کسی اخبار یا ادارے کی طرف سے بھیجے اور اس میں اس شخص کے سلسلے میں مضامین اور نظمیں ہوں۔ انگریزی مذکور۔ راج۔

عبد انگلش میں ہے ہر چیز کے اندر نمبر رکھ کر کیا تعجب ہے جو نکلا ہے۔ ہیمبر نمبر آبادی نمبر بڑھ جانا۔ دکنایت سبقت لیجانا اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ شرارت میں تمھارا نمبر ان سے بڑھ گیا ہے۔

تول فیصل۔ نمبر بڑھا ہوا ہونا کی ترکیب سے بھی متعل ہے۔ جیسے یوں تو سب طرح دار تھیں اگر آسمان جاہ اور جانی بیگم کا نمبر بڑھا ہوا تھا۔ بہ سب کو بات بات میں جھپاتی تھیں۔ (رمانہ آزاد)

نمبر پانا۔ نمبر حاصل کرنا کی امتحان کے پرچے میں معینہ نمبر میں سے حسب لیاقت نمبر حاصل کرنا۔ اردو صرف۔ راج۔ محل صرف۔ ہمارے رٹ کے ناٹاؤں سے انگریزی کے پرچے میں سے نمبر پائے ہیں۔

نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لے جانا۔ نمبر لے لینا۔ اردو صرف۔ راج۔

سر پر چڑھنا تھے پتہ پرانے طرف کلاہ نمبر کو ڈرے کو نہ چھینے تو نمبر ہسرا نمبر دار۔ دیہاتوں وغیرہ میں انگریزوں کے دور میں کھیا سے بڑا ایک جہہ دار ہوتا

تھا جو خود بھی ایک قسم کا زمیندار ہوتا تھا اردو مذکور۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی کو لبردار بھی کہتے تھے جیل کی اصطلاح میں پرانے قیدیوں میں ایک نمبر دار ہوتا ہے جو جیل کے دوسرے قیدیوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے۔

نمبر دو کا پیسہ :- وہ مال جو جائز طریقہ سے نہ حاصل کیا گیا ہو۔ دہ رقم جو گورنمنٹ کے علم میں ٹیکس سے بچنے کے لئے نہ لائی جائے اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

تول فیصل۔ نمبر دو کا دھندا۔ نمبر دو کا پیسہ۔ دو نمبر کا دھندا بھی عوام بولتے ہیں نمبر دینا :- امتحان کے پرچے پر ممکن کا مفروضہ نمبروں میں سے امتحان دینے والے کو نمبر دینا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ ہم کو ممکن نے اردو کے پرچے میں سو میں پتچاسی نمبر دیئے ہیں۔ قول فیصل۔ نمبر ڈالنا۔ ترتیب دینا کے مسئل میں بھی بولتے ہیں۔

نمبر ڈالنا :- نمبر کے لئے نشان ڈالنا کوئی مفروضہ یا معینہ نمبر علامت کے بطور کسی شے پر ڈالنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نمبر سے :- اردو سے ترتیب، ترتیب سے۔ قمار کے حساب سے اردو صرف راج۔ محل صرف۔ راج۔ نمبر لے گا۔

نمبر شمار :- عدد شمار، گنتی کا عدد سیریل نمبر اردو ترکیب راج۔ محل صرف۔ نمبر میں اپنا نمبر شمار دیکھو۔

نمبر لانا :- نمبر حاصل کرنا۔ نمبر پانا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ کم سے کم اس سال پاس ہونے نمبر کے نمبر سے آدھائی پھر دیکھا جائے گا۔ قول فیصل۔ نمبر لانا بھی زبانوں پر ہے۔

نمبر لگانا :- نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے نمبر دینا۔ اردو صرف، راج۔

نمبر لگنا :- ترتیب دی ہوئی ہونا ترتیب دار ہونا۔ اردو صرف، راج۔

نامے وہ باری باری حشاک کے پڑھیں گے عجلت سے کچھ نہ ہوگا۔ نمبر لگے ہوئے ہیں نمبر لگنا :- باری ہونا۔ نو بہت ہونا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ سب کی شادی ہو گئی ہے اب ہمارا ہی نمبر لگا ہے۔

نمبر لے جانا :- آئے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ محل صرف۔ تمھارا رٹ کا تو اب کی امتحان میں سب سے نمبر لے گیا۔

نمبر ڈالنا :- اردو سے نمبر۔ از روئے ترتیب، بالترتیب نمبر کے حساب سے۔ اردو ترکیب، راج۔

محل صرف۔ جس جس کا جیسا، اعتقاد ہو نمبر وار ترتیب دے رکھو۔ (دربار اکبر) نمبروں میں شمار ہونا۔ گنتی میں ہونا گنے جانے کے لائق ہونا (مجازاً) مشہور صرف ہونا کسی فن کے مشہور اور مستند لوگوں میں شمار ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

قبل فیصل۔ نمبروں میں ہونا، نہ ہونا کی صورت سے بھی متعلق ہے۔

نمبر ہونا :- مقام ہونا، جگہ ہونا، حیثیت ہونا۔ اردو صرفت، رائج۔

محل صرف۔ علماء، فضلا، شعرا، زکما، رکشاں ہے۔ اودھ میں لکھنؤ کے بعد پھر بگرام ہی کا نمبر ہے۔

نمبر ہونا :- باری ہونا، نوبت ہونا۔ اردو صرفت، رائج۔

محل صرف۔ آپ کے بعد ہمارا نمبر ہے اس کے بعد شاعرہ ختم ہو جائے گا۔

نمبر کی :- نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ نمبر رکھنے والا۔ اردو صرفت، رائج۔

قول فیصل۔ نمبری لٹ، نمبری دعویٰ، نمبرہ کی ترکیب سے متعلق ہے۔

نمبر کی :- شریہ، از حد شریہ، چالاک، شہنشاہ، شرارت کرنے والا۔ اردو صرفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمھارا لڑکا بھی بہت نمبری ہی کسی دن بہت مار کھائے گا۔

قول فیصل۔ نمبری پن اور نمبری پنیا کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے اور بڑے صرف ہے جیسے تم اپنے نمبری پن سے باز نہ آؤ گے۔

نمبر کی :- دکانیہ، شہور، بہت زیادہ شہرت رکھنے والا۔ چٹھا ہوا۔ اردو صرفت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ شہر کا نمبری بدعاش ہے تم اس کے منہ نہ لگنا۔

نمبری :- بچے بانٹوں کے حساب سے اردو صفت۔ قلیں الاستعمال۔

محل صرف۔ میں اجازت دیتا ہوں کہ فی حصہ سیر بھر نمبری دیا جاسکے۔ (دو تہوں کا بار)

نمبری نالیش :- باقاعدہ نالیش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت کی نالیش کے واسطے متعلق ہے۔ وہ نالیش جو صیغہ متفرقات میں

ہو۔ مؤنث (قانون) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے متعلق نہیں ہے نمشا نا۔ دبا نگر۔ دہلی بھگتا، چکنا

بیان کرنا، حالی کرنا۔ جیسے وہ گھٹے میں ب کوٹھا دیا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نمشا نا کہتے ہیں اور یہ عوام کی زبان ہے۔

نمشا نا :- فراغت پانا، فرصت پانا کام پورا کرنا انجام کو پہنچانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نمشا نا کہتے ہیں اور یہ عوام کی زبان ہے

نمشا ہوا :- بھگتا ہوا، تجربہ کار، آزمودہ کار چاندیدہ۔ ہندی۔ صفت۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے نمشا :- فارغ ہونا، فرصت پانا، آزاد ہونا۔ بھگتا۔

زبان تنج سے دیتے ہیں وہ پیام ملنے کا نکتہ جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی

دو لغات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ نمشا نا بالوں پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔

نمشنا :- بھگتا، بھگتانی کرنا۔ جیسے دوزخ آپس میں مٹ ہو۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اس جگہ نمشنا بولتے ہیں۔

نمشنا :- (بفتح اول و دوم) نمدا۔ ادن یا

یشم کا بستر، ملائم بالوں کا بستر۔ وہ کپڑا جو یشم کو صابن وغیرہ کی مٹ سے جھا کر بناتے ہیں۔ بافتہ یشمین۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان قلیں الاستعمال۔

نیوں کر گلیم پوش نہ روشن ضمیر ہوں۔

رکشا ہے آئینے کو نمدا کا فلف صاف بھر نمشا :- (بافتہ) وہ ادنیٰ کپڑا جو بھیر

بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ اردو، مذکر قریب بمتر دک۔

چار اگنے کا سچ تھک ہے حوت

پیشی رہتی ہے ہندوں ہی میں بڑے سودا

نمدا :- ایک قسم کا موٹا ٹاٹ کا گدہ جو سر فرش رکھا رہتا ہے تاکہ جوتی کی مٹی اس پر رہے۔ فرش یا انداز۔ اردو مذکر۔ رائج۔

نمدا بندھو جانا :- دکانیہ، دیوالہ نکل جانا۔ نفلس ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ

فیلن سے نقل کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ میں رائج نہیں۔ دم میں نمدا باندھنا۔ ذلیل و خوار کرنا ہے۔

نورن تا میند کرتا ہے۔

نمدا بندھو ادینا :- دکانیہ، غریب اور نفلس کر دینا۔ نفلس بنادینا، محتاج و فقیر بنادینا۔ اردو صرفت۔ قلیں الاستعمال

قول فیصل۔ لکھنے کے عوام اور عورتیں اس
بجائے لکھتی ہیں جو ادب یا لکھتی ہیں۔

نہرا بھینا بہ لغت بھینا لغت کو نا
ہے جانے دینا، نام نہ لینا۔ نہ پناہ مانگنا بھینا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی سنی میں اس لکھنے نہیں ہو
نہرا پوتی :- (دواؤ مجولی) کسل پوتی
وہ شخص جو پوتیا پوتیں پہنے ہو۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ نہ پوتی بھی تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

جب سے ملا اس آئینہ رو سے خوش کے آئی نہ پوتی
یا بی بی دی ہے پھینک سب کو میر فقیر قلندر ہے
لکھنے لکھنے :- ایک ستم کارم اور آدمہ
گاد لکھنے۔ اردو مذکر۔ مہلی کی زبان

محل صرف۔ پھر کیا بات ہے کہ آپ نے میر
بیٹے کو نہ تکیہ لگا کھجوا یا۔ (دربار اکبری)
نہرا زمین :- وہ نہرا جو زمین کے نیچے
گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ فارسی مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ستم نہیں۔

نہرا دید :- رشتہ اول دیاے سردن
تر۔ وہ جس میں تری کا اثر پہنچا ہو۔ سیلا ہوا
فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
زمین نہرہ :- ایسی کاری اتک بار
بگولوں کی جگہ ہر جا میں نہرا بیابان میں
نہرو :- دبا لقمہ وہاں سردن) ایک کافر
! و شاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم
خلیل علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ خدا

کے حکم سے گلزار ہو گئی۔ فارسی مذکر فصیح، راج
آگ ہے اولاد ابراہیم ہے نہرا دے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحان مقصود ہے
قول فیصل۔ عام طور سے (بازوں پر بفتح اول
ہے اس ماد شاہ نے خدائی کا دعویٰ بھی کیا
تھا۔

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :- صاحب
روئے القضا میں لکھا ہے کہ کیا دوس کا لقب
نہرا تھا چنانچہ اس کی تفسیر لکھتے ہیں کہ
یعنی وہ شخص جو ہرگز نہرا ہے اس صورت
میں نہرا کا حسب نہرا ہوا۔

فرہنگ انجن آرائے ناصری وغیرہ میں
بالفتح لکھا ہے عبرانی میں نہرا دبا لکھنے دواؤ مجولی
یعنی سرکش ہے عربی میں نہرا دبا لکھنے ہے جس
کی جمع نہرا دہ ہے۔ نہرا دین کو شبن جام بن
بن زح باہی کا بادشاہ تھا۔ (قاموس الافلاک)
نہرا دی :- نہرا دے نسبت رکھنے والا
فارسی صفت۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ نہرا دی، آتش نہرا دی، نار
نہرا دواؤ آتش نہرا دی صورتوں سے بھی مستعمل ہے
بے خطر کو دیر آتش نہرا دی میں عشق

بر عقل ہے کو نہرا شائے لب بام الہی
نہرا :- (بفتحتین) دودھ کا جھاگ جس
میں سحری ملاتے ہیں۔ (دواؤ مجولی) راج
محل صرف۔ حیدر بخش تنگی بے مثل پکاتا تھا
کہ ذرا سی ٹھیس میں ٹوٹ جاتی تھی میں نے خود
اس کے ہاتھ کی تنگی کش کے ساتھ کھائی ہے
(قدیم نہرا نہرا مذاں اودھ)
قول فیصل۔ فارسی میں نہرا شک بردن سرکش

اردو داولی نے بھی کہا ہے۔
تھا بے مثل بے پانی میں ہے عداوت شیر
نہرا شک کا دیا کے ہر جا میں ہے شعور
نہرا :- (بفتحتین) روش۔ وضع، قطع،
ڈھنگ، طور، طریق۔ اسلوب۔ عربی مذکر۔
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ فہم الاستیال۔

ہے قطع رہ عشق میں اسے ذوق ادب شرط
یاں شمع نہرا سر ہائے بل جاکے تو اچھا لکھا
قول فیصل۔ اب عام طور سے اس جگہ
طرح مستعمل ہے۔

نہرا :- (بفتحتین) رخ۔ فارسی مذکر۔ فصیح
راج

پیر میں نہرا کا پنے ہوئی تھی صبح امید
نہرا زخم دل بیل تھے نہرا بھول سفید نقش
قول فیصل۔ یہ شے کان میں پیدا ہوتی ہے
اور کھاؤں میں اس کا انتقال ہوتا ہے۔

نہرا :- (بفتحتین) ملاحظہ، سلون پن
فارسی صفت۔ فصیح، راج

جو نہرا تھیں ہیں جہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا نہرا
نہرا :- (بفتحتین) باز آروزی، روزینہ، تخواہ
کھایا یا۔ جیسے ہمارا نہرا پھوٹا کر نکلے
جیسے تمہارا نہرا کھایا ہے کیونکہ نہرا فادہ بجاؤں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس سے مراد
ذکری اور ملازمت ہوتی ہے۔

نہرا :- شہنی کلام کی۔ کلام کا لطف
نہرا کلام میں ہر دل میں اٹھاتا ہے
یہ شاعری نہیں کچھ قدر دہاں پر موت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں متروک ہے اس جگہ شیرینی کلام کہتے ہیں۔
نک افشاں۔ (رفع چارم) نک
تھپڑ کئے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

تیرے زخموں پر نک افشاں نہیں جن قمر
چاندنی سے کیا ڈروں میں دلفگار سبزہ رنگ
نک افشانی۔ نک چھڑکنا۔ نک
پاشی کرنا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

وہ ختم بھی قیامت ہے ترا بعد جفا حشر
فونے دی ہے جسے خدمت نک افشانی کی ہوا
نک برجراحت ہونا۔ نک برجرحم
ہونا۔ (فارسی میں نک برجراحت زدن)
نک برجرحم پاشیدن ہے، دکہ پردکھ دنیا
کی جگہ۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نک بولنا۔ کسی کے احسان کو پیش
نظر رکھتے ہوئے اس کی حمایت میں بولنا۔
نک کھا کے نک حلال کرنا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

ہری زبان میں اثر ہے کلام عالی کا
نک یہ بول رہا ہے رام عالی کا لکھنوی
نک بھڑنا۔ کسی چیز میں نک دکھنا
زخم میں نک ڈالنا۔ اردو صرف،
فصح، راج۔

نک بھر کر مرے زخموں میں تم کیا سکراتے ہو
مرے زخموں کو دیکھو سکرانا اس کو کہتے ہیں
بجود دہلوی

نک پاش۔ نک چھڑکے والا۔
کنا بیہ دکھ دینے والا۔ فارسی صفت
قلیل الاستقامت۔

اد نک پاش! تجھے اپنی جواہر کی قسم
بات تو جی ہے کہ ہر زخم نگہاں ہوگا
میدم شاہ وارثی

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
وہ نک پاش بھی نہیں ہوتے
یوں ہی دلی کو زگار ہونا تھا
نک پاشی۔ نک چھڑکنا۔ (کنایت)
کمال ایذا دینا، ستانا، جلانا، زیادہ تکلیف
دینا۔ فارسی مؤنث۔ فصح، راج۔

شوق تازہ کی نک پاشی کی لذت کیا کہوں
القیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے
قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
نک پرورد۔ خانہ زاد، نک خوار
ملازم، نوکر، غلام۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

اسے نظیر اپنے سخن میں کیوں نہ ہو لطف زبان
ہم نک پرورد شاہ جہان آباد میں
نظیر دہلوی

نک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔
سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کی راہ
نکلا۔ نک حواری کی سزا ملنا۔ ایک قسم
کا کوٹنا۔ اردو صرف۔ عام اور عورتوں
کی زبان۔ قلیل الاستقامت۔

گو نک خوار حیدر گر نکلا
تو نک پھوٹ پھوٹ کر نکلا
قول فیصل۔ صرف پھوٹ کر نکلا بھی کہہ سکتے ہیں

جو دہلی کی زبان ہے۔
خدا کے زخم دلی کیا ہے جو تم ہر بار کہتے ہو
کہ اس سے پھوٹ کر یارب بس اب میرا نک نکے
عام طور سے عورتیں صرف پھوٹ پھوٹ کے
نکلا بولتی ہیں۔

نک تیز رہنا۔ کھانے میں نک زیادہ
ہونا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ بادرجی سے کہہ دیا کہ کھانے میں
نک تیز رہا کرے۔ (توبۃ النصوح)
قول فیصل۔ کرنا، کر دینا، ہونا کے ساتھ
بھی خوب ہے۔

نک چش۔ نک چکھنے والا۔ فارسی
صفت

وہ سہل کر کے مجھ کو روئے مجھے کھول کر زلفیں
بھریاں گے مشک بھی شاید کہ وہ زخم نک چش میں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نک چشتی۔ نک چکھنا۔ آب و نک
دیکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نک
چکھنا ہی مستعمل ہے۔

نک چشتی۔ بنا پہلے پہل پہلے کو نک چھانے
کی رسم۔ کھیر چٹائی کی رسم۔
(نور اللغات و فرنگی، صفحہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
حاجب فرنگی آصفیہ لغت قائم کرتے ہیں
نک چشتی اور معنی لکھتے ہیں کھیر چٹائی کی
رسم۔ شاید دہلی میں نک کی کھیر بکھتی ہے۔
نک چشتی۔ بیٹا ذائقہ لذت۔ مزہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکاح حشی۔ ایک رسم کا نام جس میں رات کے دن لڑکی کی سسرال سے کھانا آتا ہے اس کو کہتے ہیں۔ اردو۔ رائج۔

قول فیصل۔ نکاح حشی کے جواب میں رخصتی کے دن لڑکی کے ساتھ جو کھانا لڑکے کے گھر جاتا ہے اس کو بہوڑا ریشم اور دودھ بولتے ہیں۔ عام طور سے بہوڑے کا کھانا کہتے ہیں۔

نکاح چکھانا۔ نکاح کے ذائقہ سے آگاہ کرنا۔ نکاح پڑی ہوئی کسی چیز کا چکھنا۔ مجازاً انتھوڑا کھلانا۔ اردو۔ صرف۔ رائج۔

چکھانے خان کا اپنے نکاح تو کھانے زبان کو سزا ملنے والا دیا آتش۔

نکاح چکھنا۔ آب و نکاح دیکھنا۔ جو کھانا کہ پکار ہے ہوں ذرا سا اس میں سے کر چکھنا تاکہ کسی بیشی نکاح کی معلوم ہو۔ اردو۔ صرف۔ فصیح، رائج۔

مربوب طبع کیوں نہ ہو یہی چٹاک لذیذ۔ چکھنا تو حسن کا ہے عمارت نکاح لذیذ آتش۔

نکاح چھڑکنا۔ دیکر چارم، پے ہوئے نکاح کو کھانے کی چیزیں بھر بھرا نا پس ہونا نکاح ڈالنا۔ اردو۔ صرف۔ رائج۔

محل صرف۔ دال میں اگر نکاح کم ہو تو اوپر سے چھڑک کر لو ہمارے صف میں ٹھیک ہے۔

نکاح چھڑکنا۔ کنا یہ شگ کرنا، ستانا جلانا، انتہائی دکھ پہنچانے والی باتیں کرنا۔ اردو۔ صرف۔ رائج۔

نکاح چھڑک کے مجھے ساغر شراب دیا جلال۔ قول فیصل۔ اسی جگہ جہ پر نکاح چھڑکنا کہے پر نکاح چھڑکنا۔ زخم پر نکاح چھڑکنا بھی زبانوں پر ہے۔

جب کہا روز نکاح زخم پر چھڑکے کوئی بڑے دہ صفت کا ایسا ہے نکاح کس کا ایسا۔

نکاح سرام۔ ناشکرا، محسن کش۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے۔ وہ جو اپنے آقا کا بد خواہ ہو۔ بے وفا۔ بے مروت، حق ناشناس۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمام اہل لیاں دو بار کھانے کا یہ کہے کسی کے منہ سے بات نہ نکلی آپس میں کہہ رہے تھے کہ دیکھو اس نکاح حرام نے غضب کیا مسو بہ شہنشاہ پر نگاہ بد ڈالی ڈھلسم ہوشیار۔

نکاح حرامی۔ ناشکری۔ بے وفائی۔ بے مروتی۔ محسن کش، بدعابازی۔ فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لاڈ۔ حضور یہ سب اہل محافل کی نکاح حرامی ہے۔ یہی دہیں کو بد نام کر دیا ہے۔

نکاح حلال۔ احسان مند، شکر گزار۔ حق شناس۔ حق نکاح ادا کرنے والا، آقا کا خیر خواہ۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کہن سال نکاح حلال بیچ میں کر باتوں میں کام نکالیں گے۔ (دربار اکبری)۔

نکاح حلالی۔ خیر خواہی۔ شکر گزاری۔ آقا کی طرنداری، حق نکاح ادا کرنا۔ فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

نکاح حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی

خیر خواہی کرنا۔ حق نکاح ادا کرنا۔ اردو۔ صرف۔ فصیح، رائج۔

نکاح خوار۔ غلام، خانہ زاد، ملازم نوکر۔ نکاح پروردہ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

تنہا خن شہ بکس دے یار ہے تو۔ سوچ تو کس کے بزرگوں کا نکاح خوار ہے تو نشن۔

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکاح خواروں ہے اور فارسی جمع نکاح خواران ہے۔

گفتگو کرتے ہو کیا اپنے نکاح خواروں کے تیرے۔ نون تک کھایا نہیں جاتا اچھی بیار سے جالہا۔

جیسے۔ چند روز رہ کر اس کا اور نکاح خواران قدیم کا رنگ دیکھو گا۔ بولے دنا۔

نیا دوں گا تو جدھر منہ اٹھے گا جلا جاؤں گا۔ خلق خدا ملک خدا۔ (دربار اکبری)۔

حق نکاح ادا کرنے کے معنوں میں نکاح خوار بھی بولتے ہیں۔

نکاح خوردن و نکاح دال شکستن۔ نکاح کھانا۔ نکاح توڑنا۔ محسن کشی کرنا جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا جس ہانڈی میں کھانا اسی میں چھید کرنا۔ فارسی مثل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عودیں اس جگہ جس تھالی میں کھانا اسی میں چھید کرنا بولتی ہیں۔

شکستن۔ وہ طرف جس میں مسلم یا پسا ہو انک رکھتے ہیں۔ نکاح رکھنے کا برتن فارسی مذکر۔ رائج۔

تو نے خود باز دھیں جو اسے کان مٹا پیشاں۔ زخم ہر اک تیرے زخمی کا نکاح ان ہو گیا نشن۔

نکدانی :- نک کا طرف۔ نک کی کلہیا

دہ چھوٹا طرف جس میں پسا ہوا نک رکھتے ہیں۔ اردو نوشت، رائج۔

نک زار نک سار :- نک پیدا ہونے کی جگہ، نک کی جھیل، نک کی کھان فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے **نک زہر کر دینا :-** بہت نک ڈال دینا، نک تیز کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نک زہر ہلا کر دینا :- بہت نک ہونا۔ کھانے کی چیز میں نک بہت تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ عام طور سے بفتح دہم ہے عورتیں صرف ہلا کر دینا بھی بولتی ہیں۔ جیسے کھانے میں نک ہلا کر دینا۔

نک زہر ہو جانا :- کھانے میں نک بہت تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کوئی کہتا ہے کہ دال میں نک زہر ہو گیا ہے۔ (مرآۃ العروس)

نک زیادہ ہونا :- نک کا مقدار سے بڑھ جانا۔ طعام وغیرہ میں نک بڑھ جانا۔ نک تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ رائج۔ محل صرف۔ ذرا نک زیادہ ہو گیا یا بھلونا رہ گیا۔ (توبۃ النصوح)

نک سود :- دہ چیز جس پر نک چھڑکا گیا ہو۔ فارسی۔ لغت کتاب تحت دل میرے نک سود بخت میں

تھارے واسطے لایا ہوں یہ تھوڑا چھوڑا مصلحتی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے **نک سے بھر ہونا :-** نگین ہونا لطیف ہونا۔ پشمارے دار اور چٹ ہے ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

ع پتے لبوں کے دہ جنک سے بھرے ہوئے ہیں **نک شیر ہونا :-** (بیائے بھول) کسی کھانے میں نک تیز ہونا۔ (دہلی) (نور اللغات) **نک کا اثر :-** دہ اثر جو کسی کی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نک کا رد عمل، احسان کا رد عمل۔ اردو ترکیب۔ رائج۔

نک کا پاس :- کسی کی دی ہوئی روزی کھانے کا کھاؤ کسی کے احسان کا کھاؤ پاس اردو ترکیب۔ رائج۔

ہے یہ نک کا پاس کہ کہتے ہیں سیر زخم بھر یا باہم نے سب ہمیں آرام ہو گیا **نک کا حق ادا کرنا :-** وفاداری کرنا، نک طالی کرنا، ملازمت کا حق پورا کرنا۔ حق نک ادا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

نک کا ڈھیلا :- (بیائے بھول) سلم نک، جا ہوا نک۔ اردو مذکر رائج **نک کا سہارا :-** ذرا سا سہارا۔ رزق کا تھوڑا سا آسرا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

نہ بولو بوں کا نظارہ بہت ہے شوق ہمیں تو نک کا سہارا بہت ہے قدانی **نک کا شور ہونا :-** حن کا شہرہ

ہونا۔ اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک ع دہ شور تھا نک کا جہاں کے رواق میں **نک کھا کے نک دال توڑنا :-** نک خوردن و نکدان شکستن کا ترجمہ کنایتہ احسان فراموشی کرنا۔

اپنے سن کے نہ احسان فراموش کروں دہ نہیں میں کہ نک کھا کے نکدان توڑوں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے جگہ تبلیم یافتہ طبقہ فارسی شش نک خوردن و نکدان شکستن ہی بولتا ہے۔

نک کھانا :- کنایتہ کسی کی نوکری کرنا کسی کی دی ہوئی روزی کھانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

میں کھانا ہوں جن کا نک اے کرم سدا این پر کر رحم تو اے رحیم **نک کی قسم :-** وفاداری ظاہر کرنے کو نک کی قسم کھاتے ہیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اے حضور آپ کے نک کی قسم قلن اپنی آنکھوں سے دیکھ آئے ہم

قول فیصل۔ نک کی قسم کھانا بھی زبانوں پر ہے جیسے احتیاتی جی کی بات سمجھنے کی نک کی قسم کھا کے کہتی ہوں میرا دل گواہی دیتا ہے۔ (طمانہ آزاد)

نک کی کان :- دہ حصہ زمین کر جانا سے نک نکلتا ہے۔ زمین کے اندر کا دہ حصہ جس میں نک ہوتا ہے۔ اردو، رائج۔

نک کی کنکری :- نک کا چھوٹا ڈھیلا

اردو نوشتہ رائج۔

نک کی کنکری حرام ہونا :-

بالکل فاقے سے ہونا۔ نک آگ منہ میں نہ جانا۔

اردو محاورہ - عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

نک کی کنکری کا سہارا :-

کھوڑے سے رزق کا سہارا۔ اردو صفت

عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال۔

برابر اگر نہیں نسبت کے درجہ ہمارا ہے۔

عینیت ہے نک کی کنکری کا تو سہارا ہے جالفا

نک کی کنکری کا شرمندہ نہ ہونا۔

ادنیٰ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرہ برابر

احسان نہ ہونا۔ کسی کا بالکل ممنون احسان

نہ ہونا۔ اردو صفت - عورتوں کی خاص زبان

محل صرف - میں ان کی باتیں کیوں سنوں

وہ بڑے ہوں گے تو اپنے گھر کے میں تو ان

کی ایک نک کی کنکری کی بھی شرمندہ نہیں۔

نک کی مار پڑنا :- نک حرامی کی سزا

لانا۔ نک پھوٹ پھوٹ کر نکلتا۔

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نک لاہوری :- (بانتا) یک قسم کا نک

جولہور میں پیدا ہوتا ہے۔ نادری ترکیب

صفت رائج

نک مریج چھڑکنا :- دکنا بیٹہ

کمال ایذا دینا۔ بہت تکلیف دہ باتیں

کرنا۔ اردو صفت - عوام اور عورتوں

کی زبان۔

دل پر مریج چھڑک کے نک مریج یاد دہانی

ہونا ہے جس مریجے کیجہ کتاب کا

قول فیصل - جلے پر یا کے پر نک مریج

چھڑکنا زیادہ مستعمل ہے۔ مریج و بکر

اول درج دوم

نک مریج لگانا :- مریجے دار کرنا

چھارے دار بنانا۔ لٹیرا اور پرذا لٹیرا

بنانا۔

کی نک مریج لگانا ہے کتاب دل کو

تیرا رخسار لیخ اور تراش اے شوخ

(نور اللغات)

قول فیصل - اب ان معنوں میں عام طور

سے مستعمل نہیں ہے۔

نک مریج لگانا :- مہاندہ کرنا

بات بڑھا کر بیان کرنا، حاشیہ چڑھانا

اردو صفت - عوام اور عورتوں کی زبان

قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - نک مریج لگا کے بیان کرنا

زبانوں پر زیادہ ہے۔

نک مریج لگانا :- چھیر مار جلا نا

بھڑکانا، آسانا۔ جلے کو جلا نا۔

(فقہاء) جلے کو جلائیں گے نک مریج

لگائیں گے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نک مریج لگانا :- تن بدن میں

آگ لگانا۔ نام سننے ہی کمال نفرت کے

سبب چراغ پا ہو جانا۔ جل جانا۔ اردو

صفت - قلیل الاستعمال

محل صرف - لاڈو۔ تو حضور یہ جھگڑے

کی باتیں کا ہے کو نکالیں دُور کے نام

ہے کیا نک مریج لگتا ہے۔ (میر کیسار)

نک نہ ہونا :- ملاحیت نہ ہونا، چرے

پر سلوانا نہ ہونا۔ اردو صفت - فصیح رائج

یوسف سادہ تھا کوئی زیر ظلم نہ تھا

پھر کیا مزا جو حسن میں اس کے نک تھا

نیکوئی :- دیکھو دل نیب کے درخت کا پھل

اردو نوشتہ رائج۔

قول فیصل - اس کی جمع نکالیاں ادھو کیوں

ہے اسی جگہ نیکوئی بھی مستعمل ہے۔

نک ہلا ہلا ہونا :- (دیکھو ہفتہ) نک

کا بہت زیادہ ہو جانا۔ کھانے وغیرہ میں نک

بہت تیز ہو جانا۔ اردو صفت - قلیلیانہ طبع

کی زبان۔

قول فیصل - عوام بفتح ہفتم بولتے ہیں۔

نک ہونا :- شوخی کلام کا لطف ہونا

چاشنی ہونا۔ لطیف ہونا۔ بلج ہونا۔ اردو

صفت - قلیل الاستعمال

تنبہ ب غنیہ دگل میں ہے

نک شور فریاد میں ہے

قول فیصل - سلوانا نہ ہونا، ملاحیت ہونا کے

معنوں میں بھی بولتے ہیں جو فصیح و رائج ہے

جو نک تجھ میں ہے کہیں اس میں

کیوں نہ کہیںکا ہو دنگ مرنے کا

نکین :- (دفعہ اول و دوم) نک سے

منسوب۔ چٹپٹا، نک آلودہ، نک پڑا ہوا

سلوانا - خالص صفت - فصیح رائج۔

محل صرف - اس دعوت میں دسترخوان

پر نکین اور میٹھے گل ستر ستم کے چاند تھے۔

(قیم ہندو شہرستان اردو)

قول فیصل۔ بول چال میں سکون دہم و
با اعلان نون ہے۔ بغتتین و با خفا کے نون بھی
مستقل ہے۔

نیکین کے یوں بشیر کے کلام
آج خود آب دھوا کو میرا بھتا ہوں حسیں
نیکین بٹے سا نولا سلونا گندی، رنگ کا
لیج۔ اردو صفت، محام اردو حروف کی زبان
محاسن۔ خواب میں دیکھا کہ ایک امر خداوند
نکین ہری حسن آرا کا خط لاتی ہے۔

قول فیصل۔ عام کو سکون دہم و با اعلان
نون زبانی پر ہے۔

نیکین بٹے چریا۔ تیز۔ دوزخست
قول فیصل۔ ان حروف میں اہل کو نہیں کہتے
نیکین بٹے کھاری۔ شر۔ فارسی صفت
نصیح، راج۔

نیکین بٹے۔ راحت، سلوٹا، پین۔ اردو
صفت، راج۔

عمل صرف۔ ابھی کوئی چودھواں سال ہے
چسپر بڑی نیکین ہے۔ (سیر کہار)
قول فیصل۔ اس کے ایک مسمیٰ نیکین ہوتا
نک واک ہونا۔ نک پڑا ہونا بھی ہے۔

بے لطف ہوئی نیکین کتاب کی
نک بن شراب ناب کے بڑے لک
کلیمرہ :- دشت اہل ویکے مرشد فتح عجم
ایک قسم کا شایانہ جو ادس یا دھوپ سے
بچنے کے لئے بناتے ہیں۔ فارسی نوکر، راج۔

نیکین بٹے شبنم کا دہاں تھا
نک نیکرہ آب رواں تھا

قول فیصل۔ تننا، تنوا، لگنا، لگوانا،
تنا ہونا دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے
نیکرہ ایک جانب نشان کے ساتھ صرف کی
دہریوں سے تنا ہوا۔ (فسانہ آزاد)
نیکرہ کھڑا ہونا :- (بجارت) شایانہ کھڑ
ہونا، شایانہ نصب ہونا، اردو صرف،
متروک۔

نیکرہ بھی پر زراک کھڑا ہو (آخر نیکرہ)
کھڑا ایک نیکرہ زریں لگا
کہ تھے جس کی جھاری پوتی تھار میر حسن
قول فیصل۔ کھنڈا کے ساتھ بھی صرف تھا
نہایت لطف ہے برسات میں صحرانوردی کا
کھنڈا ہے اور کا نیکرہ برفریں نکلے حاشی
نیکرہ :- (بفتح) چوٹی، عربی نوشت
نیکیم یافتہ طے کی زبان۔

قول فیصل۔ فارسی شعرا نے بغتتین بھی کہا ہے
نکناک :- (بفتح) تری سے بھرا ہوا
گیلا سیلا، مرطوب تر، رطوبت ناک، بھیگا ہوا
فارسی صفت۔ نصیح، راج۔

رونے سے اپنے جاچکی ناکامی ازل و آج
نناک ہو کے آئینہ تشہیر کا بکا دہوی
قول فیصل۔ چشم دیدہ، دھیرہ کے ساتھ
صرف ہے۔

ہجر میں تار شمع ہرے شکوں کا تار
چشمہ خورشید تاباں دیدہ نناک ہے
نکو :- (بضم اول و دوا و صرف) بڑھنا
بالیدگی، روئیدگی، افزائش، افزندگی
افانہ۔ عربی صفت، نوشت، نصیح، راج
کیا دیکھتے ہیں آپ بہار نما بھی

جب اڑیوں تک میں تو بالوں کو دیکھتے حشر
نکو :- (بضم اول و دوا و صرف) علامت
نشانی، آثار۔ کسی چیز کا نشان۔ فارسی صفت
قیل الاستمال۔

مرحبت جوں اس تری چال کی کو
نہری نام کو بھی تار گریباں کی نمود ظفر
نکو :- دیدہ، نظارہ، دیدار، جلوہ
ظہر، تھلی۔ فارسی ترکیب صفت قیل الاستمال
شایانہ اپنے حسن کی دکھائے گا نمود
کہا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع میر سیدی
نکو :- (بفتح) ظاہر ہونا، عیاں ہونا۔ فارسی نوشت
نصیح، راج۔

نمود خط یہ دی ہے صفائے عارض یار
نبار آئینہ ہے خاطر سکتہ پر دیدہ
نکو بٹے ناکش، بھڑک، دھوم دھام
دکھا دے۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج۔

اے آسمان نمود نہیں ہم کو چاہیے
بعد فنا مزاکا اپنے نشان نہ ہو
قول فیصل۔ زیادہ تر نام و نمود کی ترکیبوں
سے زبانوں پر ہے۔ نمود و نمائش ملا کے بھی
بہتے ہیں۔ جیسے یہ وجہ تھی کہ ان کے ہر کام
میں تکلفات و نمود و نمائش کا جلوہ نظر آتا تھا
(مباحثہ گلزار نسیم)

نکو بٹے ہستی، بود، وجود، موجودگی
حیات، قیام، کائنات، پیدائش، خلقت
فارسی صفت، نصیح، راج۔

اے نظر خاک سے انسان کا بنا ہے پتلا
خاکساری ہی سے دنیا میں انسان کی نمود ظفر
قول فیصل۔ نمود و بود کی صورت سے بھی پتے ہیں

نمود: شہرت، ناموری، اعلان، فاری
نوش، قلیل الاستعمال۔

بلا سے تری میں اگر رگیا

نمود اس میں تیری تو قاتل ہوئی

نمود: غباری، خونی، رونق، شادی
صفت، قلیل الاستعمال۔

عشق قدنگا میں ساری نمود گئی۔
سردہی تھا باغ میں خوب جوان سبز رنگ
نمود: بارہ۔ دم نشتر

ترش سے جس کی ہوتا ہے عالم کا دل، دہیم
تین ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے کھنجر
دنگ، آصفیہ

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نمودار: دہیم اول، دوا، مردوت،
عیان، ظاہر، آشکارا، نظر آنے والی
چیز یا شخص۔ فارسی، صفت، نصیح، راج

غل سے عیاں ہے قدرت غفار دیکھو۔
وہ چاند ایک سہا میں نمود دیکھو تو عشق
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر لفظ ہے
نموداری بھی کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

اچھے نقشے سے سراپا کی نموداری ہے۔
زیب ہے گلشن اعدا کے بہار عارض بھر
نمودار: افسر، سردار، راہبر

تا ان شیروں نے شکر کے نموداروں کو مارا
نمودار: (نور اللغات)

قول فیصل: اب متردک ہے۔

نمودار: شہور، مردوت، ممتاز
فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

تا راحت رساں بطبع، نمودار نامدار انہی

نمودار ہونا: نکلا، ظاہر ہونا سامنے
آنا۔ ظہور ہونا، برآمد ہونا، طلوع ہونا۔ اردو
صرف، نصیح، راج

اتے ہیں اٹھی گرد بیاباں سے جو یکبار۔
بس ناقتہ سوار اس سے ہوا دن میں نمودار عشق

نمودار ہونا: جھلکا، پتہ دینا، عیاں
ہونا، آشکارا ہونا۔ اردو صرف نصیح، راج
محل صرف ہے۔ امام کعبہ، بلاغت، دبیر عطار

تحریر مرزا دبیر صاحب طاب ثراں اپنے طرز
دیکش کے موجود تھے جن کے ایک ایک بند
سے شان قصائد نمودار ہے (شاعر آزاد)

نموداری: سرداری۔ فارسی، نوشت
ان کو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔
آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تار بن کر

(نور اللغات)

قول فیصل: اب متردک ہے۔

نمود باندھنا: ہوا باندھنا، دھاگ
باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جسانا
دھوم ڈالنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

کھلکا کر بنے باغ میں وہ غنچہ دین۔
بانہ سے جبل نہ پھر اپنے گل خداں کی نمود کھنجر
قول فیصل: بندھنا کے ساتھ بھی صرف ہے

تار اشکوں کا جو مزگاں سے ہم اپنی باندھیں
تو بندھے دیدہ مردم میں نہ باراں کی نمود کھنجر
نمود بے بود: (بکر جہاں) وہ نمائش

جس میں کوئی اہلیت نہ ہو۔ فارسی صفت
تعلیقات طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔

نمود کرنا: ڈینگ، ہانکنا، شیخی کرنا، اڑانا
تعلی کرنا۔ دُؤن کی لینا۔ اردو صرف۔

قلیل الاستعمال۔

بھڑا ہے دل صدف مزگان یار سے تنہا۔
بجائے فتنی کرے وہ دلادری کی نمود کھنجر
نمود کرنا: ظاہر ہونا، عیاں ہونا، سامنے

آنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

خاک سے گل ہو کے اس کے خون نے کی نمود۔
کون کہتا ہے شہینا ز گل ہو گئی نہ کھتا بہر
نمود کرنا: دھوم دھام کرنا، نمائش

۵ اتنی سری تمہیدوں میں اس نے نمود کی نور اللغات
قول فیصل: اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نمود کرنا: شہرت حاصل کرنا، شہور

ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
آتے ہیں دور دور سے مشہور ہو کے لوگ
کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی

نمود کی لینا:۔ دُؤن کی لینا، ڈینگ
بارنا، ڈینگ کی ہانکنا، شیخی کرنا۔ اڑانا

شیخی بھارنا۔ اردو صرف۔ متردک۔
قدرت خدا کی بات نہ کر آئی تھی جنہیں
لیتے ہیں اب وہی سر آگے نمود کی

نمود مینا:۔ شان ختم ہونا، ظاہری
خونی جاتی رہنا، رونق ختم ہونا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال

عشق قدنگا میں ساری نمود گئی۔
سردہی تھا باغ میں خوب جوان سبز رنگ
نمود و بود: (ہر دو بواؤ مردوت)

ہست و نیست، ہونا نہ ہونا۔ عدم و
وجود۔ فارسی ترکیب۔ صفت، تعلیقات
طبع کی زبان۔

نمود بود کو عاقل حباب سمجھے ہیں

دہ جانتے ہیں جو دنیا کو خواب سمجھتے ہیں۔
قول فیصل۔ یہ علم تصوف کی اصطلاح ہے۔ ہندو
بود بشر کی ترکیب سے بنے ہوئے ہیں یہ بھی تصوف
کی اصطلاح ہے۔

ج ہندو بود بشر کیا عجیب عالم میں رہیں۔
ہندو ہونا۔ دکھائی دینا، ابھرنے، ظہور ہونا
اگنا، اظہار ہونا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال
گرے قطرے لاکھوں ہی جواز وجود
ہوئے سب خاک دکھانے سے ہندو ہونا۔

ج باچھول سے تھا ہندو جے دودھ کا اثر نہیں
ہندو ہونا۔ جے وجود ہونا، ہستی ہونا، اردو
صفت، فصیح، رائج۔

ہر ایک بے ہندو کی اس سے ہندو ہے۔
وجود ہے وہی جو عظیم الوجود ہے۔

ہندو ہونا۔ شہرت ہونا، اعلان ہونا۔
نام ہونا۔ نامی ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج
سخن سے رتبہ سخور کا ہو بلند و عظیم
یہ وہ گھر ہے کہ جس سے جو ہر کی ہندو
ہندو ہونا۔ جے چکا، عزت ہونا، فروغ
ہونا۔ اردو صفت۔ قریب بہ مترادف

انسان سے ابروؤں کی دو چھوٹی ہندو ہے۔
جو ہر بڑھاتا دس سے تیغ بھال کا ہوتا
ہندو کی۔ ہندو دلا، نامی، خارجی صفت
مترادف۔

بڑھتی ہے شانے سے ہندی کی ہندو اور
ان کی کھیتی ہے نامہ ہندو ہونے کی بجائے جلال
ہندو ہیں باندھنا۔ کسی کی بے جا تعریف
کر کے رعب قائم کرنا۔
باندھنا۔ قبول کی ہندی ہر آگے

ہندو بھی تو ایسا کوئی گناہ نہیں جو صبا
ہندو (لغت)

قول فیصل۔ اب اس صورت سے مترادف ہے
ہندو کرنا۔ اگنا، بڑھنا، روئیدہ ہونا۔ اردو
صفت، فصیح، رائج۔

شتروں سے دل بیل کو ابھرتے ہیں
کیا دیوں میں شجر کی جو ہندو کرتے ہیں
ہندو ہونا۔ ہندو ہونے کے بطور، بطور ہندو
ہندو ہونا، مثلاً۔ عربی ترکیب، صفت۔
فصیح، رائج۔

محل صفت۔ زبان کی خامیاں نہ صفت اسی
سبب جگت میں بلکہ ہندی کے ہر حصے میں وجود
ہے۔ ہندو چند اشعار درج ذیل کے جاتے ہیں
(مباحثہ گلزار نسیم)

ہندو ہونا۔ ہندو ہونا، اردو
فصیح، رائج۔ ہندو ہونا، اردو
واسطے آئے۔ باگی۔ فارسی، مذکر۔

جس نے ہمارے دل کا ہندو دکھا دیا۔
اس آئینے کو خاک میں اس نے ملا دیا
ہندو (لغت)

قول فیصل۔ صاحب تاروس الاغلاط لکھتے ہیں کہ
ہندو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو
دینا، دیکھنا، دکھانا، ہندو ہونا، اردو
کہ ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو

اسے بہت سے معنی مثال، نظیر، باگی، جو چیز
دکھائی جائے، نقل، نقشہ وغیرہ چونکہ ہندی
لفظ ہے اس نے ہندو عربی توین کے ساتھ
کہا غلط محض ہے عربی الفاظ ہندو ہونا، اردو
ہندو ہونا، فارسی ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا

صاحب تاروس زیادتی ہندو اول میں لانا غلط
لکھتے ہیں اور لکھتے ہیں اتنا کہ ہندو ہونا
ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا
کہتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر فصیح اولی و دوا و ہندو
ہی ہے۔

ہندو ہونا۔ ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو
مذکر، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ مکان اور بارگ ہر ایک بہشت کا
ہندو تیاری میں گھنٹن شداد سے ہندو۔

(شبانہ صبرت)
ہندو ہونا۔ ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو
قطع، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہندو ہونا۔ ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو
ہندو کی زبان۔ ہندو (لغت)

قول فیصل۔ اہل ہندو نہیں بولتے۔

ہندو دکھانا، دکھانا، دکھانا، جو چیز
اس کا کچھ خاک دکھانا، اردو صفت، فصیح، رائج
محل صفت۔ تاد حقیکہ وہ خود اپنی شان نشانی کا
ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا

ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا
ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا
ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا

جس میں سینے پر ہندو چھایا جاتا اور پھر
خراب ہو جاتے ہیں۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا لفظ ہندو
اول ہے۔

ہندو ہونا۔ ہندو ہونا، اردو ہندو ہونا، اردو
کم سخن، چپ، خاموش، نیک، بخت، غمخوار
بے زبان مجازاً غریب، اردو صفت، مذکر

عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ انیت کے لئے منو ہی بولتے ہیں جیسے۔

نازد بونی۔ میں بڑی طرح دار اور حاضر جواب عورت ہوں۔ من نے کہا جی حضور میں کس بھر دے کیا کوئی منو ہی سمجھتے ہیں یہ بی ناز و جاہ ہیں۔ (سیر کہار)

منو ہونا۔۔ روئیدہ ہونا، اگنا، بڑھنا، اردو سرت۔ فصیح، رائج۔

نو خط کی ہوئی بوسہ لبوں کا کون پاتلے۔ اجارے میں خنکے گلاب کی چٹہ آب جیوان کا منجم لمبی۔ تری، ارجوبت، گیلان۔ فارسی ٹونٹ فصیح، رائج۔

نمیقہ۔۔ ریشہ ادلی وائے سورت، خط نامہ نوشتہ عربی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ نمیقہ، انیقہ کی ترکیب سے تحریر استعمال کرتا ہے۔

نشا۔۔ نانی، ماں کی ماں۔ اردو ٹونٹ، رائج قول فیصل۔ اسی جگہ نشا اسی بھی زبانوں پر ہے

نشا۔۔ چھوٹا، ٹھنکنا، کوچک، کوتاہ قامت، پست قد، ننھا۔ ہندی صفت مذکر

دہلی کی زبان۔

مجھ کو تو یہ ذرے بہت ہی سنسنے اور چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ (بنات العیش)

نور اللغات، فرنگ آصفیہ قول فیصل۔ تانیث کے لئے نئی زبانوں پر

اس محل پر اہل لکھنؤ ننھا اور ننھی بولتے ہیں۔ نشا۔۔ بچہ، نادان، ناگھ۔ اردو صفت دہلی کی زبان۔

نشا۔ بچہ۔ نشا چھنوا۔۔ دکانیتہ، انجری کا بھولا، سیدھا۔ مرثا کے لئے ننھی بچہ۔ صفت

مذکر عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عورتیں

اس جگہ ننھا بچہ، ننھا چھنوا بولتی ہیں۔ نشا بنتا۔۔ انجان بنانا، دانہ بنانا،

بچہ بنانا بھولا اور انجان بنانا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

دل کے حال تیرا ناوٹ ہو گیا ہے نشا بنانا، بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا سورت

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ ننھا بنانا، ننھے بنانا بولتے ہیں۔

نشا بھولا۔۔ نادان، کم عقل۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نشا سا۔۔ چھوٹا سا، نہایت چھوٹا، چھوٹا اور

بوزوں۔ صفت۔ خیر انشا کی جو چاہو تر پلا دو دھوکہ۔

اس کے بازو کا وہ نشا سا روپلا تو بید (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ ننھا سا اور بصورت تانیث ننھی سی بولتے ہیں۔

نشا سا جیوڑا۔۔ بچے کے لئے سستل ہے عورتوں کی زبان۔

نشا سا نہ جوڑا میری بچی کا دہل جائے (نور اللغات)

بی نام نہ لور رتی ہے جو جو سے زیادہ (نور اللغات) قول فیصل۔ جان صاحب کا شعر

مثال میں تحریف کے ساتھ دیا ہے انھوں نے ننھا سا جوڑا کہا ہے لیکن اب لکھنؤ میں

اس صورت سے بھی نہیں بولتے۔ نشا سا کلیجا۔۔ چھوٹا سا کلیجا، نازک اور

ناقوان دل دکانیتہ، نیچے کا دل بعد مردن زمری لعل پر آئے دنیا

ان کا نشا سا کلیجہ نہ دہل جائے کہیں (نور اللغات) و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ۔ ننھا سا کلیجا بولتے ہیں۔

نشا سا منھ گز بھر کی زبان۔۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ شل۔

دفعہ (نقص) تمہیں فیروں کی باتوں میں دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے وہی مثل ہے نشا

منھ الخ (نور اللغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ

لکھنؤ کی عورتیں اور عوام چھوٹا منھ بڑی بات ہی بولتے ہیں۔

نشا کا تشا۔۔ دکانیتہ، کمالی جزو ہونا کمالی کفایت شکاری کا کنا یہ۔

دفعہ، تم تو ایسا ہی نشا کا تھی ہو کہ پانچسو میں تمہارا سارا کاج ہو جائے گا۔

(نور اللغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نشا کا تشا۔۔ دکانیتہ، حیلہ حاکمنا نشا کا تو نہ جان صاحب تم

اس کو کس رشتے سے سلا یا پاس جان صاحب (نور اللغات)

قول فیصل۔ حاج فرنگ اثر کئے ہیں کہ میرے نسخہ دیوان میں حالت عات ننھا لکھا

ہے علامہ براہین ننھا کا تشا حیلہ حاکمنا

ہے بلکہ بھلا ہوسم نادان بتاتا ہے۔
میراث تا سید کرتا ہے لیکن نیا کا مٹا بھی
اب زبانوں پر نہیں ہے۔

نیا نیا۔ بہت چوڑا سا۔ موت کے لئے
نئی مٹی۔ صفت مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ بصورت تذکیر نیا
منا اور بصورت تانیث ننھی مٹی کہتی ہیں۔
نیا نوا۔ نیا نواں۔ دیکھرا اول و
نوں غنہ) وہ جس کا نام لیا اچھا نہ ہو۔
وہ جس سے نفرت کرنا چاہیے۔ ہندی
صفت مذکر۔ خرد قول کی زبان۔

اس نیا نوا کے سوا نام سے پرہیز کرو
نوج پے سے بیا عشق کا آزار بند ہے

(نور اللغات)
قول فیصل۔ کسی طرح متسل نہیں ہے۔
نیا نوا۔ نیا نواں۔ بڑے پیچھے کی بیماری
نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اس نے
اول اول نیا نوا کے گرم بازواری سنی سرد
ہو گیا و توتہ انصوح (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے
نیا نواں لکھا ہے اور عورتوں کی زبان لکھا ہے
اب کسی طرح متسل نہیں۔

نیا نوا۔ نیا نواں۔ بڑے وہ شخص جس
کا نام خیر یا بری کے سبب سے نہ ہیں۔
صاحب سرمایہ زبان نے نیا نواں لکھا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ اسے متسل نہیں ہے۔

نیا نوا۔ نیا نواں۔ بڑے وہ شخص جس
کا نام خیر یا بری کے سبب سے نہ ہیں۔
(نور اللغات)
نیا نوا۔ نیا نواں۔ بڑے وہ شخص جس

کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
نیا نوا۔ دیکھرا اول و تشدید دوم و
سکون چارم) ایک کم سو۔ نوے اور نو،
اردو صفت، راج۔
محل صرف۔ نہلا میں گے، کفنا میں گے خناؤں
درد از سے سے چپ چپا تے لے کر جائیں گے۔
(دوبار اکری)
قول فیصل۔ جہلا اسی محل پر نیا نیا بولتے
ہیں۔

نیا نوا کے کا کھپیر۔ بجا لایچ اور
طبع دوت کے لئے متسل ہے۔ اردو مقولہ
راج۔

رہے بھیل کا نیا نوا کے پھر میں دل
جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب بنے شود
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفہ لکھتے
ہیں کہ:-

ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی
تھی وہ اور بیوی دونوں تفریح تھے اور خوشی
کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے اس کی بھانج
کو جو دولت مند تھی اس غریب کی حالت پر
وشاک آیا اور نیا نوا کے کی عقلی اپنے دیور
کے گھر میں پھینکا دی۔ یہ عقلی پا کر دیوراد
اور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ قسم
ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسہ
جوڑ کر نیا نوا کے روپے کی عقلی میں جمع کر کے
سور روپے پورے کر دیں۔

جب یہ پیسہ جمع ہو کر ایک روپہ ہو گیا
تو یہ طبع دانگیر ہوئی کہ وہ دو پیسہ روزانہ

پس انداز کریں تاکہ جلد دور روپے کی رقم
ہو جائے اس فکر پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ
دلی خوشی..... رخصت ہو گئی اور دل نیا
زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔
نیا نوا کے پھر میں آجانا۔ رخت
بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ کچھ سی پر کمر بندہ جانا
ہر دقت روپہ جوڑنے کی فکر ہونا۔ انتہائی
کجوس۔ ہر دقت اس فکر میں رہنا کہ زیادہ
سے زیادہ روپہ جمع ہو جائے۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

ہے مثل وہ آگیا نیا نوا کے پھر میں
بن گیا تارون کا خود آپ بچہ بھیب جالفا
قول فیصل۔ عام طور سے نیا نوا کے
پھر میں پڑنا۔ پڑ جانا زبانوں پر ہے
تمہا نیا نوا کا پھر بھی بولتے ہیں
عجب پھر ہوتا ہے نیا نوا کے کا
سدا اس میں ہم ایک کم دیکھتے ہیں رنگین کونری
نیا نوا کے پھر میں ہونا بھی بولتے ہیں۔
پڑھوں میں نیا نوا کے تیرے نام کی یا۔ ب
عد و نیا نوا کے پھر میں ہودم شاری کا
راج۔

نیا نوا کے پھر میں آجانا۔
نیا نوا کے پھر میں پڑ جانا۔
وچ کے سبب نصیب میں پڑنا۔ جگر ٹس
میں کھینچنا، فکر میں مبتلا ہونا۔

دل زلفت کا بیج میں کس کا نہیں لانا۔
نیا نوا کے پھر میں کیوں آپ پڑے کی مہر
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے پڑا کے ساتھ صرف ہے

سند: - (بفتح) خاندن کی بہن، شہر کی بہن - اردو: موٹ - راج
 قول فیصل - اس کی حج خدیج اور سندوں کی
 ہے ساس سندیں اور ساس سندوں کی
 ترکیبوں سے بھی راج ہے مذکورہ وجہ
 اند ساس سند کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
 زبان تو ایک کس کس کا میں اور کس کا
 ادھر تو ساس کا دکھ ہے ادھر ہے سنگا
سند ریا: - خند کی تصویر جیسے سندیاں
 جنگ میں موری سلطان عالم - موٹ لکھنؤ کی
 زبان -
 قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے۔

سند و لا: - تھار کو چاک - ناند کی تصویر
 مٹی کا کوٹہ - اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)
 قول فیصل - صاحب فرنگ اتر گئے ہیں
 کہ - میں نے نہیں سنا چوٹی ناند کو ناند
 کہتے ہیں دو گوسفند جدا کا (ہے) اور چھوٹے
 کوٹے کو کڈالی -
 مولف تاہم کہتا ہے -

سند وئی: - (بفتح) د اظہار فون (سند
 کا خاندن) مذکورہ شوہر - اردو: مذکر - راج
سندیا: - بچوں کی خند کے واسطے استعمال
 ہے - نوم، خواب، سونا - اردو: موٹ
 عورتوں کی زبان -

قول فیصل - طنز بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے
 ان کو تو بس ہر وقت سندیا سوار رہتی ہے -
 بچوں کو سنانے کے لئے عورتیں بطور لودی
 کے آجاری سندیا تو آئیں نہ جا - میرے بچیا

یا بیبا کی آنکھوں میں گھل مل جا - کہتی ہیں -
سنگ: - (بفتح اول دون غنہ) شرم بھانہ
 غیرت - جیا - فارسی مذکر - فصیح، راج
 دیتا نہیں جواب بھی لکھ کو وہ سنگ سے
 لکھ کو گماں کہ بات مری لا جواب ہے
 قول فیصل - سنگ و ناموس کی ترکیب سے
 بھی مستعمل ہے جیسے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں
 کچھ ہے - ہم کو بھلا یقین آتا کہ کثرت النساء سلیم
 ایسی ہو جائیں گی کہ سنگ و ناموس کا خیال نہ
 رکھیں گی - (سیر کبار)
سنگ: - ذلت و سوائی - فارسی مذکر -
 فصیح، راج -

ازبانے کو نہ کیوں سنگ وہ گھڑا سمجھے
 اپنی گوندھی ہوئی چوٹی کو جو کڈا سمجھے
سنگ: - عار - عیب - فارسی صفت مذکر
 فصیح، راج -

لایا سرے مزار پر اس کو یہ جاذب عشق
 جس بے دغا کو نام سے بھی میرے سنگ تھا میر
سنگ: - سنگا - عریاں، برہنہ - اردو
 مذکر قلیل الاستعمال

قول فیصل - تنہا نہیں سنگ دھڑنگ کی
 ترکیب سے مستعمل ہے جو عوام اور عورتوں کی
 زبان ہے -

سنگا: - (بفتح اول دون غنہ) برہنہ - عریاں
 مادر زاد سنگا - جو کچھ بھی نہ پہنے ہوئے ہو -
 اردو: مذکر - راج -

بام پر ننگے نہ آؤ تم شب ہفتاب میں
 چاندنی پڑ جائے گی - میلا بدن ہو جائے گا
 قول فیصل - تائید کے لئے ننگی بولتے ہیں -

سنگا: - بٹا منسل - تلایخ - (نور اللغات)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
سنگا: - بٹا بے غیرت، بے حیا - بے عزت - بے شرم
 جس کو کسی بات میں شرم نہ ہو - اردو: مذکر عوام
 اور عورتوں کی زبان -

سنگا: - بٹا بے اختیار، ہنستا - جس کے پاس کوئی اسلحہ
 نہ ہو - اردو: صفت مذکر - دہلی کی زبان -
 محل صرف - اس نازک موقع پر اگر کو بھی کچھ
 بن نہ آیا کھا خیر سارے جاں نثار ننگے لڑیں
 تو ہم سے بھی نہیں ہو سکتا کہ ذرہ بکتر میں چپ
 کہ میدان میں لڑیں ہم بھی برہنہ تلوار کے منہ پر
 پر جائیں گے - (دور بار اکبری)

قول فیصل - لکھنؤ میں اس جگہ ہتھالوتیں
سنگا: - بے زید کا، جس میں زید یا چوریاں
 اردو: صفت مذکر - عورتوں کی زبان -
 قول فیصل - ہاتھ - لگے اور کانوں کے لئے
 بولتی ہیں -

سنگا بوجا: - ننگا بچا - موٹ کے لئے ننگی
 بوجی - ننگی بچی - غریب - منسل
 کچھ حالات سے کوئی منہ نہیں لکھ کر لگا ہے
 کہ کیا پاس میری ننگی بچی رونی صورت کا
 (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کا
 لکھنؤ میں ننگی بوجی کے سوا ننگی بچی کوئی نہیں
 بولتا میرے لئے جان صاحب میں یہ شہر درج
 نہیں مگر ننگی بوجی کے ساتھ بھی سوزوں رہتا
 ہے اور یہ فرہن کرنے کی وجہ نہیں کہ جان صاحب
 نے جاوہ عام سے ہٹ کر ننگی بچی نظم کیا ہے
 مولف کے نزدیک سنگا بچا اور ننگی بچی

زبانوں پر ہے اور معنی ہیں۔ عریاں، بالکل شنگا
نکر وہ معنی جو صاحب نور اللغات نے لکھے ہیں۔
شنگا بوجا سب کے اوستیا:۔ مجرد اور
بے سراہ سب سے زیادہ بے فکر ہوتا ہے۔
دعا و رات مہندستان

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں
شنگا بھوکا:۔ انتہائی غفلت اور غریب
ایسا غریب جس کے پاس نہ کچھ کھانے کو ہو نہ پہننے
کو۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ لیکن آپ کے زیر سایہ ہم غریب
بھی پڑے ہیں تو خدا شنگا بھوکا نہیں رکھتا۔
(ذبات المعش)

شنگا پھر:۔ غریب پھر پھر نہ پھرنا کہنا یہ کمال
غرمت کا۔ اردو صرف فصیح، رائج
آپ کا بندہ اور پھر شنگا
آپ کا نوکر اور کھانڈ ادھار غائب
شنگا جھجوری دینا:۔ تلاشی دینا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

شنگا دھڑنگا، شنگا شنگا:۔ بالکل شنگا
عریاں و برہنہ اس معنی میں شنگا دھڑنگا اور
شنگا شنگا بھی مستقل ہے مونت شنگی دھڑنگی
شنگی شنگی۔ صفت ذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فریب اگر لکھے ہیں
کہ:۔ لکھو میں عورتیں شنگ دھڑنگ ہی
بولتی ہیں۔

لیکن مولف کے نزدیک شنگا دھڑنگا
اور تائیت کے لئے شنگی دھڑنگی بھی زبانوں
پر ہے۔ شنگا شنگا یا شنگی شنگی زبانوں پر
بالکل نہیں ہے۔

شنگا کرنا:۔ برہنہ کرنا، کپڑے اتار لینا، عریاں
کرنا۔ اردو صرف، رائج

کر کے شنگا اس نے سر ڈھانکا اور دستی مرا جی
کشتیاں لڑ لڑ کے میں نے لاکھ بار ہاتھ پاول جالفا
قول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

شنگا گھڑا اجاڑ میں ہے کوئی کپڑے
یعنی غفلت کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ کہادت (ذبات المعش)
قول فیصل۔ لکھنوی یہ زبان نہیں ہے۔
شنگا کھلا:۔ (فتح اعلیٰ و نون غنہ و نم غم)
شنگا، کچھ کھلا ہوا کچھ ڈھکا ہوا جسم۔ وہ جسم
جو پوری طرح چھپا ہوا نہ ہو۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

پہرے ہوئے کھلے شنگ نہیں مارتے۔ کمر
قول فیصل بصورت تائیت شنگی کھلی بھی مستقل ہے۔

شنگی کھلی نہ بھی ہوں ہمارے دالیاں
کو تھے یہ تم جو حاکم و صاحب پکار کے حاکم
شنگا لٹا:۔ غفلت اور بے اعتبار، شہدا
مونت تھے لئے شنگی بھی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے اس ترکیب کے
ساتھ مستقل نہیں۔

شنگا مادر زاد:۔ بالکل برہنہ۔ یہاں شنگا
جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر مادر زاد شنگا زبانوں
پر ہے۔

شنگا آنا:۔ عار ہونا، شرم آنا و ذلت
محسوس ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
یا تبھی دم ہی نکلتا تھا پری زاد دل پر معصی
یا یہ نفرت رکھتا اب نام سے شنگ آتا ہے

شنگا پیرا:۔ برہنہ پا، شنگے پیر جس کے
پاؤں میں جوتی نہ ہو۔ اردو صفت۔ عوام
کی زبان۔

شنگا خاندان:۔ خاندان کو بدنام کرنے
والا خاندان کو بدنام کرنے والا، باعث عار
اہل خاندان کے لئے باعث ذلت و رسوائی۔ فارسی
ترکیب صفت۔ فصیح، رائج

محل صرف۔ مرتکب دہاں سے پہاڑ پر آیا یہاں
شہزادہ اور ملک باہم سرگرم نشاط تھے۔۔۔۔
یہ معاملہ دیکھ کر آنکھوں میں خون اتر آیا اور
نعرہ زن ہوا کہ یا شیدا ہے شنگ خاندان یہ کیا
رسوائی ہے۔ (ظلم ہوش ربا)

قول فیصل تیرے خاندان کا شنگ بھی کہا ہے
ہم کو مجنوں کے عشق میں مت پوچھ

شنگ اس خاندان کے ہم بھی ہیں
شنگ رکھنا:۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

رکھنا زبک جیفہ دنیا سے شنگ ہوں۔
پارس بھی ہو تو جا خام و دار شنگ ہوں ذوق
قول فیصل۔ رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے اور
بصورت نفی بھی بولے ہیں۔

سندھ میں آیا سونا سونے نے کہا
پاس کیا ہو کہ شنگ ہی نہ رہا

شنگا نا:۔ (بالکسرون غنہ) شنگا نا اہل
لکھنوی کی زبان۔ (مندی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فریب اگر لکھے ہیں کہ:
"اس اندھیر کا کیا کھکا نا ہے کہ لکھنوی کو جہاں
لکھنا اور لکھنا نا حام زبان ہے شنگا اور شنگا نا
سے مشتق کیا جاتا ہے۔"

نریاد کرنے کا کنا یہ ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دکھوں اس گھر میں جا کے جب میں قدم جھانکے شنگی سر آپ کی حشرم نکلی جانے لگی شمشیر۔ نڈر، بے باک، بخون بے محابا، وہ شخص جو گفتگو میں شرم و حجاب نہ رکھے۔ آزاد منش۔ اردو صفت، دہلی کی زبان۔

سنی نہیں کسی کی فحش سے بات ہرگز۔ نام خدا ہے شنگی شمشیر بڑی باجی دیکھیں قبول فیصل۔ عام طور سے برہنہ شمشیر اور شمشیر برہنہ (دامافانٹ) مستعمل ہے۔

شنگی کو کیا شنگ۔ کالے کو کیا رنگ۔ شنگے آدمی کے لئے حیاتی کون ضرورت ہے اور کالے رنگ پر دوسرا رنگ نہیں چڑھتا۔ دھادرات، ہندوستان)

قبول فیصل۔ کمی کے ساتھ یہ مقولہ عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔

شنگی کھلی :- بے تکلف، کچھ ڈھکی کچھ چھپی، نیم برہنہ۔ اردو صفت، مونث۔ خود توں کی زبان۔

شنگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے دایاں جب کوٹھے پر تم چڑھا کر صاحب کار کے جاننا شنگی کی انتہائی گلی کیا پچھڑی گی۔

بے مایہ اور غفلت کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی بغل خرج کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ یہ شنگ اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی بے سرو سامانی یا بغل میں کسی بات کی جرأت یا کسی کام کی ہمت کرے۔

مردن کی کیا تاب جو رنگیں سے لڑے کیا خاک ہنکے کیا پچھڑے شنگی رنگیں (ذرا لغت) و فرنگ (اصفیہ)

قبول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ شنگی گھیسے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اوروں کو نہائے دے :-

آپ کام کرے نہ اوروں کو کام کرنے دے شنگی۔ (فرنگ اتر)

قبول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا۔ شنگی گچی :- وہ عورت جس کے پاس کپڑا کا گھنا پاتا نہ ہو۔ برہنہ دے لے لے جیسے بالٹہ میں تانبے کا چھلا بدن میں گڑے کا تارنگ نہیں شنگی گچی ہو گئی۔ (فرنگ اصفیہ)

قبول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں شنگی گچی :- بالکل برہنہ۔ ستر یا عریاں (فرنگ اصفیہ)

قبول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔ شنگی ناچپنا :- عورت ہو کر بچا پن کرنا۔ بے شری اختیار کرنا۔ (فرنگ اصفیہ)

قبول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

شنگا :- بھولا نادان۔ اردو صفت مذکر۔ عوام کی زبان ہم نے مانا یہ جمل اسی کا تھا۔ بے باک ایسا یہ شخص شنگا تھا تعلق شنگا :- چھوٹا، کم عمر، کم سن۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، رائج۔

تیرا شنگا سا فردہ تراخت جگر صفی زبریں کی عزت پھر تاراج ہو در شنگا بھولا :- نادان اور کم عقل کو

کہتے ہیں۔ (سرائے زبان اردو) قبول فیصل۔ یہ عوام اور خود توں کی زبان ہے شنگی :- نادان، بے وقوف، کم عقل۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

منہجے پکے :- چھوٹی، کم عمر، نادان، نا بکھ اردو صفت، مونث، رائج۔

معصوم انگلیں جھول رہی ہیں ملہاری کچھوے میں یہ شنگی کھیاں کیا جائیں کب کھلا کب مرجھا نا ہے حقیقتا جانہ ہری

منہجیا ساس :- زردیہ کی نانی، موٹ (ذرا لغت)

قبول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ یہ منیا ساس ہے بغیر رائے ہوز نانی کی طرف منسوب جس میں (کا) کا گزر نہیں۔

مؤلف کے نزدیک منہجیا ساس ہی لکھا اور بولا جاتا ہے۔ منہجیا سسر بھی زبانوں پر ہے۔

صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ نانی کی طرف منسوب جس میں (کا) کا گزر نہیں۔

مؤلف فرنگ اتر فرمائیں کہ منہجیاں میں (کا) کہاں سے آگئی۔ کہاں سے گزر ہو گیا۔

منہجیاں :- دہلی اولی و سکون دوم و سوم)

ماں کے باپ کا گھر، ماں کا خاندان۔ اردو صفت، مونث، رائج۔

قبول فیصل۔ منہجیاں دہلیاں ملا کے بھی بولتے ہیں منہجیاں سے منسوب کے معنوں میں

منہجیاں بولتے ہیں جیسے وہ ہمارے منہجیاں عزیم ہیں۔ کسی کے ساتھ منہجیاں ذکر کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

منہجے پکے :- دہلی، پکے، خورد نادان

کمن - اردو صفت - عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - تم تو بالکل منہجے بچے بن جاتے ہو
منہجے بڑوں کو بکھانا - کہنے والوں کو برا کہنا - اردو صرف - قریب بہ مترادف -

جان اس میں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی -
گن گن کے ان کے منہجے بڑوں کو بکھانوں گی
منہجے پن سے پالنا - بچپن سے پرورش کرنا - بچپن سے پرورش کرنا - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان

جان پالنا - منہجے پن سے مراد یہی برائیاں ہیں
منہجے پن سے - خدا کی چھوٹی سی بہت چھوٹی - ادنیٰ - اردو صفت - رائج -

محل صرف - ایک منہجے سی خجکاری رکھ دی تو
کہیے مکان جل بھن کر خاک سیاہ ہو جائے -
(خسانہ آزاد)

منہجے سی جان - کمن - کم عمر - اردو صفت - رائج -

محل صرف - منہجے سی جان ہے - ہر گستاخی
طرح دھیان ہے - (انتہائے سرور)

منہجے سی جان گز بھر کی زبان -
یہ اس شخص کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو
ادنیٰ درجہ کا ہو کہ بد زبان ہو یا وہ لڑکی یا لڑکا
جو چھپنے ہی سے تیز زبان ہو -

(کشمکشہ اقوال و اقوال)

فیصل فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں -

منہجے نادان بن جانا - نادان بن جانا - بالکل بچہ ہونا - اندوختن قلیل الاستعمال
اب وہ (بچان) بنے جاتے ہیں

منہجے نادان بنے جاتے ہیں -
منہجے منہجے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے
کمن بچے - اردو صفت - مذکور - رائج -

جان ان منہجے بچوں پر کورم اسے خدا امیر
منہجے بنانا - منت کرنا - عاجزی کرنا - اہل
لکھنؤ کی زبان - عوام - (دور اللغات)
فیصل فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

منہجے منہجے سی - نہایت چھوٹی سی
بہت چھوٹی -

جیسا تک چھوٹی تھی تب تک تو میں اسے انا جان
منہجے منہجے سی منہجے تھی یہ سیاری سیکھ
دیکھیں دہلی

فیصل فیصل - لکھنؤ میں اس جگہ تھی منہجے سی
بولتے ہیں -

منہجے میاں - چھوٹے میاں - چھوٹے
آقا - مذکور - (دور اللغات)

فیصل فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں -

منہجے میاں - عورتوں کے ایک فرقی
دلی یا جن کا نام -

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدر سے
گئے ہے آپ کو نے میاں کی کوئی حرم
(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

فیصل فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں -
منہجے منہجے - چھوٹے چھوٹے نہایت
خود جیسے منہجے ہاتھ سے سلام کیا -

(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)
فیصل فیصل - اہل لکھنؤ - منہجے منہجے
بولتے ہیں -

نوا - (رباعی) ایک کم دس - ۹ - لکھنؤ
اردو رائج

یوں سرگزشت ان سے کہوں ہو کے چشم تیرے
نوا دس ہزار سے تھے یہ ستر بارہ جب کہ
نوا سنیاء جدیدہ تازہ - ابھی کا - فارسی
صفت - فصیح - رائج -

فیصل فیصل - نوا، عہد نوا، نہ تصنیف، نوا
نوا دارد - نوا بہتاد غیرہ کی ترکیبوں سے
مستعمل ہے -

نوا - نوا، سرے، راگ، سرود
فارسی مؤنث، تلبیل الاستعمال -

نوا - (رباعی) اول دشتہ یزدوم، مالی - خط
تراش - حجام - اردو مذکور - دہا تیل کی زبان
محل صرف - تم بڑے چلتے ہوئے اور ہشیار
آدی ہو تھیں پر یہ مثل صادق آتی ہے کہ
آدیوں میں نوا - اور جانوروں میں کوا -

نوا - آواز، صدا، ندا، نالہ - فارسی
صفت مؤنث، فصیح - رائج -

آتے ہیں غیب سے یہ مضامین خالی ہیں
غائب سریر خام لوائے سرورش ہے غائب

نوا (بیت) مرا انجام دم، کثرت مال،
نواگری - خوش حالی - (۵) رونق کا (۶) سادہ

سامان (۷) روزی خوراک، قوت الاموت
(۸) سپاہ و لشکر - (۹) پابند گرفتار، مبتلا (۱۰)

فرزند - فرزند ارادہ - پوتا، بیٹہ - (۱۱)
پیش کش جو بار شاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا

ہے نذرانہ تحفہ - وہ پیش کش جو تاخت و تاراج
سے محفوظ رہنے کی امید پر کسی بادشاہ کے پاس
بھیجا جائے - (۱۲) ہستی - وجود - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ منی ہرلا میں ہے نوا۔ کی ترکیب سے ہوتے ہیں اور کسی منی میں نہیں ہوتے۔
نوا:۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام۔ فارسی ٹوٹ۔ علم موسیقی کی اصطلاح۔

زمزمہ پنج مقام عجیبہ ہیں جو ہوں شاد گھڑی راست مشاق و نوا کی ہونگے میں تحریر
نوا آب:۔ دہشخ اول و تشدید و ڈھنیا بابت کرنے والا نواب۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستقامت۔

نوا آب:۔ دہشخ دل و تشدید دوم نواب کی جمع بہت سے نواب۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ نوا آب اولیٰ کی ترکیب سے بھی شیروں کا تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے اس سے مراد وہ چار نامہین امام ہندی ہیں جو ان کی نسبت صفوی میں ایک کے بعد ایک ان کے نواب رہے۔

نوا آب:۔ دہشخ دید کسی ریاست کا سلطان قرار دینا۔ اردو مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بلا تشدید حرف دوم ہے۔

نوا آب:۔ دہشخ دید دوم، ایک خطاب جو شاہان اودھ کی نسل سے جو لوگ ہیں اور دہشخ و ام میں وہ لکھتے ہیں اردو مذکر۔ راج۔
قول فیصل۔ عام طور سے بلا تشدید مستقل ہے تعلیم نواب صاحب کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں جیسے خیر غفے میں بوجھی سے نکل کر نواب صاحب کے ہاتھی پر چھٹا۔ (قدیم ہندو ہندوان اودھ)

اس کی جمع نوابوں۔ نوابین اور نوابان ہے جیسے میرزا صاحب تک جیسے عہد شاہی کے تھے سعادت گنج میں رہتے تھے اور مرتے دم تک نوابان شیش محل کے ملازم رہے۔

(قدیم ہندو ہندوان اودھ)
بہ تشدید واد بھی مستقل ہے۔

بھوئے نوابوں کو جب تانا نوا بھی تان گئے تھے بھردیا آنا زرد گدھر کہ دامن چھین گئے کھڑی نوا آب:۔ دولت اڑانے والا، خراج،

فضول خرچ۔ اردو صفت۔ عوام اور غریبوں کی زبان

قول فیصل۔ زیادہ تر بلا تشدید مستقل ہے۔ نواب آدمی کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے وہ نواب آدمی ہیں ہم ان کا مقابلہ کیا کر سکتے ہیں۔

نوا آب بے ملاک:۔ لنگوی میں پھاگ کھیلنے والا۔ امیری کی شیخی کرنے والا، غریبی میں امیری کے ٹھوٹ، نو دولت۔

دفرنگ آصفیہ دفرنگ اثر
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نوا آب زادہ:۔ نواب کا لڑکا، نواب کی اولاد۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ وہ کہاں کے نواب زادے ہیں جو میرے مقابلے پر آئیں گے۔

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نواب زادوں اور نواب زادے ہے جیسے با چھیں کسل گئیں کہ نواب زادے تک ان پر جان دیتے ہیں (فسانہ آزاد)

مصدور تائیت نواب زادی مستقل ہے جیسے ان کی نسبت ایک نواب زادی سے کہ انہیں حسینہ و حمید۔۔۔۔۔ ہیں فروری پائی ہے (فسانہ آزاد)

نواب زادہ کی فارسی جمع نواب زادگان بھی مستقل و فصیح ہے اور نواب زادی کی جمع نواب زادیوں اور نواب زادوں ہے جیسے تمام شہر کی بیگمیں، شہزادیوں، نواب زادیوں، خود رات کثرت سے جمع تھیں، (فسانہ آزاد)
نوابی:۔ حکومت، ریاست، فریادی، اردو صفت، راج۔

قول فیصل۔ بلا تشدید بھی مستقل ہے۔
نوابی:۔ ریاست، تانہ قالی، نظامت، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نوابی بڑا:۔ امیری، دولت مندی، دولت سزائے انداز۔ اردو صفت، راج۔

محل صفت۔ اسے نادان نواب کے نوابی لکھا کھڑی اور ہو گئے ہیں۔ (فسانہ آزاد)
نوابی:۔ نواب سے منسوب، نواب والا اردو صفت، راج۔

محل صفت۔ نواب یمن المولد کا باورچی جیادوں کی گفتنی بکاتا تھا جو نوابی دستخوان کی روٹن ہوتی تھی۔ (قدیم ہندو ہندوان اودھ)
قول فیصل۔ نوابی دوم، نوابی زمانہ اور نوابی کا زمانہ کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے لکھنؤ کی نوابی کا زمانہ عجیب و غریب تھا رہا ختم کھڑا نسیم

نوابی:۔ فضول خرچی، اسراف۔ اردو صفت، عوام اور غریبوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم کو بہت نوابی سوار ہے میرے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے۔

نوابی: نواب پنا، نواب پن۔ اردو صفت۔ راج۔

نوابی ٹھٹھا:۔ امیرانہ ٹھاٹ، ریشمان ساز و سامان۔ طمطراق۔ اردو صفت، مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ نوابی شان بھی بولتے ہیں۔

نوابی کارخانہ:۔ امیروں کا کارخانہ۔

امیرانہ شان۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ مانی ہر چند نوابی کا کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن اصفری کی خدمت تقریریں کر دنگ ہو گئی۔ (دبابت انش)

نوابی کرنا۔ امیرانہ ٹھاٹ برتنا، امیری کرنا۔

ریاست کرنا۔ اپنی حد سے بڑھ کر چلنا، نفوذ۔

خرچ کرنا۔ عیش اڑانا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ شاہی کرنا بولتے ہیں۔

نوابیت:۔ (دفعہ اول) نوابی، نواب۔

پنا۔ اردو۔ عوام کی زبان قلیل استعمال۔

محل صرف۔ بہت اکرے تھے گئے دالے سے

لڑ بچے اس نے دے مارا تمام نوابیت چور دالے کے راستے نکل گئی۔

نوا پر داز، نوا زن، نوا ساز،

را سنج، نوا گر:۔ سرب، گانے

والا، خوش آواز۔ فارسی صفت۔

ہم وہ ترانہ سنج میں جس باغ میں گئے

نواغ و زغن کو مرغ لادن بنار یا رشک

(دور الفت)

قول فیصل۔ زیادہ تر صرف نواسنج کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

نوا سنج:۔ (دفعہ اول) مقام، قرب و جوار۔

جانب طرف۔ جگہ، اطراف و جواب، حفاظت۔

عربانہ ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سبھل کے رکھو قدم دشت خار میں مجھوں

کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے سودا

قول فیصل۔ گردہ نواح کی ترکیب سے بھی

مستعمل ہے۔

نواخت:۔ (دفعہ اول) دسکون چارم)

نواختن مصدر کا ماضی مطلق۔ سبنا۔ فارسی

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال

محل صرف۔ حیرت لے کر نواخت طبل رندی

حکم دیا۔ (طلم ہوش رہا)

نوا اور:۔ نادرہ کی جمع، عجائب، غرائب

قیمتی اشیاء، نادر چیزیں۔ عجیب اشیاء، عربی

مذکر۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ اپنی کے نادرہ و غرائب میں اول

اور غنوں (آرگن) خندوستان میں آیا۔

(دربار اکبری)

قول فیصل۔ اس کی جمع نادرات ہے وہ

بھی مستقل ہے جیسے آپ کا یہ عقیق نادرات

میں سے ہے اس کو بہت حفاظت سے رکھے

گا۔ عوام نادرات بھی بول دیتے ہیں جو

غیر فصیح ہے۔

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

نوا راتلخ ترمی زن چمذوق نم

کم پانی:۔ جب راگ کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ لوگ

تھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

پراثر بات کہو۔ (دفرنگ امثال)

محل فیصل۔ کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ

بول دیتا ہے۔

نوا راتلخ:۔ (بکر اول) وہ ٹوٹا اور چڑا فیتہ

جس سے سہری دغیرہ بنی جاتی ہے۔ (اردو

مونٹ، راج۔)

محل صرف۔ ہنر، غلیل، کمان، دیسی باند

ہاتھی دانت کا کام۔ نوا راتلخ، سیج بند وغیرہ خاص

لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں۔

تعلیم ہنر ہنر مند ان اودھ)

قول فیصل۔ نوا راتلخ، سہری، نوا راتلخ

نوا راتلخ پنگردی وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں

جیسے وہ بت طناذ سرمایہ ناز طرف سیمین

زمین پر پٹنگ کر ایک نوا راتلخ نازک پنگردی

پر سوہی۔ (خانہ آزاد)

نوا راتلخ:۔ ہوا کھلنے اور سیر کرنے کی چوٹی

نوا راتلخ گشتی۔ ہندی، مذکر۔

بدون گریہ دورہ کشتی نے کانپیں مکن

مرے پاس آئی ہے بہت خوب چکر لڑا لڑا

(دور الفت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے

نوا راتلخ کھیلنا:۔ چوٹی نوا راتلخ پر سوار ہو کر

دریا کی سیر کرنا۔ اردو صرف، متردک

کشتی کے کاب جو دور ہو

نوا راتلخ:۔ ایک قسم کی چینی۔ (اردو

مونٹ، راج۔)

محل صرف۔ کہیں گل ہندی، کہیں گل جاس

نوا راتلخ پھلی ہوتی چو طرفہ عالم نوہی۔ (خانہ آزاد)

قول فیصل۔ پھولنا کے ساتھ صرف ہے۔

نوازی پلنگ :- نواڑ کا بنا ہوا پلنگ
اہل دہلی کی زبان۔

بیٹوں کو توڑھنگ کے نوازی پلنگ بھی
نہ جڑے۔ (مرآۃ العروس)

(نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اترکھے ہیں کہ
لیجئے صاحب کھنڈ نوازی پلنگ سے بھی
محروم کر دیا گیا۔

مؤلف تاہد کرنا ہے

نوازی :- (ربیع اول) سرفراز کرنے والا
نوازی کرنے والا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے جیسے بندہ نواز، دل نواز، طرب
نواز، شہ نواز، گدا نواز وغیرہ۔

گدا نواز کوئی شہسوار راہ میں ہے پر تش
بند آج نہایت غبار راہ میں ہے

نوازی کے معنوں میں نوازی بھی مستعمل ہے لیکن
وہی مرکبات میں جیسے عزیز نوازی، بندہ
نوازی، جاں نوازی وغیرہ۔

ان بولوں کی جاں نوازی دیکھنا جگر
سندھ سے بول اٹھنے کو ہے جام شراب مراد بادی
نوازی :- بھانے والا۔ نواختن بھانے مشتق
ہے۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں استعمال ہے

جیسے غلبہ نواز، ستار نواز، دت نواز وغیرہ
نوازی :- (ربیع اول) کسر چہام، غایت
لطف، ہربانی بخشش، کرم، شفقت۔ فارسی

موت، فصیح، رائج۔

راہ میں کچھ جو سلوک اور نوازش کی ہو
تو نے فرزند نذیر اللہ سے سازش کی ہو

قول فیصل اس کی فارسی جمع نوازشات
ہے جو کھنڈ میں مذکور اور دہلی میں موت ہے

اور جمع نوازشوں اور نوازشیں ہے۔ اس

کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

مجھ کو احساس لطف جب نہ ملے نوح
کی نوازش بھی اس کے تو کب کی نادی

نوازش نامہ :- عنایت نامہ، مہربانی نامہ
شفقت نامہ، خط کے لئے استعمال ہے۔ فارسی ترکیب

محل صرف۔ کل شام کی ڈاک میں آپ کا
نوازش نامہ ملا۔

نوازی نامہ :- (ربیع اول) سکون چہام، عزت
بخشا، بخشش کرنا، مہربانی کرنا، لطف، کرم کرنا
عنایت کرنا، امتا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خبر ہے حسن پرستوں کو وہ نوازیں گے
ہزار شکر کہ اسید دار ہم بھی ہیں شرت

نواس داماد :- نواسی کا شوہر۔

(فرنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نوازداد

نوازی :- (ربیع اول) چہام، دظہار، نون،
مطرب، گانے والا، خوش آواز۔ فارسی
ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کیوں نہ ہوں کچھ محبوب میں عاشق نالا
اس گلستاں کو یہ مرغان نوازی دے

قول فیصل۔ چھپانے اور گلانے کے معنوں میں
نوازی مستعمل ہے۔ جیسے مرغان خوش الحان کی
نوازی۔ محل دہلی کی شکر رنجی (خسانہ آزاد)

بطور جمع نوازییاں بھی مستعمل ہے۔ اسی جگہ

نوازی بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

ہو اسے یہ دم صیسی کی تاثیر
نوازی ہر طرف مرغان تصویر (شہنشاہ خواں)

نوازی :- (ربیع اول) چہام، بیٹی کا بیٹا
دختر زادہ، فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

ج کیوں ہم رسول حق کے نواسے سے لڑنے آئے ہیں
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نواصول اور

نواسے ہے۔

نواسی :- بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی،
اردو موت۔ فصیح، رائج۔

غیر دلوں میں باہر آئے نواسی رسول کی
ایسا نہ چاہیے کہ ہو بیٹی بتوں کی نقش

قول فیصل۔ اس کی جمع نواسیاں اور
نواسیوں ہے۔

نواسی :- (ربیع اول) ایک کم نوتے ۸۹
لے، ہشتاد و نہ۔ اردو صرف۔ رائج۔

نواسیر :- (ربیع اول) دیائے مردوت
ناسور کی جمع وہ زخم جو اچھا نہ ہو۔ عربی کونٹ

رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے
نواسیر :- وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا

ہے اور بعض اوقات اس میں نیچا نہ بھی آنے
لگتا ہے۔ نواسیر کی بگڑی ہوئی شکل اردو موت

رائج۔

محل صرف۔ بیچارے کو نواسیر ہو گئی ہے
خدا صحت دے۔

قول فیصل۔ نواسیر ناسور کی جمع ہے لیکن اردو
میں اس کو بطور واحد استعمال کرتے ہیں لہذا اردو

تو اصحاب اہل بیت علیہم السلام (بفتح اولیٰ و کسر چہارم)
سلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی
رکھتا اور ناصبی کہا جاتا ہے اس کو ناصبی اور
خارجی بھی کہتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔

نور اللغات در خفاک آصفیه

قول فیصل۔ لہذا عیب جمع ہے، اسی کی۔

نوائیل :- رشتہ اولی و سرچشمہ ، ناطقہ کی
جمع ۔ وہ نازیں جو واجب نازوں کے علاوہ راز
پر بھی جاتی ہیں ۔ عربی ۔ مذکورہ فصیح و راجح

نوال :- روضہ اولیٰ پنجشش - عطا جہرانی
 عنایت - احسان - کرم - عمری موت - تعلیمیا ضہ
 طہتہ کی زبان - قلیس الاستغاثہ

محل صرف - امارت کی دھوم غریب کی کیا برادری
سے ہوتی ہے تم تشنہ لب آپ بحرِ حمد و ثناء میں
(انشائے سرور)

نوالہ :- (بافتہ) ردنی یا یکے ہوئے چادر
کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ میں رکھیں ۔
فارسی مذکر ۔ فصیح ، رائج ۔

ہاتھوں سے نوالہ بھی اٹھایا نہیں جاتا
جب تک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

قول فیصل صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ۔

نارسی میں بفتح اولیٰ مکرر اور فقیر کو
دیتے ہیں و نیز فقیر۔ برپان میں بفتح اول
و کشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ عام طور
سے بکسر اول پڑھتے ہیں۔

نوالہ ۱۔ (بالکمر) کنایت آسان، سہل کام
ہر اک شکل آسان میرے مانند غصہ کے
نظر آتا ہے پہلے کہ آخر کہ نوالہ ہے عاشق
دلفین (دلفین)

تحول فیصل - اب اس جگہ مسجد کا نوالہ مشعل پر
جک تیخ و تبر کو مسجد کا نوالہ بنا دیا۔ قیسی نے لڑکی کو
نوالہ دے ڈرا سی چیز۔ مرقمہ کے برابر سا غلہ کی
مقدار جو ایک مرتبہ پینے کے لئے چکی میں ڈالتے
ہیں۔
(نوٹ: مفت)

حقول فیصلہ: اہل لکھنؤ منی میں بوستے
ہیں منی میں مسکن نہیں۔

نوالہ بن انا :- روٹی کے ٹکڑے کو لقمہ کہتے ہیں۔
شکری دینا :- اردو صفت - راج۔

محفل عرف. مجھے حسرت رہ گئی کہ کبھی نہ نواہ
بنائے میں انگلیوں کی دیوروں سے زیادہ

جانب مرحومہ کی بھرتی۔ (قدیم نبرد نہر خندان اور)

نوالہ کرنا :- نقشہ کرنا، چٹ کرنا، کھاجانا
ہرپ کرنا - (خرفنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ کسی کے ساتھ عورتی بولوتی ہیں
نوالہ مارنا:۔ کھانا نکلنا، ہڑپ کرنا۔

قوله فیصل - بکھنوں کی یہ زبان نہیں -
(فرنگیہ آصفیہ)

نوالہ نکلنا :- نوالے کا حلق کے نیچے اتر جانا یا اتارنا۔ اردو صرفہ راج۔

بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی
یہ نوالہ مجھے قیمت نے سنگین نہ دیا

نوالہ نہ توڑا۔ کسی کام کی ابتداء نہ کرنا
(فقہ) پڑھے لکھے آدمی جلد دلیل نوالہ نہیں
توڑتے۔ (غور التفات)

تقریب فیصلہ - یہ عوام اور عورتوں کی زبان
 ہے اس کا مفہوم کسی کا اذہد فرماں بردار
 ہونا بھی ہے۔ (ورد کنایت) از دیاد بخت
 کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔

نوالہ ہونا۔ لقمہ ہو جانا کسی دالے کا۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔

تجربہ : حلقہ کیسے نام دار میں دل
جلا سے گر ہو نوالہ دہان مار میں دل ذوق
قبول فیصلہ موت کے خوف کا نوالہ ہو جائیگی
شکل ہے ۔

نواں :- (بالفتح) نو سے نسبت رکھنے والا
 غنیم، صنوب بہ نہ - اردو صفت، مذکر،
 فصیح، راجح۔

محکم صہوت۔ سرور و خور نے کہا آج فواں
 دن ہے رکاب میں قدم رکھا ہے۔ (دربار اکبر کا)

نوآپی :- (پنج اول و کسر چہارم) مثنوی کی
جمع : مستوعات - غیر منارج اور ناجائز امور

عربی مذکور - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

ہمد گبری نو اہی کو نہ پوچھ
فانی

نہایت سے علائقے ہوتے ہیں۔

دو ارب :- (پنج اول و ستر چارم) باہر
کی جمع۔ نصیبتیں حوادث۔ حادثے۔ تکفیفیں
حقہ :- عورت کے تعلم یافتہ طبقہ کے لئے

فیل الاستقلال۔

نہ آباد۔۔۔ دبا بفتح، عا سورا اس سے بھر
ازادہ ایجاد۔ فارسی صفت۔ قطع، راجح۔
و ایجاد :- جو عال میں ایجاد ہوتی ہو۔

کے آباؤ کا کہا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو
(اس صفت پر بھی)

ذرا یاد رکھو: تازہ بنائی ہوئی زمین میں جب بھی آبیاری ہو گشت کے لئے۔ دیوار لغات

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نوآبادی - نئی آبادی، وہ لوگ جو کہیں

کے نئے جیسے ہوں۔ فارسی صفت - فصیح، رائج۔

محفل صرف - برما کی نوآبادی سے بڑی سخت

بنیاد چھڑنے والی ہے۔ (ضمانہ آزاد)

نوآموز - (فتح اول و دوم) مبتدی جس

نے ابھی کچھ شروع کیا ہو کسی کام کے سیکھنے کی ابتداء کرنے والا

فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محفل صرف - کیسا ہی آسان کام جو مبتدی اور

نوآموز کو شکیں معلوم ہوتا ہے۔ (بنات انش)

نوآموزیہ - ابتدائی، ناآموزہ کارہ کچا

نورنگیا۔ فارسی صفت - فصیح، رائج۔

ہم سے نوآموز سے سیاد راضی ہو چکا۔

نورسجی اکھڑ آتی نہیں فریاد بھی جلیں

محفل صرف - مسلمان نوآموز تھے۔ دوتے دوتے

ایک ایک گھونٹ پیتے تھے۔ (ضمانہ آزاد)

نوآئین - نئی بات، نیا قاعدہ، نیا دستور

فارسی صفت - فصیح، رائج۔

نوبادہ - (ربیع و فتح) حسن پیچم جو داہم

عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوے کے لئے

مستعمل ہے۔ پہلا پھل۔ فارسی مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے

اور قلیل الاستعمال۔

نوبادہ - نیا پودا، نیا لگا ہوا درخت

ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کیا - نوبادہ گلشن میں زرد کے درخت

ہری کوئل، ہری شاخیں چرچتے پھر پھل

نوبت - پہرہ، محافط، نگہبانی

چوکیداری - نگرانی، پاسبانی۔

(نور اللغات) فرنگی (اصفیہ)

قول فیصل - اس لکھنؤ نہیں بولتے۔

نوبت - بڑی باری۔ کسی چیز یا کسی کام کا وقت

منزل، وقت - فارسی نوبت، فصیح، رائج۔

علی کے شیر سے نوبت جدال کی آئی مورب

فرس نے ناپا جواری زمین کھڑائی کھڑائی

نوبت - یہ حالت - درجہ کیفیت - عالم، طہ

فارسی ترکیب صفت - فصیح، رائج۔

ہے شب وصل میں گھر والی کا بچا سرچٹ

صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی صبا

قول فیصل - ہونا - آنا کے ساتھ صرف ہے۔

اب یہ نوبت ہے کہ میرا قدم

ان سے دم بھر نہیں دیکھا جاتا (ارغ)

دوتے دوتے آپ کے قدم میں یہ نوبت آگئی۔

مثل مرزاں سو کہ کو کا ظاہر ہوا بیاد عشق قدر

نوبت - بیک نقارہ، دنگا، باجہ، کو، س

فیل، دامہ - فارسی نوبت - فصیح، رائج۔

کی میں نے جو تم سے سینہ کوئی

نوبت یہ صبح کی بھی ہے (ناج)

قول فیصل - بچا، بچانا، رکھنا کے ساتھ صرف

ہے شور نے دھڑنا کے ساتھ بھی کہا ہے مگر

اب نہیں بولتے۔

پڑھتے ہیں پانچ وقت نمازیں جو اہل دیں

بجوتے ہیں پانچ وقت یہ نوبت رسول کی امیر

دارفنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا

نوبت خوشی کی کیوں درد دل بہ دھڑنا

نوبت - یہ بہت، فرصت، وقفہ، موقع

قابو - فارسی صفت - فصیح، رائج۔

محفل صرف - تمام عمر حضرت نے زمان خانے میں

پردہ پائی تھی کبھی گھر کے باہر تک جانے کی

نوبت نہ آئی تھی۔ (ضمانہ آزاد)

نوبت - بڑی مرتبہ - غرضہ - بار بار

صفت - حرک۔

کیا کو فیس، نکالیں، بھراں کے دعوں میں

تو پانچ نوبت دل ایک ایک دم میں

نوبت - بڑی رخصت بھاری باری۔

(نور اللغات)

قول فیصل - اس لکھنؤ نہیں بولتے۔

نوبت آنا - باری آنا، گھر آنا، وقت

آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا، اردو صرف

فصیح، رائج۔

کھا کے زخم لوگ مرزاں ہوں گا بردے شہید

نیزہ باری ہو کے نوبت آئے گی تنوار کی

نوبت باسیجا رسید - یہاں تک نوبت

پہنچی - منزل یہاں تک آگئی - فارسی ترکیب فصیح، رائج

محفل صرف - میں نے صفات صاف لکھ دیا کہ میں پڑھوں

تعلیم کا کچھ بھی میں۔ نوبت باسیجا رسید کہ آخر کار والد صاحب

خود تشریف لائے۔ (ردیائے صادقہ)

قول فیصل - ربت باریں جا رسید بھی لکھتے ہیں۔

نوبت بجانا - دور دور دکھانا۔ شان

دکھانا، اردو صرف - قریب بہ مترادف

ہر اک اپنی اپنی بجاتا ہے نوبت

بجاسوز کا کوس شہرت بجاتا ہے میر سوز

نوبت بجانا - نقارہ بجانا۔ نقارہ پر

جوب مارنا۔ اردو صرف - فصیح، رائج

محفل صرف - اتنے میں کوسے بولنے لگے اور نوبت

نے نوبت بجانا۔ (سیرکبار)

نوبت بجان دکار دباستخواں :-

جان پر بنی ہونا کی جگہ - جان پر بن گئی اور
پڑی پر چاقو کام کرتا ہوا معلوم ہونے لگا - یعنی
اتنی زیادہ تکلیف میں مبتلا ہونا کہ یہ معلوم ہو
کہ ہڈیوں پر چاقو چل رہا ہے - فارسی مقولہ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صرف - اس نے کہا اے ملک نوبت بجان د
کار دباستخواں ہے - بنا چاری مرنے پر آمادہ
ہے - (ظلم ہوش رہا)

نوبت بجان :- نقارہ بجا، نقارے پر چوب
پرانا، خوشی ہونا، شادیانہ بجان - اردو صرف
فصح، رائج -

اُنکے نماز کے لئے سجاد ناقواں -
نوبت در پردہ پہنچے لگی دہاں تشریف
نوبت بہ نوبت :- باری باری یکے بعد
دیگرے ایک کے بعد ایک دھما فٹکا - فارسی
ترکیب صفت - قلیل الاستعمال -

حب خواہش گر خدا دیتا تو انسان حریص
شریک ہر شے پر نہی نوبت بہ نوبت مانگتا ہوتی
نوبت پانا - غفلت کے طریق پر دروازے
پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایسا ہونا - سرکار شاہی
کے - یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک
قرینہ تھا -

کیا ہی حاسد ہے نلک جس نے کہ نوبت پائی -
وہیں اٹھ ہوا اس نے نقارہ توڑا
(نوراللفظ)

قول فیصل - اب یہ صرف مترک ہے -
نوبت پہنچنا :- باری آنا، موقع آنا
دقت آنا، کسی امر کے وقوع کا دقت آنا -

اردو صرف - فصیح، رائج -

محل صرف - سخت کلائی کے بعد گالی گلوچ
کی نوبت پہنچی - (ترتیب الفصح)
نوبت پہنچنا :- یکا حالت کو پہنچنا، حالت
ہونا، عالم ہونا، کیفیت ہونا - اردو صرف
فصح، رائج -

اب تو پہنچی ہے نوبت مری بیوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش بچے بکر
قول فیصل - (ی جگہ عورتیں نوبت کو پہنچا
نوبتوں کو پہنچنا بھی بولتی ہیں -

نوبت جانا :- دوردورہ ختم ہونا - اردو
صرف - مترک -

بلند آواز سے کہتا ہوں مجھوں کی نوبت
بہت آج ملک عشق میں ڈنکا بجاتا ہے بہت
نوبت خانہ :- نقار خانہ، شاہی محل
کے ساتھ نوبت بجنے کا کوٹھا - وہ کاجاں
دامہ اور دھونسا بچے - فارسی مذکر - فصیح
رائج -

پنچ یہ تنقح کی نوبت کہ نوبت خانے میں
بیٹھ ہے جی کھول کر کیا کیا کاریں کرنا ذوق
نوبت رکھنا - مکان کے دروازے پر
ٹھہرنا بھونا - دروازے پر نوبت بھونا - اردو
صرف - فصیح، رائج -

جان بچنے کی خوشی ہی ہو نوبت رکھوں آتش
نوبت زن :- نقارچی - فارسی صفت
(نوراللفظ)

قول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں
نوبت کا بخار :- باری کا بخار - تپ
نوبت - اردو اسم مذکر - (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - اس جگہ باری کا بخار بولتے ہیں

نوبت کا دھونسا :- (دھون غنہ) نوبت
بجانے کا نقارہ - اردو ترکیب - رائج -
نوبت کا دھونسا :- یکا بخانا بہت ہونا
آدی - اردو صفت - قریب بہ مترک -

محل صرف - اے بوالمدی قطع تو دیکھو - آدی
کیا ہوا نوبت کا دھونسا ہے - سولن ہے کہ
آدی ہے - (دشانہ آزاد)

قول فیصل اب عام طور سے عورتیں ہونا دھونسا
اور تانبہ کسے کوئی دھونسا بولتی ہیں -
نوبت کو پہنچنا :- حالت کو پہنچنا، گت ہونا
درجہ کو پہنچنا بری گت ہونا - اردو صرف -

عوام اور عورتوں کی زبان -
قول فیصل - عورتیں نوبتوں کو پہنچنا بھی
بولتی ہیں جیسے وہ ان نوبتوں کو پہنچ گئے
لیکن اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے -
نوبت یا نوبتوں کو پہنچنا تا بھی مستقل ہے

نوبت کی ٹکڑا :- نوبت کی آواز دہنکے
کی آواز، نوبت کی دھیمی دھیمی صدا - اردو
نوبت - (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے -
نوبت گاہ :- نوبت خانہ، نقار خانہ
فارسی نوبت (نوراللفظ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے
نوبت گاہ :- یکا پہرے کی جگہ چلی خانہ
حوالات - (نوراللفظ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے
نوبت گز رنا :- موقع جاتا رہنا، وقت

گزرجانا۔ اردو صرف، مترک
خوش آگیا کبھی کبھی آنکھیں جھلکیں
کیا کبھی فراق میں نوبت گزر گئی
نوبت نام ہونا۔ (کنایت) سر بہار ہونا
ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اس سر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آواز ہر گز
(نور اللغات)
قتل فیصل۔ اب یہ صرف مترک ہے۔
نوبت نہ آنا۔ وقت نہ آنا۔ بارگاہ نہ آنا
کام کا انجام نہ پانا، ہمت نہ ملنا۔ اردو صرف
فصح و رائج۔
رہا میں اصل سے عزم شب ہوئی آخر
نہ آئی نوبت بوس و کنار باقی رہا
نوبت و نشان۔ (کنایت) غار خاد اور جھنڈا
یہ دونوں نشان زمانہ شاہی میں عزت افزائی
کے تھے۔ (کنایت) اقتدار و عزت۔ خان و درگاہ
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔
مالک نوبت و نشان تھے جو کل
آج نوبت یہ ہے نشان نہیں رہا
قتل فیصل۔ مالک یا صاحب کے اٹھانے کے
ساتھ ہی ستمل ہے۔
نوبت ہونا۔ حالت ہونا۔ کیفیت ہونا۔
عالم ہونا، گت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
محل صرف۔ دو شخص کا دن گزر کے نصف شب
باقی تھی زیر ناز و دہرے لگا نوبت یہ ہوئی
کہ تڑپتے تڑپتے صبح ہوئی۔ (داخلت سرور)
نوبتی۔ (کنایت) نوبت کا بامی کا۔ جیسے
نوبتی۔ بخار۔ فارسی۔ صفت۔
(نور اللغات و فرنگی) (اصفیہ)

قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ باری کا بخار ہوتے ہیں
نوبتی۔ (کنایت) نوبت بجانے والا۔ (کنایت) نوبت
نواز۔ اردو مذکر۔ رائج۔
محل صرف۔ اردو نوبتی نے دہل بجایا اور
حال روز نے تخت زریں پر بھد کر دفر جلوہ
فرمایا۔ (کنایت) آزاد
نوبت۔ (کنایت) (دفعہ اول و دوم) نیا خیر اہل خانہ
اردو مذکر قلیل الاستعمال۔
ماہ نو ایک فلک پر ترے نور بدلیں میں
نہ فلک نو کردوں میں تیرے قدیم انکسرت
نوبت۔ (دفعہ اول و دوم و چہارم) تازہ تازہ
بھی کا۔ بالکل تازہ۔ فارسی صفت، فصیح
رائج۔
قتل فیصل۔ اس کا اطلاق نوبت پر ہوتا ہے۔
سارے میں گرتے نوبت تازہ جلوے
کہ بن گئے طلسم بہار آئینہ موت
نوبت۔ (دفعہ اول و دوم) بہت
رت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ فارسی صفت
فصح، رائج۔
رنگ لایا ہے روپکن آپ کا
نوبت گلشن ایسا دہر
نوبت۔ (کنایت) وہ شخص جس پر نوبت بہار ہو
روقت تازہ۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال
نوبت۔ (دفعہ اول و دوم) جو چیز اہل
پیدا ہوئی ہو۔ نو ایجاد۔ فارسی صفت۔
قلیل الاستعمال
قتل فیصل۔ اس جگہ نو ایجاد ہی زبانون
پر زیادہ ہے۔
نوبت۔ (کنایت) (دفعہ اول و دوم و ہفتم)

نوا کرتے۔ نئی نئی آراستہ کی گئی۔ نئی سہانی
ہوئی۔ فارسی ترکیب صفت تعلیلیانہ طبع
کی زبان۔
محل صرف۔ اردو قصبہ بکا دل اصل شرفا کیم
نے زید نظم سے آراستہ کر کے مرصع نو پیراستہ
کو ہدیہ ناظرین کیا۔ (مباحثہ انگریز انجمن)
نوبت۔ (کنایت) ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے
کھیلا جاتا ہے۔ (کنایت) زبان اردو
(دفعہ) کہیں گنجھ اور تماش ہوتا ہے کہیں
اور نوبت چمک رہی ہے۔
(نور اللغات)
قتل فیصل۔ صاحب فرنگی آصفیہ نے
نوبت لکھا ہے۔ لیکن اب کسی صورت سے
ستمل نہیں ہے۔
نوبت۔ (دفعہ اول و دوم) وہ شخص جس
نے تازہ نوبت کی ہو۔ فارسی مذکر۔
(فرنگی آصفیہ)
قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نوبت۔ (دفعہ اول و دوم) وہ آدمی
جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ (کنایت)
اردو صفت۔ مؤنث۔ (نور اللغات)
نوبت۔ (کنایت) بتا دینا۔ (کنایت) بامیں کام
اس طرح بتانا کہ نو اس طرح خیر ہوئے اور تیرہ
اس طرح) کنایت۔ اردو مرصع ملکہ کا
پورا کر دینا۔ مثالی دینا، حیلہ حوالہ کر دینا۔
(نور اللغات)
قتل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نوبت۔ (کنایت) (دفعہ اول و دوم) وہ سرکاری کاغذ
جو سکے کی جگہ کام دیتا ہے انگریزی مذکر۔ مالک

حل صرف۔ بہت سافقد جنس زٹ گھر میں
چھپا رکھے ہیں خانہ کلاشی ہو تو ہاتھ آئیں۔

(انٹاشے سرور)

قول فیصل۔ نوٹ ایک، دو، پانچ، دس
بیس، اور سو کا ہوتا ہے۔ ہزار اور ہزار سے
اد پر کے بھی نوٹ تھے لیکن اب حکومت ہند
میں بند ہو گئے ہیں۔

نوٹ :- یادداشت، ٹانگ لینا، پریم
پیشی، رقعہ، ہاتھ کا لکھا۔ انگریزی صفت۔
راج

نوٹ بیا جاشیہ جو کسی کتاب پر لکھا جائے۔
تفسیر۔ تشریح۔ انگریزی مذکور۔ راج

قول فیصل۔ نام سے اس جگہ جاشیہ ہی
بولتے ہیں یا۔ نوٹ نوٹ کی ترکیب سے متعلق ہے
الگ سے کوئی بات قابل ذکر سمجھ کے لکھنے کے
سنوں میں بھی بولتے ہیں اور اس کی تکرر یہ ہے
کہ لفظ نوٹ لکھ کے وہ عبارت لکھتے ہیں
جیسے نیم کی زبان کے متعلق یہ نوٹ ہے کہ
لکھالی زبان ہے مگر اس دیری کا ثبوت کچھ نہیں
ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

نوٹ :- دستاویز۔ سند، دستک
دند اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں
نوٹ :- اشارہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں
نوٹ ایک :- کتاب یا دداشت۔ بیاض

یادداشت۔ وہ کتاب جس میں مختلف قابل
یادداشت اور ضروری باتیں لکھی جائیں
انگریزی۔ نوٹ۔ راج

محل صرف۔ اخباروں کے رپورٹر جنس اور
نوٹ ایک کے پیچھے کوکل خبر ہی ملے۔

(فسانہ آزاد)

نوٹس :- دو اور بھول دکر سوم، اٹھارہ۔ اعلان
اطلاع۔ انگریزی مذکور۔ راج

قول فیصل۔ آنا۔ دینا۔ ملنا۔ وغیرہ کے ساتھ
ہے۔ دفتروں، عدالتوں اور اسکولوں کا بھول وغیرہ

میں جس کو وہی کے تھے نوٹس چپکائے جاتے ہیں
اس کو نوٹس بورڈ کہتے ہیں۔

نوٹ کرنا :- یاد رکھنا۔ گھر میں بازو لینا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آپ ہماری یہ بات نوٹ کر لیں کہ
آپ اس کو روپیہ دے تو دیں لیکن وہ واپس
نہیں کرے گا۔

نوٹ کرنا :- لکھ لینا۔ بطور یادداشت
لکھ لینا۔ تحریر کرنا۔ اردو صرف۔ راج

محل صرف۔ آپ مجلس کی نارنگی نوٹ
کر لیں تو بہتر ہے کہیں بھول نہ جائیں۔

نوٹشکی :- (بفتح اول دسوم) ایک
قسم کا ناچ تھا جس میں اکثر ہندوؤں کے

تاریخی واقعات کا چرچہ اتارا جاتا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے
عام طور سے میلوں ٹھیلوں میں جہاں

گل بکادلی، سپیرا، اندھ بھا، وغیرہ ہوتی
ہے وہاں ایک نوٹشکی بھی ہوتی ہے اور ہندو

حضرات زیادہ تر اسے کرتے ہیں دیہاتی
اسے بہت پسند کرتے ہیں۔

زمین پر درنی کچھی ہوتی ہے اور پلکڑ ہوتا

ہے۔ خوب صورت لڑکے اپنے کو ایک خوب
عورت بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور سینے

پر دو کپڑے کے گیند لگا کے لاپے اور گانے
کے لئے میگرے کے نیچے آجاتے ہیں۔ تقاریبی

بڑے بڑے تقارے لے کر بیٹھتے ہیں لڑکے
گانا گانا شروع کر دیتے ہیں اور تقاریبی

اس زور سے تقارے بجاتے ہیں کہ کان پڑی
آواز نہیں سناے دیتی زیادہ تر اس قسم

کی نظمیں ہوتی ہیں۔
گلریاں لڑکے پتی کی انھیں حضرت دلا دیجے

یہی سہ کام بچوں کا انھیں سمجھا بچھا رکھے
یہ مصرع بھی گایا جاتا ہے۔

کس نے چلن سے مارا نظارہ کچے
پوری رات نوٹشکی ہوتی ہے اور تقارے

بہت زور زور سے بجاتے ہیں جس کو عوام
نظارہ بھی کہتے ہیں اس کا تعلق کسی نہ کسی

پرانی کہانی یا قصے سے ہوتا ہے۔ ہندو
حضرات بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔

نوٹشکی اردو بھی ہے جو عوام کی زبان ہے
نوج :- (بفتح اول) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ

ہو۔ خدا نہ خواستے۔ اردو صفت۔
عورتوں کی زبان۔

نوج ایسے کہیں اور بول گھر کو جٹے دگ
سب تار گئے ہیں یہ برا شہر دگ گانا

قول فیصل۔ بعض محققوں کا خیال ہے
کہ یہ لہوڈ باشندے لہوڈ ہوا۔ لہوڈ سے

نوج ہو گیا۔
نوج :- حالت تنفر یا خفگی میں بولنے

حرف نفی متعلق ہوا اردو صفت لہوڈوں کی زبان۔

تجہ سے ملے کا دنگا نہ بچے ارمان ہو نوج
تسہ بے دید ترے گھر کوئی جہان ہو نوج
صدے حسنین کے جو ہر دے پر لے بس میں
یا علی اس پر کسی طرح کا ہونا ہو نوج
منہ بنا کے بگڑا کے اس نے کہا ۔
نوج درگور دور پار ہوا قلع
نوج دور پار :- خدا نہ کرے جو ایسا
ہو ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔
محل صرف ۔ نوج دور پار نصیب دشمنان
رہے کرے تمہاری بلا اور غم اٹھائے تمہاری
پادش ۔ (محضات)
نوجوان :- گبرہ ۔ نوخیز ۔ نو عمر جس کے
ابھی دارحی نہ لگی ہو ۔ فارسی صفت
نصیح ۔ راج ۔

بہت زالی دنیائے دیں بازیاں
میں وہ نوجوان ہوں کہ بار نہیں
قول فیصل ۔ اس کی فارسی جمع نوجوانان
ہے اور اردو جمع نوجوانوں ہے جیسے نوجوانان
نوعمر اور کمین لڑکے سب کے سب بید ہر دم
اس خستہ خصل زہرہ شامل کو گھور رہا
ہیں ۔ (فسانہ آزاد)

نوجوانوں کے کبھی ہم بھی جواں اب پیر ہیں
ہم کو دیکھو انقلاب دہری تصویر ہیں
مردب کھنڈی

نوجوانا مرگ :- نوجوانی کی موت
وہ جو عالم نوجوانی میں مر جائے ۔ اردو ترکیب
قریب بہ مترکب

یوں تو دیکھے گا اک زمانہ مرگ
ہر ہے تہر نوجوانا مرگ (عروج الفت)

قول فیصل ۔ عام طور سے جونا مارگ
کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔
نوجوانی :- بوج ۔ عالم شباب ۔ نو عمر
ہونا ۔ نوجوان ہونا ۔ فارسی مؤنث ۔ نصیح
راج ۔

کہہ رہا تھا حسن ماں سے نوجوانی دیکھا
ہول جواں اکبر تو احمد کی نشانی دیکھا
نوجوان کھنڈی
نوجوان کھنڈی :- دہرہ دہرہ بواؤ بھول د
فتح خیمہ نوجوان کھنڈی چھین جھپٹ کرنا
چھینا جھپٹی ۔ اردو صفت مؤنث ۔ عورتوں
کی زبان

وہ غنچہ باغ میں جس دن گیا بھول
ہوئیں نوجوان کھنڈی میں وہ مشغول (دہرہ نامہ)

قول فیصل ۔ اسی جگہ نوجوانی بھی زبانوں
پر ہے نوجوان کھنڈی بھی عورتیں بولتی ہیں
میں کے ساتھ نوجوان کھنڈی بھی مستعمل ہے جیسے
سنچے بیٹھو مجھے دھاچہ کر دی سچ کہوں پھوٹے
دیدل نہیں بھاتی کیا گھر اس نوجوان کھنڈی
میں خلاص رہ گیا ہے ۔ دلسم ہوش رہا
نوجوان کھانا :- آڑے ہاتھوں لینا
کنا یہ ہے بے انتہا دق کرنے ۔ ایذا پہنچانے
سے ۔ اردو صرف ۔ عوام اور عورتوں
کی زبان ۔ قلیل استعمال

اسے نوجوان کھاتیں تو میں جانتی شوق
لہو پی کے آتیں تو میں جانتی قدوائی
قول فیصل ۔ بوٹیاں نوجوان کھانا کی ترکیب
سے زبانوں پر زیادہ ہے ۔ جیسے پاؤں
تو بوٹیاں نوجوان کھانوں اور ایسا بھانوں

کہ بہت بڑھ بڑھ کر باتیں جانا بھول جاؤ
(فسانہ آزاد)
نوجوان کھنڈی :- بدن کا نوجوان
کھنڈی ۔ نوجوان کھنڈی کرنا ۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان ۔

یہ زبردستیاں یہ نوجوان کھنڈی
ہو چھاتی میں میری آگلی چوٹ (عروج الفت)
نوجوان کھنڈی :- زبردستی مال
حاصل کرنا ۔ بوٹنا ۔ لوٹ مار ۔ دستبرد
خارت گری ۔ اردو صفت ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان ۔ قلیل استعمال
نوجوان :- دہرہ دہرہ بھول کھنڈی ۔ بچہ
مارنا ۔ کھر جانا ۔ کھنڈی لینا ۔ بال اکھاڑنا دانت
سے کھنڈنا ۔ اردو فعل ۔ راج ۔

چمن میں نوجوان ہیں صیاد نے پر
ہمار گل ہے اور اپنی خزاں ہے
نوجوان :- بوٹنا ۔ لوٹنا ۔ لوٹنا
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے ۔
نوجوان :- شکاری مرغا کا چوڑے
مشت اکھاڑنا یا ناخن سے کھر چنا ۔
(دور الفت)

قول فیصل ۔ یہ مرغیازوں کی (صطلاح)
ہے جو عام طور سے راج نہیں ۔

نوجوانا مرگ :- نوجوان اور پریشان کرنا
کسی چیز کو ۔ (دور الفت)

قول فیصل ۔ اہل کھنڈی نہیں بولتے
نوجوانا مرگ کے پھینک دینا :-
نوجوان کے کسی چیز کو پھینک دینا ۔ اردو صرف

میں اکثر دتے رہے۔ تین وجہ سے آپ کا نام نوح بیان کیا گیا ہے۔

ایک تو اس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے ایک زخمی کتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ دودھ پوئے سگ قبیح، مگر جب کتے نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کتا اور تو اپنے آپ انسان نہیں بنا۔ تو آپ شرمندہ ہو کر مرت تک روتے رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آپ کو کہا کہ میں آپ سے خوش ہوا کیونکہ اگر آپ دعا نہ کرتے اور آپ کی دعا سے تمام امت و ذریعہ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے معاونوں کو جب تک وہ زندہ رہتے ہیکانے کی مزاحمت اٹھانی پڑتی پس حضرت نوح اپنی دعا سے پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کے واسطے دعا مانگی جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس علم میں رہے کہ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے امت کو غرق کر دینے کی نیت بھی آپ کو بتایا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی۔ حوج بن عسک بھی آپ ہی کے زمانے میں تھا دنیا کی آبادی چونکہ دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی اس لئے آدم ثانی کا لقب بھی پایا آپ کے تین بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے یا فتی کی اولاد سے چین، واپچین، ترکستان، جام سے دباؤب، ازنگبار، حبش اور ہندوستان آباد ہوئے۔ سام سے جزیرہ عراق، فارس

محل صفت۔ نوچندی جمہرات پیروں کی کرامات سننے تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھی۔

رکاسی۔ از سرشار
نوحی :- (فتح اول) وہ نابالغ رہا کی جو اس مقصد سے پالی جائے کہ بالغ ہونے پر اس کو پیشہ در بنائیں گے۔ اردو مونث، راج

بندی نوٹدی کسی موئے کی نہیں
بیٹی نوحی کسی موئے کی نہیں
قول فیصل۔ بصورت تذکیر۔ نوجا بھی کہتے تھے جیسے کوری اور کوریں جو طرفہ جمع ہیں ایک کوری نوجا، کشتی گیر، نیلا ہنگا پینے۔ لال لال پھر یا اورھے عورت کی قطع بانے گیت گاتا ہے۔
دسانہ آزاد

نوجے کھانا :- جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا
اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان یہ نوجے کھاتے ہیں زندہ دل کو کانپور کے لوگ یہ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زارخ کنگ کے
تسل فیصل۔ اس کے ایک معنی بھنبوڑ
کھانا بھی ہیں۔

نوح :- (ربو اد معرفت) ایک مشہور اور العزم پیغمبر کا نام۔ عربی مذکر۔ راج
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-

ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی دم پشت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سریانی زبان میں بشکر عربی میں شیخ نبیا اور بنی اللہ کہتے تھے اہل عرب نے آپ کا نام نوح اس لئے رکھ دیا تھا کہ آپ اپنی عمر

عوام اور عورتوں کی زبان
محل۔ ن۔ کل اتنی گڑی تھی کہ میں نے سادے کپڑے نوج نوج کے پھینک دیئے۔

نوجا کھوٹا :- ٹوٹا۔ پتھر مارنا
چھینا، چھٹی کرنا، چگل مارنا۔ اردو صرف۔
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نوجدا :- (فتح اول) رسوم و اظہاروں آخری قمری آغاز ماہ کے پہلے پختہ کے بعد جو دن پڑے اردو صفت، مذکر، راج

قول فیصل۔ تنہا نہیں نوچنداجہ، ہفتہ اتوار وغیرہ کی صورتوں سے بول دیتے ہیں
نوجندی :- قمری مہینے کا پہلا پختہ
اردو صفت۔ ٹوٹا، راج

مشورہ کر کے ٹھہری یہ تدبیر
اب جو نوچندی ہے جب کی آخر (فریب مشق)

قول فیصل۔ نوچندی کو کا وہ یہ ہے کہ اس دن لوگ خصوصیت سے بزرگان دین کے مراد اور ائمہ اظہار علیہم الصلوٰۃ والسلام کے روضوں اور حضرت عباسؓ کی درگاہ زیارت کے لئے جاتے ہیں نوچندی کے بعد کے جمعہ کو نوچندہ جمعہ اور ہفتہ کو نوچندہ ہفتہ کہتے ہیں۔ اسی جگہ نوچندی جمہرات بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے :-

محمّد عسکری نے وعدہ لیا اب کی نوچندی جمہرات و معاجاب ہر اسے حضرت عباسؓ کی درگاہ جا میرا گے۔

نوجندی جمہرات پیروں کی کرامات
مجازاً وہ بات ظہور میں آتا جس کی بظاہر امید نہ ہو۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

خراسان۔

نوح کو صاحب فرنگ آصفیہ کے مذکور بالا بیان سے مکمل اتفاق نہیں ہے خاص طور سے نوح کی وجہ تسمیہ جو بیان فرمائی ہے کہ آپ کو نوح کہیں کہتے ہیں۔

نوح کا طوفان :- وہ طوفان جو حضرت نوح کی بد دعا سے آیا تھا اور اس کی دنیا میں پھیل گیا تھا (مجازاً) طوفان عظیم اور ترکیب صفت فصیح، راجح۔

ردنا کہاں ہوا مجھے دل کھل کر نصیب نہ دے آئندوں سے نوح کا طوفان برپا کیا گیا قول فیصل۔ طوفان نوح کی فارسی ترکیب سے بھی راجح اور فصیح ہے۔

چونکہ حضرت نوح کی عمر نو سو برس کی تھی اس لئے طول عمر کے لئے عمر نوح کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے خدا تم کو عمر نوح عطا کرے۔

مجازاً مدت دہاذا مدت مدید کے لئے بھی کہتے ہیں۔

کہتے ہیں حسن و عشق کی تفصیل کے لئے حاضر چوں میں تو حکم کی تکمیل کے لئے تشریح اس کی کیا کوئی آسان بات اک عمر نوح چاہئے تکمیل کے لئے

متر شاہجہانوی

نوح کی کشتی :- وہ کشتی جو حضرت نوح نے طوفان سے بچنے کے لئے بحکم خدا تیار کی تھی اور اس میں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اور نیک بندوں کو سمجھا کر اس عذاب الہی سے بچایا تھا اور وہ صفت

نوح فصیح، راجح۔

بہا دیں اشک کے طوفان کے کشتی نوح کی تم بھی اٹھا دیں ایک پل کو سمجھو پر دھیم گریاں کہیں قول فیصل۔ کشتی نوح کی ترکیب سے بھی مستقل ہے اور اسی جاہ سفینہ نوح بھی زبانوں پر ہے۔

نوح :- (بفتح اول و سوم) پر سہ ماتم، شیون (مجازاً) گریہ و زاری، رونا، بن کرنا، مردے پر رونا۔ فارسی مذکر، فصیح راجح۔

کہیں شیون سے اہل ماتم کا کہیں نوح سے جان پر غم کا میر قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ بھی ہے شروع میں لے یہ نوح کیا حسین حسین

چلا دہوں سے میں کہتا ہوں حسین حسین عشق اس محل پر تعلیم یافتہ طبقہ نوح کنایہ بھی بولتا ہے جو فارسی ہے۔

نوح :- ایک صنف شاعری جس میں امام حسین یا شہدائے کربلا کے مصائب نظم کئے جائیں۔ اور پورا نوح ایک ہی شہید کے حال میں ہوا در کسی ایک کی زبانی ہو سارا مذکر، فصیح، راجح۔

کون اکٹھا گیا جہاں سے کہ پڑھتے ہیں اہل درد نوح کہیں، سلام کہیں، مرثیہ کہیں ابھر قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع نوح جات اور اردو جمع نوحے اور نوحوں ہے۔

نوح انگیز کی صورت سے بھی نظم ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

لکھا خامہ نوح انگیز نے

ہو اکٹھا سخن یا الہی جیتم

محمد ابراہیم حکیم شاگرد لیتیم دہلوی اس کا صرت پڑھنا کے ساتھ ہے۔ جیسے اندر کوئی پڑھنے والا نہیں ہے۔ میر دشمن آتی ہیں دو چار سوز اور نوحے پڑھ دیتی ہیں ماتم کر یا جاتا ہے۔ دوستوں کا ہار

نوحہ خوان :- ماتم کرنے والا، رونا دہا مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کے رونے اور رلانے والا۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

ٹا ہر طرف بگ خزاں ہیں نوحہ خوان غنہ ہوتا قول فیصل۔ ابجھناے ماتمی میں جو لوگ عزائے حسین کے سلسلے میں نوحے پڑھتے ہیں ان کو بھی کہتے ہیں۔

معنی :- میں نوحہ گر بھی مستقل ہے۔

آئے بہن کے پاس کہا ہر کے نوحہ گر جیسے میں جاؤ ڈر ہے کہیں کھل نہ جائے سرور بگمونی

نوحہ خوانی :- ماتم، رونا، بیٹیا، گریہ و زاری، فارسی مؤنث، فصیح، راجح۔

نوحہ خوانی :- نوحہ پڑھنا، سلام پڑھنا نوحہ خوان کا امام حسین اور شہدا کربلا کے مصائب کا نظم ابجھناے ماتمی وغیرہ میں پڑھنا۔ فارسی ترکیب، راجح۔

نوحہ خوان :- (بفتح اول و ثانی) نوحہ خوان

سبزہ آغاز (مجازاً) نوجوان، نوجوان، خورد سال۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرت۔ عشق چرایا کہ اس نوحہ خوان مہارن سے نکل گوم کریں۔ (دیر کبھار)

قول فیصل۔ سبزے کی صفت میں خواستہ
سبزہ اور سبزہ خواستہ کی ترکیبوں سے
زیادہ رائج ہے۔

خواستہ سبزے کو ہونی جاتی ہے غرض ریاض
مستی تری ہم باد صبا دیکھ رہے ہیں خیر آباد
جیسے۔ پانی کے کنارے سبزہ خواستہ ہوا
رہا ہے دلسم ہوش رہا۔

زیادہ تر سبزہ نوخیز کی ترکیب سے مستعمل ہے
نقش اول ہے بہشت اور یہ نقش ثانی۔
پیرہن سبزہ نوخیز کے برہمن دھانی نقش
نوجوان کی صفت میں بھی مستعمل ہے جسے
ہزاروں نوجوانان نوخیز کفن پوش ہوتے جاتے
ہیں۔ (فسانہ آزاد)

نور خط :- (بفتح اول و سوم) جوان، خواستہ
جس کی میں بھیگتی ہوں۔ وہ گبر و جس کے
ڈاڑھی نکل رہی ہو۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
طبقة کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

وہی ہے مصحف عارض وہی رخ کی عبا حست
وہ خط اب نور قرآن دریاں یوسف کی سورت
لطافت

نوخیز :- (بفتح اول و یائے قبل) نیا اگا
ہوا درخت (نوجوان، خورد سال، نو عمر ناکار)
صفت فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اور نویت تعلیم کا کیا حال کیا
کردن دیکھ ہی لوگی اور ابھی نام خدا نوخیز
ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ سبزہ اور گل کی صفت میں
بھی مستعمل ہے۔

پیرہن سبزہ نوخیز کے برہمن دھانی نقش

نہال ریاض حسن و شباب
گل نوخیز گلشن مہتاب (فسانہ آزاد)

نور :- (بفتح اول و دوم) نورے۔ درسم
سو۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقة کی زبان
محل صرف۔ کسن اطفال اور جوانان
مطلق اطفال اور رنگین خیال و پیران نور
سال چل کی تعلیم پاتے تھے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے بضم اول و فتح دوم
مستعمل ہے۔

نور و میدہ :- (بفتح اول و یائے بعدون
و فتح ششم) تازہ اگا ہوا۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقة کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے سبزہ یا گل کی
صفت میں مستعمل ہے۔

جیسے ادھو ہو ہو۔ تھوڑی تھوڑی پھوہار
سبزہ نو میدہ کی بہار (فسانہ آزاد)
جیسے پہر آرا ایک کیاری میں جا کر بول
توڑنے لگی۔ گہرائے نو میدہ کی بوباس
سے ختام جاں سطر ہو گیا۔ (فسانہ آزاد)
نور دن چیلے اڑھائی کوس

بڑا سست، کاہل۔ کاہل اور سست
اور دھمل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ سواری کا ٹوٹا ہوا سست
اور مرلی تھا خیر مار کھائے نور دن چیلے

اڑھائی کوس، خوشی اس کی پیچھے چلے
اچھل کر اڑ لگاتے جاتے تھے (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑنے نور دن
چیلے ڈھائی کوس لکھا ہے جو عام طور سے
مستعمل نہیں۔

نور :- (بفتح اول و یائے بعدون) نورے۔ درسم
سو۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقة کی زبان
محل صرف۔ کسن اطفال اور جوانان
مطلق اطفال اور رنگین خیال و پیران نور
سال چل کی تعلیم پاتے تھے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے بضم اول و فتح دوم
مستعمل ہے۔

نور دو گیارہ ہونا :- چلا جانا، کھک
جانا، رفتہ چکر ہونا۔ اردو محاورہ، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سب براتی نور دو گیارہ ہو گئے
(اردو پنج)

نور دولت :- وہ شخص جس کو نفلی کے
بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ وہ شخص جسے تازہ
تازہ دولت ملی ہو۔ نیا مالدار، خاندانی
دولت مند کا عکس۔ فارسی صفت تعلیم
یافتہ طبقة کی زبان۔

کیا ہوا نور دولتوں کو ہے فرستادہ ہری
مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں رتبہ پلانیں
قول فیصل۔ اسی جگہ لکھنؤ میں نور دولتیا
بھی زبانوں پر ہے۔

نور :- (بواو و مروت) روشنی، چمک
تاب، جلوہ، تجلی، درخشانی، اجالا
عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

رحیم بولس و خشت جو نور تیرا ہو
شعاع شمس فلک قبر کا اندھیرا ہو
نور :- (بواو و مروت) روشنی، چمک
دک۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

نور تھو ہے غلامان شہ غازی کا
خلعت آقائے دیا مجھ کو سرا فرار کا
نور :- (بواو و مروت) روشنی، چمک
ناموں میں سے ایک نام۔ (فرنگی صغیر)
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نور :- (بفتح اول و یائے بعدون) نورے۔ درسم
سو۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقة کی زبان
محل صرف۔ کسن اطفال اور جوانان
مطلق اطفال اور رنگین خیال و پیران نور
سال چل کی تعلیم پاتے تھے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے بضم اول و فتح دوم
مستعمل ہے۔

سے مستقل ہے۔
نور انا:۔ ٹی ہوئی کشتی، ٹی بھگت۔ وہ کشتی جو آپس میں کہہ کے ہو اردو صفت پلوٹوں کی اصطلاح۔
 محل صرف۔ تم غلط کہتے ہو یہ کشتی کا ٹی تھا محمد حسین کلکو پکڑ لایا تھا اور گھسا مارا قریب تھا کہ کلکو چت ہو چھوڑ دیا۔ کشتی نور انہیں تھی تو کیا تھی۔
 قول فیصل۔ عام طور سے نور کشتی ملا ہوا کے بولتے ہیں۔

نور اترنا:۔ چوتھی کے دن چاہے کسی بھی بد صورت دلہن ہو آن دا حد کے سے ایک ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ دلہن بھلی معلوم ہونے لگتی ہے۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی بلا قن کی لڑکی کیسی بد قطع تھی مگر جب چوتھی کی دلہن بنی یا نور اتر کر آجی چاہتا تھا کہ دیکھا کر وہ۔
 قول فیصل۔ یہ کیفیت بس بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے پیدا ہوتی ہے۔

نور اڑنا:۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا بے رونق ہو جانا، چہرے پر پھٹکا دہرنا اردو صرف تلبیل الاستمال

کہیں رات کو وہ ہوئے بے جواب اڑا آج نور تیر دیکھ کر
نور اٹھنا:۔ (بواؤ مروت و فتح چہاؤ) منہ کرنے والا، نور چہرہ کے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔
 محل صرف۔ گروہ کا سہانا سا اور

ہر برگ و بار نور اٹھنا۔ مگر مفادقت یاد جانی دل پر نشتر کا کام کرتی تھی (ضمانہ آزاد) قول فیصل۔ اسی جگہ نور پاش بھی مستقل ہے **نور العین:**۔ آنکھوں کی روشنی، نور چشم (مجازاً) بیٹا، نخت جگر۔ فرزند و لہند عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 سبطین بنی یعنی حسن اور حسین زہرا علی کے دونوں وہ نور العین عینک ہے تماشائے دو عالم کہلے اے ذوق لگا آنکھوں ان کے عین ذوق

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر فارک ترکیب سے نور عین ہے

لشکر میں ہے بیان ہر اک شیخ و شاہ کا یہ نور عین ہے غلغلا بو تر آب کا گندنی **نور اللہ مرقدہ:**۔ خدا اس کی خواب گاہ (تبرک) روشن کرے کسی مرحوم بزرگ کا نام لینے کے بعد یہ دعائیہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ عربی فقرہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ جناب غفران آب، مفتی سعد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ (ضمانہ آزاد) قول فیصل۔ اسی جگہ نور اللہ منجھو بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نور الہی:۔ (باہافت) خدا کا نور نور حق۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
 ج نزع میں نور الہی کی زیارت کر لے ایسا توں فیصلہ دہلی میں ڈار بھی کے معنوں میں بھی مستقل ہے جیسے۔ ڈار بھی جو سلمانوں میں نور الہی کہلاتی ہے بڑی خواہ ہوئی

سیرہ رخسار کی جڑ پنہال سے ڈھونڈ نکال جہاں سے اسے پانی پہنچتا ہے۔ (دربار اکبری) یعنی دار بھی لکھنؤ کے عوام اور عورتیں خدا کا نور کہتی ہیں

اور کیا بھتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے جانتا ہے ڈار بھی منہ او میں باز آئی خدا کے نور **نورانی:**۔ منور، چمکیلا، تاباں، چمکدار روشن، فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

وہ نورانی ترے کشتے کا چہرہ تھا حقیقت میں یہ نجل ہوتا جو اس کے سامنے بدر الدجی ہوتا تھا قول فیصل۔ چہرے اور رخ کے راتھی بولتے ہیں۔

حل گئے باغ زہے حسن روح نورانی بال افشانی لبیل ہے شر افشانی نورانی، یا شہوت سے پاک، روحانی آسانی، ملوثی۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے

نوری ستمل ہے **نورانی چہرہ:**۔ وہ چہرہ جس پر نور برتا ہو۔ پاکیزہ صورت، پاکیزہ چہرہ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ ایک زن حسینہ و جمیل نازک سی کرسی پر تنگن ہے۔ نورانی چہرہ وہ جیتی ریشی سیاہ لباس اس پر عطر کی بو باس۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال مقدس بزرگ کے لئے ہے اسی جگہ نورانی صورت بھی بولتے ہیں۔
نور ایمان:۔ (باہافت) وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے

ایمان کی روشنی - فارسی ترکیب صفت
نصیح، راجح

ہے محبت پختن کی نورایاں کا سبب
منہر ہے بچ شاخ پر عدم کی روشنی
نور آگین :- دواؤ سردت دیائے سردن

نور سے بھرا ہوا - نورانی - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف - لاکھوں مضامین نور آگین بیکر
کم شقوں کی غزلوں میں بھرتے تھے -

(مقدمہ دیوان دزیر)
نور بافت :- جولاہا - پارچہ بان - فارسی
مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نور باقی :- پارچہ بان، پٹا بننے کا کام

فارسی نوشت - (نور اللغات)
قول فیصل - اس بگڑا ہوا باقی زبانوں پر ہے

نور بخش :- (بلا اضافت) روشنی دینے
دالا، نود دینے دالا، روشن :- منور کرنے والا

فارسی صفت - نصیح، راجح
نور رشا :- روشنی کا نمایاں ہونا - روشنی

جھلکنا، درخشانی ہونا، امدوت - نصیح، راجح
شب تاریک ہے پر نور گلیوں میں برتا ہے

جو ثابت یہی کا شانہ جاں کا رشا ہے ناسخ
قول فیصل - چرے پر سے نور شاخ مستل ہے

مکان اور در دیوار کے لئے بھی مستل ہے جبے
اور دیوار پر نور برتا تھا تو سخن دہام سے سرور

مؤثر - (ضمانہ آزاد)
نور بصرت - قوت بینائی، آنکھ کی روشنی
فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل - بیختر اولاد کے لئے اس کا
استعمال ہے مگر قلیل الاستعمال ہے

جیسے - کسی کی بوڑھی ماں کا دل روتا ہوگا
کہ خدا جانے اپنے نور بصرت جگر کے دیدار

سے شاد ہوں یا نہ ہوں - (ضمانہ آزاد)
نور سپیکر :- (بلا اضافت) نور کا جسم رکھنے

والا، نورانی، نور سے بنا ہوا - فارسی ترکیب
صفت - نصیح، راجح

اجراں کا پائے گا اسے نور سپیکر ایک دن -
ماہ کال بن کے چلے گا فلک پر ایک دن کھڑی

نور تن :- (نسخ اول دسوم و چارم) جوہر
جس میں سل موتی، پکھراج، زمرد، مونگا

لا جورد - نیلم - ہیرا، یا قوت شامل ہیں -
اردو صفت - راجح

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
تفصیل اس طرح دی ہے - ہیرا، پنا، نیلم

مانک - لہسیا، پکھراج، گوہر موتی، مونگا
یعنی الماس، محل گوہر مر جان، زمرد اور

فیروزہ وغیرہ
نور تن :- ایک قسم کے جواہر زیور کا نام

جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے - اس میں نوٹے
یا جواہر ہوتے ہیں - بازو بند، نوٹے - اردو -

مذکر - راجح
سخت جگر سے میرے قیت میں بڑھ چلے تھے

چھوٹے بڑے گئے سب اس کے نور تن کے بحر
نور تن :- (نسخ اول دسوم و چارم) جوہر

نور تشندوں کی کونسل یا جماعت جیسے (کبری
نور تن یعنی ابوالفضل فیضی، خانگاہاں،

کوکلاش - حکیم ہام - حکیم ابوالفتح، بیریل

راجہ ٹوڈرل - ہیرام خاں یا راجہ مان سنگھ
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے مستل نہیں صرف
اکبر کے نور تن کی ترکیب سے مستل ہے

عجب نور تن زیب میں فر دتھے - اختر شاہ اردو
کہ اکبر کے بھی نور تن گرد تھے

نہ پوچھے میرے دل کا جوہر یہ سل ویا قوت سے ہے بھر
بنائے اس کو اپنا زیور نگین ہے اکبر کے نور تن کا

نور تن چینی :- ایک قسم کی عمدہ چینی -
اردو مذکر - راجح

محل صفت - قابوں میں پلاؤ تھا کسی میں کوکو
پلاؤ کسی میں لڑیہ بریانی کسی میں قند کے چادل

کندن قلیہ - مرغ پلاؤ - اچار - نور تن چینی
(ضمانہ آزاد)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
اس کو صرف نور تن لکھا ہے

نور جہاں :- مرزا غیاث کی بیٹی مہر النساء
کا لقب جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں

داخل کر لیا تھا -
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ

جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کا خطاب جس کا
اصلی نام مہر النساء و خانم تھا اور پھر ٹوڈرل ہو کے

نور جہاں ہو گیا - یہ عورت مرزا غیاث کی بیٹی
اور خواجہ محمد شریف ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ

طہا پ صفوی کا وزیر تھا - مگر گردش زمانہ سے
آشنائے سفر میں قندھار کے قریب پیدا ہوئی

چنانچہ اس کے ماں باپ اس کو مخوس سمجھ کر
دہلی چھوڑ آئے مگر ایک سوداگر نے اٹھایا

اور اس کی ماں کا کچھ ہینہ مقرر کر کے اسے

دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی بیوی سے نور جہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک گئی اور کچھ عرصے بعد اس کے باپ بھائی نے بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اس کی ماں محل شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شہزادہ سلیم اس کی بیٹی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا مگر اکبر نے اس بات کو مایوس کچھ کر نور جہاں کی شادی ایک ایرانی زہان شیر افکن نام کے ساتھ کرادی اور شیر افکن کو بردوان بھیج دیا لیکن اکبر کے مرنے کے بعد جانیگر نے اس کو قتل کر کے نور جہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا۔

نور چٹکنا:۔ روشنی چھٹنا۔ چمکا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ سدا
کیا نور سا چٹکنا ہے فیشے کے جام میں مٹوی
نور چشم:۔ (باضافت) آنکھ کی روشنی
روشنی چشم، قوت بینائی۔ فارسی مؤنث
فصیح، راج۔

نور چشم:۔ (باضافت) مجازاً سیارہ زہرہ
پسر۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ نور چشم عزیز از جہان سدا
اذی مرزا احمد علی بہ اللہ عمرہ بعد دعا اور
دیکھنے کی تڑاکے واضح ہو کر تھا واضح آیا۔

(انشائے سرور)
قول فیصل۔ نور چہان کی صورت سے بھی
تلیا لٹہ طبقہ بول دیا ہے۔

پھر یہ کہنے لگے اٹھا کے نظر کر سراج ظلم
نور چہان احمد و حسید سراج ظلم
خدا اسی سنی ہیں دختر کے لئے نور چشمی نکلتے

اور کہتے ہیں جو غلط ہے اب عام طور سے بلا افت
زبانوں پر ہے۔

نور چٹکنا:۔ روشنی پھیلنا، روشن بڑھنا
روشن ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
نور چھٹانا:۔ چاروں طرف سے نور کا
گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا، کسی جگہ
کاروشن و نور ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
یہ جوش سرینا دکن یہ لالہ دگل بہا نہیں
گلشن میں گویا چھا گیا نور سحر رنگ تفت
نور چٹکنا:۔ (بکریاں دم دشت ششم)
نور کا پھیلنا۔ نور بکھڑنا۔ اردو صرف۔
قلیل الاستعمال۔

شب کو چروڑے یار سے آنچل سرک گیا
اک نور چاندنی کی طرح سے چٹک گیا بھر
نور چٹکنا:۔ چاند سورج کے نور اور شمع
جوانی کی روشنی کا حجاب اور فائوس سے
باہر نکلا۔ سوراخ دار شے سے روشنی باہر جانا
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اے صنم نام خدا چھٹا ہے دن رات اس سے نور
یہ تری جالی کی کرتی بھی عجب غریب ہے
قول فیصل۔ نور چھین چھین کے آنا۔ نور چھین
کے آنا کی ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔

بیتھی ہے وہ قریب چلن کے
باہر آتا ہے نور چھین چھین کے (فریبی)
نور حق:۔ (باضافت) خدا کا نور مجازاً
انبیاء و ائمہ معصومین علیہم السلام جو نوری
مناوق ہیں۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح
راج۔

نور حق جو ہے میں اس شمع کا پروانہ ہوا

ہاں آبرو کے ہمت مردانہ ہوں روشن
قول فیصل۔ اسی جگہ نور خدا بھی بولتے ہیں۔

نور خدا ہے کفر کی حرکت یہ خندہ زن
بھونکنوں کے یہ چراغ بھاپا نہ جائیگا شہد
نور د:۔ (فتح اول رسوم) فارسی میں
نور دین۔ طے کرنا پٹینا سے امر کا صیغہ
طے کرنے والا پٹینے والا۔ فارسی صفت
قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ رہ نور د، صحر
نور د، دشت نور د کی ترکیبوں سے بولتے ہیں
بصورت جمع نور دان کہتے ہیں یہ بھارہ
یارہ یا دشت دھرا کے ساتھ ہی بولتے
ہیں جیسے حق یوں ہے کہ وہ نور دان دشت
عرب کا بھی پیشہ دپنا ہے۔ (دخان آزاد)
صحر نور دی دشت نور دی کی صورتوں
سے بھی بولتے ہیں۔

اول سے دشت نور دی کا شوق ہے دل کو
غزال دشت کے اندازم کی بات نہیں جوش
نور دیدہ:۔ (باضافت) آنکھ کا نور۔
دکھائی دینا کمال محبوب فرزند ہو یا دختر فارسی
صفت۔ فصیح، راج۔

کیوں نہ رہوں ہر اے کو دک اشک
نور دیدہ سرے کچھڑتے ہیں شاد
قول فیصل۔ (باضافت) بھی مستقل ہے۔

نورس:۔ (فتح اول رسوم) نیا پھل تازہ
میوہ، نور سیدہ۔ نیا پکا ہوا۔ فارسی صفت
(نور الفت)

قول فیصل۔ (باضافت) طبقہ میوہ نورس
محل نورس کی صورتوں سے بولتا ہے۔

نورس:۔ نور خیر، نور جان، گسبرہ

فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ہر شے سے پھوٹ نکلیں جتنے جوائینوں کے
پاں اے نگار نورس ایسا کوئی ترانہ ہیچ آباد
نور سے معمور ہونا۔ ہر شے پر ہونا کی جگہ کا بہت نورانی اور
مہر ہونا۔ اردو صفت فصیح، راج

چاندنی چٹائی ہوئی فلت دور
ہو گیا نور سے جنگل معمور ہزار اسوا
نور ظہور۔ علی الصباح۔ تر کا اردو۔ ہڈی کا
محل ہونا۔ جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں حمد
گوار ہے یہ نور ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے
نور ظہور کا وقت :- صبح صادق کا وقت
علی الصباح، پوپھٹنے کا وقت، روز روشن
اردو ترکیب صفت۔ دہلی کی زبان۔

ساقی ظہور صبح تر شمع ہے نور کا۔
دے دے یہی تو وقت ہے نور ظہور کا نظیر
نور ظہور کے ترے کے :- بہت سیرے
علی الصباح، منہ اندھیرے۔ (نور لغت)
قول فیصل۔ صاحب فرخنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں نور کے ترے کے بولتے ہیں۔ اس
سے قبل کے وقت کو منہ اندھیرے یا اندھیرے
منہ کہتے ہیں۔ جیسے۔ نور کے ترے کے جہاز
ردانہ ہوا۔ (فسانہ آزاد)
مولا نے تائید کرتا ہے۔

نور علی نور :- نور پر نور۔ ایک سے
ایک بڑھ کر کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر
اور سب سے اعلیٰ زیادہ ستر اور اعلیٰ
کلمہ قرابت : سبحان اللہ صل علی۔ عربی
نقشہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صفت۔ برجوں پر صیائے موفور، تو

منار نور علی نور حیرت تھی کہ یہ کوہ ہے یا
شعلہ طور ہے۔ (فسانہ آزاد)

نور عین :- (بکسر سوم و فتح چارم)
آنکھوں کی روشنی، نور چشم، کنایت، بیٹا
فرزند۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج

یو چھوٹے حال فاطمہ کے نور عین کا
عزباں ہو گیا سر و سیہ حنین کا
قول فیصل :- نور عین کی ترکیب سے بھی
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نور عین : بیٹا کمال عزیز۔ محبوب
وہ عین کیوں نہ شبیوں کو پھر نور عین ہو
مد نظر جسے دل زہرا کا چین ہو
(نور لغت)

قول فیصل۔ اب خصوصیت سے ان سونوں
میں نہیں بولتے۔

نور فشاں :- (بواؤ معدن و کسر چارم)
نور بکھیرنے والا۔ نور چھڑکنے والا۔ فارسی
صفت فصیح، راج

عکس اگر آئینے میں نور فشاں ہو جائے
دیکھنے والوں کو چومکھ کا گماں ہو جائے
نور فشاں :- (باہفت) چاند کا نور۔ چاند
کی چمکتی ہوئی چاندنی۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راج

ج وہ نور قرار در افشانی انجم انہیں
نور کا :- (کنایت) چمکدار، حسین، نورانی
نور والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج
قول فیصل۔ بصورت تائید نور کی
بولتے ہیں۔

نور کا دیا اعلیٰ درجے کا، پاکیزہ بہت عمدہ

نورانی۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج
شائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع
پڑھیں درود ملک نہ ملک کریں تجھیں
قول فیصل۔ بصورت تائید نور کی بولتے
ہیں۔

نور کا عالم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ جیسے
ایک ایک جو دہاں تھی دنیا سے زوالی فتنہ زنا
آفت ڈھانے والی جسے دیکھو نور کا عالم حین
آفتاب چندے ماہتاب۔ (فسانہ آزاد)
نور کا چمکا :- (بضم ششم و تشدید ہفتم)
(کنایت) تودہ نور، نہایت حسین، بہت
خوبصورت۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان
قابل الاستعمال۔

محل صفت۔ اس جو روش پر جو نظر پڑی
نور کا بکا نظر آیا۔ (فسانہ آزاد)
نور کا چمکا :- (بضم ششم) کنایت
نورانی صورت، نہایت حسین۔ اردو
صفت فصیح، راج

روشن ہے زیر آبلہ دل سوز عشق سے
کیا جلوہ گر یہ نور کا پست لاکھن میں
نور کا تر کا :- (بفتح ششم) صبح صادق
علی الصباح، پوپھٹنے کا وقت، اول وقت
صبح۔ اردو ترکیب صفت فصیح، راج

فلک کے جسم میں وہ نیلگوں نفیس قبا مہرب
کھلا ہوا گل خوشید نور کا تر کا لکھری
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
رات گزری نور کا تر کا ہوا
ہو شیار اسکول کا تر کا ہوا
اسمعیل میرٹھی

نور کا گلا :- خوش آوازی کا گناہ ہے۔
خوش دھان ہونا۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ گئے نور کے وہ نور کے سر
گوش زہرہ سے وہ دور کے سر
قول فیصل، ہونا، پانا کے ساتھ صرف ہے
جیسے اسے حضور کا ہی کیا طاقت ہے اسے
حضور کتا نور کا گلا پایا ہے کہ دادہ۔

دندان آزاد
نور کی آواز :- دکانیہ کمال دل پسند
سرلی آواز، خوش آوازی۔ اردو ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

محل صرف :- نور کی آواز، ہلا کا ناز، تھرکا
انداز، مطرب کی ناخن بازی پر دل لٹ
رہے ہیں۔
دندان آزاد

نور کی باتیں :- دل بھانے والی باتیں
چکنی چٹری باتیں، عجیب و غریب باتیں، نوکری
باتیں۔ اردو ترکیب، صفت، شروک

حواس اڑ گئے سن کہ حضور کی باتیں
ہوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں
نور کی بزم :- دکانیہ، خوبصورتی کا بیج
خبر و جن میں نور کے ایک اندوہ کے ہیں
نور کی بزم ہے بزم نشیں نور کے ہیں
نور (نور)

قول فیصل :- ان سونوں میں خصوصیت سے
نہیں بولتے۔ وہ محفل یا بزم جس میں بہت
یا کیزہ اور اچھے لوگوں کا بیج ہوا ان سونوں
میں بول دیتے ہیں۔

نور کے بول :- دباؤ آخر مجھ پر

دل بھانے والے بول۔
کیا ہے نہ ہو گرد دل نے حفظ و صف جمال
نے تاروں میں بچنے گئے ہیں نور کے بول
(نور بات)

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور کی تائیں :- دل بھانے والی تائیں
مثل ارگن کے ہے اس طفل منی کا گلا
نور کی تائیں ہیں کیونکہ ہو تھر پسند
(نور بات)

قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نور کے ٹڑکے :- علی الصبح، صبح کے
وقت، سورج نکلنے سے پہلے، روز روشن میں
اردو ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

محل صرف :- نور کے ٹڑکے، تمام گاؤں میں
اس سرے اس سرے تک بکا ر آئے۔
دندان آزاد

نور کی تصویر :- کمال خوبصورت اور
حسین۔ نورانی۔ اردو ترکیب، صفت، نصیح
راج۔

محل صرف :- سرے پاؤں تک سفید براق
جیسے نور کی تصویر
نور کے سانچے میں ڈھالنا :- دکانیہ
کمال حسین اور خوبصورت بنانا۔ سرتا یا نور
ہی نور سے بنانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نور کے سانچے میں ڈھالنا :- اسی سانچے پر
کاکی خشکیں دھواں ہے قامت پر
نور کے سانچے میں ڈھالا ہونا نہایت
خوبصورت اور حسین ہونا۔ اردو تاپا نور ہونا۔

نور بھانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
برخو تر نور کے سانچے میں ڈھالنا
پروں کی یہ صورت ہے نہ شکل بشری نہ
نور کی صورت :- کمال حسین صورت،
نہایت خوبصورت۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

دکانیہ نور کی صورت تری تصویر
ترا جمال تری انتظار میں دیکھا شرت
نور کی لڑی :- نور کے انتقال کو کہتے ہیں
سرایہ زبان اردو

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور، محکم بند باصاف (از سرتا یا نور کا مجر
دکانیہ، کمال حسین خوبصورت۔ فارسی ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

کہ رہے تھے :- بہم فوج میں سب بان جو
خرے یا لہجہ ہے ذرا کیجھ غور
نور نظر :- (اضافہ) آنکھ کا نور، دکانیہ
بنا، خردمند، پسر۔ فارسی ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ کیا نور نظر پایا :- یہ شبیر نے
لا مکان تک پہنچی ہے تنویر، پناہ دینا

نور دوز :- رفق اول و دوم، نیا دن، نیاروز
وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے اور
آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ تاریخ کی جیسوی
یا بائیسوی تاریخ مگر فارسی دے وہ نوروز
مانتے ہیں ایک نوروز عام وہ سرے نوروز
خافہ۔

نوروز عام خردوین جیسے کا پہلا روز کیونکہ
اس روز آفتاب برج حمل کے اول نقطہ میں آتا

ہے اور اس کا ادل نقطہ میں آنا و رسم ہمارا کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اسی روز دنیا کو پیدا کیا اور اسی روز ساتویں تیار ہے اور جہت میں تھے اور رب کے اور جہل کے نقطہ اول میں تھے اس روز یاروں کو حکم ہوا کہ دوسرا اور حرکت شروع کریں اور اسی روز خدا نے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسی وجہ سے اس کو نوروز کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جئید جسے پہلے جم کہتے تھے دنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذر باجنان میں پہنچا تو اس نے حکم دیا کہ ایک مرغ مرغ اور زنگار تخت کسی ادنیٰ جگہ پر مشرق رو بچھائیں۔ چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ آج مرغ صبح میں اس پر بیٹھا۔ جون ہی آفتاب نکلا اس کا عکس اس تلخ تخت پر پڑا جس کے سبب سے آج تخت جگمگا اٹھے لوگ یہ کیفیت دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روز نو ہے۔ چونکہ پہلی زبان میں شید بھی شمع آتا ہے پس جہ کے نام میں شید کا لفظ اور پڑھا دیا اور اب اسے بجائے جم۔ جئید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔

نوروز خاقانہ وہ دن ہے جسے یوم خرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی خردادین ہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے اس روز بھی جئید تخت پر بیٹھا اور خاقان شادی کو بلا کر عہدہ عہدہ بھی جاری کریں اور فرمایا کہ خدا نے تعالیٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے مناسب ہے پاکیزہ پانی سے غسل کرو۔ خوب ہنساؤ دھواؤ اور اس کے

شکر میں نماز و سجدے شروع ہو۔ اور ہر سال اسی طرح سے آج کے دن یہ عمل کیا کر دیں اسی وجہ سے اس روز کا نام نوروز خاقانہ رکھا گیا۔

کہتے ہیں کہ اکاسو یعنی نوشیروان کی اولاد اور اس کے خاندان والے نوروز خاقانہ سے نوروز خاقانہ تک کے جس کے چھ روز ہوتے ہیں۔ لوگوں کی مرادیں پوری کرتے، انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے، بھروسوں کے گناہ معاف فرماتے اور ہمیشہ دلشاد میں مشغول رہ کر عید مناتے تھے (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ نوروز اور راریہ کو منایا جاتا ہے ایرانی اور پارسی حضرات اس ہتوار کو مناتے ہیں شید حضرت بھی عید نوروز مناتے ہیں اور اس روز کے اعمال بجالاتے ہیں نوروز: (دکنیہ) خوشی کا دن، ہمیشہ کا دن۔

خوشی ہے عید ہے اختیار میں علم میں باغوں میں وہاں تو رات دن نوروزی نوروز رہتا ہے (نوراللفات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نوروزی:۔ منسوب بہ نوروز، نوروز سے تعلق جیسے جشن نوروزی۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ ترکیب ہی سے مستعمل ہے۔ نوروز:۔ (دبواؤ و مردت) فتح و پیروزی اور عترت الی کو کہتے ہیں جو نوے زہار اکھاڑنے کے کام میں لاتے ہیں۔ بان اکھاڑنے کی دوا عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے۔ میگا اچھا نہیں بڑھانے کے بال کا

راکھ کر نوچ یا نورہ گاہر تالی کا جالہا ہمیشہ تیغ سے یہ گفتگو ہے رندوں کی دلیلی لگاؤ ڈازھی میں نوروز خاقانہ کے بعدے رنگین دلیلی قول فیصل۔ صاحب نوراللفات نے فتح اولیٰ سوم لکھا ہے جو غلط ہے۔

نوروزی:۔ نور سے منسوب، نور کا بنا ہوا فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ الفرض بانا نہریت آگین اور حیوان نہر و جبین انداس کے فریدوں فر جہاہ کیس بر گلزار ارام، حوران بہشت اور ملائکہ نوروزی تہادھو کا ہوتا تھا۔ (فسانہ آزاد) قول فیصل۔ نوروزی مخلوق کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ نوروزی یعنی جنتی بھی کہتے ہیں۔

محل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ بندہ اپنی فطرت میں نوروزی ہونے کی آواز نوروزی دھاری یعنی جنتی و جہنمی بھی مستعمل ہے۔

نوروز:۔ (دبواؤ و مردت) فتح و پیروزی ایک کم ہیں۔ ۱۹۔ لغت، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نوروز اور:۔ (دبواؤ و مردت) ایک قسم کا رنگ اردو مذکر۔ رائج۔

نور کھیا:۔ نور کھیا۔ اردو مذکر۔

نوراللفات:۔ سراب زبان اردو

قول فیصل۔ عام طور سے نور کھیا بولتے ہیں اور یہ عام اور عورتوں کی زبان ہے۔

نور کھیا:۔ (دبواؤ و مردت) نور کھیا شروع کیا ہو انادی جس نے ابھی کوئی کام نہیں شروع کیا ہو اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ دونوں سرو بوجھے۔ نور کھیا

تھے دھڑلے گئے۔ (فسانہ آزاد)

نوسو :- (بفتح اول و سوم) کثرت تعداد کا ہر کرنے کے لئے۔

بیل کی دانتاں کیا دیکھو تو دفتر عشق شاد نوسو ہے ایسے تھے اک دل کے نودن میں (نور اللغات)

قول فیصل :- ان سونوں میں عام طور سے مستعمل نہیں اپنے اہل معنوں میں بولے ہیں

اسی جگہ نو سے بھی مستعمل ہے۔

نوسو جو ہے کھا کے بلی جی کو چلی۔

ساہی غم گناہ کر کے اجیریں پارسا بن بیٹھے

اس شخص کی نسبت مستعمل ہے جو بہت سے

گناہ باجرم کر کے نیک افعال پر مائل ہوا اور

توبہ کرے۔ (اردو مثل) عوام اور عورتوں

کی زبان۔

محفل صرف :- سیح الملک سے سوا اس سے

اور کچھ نہیں پڑی کہ کعبۃ اللہ جاییں نوسو

جو ہے کھا کے بلی جی کو چلی سفر کا نام سن کر

لوگوں نے لکا سا جواب دے دیا۔

(بنات البش)

قول فیصل :- صاحب سرمایہ زبان اردو

نے نو سے جو ہے کھا کے بلی جی کو چلی لکھا ہے

نوسو کے تیسرے ڈنڈ پر لکھے :- غیرت

کے لئے کہتے ہیں۔ بے حیا۔ بے شرم اردو مثل

عورتوں کی زبان

محفل صرف :- کہنت کو کسی بات میں غیرت نہیں

دنیا تو کتنی ہے اور وہ اینڈ تا پھر ہے اس کی

تو رہی شل ہے کہ نوسو کے اخیر

صفت : فصیح ، راج

کیا شاہزادے نے بھی نوش سا ۔

غرض دھوکے جلدی سے لکھا اندھا ۔

قول فیصل :- نوش کے ایک معنی پینے والی

بھی ہیں جیسے اشیائے خورد و نوش ۔

نوش : بے خوش مزہ ، خوشگوار چیز شیرین

میٹھا ۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال

لذت سے آشنا ہو ا دل فراق میں

قیے جیسے تھے فیش دہ سب نوش ہو گئے ایتر

نوش : پینے والا ، مرکبات میں مستعمل ہے

جیسے خراب نوش ۔ سے نوش ۔ صفت ۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- مرکبات میں استعمال ہے ۔

نوشا بہ :- (بالضم) آب حیات فارسی

مذکور ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں ۔

نوشا بہ :- (بالضم) ایک ملک کا نام جس

کے پاس سکندر الہی بن کر گیا تھا ۔ فارسی حرف

(نور اللغات)

قول فیصل :- ان سونوں میں عام طور سے مستعمل

نہیں مسلمانوں میں لڑکیوں کے نام ہوتے

اور بفتح اول زبانوں پر ہے ۔

نوشاد :- ایک حسن خیز شہر کا نام شہر

معتوقاں ۔ فارسی مذکر تعلیافتہ طبع کی زبان

نوشاد :- مسلمانوں کے نام ہوتے ہیں اور

مذکور راج ۔

قول فیصل :- نوشاد علی ، نوشاد حسین ،

نوشاد احمد وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں

نوشاد :- (بفتح اول و ضم چہم)

ایک قسم کا کھار ، ایک قسم کا نمک ۔ فارسی مذکر

قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے

ہیں کہ ایک کافی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے

کافی نوشاد و نواح مرقہ کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے

احد نیز اس پہاڑ کے غار سے جو دندان علافہ

کرمان میں واقع ہے کہتے ہیں اس غار میں

دھواں نکلتا ہے اور جم جاتا ہے یہ سب سے عمدہ

قسم کا نوشاد ہے ۔

ہوس لوگ اسی کو عقاب و نرطرا و نرطرا

کہتے ہیں ۔ آنکھ کی سفیدی کے لئے سفید ہے (عام

طور سے نوشاد کہتے ۔ (بفتح اول و چہم)

نوشاد درپیکانی :- ایک قسم کا اعلیٰ درجے

کا نوشاد ۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں ۔

نوشا نوش :- (ہر دو بواؤ جہول)

پے در پے پینا ، خراب وغیرہ کا برابر پے جانا

فارسی ترکیب صفت ۔ تعلیافتہ طبع کی زبان ۔

دی محفل دی ساقی دی ساغر دی بادہ جگر

مگر آواز نوشا نوشا دھم دھم ہوتی جاتی ہے اور

نوشا :- (دو لھا) فارسی ترکیب ۔ صفت

فصح ، راج

راحت شتری میں وہ نوشا

آیا بٹری کے پاس صورت باہشت گھزار

قول فیصل :- اسی جگہ نوشہ (بفتح الف)

بھی کہتے ہیں ۔ جیسے نوشہ حسین و حسین ، سندھ

خلیت بنیازب تن کے (فسانہ آزاد)

نوش بے بیش حاصل نہ شود :-

بہت بے ذمک کھائے ہوئے باقی نہیں آتا یعنی

کوئی چیز اچھی چیز بغیر محنت کے ہوئے نہیں
ملتی اور آرام بغیر تکلیف اٹھائے ہوئے
حاصل نہیں ہوتا۔ (فرنگی اشال)
قول فیصل۔ مکی کے ساتھ تلمیذاۃ طبقہ
بول دیتا ہے۔

نوشت :- (فتح اول و کسر دوم)
تحریر کتابت لکھائی۔ عبارت۔ فارسی
نوشت۔ فصیح، رائج۔

کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر سے خود پیشہ
نوشت اپنی جویشانی میں ہے وہ پیش آنی کو
قول فیصل۔ خود نوشت کی ترکیب سے زیادہ
بولتے ہیں یعنی خود لکھی ہوئی جیسے انھوں نے
اپنی خود نوشت سوانح حیات میں اس واقعہ
سے انکار کیا ہے۔

نوشت :- (تادیر، تک، تحریری سند)
(فرنگی صنفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نوشتہ
مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

نوشت و خواند :- لکھنا پڑھنا۔ فارسی
نوشت تلمیذاۃ طبقہ کی زبان۔

نائب کیا بیان بجز حرج شاہ دیں
بہائی نہیں ہے اب مجھے کوئی دشت تھا
نوشتنی :- (فتح اول و کسر دوم و فتح چہارم)
قابل تحریر، لائق تحریر، لکھنے کے قابل فارسی
نوشت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نوشتہ :- (فتح اول و کسر دوم) لکھا ہوا
قلمی۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

نوشتہ :- (تحریری سند، تمک، دنادیر)
میکہ۔ فارسی نوشت قلیل الاستعمال۔

جھٹ کہتے نہیں کہتے تو نوشتہ لکھ دیں۔
حکم دیکھتے تو کچری میں پھلکا لکھ دیں ناظم
نوشتہ :- (فتح اول و کسر دوم) نوشتہ، مقدر
فارسی صفت، قریب بزرگ

دکھاؤں میں کہتے تقدیر کا لکھا ہوا کہ
را نوشتہ کسی سے پڑھا نہیں جاتا

نوشتہ کو میرے شک میں اردو
ملک جو روح و قلم دیکھتے ہیں سودا

قول فیصل :- اب عام طور سے نوشتہ تقدیر
نوشتہ قمت یا قمت کا نوشتہ کی ترکیب سے
بولتے ہیں۔

اپنی قمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے
حشر کے روز خط نامہ اعمال ہوا عبا

نوشتہ باند سیم بر سفید
نویسندہ رائیت فردا اسید

سفید پر سیاہ لکھا ہوا باقی رہ جاتا ہے لکھنے
و اسے کیلئے گل کی بھی امید نہیں۔ بے زمانے

کا دستور تھا کہ کسی کتاب کے لکھنے کے بعد خانہ
پر یہ شعر لکھ دیا کرتے تھے۔ (فرنگی اشال)

قول فیصل :- اب اس کا رواج نہیں ہے
نہ کوئی بولتا ہے۔

نوشتہ تقدیر :- (شیت ایزدی، قمت)
کا لکھا ہوا۔ مقدر کا لکھا ہوا۔ فارسی ترکیب

صفت۔ فصیح، رائج۔
نوشتہ دینا :- لکھی ہوئی سند دنیا۔ اردو

صفت، قلیل الاستعمال۔
خط کے آسنے سے لکھ حن پہ حرف آئے گا۔

ہم نوشتہ تھے اے ہر لقادیتے ہیں عبا
نوشتہ لکھنا :- (نست لکھا، مقدرات کا)

لکھا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔
کاتب تقدیر نے جس دم نوشتہ لکھ دیا
پہلے سودا لکھا پھر نام میرا لکھ دیا ناظم
نوشتہ لیشا :- تحریری اقرار لینا اردو
صفت، قلیل الاستعمال

ہر گمان مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ سے تو
ہر قرآن پہ کہ داد و نچلکا لے لے رتہ

نوشتہ جو جاننا :- اقرار نامہ لکھ جانا تحریری
ہندو بیان ہو جانا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال

باجم اک دعدہ فردا پہ نوشتہ ہو جائے۔
کہ میری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے

نوشت جان :- (باضات) دو چیز جو کمال
موجب ہو۔ وہ چیز جو وقت سے کھائی جائے

جس میں مصرفت کا احتمال نہ ہو۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

نوشت جان دو دستوں کو آب حیات ابدی
شیر مادر ترے بد خواہوں کو زہراب جل شیر

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صفت ہے۔
دل مرا ایک قطرہ خوں تھا

نوشت جان اس کو ترے غم نے کیا ایر
قول فیصل۔ عورتیں اسی جگہ نوشی جان

کہتی ہیں۔
نوشت جان فرمانا :- کھانے پینے کی چیز

تناول فرمانا۔ کھانا تناول فرمانا۔ اردو صفت
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ نوشی جان فرمانا
یا کرنا کہتی ہیں۔

ہائے یہ کیوں نہ زانی نے کئے نوشی جان
جوں کے توں بوں ہی یہ لکھے ہیں سبھی یاں بچ رنگین

نوش جان ہو جانا: کھایا پیا جانا،

اردو صرف تفسیل الاستعمال

فراق یار کو دل نوش جان ہو۔

یہ پوسٹ گرگ کی ہے میہانی آتش

نوش خستہ: روباؤ قبول صبح چارم

خندہ شریں، زہر خند کا مقابلہ فارسی

نذر تفسیل الاستعمال

تواریخ ہاتھ کی میٹھی پیری ہونی

زخموں کو میرے لطف ملا نوشخت کا

نوشدارو: زریاق، زہر ہرہ،

فارسی مونث

جان ل اس کے لب جان بخش نے

نوشدارو سم قاتل ہو گئی مسرور

(نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے ذباول پر زہر مرہ

ہی ہے۔

نوشدارو: وہ مجھ کو شیریں

خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے والے اور

دماغ کو قوت دینے والے بلکہ جملہ امراض کو

دفع اور تمام زخموں کو چھاکر دینے والے ہے

فارسی، تفسیل الاستعمال۔

دوست ہی دشمن جان ہو گیا اپنا آتش

نوشدارو نے کیا یاں اثر سم پید آتش

نوش فرمانا: کھانا پینا، دوسرے کی

نسبت تفسیل لکھتے ہیں۔ اردو صرف فصیح رائج

تفسیل لکھتے ہیں۔ اردو صرف فصیح رائج

محل صرف: ایک مرتبہ مرحوم نے کیتھے کے

کباب ایجاد کئے اور..... نواب باقر علی خاں

صاحب رئیس شیش محل کو بھجوائے نواب مرحوم

نے نوش کئے مگر مطلق نہ پہچان سکے کہ کباب

کابو ہے کئے۔ (قدیم ہندو ہندوان اردو)

نوشگفتہ: "مازہ کھلا ہوا۔ فارسی صفت

تفسیل الاستعمال۔

محل صرف: گھائے نوشگفتہ اپنے گورے

گورے ہاتھوں سے توڑ کر اپنے عاشق و لڑک

کی قبر پر بچے۔ (فسانہ آزاد)

نوشی جان کرنا: نوش جان کرنا، کھانا

متبادل کرنا۔ کھانا کھانا۔ اردو صرف عذوق

کی زبان۔

میرا خاصہ جو دھرا ہے دہی کو نوشی جان کرنا

آدے کب گھر سے خدا جانے کھانا تیرا لکھا

قول فیصل: صرف نوشی جان۔ نوشی جان

شیر مادر کی ترکیب سے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

نوشیرواں: (دفعہ اول ویلے قبول)

وہ گنگا جو سلسلی نوشیرواں کاٹ دے۔ اردو

نذر: گنگا باڑوں کی اصطلاح

قول فیصل: اس کا صرف آثار نام کے ساتھ

نوشیرواں: ایران کے ایک شہر

معدن عادل بادشاہ کا نام۔ فارسی

نذر: رائج۔

عزیز رکھے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا

مگر نامہ خرداں ایک ایران کی تاریخ میں

لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ عبادا ہے

بھائی پلاش کی دہشت سے ترکستان کو چلا

تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں

کھڑا اس کی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ

اسی روز عالم ہو گئی۔ صبح کو عباد نے ترکستان

کا راستہ لیا وہاں پہنچ کر کچھ عرصت تک رہا

اور وہاں سے جمیعت سے کرب ایران کو

واپس ہوا تو آتی دفعہ پھر نیشاپور میں کھڑا

دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا۔ پس

اس نے اس رات کے کولا کر سامنے کھڑا کر دیا۔

عباد اسے دیکھ کر نہایت شاد ہوا اور

نوشیرواں نام رکھا۔ جس سے یہ غرض تھی

کہ یہ ہم کو اپنی جان شیریں سے بھی زیادہ

پیارا ہے۔ ترکستان سے آ کر عباد ایران کا

بادشاہ ہو گیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین

قرار دے گیا یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف

کی وجہ سے ایسا شہرہ آفاق ہے کہ قلعہ تار

ہیں۔

آنحضرت اس کے زمانے میں پیدا ہوئے

شہ ۶ میں بادشاہ موجود تھا حکیم بزرگ

اسی کا وزیر تھا بعد ازاں اسی کا باغ داد یعنی

عبادت گھر تھا عرب دے کسری اسی بادشاہ

کو کہتے ہیں۔

نوشیرواں: (دفعہ اول ویلے معدن)

خوش مزہ اور خوشگوار۔ فارسی صفت

تفسیل الاستعمال۔

مزہ ہے اس اب نوشیرواں کے چوس لینے کا

شراب کھنچ کے نہ آئے تودہ شراب نہیں جلیل
نوع :- (بفتح) قسم جنس، ذات، عربی
مؤنث - فصیح، راسخ۔

دلت پرست گبر و مسلمان نظر رکھے
نوع بشر ہے بندہ زر - نذر خدا عیش بکھر
نوع بیت وضع، طرح، طور، طریق -
دھنگ، شکل صورت، ہیئت - عربی
مؤنث - فصیح، راسخ۔

نوع :- وہ ٹکلی جو یکساں حقیقت
رکھنے والے افراد کو شامل ہو جسے انسان
کو زید - عمر - بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے۔ اور گھوڑا کہ ہر ایک
گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ علم منطق کی اصطلاح ہے
نوع دیگر :- (بفتح اول) دوسرے قسم و چارم
نوع پنجم) دوسری طرح کا بدلہ ہوا دوسری
صورت کا - فارسی ترکیب صفت - فصیح، لائق
عشق میں جان جہاں نوع دگر ہونے لگا -
اب پر کیا دیدان تجھ پر ہر بشر ہونے لگا -
نوع دگر - بگڑا ہوا - خراب

تم کو آنا ہے تو آج آؤ جوگی آئے توکی
حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہوئے در غاش
(نور اللغات)

قول فیصل - ان معنوں کی کوئی خصوصیت
نہیں اس جگہ دگرگوں زبانوں پر ہے۔
نوع و س :- (بفتح اول) دوسرے قسم و چارم
نوع دہا - نیا دہن - فارسی ترکیب صفت
تیسیم یا نتم طبقہ کی زبان۔

محل صرف - راہ میں ایک نوع و س، پوری
پیکر پر ہند سرب بام کھڑی تھی (خسانہ آزاد)
نوع و سان چین :- (با ضاقت) کنایت
یادہ کیاں، تازہ بھول - فارسی ملکہ
ظیل الاستعال۔

محل صرف - نوع و سان چین کا نگہار،
بہر دوں پر شاہان جادو جال، مشتری
ضمان مضرت رقص و سرود ہیں -
(خسانہ آزاد)

نوع و :- (بفتح اول) دوسرے قسم و چارم
کس فارسی نہ کر - فصیح، راسخ۔

محل صرف - لاؤد - دھبپ کر - میں چلی
جاؤں گی بڑا بھی تو ماشاء اللہ سے کس
نوع ہے - (سیر کبیر)

نوع و :- کسی، جوانی - فارسی مؤنث
فصیح، راسخ۔

محل صرف - وہ باد جہد اس نوع و س اور دیگر
دنیا کے ہر علم و فن میں یگانہ آفاق یا سچ
بے نظیر ہو گیا - (مباحثہ گلزار نسیم)
نوع و :- (بفتح) ضمنی - جزئی، ایک قسم
کے، ایک طرح کے - فارسی صفت - تعلیمات
طبقہ کی زبان۔

نوعی سماعات کا انداز اور ہے جوش
اس سخن کے ساز کی آواز اور ہے بیچ آباد
نوعیت :- نوع ہونا، حالت ہونا
عربی مؤنث - فصیح، راسخ۔

ہر اک ظلم کی اک انگ نوعیت ہے
کسے بھول جاتے کسے یاد کرتے
کلیم الدین عاجز

نوک :- (بواو مجہول) ہر چکر تیز سرا - اتنی
نیش، سرا - قلم، چھری، خنجر اور نیزے وغیرہ
کا سرا چھبھ سکے - فارسی مؤنث - فصیح، راسخ
جب ان کے کان چھیدے ہائے پن میں رشتہ دلوں
نوعم ناکوں میں لائی عاشقوں کے نوک سوزن کی

نوک :- (بفتح اول) دھندلاری، باکین، پاس وضع
اردو مؤنث، متردک

جب اگر کر اس نے دیکھا زخم دل میں پرکھے
عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹا رہا ہو گیا
نوک :- (بفتح اول) دھندلاری، باکین، پاس وضع
نیش زنی - اردو مؤنث، متردک۔

مشن و صف مزہ یا نہیں اچھی ہے
اے قلم نوک کی ہر بار نہیں اچھی ہے
ہے سوزن جو بڑا مرغ مصتی اس کے
ستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
نوک :- (بفتح اول) عزت، آبرو، ناک - اردو مؤنث
دہلی کی زبان۔

ہر آئے میں خار ہے ہر خار شستر
دھشت کی نوک خوب تباہی میں رہی
نوک :- (بفتح اول) آن - انداز، ادا - اردو
مؤنث، متردک

بچپن میں اس قدر فطشیں آری دشت
رکھ چھوڑ د کوئی نوک جوانی کے واسطے
سادگی میں ہے باکین کی نوک
ہائے انداز کج ادائی کا ظہیر دہوی
نو کا جھوکی، چھپر چھار، طعن و تشنیع،
شوخی شرارت، آوازہ تواڑہ، اردو مؤنث
عورتوں کی زبان۔

محل صرف ہے۔ آپس میں ذرا نوکا جھونکی ہوگی اور ہر ادھر کی بولیاں کھولیاں سننے میں آئیں۔
(ذرا الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ نوکا جھونکی مستقل ہے جو عورتوں کی زبان ہے، دہلی میں اس محل پر نوکا چوک بھی بولتے تھے جیسے۔ مرزا رفیع اور سید انشاء کی طرح دست درگوبیاں نہ ہوتے تھے کبھی کبھی نوکا چوک بول جاتی تھی (اب حیات)
نوکار :- (بافتح) نا تجربہ، زیادہ تر اس مرض یا بیڑ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو پہلی دفعہ کسایا جائے۔
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مولف تائید کرتا ہے آدمی کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے مرد نوکار یعنی نا تجربہ کار آدمی۔ اناڑی۔

نوک اڑنا :- (بفتح چہارم) نوک چھنا اور دھرت، دہلی کی زبان۔

اب خدا جانے تری پکوں نے کیا باذہلہ زور پیٹے تو نوک ان کی میرے دل میں یوں اڑتی تھی ظفر قول فیصل۔ اہل لکھنؤ، نوک چھنا بولتے ہیں نوک پان :- جوتی کی نوک کا چڑا، اس کی خوبصورتی، مضبوطی، جفت نزدشتوں کی اصطلاح (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں نوک پان دیکھنے یا ملاحظہ کیجئے :- جس وقت جفت نزدشت گاہک کو جوتا دکھاتے ہیں تو یہ فقرہ اس کی مضبوطی، خوبصورتی، بناوٹ اور چمڑے کی حدگی میں بیان کرتے ہیں۔ یعنی پیچھے سے اڑی تک دیکھ لیجئے کہیں بھی کسی طرح کا عیب ہے ؟ اور دیکھو

جفت نزدشتاں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

نوک پلک :- آنکھ ناک کی نزدشت، تناسب اعضا، طرح و وضع دیکش، آنکھ سکھ سے دست، دل میں کھینے والا نقشہ۔ اردو صفت، ٹوٹ، فصیح، رائج۔

میں تو کیا دل میں مقصود کے چھپی جاتی ہے کیا کہوں نوک پلک کیا تری تصویر میں ہے؟
نوک پلک :- بٹ حرمت کی نزدشت کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ اردو صفت، مونث فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات و سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں نوک پلک پانا :- گناہیت۔ نزدشت پانا کسی صورت، تصویر کا بہت نزدوں اور مناسب ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

کھپ کے آنکھوں میں چھپی جاتی ہو دل میں ظالم پر تری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے علیل نوک پلک سے درست :- سب طرح ٹھیک، نزدوں، آنکھ سکھ سے درست، رائج و پیراستہ اردو صفت، فصیح، رائج
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی جگہ نوک پیچے سے درست بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نوک جھونک :- (بہ ہر دو ادھول دون غنہ) کنایتہ طعن و طنز کی باتیں آدازہ توارزہ، چھیر چھپاڑ چھپڑ خانی

اردو صفت، ٹوٹ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ (ب بدل لگی دیکھئے کہ کس لفظ کی نوک جھونک ہوتی ہے۔ (افسانہ آزاد) قول فیصل۔ لہنا ہونا کے ساتھ صرف ہے جب سے رہتی ہے تری مرغان دل سے نوک چوک میرے ٹوٹے تن مہ تن پر ہیں نشتر مارتے ظفر

واسطے اس جفت مرغان کے جو نوک جھونک ۔ وہ کہاں ہے نیزہ بازاں دکن کے واسطے ظفر قول فیصل۔ دہلی میں نوک جھونک (بیرنوں غنہ) ہے۔

نوک جھونک بٹے آن بان، انداز مناسب۔ اردو صفت، ٹوٹ، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قریب بہتر دک۔ محل صرف۔ بیر علی لکھنوی نصیری احمد میں گزرے ہیں۔

خود نوک لکھتا جوتا اس نوک جھونک کا بناتے تھے کہ دنیا میں اس کا جواب نہ نکلا۔
(قدیم ہندو ہنر سداں ادھ)
نوک جھونک ہونا :- دو شخصوں کے درمیان طنز آمیز باتیں ہونا۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ نوک جھونک ہوا کرتی تھی کہتے تھے کہ ہم تم سے زیادہ خوبصورت ہیں اور یہ کہتی تھی کہ ہم تم سے کہیں زیادہ حسین ہیں۔ (کامی۔ از سرشار)

نوک چوک :- کنایتہ طعن و طنز کی باتوں سے مراد یہ زبان اردو

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نوک چوک :- چھٹر چھاڑ۔ اشارہ گناہ شرمی شرافت آن دادا۔ اردو نوشت، متردک۔

نوک چوک اک جال سے پیدا ہونگین جال ڈھال سے پیدا ہونگہری نوک چوک ہوتی ہے۔ دسدم روک نوک ہوتی ہے۔ نوکدارہ۔ نوک رکھنے والی چیز، نیکیا، دنی دار، جس چیز میں نوک ہونا سی صفت فصیح، رائج۔

نوک دم بھاگنا :- دم دبا کر بھاگنا بے تماش بھاگنا، پیٹھ دکھا جانا۔ اردو نوشت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ ادھر یا ادھر دیکھنے تو میری ٹوری کیسی بڑھ بڑھ کے لات دیتی ہے کہ اچھے اچھے بیڑ ایک ہی منہ میں نوک دم بھاگیں۔ (فسانہ آزاد)

نوکر :- (بفتح اول و سوم) ملازمہ، تنگوار خادم، اہل کار۔ ترکی نوکر، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ سدر جان خیال لگانے میں ہے شہنشاہی۔ آصف الدولہ کی نوکر کھنی

(قدیم ہندو ہندوستان ادھر) نوکرانی :- ملازمہ، خادمہ، ماما، اخیل اردو نوشت، رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ نوکرنی زبانوں پر زیادہ ہے۔ نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔

اس نوکر کی نسبت بولتے ہیں جن کو کوئی خدمت دی جائے اودہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ شل (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ نوکر ہمیشہ :- ملازمت کرنے والے لوگ سرکاری یا کسی غیر سرکاری ادارے یا دفتر میں ملازمت کرنے والے۔ اردو ترکیبا، رائج۔ نوکر چاکر :- خدمت گزاران، ملازمین۔ صفت، مذکر۔ رائج۔

محل صرف۔ گلی کی جانب ایک اور دروازہ تھا اس سے نوکر چاکر آتے جاتے تھے۔

(اعراض جان افاد) قول فیصل۔ ملازمت کے معنوں میں نوکر چاکری بھی سستل ہے۔

نوکر رکھنا :- ملازم رکھنا، پیش خدمت بنانا، ملازمت دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔ محل صرف۔ یہ سب ہمارے دکھانے کے لئے باتیں بنا رہے ہوں ان دلوں میں تو لڑتے تھے اس کے پیچھے اب کہتے ہو گانے کے لئے نوکر رکھی تھی (میر کہار)

قول فیصل۔ نوکر دانا کے معنوں میں نوکر رکھنا دینا بھی سستل ہے۔ جیسے بھوکہ ہمارا راج کی سرکاری نوکر رکھو ادب کے دانشاں سرور

نوکر رکھنا بھی بولتے ہیں۔ نوکر رکھ لینا :- آبرور رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا اردو صرف متردک۔ طے سے زبان نکتہ چیر روک

رکھ لے میری اہل خانہ میں نوکر۔ (گلزار سم) نوکر کے نوکر اور مالک کے مالک اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسے ملازم رکھنے کی قدرت ہو لیکن رئیس بنے اردو نوشت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ یہ تو میری شل ہوئی کہ نوکر کے نوکر اور مالک کے مالک۔ (فسانہ آزاد) نوکر لارڈ گیور کے ہونٹ ہیں حق نہیں خلیق ان کے نوکر خادما کے کام نکلتے ہیں۔ عام ہذا لکنا

قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں۔ نوکر رہ جانا :- بات رہ جانا، عزت رہ جانا، مالک رہ جانا۔ اردو صرف، متردک تیز صحنے پر کھینچے اس سونے مڑگان کی شبیہ نوکر رہ جائے الٹا خانہ ہمسرا کی

سخت جانوں کا کیا پھیلا ہر دار میں نوک اچھی رہ گئی تانی تو ہی تلوار کی داغ قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اس کو لکھنے کی زبان لکھا ہے حالانکہ داغ نے بھی نظم کیا ہے۔

نوک رہنا :- عزت رہنا۔ آبرور رہنا۔ اردو صرف، متردک

روح مرزا اس و شک تہ کی جو تہ کی چکی وہ عبارت کہ یہ نوک قلم کی نوکر ہونا :- ملازم ہونا، خدمت گزار ہونا۔ برسر کار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جو بہادریا وہ آفت میں بھی گھر جاتے ہیں جس کے نوکر ہوئے اس سے کہیں پچھلتے ہیں نوکر کی پٹا نوکر کا کام، نوکر کا پیشہ خدمت گاری، ملازمت۔ چاکری اردو نوشت، فصیح، رائج

مجھ کو روکے پس سرحدیہ مقتدر ہیں
نوکری اہل جفا کی مجھے منظور نہیں
قول فیصل - اس کی جمع نوکریوں اور نوکریاں
ہے جیسے اس زمانے میں دس، بیس، تیس
چالیس کی عموماً نوکریاں تھیں مگر وہ ری بک
دندان آزاد
نوکری :- تنخواہ، مشاہدہ حق اللہ
دور الفت

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں
نوکری ازندگی ہے
بھروسہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ازندگی
جڑ بادی اور کمزور ہوتی ہے اسی طرح نوکری
کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری کی بنیاد بہت کمزور
ہوتی ہے۔ اردو شل - عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل - ازند ایک قسم کا درخت ہے
جس کی گراہی نہایت بڑی ہوتی ہے۔
نوکری پانٹنا :- نوکروں کی تنخواہ پانٹنا
دور الفت

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نوکری بانٹنا :- عداوت سپرد کرنا۔
ہر ایک کا رخصت مہین کرنا۔
بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چو بدار
اگر صبا کا بانٹا پھرتا ہے نوکری
دور الفت

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نوکری بر طرف رفتی طرف
انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان
نہیں ہونا چاہیے۔ ایک در بند ہزار رکھنے

اردو شل - عوام اور عورتوں کی زبان -
نوکری بڑی کمی ہے :- یعنی کمی از
بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری
کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے نوکری
بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ اردو شل -
دور الفت

ملازمت کی تریف میں یہ شل کہا کرتے ہیں
مطلب یہ کہ کمی از کرنے سے بنتی ہے اور نوکری
کی تنخواہ گھر میں بھی چڑھتی ہے۔
دور الفت

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نوکری بولنا :- کام پر پامور کرنا
اردو صرف - متردک -
جو بکسی نے برسے پر چشم نہ کھولی
فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی
نوکری پیشہ :- وہ شخص جس کا پیشہ
ملازمت ہو۔ نوکری کر کے کھانے والا، ملازمت
کرنے والا۔ ملازمت پیشہ اردو صفت، عوام
اور عورتوں کی زبان -
قول فیصل - اس جگہ نوکری پیشہ زبانوں
پر زیادہ ہے۔
نوکری تہہ کر رکھیں :- نوکری کی پردہ
نہ ہوتا۔
محل صرف - نوکری تہہ کر رکھیں مجھے پردہ
نہیں ہے۔
دور الفت

ہو جانا۔ ملازمت سے علاحدہ ہو جانا یا کر دیا
جانا۔ ملازمت نہ دینا۔ اردو صرف - عوام اور
عورتوں کی زبان -
نوکری چھوڑنا :- ملازمت سے الگ
ہو جانا، نوکری سے استعفا دے دینا، ملازمت
چھوڑ دینا۔ اردو صرف - نصیح، راج
نوکری چھوڑ کے آیا مرے دل کو آرام
حاکم شام کا لیٹا نہ مرے سامنے نام
قول فیصل - چھوڑ دینا کے ساتھ بھی بولتے ہیں
جیسے - بسم اللہ اپنے گھر کا راستہ لو۔ دھمکاتی
ہے۔ بنو تم کیا دھمکائیں گے۔ حضور ہم تو
غریب آدمی ہیں نوکری چھوڑ دے گی تو کیا
دوسری ہری نہیں ملے گی۔ (دیر کھیل)
نوکری خالہ جی کا گھر نہیں :-
نوکری میں آرام ملتی نہیں ہوتی نوکری کچھ گھر
کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کیا نہ جی میں
آیا نہ کیا۔ نوکری میں پابندی غمزدگی ہے۔
اردو شل - عوام اور عورتوں کی زبان -
نوکری دینا :- فرض ملازمت ادا کرنا
ڈیوٹی دینا۔ دور الفت

قول فیصل - ان منزل میں اہل لکھنؤ نہیں
بولتے لکھنؤ میں نوکری دینا کے سنی ملازم رکھنا
ملازمت دینا ہیں جو مستعمل ہے
نوکری سے اتارنا :- بر طرف کرنا
اہل دہلی کی زبان - دور الفت
نوکری سے برخاست ہونا :-
ملازمت سے نکالنا جانا، بر طرف کیا جانا،
اردو صرف - نصیح، راج
محل صرف - جب تو کھن کی نوکری سے

برخواست ہو کر گھڑا۔ (توبۃ النضوج)
قول فیصل۔ نوکری سے برطرت ہونا زبانوں
پر ہے۔ نوکری سے نکال دینا بھی بوسہ
نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت
پانا۔ ملازم ہونا۔ کام سے لگنا۔ اردو
صرف اسی م کی زبان۔

نوکری کا سلسلہ۔ ملازمت کا
سلسلہ، نوکری کا تعلق۔ اردو صرف، رائج
نوکری کا نہ سلسلہ سمجھو (نالہ رسوا)
اس کو اپنا حاملہ سمجھو (نالہ رسوا)
تو فیصل۔ سلسلہ ملازمت بھی کہتے ہیں
ملازمت کا سلسلہ بھی مستقل ہے۔

نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

نوکری لگ جانا۔ نوکر ہو جانا۔ ملازمت ل جانا
اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان
نوک زبان۔ (باضافت) زبان کی
نوک، زبان کا سرا۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔

وہ نالہ نوک زبان پر ہے تیرے عاشق کے
کہ جس کو باتوں میں دامن ہو شورشگر کا مصطفیٰ
نوک زبان۔ بیک ازبہ زبان یا دہ
حفظ۔ پوری طرح یاد ہونا۔ اردو صفت
فصیح، رائج۔

صلہ صرف۔ سیکڑوں قلیں نصیحتیں کہیں
نوک زبان ہیں۔ (سکھڑ سہیلی)
کبھی معاصب وشت ہنوں نہ بھولوں گا
نام نوک زبان ماجرے نثار ہو، (سرخ

نوک زبان کرنا۔ ازبہ یاد کرنا، حفظ
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ پڑھنا لکھنا چھپر پر رکھنا (نظارہ
بازی کا سبق نوک زبان کیا۔ (فسانہ آزاد)
نوک زبان ہوتا۔ ازبہ یاد ہونا۔
حفظ ہونا، خوب یاد ہونا، زبان پر جاری
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چ ہر فار کو بھی نوک زبان تھی خدا کی حمد نہیں
قول فیصل۔ دہلی میں نوک زبان یاد ہونا
بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ باپ کا انہاؤں
نے ایسی توجہ سے سنا کہ جوت بھرت نوک
زبان یاد تھا۔ (توبۃ النضوج)

نوک کشید۔ (فتح اول دسوم دیکھ صرف)
نئی کھنی ہوئی، نئی مقطر کی ہوئی۔ فارسی
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ گچھیں نے کہا۔ بیرون مار گاہ
نکلی کہ ہوا کھاد کھڑے ہو کر اٹھو ابھی نشہ
کم ہو جائے گا۔ تمھاری عقلندی سے
شراب نوک کشید ہے۔ (طلسم ہوش ربا)
نوک قلم پر آنا۔ (باضافت) کناجہ
لکھا جانا، تحریر کیا جانا۔ اردو صرف،
قریب بہ متردک۔

محل صرف۔ اپنے حال سے ہیں اطلاع
کرتے ہمارے جو کچھ کا نیند کا رنگ معلوم ہو
نوک قلم پر آئے کوئی جلد رہ نہ جائے
(انشائے سرمد)

نوک کا جوان۔ بانکا سچیل طر حد
جوان۔
مکمل جونیس آنکھوں میں کیا جگر میں چھیں

آج عجب نوک کا جوان دیکھا (پیشانی
دھڑک (نرسنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نوک کی بات کرنا۔ آن بان قائم
رکھنا، ثنائی شان بات کرنا۔ اردو
صرف، متردک۔

محل صرف۔ انھوں نے بھی نوک کی بات
کی۔ عشق میں ضبط رہے و فعدا روں کا
کام ہے (فسانہ آزاد)

نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں
اردو صرف، متردک۔

ب رنگیں سے جو کہیں نوک کی باتیں تھیں
اسے پری روگ یا قوت پہ نشتر مارا
نوک کی لینا۔ ڈینگ مارنا، نشتر اف
کرنا، غرور کرنا، اترانا، فخریہ دعویٰ کرنا
اردو صرف، متردک۔

سنی نہ ہم نے کوئی بالکین سے خالی بات
ہمیشہ نوک کی لیتی ہے وہ زبان کسی
کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی
لکھا گیا مجھے کانے کا احتمال ہوا

نوک کی لینا۔ قابل غمزہ کام کرنا
استادی کا کام کرنا۔ اردو صرف
متردک۔

دیا درست کو بزم دشمن میں خط
غضب نوک کی نامہ برے گیا
ترے ابرو سے عقرب نوک کی لے کیا جاں اسکی
کسی کانے کا کیا منہ دل کو بویتری کا کل سے بھر
نوک کی لینا یہ دھنداری بنا ہوا
اپنی دھنداری پر قائم رہنا، وضع کا پاس

نوٹا۔ اردو صرف، متردک۔

نوٹ گردانا:۔ (بفتح چہام) نوٹ چھنا
کسی نیکی چیز کا جسم میں پیوست ہونا۔ اردو
صرف، راج

کس طرح کرتے ہو اور دل کے جگر میں سوراخ
نوٹ مرگاں تو مے دل میں گڑی رہتی ہے ایسے
نوٹ مرگاں:۔ پکے کی نوٹ، پک
کھانا۔ فارسی صفت، فصیح، راج

آتش سوزنہاں اور بھرک تھوری سی
نوٹ مرگاں پر ابھی تخت جگر کے ہیں

نوٹ نشتر:۔ شہید یا رخک۔ شہید
نوٹ نشتر:۔ نشتر کی نوٹ، نشتر کا
ابتدائی سرا۔ فارسی ترکیب، صفت،
فصیح، راج

فندق پائے ٹھکانے کا ہوں میں سودا زده
نقد خون بھی نہ ہوگا نوٹ نشتر سے جدا
قول فیصل: تیر، شاں، نیزہ وغیرہ کے
ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نوٹ نشتر ہونا:۔ اس طرح چھنا
جیسے نشتر کی نوٹ۔

ہم کو رنج، تری ہم سے یہ گھاتیں اتک۔
نوٹ نشتر ہمارے جاں کو یہ باتیں تنگ ناظم
(نور اللغات)

قول فیصل: یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔
نوٹ ہونا:۔ دھندلا ہونا۔ اردو
صرف، متردک

جنس مرگاں نے مارا نوٹوں کو تو کیا
بانگین کی نوٹ اسے ترک جفا جو ادب
نوٹ ہونا:۔ انداز ہونا۔ ادا ہونا

بانگین ہونا۔ اردو صرف، متردک۔

بانگین کی شان کو جس سے پوچھا جائے۔
تیر و خجری کہاں وہ نوٹ جو قاتل میں جو جلیل
نوٹ گئی:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر خد خانے بنا کر
ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھ کر کھیلتے ہیں
اردو نوٹ، قلیں، استعمال۔

قول فیصل: کن کے ساتھ اس جگہ جو گئی
زبانوں پر ہے۔

نوٹ گردانا:۔ وہ جسے تازہ تازہ گرفتار
کیا ہو۔ وہ جس کو جلد ہی پکڑا ہو۔ مجازاً
عاشق تازہ۔ فارسی ترکیب، صفت،
فصیح، راج

جھوٹ مت جان کبریا کی قسم (غریب عشق)
نوٹ گردانا ہوں خد کی قسم
قول فیصل: اس کی فارسی جیسے نوٹ گردانا
ادوارد جمع نوٹ گردانوں ہے۔

کس طرح فریاد کرتے ہیں تباہ و قاعدہ
ایسے ایران نفس میں نوٹ گردانوں میں ہو
نوٹ گردانا:۔ زاپچہ میں، نوٹ گردانوں کی گردش
ان کا اثر اور نام۔ ہندی مذکر۔

(نور اللغات)
قول فیصل: یہ نجومیوں کی اصطلاح ہے
نوٹ گردانی:۔ پوچھی، ہاتھوں کے ایک زاپچہ
کا نام۔ اردو نوٹ۔ دہلی کی زبان۔
محل صرف:۔ نوٹ گردانی جو ہے دتیاں کچھ
ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی پھلے۔

(مرآۃ المعرفین)
نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
یا مسلمان۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جس

کی قیمت کا بیش بہا قیمتی۔ اردو و صفت، راج
قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ نوٹ گردانا
کی صورت سے بولتے ہیں۔

نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
بہت بڑا عوض دینا۔ مال مال کر دینا۔ اردو
صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صفت:۔ ساس بچاری نے ذرا سا
کسی کام کو کہا صاف لگا سا جواب دیا کہ ایسا
سی مجھے نوٹ گردانا بار پناؤ گی جو میں تھاری ملتا
نویسی کر دوں۔ (سنگھ و سیل)

نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)

محل صرف:۔ جوش سوداے شب خاطر دہر
سے کم ہوا اور بے خبری نوم سے ہر غافل و غما
نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)

نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
یہی کے محل میں ادا کی جاتی ہے سسرال
دائے پنجری وغیرہ بنا کے تقسیم کرتے
ہیں۔ بعض جگہ نوٹ گردانا کو نوٹ گردانی جاتی
ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: یہ عورتوں کی خاص زبان جو
نوٹ گردانی کا ادب ہے:۔ (تختہ)
بڑا بے وقوف ہے۔ (نور اللغات)

یہ کہ اس شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو
لمبا اور بیوقوف ہو۔ (تختہ)
قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

نوٹ گردانا:۔ (بفتح اول و ضم سوم و تشدید چہام)
یا مسلمان۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جس

نے تازہ اسلام قبول کیا ہو۔ وہ جس نے اپنا مذہب
تھوڑے تازہ تازہ اسلام قبول کیا ہو۔ فارسی
صفت، فصیح، راج

قول فیصل۔ بصورت جمع و سلیم بھی کہتے
ہیں اس کی اردو جمع نو سلیم ہے۔

نوشق۔ (فتح اول و سوم) نو آموز
تاجر بہ کمال۔ انارٹی۔ مبتدی۔ فارسی صفت
فصیح، راج

محل صفت۔ اس شعر میں حق اور سر کا قافیہ
پاکل قافیہ ہے۔ ایسا غلطی تو ایک نوشق سے
بھی ناممکن ہے۔ (مباحثہ گلزار شمیم)

بحریت جوش پر میں کیا کر دوں نوشق ہوں۔
ڈاکوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس
نوشق۔ تاجر بہ کاری، نوکھیا ہونا

نو آموزی۔ فارسی ترکیب، نوشت، فصیح
راج

نوشق تل کھائے پھر تلیر کے تلیر
انہی غنیمت حاصل کرنے پر بھی ہے وقوف رہے۔
دھادرات ہندوستان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نوشق لوڈ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ، وہ بچہ
جس کی حال ہی میں ولادت ہوئی ہو۔ فارسی
ترکیب صفت، فصیح، راج

نوشق۔ (دیباچہ معرفت) مایوس، ناامید
فارسی صفت، تعلیمیاتہ طبقے کی زبان۔

تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔
تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نوید

نوشق۔ ناامید ہونا، مایوس ہونا
مایوسی، ناامیدی۔ فارسی نوشت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

محل صفت۔ جس وقت بارش سے باہر ہوئے
اندھیرا سا آنکھوں کے تھے چھایا تہم قدم
پر ہجوم یاس و نویدی کو ساقط پایا۔

(رسانہ آزاد)

نوشق نہ تیرہ میں۔ اشار سے باہر
گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں، کسی شمار
تعداد میں نہیں جیسے سیاں وہ تو نویں نہ تیرہ
میں اس غریب کو کون پرچھتا ہے۔ محاورہ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈ کے عوام اور عورتیں تین
میں نہ تیرہ میں تلی کی گرہ میں ہوتی ہیں۔
نوشق۔ (دبواؤ جھول) نکمہ۔ اردو، اندک

اپنی دہلی کی زبان۔

زخم دل پر کیوں کر مریم کا استعمال ہے۔
شک گرہنگا ہے تو کیا دن کا بھی کال ہے

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
بحر چند خاص فقرہ کے لکھنے کے خواص
میں نہ لون ہے نہ نون بلکہ نمک ہے۔ سالن

میں نمک پھیکا ہے بولتے ہیں نہ کہ لون یا نون
پھیکا ہے۔ اسی طرح نمک نیز ہو گیا کہتے ہیں
نہ کہ یون نیز ہو گیا۔

نوشق تا نید کرتا ہے۔

نوشق۔ عربی کا کچھو اوں۔ فارسی کا استعمال
حاضر۔ عربی نہ کر۔ راج

کیا ہی پٹا ہے مری دست تنہا کی طرح
نوشق تیری ناف کا میم کر ہونے لگا

نوشق۔ (دبواؤ جھول) وہ مٹی جو بہ سب کھلا
کے دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے۔ ہندی مذکر

رنگ کے ساتھ (نوشق)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھتے ہیں اسے لونی لگنا یا لونی جھڑنا کہتے ہیں
نوشق کے نزدیک عوام اس جگہ لونا بھی
بولتے ہیں۔

نوشق چار کی۔ بنگالے کی ایک مشہور
جادوگری کا نام۔ ہندی نوشت۔

(نوشق)

قول فیصل۔ اپنی لکھنا چاہتے کہتے ہیں۔
نوشق پانی کھٹیک ہونا۔ ذائقہ
درست ہونا۔

آئینوں کا نون پانی کھٹیک ہے۔
تھا ہمارے دیدہ تر میں نمک

(نوشق)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں
کہ:۔ لکھتے ہیں آب دنک یا نمک سرچ
کھٹیک ہونا بولتے ہیں۔ (مکمل دل و فرج دوم)

نوشق تا نید کرتا ہے۔

نوشق۔ (دبواؤ جھول) دیباچہ جھول

کنا یہ ہے ضروریات زندگی سے گھر کا سودا
سلف۔ ضروری سامان معاشرت۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نون تیل لکڑی ملا
کے کہتی ہیں جیسے:۔ اس پر یہ آفت کا آئینہ
سو کھنے نہیں پائے نون تیل لکڑی کی فکریہ

نوشق۔ (دبواؤ جھول) نون غیر متحرک جو تاک
میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے

نوشق۔ (دبواؤ جھول) کسر سوم جنم چارم
نوشق۔ (دبواؤ جھول) نون غیر متحرک جو تاک
میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے

فارسی ترکیب و صفت فصیح و راجح۔

نفلہ فیصل۔ نون غنہ کی مثال ہے جیسے
نوبل، نوبل، سونٹ وغیرہ۔

نوفلہ تیرہ ادھار :- بہت سے
لئے کی امید سے سردست نفلہ نفلہ جاننا ہی
بہتر ہے۔ اردو نفلہ۔ عوام الامور نفلہ کی زبان
محلہ نفلہ۔ دہادہ نفلہ تیرہ ادھار اب تو پوری چم آنکھوں
کے سامنے۔ (ضمانہ آزاد)

نفلہ فیصل۔ اٹھانے نفلہ تیرہ ادھار بہتر ہے اور
نفلہ تیرہ ادھار بھی مستعمل ہے۔

نون قطعی :- (باضافہ) جب کسی تونین
دائے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدود حرف
آتا ہے وہاں چھوٹا سا نون لکھ دیا کرتے
ہیں۔ وہ نون قطعی کہلاتا ہے اس کے پہلے
جاں کہیں اے آئے وہ پڑھا نہیں جاتا
فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نونا :- (بفتح اول و سوم) عورتوں کے
بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جس
میں نوٹ لگے ہوتے ہیں۔ اردو مذکر۔ راجح
بازوئے ناہید پر ہے نونگے کی ایک فرد مٹھی
اے لگئے ہر گیس میں کا ترے آگے ہے گرد مٹھی

نونا :- (بفتح اول و سوم)
درخت کا نیا پودا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

پانی سے نونا اب جو نونا تھے۔
پر خشک بانج فاطمہ کے نونا تھے اور ج

نفلہ فیصل۔ اس کی فارسی جمع نونا لاں
ہے جیسے نیم غالیہ باد سن سن چلی رہی تھی
دایہ بہار پستان نونا لاں چین کو آہستہ

آہستہ چلے جہل رہی تھی۔ (ضمانہ آزاد)

نونا :- (بفتح اول و سوم) کم عمر بچے، نونین
نونا، نونا، نونا، فارسی مذکر۔ فصیح و راجح
یوں نونا گلشن زہرا ہے گلشن نشان
بس یہی یہ طعن و طنز کی باتیں بہت گراں تھیں
نفلہ فیصل۔ اس کی اردو جمع نونا لاں بھی
راجح و فصیح ہے۔

نونا :- (دو اد و مورف) بچوں کا عضو
تھنا۔ اردو مورف۔ بازاری زبان۔

نونا :- کھار۔ شوریلے جو بہ سبب کھار
کے دیوار سے جھڑنے کے قابل ہو جاتی ہے
(دنگا کے ساتھ) (دور الفتن)

نفلہ فیصل۔ اہل لکھنؤ کوئی لکھا یا رنی
جھڑنا کہتے ہیں۔ کمی کے ساتھ نونا بھی زبانوں
پر ہے۔

نونا :- نگ بنانے والا، نگ تیار
کرنے والا۔ (دور الفتن)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نفلہ فیصل۔ (ب کھو، طرح عام طور سے
مستعمل نہیں ہے۔

نونا :- (دکنیہ) نیا عاشق۔
قدیمی ناز بردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں
پند آتا ہے عاجم کو لانا نونا زوں کا مٹھن

(دور الفتن)

نفلہ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نونا :- پانی چڑھنا :- طراست
ردائی جگہ کے کا۔ (دور الفتن)

نفلہ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)
نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

نونا :- (بفتح اول و سوم) نونا کہتے ہیں رداؤ کی
آواز خفیف۔ لٹیا، (فرخنگ ش)

حل کے نقطہ اول پہ آیا خضر فا در سر
 رنج منزل کے کر نوید نو بار آ فی عزت لکھا
 خردار ہوا سے دل ست حال
 نوید سخن دیر ہا ہے خیال (صبح خداں)
 نویس ہر دفع اول یاے سرور (کھٹے
 نویسنہ - مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوش نویسی
 نقل نویس - فارسی صفت - (نور الفتن)
 قول فیصل - مرکبات میں اس کا استعمال
 ہے - تنہا نہیں بولتے۔
 نویسنہ :- (دفع اول دیاے سرور و
 کسر چارم) کھٹے والا - محرو - فارسی صفت
 تعلیماتہ طبع کی زبان۔
 نویسنہ داند کہ در نامہ چلیست :-
 کھٹے والا جاتا ہے کہ خط میں کیا لکھا ہے۔
 (نور الفتن)
 قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔
 نویسی :- کھٹے کا کام - محرو - مرکبات
 میں مستعمل ہے - جیسے خوش نویسی - نقل نویسی
 نوشت - (نور الفتن)
 قول فیصل - مرکبات ہی میں استعمال ہے
 تنہا نہیں بولتے۔
 نویلا :- (دفع اول دیاے لمبول) نیا
 تازہ - جدید - ایجاد کیا ہوا - مہندی
 صفت نمک - مرث کے لئے نویلا -
 ذرا سی بات پر ہے لگی ٹوٹے بٹا تو
 بوا سار سا جہاں سے یہ ترا خضر نویلا جو رنگین
 (نور الفتن)
 قول فیصل - تنہا نہیں نیا کے اٹھانے کے
 ساتھ بولتے ہیں - بصورت تائید نوی نوی

بولتے ہیں۔
 کا نوی نوی دہن ہے پکی ابھی تو دو چار دن جاکر
 جان صاحب
 نویلا :- (نو کھا - البیلا - بالکا - عجیب
 جدا والا - سب سے الگ - اردو میں نیا
 کے ساتھ مستعمل ہے تنہا نہیں بولتے۔
 (نور الفتن)
 قول فیصل - نیا کے ساتھ ملائے ہی
 بولتے ہیں۔
 نویس :- (دفع اول دیاے سرور)
 نو کا عدد - نو کے عدد سے متعلق - (اردو
 صفت - فصیح - رائج)
 قول فیصل - اگر لفظ مؤنث ہے تو اس کے
 ساتھ بیائے سرور کہیں گے جیسے نویں
 تاریخ - نویں سالیکل اور اگر کسی مذکر لفظ
 کے ساتھ بویں گے - تو بیائے لمبول جیسے
 نویں دن - نویں سال وغیرہ جیسے کی نویں
 تاریخ کے عنوان میں بھی کہتے ہیں مگر بیائے
 سرور۔
 نویس :- شیوں کے ایک ہزار کا
 نام جو نویں رنج اول کو دیا جاتا ہے
 اردو نوشت - شیوں کی خاص اصطلاح
 قول فیصل - چونکہ یکم مرم سے ۸ رنج والا
 تک ایام عزائم کے درجہ سے عورتیں
 سوگ رکھتی ہیں اور کردھانی وغیرہ نہیں
 کر سکتی ہیں اس لئے نویں رنج اول کو خاص
 طور سے کردھانی پر لکھا گیا ہے اور پریاں وغیرہ پکائی
 ہوا مردانہ طور پر لال رنگ کر کے پہنتی ہیں۔
 نہ :- (بالضم) نو - ایک کم دس - فارسی

صفت - فصیح - رائج۔
 قول فیصل - نہ سرخ - نہ آسان وغیرہ
 کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
 نہ :- (بالفتح) نہیں - مت - لا - حرف انکار
 حرف نفی - فارسی - فصیح - رائج۔
 کہاں میں اور کہاں اندیشہ بوس دکن واس کا
 نہ صاحب یہ خیال خام مجھ سے ہو نہیں سکتا
 میر سوز
 نہ :- کیوں نہیں کی جگہ برائے تاکید
 استحکام کلام - فارسی - فصیح - رائج۔
 کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک جواب
 آؤ نہ ہم بھی سرکویں کوہ طور کی غائب
 نہ :- اردو میں یہ کہہ آخر میں رفاں دہا
 کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے اور بھی نصیحت
 ظاہر کرتا ہے - فارسی - فصیح - رائج۔
 بدی سے نہیں مومنوں کی صفت
 تھارے گتہ اور نہ اردوں کی طاقت
 نہ :- برائے استفہام اقراری - ضرور
 بیشک - فارسی - فصیح - رائج۔
 وہ ستم گرد دوست نکلا غیر کا -
 کیوں عزیز و میرا کہنا تھا نہ سچ نکلا دہلوی
 نہ :- یہ کہیں کلام میں ذائد آتا ہے اور
 نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے - فارسی فصیح - رائج
 اسے معنی تبول میں ہوتی ہے یہ کرامت
 دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے کیا معنی
 نہ :- اردوئے محبت باز رکھنے کے لئے ہوتا
 اختراع فارسی - فصیح - رائج
 کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق
 نہ مری جان سے یہ جانی میر سوز

نہ بے جب دو یا دو چیزوں سے زیادہ کی
لفظی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے
لفظوں پر لاتے ہیں جس سے پہلے کی لفظ بھی
ہو جاتی ہے۔ فارسی۔ نصیح، راج۔

محل صرف۔ یہ آج اردو کی بے قدر قیمت پر
یہ شخص شاہان اودھ کے فیصل ہیں ہے اگر یہ
اپنے فیاض ہاتھوں کو اودھ سے کھینچ لیتے
تو نہ میر تقی میر بیاں آتے، نہ سودا کا مزار
بیاں ہوتا۔ نہ آتش، نہ آغ، صوت، امانت
..... وزیر، بکر، صبا، وند، غیرہ وغیرہ
عہد شاہی کے اتنے باکمال شاعر اس سرزمین
پر گذرتے۔ (قدیم ہندو ہندوستان اودھ)
نہ اکھٹا۔ برداشت نہ ہونا، سہہ نہ
سکا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

نہ ابھی اس کی کڑی ضرب کسی جوشن سے نہیں
نہ سدا۔ (بحر اول) سرشت، بنیاد
اصل، پنج، جڑ، طینت، خصلت، شادی
صفت۔ نصیح، راج۔

کینے سے مشترک بھی نہ ہو گا طہ اس کا
جس شخص کے ہناد میں ہے عادت نفاق
قول فیصل۔ بہنہاد، نیک ہنہاد خوش ہنہاد
وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ کسی کام کا
نہیں۔ بیکار کی جگہ کہتے ہیں۔ اردو صرف، راج۔

ہستی۔ عدم میں نفس خد بستر کے
جھونکے ہیں ہوا کے نہ ادھر کے نہ ادھر کے شاد
قول فیصل۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا نہ ادھر کا نہ
بہنی کسی طرف کا نہ اردو دونوں طرف کے

فائدے سے ہاتھ دھو یا کے منوں میں بھی
بولتے ہیں۔

نہ ادھر کی نہ ادھر کی یہ بلا کدھر
کی۔۔۔ ایسی مصیبت جس کا کوئی چارہ
نہ ہو۔ (نفرنگ اثر)

قول فیصل۔ بطور مثل عورتیں بولتی ہیں۔
نہار۔ (ربیع اول) روز۔ دن۔ یوم
صبح۔ عربی مذکر قلیل الاستعمال۔

کرے ہر علی دل کو صاف پر الوار
طلوع شمس پہ موقوف ہے وجود نہار
قول فیصل۔ عام طور سے نیل دہار
ملا کے یعنی صبح و شام یا رات دن بولتے ہیں
نہار۔ بڑا تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ
کرنی ناشتا۔ صبح کا کھانا۔ نہاری، فارسی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اردو میں
استعمال نہیں۔

نہار۔ صبح کے کچھ نہ کھائے ہوئے
بھوکا بن کھائے ہوئے جیسے نہار منہ
تجھ کو ہے جو غیا بقریل دہنار
یعنی جب دیکھا گئے تو ہے نہار
(نور اللغات)

در اصل نامار کا مخفف ہے اور۔ نامار اصل
میں ناما آہار یعنی وہ بھوکا جو دیر سے کچھ نہ
کھایا ہوا ہو۔ بن کھائے ہوئے۔

من دوش بخت دشم آن زلفم شب
وزدوب اکر وہ ام اردو نہار سے (قانون لفظی)
قول فیصل۔ تنہا نہیں نہار منہ کا ترکیب
ہی سے ستم ہے۔

نہار توڑنا۔ ناشتا کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا
اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

کردن ہوں تیز میں دندان آہتا ہر صبح
زبانہ شک ملاحت سے توڑتا ہے نہار سودا
قول فیصل۔ ٹوٹنا کے ساتھ بھی صرف ہے
بغیر خوردن خود کب نہار ٹوٹے ہے
سوائے گریہ صبح اب کہاں اب خار میر
نہار نہار۔ صبح سے بن کھائے رہنا
بھوکا رہنا، گرسنہ رہنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہار منہ ہونا یا
رہنا کہتے ہیں۔

نہار منہ۔ وہ شخص جس نے صبح سے
کچھ نہ کھایا ہو۔ ناشتے کے بغیر۔ اردو صرف
راج۔

محل صرف۔ میاں آذاد نہار منہ شہر
میں چکر لگا رہے تھے تو ایک دفعہ ہی کیا
دیکھتے ہیں کہ سامنے سے ایک ڈزنگار پر پہا
فنس بڑے کھٹے اور دھوم دھڑکے سے
آ رہی ہے۔ (ضامہ آزاد)

نہار منہ نام نہ لینا۔ بن کھائے
نام نہ لینا۔ ایسے سنجوس یا کنجوس کی نسبت
بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے
دن بھر فاقہ کرنا پڑے۔ اردو صرف۔
قلیل الاستعمال۔

کچھ منہ سے کہہ تو لگتے ہیں ہم بار بار دند
در نہ تمہارا نام نہ لیں گے نہار منہ حرمت
نہار نہ ہونا۔ صبح سے بن کھائے ہونا
صبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا، باطل ہو کر
ہونا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

تھ کو ہے جو عہد بقریل: نہسار
یعنی جب دیکھا تھے تو ہے نہار دین مہار
نہاری: بد الفت، تھوڑا سا کھانا جو صبح کو
کھاتے ہیں۔ ناشا۔ چاشت۔ اردو موٹ
مٹروک۔

میکٹوں کی بیاں نہاری ہے (گلشن عشق)
جان اور روح بھی نہاری ہے
نہاری: بٹا گوشت کا ایک قسم کا سڑے
دار سالن جو رات بھر کھاتا اور صبح کو کھایا جاتا
ہے۔ اردو موٹ۔ راج۔

محل صدف۔ وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری
کا بگھا۔ سری جھکار۔ شیرمال شکر کے
رنگ کی خستہ بھر بھری ایک بار کھائے نان نہت
کا مزہ پائے۔ (نسانہ آزاد)
نہاری: بٹا گھوڑے کا امیدہ جو صبح کو
دیتے ہیں۔

وہ گڑ اور آٹا جو یکے دوسے اپنے گھوڑوں
کو آدھی نرلی طے کر لینے کے بعد کھاتے ہیں
تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں گھوڑوں کو صبح
جو گڑ وغیرہ کھاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی
ہے اور نیرہ رات کا بچا ہوا دانہ جو صبح کو
گھوڑے کو کھلائیں۔ (دندہ لہنتا)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کھتے ہیں کہ
نہاری اگر گھوڑے کا امیدہ ہے تو نہ معلوم کون
گھوڑے ہوئے یا گھوڑے آدمی۔ فانی مراد
کے امیدے کہ نہاری کوئی نہیں کہتا۔
موت تائید کرتا ہے۔

نہاری روٹی۔ دھیرے روٹی اور
نہاری۔ اردو صفت، موٹ، راج۔

محل صدف۔ ہم لوگ سمجھتے تھے کہ دعوت میں پلا
زردہ ہو گا لیکن انھوں نے صرف نہاری روٹی
پڑھال دیا۔

نہاری کھانا:۔ حاضری کھانا۔ پاشت
کے وقت کا طعام کھانا۔ (دفرنگ آصفیہ)
قتول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نہاری میں مسکے کا ٹکڑا: جیسی
حیثیت دیا سامان۔

مریے کے بدلے کا ٹکڑا اگر نہ ہو صاحب۔
تو کیا کھواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں
(دفرنگ آصفیہ)
قتول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نہ اس کھل چین نہ اس کھل چین
کسی طرح قرار نہیں کسی بات پر راضی نہیں
جب کوئی کسی بات پر مطمئن اور راضی نہ ہو
تو کہتے ہیں۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

قتول فیصل: نہ اس کھل قرار نہ اس کھل
قرار بھی زبانوں پر ہے۔
نہال:۔ (دکبر اہل) تازہ لگایا ہوا پودا
فادسی مذکر۔ فصیح، راج۔

ہے فیض خاک نشینوں سے سر بلندوں کو
کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے
نہال: بٹا درخت، شجر۔ فادسی مذکر۔
فصیح، راج۔

بھول بھول ہوں کہ نہ ہوں جیاد گھنی چوہیں
برسا فری نظر میں وہ نہال اچھا ہے
نہال:۔ (دبازا) مال مال خوشحال
براد، کامیاب۔ خوش و خرم۔ فادسی مذکر

فصیح، راج۔

کیا زمین میں بھری ہے دوت حسن
دانش ہو کر نہال آتا ہے
نہ الی سمجھے نہ سیدھی:۔ صدف جھل
سے برہ۔ (دفرنگ اثر)

قتول فیصل: یہ عوام اور عورتوں کی زبان
نہال لہجہ:۔ بچوں کا بھونا۔ نہالیں بچوں
تو شک۔ غایبہ۔ فادسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقات کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

نہالستان:۔ (دکبر اول و چارم)
چین۔ گلزار۔ گلشن۔ بارخ۔ فادسی مذکر،
تعلیم یافتہ طبقات کی زبان۔

لکھنؤ تیرے نہالتاں کا دہ تازہ شجر صدف
جا کے خسرو باغ میں اکی جولا یا ہے تیرے کھنڈ
نہال کرنا:۔ مال مال کرنا۔ سرفراز بخشنا
متاخر کرنا۔ نوازا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
محل صدف: اس دن گئی تو کیا آپ نے نہال کر دیا کہ اب

پھر بوس باقی ہو۔ (دیکر کھار)
نہال کرنا:۔ سرسبز و شاداب کر دینا عورت بخشنا
سیراب کرنا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔
بہادر رفتہ پھر آئی ترے تاشے کو

چین کو زمین قدم نے ترے نہال کیا۔ تیر
نہال کرنا:۔ خوش کرنا۔ سرور کرنا۔ مراد پر بخشنا
مراد بخشنا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

بتائے کس کو رہ بوستان نہیں معلوم
نہال کس کو کسے باغبان نہیں معلوم
ج۔ کس کو ظالم نہال کرنا ہے۔ دارغ
نہ اللہی نہ اللہی یا اللہی نہ اللہی (خطاب)
ادھر کا نہ ادھر کا، گھر کا نہ گھر کا

ڈانوا ڈول کسی کام کا نہیں، ناکارہ ہے۔ صرف۔

تو عاشقوں ہی میں جالی نہ تو عاشقوں سے بنی رہی
نری دہل ہوئی اسے فنی نہ اللہ ہی نہ اللہ ہی
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے نہ اللہ ہی
نہ اللہ ہی کی تائید کی ہے۔ حالانکہ لکھنؤ کی عورتیں
نہ اللہ ہی نہ اللہ ہی بولتی ہیں۔

نہال ہونا: مراد کو پیچھا، کامیاب ہونا
فلاح پانا۔ اردو صرف فصیح، راج

دیکھیں گے یہ عالم کون ہو نہال۔
عہدہ بہت جلیل ہے جس کو دیکھیں

قول فیصل۔ ہو جانے کا صرف ہے۔
ہو گیا فاطمہ کے باغ میں آتے ہی نہال

وہ شریک کو پیچھے نہ جاں دست خیال
نہال ہونا: رخصت ناخوش ہونا،
رجیدہ ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

سوائے رنج و غم دور کچھ نہ بھل پایا
مگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہو

نہال ہونا: سرسبز و شاداب ہونا، سرسبز
ہونا۔ تازگی حاصل ہونا، شادابی حاصل

ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج۔
چمن میں دھڑکے اگر کیا نہال ہوا دیا شکر

برنگ سبز بیگانہ یا نہال ہوا نیم
نہال ہونا: خوش ہونا، مسرور ہونا۔

شادان ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج۔
روشن فرائے باغ جو وہ گلبدن ہوا

بیل تو کیا نہال چمن کا چمن بچا
حفصہ مرزا پوری

نہالی: دیکھرا دل، رونی دار بستر، ترشک
تھکیجہ، روفانی، کائنات، قالمین، نارسا ٹونٹ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قلب بہیت ہوئی آرام جاں کے بحر میں
گل کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا بحر

قول فیصل۔ تصویر نہالی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہوتا
تار تار پیر میں بس رہی ہے بوسے دوست

مثل تصویر نہالی میں ہوں یا پیوست دوست
نہال: دیکھرا دل، دونوں غنہ، پوشیدہ

چھپا ہوا، مخفی، نہال، نارسا صفت فصیح، راج
رہو گئے دل میں آنکھوں سے نہال ہو سیدھا

بھلانچ کو رہو، جاتے کہاں ہو دہلوی
قول فیصل۔ راز نہال، درد نہال، لطف

نہال دغیرہ کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔
کوئی یہ پوچھے درد نہال سے

کچھ دل ڈھونڈ لایا ہے کہاں سے جلال
تم کچھ ہوئے تھے ہم تری بے اعتنائی کو

مگر جب عذر سے دیکھا تو اک لطف نہال یا موہانی
نہال: دفرنگ اول و اظہار لون آخر

دور یا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی
نذر کہ جیسے تنکا نہال۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ یہ دہل منہ کی خاص زبان ہے

نہال: غسل، جسم دھونا، حمام کرنا
نہالنے کو کہتے ہیں۔

دسرایہ زبان اردو و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے نہالے کو نہال

نہال کہتے۔
نہال: یہ دہ غسل جو چھٹی یا چھٹی کو ہوتا

ہے۔

دفرنگ، کچر چائی کا زمانہ گزر گیا چھٹی کے
نہال کو بسم اللہ کر کے کتب میں بٹھا دیا

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ تمام عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں

چھٹی کا نہال، چلے کا نہال کہتی ہیں۔
نہال: یہاں کہو تروں کو نہالنا۔ اس غرض

سے کہ ان کے جوڑیں مرجائیں، دہل لکھنؤ کی
زبان، دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
کہو تروں کو کوئی نہالنا نہیں۔ کونڈے میں

پانی بھرا رہتا ہے جب چاہتے ہیں خود ہی
نہالیتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔
نہالنا: جسم کو پانی سے دھونا، غسل کرنا

سندھ دھونا۔ اردو، ہندو، راج۔
نہالنے میں جہراتی ہے زلف یا پانی میں

ترپنے لگتی ہیں پانی پہ رہیں پھلیاں ہو کر
نہالنا: ڈوبنا، غرق ہونا، تر ہونا جیسے

پیسے میں نہالنا، خون میں نہالنا، فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ تنہا نہیں خون پیسے وغیرہ

کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
نہالنا: نہالنے کی ضرورت ہونا

حیف سے فارغ ہونا، پاک دھات ہونا۔
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ معنی یہ ہیں نہالنے کی ضرورت
ہونا، زبان پر ہے، جو عوام کی زبان ہے

نہالنا دھونا: غسل کرنا، نہالنا۔ اردو
صرف، راج۔

جب نہاد ہو کر نکل آیا دردیائے حسن -
 رام باہی گیر سمجھیں ٹھیلیاں تالاب کے کنارے
 نہاں رہنا: - مخفی رہنا، چھپا رہنا، سامنے
 نہ آنا، پوشیدہ رہنا۔ اردو صرف: فصیح، راجح
 تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو -
 کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظر سے پیارے دن بھر رو -
 نہ انکار میں کیونکہ نہ اس کا رستہ سلیم
 اس کے کام کرنے میں مجھ کو کچھ حذر نہیں
 مگر کردل گا بھی نہیں۔ نہ یہ کردل کا نہ وہ -
 (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نہاں کا میللا: - (ریلے جملہ) وہ
 مجمع جو نہانے کے واسطے دریا کے کنارے جو
 وہ میلاد گنگا اشٹان یا جٹا اشٹان کا
 ہوتا ہے۔ اردو مذکور۔ اہل ہندو کی زبان -
 جو تجھ کو دیر لگے اے صنم نہانے میں
 تو پھر نہان کا میللا ہو غلٹانے میں بھر
 نہاں کے مانند آل راز سے
 کرو سانس نہ محفل: - جس بات
 کا ڈھنڈوا پٹا جائے چھپی نہیں رہ
 سکتی۔ جس راز سے بہت لوگ واقف
 ہو جاتے ہیں وہ چھپ نہیں سکتا -
 (خرشاہ اثر)
 قول فیصل: یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 اند قلیل الاستعمال ہے -
 نہان میں چکی راہے کا کیا کام
 ہر چیز اور ہر بات کا ایک محل و موقع
 ہوا کرتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نہاں ہونا: - چھپنا، مخفی ہونا، پوشیدہ
 ہونا، غائب ہونا، دکھائی نہ دینا، نظر نہ آنا
 اردو صرف: فصیح، راجح -
 نہاں شان تغافل میں ہے رمز امتیاز اس کا
 جو انداز جفا ہے التفات دلو از اس کا
 حسرت سوا ہانی
 قول فیصل: ہوجانا، کرنا، کردنی کے ساتھ
 بھی صرف ہے -
 خبر میں اپنے گھر میں کر کے نہاں
 دشمنوں سے بچانی اپنی جہاں تالہ رسوا
 ع زب میں پس کر نہاں کر دیا انیس
 نہانی: - (دیکھو دل) نہاں سے منسوب
 پوشیدہ۔ مخفی۔ فارسی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان
 جو جو اسرار کھتے نہانی
 سب تجھ سے سچے تری زبانی (گلو انیس)
 قول فیصل: ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں
 جیسے اندام نہانی، عنہائے نہانی وغیرہ -
 نال سوز عنہائے نہانی دیکھتے جاؤ -
 بھڑک اٹھی ہے نفع زندگانی دیکھتے جاؤ خانی
 نہانے کی حاجت ہونا: - کنایتہ
 اقلام یا چار کی وجہ سے غسل کی ضرورت
 ہونا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال
 سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج
 ہوتی ہے اس کو روز نہانے کی احتیاج جاننا
 قول فیصل: زیادہ تر نہانے کی ضرورت ہونا
 بولتے ہیں -
 سرعت انزال کی جب سے شکایت ہو گئی
 ان کو جب دیکھا نہانے کی ضرورت ہو گئی

نہانی: - (دیکھو دل) سندان -
 ایک انداز جس پر رکھ کے لودا وغیرہ کام
 جاتا ہے۔ اردو مؤنث، راجح -
 نہانی دھوئی کھل پڑی: -
 سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کر دیا
 جلنے کو تیار ہو کر چلتے چلتے پھل گئی۔ وہ
 عورت جو کہیں جانے کی تیاری کرے اور
 پھر نہ جائے۔ اردو محاورہ - عورتوں
 کی زبان -
 نہایت: - (دیکھو دل) دفع چسارم)
 حد، انتہاء، انجام - آخر، عایت، عربی و ش
 قلیل الاستعمال -
 غریب و سادہ رنگیں ہے داستان ہم
 نہایت اس کی عین ابتدا ہے سمیل اقبال
 نہایت: - (ازحد) بے انتہاء بہت
 بکثرت - اردو صفت: فصیح، راجح
 گدا از کوئی شہسوار راہ میں ہے
 بلند آج نہایت غبار ماہ میرے آتش
 نہایت نہ رکھنا: - انتہاء رکھنا
 اردو صرف: قریب بہ متردک
 نہایت ہی نہیں رکھا دل غناک کا شکوہ شک
 نہ ایک ہفتا بھلا نہ ایک روتا: -
 تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں اکیلے آدمی
 کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا اکیلے کی خوشی
 میں مزہ ہے نہ رنج میں - اردو شل - عوام
 اور عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال -
 نہ آئے تم ادو اکیلے گھر میں مزاحمت کی پانچک ہم
 نہ ایک ہفتا بھلا نہ دما کہ گھر میں آزا پچک ہم
 شوق قند دانی

قول فیصل۔ اب عام طور سے لکھنؤ میں زبانوں پر اس طرح ہے۔ نہ اکیلا سنتا بھلا نہ روتا بھلا۔

نہ اینٹ ڈالے نہ چھینٹ
کھاسے :- نہ بوری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑے گی۔ نہ برا کہو نہ برا سنو اگر تم کسی کو نہیں بتاؤ گے تو کوئی لھتیں بھی نہیں تلے گا۔ خ

دور لغت اور فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں نہ گویں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے بولتی ہیں۔
نہ آگے نہ گئے گی :- آئندہ وہ نہ کی، آنے جانے والوں کی۔ اور دھرت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- ہنس دیکھتی ہو بونڈ یا بھر پور جوان ہو گئی بغیر دپے کے ایسا ماری پھرتی ہے اس کو نہ آگے نہ گئے کی کسی کی شرم نہ ہوتی نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ زیادہ ہوگا نہ ضائع جائے گا جوئے کو خرچ کر ڈانا کفایت شادی کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں اور دھل :- عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بد مزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا خشک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے (دو دیاے صادقہ)

نہ باص، نہ سپہر نہ طارم، نہ فلک نہ ورق :- مراد تو آسمان، فارسی صفت ہر اک صفیہ پر نہ ورق ہونٹا

وہ لکھنت محبوب پر وردگار حسن
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔ نہ فلک، نہ سپہر کی ترکیبوں سے زیادہ زبانوں پر ہے۔

نہ بچنا :- محفوظ نہ رہنا، جانبر ہونا، زندہ نہ رہنا۔ اور دھرت، فصیح، رائج بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی ناسخ اگر ہر شستہ جہاں سوزن سیجا میں

قول فیصل۔ بصورت اثبات بچنا اور نہ بچنا بھی مستعمل ہے۔ جیسے ڈاکٹر نے یقین دلایا ہے کہ اگر رات تک ہوش آگیا تو مر لیجئے کچھ بایگا نہ بولی نہ بولی بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا :- مفرد اور بد مزاج عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر سی کھینچ مارا عورتوں کی زبان۔

دور لغت و گنجینہ اقوال و افعال
قول فیصل۔ عام طور سے عورتیں نہیں بولتیں۔

نہ پانا :- کسی کی ہمسری نہ کر سکتا، کسی کی برابری نہ کر سکتا۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔
خنی تری خنیہ دہنی کو نہیں پاتے۔
سختے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں پاتے ذوق نہ پانا :- کچھ نہ ملنا، کچھ حاصل نہ ہونا۔
ہاتھ نہ آنا۔ اور دھرت، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑے بھائیوں نے سب جائداد پالی، چھوٹے بھائی نے ایک اپنی زمین نہ پائی۔

نہ پانی کے ادھر نہ پانی کے نیچے
جو کسی بات پر نہ جے۔ منافق، کبھی کچھ کچھ جس کو کسی بھل چین نہ ہو جو ادھر بھی ہو اور ادھر بھی ہو۔ اور دھرت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن
نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن :-
مجھوری نکاہ کر کے لے، فارسی

صاحب گلکڑ پیدل ادھر یہ سوار آتم نہیں سکتا۔ مجھوری ہے برابر چل نہیں سکتا بادی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن آخر وہ یہ کہہ کر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (ابن الوقت)

دھرت :- جو یہاں رہے گھر کا رہا ہوئے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیت سے بیزار رہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن ہے۔ جب کچھ کرتے دھرتے نہیں جتا تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔

نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن :- تو ہے بات چہرہ کو سطح اذہان اہل گشت جہاں یہ تھا اب مل نہیں ہے لا اہلم

نہ پوچھنا :- کناہ ہے بے قدر ہونے کا اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول پر شک گو بدے نسبت کے ہو تمہیں مریض رشک (دور لغت)

قول فیصل۔ ٹکے کو، کوڑیوں کے مول دو پیسے کو وغیرہ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔ نہ پوچھو :- بیان سے باہر ہے۔ قابل

بیان نہیں مجاز لکھا ہے۔ وہ وہاں
اللہ۔ اردو صرف۔ فصیح، راج

شوخی میں ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ چھوڑی
لے جاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ چھوڑی
نہ پینا لڑانا۔ مرغ کو متواتر اور پیہم لڑانا
بے پانی کے مرغ کو لڑائے جانا۔ مرغ بازوں
کی اصطلاح۔

بہت کرتے ہیں دھڑلے دیری خیران دونوں
نہ پینا مرغ دل کو میری پالی میں لڑا دیکھو
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ مرغ بازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی
سے وقفے کو کہتے ہیں تاکہ اس عرصہ میں مرغ
ستلے اس کی تیار داری کر لیں اور پانی دانی
دکھالیں۔ پس نہ پینا لڑانا ایسی لڑائی کو کہیں
گئے کہ اس میں جب تک مقدمہ جنگ
یکسو نہ ہوئے برابر لڑائے جائیں۔ عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نہ پینا لڑانا۔ مرغ کا بے پانی متواتر
اور پیہم لڑانا۔ مرغ بازوں کی اصطلاح۔
مرغ اس میں نہ پینا لڑتا ہے
لاتر گر زول کی طرح جڑتا ہے
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نہ پینا۔ دیکر اول دفعہ دوم تشدید
سوم، خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا، چھری یا اور
کوئی لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھا ہو۔
غیر مسلح۔ اردو صفت مذکر غیر فصیح، راج
محل صرف۔ اتنے میں مجھے خیال آیا کہ اس
بار خدا یا میں مسلح اور وہ نہ تھا۔ رہا نہ آزاد

نہ پینا۔ (دفعہ اول دفعہ دوم تشدید سوم)
ناخن سے نوچنے کا نشان، جانور کے پیچھے کا نشان
جو پیچھے مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ مہدی مذکر۔
دندان کے ساتھ صرف ہے۔

ہمارے بارے پھیرا ہے ہر پیچہ کا
فلک کے منہ پہ ہٹا ہے یہ ہلال نہیں
(نور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں عورتیں لکھنؤ کہتی ہیں (دفعہ اول دفعہ
ضم دوم تشدید سوم) لکھنؤ مارنا، ناخن
سے کھرچنا، ناخن گردانا۔

سلف کے نزدیک کی کے ساتھ نہ پینا مارنا
بھی عورتیں بولتی ہیں۔
نہ پینا۔ ناخن گیر، ناخن کاٹنے والا
لکھنؤ کی عورتوں کی زبان۔ (نور الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے نہ پینا
بولتے ہیں۔ نہ پینا نہیں بولتے۔

نہ پینا۔ (دفعہ اول دفعہ دوم تشدید سوم)
قاعدہ۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نہ پینا۔ اس پنج کا تھا اطمینان
کہ جیسے کوئی مصیبت پڑی نہیں آلا
نہ چارٹے دھوپ نہ گرمی چھاؤں
بیکار ہے۔ کبھی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ مثل
حسن آرائے جھجر کا نام سن کر آنکھیں پٹی
کر لیا درہائی گورے گاؤں چارٹے دھوپ نہ پینا
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
نہ پینا۔ عربی ادب کی ایک
مشہور کتاب کا نام جس میں حضرت علی
کے خطبات، مکتوبات، فرمان، اہل احوال

جمع ہیں۔ عربی نوشت، راج
قول فیصل۔ اس کتاب کے جامع علامہ
سید رضی ایک مشہور و معروف بزرگ شیعہ
عالم ہیں۔

نہ جان نہ پیمان بڑی خالہ سلام۔
کسی سے خواہ مخواہ یک جہتی جانا۔ عورتوں
کی زبان۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان
ہے۔ اسی جگہ جان نہ پیمان انہ بھی
بولتی ہیں۔

نہ چالے۔ معلوم نہیں، خدا جانے
میں نہیں جانتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
سحرنگ روز زنداں کی ہلاکتی ہیں دیواریں
نہ جانے شب کو قیدی کس طرح فریاد کرتے ہیں
پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ اسی جگہ نہ جانے کیوں بھی مستعمل
جہ انسان ہم میں رشتہ انسان نہ جانے کیوں لا اہم
نہ جانے کیا ہوگا ہے۔ نہ جانے کیا بات ہے
نہ جانے کیا ہے۔ بھی اپنے اپنے محل اور موقع
پر مستعمل ہے۔

بعض لوگ اس کا اطلاق نہ جانے ملاکے بھی
کہتے ہیں۔

نہ جنتی نہ ڈھول بجاتا۔ بد آدمی
کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی ماں نہ اسے
جنتی اور نہ اس قدر بدنامی و رسوائی پہنچتی
مثل۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
(نور الفت)

نہ چینی کی شادی ہے نہ مرنے
کا غم ہے۔ کبھی تم کی انگ باقی نہیں۔

جب کوئی بالکل افسردہ دل ہو جاتا ہے اور دنیا سے کچھ تعلقات نہیں رکھنا چاہتا تو اس کی نسبت کہتے۔ اردو مثل۔ قلیل الاستعمال۔
سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔
نہ جینے کی خادہ نہ مرنے کا غم ہے سحر۔
نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔۔۔ ایسا کام کیوں کرے جس میں نقصان کا احتمال ہو نہ بد کام کرے نہ بدنام ہوگا۔ (لورڈ لٹل و گینڈہ اقبال دہلوی)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نہ خان میں نہ خان کے اذیتوں میں۔۔۔ توئی حیثیت نہیں کسی شہر تھام میں نہیں۔
(فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت۔
کنا یہ ہے دینداری کا تذکرہ نہ ہونے کا خبر کھر میں دین داری کا چرچا بالکل نہیں ہوتا تو اس کی بابت یہ مقولہ کہا کرتے ہیں۔ اردو مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ذرا سیانے ہوئے ساتھ جا رہے ہیں نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت۔ (ایاخی)

نہید شاخ پر میوہ سوز نہ مین۔۔۔
بھل دار شاخ زمین پر سر رکھتی ہے اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جس شخص میں کوئی ہنر یا کمال ہوتا ہے وہ جھک کر چلتا ہے عالی ظرف انسان منکر المزاج ہوتا ہے۔ عاجزی اور خاکساری کی صفت میں ستم ہے۔ نارسا مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
نہ دوڑ کے چلے نہ گرے۔۔۔ نہ حد سے

تدم آگے بڑھنا نہ شرمندگی اٹھانا پڑے جو شخص اپنی حیثیت سے زیادہ کام کرتا ہے اور شرمندگی اٹھاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
میانہ روی اچھی چیز ہے۔ اردو مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اے ملکہ جلدی نہ کر دیر آید دست آید رفتہ رفتہ سب کو گرفتار کرنا مثل مشہور ہے نہ دوڑ کر چلے نہ گرے۔ (طلمس ہوش ربا)
نہ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ۔۔۔ انتہائی غیظ و غضب میں۔ بغیر غور و فکر، بے کچے پوچھے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے بھائی صاحب نے آتے ہی نہ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ لا بریری کی کتاب کو جلا شروغ کر دیا اور الماریاں توڑنے لگے میں نے بھی گدی پکڑ کے دوڑا دیا اور کہا کہ سیدھے چلے جائیے۔

نہ دیکھا جانا۔۔۔ تاب نہ ہونا، صدمہ برداشت نہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح و راسخ شمع کو تڑپا گل کر دیکھئے۔
آپ کو جانتے نہ دیکھا جائے گا۔
قول فیصل۔ اسی جگہ نہ دیکھ سکتا بھی بولتے ہیں۔

نہ دیکھا چور باپ کے برابر بغیر دیکھے کسی پر الزام نہ لگانا چاہیے کسی کو مورد الزام نہ کرنا چاہیے۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

تعل فیصل۔ بے دیکھا چور اٹخ زبانوں پر زیادہ ہے۔
نہ دیکھ سکتا۔۔۔ (کنایت) کسی کے

خرد رخ کو دیکھ کر کڑھنے کی جگہ۔ جلا۔ حسد کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح و راسخ۔

محل صرف۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ کسی کو خوشحال نہیں دیکھ سکتے۔
نہ دیکھنا نہ بھالنا۔۔۔ بغیر کچے پوچھے انتہائی غیظ و غضب میں آنکھیں بند کر کے اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ کچھ نہ پوچھا نہ دیکھا نہ بھالا۔
جو تم کہ چاہا ہے مار ڈالا آئندہ کھنڈی نہ رہے۔ (بالفحش) دریا تلخ آب سو۔ عربی مرثعہ فصیح و راسخ۔

ہنر کے دیکھنے کو روح ترس جائے گی۔
خاک چھانے گا تو اک بوند نہ ہاتھ آئے گی۔
قول فیصل۔ جاری رہنا ہونے کے ساتھ صرف ہے۔

صغیر نہ ہو خشک باغ الفت۔
جاری رہے ہنر چشم تر کی صغیر زرد پوری جاری یہ ہنر فیض ہوئی کس امیر کی۔
سے موتیوں کی آب میرا کشتی فقیر کی۔
اس کی عسری جمع انہار اور

اردو جمع ہنری اور ہنروں ہے۔

نہر علقمہ۔۔۔ (نہر اول دکر سوم و فتح چارم و ششم و ہفتم) مراد ہنر فرات و دیا فرات۔ نارسا ترکیب صفت۔ فصیح و راسخ۔

نکل گیا میں وہاں سے لے ہوئے لشکر۔
ہوا نہ آگے مگر نہر علقمہ سے گزر عشق قول فیصل۔ ہنر فرات کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں باقی جو ذکر تثنیہ وہاں ہے آج تک ہنر فرات شرم سے پانی ہے آج تک مولف

ہندو فیض :- (باضافت) فیض : کرم کا ہندو سے استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

خوف گر تجھ کو کل کی پیاس کا ہے
کر یہاں ہندو فیض جاری آج
قول فیصل :- زیادہ تر دریائے فیض چشمہ فیض کی ترکیبوں سے زبان زد ہے۔ جاری ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

کا چشمہ فیض حسین ابن علی جاری ہے لا اہم ہندو کا مہتا :- دریا سے ہندو کا نکالنا دریا سے شاخ نکالنا۔ اردو صرف فصیح رنگ ہندو لہجہ :- دھنچ اول دھنچ دوم دھنچ چارم پنجم) دودھ کی ہندو جنت کی ہندو میں سے ایک ہندو کا نام جس میں دودھ جاری ہے فارسی ترکیب صفت فصیح رائج

کہا اے اصفیٰ سے جلت کہاں ہو
اشارہ کیا قصد ہندو بن ہے
ہندو :- (بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم) جھکنا۔ خمیدہ ہونا، متواضع ہونا۔ ہندی عدم۔ عورتوں کی زبان۔ پورب کی زبان۔ (دور لغت) و فرنگ آصفیہ) قول فیصل : لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ ہندو :- (ضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ناخن نکیر چڑی ہو۔ مذکر۔ (دور لغت) قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ہندی :- (فتح اول و ضم دوم) ناخن گیر وہ انداز جس سے ناخن کاٹے جاتے ہیں۔ اردو محنت، رائج۔

ہندو وان :- (فتح اول) ایک اسلامی

جنگ کا نام جو مقام ہندوان میں حضرت علی کے دور خلافت میں لڑی گئی جس کی قیادت حضرت علی نے فرمائی۔ عربی تعلیمیافتہ طبع کی زبان۔

جس طرح ہندوان میں امیر عرب لڑے ہیں
قول فیصل :- جنگ ہندوان کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

نہ زریل نہ رہائی نہ راہ گر زریل :- نہ رہائی کی تدبیر نہ بھاگنے کی راہ۔ اس مصرع سے اپنی بھوری ظاہر کی جاتی ہے۔

(فرنگ اقبال)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے رہا جانا :- (فتح اول و ضم) چین نہ پڑنا، صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا، تاب نہ نہنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

ابو میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں
ذختر زہے ہماری آشتنا برسات کی آتش
قول فیصل :- چپ نہ رہا جانا، خاموش نہ رہا جانا کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نہ رہے بانس نہ بکے بانسری :-
خادیا پریشانی کی جڑ کاٹ دینا۔ بنیادی کا شادینا بستر ہے۔ جب اصل شہری نہ ہوگی تو کچھ نہ ہوگا۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں نے یہ ڈر ہا ہی سوخت
کردینا مناسب سمجھا تا کہ نہ رہے بانس نہ بکے بانسری :- (ادو دھنچ)

قول فیصل :- اسی جگہ نہ رہے بانس نہ باجے بانسلی بھی ہے۔

نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دنیا
خافنی :- آدمی کی قوت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ایک دن سب فنا ہو جائے گی۔ اردو محاورہ ذرنگ آصفیہ قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

نہڑانا :- (بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرنا کچا کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ ہندی

تواضع دشمن جہاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خم شمشیر معشوقوں کا نیوڑا اٹھ کر دینا
نہڑا لیا سر بانو نے اور خشک بھرا آئے ہیں (دور لغت)

اب ہندی لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے
قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ نہڑانا لکھتے ہیں مگر جتنا پیش کی میں ان کا اظہار نہ کرنا داد کی آواز خفیہ) علاوہ برائیں ہندوڑانے کا ہنرم سوتا گردن جھکنا تک محدود ہے اس میں جو پیو جیا کا یا بھوری کا نکلتا ہے جھکانے میں برز نہیں۔

نولف تائید کرتا ہے :- اس کا اظہار نہ کرنا ہے۔

نہ زریل نہ بانھیل :- (بنوں خنہ) نہ بدن میں قوت نہ دولت کا سہارا جب کسی طرح کی قوت نہیں ہوتی تو بھوری کے محل پر لکھتے ہیں۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ زریل نہ رہے شاد ہے بانھیل :-
کریا کس کے ہوتے کے اد پر داغ شاد
قول فیصل :- کسی کے ساتھ نہ زریل نہ زریل

بھی متعلیٰ ہے۔

نہ سانب مرے نہ لاشی ٹوٹے۔
اس طرح کام نہ کسی کو نقصان نہ پہنچے
نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ اردو مثل۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ سانب بھی مر جائے
اود لاشی بھی نہ ٹوٹے کی صورت سے
بولتے ہیں۔

نہ سادون سوکھے نہ بھادون ہر
متوکل ہر دقت یکساں ہیں یہ اپنی حالت
ایکساں گزارنے یا دوسرے کے متوکل اور
یکساں رہنے پر کہا کرتے ہیں مطلب یہ کہ
جب دیکھو ایک سی حالت ہے نہ کبھی خوش
ہیں نہ غمگین۔ (نور اللغات)

(گنجینہ اقوال و امثال)
قول فیصل۔ عود میں جیسے سوکھے سادون
وہی ہری بھادون بولتی ہیں۔

نہ سہی :- یعنی فلاں دوسرے ہو تو کوئی مضائقہ
نہیں ہے۔ اردو صورت فصیح، راج۔

مشق و کار کو گرم ردی کی نہ سہی
کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے ہیں آتش

نہ سیٹھا نہ تلی :- دیباے بھول، کچھ
نہ ہونا، کوئی کام کرنے کھڑا ہو جانا اور
اس سلسلہ میں جو انتظامات ہوئے ہیں وہ
نہ ہونا۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

عمل صرافت۔ تم نے دوکان کرائے پر لے لی
لیکن سرمایہ کہاں ہے جو دوکان کھولو گے
وہی مثل ہے کہ نہ سیٹھا نہ تلی کام کرنے کھڑے

ہو گئے۔

نہ صبر و دل عاشق نہ آب در
غربال :- گناہ ہے اضطراب و خفقان
فارسی مثل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جواب دو گئے نہ جب تک نہیں ہو قدر کو چین
نہ صبر و دل عاشق نہ آب در غربال
نہضت :- (لفظ اول و فتح سوم) روانہ
ہونا، کوچ، روانگی، رخصت ہونا، اٹھنا،

عربی مصدر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ نہضت فرما ہونا نہ ہونا۔ کے
ساتھ بھی مر رہا ہے۔ جیسے علی تختہ گرا یا
قلعہ کا کھلا بادشاہ اندر سے نہضت فرما
نہ ہوا سحر پڑا گیا۔ (طلمس ہوش ریا)
نہ غم و درد نہ اندیشہ کالا :- کوئی
غم نہیں، اطمینان، فراغت ہے

خوش رہتے ہیں چار بارہ کی تہلا کے صفائی۔ مانند قلند
نہ غم کو غم دزد نہ اندیشہ کالا۔ عجمی
(فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہضت :- رجسٹرا دل و غم دوم و سکون
سوم و فتح چہارم) پوشیدہ، خفیہ چھپا
ہوا۔ مخفی۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔
نہ کارے مثل :- بیکار، نکما کی جگہ
فارسی۔

دفعہ (غرض کہ سرتاپا فضول نہ کچھ
حاصل نہ وصول نہ کارے نہ خلی۔ آخر
تم کس مرض کی دوا ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ فرنگی اثر میں سے لکھا

اور یہی صحیح ہے۔ یعنی خاموش اور بیکار بیٹھا
رہنا جیسے۔ نہ کارے نہ سلی منہ میں گھنٹیاں
بھرے بیٹھے رہتے ہیں۔ (اددہ قج)

یہ اردو ہے اور عورتوں کی فاض زبان ہے
نہ کتا دیکھے گانہ بھونکے گا :- نہ دشمن کے
سامنے جانی گئے نہ اس کے ہنر سے کچھ سن گئے۔
ماسد کی نظر سے پختے رہنا اچھا ہے۔ مثل۔
(نور اللغات)

(عام بازاری زبان)
(گنجینہ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اب عام طور سے متعلیٰ نہیں
نہ کر دن ایک عیب و کردن عیب
نہ کرنا ایک عیب اور نہ اسو عیب یعنی کسی
کام کے نہ کرنے میں صرف یہی الزام رہتا ہے کہ
نہیں کیا لیکن کسی کام کے کرنے کے بعد لوگوں کو
اس میں طرح طرح کے عیب نکالنے کا موقع مل
جاتا ہے اس قول سے اکثر یہ مراد ہوتی
ہے کہ کسی کام کو بری طرح کرنے سے نہ کرنا
اچھا ہے۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہ کر ساس برائی تیرے آگے
بھی جانی :- کسی کی برائی نہ چننا چاہیے
نہ ہے کہ ہم پر بھی دیا دقت پڑے۔
(فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی فاض زبان
ہے۔

نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں
بالکل بے تعلق کسی سے کوئی عرض نہیں کہتے
اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نام نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں ۔
فلسفے کے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض
نہ کہ ۔ نہ یہ کہ ۔ ایسا نہیں ۔ نہیں نفی
کے لئے ۔ فارسی فصیح ، راسخ ۔

محمل صرف ۔ لطافت اسم ہے کہ صفت میں
آب لطیف کو آب لطافت کہنا قطعاً غلط ہے
(مباحثہ گلزار شمیم)
نہ گوہر ۔ مل ، یا قوت ، غیر ذرہ ، الماس
زرد ، عقیق ، مرجان وغیرہ سے مراد ہوتی
ہے ۔ فادسی ۔ (فرنگ آصفیہ زور لغت)
قول فیصل ۔ عام طور سے مستقل نہیں ۔
نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے
نہ بروں کے منہ لگو نہ گایاں سنو ۔

(ذواللغات)
نہ گوہ میں ڈھیل ڈالو نہ چھینٹ پڑے
نہ بروں کے منہ لگو نہ بری باتیں سنو ۔

دیکھئے احوال (دشال)
قول فیصل ۔ عام طور سے نہ گوہ میں اینٹ
ڈالو نہ چھینٹ پڑے ۔ عوام اور عورتیں
بولتی ہیں ۔

ہنسلانا ۔ (بفتح) تاش یا گنجنہ کا وہ پتہ
جس پر نو پند یاں ہوتی ہیں ۔ اردو نہ کہ
جواہروں کی اصطلاح ۔

ہنسلانا ۔ غسل دینا ، غسل کرانا ، بدن
دھلوانا ۔ اردو دخل ، فصیح ، راسخ ۔

دل یہ کہتا ہے مجھے خون جگر میں ہنسلانا
ہاں یہی مرحلہ ہر دہنا ہے پہلا تشنق
قول فیصل ۔ اسی جگہ ہنسلوانا بھی
بولتے ہیں ۔

ہنسلانا ۔ ڈبو دینا ، شرابور کرنا ۔
اردو دخل ۔ فصیح ، راسخ ۔

محمل صرف ۔ تم نے یہ بھی خیالی نہ کیا کہ ہم
سفید کپڑے پہنے ہیں تم نے ہم کو رنگ میں
ہنلا دیا ۔

قول فیصل ۔ خون میں ہنلانا ۔ ہنلانا ،
وغیرہ بھی بولتے ہیں ۔
ہنسلانا ۔ یہ مردے کو غسل دینا ۔ غسل میت
دینا ۔ (ذواللغات) ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے مردے کو ہنلانا
میت کو ہنلانا کہتے ہیں ۔ نصی ، غسل دینا
بولتے ہیں ۔

ہنسلانا ڈھلانا ۔ اچھی طرح ہنلانا ،
ہنلانا غسل کرانا ، اردو صرف ، عوام اور
عورتوں کی زبان ۔

غرض شاہزادے کو ہنلا دھلا
دیا خلعت خسروانہ پہنا
ہنسلانی ۔ (بافتح) غسل کوانی ۔ ہنلانے
کی اجرت ۔ اردو موت ، راسخ ۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ ہنلوانی بھی
زبانوں پر ہے ۔

نہ لکھتا نہ پڑھتا ۔ محض جاہل بصفت
یہ نہ لکھتا نہ پڑھتا کہ وہ قابل تھے اچھے
جاننا صاحب کی نہ باتوں کو الفاظ پہنچے جاننا
(ذواللغات)

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس جگہ پڑھتا نہ لکھتا
زبانوں پر ہے ۔ ایک مثل کی صورت سے
بھی مستعمل ہے ۔ پڑھے نہ لکھے نام
محمد فاضل ۔

ہنسلے پر ڈھلا لکھانا ۔ بڑھ چڑھ کے جواب
دینا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

ہنسلے پر ڈھلا ، دہلے پر ہنلا لکھانا ۔
جو پال وہ چلے مری پتہ اٹھا لیا
نہ لینا ایک نہ دینا دو ۔ بیکار کا جھگڑا
تھک ، (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان
ہے اسی جگہ لینا ایک نہ دینا دو بھی مستعمل ہے
نہ لینے میں نہ دینے میں ۔ بالکل
بے غرض ، بے تعلق ۔ جو کسی سے کوئی تعلق
نہ رکھے اور اپنے کام سے کام نہ رکھے جو کسی
محلے میں دخل نہ دے اردو مثل ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان ۔

الگ محبت میں بیٹھے ہیں خفا کیوں ہم سے ہو چکا
نہ لینے میں نہ دینے میں نہ کھانے میں نہ پینے میں
نہم ۔ (بضمین) نو سے نسبت رکھنے والا
نواں ، نواں حصہ ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ
طبقات کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے بفتح اول مستعمل ہے
جو بالکل غلط ہے ۔

نہ مارے چہین نہ مراے چہین ۔
کسی بھل قرار نہیں ، کسی صورت میں راضی نہیں
جب کوئی کسی بھی بات پر نہ ٹھہرے اس محل
پر کہتے ہیں ۔ اردو مثل بازاری زبان ۔

محمل صرف ۔ ابھی تو یہ تھا کہ ہم کو شادی میں بلایا
کیوں نہیں ۔ اب بلایا ہے تو کہتے ہو ہم کیوں جائز
تھاری تو ہی مثل ہے کہ نہ مارے چہین نہ مراے چہین
نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے ۔
جو بصفت کسی طرح دور نہ ہوا اور جو چیز نہ ہوتی

مضبوط ہوا جس کے حق میں یوں ہے میں اردو مجاہد
(نور اللغات)

قول فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
 نہ محقق شہسوار نہ دانش مند
 جاریہ پاسے براؤ کتابے چند
 تو نہ محقق ہو نہ دانش مند ہوا ایک چوپایہ
 ہے جس پر کچھ کتابیں لٹکی ہوئی ہیں بے مطلب یہ
 ہے کہ فلاں شخص نے کتابیں تو بہت سی پڑھ لی
 ہیں مگر حقل آئی نہ تحقیق کا مادہ پیدا ہوا
 دفرنگ اشغال

قول فیصل - تعلیمی یافتہ طبقے کی زبان اور
تعلیل والا تعامل ہے

نہ معلوم! خدا جانے کی جگہ خدا تیرا جاتا
 ہے۔ پتہ نہیں کیوں۔ اردو صرف فصیح و راجح
 یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں۔
 برا بھلے کو بھلے کو برا سمجھتے ہیں اوج
 نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔
 اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خادو خن کا
 ڈسرا ہو کر لے نے جس کو کا فر تو وہ منوں کے اثر سے کھیلے
 دہان گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
 (دوردا لغت)

قول فیصل۔ نہ منہ سے بولتا ہے نہ سر سے
کھیلتا ہے بھی عورتیں بولتی ہیں۔ تانبہ کے محل
پر نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے
مستقل ہے۔

نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت
نہایت بڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔
اور درمیانورہ۔ عودم اندر عورتوں کی زبان۔
نہ منہ میں دانت نہ گھبرائے پیٹ میں آنت

جی ہے پوچھی خوش گپیاں نہیں باقی جاننا
 نہ میں وول نہ خدا دے :- اس
 کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہنچائے
 نہ کسی اور سے فائدہ پہنچے دے۔ نہ خود فائدہ
 پہنچائے نہ پہنچے دے۔ اور دوسرے قلیل الکما
 کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
 تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دینی خدا کے
 نہ میں کہوں تیری نہ تو کہے میری :-
 نہ دوسروں پر الزام لگاؤ۔ نہ دوسرے تم
 پر الزام دھریں :- نہ تم اس کا راز کہو
 نہ وہ تمہارا بھیجے تباہی لگا۔ آپس کی برائی
 کی نسبت بولتے ہیں مثل (و نور اللغات)

• با ہم راز دار نہیں ایک دوسرے کا
راز افشا نہ کریں دفرنگ اثر

قول فیصل۔ اب کسی معنی میں عام طور
پر مستعمل نہیں ہے۔

۱۔ نام لیوا بہ پانی دیوا:۔ تن تنہا
 اکلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی دانی دارش
 نہ ہو۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو
 گھوڑا اٹھا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
 ہنسک:۔ (فتح ادنیٰ دم) مگر مجھ
 گھر یال، شیر آبی۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔

منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کے زبان
تو میں تھے سب نہنگ مگر تھی لبوں پہ جاں
قتول فیصل - عام طور سے بکسر اول
زبانوں پر ہے -

نہنگ پید بکرا دل دفتح دوم) ننگ
بر جہنہ، عربی - ہندی صفت (نور القوات)

قول فیصل - اردو میں ان معنوں میں استعمال نہیں
 ہنسنگ، یہ اکہیل، خالی، بیکار، آزاد
 اردو صفت، خود توں کی زبان۔

محل صرف - خدا کا فضل ہے۔ جب لوگوں کی شادی کو دی اب بائیں ہنگ ہیں اللہ اللہ کیا کرتے ہیں۔

نہنگ بیٹے بیٹا، بے شرم، بے عزت
اردو، دہلی کی زبان۔

اس وضع سے سب ہنگ نکلے
 جیسے کوئی بی کے بھگ نکلے
 ہنگ اجل۔ (بخارا) ایک موت
 موت کا فرشتہ، فارسی مذکر، نفیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔ غلیل (استعمانی)

لگائے جو دریائے الفت میں غوطے
ڈرے کیا بھلا وہ نہنگ اجل سے بیشتر
نہنگ رہنا: تنہا رہنا، اکیلا رہنا
اردو صرٹ - عورتوں کی زبانِ قلیل الاستدال
شب جلائی ہے اور ہم ہیں نہ کوئی خوش نہ کوئی یاور
خبر نہ مکتی اس کی ہم کو صفدر رہیں گے ایسے جھگڑے
صفدر مرزا یواری

نہنگ لاڈلا :- نہایت ابترا درجے حیا
 لڑکا، ناشائستہ، بالکل نادر و درودہ بالکل
 لاڈلا، صفت ۔ دفرنگ (اصفیہ)
 قول فیصل :- یہ دلی کی زبان ہے ۔ تاہم

کے لئے ننگ لاڈلی ہے
 نہ ننگے بنتی ہے نہ اگلے۔۔۔ اس وقت
 مستقل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے
 میں وقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے
 نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے لکھنؤ میں اس

جگہ نہ لگتے بنتی ہے نہ لگتے مستقل ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس جگہ سانپ کے منہ کی چھچھو کر رہے نہ لگتے بنتا ہے نہ لگتے بولتی ہیں۔

نہ تو من تیل ہوگا نہ را دھانا ہے گی :- نہ آنا سامان فراہم ہو گئے یہ کام ہو سکے گا۔ اس تیل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی چاہئیں جن کا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ مثل۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نہ تو من تیل ہوگا نہ را دھانا چس گئے نہ پائیں گے۔ نہوت :- (بفتح اول دا و جھول) مفلسی نامیسری آنگ دسی، غریبی، تنگی، اردو نوٹ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اصراری نے کہا کہ جب نہوت میں غربت بھی نہیں ہونا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج بھی نہیں کرتے۔ (مرآة العروس) قول فیصل۔ عورتیں "ناہوت" (بواؤ مجھول) بھی کہتی ہیں۔

نہوڑا، نہوڑا :- منت، سمجھ، خوشامد عاجزی، مجرذ نیاز، در آمد۔ ہندی ذکر کہاں ہزار دے نے سنس کر کے یوں :- بیوں میں کسی کے نہوڑے سے کیوں میر حسن (نور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نہوڑا، نہوڑا :- احسان رکھنا، منت رکھنا جیسے ایک چیز دیتی ہے اور نہوڑے

کرتی ہے۔ نور اللغات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نہوڑا، نہوڑا :- بے نیاز و متعثر گد شکوہ جیسے مجھے ناحق کے نہوڑے نہیں بھاتے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ نہوڑا کے :- دیکھرا دل دسکون دوم سوم، جھکا کے، خم کر کے، اردو صرت فصیح، راج۔

ٹا رکھنا یا شیرنے قزوں پر سر نہوڑا کے نہیں قول فیصل گردن اور سر کے ساتھ ہی مر ہے۔

نہوڑا نا :- (دیکھرا دل دسکون دوم سوم) جھکانا، خمیدہ کرنا، خم کھانا، سرنگوں کرنا۔ اردو قول فصیح، راج۔

تو وضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم شمشیر مشوقاں تو نہوڑا نا ہے گردن کا آتش نہ ہاتھوں کے نہ ہاتھوں کے :- وہ شخص جو کسی کی کہی نہ سنتا ہو نہ مانتا ہو اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

نہ ہاری مانے نہ جھپتی :- کسی طرح قائل نہ ہونا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال نہ ہر جگہ مرکب تو اس تاختن کہ جاہا سپر باید انداختن ہر جگہ گھوڑا نہیں دوڑایا جاسکتا بہت سے مقاموں پر سپر ڈال دینا چاہیے یعنی ہر جگہ سختی سے کام نہیں چل سکتا کہیں کہیں نرمی سے کام نہ لانا چاہیے۔ سپر لخت

کا لفظی ترجمہ سپر ڈالنا ہے مگر نادرسی محاورے میں عاجزی کرنا، ہار ماننا مراد ہوتا ہے۔

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے نہ ہر زن، زن است و نہ ہر مرد، مرد خدا کی انگشت یکاں نہ کر د نہ ہر عورت، عورت ہوتی ہے نہ ہر مرد مرد ہوتا ہے۔ خدا نے بھی پانچوں انگلیاں برابر نہیں بنائی ہیں مراد یہ ہے کہ سب لوگ ایک طرح کے نہیں ہوتے۔ اردو میں اچھے بھی مل جاتے ہیں اور اچھے خاندان میں برے بھی مل جاتے ہیں نادرسی مثل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ آدمی آدمی انتر۔ کوئی سرا کوئی کنکر نہ ہر زن الخ (دیکھرا) نہ ہر کہ آئینہ ساز دسکندری دانند ہر شخص جو آئینہ بنائے سکندری نہیں جانتا کسی نامی آدمی کی کوئی سمجھتی سی خصوصیت حاصل کر لینے سے اس کی باری کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔ نادرسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نہ ہر کہتا قامت ہتر بہ قیمت ہتر :- ہر چیز جو قدمی بڑی ہوتی ہے قیمت میں زیادہ نہیں ہوتی یعنی کسی چیز کی قدر اس کے قدر کے اعتبار سے نہیں ہوتی بلکہ خودیوں کے اعتبار سے ہوتی ہے (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ نہ ہر کہ چہ برا فروخت دہری دانند :-

ہر شخص جو اپنا چہرہ چکائے دہری نہیں جانتا کسی باکمال کی کسی شکل بنالینا آسان ہے مگر کمال پیدا کرنا مشکل ہے جو بصورتی اور چیز کے ناز و داد کرشمہ اور چیز ہے۔

د فرنگ اشغال و فرنگ اندر
قول فیصل۔ یہ تعلیماتہ طبع کی زبان ہے۔
نہ ہرگز سوسنتر استہ قلندری و اندر
ہر شخص کو جو سوسنتر دانتے قلندری نہیں جانتا۔
یعنی اہل کمال کی وضع اختیار کر لینے سے کوئی شخص باکمال نہیں ہو سکتا۔ فارسی شل تعلیماتہ طبع کی زبان۔
نہ ہرگز نہ کھر کھر۔ کوئی جھگڑا کھیرا نہیں۔ (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں نہ آئے ہائے نہ کھٹ کھٹ بولتی ہیں۔
نہ بے نہ راستہ چھوڑے۔ ہر طرح سے زبرد کرنا۔ (عام بازار کی زبان)
قول فیصل۔ اسی جگہ نہ گئے ہیں نہ راستہ چھوڑتے ہیں۔ گویا راستہ چھوڑ د بھی عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔
نہ بکدی گئے نہ پھٹکری اور رنگ
چو کھا آئے۔ کچھ خرچ نہ کرنا پڑے اور فائدہ خوب ہو۔ قول

برکت خدانے سود ہی میں دی ہے۔ نہ ہلکی گئے نہ پھٹکری رنگ چکائے دریا ہاتھ (ذکر لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ہڈی کی جگہ ٹیگ بولتے ہیں۔ جیسے بے نشان و گمان مدت لم تھا آگئی ٹیگ لگی نہ پھٹکری۔ (ادھر حج)

نہ ہو۔ شبہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ع وہ داغ بے وفا تو نہ ہوا آج دھوم ہے دراز
قول فیصل۔ عام طور سے ملا کے ہی لکھتے ہیں نہ ہوا۔ گویا کی جگہ بطور تشبیہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تری نظر کوئی جادہ ہوئی نظر نہ ہوئی شوق
وہ دل کو گئے لیکن مجھے خبر نہ ہوئی قدوائی
نہ ہوا پر نہ ہوا۔ کسی طور سے نہ ہوا ہرگز نہ ہوا کسی طرح حق ادا نہ ہوا مجازاً وہ بات کہاں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور و غل میں مالا ذوق نہ ہونے کے برابر ہونا۔ عدم وجود کہاں ہونا۔ برائے نام ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے
پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی
نہی۔ (بالفتح) مانعت، منع کرنا، روکنا
امتناع۔ وہ حکم جو کسی کو کسی کام کے نہ کرنے کے لئے دیں۔ عربی مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ امر و نہی کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔ اس کی عربی جمع نواہی ہے اور اوامر و نواہی ملائے بھی بولتے ہیں۔

نہ یارے نہ مددگارے۔
کوئی پرسان حال نہیں، کوئی خبر گیر نہیں
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ کل پیسہ اڑا دیا۔ اب عزیز
گھر میں اکیلا رہتا ہے پہلے سب پوچھنے والے

اب وہ منزل ہے کہ کوئی نہ یارے نہ مددگار
نہیب۔ (بکسر اول و یائے مجهول) خون
درہ دہشت، ترس و بیم۔ عربی مذکر، تعلیماتہ طبع کی زبان۔

عم خزاں نہ سرور بہار باقی ہے
مالی نزع نہیب مزار باقی ہے
قول فیصل۔ صاحب قاموس الاغلاہ لکھتے ہیں۔ بکسر لون دیاے قبول کیونکہ نہاب
بائس کا انا ہے اور نہاب اسم مصدر رننا ہے
کا جیسے قتال مقابلہ کا۔
عام طور سے فصیح ادلی مستعمل ہے
نہیب وینا۔ ڈرا دنی آواز کا نا
اردو صرف، متردک۔

محل صرف۔ اس کے نہیب دینے سے
یکایک صفت میں طبعی و تقارے نہجے۔
(طلمس ہوش رہا)
نہی عن المنکر۔ ان چیزوں کے
کرنے سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے
منہیات سے باز رکھنا۔ عربی ترکیب تعلیماتہ طبع کی زبان۔

محل صرف۔ اصل میں تذکر یا حد یا طبع
دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے
اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ
بنار کھا ہے۔ درو یا کے عبادتہ کر
قول فیصل۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
طاع کے بھی بولتے ہیں۔
نہیں۔ دفع اول دیاے معروف و نون
غند (کڑا لفی، اکار۔ نہ کی جگہ، امتناع
نہ، نا لفی۔ لا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سوال وصل پر انکار میں بھی وہ بجاتے ہیں۔
جو کئی بھی تو چھپ کر ہاں کے پردے میں نیکی چھپا
ہیں۔ بہت صرف شرط، در نہ، دگر نہ۔ اردو
فیصل الاستعمال
تھارا یا اس لغت ہے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا۔
کہ یہ نالے تو وہ ہیں جو اڑ جاتے ہیں پتھر میں
قول فیصل۔ عام طور سے نہیں تو بولتے ہیں
ہیں۔ یہ یقین کی تاکید سے لے، بلاشبہ
اردو، راج۔

محل صرف۔ عرض جس طرح ایک آدمی کو
کسی بات کی زبردستی لگ جاتی ہے اس وقت
کو انگریز بننے کی زبردستی۔ (ابن الوقت)
نہیں تو۔ دگر نہ۔ در نہ کے معنی کا فائدہ
دیتا ہے۔ اردو، فصیح، راج۔
کرتا ہے زندگی کو تمھارا محاب تلخ
الو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب آتش
نہیں سہی۔ کچھ پروا نہیں کیا در
ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
نہیں سہی۔ کچھ نفی۔ معنی انکار۔
اردو صرف۔ فیصل الاستعمال
آگے بڑھے جو جاتے ہو تو کون ہے یہاں۔
جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی
نہیں سے ہاں ہونا۔ کچھ تھوڑا بہت
سہارا ہونا۔ کچھ تو ہونا، تھوڑا بہت ہونا
اردو محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ نہیں سے ہاں تو ہونا، بھی زبانوں
پر ہے جیسے عرصے سے بیکار گھوم رہے تھے
ذیرہ سو ہی کی دُوری ملی گئی تو بہت غنیمت
ہے چلو نہیں سے ہاں تو ہوئی۔

نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ اردو صرف۔
فصیح، راج۔
بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند
وصل کی رات نہ کر اسے بت بے پیر نہیں
نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہ ہونے کے
لئے کہتے ہیں۔ معلوم نہیں۔ پتا نہیں علم نہیں
اردو صرف۔ فصیح، راج۔
نہیں معلوم کہ اس دھوپ میں کیسے ہیں تباہ
پیا س، جاندار کے حق میں ہے مصیبت جانکوار
نہیں معلوم یا خدا جانے کی جگہ۔ اردو
فصیح، راج۔
کوئی ایسا نہیں یارب جو اس کے درد کو سمجھے۔
نہیں معلوم کیوں خاموش ہے دیوانہ برسوں کو زندہ
نہیں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا، مال نہ دنیا
اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف۔ تم سے زندگی میں پہلی بار ایک بات
کہہ رہے ہیں امید ہے کہ نہیں نہ کر گئے۔
نہیں نہیں۔ انکار کی تاکید کے لئے
اردو ٹوٹ۔ فصیح، راج۔
آخر سر رات وصل کی کب تک نہیں نہیں
ہیں بس خدا کو مان کے اب مان جائے امیر
نہیں نہیں کر کے۔ تھوڑا تھوڑا
کر کے۔ کم سے کم، کم کرتے کرتے۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ دعوتِ دلیہ میں لاکھ نہرت
گھٹائی ہے تب بھی نہیں نہیں کر کے تین سو
لوگ ہو گئے
نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا، بار بار
انکار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کر د
کہتی تھی وہ ہاں نہیں نہ کر د شوق
نہیں ہاں کرنا۔ کبھی اقرار، کبھی انکار
کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ ہاں نہیں کرنا بھی کہتے ہیں مطلق
نفی اور انکار کرنا کے معنوں میں بھی مستقل ہے
جیسے صبح صبح بھنی کے دقت اب کچھ نہیں ہاں
نہ کر دس روپیہ دے کے کپڑا لے د۔
نئی۔ بیا کی تائید، جدید، تازہ۔ اردو
ٹوٹ، فصیح، راج۔
نئی۔ پرانی کی ضد۔ غیر استعمال شدہ
کوری۔ اردو ٹوٹ۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ بالکل نئی ساری میں خرید کے لایا
تھا۔ تم نے اس کا ایک کونا جلا دیا۔
قول فیصل۔ کچھ دن کی استعمال شدہ چیز نے
لے بھی بول دیتے ہیں جیسے میری نئی سائیکل
جو بچھے پہنے لایا تھا چوری چلی گئی۔
نئے۔ انوکھے۔ اردو، راج، فصیح، راج۔
وہ بولے وہ بوسہ دیں تو دل لیں
نئے دل لینے والے تم نیا دل
نئے بچا جدید، تازہ۔ اردو صفت، مذکر
فصیح، راج۔
جوانی سے تکلف بڑھ گیا ہے برے ساتھی کا
شراب کہہ آئی ہے نئے ساغر نکلتے ہیں
نئی بات۔ انوکھی بات، عجیب بات،
اردو صرف، فصیح، راج۔
بات کرتی نہیں لے لیتی ہے چکی دلی میں۔
تو ہے آپ کی تصویر میں اک بات نئی
نئی بات د۔ پرانی بات کی ضد۔ وہ بات

جہلی مرتبہ سامنے آئے یا کہی جائے۔ نئی چیز
اردو صرف فصیح، رائج

محل صرف۔ آج ہم کو یہ نئی بات معلوم ہوئی
کہ چیل چید ماہ نرا در حید ماہ مادر تہی ہے۔
نئی بات کرنا: عجیب بات کرنا، نیا
کام کرنا، انوکھی بات کرنا۔ اردو صرف
فصیح رائج

نئی بات نکالنا: جدید بات نکالنا
انوکھی بات پیدا کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج
رد پوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی
صورت عر جانان سے ملاقات نکالی

نئی پانی: ایک پیے کا جدید اعتدالی
سکہ، ایک روپے کے سو پیوں میں سے ایک
پیسہ۔ روپے کا سواں حصہ۔ اردو، مونث
عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ تم دس روپے کہہ رہے ہو ہمارے
پاس اس وقت ایک نئی پانی نہیں ہے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نیا پیسہ بھی بولتے ہیں
نئی پڑنا: نئی مصیبت آنا۔ انوکھی مصیبت
آنا۔ کسی نئی دشواری یا مصیبت میں پڑنا
اردو صرف قلیل الاستعمال

ایک آفت سے تو مر کے ہوا تھا جینا۔
پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اندر نئی میر کو
نے پچھنی: نا بھر بہ کار۔ نو گرفتار
دفرنگ اثر

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے
نئے پٹنج: (دفعہ چہارم و اظہار نون)
جوان گھوڑا، وہ گھوڑا جس کو پانچواں برس
ہوا ہو۔ مذکر۔ چاکسواروں کی اصطلاح (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نئی پودھ: (دفعہ چہارم) نئی نسل، جدید
نسل کے پتے۔ اردو، مؤنث، رائج

بارغ عالم کی وہ بہسار گئی
اب نئی پودھ ہے زمانے کی

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق نئی
پودہ ہے۔

نئی جوانی: کنایہ ہے جوانی کی ابتدا
کا، آغاز جوانی۔ اردو، مؤنث، رائج

نئی جوانی ما بھادھیل: اس
شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت
اور جوانی کے سست اور کم ہمت ہو۔
اردو، مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم بھی عجیب انسان ہو تم سے
جبکہ کام تباہ تھے کوئی انجام نہیں دیا تھا
وہی شل ہے۔ نئی جوانی ما بھادھیل۔
نئی جوگن کا گھٹ کی مسند ری:۔

دھنڑا) نے شوقین کی ہر ایک چیز زالی
اور انوکھی ہوتی ہے۔ اردو، مؤنث، عوام اور
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

نئی چیز: مراد نئی تخلیق۔ غزل یا گانا
وغیرہ جو نہ سنایا ہو۔ اردو، صفت، مؤنث
عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
محل صرف۔ آج کوئی نئی چیز سناؤ کہ طبیعت
بھڑک اٹھے۔

نئی چیز: نئی بات، جدید چیز۔ اردو، رائج
نئی دنیا: مراد ہے امریکہ سے
جو ۱۹۴۷ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا۔
اردو، مذکر، رائج

نئی دنیا: نئی آبادی۔ اردو، فصیح
رائج

اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے
اسے پری پیکر اگر تو جانب دیر اندہ دیکھو
نئی دنیا: نیا عالم۔ انوکھی کیفیت
اردو، فصیح، رائج

نئے سماں ہیں بزم عشرت کے
نئی دنیا دکھائے گا ہسرا
نئی دولت: نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دت
مندی۔

شباب آیا وہ آفت ڈھار ہے ہیں
نئی دت ملی اتراد ہے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ شر سے یہ معنی نہیں نکلتے
محاورہ دراصل نئی دولت ملنا ہونا چاہیے
تھا بسنی نئی نئی دت ہاتھ آنا۔

نئے رنگ دکھانا: نیرنگی ہی ہر کرنا
ع دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نے آفت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ محاورہ نے نئے رنگ دکھانا
ہونا چاہیے تھا۔

نئی روح پھونکنا: رونق پیدا
کرنا، جان ڈالنا، تروتازگی لانا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج

نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ
قیامت ہے جادو کلائی تمھاری
قول فیصل۔ نئی روح پھونکنا نیا بھی بولتے ہیں
دلوں میں آئے نئی روح پھونکی تم نے معنی
جلا لیا کہ بھی روح پھونکی تم نے معنی

نئی روشنی :- نئی تہذیب، زمانہ حال کی شائستگی یا علوم و فنون جدیدہ - اردو صفت - فصیح، راسخ۔

محل صرف - شرافت کا ناز، نجابت کا غرہ دنیانوی باتیں ہیں۔ نئی روشنی بھاتی ہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل :- نئی روشنی دے کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے - وہ زمانہ کچھ اور تھا اس وقت کی باتیں نئی روشنی والوں کو عجیب معلوم ہوتی ہیں۔

(دیوان ذوق - مرتبہ آزاد)

نئے سیر :- از سر نو - آغاز سے پھرے، شروع سے دوبارہ - اردو صرف قریب بہ متردک۔

پھرنے سے ہوا جوش جنوں کی بہار پھر سے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی ناسخ قول فیصل - اب نئے سے بولتے ہیں جو عوام اردو عورتوں کی زبان ہے۔

نئی سنانا :- نئی بات سنانا عجیب و غریب اور انوکھی بات سنانا - اردو صرف فصیح راسخ محل صرف - میاں آزاد جیکرائے کہ بھی یہ عجیب بات ہے - جو ہے نئی سنانا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نئے سوانگ لانا :- نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا۔ نئے نئے رنگ دکھانا - اردو صرف - قریب بہ متردک۔

کہ تیرہنہی ہے کبھی خیر کبھی سناں لاتی ہے سوانگ یا رکی شرکانی تھی نئی سو جھنا :- نئی بات سو جھنا - انوکھی

بات کرنا - اردو صرف، فصیح، راسخ وہ وصف سبزہ خط سے کدہ میں ڈرتا ہوں نئی سو جھی خضر کو خاک میں کشتی ڈالنے کی راسخ

نئی سیر :- نیا لطف، نیا تاشا - اردو صرف، دہلی کی زبان۔

یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں کل کو پہل پہن کے دیکھ لیا داغ

نئی کہانی گڑھے میں پھنسی :- نئی بات نہایت مرعوب اردو دل پسند ہوتی ہے۔ ہر نئی بات مزیدار ہوتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نئی کہنا :- بالکل انوکھی بات کہنا نئی بات کہنا - اردو صرف، فصیح، راسخ۔

عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاوش آبنے یہ تو کھی قبلہ حاجات نئی داغ نئی کھپ :- (بیائے دم جھول) نوخیز نوچیاں، زمانہ کاری کا پیشہ کرنے والی عورتیں - (عام بازاری زبان) قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نئے گل کھلانا :- نئی بات کرنا - انوکھی بات کرنا - اردو صرف، فصیح، راسخ۔

مرے پھولوں میں جو آتے تھے گل کھلاتے کہ کلائیوں میں گھرے تو گلے میں ہار ہوتا

نئی ناول بانس کی ہسرتی :- نئے شوقین کی ہر بات نوالی ہوتی ہے۔ (ذرا غلتا)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نئی ناول

بانس کا ہرنا بولتی ہیں نئے نواب آسمان پر دماغ : نو دولت ہمیشہ مزور ہوا کرتا ہے۔

اس نو دولت شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو دولت میں ابھر گیا ہو۔ اتراتا ہو (گنجینہ اقوال و افعال - فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نئے نو دام پرانے چھو دام :- نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نئی ٹوپی :- نئی دہن، بہت شریلی

کام کی سیٹھی - اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف - جب سے تمھاری لڑکی کو کام کاج کے لئے رکھا ہے گھر کا ایک کام نہیں کرتی بیٹھی رہتی ہے معلوم ہوتا ہے نئی ٹوپی (نسخ چارم دیا جھول)

نئی دہن، نئی بیاسی دہن - اردو صفت - عورتوں کی زبان

نئے دیکھو دیکھو اس نندوں کے آگے گھونٹ الٹا کر نئی ٹوپی دہن ہے کچی ابھی تو دو چار دن حبس کر قول فیصل - نئی ٹوپی دھن ملا کے بھول بولتے ہیں

نئی ٹوپی :- انوکھی زبانی بولچہ عجیب - اردو صفت نوشتہ، فصیح، راسخ

نئے نئے :- بالکل نئے، تازہ تازہ جدید، مختلف قسم کے نئے اردو صفت ذکر - فصیح، راسخ۔

(نورالغلتا)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔ یہ پھل نیا کرنا ہے نہ کہ نیا پھل کرنا۔ راسخ کے شر میں بھی اس کا بھانا رکھا گیا ہے۔

مولف تائید کرتا ہے۔

نیا پیسہ :- سے اعتباری نظام کے حساب سے روپے کا سوال حصہ ایک پیسہ۔ اردو مذکر۔ راسخ۔

نیا تہہ درد :- دنیا تہہ درد وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہہ کھل کر سلوٹ تک نہ ٹوٹا ہو۔ ابھی کا نیا ہوا تازہ سلا ہوا بنیر یا بالکل نیا جیسے ابھی نیا تہہ درد روپہ بنایا تھا جو دھو کر کھولائی۔

قول فیصل۔ بگھنڈ کی عورتیں نیا تہہ درد نہ لکھتیں بولتی ہیں۔

نیا جوگی کاٹھ کا مندر :- خلاف رسم بات۔ ادھیچاپن ظاہر کرنا۔ (فرنگ اثر) قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نیا دانہ نیا پانی :- مسافرت کے واسطے مستقل ہے یعنی روز نئی غذا نیا پانی شام عزت ہے ہمیں صبح وطن سے بہتر روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے (نورالغلتا)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے نیاراک لانا تازہ جھکڑا کھڑا کرنا، تازہ فٹہ اٹھانا، نئی صند بنانا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات نہ لانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیارنگ اور لائے نیا وہ کہتے ہیں نیارنگ تو جو سے سن لے دے گا خیال تو ظفر نیارنگ دکھانا :- عجیب عالم دکھانا نیارنگی ظاہر کرنا۔ اردو صرف فصیح راسخ نیارنگ لانا :- کرنا یہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ نیا کل کھانا ملادہ صرف فصیح راسخ۔

نیارنگ لائی مری بے کسی چھا دیں جھگے کی دھن ہو گئی نیارنگ ہونا :- نئی بات ہونا نئی کیفیت ہونا۔ رنگ بدلا ہوا ہونا۔ اردو صرف فصیح راسخ۔

بہار چمن کا نیارنگ ہے (دلہنم پوش رہا) ترانے میں پہل کے آہنگ ہے نیاریا :- خاک روہوں میں سے اکشہ ساروں کی انگیٹھی کی خاک مٹی بیکر پانی میں دھوئے اور جو کچھ سونے چاندی کے ذرے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں ان کو فروخت کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔ اردو مذکر راسخ ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو مقدر میں جو دولت ہو تو وہ ہو خاک سے پیدا قول فیصل۔ اس کی جمع نیاریے اور نیاریوں نیاریا :- کوئی حمام سے بھی (ریسا) ناسخ نیاریا :- بڑا (کنا تہ) چالاک۔ وہ شخص جو بے اتہا جزوس ہو یا جزا میں بھی اپنے فائدہ پہ نگاہ رکھے۔ جانبدارہ۔ اردو، مذکر قلیل الاستعمال۔ محل صرف۔ پیر فرقت :- میاں صاحب زادے

ہم تو دنیا بھر کے نیاریے ہیں کوئی چٹک پر کیا چڑھائے گی اور رنگ پر کیا لائے گی۔ (نشانہ آزاد)

نیاز :- دیکر اہل دیار کے مخلوط السلف حاجت، احتیاج۔ آرزو، تمنا، فارسی صفت فصیح راسخ۔

عشق سے دل گداز ہوتا ہے ناز میں بھی نیاز ہوتا ہے داغ قبول فیصل :- بے پروا اور مستغنی کے معنوں میں بے نیاز کہتے ہیں اور بے پروائی و استقلال کے معنوں میں بے نیازی مستعمل ہے۔ ہم بھی تسلیم کی خود ایں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی غالب بفتح اول بھی مستعمل ہے جو غلط ہے۔

نیاز بڑا میل، خواہش، اظہار محبت راہ رسم۔ صاحب سلمات۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا نیاز بڑا ملاقات واقفیت، روشناسی اردو مذکر فصیح راسخ۔

محل صرف۔ مجھے تو آپ سے آج پہلی بار نیاز حاصل ہوا۔

نیاز :- یہ فائدہ درد، مرد کے نام پر کھانا وغیرہ دینا۔ اردو کوٹ۔ غیر فصیح راسخ نیاز ہوتی ہے قاضی کی صبح کو اس پر۔ عیشینہ جبرہ جاتی ہے پیالوں میں قلیل

قول فیصل۔ عام طور سے نذر بولتے ہیں یا نذر نیاز ملاکے بولتے ہیں۔

نیاز مند: چڑھا دے چڑھا دے
 کی شہر سنی: نذر: بھیت: اردو نوشت
 مترادف
 دلاویں ذکر مدح غائبانہ کو
 نیاز سے کے مطلع حضور یثا سودا
 نیاز: منت، التجا، عاجزی
 ارادت مندی، انکسار، بیکینی، فرد تنی
 فارسی، نوشت: نصیح، راج
 ساز یہ کینہ ساز کیا جائیں
 ناز دے نیاز کیا جائیں
 نیاز: یک مراد ناز خرا، ادا
 چچلا، فارسی مذکر: نصیح، راج
 ہر بات میں پورے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ
 ناز اور نیاز اور ادا اور حیا اور
 حضور نظام آصف
 قول فیصل: زیادہ تر ناز و نیاز یا نیاز
 ناز ملا کے بولتے ہیں۔
 نیاز: - (فارسی میں نایزہ) عضو
 تناسل۔ ڈنڈی۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: صاحب فرسنگ آصفیہ
 نیازہ لکھا ہے۔ لکھنؤ کے بازار میں لوگوں کی
 یہ زبان ہے اور نیاز اسی بولتے ہیں
 جو اردو ہے۔
 نیاز پیدا کرنا: ملاقات اور راہ و
 رسم پیدا کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 نہ ہوگا جس کا مجھ سے بھی عاشق کوئی دنیا میں
 نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا
 آتش
 نیاز حاصل کرنا: ملاقات کرنا بزرگوں

کی ملاقات حاصل کرنا، واقفیت بہم
 پہنچانا۔ ملنا۔ بڑے یا بزرگ یا نادان
 شریف سے شناسائی بہم پہنچانا۔ اردو
 صرف: نصیح، راج
 قول فیصل: ہونا کے ساتھ بھی صرف
 بیٹے۔ الحمد للہ اچھا ہوں۔ فضل خدا
 سے دعا کی خیر عرض کرتا ہوں۔ گو آپ
 کی خدمت میں نیاز نہ حاصل ہو سکا مگر آپ
 کا ذکر خیر اور نام نیک سن کر بے اختیار
 جی چاہا کہ ہوں۔ (فسانہ آزاد)
 نیاز دلانا: ناسخ دلا نا، درود
 ناسخ کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 قول فیصل: عام طور سے نذر دلا نا
 بولتے ہیں۔ نیاز دلا نا بھی کہتے ہیں۔
 کشنگان، برو پر خم کی دلاؤ نیاز
 تم نے رکھی سے کہاں بواؤں اول درجہ
 اس جگہ بھی عام طور سے نذر دلا نا
 بولتے ہیں۔
 نیاز دینا: نذر دینا، ناسخ دینا
 اردو صرف قلیل الاستعمال
 محل صنف: سہاگنوں نے نتھیں سہیں
 اور سرخ کریم کے ڈوپٹے اور ڈھکے۔ بیگم
 صاحب نے نیک زن سے کہا اس پر
 نیاز دے دیجئے۔ (سیر کہار)
 قول فیصل: اہل لکھنؤ عام طور سے
 نذر دینا بولتے ہیں۔ نیاز کرنا بھی کہتے
 ساتھ ہے۔ عام طور سے نذر کرنا بولتے ہیں
 نیاز کرنا: نذر کرنا۔ نذر چڑھانا
 کرنا، دینا، حوالہ کرنا، نذر دینا۔ اردو صرف

مترادف۔
 اگر تم آؤ آہیں حضور از کر کے کو معافی
 تو ہم بھی تیکے شایاں دل نیاز کر کے
 دل کو نیاز و مسرت دیدار کر چکے
 دیکھا تو ہم میں طاقت دیدار ہی نہیں
 نیاز مند: نذر، حاجت مند، خواہش مند، محتاج
 فارسی صفت: نصیح، راج
 کھلا یہ عقدہ کہے دیکھ کر عود پر فساد
 کہ جس نے ناز کیا وہ نیاز مند ہوا
 نیاز مند: نذر، آرزو مند، شائق، محتاج
 فارسی صفت: نصیح، راج
 نیاز مند ہیں اسے درشتی جو ترسے
 وہ لوگ نازا خواہت نہیں طیبوں کا جہاں
 نیاز مند: نذر، خواہش مند، محتاج
 میں باوریاں کا شرف حاصل ہو۔ فارسی صفت
 قلیل الاستعمال
 بگو میں ساتھ جو کچھ سا نیاز مند ہو
 سہیلہ نامہ سے تو اسے قمر کب کرے صبا
 نیاز مند: نذر، خواہش مند، محتاج
 فارسی صفت: نصیح، راج
 سبق ہے ہیں اس آئین دل نوازی سے
 نیاز مند بنایا ہے۔ بے نیازی سے غم
 نیاز مند: نذر، خواہش مند، محتاج
 اور انکسار سے یہ لفظ پڑتا اور محتاج ہے
 (نور اللغات)
 قول فیصل: نیاز مند ندیم کی ترکیب سے
 بھی مستعمل ہے۔ عام طور سے حضور میں خط ختم
 کرنے کے بعد اپنے دستخط سے پہلے لکھتے ہیں جیسے
 آپ کا نیاز مند قدیم۔ عبد الرحیم

نیاز مندانہ بھی زبانوں پر ہے۔ جسے چاہے آپ سے نیاز مندانہ صورت سے کتنی بار التجا کی لیکن آپ نے کوئی خاص وجہ نہیں کی مجھے سخت افسوس ہے

نیاز مندی :- حاجت مند ہونا، حاجت مندی، محتاجی، غلبی، افلاس، تنگدستی، فارسی مونث، طیل الاستمال۔

نیاز مندی :- فرد تنی، عاجزی، سبکدوشی، تواضع، فارسی مونث، فصیح، راج۔

محل صرف :- عاجزی اور نیاز مندی کے ساتھ وظیفہ پڑھنا اور اپنے خدا سے دعائیں مانگنا (در بار اکبری)

نیاز نامہ :- عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ فارسی مذکر، قاسیل الاستمال

نیاز نامہ چلائے گئے ناز پروردہ کہ منتوں کی ہے چوٹی سر کبود و زیہ

نیاز نہ حاصل ہونا :- شرف ملاقات نہ ملنا، ملاقات نہ ہونا، واقفیت اور شناسائی نہ ہونا، اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- گو آپ کی خدمت میں نیاز نہ حاصل ہوا مگر آپ کا ذکر اور نام نیک سن کر بے اختیار ہی جا با کہ ملیں۔ (فسانہ آزاد)

قتول فیصل :- آدمی تعیظاً اور احقر (ما کسی بزرگ یا شریف سے پہلی ملاقات پر کہتا ہے)

نیاز شگوفہ چھوڑنا :- نئی بات کرنا، کوئی ایسی بات کرنا جس میں کوئی فساد یا شرارت کا پہلو پوشیدہ ہو۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- میرزا۔ اے حصہ یہ جب آئے میں ایک نیاز شگوفہ چھوڑتے ہیں، خدا جانے

کون فرشتہ ان کے کان میں پھونک جاتا ہے (فسانہ آزاد)

نیاز شگوفہ کھلانا :- عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا، عجیب و غریب بات کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- بیم صیاد خوف باغیاں جو نہیں اس روش پر پھل پھولتے ہیں، یا سمین پیکروں کے گل تو شاگ نے نیاز شگوفہ کھلایا دانتائے سرور

قتول فیصل :- کھلنے کے ساتھ بھی صرف ہے

نیاز فتنہ اٹھانا :- نیا جھگڑا کھڑا کرنا تازہ قیامت اٹھانا، فتنہ تازہ برپا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نیاز فتنہ اٹھنا :- تازہ فساد ہونا، نیا جھگڑا کھڑا ہونا، کوئی نئی بات ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرز خرم فتنہ ہر کام پہ اٹھا دم زخار نیا ظفر

نیاز کام :- انوکھا کام، جدید کام، نئی بات، اردو ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

نیاز کرنا :- نئی ترکیب یا پھل یا پان یا غلہ پہلی مرتبہ کھانا، موسم کی چیز پہلی پہل چکھنا، اردو صرف، راج۔

بوسہ سیمب ذقن لیتے ہی گو خط نکلا روز ہر میوہ کہنہ کو نیا کرتے ہیں

قتول فیصل :- نیا سلا ہوا کپڑا پہنے کے منزل میں بھی عورتیں بولتی ہیں اور اسی جگہ جب کوئی پھل نیا کرتی ہیں تو کہتی ہیں نیا پھل دانت تلے دشمن دانت تلے

نیاز کرنا :- جلا دینا، بچا دینا

دختر (آنکھ ہی آنکھ کھانپنا تھا۔ ذرا سی دی میں نیا کر کے رکھ دیا۔ (دور اللغات)

قتول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ کتھے ہیں۔ چونکہ عورتیں وہم کے باعث برا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا۔

کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔

نیاز گل پھولنا :- عجیب و غریب بات ظاہر ہونا، نئی بات عالم وجود میں آنا، انوکھی بات ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

یاد میں بوسہ رخسار کے سب کچھ بھولا رخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا

نیاز گل کرنا :- عجیب و غریب فعل کرنا، نئی بات کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ مترادف

گل گیر شمع میں رہی ہر دم مہلی کئی شاد

مختل نشین کوئی نیا گل کتر گیا

نیاز گل کھلانا :- تازہ فتنہ اٹھانا، نیا شگوفہ چھوڑنا، انوکھی اور عجیب خبر اڑانا، نیا حد نہ پہنچانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

اے ظفر کھاتے ہیں ہم زخم پہ زخم تازہ گل نیا روز محبت یہ کھلا جاتی ہے ظفر

نیاز گل کھلنا :- نئی بات ہونا، تازہ فتنہ اٹھنا، انوکھی اور عجیب خبر اڑنا، اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- خدا جانے یہ کیا ماجرا ہے مگر کوئی نیا گل کھلا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نیام :- (بفتح اول) تلوار و خیزہ کا میان خلاف شمشیر۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔

چاندل عین جدا جو ہوئے نوح شام سے

بس کھینچ لی اس نے سر وہی نیام سے بوجھ
 قبول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بکر آدل ہے
 نیام چھوڑنا :- تلوار کا نیام ہے باہر آنا بیان
 سے تلوار باہر آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 شمشیر خوش غلاف چھوڑا نیام کو خشن
 نیام مسلمان قصائی کی دوکان :-
 یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اس
 کے اظہار کے واسطے اس مذہب کی عام باتیں بفرش
 شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے۔ (فرنگی صفت)
 قبول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ :-
 وہ شخص جو مذہب سے زیادہ لذت نفس کا
 قائل ہو۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

نیام سے باہر ہونا :- تلوار کا بیان
 سے باہر نکلنا۔ غلاف شمشیر سے شمشیر کا نکلنا۔
 اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ تیغ مات ہوئی ہے نیام سے باہر
 کو نامتئی کوئی نکلی ہے جھاڑ کر کیچل گھوڑی
 نیام سے تلوار لیتا :- غلاف سے تلوار
 نکالنا بیان سے تلوار باہر آنا۔ اردو صرف
 قلیل الاستعمال۔

ہو جس کو نگ نام سے لینے کے ہیں جری
 تلوار تو نیام سے سے گو پیر نہ سے غور
 قبول فیصل۔ اسی غلہ بیان سے تلوار لیتا بھی
 مستعمل ہے۔

عباس نے فی بیان سے تلوار سیدے تمشق
 نیام کرنا :- تلوار کو غلاف میں رکھنا بیان
 میں تلوار رکھنا۔ اردو صرف، متروک
 پھل کے چورنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا

جان پران کھلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا بھر
 نیا ملا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے :- کوئی
 نئی بات سیکھتا ہے تو اسی کو کہتا اور جانا پڑتا ہے
 جب کوئی نئی بات سیکھ کر اس میں شغول رہے
 تو کہتے ہیں۔ اردو مثل عوام اور عورتوں
 کی زبان، قریب بہ متروک۔
 نیا نو دن پرانا سو دن :- نئے کی
 نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے نئی
 چیز کی بھراک چند روزہ ہوتی اور پرانی چیز
 مدت تک قائم رہتی ہے۔ اردو مثل عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دوسری نے کہا۔ اے بوا تھاک
 کہنے کی بات ہے ہماری ملکہ کی برابری وہ کیا
 جڈ کرے گی۔ وہی مثل ہے۔ نیا نو دن اف
 (ضامہ آزاد)

نیا نو کر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا
 نو کر بہر مارتا ہے۔ نیا نو کر بہر
 کے سینک چیرتا ہے :- نیا ملازم اپنے
 رسوخ سے واسطے چند روز خوب ہی سخت سے کار
 گزار دیکھاتا ہے۔ مثل (دور لغت)

قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
 نیا نو پلا :- (بفتح اوں و حیرام میاے جہول)
 وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔ نا تجربہ کار
 نو کار آدمی۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔

نیا نو پلا بیخیز، نوجوان، بالکا ترچھا ہوا
 (دور لغت) (فرنگی آصفیہ)

قبول فیصل۔ کمی کے ساتھ عورتیں بول دیتی ہیں
 نیا و :- (بکرادل) انصاف۔ عدل، داد

فیصلہ تصفیہ۔ ہندی مذکر۔ ہندوؤں کی زبان
 محل صرف۔ برہمنوں کا آدران، گھوڑی گھیا
 کرے گا۔ دنیا کو نیا و سے بچائے گا۔

(دربار اکبری)

قبول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی قلمی ہم
 نیایش :- (دردن ستائش) نہایت
 عاجزی کے ساتھ خدا کے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا
 گریہ دزاری۔ وہ دعا جو بکمال تعضر و ذنا
 کی جائے۔ فارسی مؤنث۔ (دور لغت)
 قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
 نیایش :- آخرین، تعریف، تحسین
 فارسی مؤنث، تلمیذانہ طبع کی زبان
 قلیل الاستعمال۔

گو نہ اللہ کی ستائش کی و شہی سراج ظلم
 گو نہ اللہ کی نیایش کی
 نیا ہونا :- نادائق ہونا، اجنبی ہونا
 اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

رخس کے وقت بوقت شرم و حیا کا کیا تھا
 کیا تم کوئی نے تھے یا میں کوئی نیا تھا قرار
 غریب :- (بیائے مودت) نیم کا درخت
 ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ اردو مذکر
 قلیل الاستعمال۔

قبول فیصل۔ عام طور سے نیم کہتے ہیں
 حکماء گلوئے نیب کی ترکیب سے نسخوں میں کچھ
 نیمو :- (بیائے مودت) بواؤ مودت
 ایک قسم کا ترش پھل اور اس کے درخت
 کا نام۔ نیمو۔ اردو مذکر۔ رائج۔

قبول فیصل۔ فارسی میں اس کو نیمو (بیائے
 جہول) وواؤ مودت) کہتے ہیں اور نیمو یا فندہ

اہلکہ ہمدردی کہتا ہے۔

یہ ہے کافری کی ترکیب سے جس سے حق پرست
بہرہ ور ہو کر رہتا ہے۔ کما تہ بن دایا جہان، طغری
مفت خور نرم دستی کا چان، اردو و صفت
عورتوں کی زبان۔

تو فیصل، صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
میرے ذہن میں اس کا سہنوم ہے جو حق پرست
کے دالہ، اس میں بار ملائے، الا پیر کرے
والا، جسے گریہ و گم جہان خور سے اور
میرے چوڑی ان کا کہنا برا معلوم ہوتا ہے۔

دعا نہ آواز
سوف و دوزخ کا ہم کی تاکید کرتا ہے۔
نیمو کوٹ کے دکانیہ آگے دوزخ و لغت
تو فیصل، عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
بیچال، (بانی) ایک مشہور آزاد ریاست
کا نام جو ہندوستان کے شمال میں جمالیہ پہاڑ پر
واقع ہے۔

نیت، (بکسراد) دقت پر دوم مفتوح
دلی ارادہ، دلی مڈنا، اصل مقصد، مطلب، براہ
کنوں خاطر، عربی نیت، فصیح، راج۔

محل صرف، شاہان اودھ کو نیت تعمیر ہے
شہر کی رونق کے علاوہ یہ چوٹی بھی کہ فن تعمیر
کو کرتی ہو۔ (تیم ہند میر مندان اودھ)
قول فیصل، فارسی شرارے بہ تخفیف بھی
نظم کیا ہے۔

نیت، یہ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے
کے لیے کہی الفاظ ہیں کہ کہہ کر اللہ اکبر کہتے ہیں
اسی کا نام نیت ہے، قصد، عربی کو نیت
فصیح، راج۔

اسے زاہد زبانی دیکھی نماز تیری
نیت اگر کہی ہے تو کیا ثواب ہوگا
نیت، نیت، قصد، عزم، ارادہ، عربی
نیت، فصیح، راج۔

نیت ہوتی ہے اردو چلے جانا
نیت کی نیت حرام ہوتی ہے
نیت، نیت، میلان، توجہ، رست، اردو
نیت، عزم اور نور نول کی زبان۔

نیت اور دلی حرف بھید چھانا تم سے
نیت، نیت، شب کا پہانا تم سے ناظم
نیت، نیت، خیال، دھیان، اردو و نیت
عزم اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف، تمہاری نیت کھانے ہی میں
نیت رہتی ہے۔

نیت اچھی ہونا، خیال اچھا ہونا۔
نیت، خیال، ہونا، ارادے میں نیکی ہونا، نیک
ارادہ ہونا، اردو صرف، فصیح، راج۔

پاکدامن ہو تو ارمان وصال اچھا ہے
اچھی نیت ہو تو اچھوں کا خیال اچھا

نیت باندھنا، نیت کر کے اللہ اکبر
کہہ کر نماز شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا
اردو صرف، حضرات اہلسنت کی اصطلاح
محل صرف، نیت نماز صبح کی نیت باندھنا
پکا لگا، اب پیچھے دھن کو رہے تھے صواک
کرتے کرتے ابکان آئی ابھی نیت شروع ہو گانا

فرصت ادا نہیں کر چکا تھا۔ سلام پھیر کر دیکھنا
کیا ہے کہ باپ نے نیت کی۔ (توبہ انصوح)
نیت باندھنا، (حرام باندھنا)
(فرنگ، مضامین)

قول فیصل، اہل مکہ نہیں بولتے۔
نیت بخیر ہونا، کسی کا رخصت کا دلی ارادہ
ہونا، کوئی کام کرتے وقت دلی میں برا خیال ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف، نیت بولا کہ دلی کو مضبوط رکھو
اور اللہ کو یاد کرو جب تمہاری نیت بخیر ہے تو یہ
انشاء اللہ بہتر رہے گا۔ (توبہ انصوح)
نیت بد کرنا، ارادہ فاسد کرنا، بری نیت
کرنا، برا اور خراب ارادہ دلی میں لانا، اردو
صرف، فصیح، راج۔

نیت بدل جانا، ارادہ پھر جانا۔
منصوبہ ٹوٹ جانا، نیت بدل جانا، اردو صرف
فصیح، راج۔

یوں تو برسوں پہلا دلی میں رہا ہے اسے زاہد
نیت کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری
قول فیصل، نیت بدل نہ ہونا بھی بولتے ہیں
جیسے ان کی نیت بدل ہوئی دیکھ کر، کھین بڑی
حیرت ہوئی۔ (سیر کہار)

نیت بد ہونا، ارادہ فاسد ہونا، نیک
نیت میں فرق آنا، ایمان ڈالنا ڈول ہونا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔

نیت برگشتہ ہونا، نیت بد ہونا،
نیت بدل جانا، اردو صرف، قلیل استعمال
وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے
نظر آئی برگشتہ نیت تمہاری
قول فیصل، کسی کے ساتھ کرنا کے ساتھ بھی
صرف تھا۔

نیت بگردانا، نیت بد ہونا، نیت
خراب ہونا، نیت ڈالنا ڈول ہونا، اردو

صرف، غیر فصیح، راجح

محل صرف۔ اکبر کے سر پر ہائے سلطنت نے
سایہ ڈالا۔ شاہ ابوالمعالی کی نیت بگڑی۔

(دور بار اکبری)
نیت بندھنا:۔ ناز کی نیت بندھنا۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ یہ اہل سنت حضرات کی اصطلاح ہے
نیت بندھنا:۔ معتم ارادہ ہونا، پختہ
عزم ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولے مجھ کو
پڑھے تراکھ دل جو ہوزاں خاموش

نیت بھر جانا:۔ طبیعت کا سیر ہو جانا۔
جی بھر جانا، رغبت نہ رہنا، سیر چشم ہونا۔

اردو صرف، فصیح، راجح

یہ ترے دل سے پلانے کا اثر ہے ساقی
جام تو نے جو بھرا بھر گئی نیت میری بلبلی

نیت بھر کے:۔ (بلاتذہ یا) پیٹ بھر
کے سیر چشم ہو کے، حسب خواہش۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال

اگر مختار ہوں پی لوں گام میں اک دن نیت بھر کے
قیامت کا بھر دسا ہے مجھے جذبات نہاں پر کھنکھری

قول فیصل۔ عام طور سے یہ تشدید جزو دوم
بفتوح مستعمل ہے۔

نیت پھرنا:۔ سیری ہونا، سیر ہونا،
اردو صرف، فصیح، راجح

کھائے جاتی ہے زمانے کو زمیں
اس کی نیت نہیں بھرتا کوئی مرد دہلوی

نیت بھری رہنا:۔ سیر چشم رہنا، نیت
کا سالم رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

نیت پھرنا:۔ طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل
جانا۔ ہنسی پیدا ہو جانا۔ اردو صرف۔
قلیل الاستعمال۔

بھیک منگوانی نیتوں کی طرح شاہوں کو
ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھر ہی صبا

نیت ثابت رکھنا:۔ ایمان ثابت رکھنا
دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ اپنے ارادے

پر قائم اور عرصے پر مستقل رہنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح

قول فیصل۔ نیت ثابت رہنا بھی بولتے ہیں۔
اپنے سنتوں پر کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ

آج شکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری امیر
نیت ثابت منزل آسان:۔

نیک نیت اور عاف دل انسان کے سب
کام با آسانی ہو جاتے ہیں۔ (خبرنگار اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
نیت ثابت ہونا:۔ نیت ٹھیک ہونا

نیت خراب نہ ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو
صرف۔ عورتوں کی زبان۔

نیت جانا:۔ طبیعت کا مائل ہونا، خیال
جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جب تک پڑھی ناز قصہ و بندھ ہزار
جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی ستور

نیت سیرا ہونا:۔ نیت میں خرابی
پیدا ہونا، نیت میں فتور آنا، نیت کا بدی

کی طرف مائل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
قول فیصل۔ بد نیت ہونا کے معنوں میں بھی

بولتے ہیں۔ نیت خراب ہونا بھی مستعمل ہے
نیت دور آنا:۔ دل کو راعب کرنا

کسی طرف۔ (نور لغت)
قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

نیت دور آنا:۔ دل کا کسی طرف راعب
ہونا۔ میلان طبع ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں۔
دور آتی نیت ہے مجھ کو گہر پران دھون آتش

نیت ڈالواں ڈول ہونا:۔ دہرود
بنون غنہ) کنا یہ ہے بد نیتی کا، کسی راہی کا

دل میں خیال آنا۔ نیت خراب ہونا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ لالہ اس وقت تو میں کبھی تھی کہ
خدا نخواستہ دشمنوں کی نیت ڈالواں ڈول

ہو گئی۔ (سیر کہار)
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے

نیت ڈالواں ڈول معلوم ہونا بھی بولتے ہیں۔
جیسے: پکھلے گی ہنسیا یاد رکھ کہنا تیرا نیت

ڈالواں ڈول معلوم ہوتی ہے دکامنی از سرشار)
نیت سلطہ ہونا:۔ نیت میں کوئی خرابی

نہ ہونا۔ سیر چشم ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راجح

نیت سیر کرنا:۔ (بیائے دم مجبوری)
نیت بھر دینا، سیر چشم کرنا۔ اردو صرف۔

فصیح، راجح
ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھہرا شوق

تیرا نیت کو تو اللہ ہی بس اب سیر کرے قد الی
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نیت شب بخیر۔ نیت شب حرام
رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں۔ ناز سی

مشل۔

نیت شب حرام ۱۷۱ ساتی
 آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے نسیم
 (روز النیت)

قول فیصل۔ عام طور سے رات کی نیت حرام
 یا شب بخیر زبانوں پر ہے۔

نیت کرنا :- ارادہ کرنا۔ ہی میں ٹھاننا
 عزم کرنا، منصوبہ باندھنا۔ اردو صرف،
 نصیح، راج۔

نیت لگی رہنا :- خیال نگاہ رہنا، دھیان
 رہنا، مکمل توجہ رہنا۔ اردو صرف، عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تجھ سے لب لب
 نیت لگی رہی ترے منہ کے اگال میں صبا

قول فیصل۔ عام طور سے کسی چیز کی لالچ یا
 کھانے پینے کی چیز کے سلسلے میں بد نیتی کے منوں
 میں پڑتے ہیں۔

نیت لگی ہونا :- خیال نگاہ ہونا، دھیان
 ہونا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
 غفلت سے بھی سوا ہے کچھ بیوہ بہت

نیت لگی ہوئی تو سب ذوق میں ہے شربت
 قول فیصل۔ عام طور سے کھانے پینے کی چیزوں
 کے لئے مستعمل ہے۔

نیت میں خامی ہونا :- کناہیہ بد نیتی
 کا۔ بد نیت ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

نیت میں فتور آنا :- نیت میں خرابی
 پیدا ہونا، نیت میں برائی آنا، ارادہ بد ہونا
 اردو صرف، نصیح، راج۔

وہ سینہ تجھ سے جوائے دل چھپائے لیتے ہیں
 کچھ گئے تری نیت میں کچھ فتور آ یا جلال

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے۔ کیا بکئی ہے نواب ایسے گئے گزرے
 ہوئے کہ تم لوگوں پر ڈورے ڈالیں گے معلوم
 ہوتا ہے تیری نیت میں خود فتور ہے (سیر کھیل)

نیت میں فرق آنا :- نیت بگڑنا
 نا جائز طریقے سے ناکامی اٹھانے کو چھ چاہنا
 نیت ڈانوا ڈول ہونا۔ ارادہ ناسد ہونا
 نیت بد لانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نیت ہونا :- پکا ارادہ ہونا، منشاء یا
 منصوبہ ہونا، دل میں ارادہ یا خیال یا دھیان
 ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نیت صرف، ایک عرصہ سے ہماری نیت ہے
 کہ اگر لاٹری نکل آئی تو ایک عمدہ سا انعام بارہ
 بنوا میں گئے۔

نیت :- (دیباے مرثیہ) کمینہ، نذیل، سفار
 ادنیٰ اسفل، پاجی، کم ظرف۔ اردو صفت
 عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیت :- (دیباے مرثیہ) ادبیا کی ضد
 پست۔ اردو صفت مذکر، نصیح، راج۔

نیت :- (دیباے مرثیہ) خم، خمیدہ۔ اردو صفت
 نصیح، راج۔

نیت صرف۔ درد آڑہ چھوٹا ہے اس لئے سر
 نیت کر کے آئیے گا درنہ ٹکڑا جاتے گی۔

نیت :- (دیباے مرثیہ) نرم، آہستہ، اردو
 صفت، راج۔

نیت صرف۔ زور سے نہ گائیے ایک غزل
 نیچے سروں میں سنا دیجئے۔

نیت :- (دیباے مرثیہ) ددا، مرثیہ
 نشیب و فراز، اتار چڑھاؤ۔ اردو مذکر، نصیح

راج۔

قول فیصل۔ ادبیا نیت بھی بولتے ہیں۔
 نیت ادبیا دکھانا :- نشیب و فراز دکھانا
 اتار چڑھاؤ دکھانا۔ درجہ بڑھانا گھٹانا۔
 اردو صرف، دہلی کی زبان۔

نیت یہ کہاں ہے آج دور آسمان تجھ کو
 کبھی نیت کبھی لے خال داغ ادبیا دکھاتا ہے
 نیت ادبیا دکھانا :- نشیب و فراز دکھانا
 اتار چڑھاؤ دکھانا۔ (روز النیت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ادبیا دکھانا
 بولتے ہیں۔

نیت ادبیا دکھانا :- یہاں بولتا تھا دکھانا
 کسی چیز کو اوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اوپر تک
 دکھانا۔ (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نیت پڑنا :- منسوب ہونا۔ عاجز ہونا۔
 سفتی ہونا۔ زیر ہونا۔ (روز النیت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نیت پڑنا :- (دیباے مرثیہ) اٹھارہ ہونا، پٹھنا۔
 نیچے سے پٹ نیت پڑ گیا۔

(روز النیت) فرنگیہ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نیت دکھانا :- زک دنیا، شرمندہ کرنا۔
 منسوب کرنا۔ عزت دکھانا، زیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔
 سبک کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیت صرف۔ یہاں دل خواہش ہے کہ تم تجھے گو گئے
 بانگے ہو سب کو نیت دکھادوں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ نیت دکھانے چھوٹا بھی زبانوں پر ہے۔

ادبیا جو ہو سر پٹنگ کے چھوڑ دو

بیجا اسے میں دکھا کے چھوڑ دوں شوق تیری
بیجا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا، شرمندہ ہونا
شکست کھانا، ذلیل ہونا۔ زک پانا، سبک
ہونا، خفیض ہونا۔ اردو صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

لازم ہے نشیب ہر ملکہ کے لئے۔
ادبیچا ہوا ہے اس نے بیجا دیکھا ظہیر الدین
قول فیصل۔ بیجا دیکھنا پڑتا بھی زبانوں
پر ہے۔

بیجا سر۔ مدہم سر۔ وہ سر جو آہستہ
آواز میں اور سچی آواز میں گایا جائے۔
اردو مذکورہ برسیقی دانوں کی اصطلاح
بیج اور بیج۔ ادبیچا، برائی بھلائی
جیسی ہی۔ زندگی کا اتار چڑھاؤ، نشیب و فراز
ہندی ٹوٹ۔ عوام کی زبان۔

(لوز اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اور بیج دہواؤ
مردن دیائے مردن بولتے ہیں۔
بیج ذات۔ ادنیٰ قوم کے لوگ۔ کہنے
اراذل۔ اردو صفت مذکور۔ راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ بیج قوم بھی کہتے
ہیں جیسے یہ پڑھی لکھی رانیاں ہیں۔ ہم بیج
قوم سو رکھ جاہل ہیں۔ (کامنی از سرشار)
بیج قوم کا اور بیج قوما بھی مستحق ہے۔

بیج ذات ایک نہ ایک اوداؤ
کہنے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا
ہے۔ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
بیچر۔ (دیائے جہول و بیخ سوم)

فطرت، خلقت، پیدا نش، بہاد۔ انگریزی
مذکور۔ راج۔
محل صرف۔ آدمی کا بیچر بالکل نہیں بدل
سکتا کوئی لاکھ کوشش کرے۔
بیچر۔ قدرت، قانون قدرت۔ انگریزی
مذکور۔ راج۔

محل صرف۔ ایسا کوئی انسان نہ پائے گا جس
نے مردے کو قبر سے نکلتے دیکھا ہو۔ بیچر کے
خلاف ہے جب عقل و حسب عادت دونوں طرح
بجائے۔ (فسانہ آزاد)

بیچر۔ فطرت، مزاج، طبیعت کا ڈھنگ
رنگ مزاج و طبیعت۔ انگریزی مذکور۔ راج۔
محل صرف۔ ہم دوسرے بیچر کے آدمی ہیں
آپ ہم سے مذاق نہ کیا کیجئے کیا فائدہ کسی
دن بد مزگی ہو جائے۔

قول فیصل۔ بیچر خراب ہونا۔ بیچر اچھا
ہونا۔ اچھے بیچر کا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔
بیچر۔ (دیائے مردن و بیخ چہارم)
قدرتی۔ فطری۔ فطرتی۔ انگریزی صفت راج۔
محل صرف۔ بمبئی جانے میں بیمار یوں کا ایسا
بیچرل سماں دیکھنے کو ملا کہ نہ پوچھو کیا لطف آیا۔

بیچری۔ بیچر کو ماننے والا، قانون قدرت
اردو فطرت اللہ پر چلنے والا، (لوز اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
بیجو۔ (دیائے مردن و بیخ چہارم)
بیچے، زیرین، اردو عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ میرے پننگ کے پائے کے بیچو
کسی دشمن نے قویہ رکھ دیا تھا اتفاق

بیجے میری نظر پڑ گئی اود میں نے نکال لیا۔
بیجے۔ (بیخ اول و سوم) حقہ کی
نے۔ حقہ کی نکالی۔ فارسی۔ مذکور۔ راج۔

وہ شیشے کا حقہ مرصع کا کام
مشرق زری کا وہ نیچہ تمام
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع بیچے اور بیچوں
جیسے ڈیرا خے خے کے بیچوں میں پانی پھر دیکھو
چھڑک کر ہارلیٹ دیئے تھے (امر اوجان ادا)
بیجے۔ وہ نے جس کے ذریعے عرق

کھینچے ہیں۔ اردو۔ (لوز اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
بیجے۔ (کنایت) بہت دبلا بطور تشبیہ
مستقل ہے۔ اردو۔ لکھنؤ کی زبان۔
(لوز اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور
قلیل الاستعمال ہے۔
بیچہ لسانا۔ بیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی
اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں اور بیچے کے
سوراخ روٹی سے بند کر دیتے ہیں۔ اردو
صرف قلیل الاستعمال۔

انہیں بدانے کی حاجت ہے تیرے بیچے کو
خیمہ لگی ہے دھواں ہر بوتال حقہ
بیچہ بند۔ بیچہ بانڈھنے والا، بیچہ بنانے
والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے بیچے بند بولتے ہیں
اس کام کو بیچہ بندی کہتے ہیں۔
بیچے۔ نشیب میں۔ پستی میں۔ ادب کی صفت
اردو صفت۔ بیخ راج۔
بیچے۔ تھے۔ تخت۔ زیر۔ نگوں۔ اردو صفت

ضیغ راج

زمانہ تھا پا کرتے تھے گوہر پاؤں کے نیچے
براب ہے دھوپ سر پر اوکھڑ پاؤں کے نیچے شاہ
نیچے آئے ماتحت۔ زیر فرمان، نائب۔ مست
مددگار۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ دفتر میں ہمارے نیچے کم سے کم
سو آدمی کام کرتے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی
شکایت نہیں ہوئی۔

نیچے: ۱۔ دم، دھیا، متوسط جیسے
نیچے سروں میں گانا۔ (دور اللغات)
قبول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نیچے: ۲۔ کم بخت، ادنیٰ، گھٹ کا جیسے
دنگے میں سب اس سے نیچے ہیں (دور اللغات)
قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیچے: ۳۔ پیدا، تالا۔ اردو صفت، راج
محل صرف۔ کتنی مرتبہ کہیں کہ گلاس نیچے سے
بکرا کر دو۔

نیچے: ۴۔ پست، نیچا کی تائید، ادنیٰ گلاس
اردو۔ صفت، ضیغ، راج

نیچے: ۵۔ ادنیٰ، رذیل، ادھی، کمینہ،
گھٹیا۔ اردو صفت، راج

نیچے: ۶۔ اوپر سے، اوپر سے، ایک پر ایک
تے اوپر ایک نیچے ایک اوپر۔ الٹ پلٹ۔

اقل تھقل صفت۔ (دور اللغات)
قبول فیصل۔ زیادہ تر اوپر نیچے زبانوں

پر ہے۔
نیچے اوپر ہو جانا:۔ تہہ و بالا ہو جانا،
الٹ پلٹ ہو جانا، اقل تھقل ہو جانا، انعکاس
(دور اللغات) دفرنگ (اصفیہ)

قبول فیصل۔ عام طور سے اوپر نیچے ہو جانا
بولتے ہیں۔ تے اوپر ہو جانا بھی مستعمل ہے۔

نیچے (آواز):۔ ادنیٰ آواز کا عکس۔ دھبی
ادھر دم آواز۔ اردو صفت، ضیغ، راج
کچھ تو شرم عصمت پر وہ نشینی کیجیے
آ نکھیں ادنیٰ ہیں تو یہی آواز کیجیے
نیچے (پتلی) کا انگرکھا:۔ جس کی کمر پٹی
نیچے ہو۔ (دور اللغات)

قبول فیصل۔ اب کی کے ساتھ مستعمل ہے۔
نیچے سروں سے بولنا:۔ دھبی یا دم
آواز سے جواب دینا۔ بہت آہستہ بولنا۔ اردو
صرف قلیل الاستعمال۔

کلاذنی ترے گانے سے دن ہوں
بہت نیچے سروں سے بولتی ہے آواز
نیچے سروں میں:۔ دم آواز میں، دھبی
آواز میں۔ اردو صرف۔ موسیقی دانوں کی
اصطلاح۔

نیچے سروں میں گانا:۔ گانے میں آواز
بلند نہ کرنا تاہم نے قائم رہنا (دفرنگ اثر)
قبول فیصل۔: گوئیوں کی اصطلاح ہے۔
نیچے سے:۔ تلے سے۔ بنیاد سے، سطح زمین
سے۔ اردو صرف۔ راج

محل صرف۔ نیچے سے تو دیوار مضبوط ہے
اوپر سے کچھ کمزور ہے۔
نیچے سے اوپر تک:۔ سر پاؤں تک، اوں سے
آخر تک۔ اردو صفت۔ راج

قبول فیصل۔ نیچے سے لے کر اوپر تک بھی
بولتے ہیں۔

نیچے سے اوپر تک:۔ ہر ایک، سب

کے سب، چہرہ اسی سے لے کے عالم اعلیٰ تک
اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بعض ملکوں میں عالم یہ ہے کہ
نیچے سے اوپر تک سب رشوت خورد ہیں۔

نیچے کا دھڑ:۔ (بفتح دھ) جسم کا حصہ
زیریں، بدن کا خپلا حصہ۔ اردو صفت
مذکر۔ راج

آج اس پر پلے ہیں کہ ہم نیچے کا دھڑ دیکھیں گے
نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی
سانس اوپر رہ جانا:۔ ہکا بکا ہو
جانا۔ کوئی خبر علم سننے کے بعد یا ڈر یا خوف
سے سانس روکنے کے قریب ہو جانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پولیس ایک بد سانس کی تان میں
دھوکے سے میرے گھر میں گھس آئی میں ڈر گئی
میری نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس
اوپر رہ گئی۔

نیچے لانا:۔ پہلوؤں کی اصطلاح میں
قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ گھپاڑنا۔ چت
کرنا۔ (دور اللغات)

قبول فیصل۔ اہل گفتہ نہیں بولتے۔

نیچے نظر:۔ نیچے نگاہ، شرم و حیا کی نظر
وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ شرم و حیا
سے جھکی ہوئی نظر۔ اردو صفت۔ ضیغ، راج
ترے قربان ادنیٰ نظر سے دیکھنے والے
مذہبوان کوئی ہوتا ہو تو دیوانہ ہو جائے لا اہم

نیچے نظر کرنا:۔ شرم و لاج سے آنکھ اوپر
نہ کرنا۔ منہ نہ اٹھانا، حیا دار ہونا۔ شرم و حیا
کے سبب نگاہیں جھکانا۔ اردو صرف، ضیغ، راج

آگیا میں سامنے اس کے تودہ
دیکھ مجھے پنجی نظر کر گیا
پنجی نظروں سے دیکھنا :-
پنجی نگاہیں کر کے دیکھنا۔ سبب خرم و جیا
کے جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ کٹھیوں سے
دیکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
پنجی نظروں سے نہ دیکھو عاشق بیکر کو
کیسے تیرا انداز ہویدھا تو کو تر کو
قول فیصل۔ پنجی نظر سے دیکھنا بھی بولتے ہیں
غضب وہ دیکھنا پنجی نظر سے
ستم وہ مسکرانا منہ پیرا کر
پنجی نظر ہونا :- آنکھ ادنی نہ ہونا نظر
جھکی ہوئی ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج
اکھوں کے گلے کٹتے ہیں پنجی نظر سے
اس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا اثر ہے
پنجی نظر ہونا :- ممنون ہونا، احسان مند
ہونا۔ شرمندہ احسان ہونا۔ سبب کسی کے
احسان کے محسن کے سامنے نگاہ نہ اٹھنا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ عام طور سے نظر پنجی ہونا،
ہو جانا، بولتے ہیں۔
پنجی نگاہ :- کناہ ہے شرم آلودہ نگاہ
پنجی۔ اردو صفت سونت، فصیح، راج
پنجی نگاہیں :- شرمیلی آنکھیں، شرمیلی
آنکھیں۔ اردو صفت۔ فصیح، راج
شرم کی ہلر کرے جانے سے باہر تھک کر
جانی ہیں پنجی نگاہیں کہیں اوپر اوپر
قول فیصل۔ بصورت جمع پنجی نگاہوں

بھی بولتے ہیں۔
کوئی ان پنجی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال
آنکھ دیوں میں نہ رہے گی یہ جیابید بعد
پنجی پنجی نظر :- شرمیلی ہوئی آنکھ، وہ
آنکھ جو شرم و محاظ کے باعث ادنی نہ ہو سکے
اردو صفت۔ قلیل الاستعمال
جفا کے شکوے پر ان کی وہ پنجی نظر
وہ ہاتھ باندھ کے کہتا قصدم سے ہوا
قول فیصل۔ پنجی پنجی نگاہ اور نگاہیں بھی
سستلی ہے۔
سرگس آنکھیں شرم آلودہ خاک میں ہم کو ملائیں گی
کیا یہ نگاہیں پنجی پنجی، اوپر اوپر جا بیٹھیں گی
پنجی پنجی نظروں سے سستلی ہے۔
پنجی پنجی نظریں کیا کیا نہ رنگ لائیں
انداز بھی غضب ہے ظالم تری جیا کا آلودہ
پنجی پنجی نظروں سے دیکھنا :-
آنکھیں چرو کر دیکھنا، شرمیلی ہوئی آنکھوں
سے دیکھنا، کٹھیوں سے دیکھنا، دزدیدہ
ہو جانے سے دیکھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
نیر :- رفیع اول و تشدید دوم مکسور
مہاتھ کا صیغہ۔ بہت لغو والا۔ از حد دشمن
مجازاً آفتاب۔ سودج، شمس، جس پر مذکر
فصیح، راج
سب نبات و جاد تا جہاں
ہو نور شیر تاباں (مثنوی سراج نظم)
قول فیصل۔ جہاں اسی کو نیر بفتح دوم
کہتے ہیں۔
صاحب قاموس الافلاک کہتے ہیں :-
رفیع نون و کسرہ یا ئے مشاد، نیر بہت

روشنی دینے والا۔ نیر اکبر آفتاب اور نیر صغیر
قمر۔ جائزہ اختر و افکار کے ذرا اور قافیے کے
ساتھ شمع نہیں۔ عربی داں کے کلام میں
نیر اختر آجی گیا ہونو قابل و ستنا نہیں۔
اس لئے کہ عربی لفظ میں غم کا تصرف ناقول
ہے سو چند محاوروں کے کہ دہاں حکم عجیبہ پیدا
ہو گیا ہے جسے کافر۔
اس کا تشبیہ نیر میں ہے۔ مراد چاند
سورج ہیں۔
نیر : ہایت روشن تارہ۔ از حد
چمکتا ہوا ستارہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
دنیا میں ہر وہ ماہ کی جھلک ہے روشنی
روشن رہے یہ نیر نخت جواں تر
نیر اصغر :- (دہانت) مراد چاند۔
فارسی ترکیب۔ صفت قلیل الاستعمال
نیر اعظم :- مجازاً آفتاب، سورج
فارسی، مذکر۔ فصیح، راج
شعاع نیر اعظم شقی کے ہاتھ میں تھی
کہ ریش قبل عالم شقی کے ہاتھ میں تھی
نیر افلاک :- آسمانوں کا سورج
مراد سورج۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال
نیر اقبال :- اقبال مندی کا ستارہ
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج
نیر اقبال محبوب الہی بن گیا لاہم
نیر اکبر :- مراد سورج۔ فارسی ترکیب
صفت قلیل الاستعمال
دشت پر نور ہوا نیر اکبر نکلا
علم نور خدا خیمہ سے باہر نکلا

نیرنگی :- (باضافت) نیرنگی قہر کا تارہ۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

دنیا میں ہر دہائی کی جنگ ہے روشنی۔
روشن رہے یہ نیرنگی جوں ترا سناکت لوی
نیرنگی :- (باضافت) چکنا چور سورج
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

سب نبات و جمادات جوں
بہرہ پذیر نیرنگی جوں
نیرنگی :- (باضافت) دل و رسم، بشیر اس
کا استعمال شعبہ جات اور سمیا اور کیمیا
علوم عربیہ کی نسبت ہے۔ نیرنگی۔ عربی مذکر
تعلیفی لفظ کی زبان۔

علم نیرنگی سے کہہ دے تو نکل نیرنگی
بے قدر نہ ہو حاصل شر خوش لذت
قول فیصل :- اس کی جمع نیرنگات ہے
جیسے کہ دربار و دیہ خراج کر کے سحر سکھایا
علم نیرنگات پڑھایا۔ دھسم ہوش دیا
نیرنگی :- (باضافت) دل و رسم، مکہ، فریب
افسوں، سحر، شعبہ، دھسم، دھوکا دینا فارسی
مذکر۔ فصیح، راج۔

خوبی سے کرے دلوں کو تسخیر
نیرنگی نیم باغ کشمیر
قول فیصل :- نیرنگی کمال اور نیرنگی
ہونا بھی کہتے ہیں۔

کار فرما ہے فقط حسن کا نیرنگی کمال
چاہے وہ جمع ہے چاہے وہ پرانہ
دھیر دیکھے گھر خوں کی خاک کے
دہ کیا نیرنگی ہیں انلاک کے عبا
نیرنگی دو عالم کی ترکیب سے بھی کہتے ہیں

آفت کی سفیدی ہے قیامت کی سیاہی
نیرنگی دو عالم مجھے دکھائیں آنکھیں مینائی
زمانہ، روزگار وغیرہ کے ساتھ صفت ہے
نیرنگی دکھانا شعبہ دکھانا اور دھسم۔ فصیح، راج۔
کوئی جادوگر مجھے نیرنگی کیا دکھانا گا
سوطلموں کا تاشہ تیرے اک جوبن میں
نیرنگی ساز :- جادوگر، شعبہ باز
بازی گر، دغا باز، فریبی، ساحر۔ فارسی
مذکر۔ فصیح، راج۔

خدا زمانہ نیرنگی ساز کو رکھے
گزر گئے ہیں ہماری نگاہ سے کل رنگ
نیرنگی سازی :- جادوگری، شعبہ
بازی۔ چالاک، عیاری، ریاکاری
فارسی سونٹ۔ فصیح، راج۔
نیرنگی :- جادوگری، فریب، شعبہ
بازی، چالاک، عیاری، تلون مزاجی طبقات
آرائش۔ فارسی سونٹ۔ فصیح، راج۔

قول فیصل :- دکھانا کے ساتھ صرف ہے
اس کی جمع نیرنگیاں اور نیرنگیوں ہے
طرز نیرنگی دکھانی پان کھا کر بار نے
پیک جس پتھر تھوکی لعل وہ پتھر ہوا شرت
تری نیرنگیوں سے ہیں اسیدیں
کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں نیرنگیوں
جلوہ دیدار کی نیرنگیاں دیکھ اے زکی زکی
اس کو عالم سے جدا پایا کہیں شالی کہیں دھوکا
نیرنگی دکھانا :- شعبہ بازی کرنا
کہ شہ دکھانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
جاں جو چاہے دیسی ہی دلوں دکھائی نیرنگی
بھرا کھوں میں گویائی زبان میں جا ہو کر دیر

نیرنگی زمانہ :- انقلاب زمانہ
انقلاب روزگار۔ فارسی سونٹ۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ آپ ان کو دیکھئے کہ میں ان دلوں
نیرنگی زمانہ سے تنگ آیا ہوں وانشاء سرور
قول فیصل :- زمانے کی نیرنگی بھی کہتے ہیں۔
نیرنگی :- (باضافت) دل و رسم، مکہ، فریب
سوم (سوم) نیرنگی تیشہ۔ یعنی آفتاب و ماہ تاب
عربی مذکر۔ فصیح، راج۔

نیرنگی :- (باضافت) حرف عطف۔
بھی۔ اور۔ دیگر۔ ایضاً۔ فارسی فصیح راج۔
محل صرف۔ اس بارہ خاص میں کشمیر دین کی
باتوں پر عصر جدید کو اور نیرنگیوں برا نہ آتا
چاہیے۔ (گلزار انجم)

نیرنگی اچھلنا :- نیرنگی کی بلندی
بھرا چھلنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ کرہا کی زمین کو زلزلہ آیا فرات
کا پانی نیرنگی اچھلنے لگا۔ ایک فساد نے
ندادی حسین شہید کر دیئے گئے۔

نیرنگی اڑانا :- گھوڑے یا ہرن کی
رفتار کے لئے مستعد ہے۔ (روزانہ)
قول فیصل :- صاحب نیرنگی اثر رکھتے ہیں کہ
صرف گھوڑے کی رفتار تک محدود ہے
وہ بھی اڑایا نہیں جاتا اڑتا ہے۔ ہرن
نیرنگی اڑتا نہیں ہے چوکر یاں بھرتا ہے
مولف تائید کرتا ہے۔

نیرنگی اڑتا تھا جو دیکھے فرس انوں سے
نیرنگی پانی چڑھا ہونا :- نیرنگی
نیرنگی کی لہائی ہی سے برشنے کی ناپ تولی پانی
جاتی تھی نیرنگی پانی بلند ہونا اور دھسم

نیزہ نیرد نفاذ الفقار کا پانی چڑھا ہوا انیس
نیزہ :- (رابع ایل و سوم) بھالا برہمی - جیسا
بلم - فارسی - مذکر - فصیح - راج -
چاندل طس سے نیزہ و خنجر پڑا کے روپ
تیغوں کی چھاؤں میں وہ غنیمت را کے لکڑی
نیزہ :- بل قلم کی چھڑک - قلم - ایک قسم کا
سرکٹا - اردو مذکر - قلیل الاستعمال
نیزہ :- ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے ہنس
کی بڑی چھڑی - رنگین کپڑے باندھتے ہیں اور
سید سالار غازی کی درگاہ پر بقیام بہرا سچ
لے جاتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح
ہے -

نیزہ باز :- بلم بردار - برجیت بھالے
کے کرتب جاننے والا - فارسی صفت - فصیح
راج -

گئے ہیں ایک جہنم مڑگاں سے لاکھ زخم -
کیا ترک چشم نام خدا نیزہ باز ہے
قول فیصل - اس کی فارسی جمع نیزہ بازان ہے
اور اردو جمع نیزہ بازوں ہے -

نیزہ بازی :- برچھا ہلانا بلم کے داؤں
پیش - نیزہ چلانا فارسی صفت - فصیح - راج -
محل صرف - نواب صاحب اردو زبان کے
شاعر بھی تھے اور بہت سے نوحے تصنیف کئے تھے
شہسوار اور نیزہ بازی سے خوب واقف
تھے - (قدیم ہندو ہندوان اردو)

قول فیصل - کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے -
شورمیدانیوں میں تھا کہ دلیرانہ لگو
نیزہ بازی کر رہا ہوں کو پھر لگو انیس

نیزہ بردار :- بلم بردار - بھالا بردار
وہ سپاہی جو نیزہ لئے ہوئے ہو - فارسی صفت
فصیح - راج -

نیزہ سر چڑھنا - قتل کے بعد سر
نیزہ پر دکھانا - اردو صرف - فصیح - راج -
اب سر چڑھے گا نیزہ پر نہ ہرا کے مال کا انیس
قول فیصل - قدیم میں عیسوی رسم تھی کہ قتل
کا سر کاٹ کے نیزہ پر چڑھاتے تھے اور اس کو
تشہیر کرتے تھے -

نیزہ خطی :- (بہاقت و فتح پنجم و تشریح
ششم) خط - ایک مقام کا نام ہے یا وہ
میں جاں کا نیزہ سیدھے پن میں مٹھو رہے
مراد عمدہ نیزہ - فارسی مذکر - فصیح - راج -

تیرہ ہول کے نیزہ خطی کو گاڑ کے
سب کو دکھا دیا درخبر اکھاڑ کے مولف
نیزہ دار :- نیزہ باز - فارسی صفت -

ہے نیزہ دار ننگ کا بھی نام تاروشن
بھرے یہ ابلق ایام جب تلک کا دا سحر
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
نیزہ کھانا :- نیزہ کی چوٹ کھانا نیزہ
گنا بھالے یا بلم سے زخمی ہونا - اردو صرف
فصیح - راج -

وہ سوتے ہیں جو خاک پھٹل میں ہو غضب
سینے پہ نیزہ کھا کے سدھار ہیں تشنہ لب
قول فیصل - اسی جگہ نیزہ و خنجر کھانا بھی
بولتے ہیں -

ج ۱ اور کھائے گا دعوت کے عوض نیزہ و خنجر انیس
نیزہ ہلانا :- (بکسر پنجم) برچھے یا بلم کا

ہلانا - حملہ کرنے کے لئے نیزہ کو ٹکانا دینا -
اردو صرف - فصیح - راج -

ج ۲ ہلانا - نیزہ خطی کا ہلانا انیس
نیزہ کو ٹکانا دینا - حملہ کرنے
کی غرض سے بھالے کو ہلکی ہلکی حرکت دینا - نیزہ
کو ہلانا - اردو صرف - فصیح - راج -

آگے بڑھا جو نیزہ کو دیتا ہوا ٹکانا
ترچھے ہوئے فرس پہ علی اکبر جواں نشن
نیزے کے ہاتھ کرنا :- نیزے سے
داور کرنا - نیزے سے حملہ کرنا - اردو صرف
متردک -

صدے سے پائے رخس کے تھراتی ہے زمین -
نیزے کے کمر دہا ہے کوئی شہسوار ہلاک
نیزاں :- (بفتح) رد میں کے ساتویں
پہیے اور نیز اس پہیے کی باوش کا نام - ہندی
میں جیسا کہ - انگریزی میں اپریل سے لگتا ہوا
فارسی مذکر - فصیح - راج -

نیزاں کا سحاب آب خجالت سے ہوا دیکھ
اس کے دہن دب کی گہر باری و تفسیر
(در سالہ جبرۃ الفانیین)

قول فیصل - آب نیاں اور ابر نیاں
کی ترکیبوں سے راج ہے -
ابر نیاں یہ ناک بخشی شہنم کب تک -
سیرے کسار کے لائے ہیں ہتی جام ابھی
بوسن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس باوش
کی بدندوں سے سیپ میں موتی پیدا سوتے
ہائیں میں ہنسلوچن پیدا ہوتا ہے -

نیزہ :- (بیاض مردن) عدم
نابود - عدم - فنا - کالعدم - فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خود جو نہ ہونے کا جو عدم کیا ہے ہونا کہتے ہیں
نیت نہ ہونے سے نہیں ہستی کی کیا ہستی ہےنیشاں :- دو بفتح اول دسر سوم) رہ جنگل
جہاں زکری کے درخت بکثرت ہوں۔ مجازاً
جنگل۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بوری پر
شیر اپنے نیشاں میں آتش دکھاتے ہیں
قول فیصل :- عام طور سے بفتح اول دوم مستعمل ہے۔ع عبا میں علی شیر نیشاں دنا ہے
نیشاں جاننا :- اپنے کو کچھ نہ سمجھنا۔ اردو
صرف، قریب بہ مترادف۔طاعت میں نیت جانتے تھے اپنی بہت دہود اینٹ
نیت و قانون حکمت ضعف قدرت راعلاج
حکمت کے قانون میں حکمت کی کمزوری کا علاج
نہیں ہے یعنی تقدیر کی برائی کسی نہ میرے نہیں
جاتی۔ (دفرنگ افسان)قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیت سے ہمت کرنا :- عدم
سے وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ اردو صرف
مترادف۔محفل صرف :- ہم نے تجھ کو نیت سے ہمت کیا
(توجہ و تفریح)نیت کرنا :- برباد کرنا، مٹانا، اجاڑنا
(دفرنگ آصفیہ)قول فیصل :- عام طور سے نیت و نابود
کرنا زبانوں پر ہے۔نیت و نابود کرنا :- (بیابان) مردود و
داؤ مردود) بیخ بنیاد سے کھودنا۔ تباہ وبرباد کرنا، بالکل فنا کرنا۔ جڑ پیر سے کھودنا
فنا کرنا، نام نہ رکھنا۔ اردو صرف
فصح، راجح۔جو اس کا سا مٹا کر کوئی مردود کرتا تھا
سراپا کو برابر نیت و نابود کرتا تھا
قول فیصل :- کر دینا کے ساتھ بھی صرف ہے
جیسے آہستہ آہستہ تمام خواہشیں اور سرکردگان
افغانستان کو نیت و نابود کر دیا (دربار اکبری)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بیابان
مقبول ہے۔نیت و نابود ہونا :- خاک میں ملنا
فنا ہونا، ناپید ہونا، نام و نشان نہ رہنا،
اردو صرف، فصیح، راجح۔نیت ہونا :- معدوم ہونا۔ فنا ہونا
ناپید ہونا۔ مٹنا، کالعدم ہونا۔ تباہ و برباد
ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔نیت ہونے میں نیت ہونے میں تمکا دہن کی ہستی نہیں
نیت :- ہستی کا مقابل، ناپید ہونا نیت
ہونا، عدم۔ فارسی مؤنث۔ قلیل الاستعمال
خودی سے بخودی میں آج شوق حق پرستی ہے
مے تو نیت سمجھا ہے اسے غافل وہ ہستی ہےنیت :- (بیابان) جھول، غفلت، (فلاس
ناداری، تنگ حالی، تہمتی۔ اردو صرف
کی زبان۔اللہ اللہ نیت کے مزے
عیش سرمد بھلا دیا ہم کو میر جھرجنیت :- سخت، پر نصیبی، بد اقبالی
اردو مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

نیت بھرا :- منحوس، بد نیت، پر نصیب

مصیبت زدہ۔ اردو صفت۔ عورتوں کی
زبان۔نیت پھیلا نا :- سخت پھیلا نا۔ دن
کو بہت سونا۔ (دفرنگ اثر)قول فیصل :- یہ بھی عورتوں کی خاص زبان ہے
نیت چھانا :- سخت چھانا، پر نصیبی
اور بد اقبالی کا سا مٹا ہونا، دلزدہ کرنا۔ اردو
صرف۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمالنام کو مستحق مکان و درو دیوار نہیں
نیت چھانی ہے ارباب فنا کے گھر میں
نیت کا دارا :- بد نصیب، بد اقبالی،
منحوس، بد طالع۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔نیت کرنا :- اندری چڑھانا، ایسا
کوئی داؤں کرنا جو کشتی کے اصول کے خلاف
ہو۔ اور مخالف کو کوئی ضرب آجائے۔ اردو
صرف۔ بیوانوں کی اصطلاحنیت میں پر خور داری :- تنگ دستی
میں اولاد ہونا جو باعث خرق ہے۔ غفلت میں
آنا گیلہ۔ (دفرنگ)قول فیصل :- صاحب گنجینہ احوال و احوال
نے نیت اور پر خور داری لکھا ہے۔ غفلت میں
میں کثرت عیال داری۔لیکن عام طور سے کسی صورت سے نہیں
بولتے۔نے سوار :- (دبفتح) وہ کس لڑکا
جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار دے کر اس
پر چڑھے۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال
گرد کو اس کی نہ پہنچا ایک طفل لا لہ

نیش کے غم دزدنے غم کا لا

نیشکروم میں بنادوں کلک گوہر باد کو وزیر
قول فیصل۔ رشک نے غلاف جمہور
موت کہا ہے۔

نیشکاری انگلیوں نے دھنچ پاپا پتلے ہونے میں
نیش تو عیب ہے ہو جا جتنی نیشکری پستی
نیشکری پور۔ راجا و جہول گئے کی
کندری وہ نشانات جو گئے میں بنے ہوتے
ہیں گئے کی گریہ اور موت قلیل الاستمال

نیشکاری پوراے شیریں دہن
نیشکاری ہے آگے تری سواک کے آتش
نیش کر و ہم۔ بچو کا ڈنگ۔ نیش مقرب
فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستمال

نیشکاری شال نیش کر دم
نیشکاری خوش ہنم کو سیدھا پاپا
نیش۔ دیباے جہول فتح سوم۔ قوم
انگریزی مذکر۔ راج۔

نیش نکلتا۔ گھوڑے کے منہ کی ایک
بیاری جو منہ سے نکلتی جاتی ہے۔ دفرنگ اثر
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیشکری۔ قومیت۔ انگریزی، مرنٹ،
راج۔

نیشکری دزدنے غم کا لا۔ نہ چور کا
ڈر نہ اسباب کی فکر۔ جس شخص کے پاس زیادہ
مال و اسباب نہیں ہوتا اس کے متعلق یہ فقرہ
کہا جاتا ہے۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

نیشکری۔ دفع اول و سوم و چارم
چاپ اڑاتے ہیں۔ مکرے میں وہ صاحب اول
وہ بہت بلند بالہ نے غم دزدنے غم کا لا

حق میں برائی کرنے والا۔ فارسی ترکیب
صفت۔ نصیح، راج۔

نیش زنی۔ ڈنگ مارنا بھارا کسی کے
حق میں برائی کرنا۔ فارسی مرنٹ۔ نصیح، راج
قول فیصل۔ کونا کے ساتھ صرف ہے۔

نیش عقرب۔ سدا صفت۔ بچو کا
ڈنگ۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

نیش عقرب پاؤں کو نقش قدم بوبائی
نیش عقرب از پے کین ست

مقتضایہ طبیعتش این ست
بچو دہشتی کی وجہ سے کوئی ڈنگ نہیں پاتا

نیش عقرب اس کی فطرت ہی یہی ہے مطلب یہ
کہ فلاں شخص کسی کے ساتھ دشمنی کی وجہ سے

برائی نہیں کرتا ہے بلکہ اس کے خیم میں داخل
ہے اس شخص کی بہت مستعمل ہے جس کی فطرت

میں شرارت بھری ہو۔ فارسی مقولہ
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نیشکری۔ مغسی کے دن ٹائے سلوک
کیا اس کا انجام یہ ہوا برے تودے

تم سے پیش آئے اب وہ رگے خدا ان
کو بخشے اور کیا کہیں جیتے جی ان سے

شکایت نہ کی یہ سمجھے نیش عقرب ان
دانتے سردر

نیشکری۔ دفع اول و سوم و چارم
گنا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

دھنچ ان شیریں دہنوں کا لہول گراے وزیر

نیشکری۔ دیباے جہول کسی دھار دار
نیشکری۔ لوک کی دھار یا تیزی لوک

نیشکری۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستمال
نیشکری۔ اس کی آنکھوں نے جھوٹا

نیشکری۔ سینہ سوراخوں سے چھٹے بگیا زہور کا بھگ
نیشکری۔ ڈنگ، بچو یا بچو دھار کا غار

نیشکری۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نیشکری۔ جہول کی ہونہ مودی بھی بری

نیشکری۔ سرا میں ہر اک زہور کا
قول فیصل۔ نیش عقرب کی ترکیب سے

تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
نیشکری۔ دیباے جہول، قصہ کھولنے

نیشکری۔ ڈنگ، نوک اور اذار۔ فارسی
نیشکری۔ قلیل الاستمال۔

نیشکری۔ ہم اس نگاہ ناز کو سمجھے تھے نیشکری
نیشکری۔ تم تو مسکرائے رگ جاں بنا دیا گونڈا

نیشکری۔ عام طور سے نیشکری زبانوں پر
نیشکری۔ کھال میں نیشکری

نیشکری۔ قلیل الاستمال
نیشکری۔ قصہ سودا کے بہت میں کہیں کھلتی ہے

نیشکری۔ نیشکری کے ذات نے بھی فقار کے بعد
نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔

نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔
نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔

نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔
نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔

نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔
نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔

نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔
نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔ نیشکری۔

حبیب لبیب اس لطف کو شاہدہ کو کے پھر کر گئے۔
دندانہ آزاد

نیفہ :- دیباے مجبول دفع سوم، بیجاہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے ازار بند کا غلاف - فارسی مذکر - راج

لال نیفہ - ازار بند بڑا
لچھا اک کبھیوں کا اس میں پڑا شرق

نیفہ میں اڑنا :- نقدی یا اور کسی چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔ (دور ہفت)

قول فیصل - گھنٹے کے عوام اور عورتیں اس جگہ نیفے میں گھرنا بولتی ہیں۔

نیاب :- دیباے مجبول، اچھا - بد کا تقاب

عمدہ، بھلا، خوب - فارسی صفت، فصیح، راج

محل صرف - اس پر عمل کر دئی تو نیک نتیجہ دیکھو گی ورنہ تم کو اپنے فعل کا اختیار ہے۔

(موتیوں کا ہار)

قول فیصل - سعید اور سعادت مند - لائق کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ان کے

سب بچے بڑے نیک ہیں۔

نیاب - بڑا سعد، سعد - بد یا بخش کا عکس فارسی صفت - فصیح، راج

قول فیصل - تاریخ، دن، ستارہ وغیرہ ساتھ صرف ہے جیسے آج کی تاریخ اور

دن و دنوں نیک ہیں - جناب سے استخارہ کو الہی ہتر آئے تو بسببی چلے جاؤ۔

نیاب - پاؤں پر سبز گار و جامہ دینا - پاکدامن - فارسی صفت - فصیح، راج

انہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں

برائے چند ہم بھی پاؤں ہیں نیک دلی نیاب - بڑا رحم دل - خدا ترس - فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

نیک جتنے ہیں اس سے ڈرتے ہیں نصیحتیں حق کی یاد کرتے ہیں سراج نظم

قول فیصل - خوش خصال، پاکیزہ سیرت شریف، شائستہ، مہذب، بھلا مانس اور

خوش اطوار بھی اس کے معنی ہیں۔

نیاب احوال :- نیک حال، اچھے حالات، خیریت - اردو ترکیب، راج

نیک اختر :- (بلا اضافت) نیک بخت سید - خوش قسمت، صاحب اقبال، شادی

صفت، فصیح، راج

حضرت یہ پسر ہے نیک اختر مثنوی لیکن ہے بدی میں ایک اختر گوارہ نیم

نیاب اساس :- نیک بنیاد، نیک بنیاد - وہ جو طبقتاً نیک اور شریف ہو

فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

پیکاری دیکھتے ہی بنت شاہ نیک اساس ابھی منگائے پانی میں لگی ہے پیاس

نیک اعمال :- جس کے اعمال اچھے ہوں - نیک کام کرنے والا - فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

قول فیصل - اس کا صرف کرنا کے ساتھ نیک اعمال کرتے ہیں اکثر سراج نظم

نیک افعال کرتے ہیں اکثر سراج نظم اچھے اعمال کرنے کے معنوں میں نیک اعمال

بولتے ہیں - جیسے تمہاری یہ نیک اعمال کا نتیجہ ہے کہ جو تمہارا ارد کا تھانے سے با عزت

صفت - فصیح، راج

دائیں آگیا۔

نیک افعال کرنا بھی بولتے ہیں۔

جو نہیں کرتے ہیں یہ نیک افعال ان کو پہنچے یہ منفعت ہے ہمال سراج نظم

نیاب انجام :- وہ جس کا انجام بخیر ہو عاقبت بخیر - وہ جس کا آخر وقت اچھا ہو

فارسی صفت - فصیح، راج

سافر چشم چھلکنے لگے سن کے یہ کلام یہ مذہب و اعتدال پکارا یہ حر نیک انجام کنی

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے رنے والا بڑا نیک تھا نیک انجام ہوا

(دربار اکبری)

نیاب اندر پر - بد اندر نیک :-

دھجوں کے یہاں برے اور بدوں کے ہاں اچھے کی جگہ۔ (دور ہفت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کسی کے ساتھ - نیک اندر بد مستقل ہے

جیسے مگر وہ جو مثل ہے نیک اندر بدہ اصلی ہے۔ (ضمانہ عجائب)

نیاب اندیش :- خیر اندیش، بھلائی سوچنے والا - نیک طینت، خیر خواہ، نیک نیت - فارسی صفت - (دور ہفت)

قول فیصل - زیادہ تر خیر اندیش متل ہے نیاب آمین :- نیک دستور - وہ جس

کا اچھا ڈھنگ اور روش ہو - فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

نیک سخت :- خوش نصیب، اقبال مند نیابے والا خوش قسمت - فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

صفت - فصیح، راج

محل صرف - بیگم صاحبہ نے جواب دیا کہ بادشاہ
دوڑ کی خوشامد نہیں کرتے ہو مگر دوزین کی
خوشامد تو کرتے ہو۔ دوزین ان نیک بخت
کا نام تھا۔ (سیر کہار)
نیک بخت - بیدار - بیدار - بیدار -
سادت مند، پارسی سیرت، خوش اطوار
پرہیزگار - فارسی ترکیب، صفت فصیح
راج۔

محل صرف - وہ نیک بخت کچھ نہ بولی
توڑی دیر میں کھسیا کنویں پر رکھ کر
اپنے گھر لگی۔ (دندان آزاد)
نیک بخت آنکھ خور و دشت
بد بخت آنکھ مرد و دشت -
خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور
دوسروں کو کھلائے اور نہ نصیب وہ ہے
جو مر جائے اور غیروں کے واسطے چھوڑ
جائے۔ فارسی مثل - تقسیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

نیک بختی - سادات مندی، نکوئی،
خوش نصیبی، پرہیزگاری، پارسی بھلائی
فارسی برکت - فصیح، راج۔

نیک بختی - ملا دکانہ، شامت آنا
کم بختی آنا۔ عورتوں کی زبان (دور الفت)
قول فیصل - عورتیں طنزاً نیک بخت
کہہ دیتی ہیں۔

نیک بنیاد - نیک اساس - نیک
دل - نیک طبیعت - وہ جو فطری طور پر
نیک ہو - فارسی ترکیب - صفت
فصیح، راج۔

محل صرف - صاحب فضل، پاک خیال
نیک بنیاد لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

(دور بار اکبری)
نیک بیبیوں کے ساتھ حشر نہوا -
بخشش نہ ہو - عورتوں کی زبان۔

(نیرنگ اثر)
قول فیصل - کئی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں
نیک توفیق دینا - نیک کام کرنے
کی ترغیب دینا - نیک افعال کی طرف متوجہ
کرنا، توفیق بخیر کرنا - اردو صرف
فصیح، راج۔

نیک توفیق دے کہ آئے وہ شوخ آتش
نیک توفیق دے اس بت کو خدا پرست
نیک چلنی - (بفتح چارم و پنجم) وہ
شخص جس کا رویہ اچھا ہو - خوش اطوار
شائستہ - نیک افعال - نیک کردار - اردو
ترکیب صفت - فصیح، راج۔

نیک چلنی - ملا چال چلن کا اچھا ہونا
خوش اطواری، تہذیب، شائستگی - اردو
صفت نون - فصیح، راج۔

نیک حصال - اچھی عادت والا
نیک، شریف، نیک کردار - فارسی صفت
فصیح، راج۔

پکارے کان میں جبکہ کہ شاہ نیک حصال
ہمیشہ بھائی رہا ہے تمہیں بہا را خیال
قول فیصل - اس جگہ نیک اوصاف
بھی مستعمل ہے۔

نیک حصلت - نیک طبیعت، پاک
سیرت، نیک ہنار، اخلاقی حمیدہ سے

آراستہ - فارسی صفت - فصیح، راج۔
قول فیصل - اسی جگہ نیک خ بھی مستعمل
فصیح ہے۔

آیا حلال میں پسر شاہ نیک خ
قبضے پہ ہاتھ رکھ کے کہا ہاں یا ہیو مودب
نیک خواہ - بی خواہ - دنادار -
نیک حلال، خیر خواہ - فارسی صفت -

(دور الفت)
قول فیصل - عام طور سے ہی خواہ اور
خیر خواہ زبانوں پر ہے۔

نیک دل - اچھی نیت رکھنے والا
وہ جو دل کا اچھا ہو - وہ جو بالطبع نیک
ہو - فارسی ترکیب - صفت - فصیح، راج۔
باجل خوش سیر وضع و شریف
نیک دل نیک ذات نیک ہنار -
قول فیصل - نیک دل ہونا کے معنوں
میں نیک دلی بھی مستعمل و فصیح ہے۔

نیک ذات - نیک ہنار، نیک طبع
فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج۔
آنکھوں میں بھر گئی آنسو وہ نیک ذات
دندلوں کے سراٹھا کے قدم سے کہی یہ بات
قول فیصل - نیک طبیعت کی ترکیب
سے بھی مستعمل ہے۔

نیک راہ - اچھی وضع - اچھی
روش، نیکی کا راستہ - اردو صفت
فصیح، راج۔

میرے اثر برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جہ راہ ہو اس راہ پہ چلنا مجھ کو
نیک راہ بتانا - نیکی کا راستہ

دکھانا۔ صبح راستہ دکھانا۔ نیکی کی ترغیب دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ ایسا دوست ہم کو نہ ملے ہوگا۔ جو ہم کو نیک راہ بتاتا۔ دوستوں کا ہاں قبول فیصل۔ نیک راہ پر لگانا اور نیک راہ دکھانا کی صورتوں سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے دعا کر دکھانا ان کو نیک راہ دکھائے۔ (توبۃ النصوح)

نیک زن :- وہ باعصمت عورت جو پاک دامن ہو اور محض کھا سکتی ہو۔ باعصمت عورت۔ اردو صفت۔ مؤنث عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سہاگنوں نے نقیبیں سینیں اور سرخ کریم کے ڈوپٹے اوڑھے بلیم صاحب نے نیک زن سے کہا اس پر نیاز دیدیجئے (سیر کہار)

قول فیصل۔ حج کے ساتھ نیک زمین بھی بولتے ہیں۔

نیک ساعت :- سعد گھڑی، مبارک گھڑی۔ مبارک وقت۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

نیک ساعت سے چلتی تھی یہ تری تیغ دوسرے سڑک آئی اسے پوچھی سر منزل قال :- نیک ساعت آنا :- اچھی گھڑی آنا۔ انبال کا وقت آنا۔ خوش قسمتی کا وقت آنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔ کام تعلیم نہ آئی نہ لڑے اضطراب نہ ملے جیسے اگر نیا نہ آتی ساعت فقہا نیک سرشت :- (بکسر جہارم و پنجم)

نیک بناد، نیک طبیعت۔ وہ جو طبیعتاً نیک اور شریف ہو۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نیک طبیعت بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ امجد علی شاہ بڑے نیک طبیعت یعنی خیر شہ خصال تھے۔ (امیر کے خدمت میں ملا تھا)

نیک سیر :- (بکسر جہارم و پنجم) نیک سیرت والا، نیک کردار۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

جب بڑی حرکی علمدار دلاور بیٹا نظر سے روک لی باگ دہا کو دہڑا نیک سیرت قبول فیصل۔ اس جگہ نیک سیرت (بازو) پر زیادہ ہے۔

خوب صورت ہو نیک سیرت ہو اور کیا چاہیے بشر کے لئے (خوش خلقی)

نیک صفات :- اچھی صفات والا، نیک کردار، خوش صفات۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

کی بختک سے اس بکسر صفت نے یہ بات اردو کچھ کہہ یہ کوئی ذکر ہے (نیک صفات) عشق

نیک صلاح :- اچھا شورو، نیک شورو، بہتر رائے۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اس محبت اور اپنائیت کے لہو کو بھی بہت گرمایا تھا۔ (در نصیحتوں اور نیک صلاحوں کے خریطے پھرے ہوئے تھے۔ (دربار اکبری)

نیک صلاح پوچھنا :- نیک بات میں صلاح دشواری کی ضرورت نہیں کار خیر میں دیر نہیں چاہیے۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس جگہ نیکی اور پوچھ پوچھ اور تعلیم یافتہ طبقہ درکار خیر پوچھ حاجت استخارہ طبیعت بولتا ہے۔

نیک طبع :- نیک طبیعت والا۔ اچھی طبیعت رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ خورم اس عمر میں بھی دانشمند اور نیک طبع تھا۔ (دربار اکبری) قول فیصل۔ نیک طبع ہونا کے معنوں میں نیک طبیعتی بولتے ہیں۔

نیک فال :- اچھا شگون۔ مبارک فال۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

یہ نیک فال ہے یہ نیک فال ہے ناظر حیات شیشہ و ساغر میں ڈھال لے ناظر ناظر خیالی

قول فیصل۔ فال نیک کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

نیک فرجام :- نیک انجام، نیک قدم۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کے لیے مفید الاستعمال۔

نیک قدم :- مبارک قدم۔ جس کا گھر میں آنا مبارک ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ آنا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے۔ اس گھر میں جب سے ہو کے نیک قدم

آئے ہیں بر سے نگا۔

نیک قدم :- مبارک قدم لوندی۔ وہ باندہ جس کا آنا گھر میں مبارک ہو۔

نیک سنگون کے خیال سے اکثر لوندی بانڈیوں کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اب رواج نہیں ہے۔

نیک کردار :- نیک سرشت، خوش اطوار اچھے کردار والا۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج

قول فیصل۔ خوش اطوار ہونے کے معنوں میں نیک کردار ہوتے ہیں جیسے سواشرت اور تعلیم نیک کردار کی اخلاق کی عزت و لوگوں پر ثابت کی جائے۔ (توبہ انصوح)

نیک کمائی :- حلال کی کمائی، جائز کمائی وہ پیسہ جو حلال سے پیدا ہو۔ اردو صفت عدم اور عورتوں کی زبان۔

جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی ان سے امید ادھر ہی رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو ستور

نیک گھڑی آنا :- اچھی ساعت آنا نیک ساعت آنا۔ خوش قسمتی خوش اقبالی کا وقت کرنا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

آگے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی بہت شکوہ بیمار کریں ہم شکوہ خدا کا جلال

نیک لقب :- نیک نام جن کے لقب اعلیٰ ہیں۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج بستروں سے اچھے حاضر ہوئے وہ نیک لقب خیر تو ہے یہ کہا سب نے جری سے بہ ادب و تربیت

نیک مال :- نیک انجام جن کا انجام خیر پر ہو۔ جو نیک اعمالی کے سبب عاقبت میں بخیر عیاش فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

نیک محضر :- وہ شخص جو دوسروں کے حاضر و

غائب ہونے سے یاد کرے۔ نیک خصلت، نیک بنیاد۔ سب کا ہی خواہ، نیک طبیعت، نیک ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

نیک سرو :- بھلا مانس، بھلا آدمی، طایفہ زاپہ پارسا، پرہیز گار۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔

نیک مزاج :- نیک طبیعت، وہ جو مزاج کے اعتبار سے نیک اور شریف واقع ہوا ہو۔

فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

نیک منش :- (فصح چارم و کسر بنجم) نیک خصلت، سوادت مند، نیک طبع، نیک سیرت۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

نیک منظر :- خوبصورت، حسین، جمیل۔ اچھا منظر۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال

نیک نام :- وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو۔ نامور، نامی۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

زیبائیہ دوسے دیکھتی تھیں ماجرا تمام موت اذن جا داناں گ رہے تھے وہ نیک نام کھڑا قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

میں تو بدنام ہوں دے صاحب ج تم ہی کچھ ایسے نیک نام نہیں

نیک نامی :- شہرت، ناموری، نیکی کے ساتھ مشہور ہونا۔ فارسی صفت، مؤنث فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ کھنا پڑھنا نہیں جانتا تھا پھر بھی اپنی نیک نامی کے ثبوت کو ایسے قلم سے لکھا گیا ہے کہ دن رات کی آمد و رفت اور خلک کی گزشت

انہیں گھر گھر کو مٹاتی ہیں مگر وہ جتنا گتے ہیں

آقا ہی ٹپکے آتے ہیں۔ (دربار اکبری)

نیک نامی :- کارگزاری۔ حسن انتظام

فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہر اکے سب کام خوبی اور نیک نامی کے ساتھ انجام پائیں اور خدا نے پامال تو ایسا ہی ہوگا۔ (سیرگسار)

نیک نامی پانا :- شہرت پانا، شہرت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ حاصل کرنا، ملنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نیک نفس :- اچھے نفس والا، اچھی طبیعت اور شہرت والا، نیک دل۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نیک دل اور سعادت مند ہونا کے معنوں میں نیک نفسی ہوتے ہیں جیسے آپ خیال فرمائیے یہ نیک نفسی تھی یا نہیں۔

(مباحثہ کاروانسیم)

نیک بناو :- پاک طبیعت، پاک سیرت پاک باطن، نیک طبع۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔

جوش میں اور دل نیک بنا د آیا ہے۔

نوح سے جو کانا کھنا بھی یاد آیا ہے

نیک نیت :- اچھے ارادے کا، وہ شخص جس کی نیت میں خیر ہو۔ نیک بنیاد، نیک خیال۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ حق یہ ہے کہ نیک نیت بادشاہ سے جو کچھ ظہور میں آیا مجبوری سے تھا۔ (دربار اکبری)

نیک نیتی :- خوش نیتی نیک نیتی

(جتنی نیت ہوتا - فارسی ٹوٹ - فصیح - راج
محل صرف - حضور کی نیک نیتی سے سب
کام درست ہو جائیں گے - (سیر کبیر)
نیکو :- دیباے نچول دوا و معرفت
اچھا، خوب، عمدہ - فارسی صفت - تعلیم یافتہ
طبقات کی زبان -

قول فیصل - اسی جگہ نیکو بھی بولتے ہیں -
نیکو :- خوبصورت (فرنگ صغیر)
قول فیصل - (بادہ ترکو بولتے ہیں جیسے
نکو رنج، نکو رو -

نیک و بد :- برا بھلا، برائی بھلائی -
اچھائی، برائی، خیر و شر - فارسی صفت،
مذکر - فصیح، راج

محل صرف - اب تم ماشاء اللہ سے سیانی ہو
نیک و بد سمجھ سکتے ہو - اگر بیاں کیا نہ ماوا کہچھ
نہیں کیا - (سیر کبیر)

نیکو خصال :- نیک خصلت - فارسی
صفت - (نور اللغات)

قول فیصل - زیادہ تر تعلیم یافتہ طبقہ نیکو خصال
ہوتا ہے

نیکو سیر :- نیک سیرت - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال -

قول فیصل - اس جگہ عام طور سے نیکو سیرت زبان
پر ہے -

حق گھر میں فاطمہ کی جگہ وہ نیکو سیرت -
موتا خلافت و اب کوئی بولتا اگر عشق
نیکو شامل :- نیک خصلت، نیکو کار
خوش وضع، خوش اطوار فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ زیادہ تر نیکو شامل
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے -

نیک وضع :- نیک کردار، نیک اعمال
نیک اور شریف، نیک روش - فارسی ترکیب
صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صرف - یہ لوگ بڑے ہو کر زبانی پندیا کتانی
نصیحت پر کار بند ہو کر صالح اور نیک وضع
ہوں گے - (توبۃ النصوح)

نیکو کار :- نیک اعمال، نیک کرنے والے
اچھے لوگ - اچھے کام کرنے والا، خوش اطوار
فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

محل صرف - بیٹا - یا حضرت آپ تو بڑے
متقی، پرہیزگار، خدا پرست، نیکو کار تھے -
اور آپ پرگنا ہوں کا ازام - (توبۃ النصوح)

قول فیصل - اسی جگہ نیکو کار بھی مقول ہے -
یاں نیکو کار رنج اٹھاتے ہیں

اور بدکار امن پاتے ہیں (مشوئی طرح تم کا)
نیکوں کو سؤل اور بدول کو پھول
نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی
اچھوں سے برائی - بدوں سے بھلائی -

(فرنگ صغیر)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

نیکو نہاد :- نیک نفس - فارسی صفت
(نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ نیکو نہاد مستعمل ہے جو
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے - عام طور سے
نیک نہاد مستعمل ہے -

نیکوئی :- دیباے نچول دوا و معرفت
نیک، بھلائی، خوبی، عمدگی - فارسی مؤنث -

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال
قول فیصل - عام طور سے نیک اور نیک کے ساتھ
نیکوئی بولتے ہیں -

نیکی :- نیک نیتی، سعادت مندی - فارسی
مؤنث، فصیح، راج

نیکسی :- پرہیزگاری، پاوسانی - فارسی
مؤنث - فصیح، راج

نیکلی :- خوبی، بھلائی، عمدگی، اچھائی -
فارسی مؤنث - فصیح، راج

قول فیصل - اس کی اردو جمع نیکیاں اور
نیکوں ہے -

نیکلی :- کاخیر، احسان، کار نیک،
نیک کام - نیک عمل، فارسی مؤنث - فصیح، راج

اس کی نیکی سے ہیں ہم زندہ ٹھکانے جیسے
کیوں عقیدت نہ ہو سچانے کے بیا کے سا دہلی

قول فیصل - اس کی اردو جمع نیکیاں اور
نیکوں ہے -

نیکلی اترے :- خدا کی سنوار ہو - لکھنؤ
کی عورتوں کی زبان -

(فقہہ) - نیکلی اترے تمہارے ڈھنگوں پر
یہ کیا کر دیا - (نور اللغات)

قول فیصل - اب اس صورت سے زبانوں
پر نہیں ہے -

نیکلی اور پوچھ پوچھ :- (ہر دو بوا و معرفت)
جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے
اس سے پوچھے نیک کام میں مشورے کی
ضرورت نہیں - کاخیر میں صلاح لینے کی
کیا حاجت - اور دوشل - عوام اور عورتوں
کی زبان -

محل صحت۔ منشی صاحب۔ وہ نیکی اور پوچھ
پوچھ اگر آپ اک چودہ ہزار بھی دلوادیں
تو بڑا احسان ہو۔ (فائدہ آزاد)
نیکی اور پوچھ پوچھ بیکسی کے حب منشاء
اس سے سلوک کرنا۔ (فرنگ اتر)
محل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیکی بدی :- بھلائی، برائی، نفع نقصان۔
دوستی، دشمنی، برائی بھلائی کی خواہش۔ اردو
ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صحت۔ جو میرا جی چاہے گا وہ کرونگی
نیکی بدی کا الزام میرے ذمے۔ (دوتوں کا بار)
نیکی بدی کے فرشتے :- کنا یہ ہے ان
فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے جمال
لکھتے ہیں کرنا کا تبین۔ وہ دو فرشتے جو ہر انسان
کے گناہوں پر مبین ہیں اور نیکی اور بدی تحریر
کرتے ہیں۔ اردو ترکیب، مذکور، رائج۔
نیکی بدی کے واسطے رکھنا، رعیت
پر کام آنے کے لئے رکھنا۔

حشر میں اسے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تجھے نیکی بدی کے واسطے زبانیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نیکی برباد گناہ لازم :- جاں نیکی کرنے
کے بدلے اپنی برائی حاصل ہو وہاں بولتے ہیں
بھلائی کی برائی پائی۔ اردو مثل۔ عوام اردو
عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ اب ان لوگوں کو صبح کو دکر
انہیں نہ چھڑا کریں کسی دھند بھار ہو جائے
تو نیکی برباد گناہ لازم۔ (میر کیبار)

نیکی کا بدلہ بدی ہونا :- احسان مند
ہونے کے بجائے جو نیکی کرے اس سے برائی
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
تم کیا کرو تیر عویں جدی ہے
بد نیکی کا بھی بدی ہے (فائدہ آزاد)
نیکی کا زمانہ نہیں ہے :- نیکی کی قدر
نہیں۔ اب نیکی کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

جس کو چاہوں وہ برائی چاہے
ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں رہا
نیکی کا فرشتہ :- وہ فرشتہ جو اچھے
اعمال لکھتا ہے۔ اردو صفت مذکور، رائج۔
محل صحت۔ مشہور ہے کہ جہاں کتا ہوتا ہے
وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا۔

نیکی کرکنویں میں ڈال :- نیکی کر کے
بھلا دینا چاہیے۔ احسان کر کے جتنا ٹھیک
نہیں۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ نیکی کر دریا میں
ڈال بھی بولتے ہیں۔ اسی جگہ قلیبافہ طبقہ
نکوئی کن باب انداز بھی بولتا ہے۔

نیکی کرکنویں میں ڈال
نیکی کر دریا میں ڈال :- جس نیکی
کا کچھ عوض نہ ملے یا بے فائدہ ہو اس کی
نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ بھی کمی کے ساتھ زبانوں
پر ہے۔

نیکی کرنا :- احسان کرنا۔ اچھا سلوک
کرنا۔ اچھا عمل کرنا، بے نسلوک کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

جو میں صاحب خدا سے ڈرتے ہیں
اور نیکی زیاد کرتے ہیں سراج نظم
نیکی کر خدا سے پاؤ :- نیکی کبھی ضائع
نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے۔ اردو
مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نیکی کن و بدی یا انداز :- نیکی کر اور
اسے دریا میں ڈال :- یعنی نیکی کر کے اسے
بھول جانا چاہیے۔ نہ معاوضے کی خواہش
کرنا چاہیے نہ احسان جتنا چاہیے۔ نیکی
کر اند پانی میں ڈال۔ فارسی مثل قلیبافہ
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال
نیکی نیک راہ بدی ایک راہ :-
فارسی میں نیک راہی و بدی راہی ہے
یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے برے فعل کی سزا اور
جزا ملتی ہے۔

(حقہ) افسوس کہ انھوں نے میری ذرا
بھی قدر نہ کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک
راہ۔ اگر حیات بگاتی ہے تو استاد پھر آدم
کا ایک پھیرا کر دوں گا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے نیکی نیک راہ
بدی بدی راہ بولتے ہیں یعنی نیکی کا انجام
اچھا ہوتا ہے اور بدی آگے آتی ہے۔

نیکی و بدی :- برائی بھلائی، اچھائی و
برائی۔ فارسی ٹوٹا۔ فصیح، رائج۔

نیکی ہی رہ جاتی ہے ہمیشہ
قائم رہتی ہے انسان جو نیک کام کرتا ہے
وہ باقی رہتے ہیں۔ آدمی نیکی کے سبب
ہی یاد کیا جاتا ہے۔ اردو صرف، رائج۔
نیک :- وہ حق جو فرشتہ داروں یا خدا کی

لوگوں کو تقریبات میں دینے کا دستور ہے
دولت یا دولت کی بہنوں اور بھائیوں کا حق
اردو مذکر، راج۔

محل صرف۔ سگی بہنوں اور چچا زاد بہنوں
نے لڑکے کی موچوں پر صندوق لگانے کا قصد
کیا مگر نیگ کے بارے میں تکرار کی۔

نیگ دینا:۔ رسم کے مطابق بیاہ
شادی کے موقع پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد
کا اتمام دینا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
بیاہ کے لائی ہوئی جو دونوں تھوڑا ہے۔
کس خوشی کا ہے دوا آج کا دن آجکی جانتا ہے۔

قول فیصل۔ دوا نام کے ساتھ بھی صرف ہے
کوئی کہتی تھی نیگ تو دواؤ۔
داری جاؤں مری بچاؤں لاد۔

نیگ لگانا:۔ اچھے کام پر صرف کرنا
اچھے موقع پر صرف کرنا، خوشی کی جگہ صرف
کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نیگ لگانا:۔ مجازاً برباد کرنا، خاک
کرنا۔ کھونا۔

جیسے بڑی تک کا دیور اڈے پونے بیچ کر
نیگ لگا دیا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نیگ لگانا:۔ سوا دت ہونا۔ بچا
صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں
آنا۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نیگ لینا:۔ تقریبات کے موقع پر
رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا
حق لینا۔

اپنے بھائیوں سے بہنوں کا شادی یا
خوشی کے موقع پر اپنا حق لینا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ج بہنوں کو نیگ لینے کی حسرت ہی رہی
قول فیصل۔ لینے کے ساتھ بھی صرف
بولی اک پہلے نیگ لے لوں گی۔

تب میں درد اڑھ کھولے دنگی قلن
نیل:۔ (بالفتح) حصول، دسترس پانا
یہ لفظ اکثر مرام کے ساتھ مستعمل ہے۔

جیسے بے نیل مرام۔ عربی۔ مذکر۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ نیل مرام
اور بے نیل مرام کی ترکیب سے بولتا ہے
نیل:۔ (بیاہ مردن) نیل کا درخت
اور اس کی پتی۔ فارسی مذکر۔ راج۔

نیل:۔ وہ رنگ جو نیل کے درخت
سے نکالتے ہیں۔ فارسی، مذکر، راج۔

نیل:۔ گنتی کے ایک بڑے عدد کا
نام۔ اردو۔ مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اکائی سے گنتی شروع ہوتی ہے۔
پرس کھر کے بعد کی گنتی ہے۔
نیل:۔ مصر کے ایک مشہور
دربار کا نام۔ عربی مذکر، راج۔

یہ جو نظر سے ہوتا ہے نیل ہو آکھ سے روا

عاشقوں کا ہے تار جہاں سوائے یان بنو رنگ
بھر۔
قول فیصل۔ عام طور سے اردو نیل، دہلی

نیل دغیر کی صورتوں سے بولتے ہیں
نیل:۔ یہ چوٹ کا نیلا نشان، ضرب کا نشان
تحتی و خیرہ کی ضرب کا نشان۔ وہ نشان جو
چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ اردو

مذکر۔ راج۔
یہ کس بیدار دے دست نگاہیں خواب میں چو
کہ فریاد ہے اب تک نیل اس نازک گلہ کی کا
اتر مینائی

نیلا:۔ (بیاہ مردن) نیلوں۔ نیلے
رنگ کا۔ آبی، آسمانی۔ کبود، لا جو ردی
اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ بصورت تائیت نیلی
بولتے ہیں۔
نیلا:۔ ایک قسم کا کبوتر۔

(نور لغت)
قول فیصل۔ یہ کبوتر باندوں کی اصطلاح
نیلا:۔ نیلم۔ ایک قسم کا جواہر۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ جوہریوں کی اصطلاح ہے
اور قبیل الاستغالی ہے۔
نیلا:۔ نیل گائے۔ اردو مذکر۔ راج۔

نیلا پڑ جانا:۔ کالا پڑ جانا۔ نیلوں پر
جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نیلا پڑ جانا:۔ سیاہ زہر کے اثر سے جسم نیلا
ہو جانا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ میں نے جو دیکھا تو فوراً سمجھ

گیا کہ خاں صاحب کو کسی نے زہر دے دیا ہے
کیونکہ سارا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔

نیلا پیلا ہونا :- عقد ہونا، خفا ہونا۔
ترش و ہوتا :- تر و غضب سے رنگ کا متغیر
ہونا۔ اردو صرف :- عوام اور عورتوں کی
زبان۔

نیلا پیلا رہنا :- غصے سے نام بدل کر
صورت خراب مزاج یا رکاب لہو خاص حال
قول فیصل :- نیلے پیلے دیوے دکھانا،
کرنا، نکالنا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔
نیلا ناگا :- دماغ نظر پر کے لئے۔ نیلا
ناگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں اردو
صفت مذکر قلیل الاستعمال

چشم بد دور آپ کے بازو پر ڈال کر کیا فرود
نیلا ناگا باندھتے کیا نورتن کی اخراج
قول فیصل :- اب عام طور سے کالا ناگا
باندھا جاتا ہے۔

نیلا تھوٹھا :- تو تباہ منہ۔ ایک دور
کا نام جو تباہی سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک
قسم کا زہر ہوتا ہے۔ (ذرا لغت)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
نیلا ڈورا باندھنا :- نظر سے بچنے کے
لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا

تھوڑا لالہ بن کے تھوڑے گھنڈے پر
اک نیلا ڈورا باندھتے اس کو رے ڈنڈا
(ذرا لغت)

قول فیصل :- گھنڈے میں عام طور سے کالا ڈورا
باندھا جاتا ہے۔
نیلا کرنا :- نیلوں بنانا۔ آسانی کرنا۔ نیلے

رنگ میں رنگ دینا۔ نیلا رنگ بھر دینا
اردو صرف :- فصیح، رائج۔

محل صفت :- تم نے روشنائی پونچھ کے مارا
رومالی نیلا کر دیا۔

نیلا گودنا :- چند سوئوں سے ہاتھ پادوں
پر گودتے ہیں اور اس پر پسا ہوا نیل چھڑک
دیتے ہیں۔ (ذرا لغت)

قول فیصل :- اب عام طور سے اس جگہ
گدنا گودنا بولتے ہیں۔

سیلا م :- دیباہ عورت بولی بول
کر بیچنا۔ اردو زیادہ عام رنگائے اس کے
نام چھوڑ دینا۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔

فکر ہے ان کو قلع حزن کے نیلام کی
سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہوا نام کی
نیلام پر حڑھانا :- نیلام کے ذریعے
سے فروخت کرنا۔ بولی پر رکھنا۔ اردو
صرف، رائج۔

نیلام پر حڑھنا :- نیلام کیا جانا نیلام
ہونا۔ اردو صرف، رائج۔

نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل :-
گھنٹی بجائی دانہ خفاں یا رے سحر
نیلام کا مال :- (کنایت) کم قیمت
مال۔ اردو صفت، رائج۔

دام کیوں اچھے لگاتی ان کی زبان :-
دل ہمارا مال تھا نیلام کا رائج
قول فیصل :- اصلی معنوں میں بھی مقول ہے

نیلام کرنا :- بولی بول کر بیچنا۔ نیلام
پر چڑھانا۔ نیلام کے ذریعے فروخت کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

نیلام گھر :- وہ جگہ جہاں بولی بولی بول
کر چیزیں فروخت کی جاتی ہوں۔ اردو
مذکر، رائج۔

نیلام ہونا :- نیلام سے بکنا۔ بولی ہونا
بولی لگ کے فروخت ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

دخت تن میرا تھا کے ہاتھ بچا عشق نے
جیسے ہو نیلام باقی دار کی دلاک کا
حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے دیوان
نیلام ہو رہا ہے تباہ شہید کا
نیلامی :- نیلام سے منسوب۔ اردو
صفت، مؤنث، رائج۔

نیلا ہٹ :- دیکر ادلی بیائے غیر ملحوظ
نیلا پن :- نیلوں ہونا۔ اردو صفت،
مؤنث، رائج۔

ج اکا بوسے کے صدمے سے دھواں دھار نیلا ہٹ
افتا

نیلا ہونا :- بکود یعنی بھری دیا ہی ناٹل
ہونا۔ نیلے رنگ کا ہونا۔ نیلا پڑنا۔ آسانی
یا لا جوردی رنگ کا ہو جانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

زائے جانان جو اس کے بچے سے نیلا ہوا
حالت ثابت ہو گئی تصویر نشات آئینہ
قول فیصل :- ہو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے
نیلا ہونا یا نیل پڑنا، چوٹ یا ضرب
سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

نیلا ہونا :- شہر خدگی کے باعث چہرے
کا رنگ تغیر ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھے جو تیرے دست خانی کے رنگ کو
شر سبب سے رنگ ہو نیلا شہاب کا آتش
نیلا ہونا: بے زہر کے اثر سے جسم کا نیلا
پڑ جانا۔ اردو صرف: راج۔

نیلا ہونے: (بکسر ادلی دیا کے مردوں)
انتہائی عفت میں دے کا بد۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل ورنہ: مردے نے جیسا میری جائیداد پر قبضہ
کیا ہے اور تو میں کچھ نہیں کہتی خدا کرے
نیلا ہونے ہو۔

نیل بگڑنا: نیل کا ماٹ بگڑنا، نیل کا
قوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان

کی بات ہے۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال
باندھی ہے سب سے بڑا فلک جوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا

نیل بگڑنا: کسی غیر ممکن خلاف قیاس
خلاف عقل بات کا شہور ہونا۔ چھٹی اردو
بے سرو پا بات اڑنا۔ بے پر کی اڑنا،
اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

سن کے نزدیک عشق میرا ہنس کے کہتا ہے وہ شونخ
نیل بگڑا ہے کہیں یا رو یقیں نجد کو نہیں سوتا
نیل بگڑنا: بے کم بختی آنا، شامت آنا۔
اردو صرف: قریب بہ نزدیک۔

سو کیا اس کو فلک نے یوں ذلیل
رتے ہی چٹیک کے بگڑا ہے یہ نیل سودا
نیل بگڑنا: بے گ۔ چلن بگڑنا۔ بد اطوار
ہونا۔ بد وضع ہونا چال چلن درست نہ ہونا
گمراہ اور بے راہ ہونا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

راہ پر لائے ہیں جب گمرہ ہولے آسماں
میشتر ہونے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے آتش
نیل بگڑنا: بے رولقی کا زمانہ آنا
اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

کہا طویل نے جب توڑا گل سوسن کو گلپس نے
اپنی خیر کجی نیل رخسار چن بگڑا آتش
نیل بگڑنا: انگریزوں کی کھلائیاں

یعنی کیا میں جب بچے روتے ہیں تو ان کو چپ
کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا
اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ
ہوا آگیا اب مت رو۔ (فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل: اب ذباؤں پر نہیں ہے۔

نیل پڑ جانا: جسم پر چوٹ یا ضرب
کا داغ پڑ جانا۔ چوٹ کھانے سے چوٹ کھانی
ہونی جگہ کی جلد کا سیاہ ہو جانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل
مل ڈالا کہ دھندلی کو باندھنا نہ کہ دھندل
قتول فیصل: نیل پڑنا اور پڑے ہونا بھی
بولتے ہیں۔

نازک بدن نہیں کوئی تم سا جہان میں
چٹکی سے گلبدن کی پڑے نیل دان میں صبا
چوڑیاں ڈٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے
نوم دشمن میں کو تم خلیس ماتم میں دے امیر

نیل جلانا: عوام کا لٹکا ہے۔
مینہ کی شدت روکنے کے لئے نیل تلوار پر رکھ
کہ جلاتے ہیں یا یوہنی جلاتے ہیں۔ اردو صرف
مزدک۔

خالی سیہ نے اس کے جلا یا ہے نیل کیا

آتا ہے کچھ نظر مجھے آئے تھا ہوا میر حسن
نیل ڈالنا: مار مار کر نیلا کر دینا۔

بھیاں ڈال دینا کرتی ڈال دینا اردو صرف: راج
دیے جو داغ تو ہم نے بھی نیل بوسوں کے ڈالے
دھول ان سے ہوا آج دھول دھول ہمارا

نیل ڈھلنا: (دفع چارم) آنکھوں
کا بے زور ہونا جو علامت موت کی ہے۔ مرتے
وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ زرع کا عالم
ہونا۔ جالی کنی کا دنت ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

دندوں آنکھوں سے نیل ڈھلنا ہے نو بہرزا
نبضی ساقط ہے دم نکلتا ہے شوق
قتول فیصل: نیل ڈھل جانا بھی بولتے ہیں
سرہ آنکھوں میں لگائے جو خفا تو ہو کر

نیل ڈھل جائے مرا اے صنم آنسو ہو کر شاد
نیل ڈھلنا: بے کنایتی بے شرم
ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ دیکھو آنکھوں کا تیل
ڈھلنا۔ (نور اللغات)

قتول فیصل: اب اس جگہ دیدوں کا پانی
مرنا۔ آنکھ کا پانی مرنا۔ عوام اور عورتیں
بولتی ہیں۔

نیل کا ٹیکا: بدنامی کا داغ۔ بد سیاہی
کھٹک کا ٹیکا: داغ بدنامی و رسوائی۔
اردو صرف: مذکور۔ مزدک۔

رکھنا پیر کا منہ یہ ٹیکا ہے نیل کا
تجہ روسیہ پہ کیجئے کیاے کے دار تیغ نصیر
قتول فیصل: اب اس جگہ کھٹک کا ٹیکا ہی
ذباؤں پر ہے اور یہ عوام اور عورتوں
کی زبان ہے۔

نیل کا ماکھ بگڑنا:۔ (کنایتہ)

کسی جھوٹی خبر کا شہود ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو دنگریز کوئی غلط خبر شہور کرتے ہیں ان کے عقیدے میں غلط خبر شہود کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ جھوٹ اور بے اصل بات کی شہرت پر کہتے ہیں۔ اردو منٹ متروک۔

غلطی صرفہ۔ بڑی بیگم نے کہا بہن تمہیں خدا ایسی ہی توفیق نیک دے اور اب تو نیل کا ماکھ ہی بگڑا ہے۔ (نساء آزاد)

نیل کنٹھ:۔ دیباے معدن و فتح چارمہ (اظہار ذن) ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر پٹیلے ہوتے ہیں یہ پرند ناخستہ کے برابر ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔
قتول فیصل۔ اہل ہندو اسے دھرم کے دوز دیکھنا یا لے کر چھوڑنا نہایت مبارک خیال کرتے ہیں بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جس کے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھتا ہے وہ دذیر ہو جایا کرتا ہے فارسی میں اسے سبزک۔ نیلا ذراخ اور کاسکینہ کہتے ہیں۔ عربی میں شقران لکھا ہے۔

نیل کنٹھی:۔ ایک نہایت کڑوی بوٹی کا نام جو اکثر بیمار کہنے کے واسطے مفید خیال کی جاتی ہے اور نیلا ہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے۔

(فرہنگ اصفیہ)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیل کی پتی:۔ برگ نیل و دکنہ
اردو منٹ، رائج

نیل کی سلائی پھیرنا:

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا:
دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے لوگ اس محاورے کو کدہ نیل جذب کر کے بولتے تھے۔
شہاں کہ کل جواہر ہے خاک یا جن کی انھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں تھیں کسی کے اندھا کر دینے کو کہتے ہیں پھیرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

(نور الفات و سرمایہ زبان اردو)

قتول فیصل۔ نیل کی سلائی یا سلائیاں پھیرنا دینا بھی سہی اندھا کر دینا بولتے ہیں۔ اب بھی بھڑت کلمہ نیل ہر صورت سے مستعمل ہے۔

نیل گائے:۔ ایک قسم کی جنگلی گائے اردو منٹ۔ رائج۔

محل صرف۔ کل نیل گائے کے شکار پر چلو تو سو پرے آجاؤ ساتھ ہی چلے چلیں گے اپنی بیوقوفی لے لیا۔

قتول فیصل۔ اس کا جگہ نیل گاؤ بھی کہی کے ساتھ مستقل ہے۔ جیسے راجہ جھو کاظم حسین خاں بہادر کو فنون سپہ گری میں خاص قسم کی دیانت گئی ایک مرتبہ شکار میں نیل گاؤ ایسے تیز رو جانور کو جتنی قبض سے زخمی کر کے گرا دیا۔

(قدیم ہندو ہرمندان اردو)

قتول فیصل۔ اسی جگہ صرف نیلا بھی بولتے ہیں۔ فارسی میں بھی صرف نیلا کہتے ہیں جو اردو میں اس لئے کے ساتھ عام طور سے مستعمل ہے۔

نیل گر:۔ نیل کا کام کرنے والا۔ نیل بنانے والا۔ دنگریز۔ فارسی صفت۔
(نور الفتنہ)

قتول فیصل۔ عام طور سے دنگریزی مستعمل ہے
نیل گول:۔ دیباے معدن و فتح
نیلے رنگ کا۔ آسمانی۔ آبی۔ نیلا رنگ۔ نیلا فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

فلک کے جسم میں وہ نیلگوں نفیس قبا کھلا ہوا گل خورشید نور کا ترکا
قتول فیصل۔ نیک نیلگوں۔ چرخ نیلگوں وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نیل گھوٹا:۔ نیل باریک کرنا۔ نیل کو بولنا۔ اردو صرف، رائج۔

نیل گھوٹا:۔ (کنایتہ) لڑائی ڈان بکرام بچانا۔ عورتوں کی زبان۔

(حقوہ) اس نے وہ درد دز سے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اور دیں گو کھانے دے (نور الفتنہ)

قتول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیل:۔ (بکرادل دیباے معدن و فتح سوم)
ایک قسم کا نیلگوں جو اہر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ اردو مذکر۔ فصیح، رائج۔

کہتے ہیں جو ہری ب و دندان کی شان میں الماس ہیں بھرے ہوئے نیلم کی کان میں
نیل پری:۔ ایک فرضی پری کا نام جو اندر سنبھا کے تانے میں بنا کرتی تھی۔ (نور الفتنہ)

سبھا میں آہ نیلم پری ہے
سرا پا حسن دشوخی میں بھر ہے

نیل مرام:۔ (باضافت) انجام کار حصول مقصد، فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قتول فیصل۔ بے نیل مرام کا ترکیب سے

زیادہ بولتے ہیں۔

نیلوفر:۔ دیباے سرور، فتح پنجم
داؤسیہ (غولہ) ایک قسم کے نیلے رنگ کے
پھول کا نام۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

خان شاہیں آتش رخسار پر پیدا ہوا۔
چشمہ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا۔
قول فیصل: اس کی دو قسمیں ہیں نیلوفر آفتاب
جو کول گئے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے
وقت کھلتا ہے۔ دوسرا نیلوفر مہتابی جس
کی ہمیں ہوتی ہیں۔ یہ بیادوں کو دوائے طور
پر دیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج بہت کھنڈا
ہے۔ کنول، پدم، چما۔

نیلوفر کی:۔ نیلوفر کے رنگ کا،
نیلگوں۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔
کیا ناز کی ہے نیلوفر گل سے ہونٹ ہوں
نہ سے لگے یار جو ساغر حباب کا نر
قول فیصل: آسان اور چرخ کی صفت
میں ستمی ہے۔

کردن ہوں کشت میں جس گل زمیں پر تخم امید
تو چرخ نیلوفر کی کہ ہے سبز کرنا شاق سودا
نیلوفر:۔ چوٹ کا نشان ہونا۔ چچی وغو
کی ضرب کا نشان ہونا۔ چکی لینے یا بوس لینے کا
نشان بدن پر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
ہر یوسف نہیں جو ناخن زن
نیل رخسار مہر پہ کیوں دیا
نیل:۔ نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔

آسانی۔ ان۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
فہرست زچرخ نیلی پر انجم کی چشم شوق
اس قصر میں لگا جو ہے کیا لا جورد ہے

نیلو سیلی آنکھیں دکھانا:۔

غصے کے شتا تھ دھکاتا۔ غصہ کرنا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیلو سیلی آنکھیں کرنا:۔ کنایتہ

خستگیں ہوتا۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا
غصے کی نگاہوں سے دیکھنا۔ تیور بدل کر دیکھنا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیلو سیلی آنکھیں کرتے ہیں وہ جھک کر دیکھ کر
ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے پھر رنجور

نیلے پیلے ویدے کرنا:۔ ناواض
ہونا۔ آنکھیں مکان۔ بگڑنا، خفا ہونا۔ تیوری
چراغا نا، غضبناک ہونا۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: دکھانا کے ساتھ بھی صرف ہے
نیلے پیلے ہونا:۔ کنایتہ ہے غضبناک ہونے
سے۔ غصہ ہونا۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان، قبیل الاستمالی۔

کل تک جو کھنڈا اپنا گھر سوا کے در پہ آج
نیلے پیلے دیکھ کر کیا تھا ہیں دریاں ہوسے جرات

نیلو چپتری والا:۔ مراد خدا۔ اردو
صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیلو شام:۔ نیلے رنگ کا۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

قول فیصل: نلک اور چرخ کے ساتھ کہا جاتے
ہیں۔

شرخام کی صورت ہے خیال آپ کا خام
سورس تک جو پھر ہے نلک نیلی نام
خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ
بھٹکتے ہیں چرخ نیلی نام کے غائب

نیلو گھوڑی:۔ ایک رنگ کی گھوڑی

جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں جانا کھانا
گنوار پکارا کرتے ہیں کہ ادنیٰ گھوڑی دالے۔

دفرنگ آصفیہ

گھڑے کی تصویر ہوتی ہے کاغذ اور کپڑ
کی کہ ڈھانی رنگ باتوں کو اس پر سوار ہو کر
چراغ وغیرہ کی روشنی میں اپنے دونوں پاؤں
سے دوڑتے ہیں اور گواہی کرتے ہیں۔

دسرایہ زبان (اردو)

قول فیصل: صاحب فرنگ اٹھتے ہیں
کہ میں نے اسے لٹی گھوڑی کہتے سنا ہے۔
نولف تاہید کرتا ہے۔

نیلے ہاتھ پاؤں:۔ دوائے بدکرد
تنفر۔ درگود۔ اردو عا درہ عورتوں کی
زبان۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: عام طور سے خود تیں کالا ہتھ
نیلے ہاتھ پاؤں کہتی ہیں۔

نیم:۔ دیباے سرور، ایک نہایت کڑی
درخت کا نام۔ اردو موٹ، راج۔

محل صرف:۔ رنگ نیم کے پھل کے درختوں کو
پہنچتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ (موتوں کا بار)

نیم:۔ آدھا۔ نصف۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

ترکقا نیم نیم نظر بسیل میں
نیلکیاں جیتے تھے چنے جگر بیل میں

نیم آستین:۔ ایک قسم کا کرتا جس کی آستینیں
چھوٹی ہوتی ہیں۔ فارسی صفت۔

دھتور، انوکھے پر نیم آستین زیب
دیتی ہے۔ (دور الفت)

قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیم باز :- آدھا کھلا آدھا بند (مجازاً) مثلاً
مختصر لکھ۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

بیر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے میر
نیم پرشت :- نیم مرتد، کچھ چارم و نیم، آدھا
بھنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

قبول فیصل۔ عام طور سے (نڈے کے لئے)
بوتے ہیں۔

نیم بسمل :- دیکر چارم و ششم، آدھا
نیم کیا ہوا، گھٹا، مجروح۔ آدھ مر۔ نیم
کشتہ۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

نہ پوری ہوئی حسرت قتل بھی
قتل چلے آپ میں نیم بسمل رہا جلال
نیم تسلیم :- سلام کے واسطے نیم ہو کر ہاتھ تان
تک لے جانا۔ نیم تسلیم ہے۔ اگر ہاتھ سے زمین
چھوئے اور پھر پشیمانی تک لے جائیں تو وہ تمام
تسلیم ہے۔ فارسی مؤنث۔ (ذوالنبتین)
قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیم گڑ :- دیباے معروف و فتح چارم،
حرف شناس، کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جس کی
پوری تسلیم نہ ہوئی ہو۔ نا تجربہ کار، ناقص، اہل علم
اردو صفت قریب بہر وک۔

محل مرتب :- آپ نے یہ کیسی نیم ر قطع بنائی ہے
کہیں گڈ امیر کی پھٹی آپ ہی پر تو لوگ
نہیں کہتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

نیم جاں :- آدھ مر، نیم مردہ، قریب مرگ
فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

نیم جاں چھوڑ چلے وہ ملک الموت آئے۔
ایک جسد لگا گیا دوسرا جسد آیا جلال
نیم جاں :- (کنایت) عاشق زاد۔ فارسی
ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا ابیر
قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غزدر تھا ابیر
نیمچہ :- (دیباے معروف و فتح چارم) چھوٹی
تواری۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرفہ۔ انگشت سے اشارہ کیا وہ نابیل
دو کڑبے ہو کر زمین پر گرا اور اس کا دار خانی
گیا اور نیمچہ کھینچ کر جلد آدھ ہوئی۔ (طلمہ ہوشیار)
قبول فیصل۔ اس کا اردو جمع بچوں اور بچے ہے۔

کیوں نیمچوں کو ہاتھ لگائیں علم اٹھائیں نقش
یہ کہہ کے جوش آگئے گھوڑے اٹھا دیے
تو ربدل کے بچے کا نہ حوصلہ پہ رکھ لے نقش
نیمچہ تو لٹا :- (کنایت) نیمچہ مارنے کا ارادہ
کرنا۔ نیمچہ سے حملہ کرنے کا ارادہ کرنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، رائج۔

نیمچہ کھانا :- نیمچہ کی چوٹ کھانا نیمچے سے
زخمی ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

ابروے ایک طفل جیسے کیا طلال
کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا صبا
نیمچہ لگانا :- نیمچے سے دار کرنا، نیمچہ مارنا۔
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

کاٹو زبان کہ بھرنہ بھی ہم کلام ہو
اک نیمچہ لگاؤ کہ نقشہ مستام ہو
قبول فیصل۔ مارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

اپنی ہر ادا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
نگہ نیمچہ مارا :- زبان سے آفریں نکال مارنا

نیمچہ نکالنا :- نیمچہ کھینچنا، جلا کرنے کے
ارادے سے نیمچہ نیام سے نکالنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

نیمچہ کی بھڑوں کی رنگی مد نظر
وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے رشک
نیم حکیم :- (دیباے معروف و فتح چارم)
نا تجربہ کار حکیم۔ غلطی حکیم۔ ادھر حکیم
(کنایت) اناڑی، نا تجربہ کار۔ فارسی ترکیب
صفت۔ فصیح، رائج۔

ان کی تشخیص سے از بس کہ سقیم
ماری ڈالیں گے یہ نیم حکیم
نیم حکیم خطرہ جان :- نیم ملاحظہ ایمان
نا تجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا
ہے۔ فارسی قتل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صرفہ۔ سچ کہا ہے۔ نیم حکیم خطرہ جان
نیم ملاحظہ ایمان :- کہا کا نر کہا ناز کا ہونا
خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے
(ایمانی)

نیم خواب :- اس طرح کی آنکھ جو کچی
نیند سو کر اٹھنے سے توالا پین لے ہوتی ہے
عمرہ :- کچی نیند فارسی صفت۔ فصیح، رائج
قبول فیصل۔ آنکھ اور زگیں کی صفت
میں مستعمل ہے

میری آنکھوں سے ہے عیاں لہجہ مرگ
زگیں نیم خواب نے مارا
کچی نیند میں ہونا کے معنوں میں نیم خوابی
بھی مستعمل ہے۔

کھانا کم کم کھلی نے بیکھا ہے
اس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

نیم خوردہ ۵۰۔ (رواد فیہ لفظ) جھوٹا،
پس خوردہ، آگے کا اٹھا، فارسی صفت۔
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تعلیم الاستعمال
نیم خوردہ سگ ہم اور ابا پید :-
نا پاک شے، نا پاک سی کے لئے مناسب ہے۔

(معاذرات ہندوستان)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیم راضی :- آدھا رضامند۔ جو پوری طرح
راضی نہ ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔
نیم راضی مبالغہ جاس بات یہ اس کو پایا بہت
بے حجابانہ سخن میں یہ زبان پر لایا بہت
قبول فیصل۔ کرنا، کر لینا، ہونا کے ساتھ

صفت ہے۔

نیم رنج :- (بضم چارم) ایک رنجی، فارسی
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم الاستعمال
نیم رنج :- (فتح چارم) اذہ کحتا،
آدھا کچا۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ذوق اس جو کا ہے وہ نایاب
نیم رس ہے یہ سب بارش شتاب (ظفر عشق)
نیم رضا :- اشارہ خاموشی نیم رضا ہے ہوتا
ہے۔ کسی قدر رضامندی۔ فارسی صفت،
تعلیم الاستعمال۔

سوال وصل پر حسرت زدہ ہے خاموشی
کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل رائج
قبول فیصل۔ عام طور سے خاموشی نیم رضا
کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

نیم رنگ :- (بیائے معرفت و فتح چارم)
وہ جس کا رنگ اور گہرا ہو، ناقص رنگ والا

فارسی صفت۔ (نور لغت)

قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نیم رنگ :- بکے رنگ کو کہتے ہیں اور
فارسی میں بھی یہ لفظ انھیں معنی پر مستعمل ہے
دوسرا یہ زبان اور دوسرا

قبول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نیم لور :- دوپیر۔ دوپہر کا وقت۔ فارسی
صفت۔ فصیح، رائج۔

نیم سوختہ :- (بیائے معرفت و دوا قبول)
آدھا اچھا ہوا آدھا بھلا، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

نیم سیر :- (بیائے معرفت قبول) آدھا پیٹ
بھرا ہوا۔ فارسی صفت۔ (نور لغت)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیم شب :- آدھی رات۔ نصف شب
فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

آدھے چہرے پر زلف چھوڑی ہے رائج
کیا پس نیم شب ملیں گے آپ رائج

نیم شبی :- نیم شب کا۔ آدھی رات کا
فارسی صفت معرفت۔ فصیح، رائج۔

صل صرفہ۔ ایک درد منہ معارف آگاہ کی
برکت دعائے سحری و نیم شبی سے شہ سزا دہ
جنت آرام گاہ زندہ ہو جائے گا۔

دعا آذاد
نیم کا بکھڑا :- نیم کا پٹیس جا اکثر زخم پر
باندھا جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ لکھنؤ میں پٹیس کہتے ہیں۔
نیم کا ترنگ :- عورتی کان اور ناک کے
بیچہ اچھا نیم کا ترنگا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ

بند نہ ہو جائیں۔ اردو نکر رائج

ناک میں نیم کا فقط ترنگا
کے پتوخی جیالا کی مقتضاس کا خوب مرزا شوق
نیم کش :- آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیر
یا تنج ہے چھوڑتے وقت لکھا اندر کے کان کو
پر نہ کھینچا ہوا اور اسی سبب سے وہ پار
نہ ہو سکے۔ نیم کشیدہ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

کوئی برسے دل سے پوچھے تو تیر نیم کش کو
یہ غش کہاں سے ہوتی جو بکر کے پار ہوتا ہے
نیم کشہ :- (بضم چارم) گھائل، زخمی
فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

ہرگز جو انہ کام مرا ایک دن تمام مصحفی
میں نیم کشہ نگہ شر لگیں رہا
نیم کوختہ :- (رواد قبول) آدھا کڑا ہوا
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نیم کولی :- نیم کا پھل۔ ٹھکولی۔ اردو
رائج۔

قبول فیصل۔ اسی کو ٹھکولی بھی کہتے ہیں۔
نیم کی شہنی ہلانا :- مرض تشنگی میں
سبب ہونا۔ نیم کی شہنی سے زخم کی کھیاں اڑانا
اردو صفت عوام کی زبان۔

نیم گرم :- (بیکون دوم و نیم) شیر گرم وہ
پانی یا دودھ وغیرہ جو بہت زیادہ گرم نہ ہو
گنگا۔ گنگا۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

نیم مست :- آدھا مست، آدھا ہوشیار
وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا لگا
چشم دمن کے واسطے ہوتا ہے۔ فارسی صفت۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

نیم ملا۔ جو پورا ملا نہ ہو۔ کچا ملا۔ ناقص معلوم
دھار (نا تجربہ کار، اناڑی۔ فارسی صفت
عوام کی زبان۔

نیم ملا ہے تو اڑھد ڈرنا
ان کی تقلید نہ ہرگز کرنا

قول فیصل۔ اسی جگہ نیم ملا خطرہ ایمان بھی
بولتے ہیں۔ جیسے (ایک دفعہ صحبت میں جانے
کا اتفاق ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نیم ملا
خطرہ ایمان میں ان اشیاء سے بیچھے ہیں۔
(فسانہ آزاد)

نیم ناز۔ تھوڑی ادائیگی، ادنیٰ اداکار
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

ایک نیم ناز میں ہے ہمارے پاک کو
کچھ بھی نہ کیجے دیکھ کے بس سکر اے شیفہ

نیم نالے گر خورد مر و خدا ہے
بذل درویشاں کند نیمے در
اللہ والے اگر آدھی روٹی خود کھاتے ہیں
تو باقی آدھی فقیروں کو دے ڈالتے ہیں۔

(فرنگ آفتاب)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نیم نگاہ۔ کنگیوں سے دیکھنے کے لئے منسلک
ہے۔ اگر شہر چشم سے دیکھا۔ فارسی صفت
قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ نگاہ کی جگہ نگہ بھی کہتے ہیں۔
تھاری نیم نگہ پر نہ بیٹھے ہم دل کو

کو لینے والے تو پورے ہی دم لیتے ہیں
داغ

نیم نگاہی۔ کنگیوں سے دیکھنا۔ گوشہ چشم
سے دیکھنا۔ فارسی نونٹ۔ فصیح، رائج۔

دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی
بہت بڑا ہے جو اتر جائے پر
نیم ڈال۔ آدھا کھلا ہوا۔ آدھا کھلا آدھا
بند۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

نیم و چشم سے خستہ رخ مولا دیکھا
زیر سر زانوئے شبیر کا تکبیر دیکھا

قول فیصل۔ چشم کے ساتھ زیادہ استعمال ہے
نیم سہ۔ (بیائے مرثیہ و فتح سوم)
آدھا۔ نصف۔ پورا کی ضد۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

قول فیصل۔ نیمہ رمضان۔ نیمہ شعبان کی
ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

نیمہ شعبان میں ہمسام بنی پیدا ہوا
عید کرنا چاہیے خیر البستر کے چاندنی

نیمہ۔ ایک قسم کا ادنیٰ جام۔ ایک قسم
کی ادنیٰ پوشاک۔ فارسی مذکر۔ متروک۔

نیمہ تن زیب کا بنادو تم
کئی محمودیاں دلا دو تم سودا

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو
نے الف سے نیا لکھا ہے۔

نیمہ آستین۔ آدھی آدھی آستینوں
کی مرزئی۔ جاٹ۔ واسکٹ۔ ضروری۔

(فرنگ آفتاب)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیمہ شب۔ نصف شب، آدھی رات

فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔
نیمہ شب ہے چلی دل سے فغان مظلوم

پیشوا کی کڑی دیکھنی شمع نجوم
نیمے دروں سے دروں۔ آدھا
اگر آدھا باہر۔

(فقتہ) کمرے میں قدم ہونے والے دروں
نیمے دروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔
(نذر الغت)

قول فیصل۔ اس صورت سے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

نیم۔ (بالفتح) آنکھ، چشم، عین، دیدہ
اردو مذکر۔ متروک۔

تجربہ کی صفت اصل بدخشاں سے کہوں گا
جادو ہیں تے میں غزالان سے کہوں گا

قول فیصل۔ اس کی جمع نینوں ہے۔ جیسے
مے رتے دم تک نہ بھولے گا ذابہ صدمہ

بھی دیکھے تو اس جہت پیر کی پرستش کرے اب
اس وقت جھٹ پٹ پھر جاتے ہیں ذرا نکھر

سینک آئیں۔ بھیر دیں اڑ رہی ہوگی ایسی نینوں
دالیوں نے پھندا مارا۔ (فسانہ آزاد)

نیمہ۔ نین کی تصغیر۔ آنکھ۔ ہندی
(فرنگ آفتاب)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی قلم
نہیں ہے۔

نیمہ۔ (بیائے مرثیہ و فون غنہ)
نوم، خواب، اونگھ، سونا۔ اردو صفت
نونٹ۔ فصیح، رائج۔

نیمہ اس کی ہے دماغ اس کا ہے رتہ اکیس
تیرا زلفیں جس کے شاؤں پر پریاں پوئیں غائب

نیمہ اچاٹ ہو جانا۔ نیمہ اڑ جانا
نیمہ جاتی رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ اردو صفت

عوام اور غورتوں زبان ۔
 کوں رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر ۔
 کیا مری نیند اچھا آخرب ہوتی ہے سحر ۔
نیند اچھا جانا :- نیند کا جانا رہنا
 آنکھ کھل جانا جاگ پڑنا کسی آہٹ یا شور
 غل یا خیالات کے سبب نیند کا جانا رہنا ۔
 اردو صرف ۔ عوام اور غورتوں کی زبان ۔
 سوتے سوتے جب پکار اٹھتا ہوں اپنے یاد کو
 مردوں کے سونے والوں کی اچھا جاتی ہے نیند بھر
 قول فیصل ۔ نیند اچھا بھی ہوتے ہیں معنی
 ہیں سوتے سوتے جاگ اٹھنا سبب کسی شور
 غل کے کہ بیشتر ایسا واقع ہوتا ہے جیسے تقریر
 بجا کے طول سے درد سر حصول ہوتا ہے نیند
 اچھے کی کہانی ہوتی ہے ۔ (اشک سرفرد)
نیند اڑا دینا :- نیند غائب کر دینا
 نیند کا اڑا دینا کر دینا ۔ شور و غل کر کے
 نیند نہ آنے دینا ۔ اردو صرف ۔ فصیح رائج
 اس لئے ناؤں سے عالم کی اڑا دیتا ہوں نیند
 دیکھ پائے تانا کوئی اسکی صورت خواب میں ناسخ
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نیند اڑا نا بھی ہوتے ہیں
 جنسکاد کیوں نہ نیند اڑا لیا کہے کہ ہے ۔
 زنجیر پر دیرہ بیدار یاؤں میں ناسخ
نیند اڑنا :- نیند نہ آنا ، نیند
 غائب ہو جانا ، نیند ختم ہو جانا ۔ اردو صرف
 فصیح ، رائج
 میل گریہ مری نیند اڑی مردم کی
 فکر بام درد دیوارے سونے نہ دیا تش
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نیند اڑ جانا بھی
 ہوتے ہیں ۔

رسانی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو ۔
 مری نیند اڑ گئی شوق ان کو جب کہانی کا ناسخ
نیند اڑنا :- شرت سے نیند آنا ۔
 نیم غفلت کی چل رہی ہو اندر ہی ہیں تھکا کی نیندیں
 کچھ ایسا سونے میں سوئے کہ جاگنا شریک تھم ہو
 (نند لغت)
 قول فیصل ۔ اس جگہ غورتوں میں اڑنا اڑنے
 نیند آنا ، ٹوٹ ٹوٹ کے نیند آنا بڑی ہیں
 پھٹ پھٹ کے نیند آنا بھی ہوتی ہیں ۔
نیند آ جانا :- آنکھ لگ جانا ، سو جانا
 نیند طاری ہو جانا ۔ اردو صرف ۔ فصیح رائج
 نیند کو بھی نیند آ جاتی ہے بھر یاد میں ۔
 جھوڑ کر بے خواب نچھ کو آپ سو جاتی ہے نیند
نیند آنا :- سونے کی خواہش ہونا ۔ سونے
 کو جی چاہنا ۔ نیند کا غلبہ ہونا ۔ اردو صرف
 فصیح ، رائج
 شب کو جاتا ہوں تو نیند بھر کے وہ کہتے ہیں ۔
 نیند آئی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں آتش
 قول فیصل ۔ اس کے ایک معنی سونا ، نیند
 طاری ہونا حالت نوم میں ہونا بھی ہیں ۔
 بچہ رہے ہیں داغ دل تربت میں جانے کے لئے
 روشنی کم ہو رہی ہے نیند آنے کے لئے
 بصورت نفی بھی مستعمل ہے ۔
 موت سے شب کو نیند نہ آتی تھی زمیندار
 اب شاق تھی جدائی عباس نامہ ار تشن
نیند آنکھوں میں گھٹی ہونا :- بیت
 نیند آنا ۔ مارے نیند کے آنکھیں بند ہو جانا
 اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال
 موتالی رسی آنکھوں میں نیند ایسی گھٹی ہے کہ بس تو بہ

فتنہ تو اٹھانا کہ جانبہ جادو بھی جگانا شکل ہے
 اثر لکھوی
نیند آنکھوں میں نہ پڑنا :- نیند
 نہ آنا ۔ اردو صرف ۔ مترک
نیند بھر جانا :- سونے کی خواہش باقی
 نہ رہنا ۔ نیند پوری ہو جانا ۔ اردو صرف
 فصیح ، رائج
 جلدی قیامت آئے کہیں سحر ہو چکے
 سونے بہت نرا میں اب نیند بھر گئی سحر
 قول فیصل ۔ بھرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
 لانا کر دٹ تک پکارا فتنہ سحر ہزار
 دیکھے کہ نیند بھرتی ہے دل نا شاد کی تشن
نیند بھر کر سونا :- پوری نیند سونا ۔
 پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے نگرانی سے سونا ۔
 آرام سے سونا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ، رائج
 جب لگی آنکھ کر اہل یہ کہ بد خواب کیا
 نیند بھر کے دل بیتاب نے سونے نہ دیا آتش
 قول فیصل ۔ دہی میں نیند بھر سونا بھی
 ہے ۔ نفی کے ساتھ بھی ہوتے ہیں ۔
 بھر نہ نیند بھر سونے
 جب سے یوسف کو خواب میں کیا ظاہر
 عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سونے
 گئے آخر میں آنکھیں ملے ہوئے داغ
نیند بھر کر سونا :- موافق اپنی
 عادت کے یعنی جس قدر سونے کی عادت
 ہو اس قدر سونا ۔ اردو صرف فصیح رائج
 بھونکا کریں کے صور حزنانے اسی طرح
 سونے کا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات بھر
نیند بھرنا :- خار بھرنا ۔ خار میں آنا ،

آنکھوں میں نہیند آنا۔ اردو صرف فصیح رائج
چشم اغیار میں جب نہیند بھری آنکھ لگی
آنکھوں میں دن لگی رہے نہ مری آنکھ لگی شاد
قول فیصل۔ نہیند بھری ہونا بھی بولتے ہیں
نہیند کو چشم صراحی میں بھری ہے لیکن مصحفی
شیشہ سونے نہیں دیتا ہے اسے نقل سے
نہیند پڑنا۔ نہیند آنا۔ سونے کو ملنا
اردو صرف۔ قریب بمتردک۔

پڑے کیا نہیند سونے کی گھڑی بھی
بجا دیتی خوب وصلت گھر سے شاد
نہیند کچھٹ پڑنا۔ (کنایت) بہت
دیر تک سونا۔ بہت نہیند آنا۔ بہت گھری
نہیند سونا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان
مری میت کو ٹھکرا کر وہ بولے
کہاں کی نہیند تم کو چھٹ پڑی ہے ایرینیائی
نہیند جانا۔ نہیند اڑ جانا۔ نہیند نہ آنا
نہیند میں فرق آنا۔ اردو صرف فصیح رائج
کس بطن سے چھینچلا کے وہ کہتے ہیں خوب دل
نظام تری آنکھوں سے لگی نہیند کھرج ایر
نہیند سرام کرنا۔ نہیند نہ آنے دینا
سونے نہ دینا۔ سوتے میں دن کرنا سوتے
سے جگا دینا۔ اردو صرف فصیح رائج
آکے نفل میں دخت رزخ بھر ایر
نہیند سب کی حرام کرتی ہے مینا
قول فیصل۔ نہیند حرام ہونا۔ اور
نہیند میں حرام ہونا بھی زبانوں پر ہے جیسے
لوہ کی کی شادی سر پر ہے اور ابھی تک
پیسے کا کوئی انتظام نہیں ہے ہماری تو

راتوں کی نہیند میں حرام ہیں۔

نہیند میں حرام رہنا بھی زبانوں پر ہے۔
اپنی یادوں کا سلسلہ رد کو

پیری نہیند میں حرام رہتی ہیں دسیم بریدی

نہیند سولی پر بھی آتی ہے۔

یعنی نہیند جب آتی ہے تو آدمی کسی نہ کسی

طرح سو رہی جاتا ہے۔ اردو صرف فصیح رائج

ہے یہ مشہور غلط سولی پر بھی آتی ہے نہیند

ہم کو یاد قد دلہ ادے سونے نہ دیا گدا

قول فیصل۔ صاحب محاورات نہیند و تان

نے منی لکھے ہیں مجازاً قلبی اور طبعی عادت

ٹھا رہے رہتی ہے مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے

نہیند سے آنکھیں بھاری ہونا۔

مارے نہیند کے آنکھوں کا بند ہوا جانا

بہیند نہیند آنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

اس گھڑی دیکھو ان کا عالم

نہیند سے جب ہوں بھاری آنکھیں

نہیند کا خمار۔ نہیند کا اثر۔ نہیند کا زور

نہیند کا نشہ۔ اردو صرف فصیح رائج

نفل صرف۔ چھپی جان کل تو ملنا معلوم

کل تک تو نہیند کا خمار رہے گا۔ (خاندان زاد)

نہیند کا فخر ہو جانا۔ نہیند اڑ جانا

نہیند غائب ہو جانا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔

کافور ہو گئی ہے مری نہیند بھری میں

رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار جانی شعلہ

نہیند کا مانتا۔ نہیند میں بھرا ہوا خواب

آلودہ جو شخص نہیند میں بھرا ہوا ہو

وہ جس کو موقع ہے موقع نہیند آئے اردو

صفت۔ قلیل الاستعمال

رات دن اس کی چوچو اپنی کاٹھ کو ہے خیال

ایسی حالت ہے کہ گویا نہیند کا ماتا ہوں میں جرات

قول فیصل۔ ٹوٹ کے لئے نہیند کی ماتی

بولتے ہیں۔

جگا دیتی یہ کہہ کر صبح پیری چشم غافل کو

کہ بس اکٹھ نہیند کی ماتی کوشب بھر بکٹی ہو

نہیند کھوٹا۔ سونے نہ دینا۔ نہیند اڑا دینا

اردو صرف قلیل الاستعمال

زلفیں مجھے دکھا کے مری نہیند کھوٹے

سونے کے مول مجھے اشک تار کو راسخ

نہیند کی چھپتی ہے۔ غنودگی۔ کچھ دیر

کے لئے سونا۔ کچی نہیند سونا۔ اردو ٹوٹ

رائج۔

قول فیصل۔ زیادہ تر تنہا جھپکی بولتے ہیں

آنا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

نہیند کے جھوٹے۔ نہیند کا غلبہ

بار بار نہیند کا خمار آنا۔ بہت زیادہ نہیند

آنا۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔

اک ست کا خیال جو نگام خواب ہے

جھونکوں میں نہیند کے مجھے کیف شراب ہے ایر

قول فیصل۔ آٹا کے ساتھ صرف ہے۔

نہیند کے جھوٹے لینا بھی مستعمل ہے۔

باتے کوچہ جاناں کی ہوا کا احساں

ایک شب نہیند کے جھوٹے جو نگاہ لینا جلال

نہیند کے مارے برا حال ہونا

غیر مذمت سے آنے کا کنا یہ ہے۔ بہت
نہیں آتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نہیں کے اورے براہی ہو اب تو میرا
پل کے دو چار گھڑی سو رہا ہوں خدا امانت

نہیں میں ڈال دینا:۔ قصد خواب کرنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

چھوڑنے کو درپہ تان لیا
آپ کو غیب میں بھی ڈال دیا

نہیں میں ہونا:۔ خواب آلودہ ہونا
مت خواب ہونا۔ حالت نوم میں ہونا۔

نہیں کا عالم خادی ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

نہیں نہ آتا:۔ آنکھ نہ لگنا۔ بیک نہ
جھپکنا۔ غیب ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح
راج۔

بے ترے رہتی ہے کچھ رات بھر
کو دیش لیتے ہیں۔ غیب آتی نہیں

نہیں ہرن ہونا:۔ غیب اڑ جانا،
نہیں غائب ہو جانا۔ اردو صرف،

قلیل الاستعمال۔
نہ پوچھو حال شب جہاں ہرن ہوئی غیب بھی جانی

بے چہرہ پا یہ چار پائی پٹنگ دھڑے پٹنگ کو
شاد سکھوئی

نہیں ٹسکا:۔ (بضم چارم) ایک قسم کا
عمرہ باریک کپڑا۔ ایک قسم کی ٹیبل باریک

لٹھا۔ اردو مذکر۔ راج۔
سینہ ہی اتنے آٹے ترچھے نہ ہو۔

راجہ میں سکھ کا دل کو
نہیں سے نہیں ملنا:۔ آنکھیں چار کرنا

نظر سے نظر ملانا۔ اردو صرف متروک۔
نہیں سے نہیں جب ملائے گیا شاہ مبارک

دل کے اندر مرے سمائے گیا
نہیں گنوا نا:۔ (نہیں غنہ) آنکھیں کھونا

اندھا ہونا جیسے اپنے نہیں گنوائے کے
دور مانگے بھیک (فرنگ آصفیہ)

نہیں (بضم چارم) چڑھ چڑی،
بات بات پر رونے والی عورت۔ ہر بات

پر آرزوہ اور خفا ہونے والی۔ اردو
صفت۔ دہلی کی زبان۔

جس کو رونے کے سوا بزم میں کچھ کار نہ ہو
نہیں مثنیٰ بھی کوئی سمجھ سی زہار نہ ہو

قول فیصل۔ تذکر کے نہیں متنا
ہوتے ہیں۔

نہیں تنہا کہیں شہور نہ ہو جائے تو
میرے لائے یہ نہ رہیو کے اتنا قالی

نہیں ٹسکا:۔ (بضم چارم) دھیم دھیم ششم
لگاؤٹ سے آنکھیں مٹکانا۔

محل مرث۔ نہیں مٹکا کسی سے پہلے ہی ہو
چکا ہوگا۔ (بضم ہوترا)۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔
نہیں:۔ (بفتح اول و دال و مرث)

ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی
ماند تار سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل پونے دا

کپڑا۔ بھو لدا کپڑا۔ اردو مذکر۔ راج۔
جسم ایسا دکھائے کہ کپڑے چک اٹھیں

نہیں کو ترے حسن نے کھواب بنایا بھر
نہیں:۔ (ریائے مجول و سکون سوم)

اساس، بنیاد، جڑ، اصل، بنیاد، دیوار

اردو موت۔ فصیح، راج۔
کھیلی جو آٹھ اندر شک شکستہ پا

دیوار قلہ نیو سے بھی پراگ میں
نہیں:۔ (بضم شروع) آغاز، ابتدا، اردو

صفت۔ موت، راج۔
نہیں اناس:۔ (ریائے مجول) بنیاد و بنیاد

بربادی و خرابی:۔ (بضم دیوار کی تباہی و بربادی
ستیا ناس۔ اہرام۔ اردو صفت۔ دہلی

کی عورتوں کی زبان۔
نہیں اناس جانا:۔ ستیا ناس ہو جانا اہرام

برباد ہونا۔ دھمکے بد
(فصیح) تیرا ستیا ناس جائے۔

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
نہیں اناس کرنا:۔ جڑ بنیاد سے کھودنا

ستیا ناس کرنا۔ برباد کرنا۔ اگاڑنا۔ خراب
کرنا، بگاڑنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

نہیں اناس کھونا:۔ برباد کرنا، ستیا ناس کھونا
بج دیاد سے کھود کر کھینک دینا، بگاڑنا

خواب کرنا۔ دہلی (لغات النساء)
نہیں اناس گیا:۔ خانہ خواب، اجڑا

کھو چڑے پٹا۔ (لغات النساء)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے

نہیں اناس ہونا:۔ جڑ بنیاد سے جانا
ستیا ناس ہونا۔ برباد ہونا۔ اجڑنا، خواب

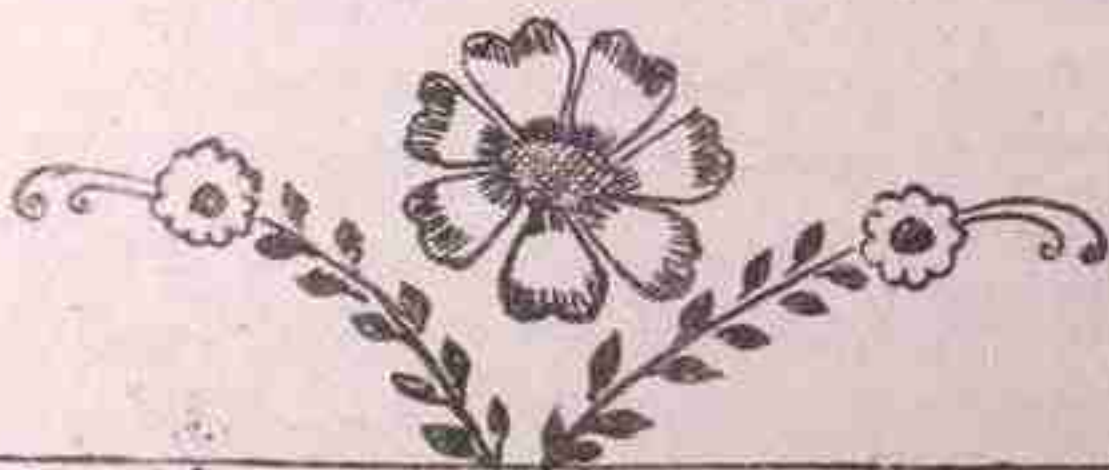
ہونا۔ (لغات النساء)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

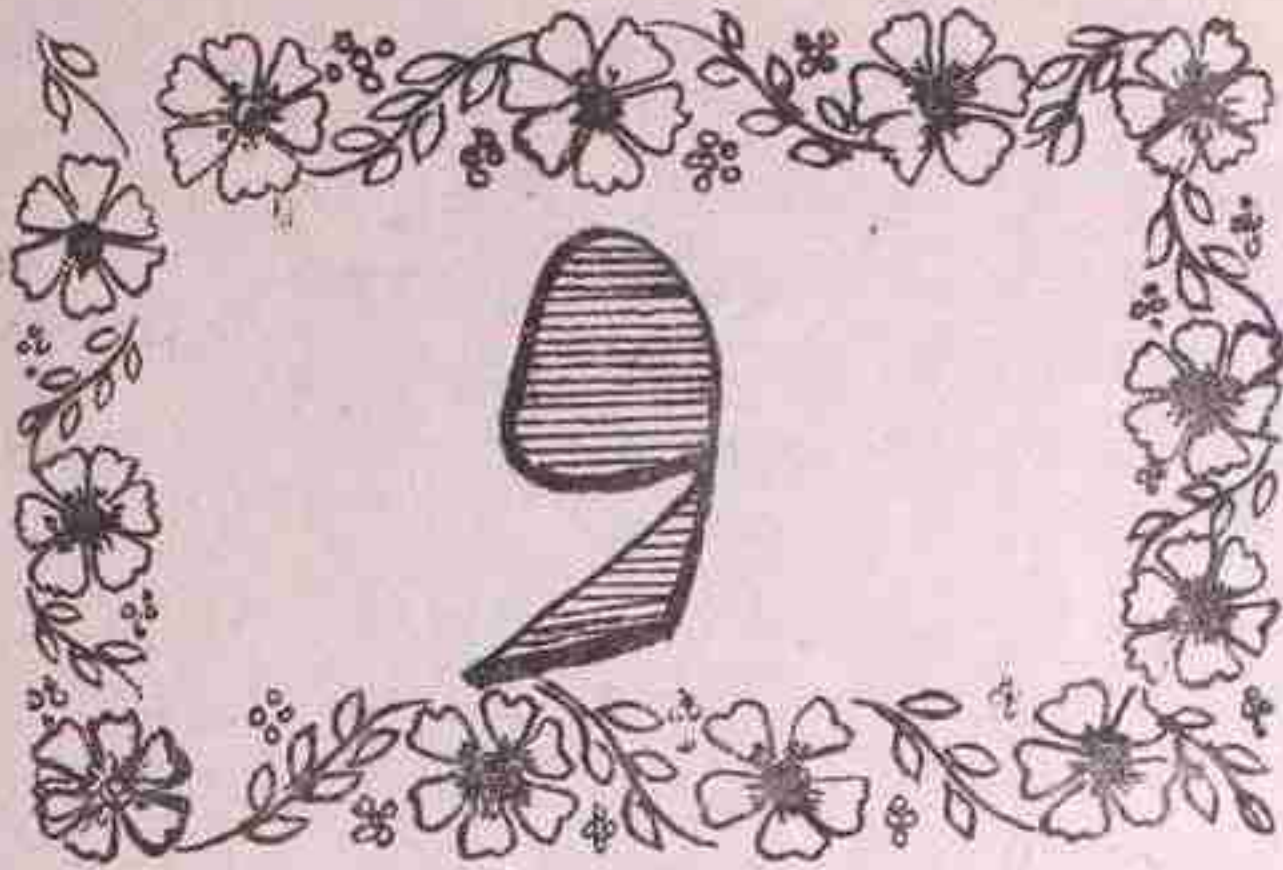
نہیں پٹنا:۔ بنیاد رکھ جانا۔ نیو بنائی
جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نیو پڑنا۔ آغاز ہونا، ابتدا ہونا۔
 شروعات ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
 نیوٹا۔ بیاہ شادی کے موقع پر لے جانے
 کی رسم۔ ہندی مذکر۔
 نیوٹا بیوی پار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے
 ان کو ایک دیا تو انھوں نے دے دے ہوئے
 (ترتیب النصح) (نور الفتن)
 قول فیصل۔ یہ اہل ہندو اور دیہاتیوں
 کی زبان ہے تقریبات میں بلا دے کو بھی کہتے ہیں
 نیوٹا یا محض میری براہ۔
 جس سے کچھ دینے کا وعدہ کر کے نہ دیا
 جاوے تو وہ دشمن ہو جاتا ہے۔
 (عام بازیادی زبان)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔
 نیو چھٹا۔ مضبوط کرنا۔ استقلال بہم
 پہنچانا۔ بنیاد ڈالنا۔ جڑ قائم کرنا۔ اردو
 صرف۔ دہلی کی زبان۔
 اگر شہر میں کوئی مسجد بنادی
 تو فردوس میں نیو اپنی جہادی عالی
 نیو چھٹا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔
 دہلی ڈالنا، نقشہ جانا، تمہید ڈالنا،
 تمہید اٹھانا۔ پیلے دکھانا، چل رکھنا
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بھی دہلی کی زبان ہے۔
 نیو وھڑنا۔ بنیاد کا پتھر رکھنا بنیاد
 رکھنا۔ بنا ڈالنا۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔
 نیو ڈالنا۔ کسی مکان کی بنیاد رکھنا، تمہید
 اٹھانا، شروع کرنا۔ مکان کی دیوار کی بنیاد قائم
 کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
 آج تک خانہ بدخون میں رہا تیرا شاہی
 نیو ڈالی ہے تو کہ تمہیں قصر استوار
 قول فیصل۔ نیو ڈالنا بھی مستعمل ہے۔
 نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا۔ نیوٹا بنیاد کا
 پتھر رکھنا، سنگ بنیاد رکھنا۔ (بجارت) تمہید ڈالنا
 شروع کرنا کسی کام کا آغاز کرنا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 نیو ڈالنا۔ نیو ڈال کر دھونا۔ خوب دھونا
 خوب دھو کر دھونا۔ جیسے نیو ڈال کر سردھو
 ڈالا۔ (دعوات النساء)
 قول فیصل۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔
 لکھنؤ کی عورتیں نہیں پڑتیں۔
 نیو ڈالنا۔ اخبار، روزنامہ،
 انگریزی، مذکر۔ رائج
 نیو سے بیٹھنا۔ کسی تمہید کا جڑ سے میٹھا جانا
 اردو صرف۔ رائج

پھیل جیو آمد رشک شکستہ یا
 دیوار تلوار نیو سے بھی پراگ جیو رشک
 نیو کشش۔ (فتح اول) (انجیل)
 نیو والا۔ فارسی ترکیب صفت تلمیذیافتہ
 طبع کی زبان۔
 قول فیصل۔ تنہا نہیں پڑتے مرکبات ہیں
 استعمال ہے جیسے حق نیوٹ
 آیا غضب کا غیظ تو کھایا ہونے جوش
 رٹھ کے کہا حبیب نے اسے شاہ حق نیوٹ
 لوش حق نیوٹ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔
 نیو کا کھسکا کھسکا گیا۔ بالکل مفلس ہوا
 ہو گئے۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بھیج
 نیو کھوڑنا۔ بنیاد کھوڑنا، نیوٹ دیوار کھوڑنا۔
 اردو صرف فصیح، رائج
 نیوٹا۔ جو ہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو شاہ
 کو مار ڈالتا ہے ہندو مذکر۔ رائج
 سجھاوہ کہ ہے شکوں ڈالا (گزارشیں)
 نیوٹا کڑا سیت سے پالا
 نیوٹا نا، جھکا، خم کرنا، اندھل۔ فصیح، رائج
 انی خور کرتے تھے عزت گرہ کرنا تھا کوئی
 سر ہر اک خورن کے آگے نہ نیوٹا تھے
 قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق نیوٹا نا ہے۔





واو :- عربی کا چھتیسواں فارسی کا
تیسواں ہندی کا اکتیسواں اور اردو
کا تیسواں حرف حساب قبل میں اس کے
جیسے عدد قرار دیئے گئے ہیں اس حرف کی چار
قسمیں ہیں مردف، لمبول، موتوت، مددول
(الف) واو مردف جس واو کے پہلے پیش ہو
اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے جیسے دود، پور
بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت
کا دیتا ہے جیسے بھگلو، لگو۔ اور کبھی افادہ مغولیت
کا جیسے پالو، مینی پر درش یافتہ جانور اور کبھی اسم
کی تذکیر ظاہر کرتا ہے جیسے کلور، برھو۔
(ب) واو لمبول جس کے حرف قبل پر پیش
ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش
گوش اسے اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا
نائدہ دیتا ہے جیسے بڑو، کلور۔ اور کبھی (سائے) مذکر
موتوت کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کے لئے
آتا ہے جیسے دوستو، عورتو، موسو، زیب کی صورت

میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں اگر جمع کا فائدہ
دیتا ہے۔ جیسے زاہدون، بول۔ (ج) واو موتوت
آخر میں ان اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن
میں واو کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاو، تاو۔ یہ
واو کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں اگر ان
کو مصدر کر دیتا ہے جیسے بناو، بھاو کبھی کلمات
ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے
پچھاو (دیکھو کی ہوا) کبھی بعض مصداق متعدی کے
پیچ میں الف تقدیم کے بعد اکثر متعدی متعدی
کر دیتا ہے جیسے اٹھو، انا۔ بھوانا۔
(د) واو مددول جو کبھی ہی آتا ہے بولنے میں
نہیں آتا۔ جیسے خدا، خوش یہ واو صرف فارسی
میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ فاعل
نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتح۔ اس
طرح کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے اور وہی
واو مددول واسطے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے
اور واو غیر لغوی ظاہر ہوتا ہے۔ فارسی اور اردو میں

عربی ذیل میں مستعمل ہے واو معیت یعنی ایک
کے ساتھ دوسرے کا لازم ہونا۔ ظاہر کرنے کے لئے
جیسے پیری و صدغیب یہ واو صرف عربی و فارسی
کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اس کا
استعمال خلاف فصاحت ہے۔
۲۔ واو قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے اور
میں صرف دایہ جائز ہے (۲) واو زائد جیسے
ولیکن دے۔ ولیک اردو میں متقدمین دہلی
تینوں لفظ استعمال کرتے تھے تو سطین نے ولیک
چھوڑ دیا لکھنؤ میں نسخ بنے دے۔ ولیکن۔ نظم
کے ہیں لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے (۳) واو نسبت
جیسے بندو۔ چاقو۔ اردو میں جائز ہے۔
۳۔ واو حال۔ لکھنؤ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ
عربی و فارسی کے درمیان اس کا استعمال جائز ہے
(۴) واو عطف (الف) نظم اور رکبات فارسی
میں اپنے ماقبل سے منقطع پڑھا جاتا ہے اور اس کا
منفرد پڑھا اور بولنا جیسا حاجہ ذہیر نے کہا ہے
خلاف فصاحت ہے۔

مرحبا احمد بے میم مری
عین رنی بحقیقت و مجازا عربی
شر کے دو جلوں کے درمیان میں یہ داد و فوج
پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے
درمیان اس کا استعمال جائز ہے۔
الفاظ ہندی کے درمیان نا جائز ہے۔
و ب فارسی اور اردو الفاظ کے درمیان
اس کا صرف جائز ہے
و ب جگہ میں غون تھا جو کچھ ہوا پلوں کی نذر
پہلے سے ہو گئے کائے گلن ہو گئے جلیل
(۱) اسامی و عدد کے درمیان اس کا لانا خلاف
نفاذت ہے۔ مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ مؤلف تائید کرتا ہے لیکن صرف
اتنے اختلاف کے ساتھ کہ داد و عطف کا متحرک
استقامت خلاف فضا است نہیں بلکہ غلط ہے
جیسا کہ مذہب بلا شعر میں خواجہ وزیر نے نظم
کیا ہے۔
و ا۔ کشادہ، کھلا ہوا، پھیلا ہوا، جدا
الگ۔
اسے زکی کس بلا کا ہے انداز
آج زلف اس کی واسے شانے پر زکی
(۲) زلفات و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ در، دروازے، چشم، باب
کے لئے کشادہ اور کھلا ہوا کے معنوں میں تعلیم
یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
ہاتھ ان کے جب قوت میں اٹھے سوے خدا
خود ہو گئے فلک پر اجابت کے باب دا
کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ ادھر کھلنے کے
معنوں میں نیم راستی ہے۔

جیسے کون حسن کی دیوی جھانک رہی ہو عین سے
نیم دایہ آنکھوں میں ات وہ کین خوابان کا راز
و ا۔ دایہ کا مخفف۔ عربی (نور اللغات)
قول فیصل۔ دایہ و اہیتا کی ترکیبوں
سے مشتمل ہے
و ا۔ اسفا۔ زیادہ ہے۔ ہائے انوس۔ عربی
کلمہ زیادہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
صفت آخر میں ہوں میں دا اسفا سے قاتل شاد
خون یہ ہے کہ تھکا جاتا ہے باز دیرا عظیم آبادی
و اسفا و امیتا۔ زیادہ ہے زیادہ ہے
عربی کلمہ زیادہ۔ عربی فقرات۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔
ع رد کر بکارے دا اسفا و امیتا امین
و استگان۔ (۱) رشتہ سوم و نیم، دایہ
کی جمع۔ رشتہ دار۔ ایک گھر کے متعلقین۔ وہ
لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ ذاری
مذکر۔ نصیح، راج۔
قول فیصل۔ ایسا بے ہنگام مرنا۔ نہ صرف
میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور استگان
کے لئے موجب زیاں و باعث نقصان ہوا۔
(۲) توبہ انصوح
قول فیصل۔ دایہ استگان دامن دولت
دایہ استگان در دولت و غیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں
جیسے داہد علی شاہ نے فیض راغ میں تین دن
تک میلہ کیا تھا جس میں اسی ہزار دایہ استگان
دولت کو طعام خوشگوار عطا ہوا۔
(۳) قدیم ہندو ہندوان (۱) و ا۔
و ا۔ (۱) رشتہ سوم و نیم، تعلق، ہر گاہ
رشتہ۔ فارسی مؤنث نصیح، راج۔

قول فیصل۔ ان کے مقدم کے معاملہ سے میری
کوئی وابستگی نہیں ہے۔
قول فیصل۔ ہونا، نہ ہونا کے ساتھ صرف ہے
و ا۔ رشتہ۔ (۱) رشتہ سوم و نیم، بدھا ہوا، متعلق
پیوستہ، خلک۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج
قول فیصل۔ جناب مولوی محمد عبد الحکیم صاحب شہرہ
لکھنوی کہتے ہیں کہ علوم ہی سے دایہ کتا بت اور
محرر کے فن میں (قدیم ہندو ہندوان (۱) و ا۔
قول فیصل۔ ہونا رہنا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
و ا۔ تقدیر کا کہی کہ تیری مصیبت ٹھہری
تو رہی رہی سے دایہ ہوا اللہ سے غم میرا بدایہ
اک نہ اک ملت سے جب دایہ رہنا ہے تو خوش
زندگی پر سایہ زلف پریشاں کیوں نہ ہو
و ا۔ رشتہ۔ رشتہ دار، ملازم، منسوب
(۲) نور اللغات
قول فیصل۔ خصیصیت سے ان معنوں میں نہیں
بولتے۔
واپس۔ (۱) رشتہ سوم، مراد و باز پس کا۔
لونا ہوا۔ لونا یا ہوا۔ مراد۔ فارسی صفت نصیح راج
قول فیصل۔ آج سے سو برس پہلے اور دایہ
میں اس کا استعمالی بہت کم تھا۔ ادویہ اور دایہ
میں داخل نہیں ہوا تھا چنانچہ حضرت عشق کے ایک
شاگرد نے جن کا تخلص جو دت تھا ایک غزل اسطرح
کے لئے جناب عشق کے پامں میں حضرت عشق کا
قاعدہ تھا کہ جس لفظ کا کانا مقصود ہوتا تھا ترجمہ
سے اس لفظ کے ارد گرد حلقہ بنا دیتے تھے اور جو لفظ اس
حلقہ پر رکھا ہوتا تھا لکھ دیتے تھے۔ یہاں جو دت کی غزل
میں جب دستور صرف نشان بنا دیا اور لفظ واپس کے نیچے
(دیکھو) لکھا دیا اور غزل کے کنارے وجہ صلاحت یہ لکھی کہ

چونکہ اس لفظ کا استعمال کثرت سے نہیں ہے اور زبان میں داخل نہیں ہوا ہے مگر کہ آگے بڑھ کر یہ لفظ زبان میں داخل ہو جائے۔ حضرت عسکریؑ نے جس شعر پر فرمایا اللہ دی تھی وہ یہ ہے۔

جے واپس آتا ہے نہ تا مگر جواب آتا ہے
واپس آنا۔ پیٹ آنا۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ پلٹنا۔
 لپٹ کر آنا۔ بھٹک کر آنا۔ اٹھنا۔ اترنا۔ صرف فصیح و راجح
 محل صرف۔ ایک کثیدہ قامت نیم و نیم و نیم و نیم و نیم
 لٹاٹ بانڈھے اگر تانا بندھا اس بانڈھ کی طرف جانا
 کچے کو کوئی بلوان کشتی گیر اپنے اکھاڑے سے واپس آتا ہے
 (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ لوٹ جانا، پیٹ جانا، آگے چلا جانا
 کے سنوں میں واپس جانا بولتے ہیں جیسے یمن نے الہ کی
 لی اور اسی دم واپس گئی۔ (فسانہ آزاد)
 اٹے پاؤں، اٹے پیروں، اٹے قدم، اٹے قدوں
 واپس جانا بھی زبانوں پر ہے۔ واپس چلا جانا بھی بولتے ہیں

واپس دینا۔ واپس کرنا۔ پھرنا۔ لوٹا دینا
 ستر کو دینا دے دینا، اردو صرف فصیح و راجح
 محل صرف۔ تم اگر جیسے لے کے واپس دیدیا
 کر دو تم کو جب ضرورت ہو تو فضل جائے گا۔
واپس کرنا۔ پھرنا، لوٹانا، دے دینا
 خریدی ہوئی یا کسی کی دی ہوئی چیز لوٹانا۔ اردو
 صرف فصیح و راجح۔

محل صرف۔ اب آپ میرا قلم واپس کریں گے
 کہ نہیں ایک مہینہ ہو گیا ہے۔

قول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے آپ کے پاس سو روپے ہوں تو دیدیجئے
 یہ سوں تمام تک واپس کر دیں گے۔

بصورت نفی واپس نہ کرنا بھی بولتے ہیں جیسے

تمہاری یہ عادت بہت خراب ہے کہ کوئی چیز لے
 کے واپس نہیں کرتے۔

واپس لینا۔ پھر لینا۔ پھرنا، ستر کو دینا
 لوٹا لینا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح۔

محل صرف۔ تم نے ان سے اپنی گھڑی واپس لی
 کہ نہیں۔

قول فیصل۔ لینا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
 درجن کے لئے اپنا قلم دے دو پھر واپس لے لینا۔
 بصورت نفی واپس نہ لینا بھی بولتے ہیں جیسے
 کوئی چیز کسی کو دے کے واپس نہیں لیتے۔

واسے، جملے، الفاظ، تجویز، ترکیب وغیرہ کے
 ساتھ بھی مستقل ہے جیسے دیر اعلیٰ دستور و تاب
 کی یقین دہانی پر کئی دلوں نے اپنی ترکیب واپس لے لی

واپس ملنا۔ کسی چیز کا لپٹ کر ملنا، پھر ملنا
 پھرنا، دوبارہ دیا جانا، لوٹنا، لوٹا یا جانا۔ اردو
 صرف۔ غیر فصیح و راجح۔

محل صرف۔ تمہارا مکان جو کسٹوڈین میں چلا گیا
 تقادہ بھی واپس ملا کہ نہیں۔

واپس ہونا۔ آنا، واپس آنا، پلٹنا، جاکے
 آنا، مراجعت کرنا۔ اردو صرف فصیح و راجح
 محل صرف۔ اب تم مجھ سے کب واپس ہو گے۔
واپس ہونا۔ پھرنا، واپس دیا جانا، واپس
 کرنا۔ اردو صرف فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے روکی کا سارا چیز واپس ہو گیا۔

واپسی۔ (بکون سوم) پھرنا، لوٹنا۔ اردو
 ضمت، راجح۔

قول فیصل۔ واپسی کی ترکیب سے بھی بولتے
 ہیں جیسے واپسی ڈاک۔

واپسی۔ واپس ہونے کی حالت، واپس ہونا
 پلٹنا، مراجعت ہونا۔ اردو ضمت، راجح۔

محل صرف۔ امین آباد تک جاتا ہے لیکن جلدی
 واپسی مشکل ہے۔

قول فیصل۔ واپسی میں۔ واپسی پر اور واپس ہونا
 کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

واپسیں۔ (بکون سوم) دیاے سرور، آخر
 کا۔ اخیر، پچھلا، مجازاً حالت نزع یا کسی صفت
 (ذوق اللذات)

قول فیصل۔ دم واپسیں، وقت واپسیں
 وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

دم واپسیں بوسہ راہ ہے
 عزیز و اب اللہ ہی اللہ ہے

میں وقت واپسیں انیس دیکھوں کہ جہان دون
 تھوڑا سا وقت کام بہت کیا کرے کوئی
 بیاد یہ کھنوی

دم واپسیں کے ایک معنی پلٹنا بھی ہیں۔

بیاسے پیٹ پڑے نہ دم واپسیں بیا
 ان کو شرف سے کہ ملا اور نہیں بیا نوکنت

واپس۔ (بکون سوم) مضبوط، پکا
 مستحکم، مستقل۔ عربی صفت، قلیبا فہ
 لطیفہ کی زبان۔ قلیس الاستقبال

کلی کے آنے کا وعدہ دائیں ہے۔
 دم نے لے کے دم نکل نہ جاوے آنی عاشق

قول فیصل۔ عام طور سے اسید و آئن،
 یقین و آئن کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ
 بولتا ہے۔ جیسے۔

گو ان کو یقین دائیں تھا کہ ایسا ہی ہو گا مگر خیال
 کیا کہ سائیں کے سو کھیل۔ خدا جانے کیا

اتفاق ہو۔ (ضمان آزاد)

واجب :- (بکسر سوم) لازم۔ ضروری
خاص، لائق، سزاوار۔ قابل عربی
صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- واجب التعلیم، واجب الاخراج
واجب الاداء وغیرہ کی ترکیبوں کے جن ان
سزوں میں ہوتے ہیں۔

واجب :- وہ جو اپنے بقائے وجود
میں دوسرے کا محتاج ہو۔ مراد خدا کے تعالیٰ
عربی صفت حکماء کی اصطلاح۔

قول فیصل :- ذات واجب، واجب الوجود
واجب ممکن وغیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ
بھی مستعمل ہے۔

واجب :- وہ شرعی فعل جس کا
بلاعذر نہ چھوڑنے والا عذاب کا سستی ہو
نرضی۔ نرضی کیا گیا۔ عربی صفت۔ علم فقہ
کی اصطلاح

محل صرف :- ہر بالغ عاقل مرد و عورت
پر ناز پڑھنا واجب ہے۔

واجب :- حساب میں وہ کسر جس
کی کسر کا عدد مخزن کے عدد سے چھوٹا ہو۔ وہ کسر
جس کا شمار کنندہ نسب نامے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ علم حساب کی اصطلاح
سے عام طور سے مستعمل نہیں۔

واجب :- (بکسر سوم) واجب کی جمع
فرائض، ضروریات، ضروری چیزیں لازمی
چیزیں یا باتیں۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج
منہی نہیں مقام قیام کے دل خیز

دو فاسے کوچ کچھ واجبات میں شمول
قول فیصل :- واجبات میں ہونا، واجبات
میں سے ہونا کی ترکیبوں کے بھی رائج ہے جیسے
بھٹی دیکھ بھول نہ جانا ان کے یہاں شادی میں
جانا واجبات میں سے ہے۔

واجبات :- وہ اجزاء یا ارکان
جن کا کرنا ضروری ہے۔ لازماًت۔ عربی مذکر
فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہم تم کو واجبات و مستحبات نافذ
لکھ کے دیں گے یاد کر لینا۔

واجبات :- رقم، واجب الوصول
رقم، ادائی کے لائق رقم۔ اردو صفت
رائج۔

واجبات :- چڑھی ہوئی تخواہیں
ماہواری تخواہ۔ (نور الفتا)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

واجب الاتباع :- (بکسر سوم)
منہم چارم ذکر سہتم و تہذیب ہشتم، جس
کی پیروی ضروری ہے جس کی اطاعت
کرنا لازم ہو۔ عربی ترکیب۔ صفت
فصیح، رائج۔

واجب الاوا :- (بکسر سوم) منہم
چارم، وہ رقم جس کا ادا کرنا ضروری ہو
وہ رقم جس کا ادا کرنا واجب ہو۔ قابل
ادائی۔ اردو صفت۔ رائج۔

قول فیصل :- واجب عربی لفظ ہے اور
ادا فارسی ہے۔ اس کے ترکیب صحیح
نہیں ہے۔

واجب الاذعان :- (بکسر ہفتم)
جس کی تفصیل ضروری ہو۔ جس کی اطاعت
واجب ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

قول فیصل :- فرمان، حکم وغیرہ کے ساتھ
ہوتے ہیں۔

واجب الاظہار :- (بکسر ہفتم)
وہ جس کا اظہار کرنا اور بیان کرنا ضروری
ہے۔ قابل اظہار۔ اظہار کرنے کے
لائق۔ عربی صفت۔ قلیل الاستعمال

واجب الانقیاد :- (بکسر ہفتم)
ہشتم، جس کی متابعت ضروری ہو۔ جس
کی اطاعت و تابعداری ضروری ہو
متاویل اطاعت عربی ترکیب۔ صفت
تیسیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
محل صرف :- اس مرتبہ معاف فرمائیں
انتظار اللہ آئندہ ارشاد واجب الانقیاد
کی لفظ بہ لفظ تفصیل ہوگی۔

واجب التعلیم :- (ضمان آزاد)
قابل تعلیم کرنے کے لائق۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

واجب التقریر :- سزا
کے قابل لائق سزا واجب سزا قابل تقریر
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

محل صرف :- سزا دینے اگر وہ شاہد نہ
دیوید نہیں کیا تو واجب التقریر نہیں
(مباحثہ گوارسیم)

واجب التعلیم :- عتد کرنے کے قابل ، تعلیم کرنے کے لائق ۔ وہ شخص جس کی تعلیم و تکریم واجب ہو ۔ بزرگ لائق ادب ۔ عربی ترکیب ۔ صفت فصیح ، راجح ۔

کروں تقدیر واجب التعلیم سارے امور سے ہے جو نام قدیم (شہر سراج نظم)

فصول فیصل :- واجب التکریم کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے ۔

واجب التعلیم :- جس کا عمل میں لانا ضروری ہو ۔ جس کی تعلیم ضروری ہو ۔ عربی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

واجب التکریم :- تقدیر ہنرمند و مستحسن ہونے کے لائق ، ترس کھانے کے لائق ، قابل رحم ، عربی تابع فعل ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

واجب الرعايت :- رعایت کے قابل ، قابل معافی ، قابل عفو ، عز و رکھنے کے لائق ۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

مجھے ہے واجب الرعايت دوست دشمنوں کی رعایتوں سے مجھے ذوق

واجب الطلب :- قابل مطالبہ ، وصول کرنے کے لائق ، مانگنے کے لائق جس کا طلب کرنا ضروری ہو ، جس کا مطالبہ ضروری ہو ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

مطلب کرنا ضروری ہو ، جس کا مطالبہ ضروری ہو ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

مطلب کرنا ضروری ہو ، جس کا مطالبہ ضروری ہو ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

واجب العرض :- جس کا عرض کرنا ضروری ہو ۔ جس کا بیان کرنا ضروری ہو ۔ قابل بیان ۔ عربی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

عرض کرنے لگا کہ ستارہ زمین واجب العرض ہے یہ ایک سخن

دہشت لگزاو

واجب العرض :- گداؤں کے وہ رسم و رواج اور مقررہ اصول جو کاشتکار اور زمینداروں کے درمیان میں ہوتے ہیں اور ان پر عملدرآمد ہوتا ہے ۔ سرکاری بندہ ہوتا جو عموماً بیس سال کے بعد ہوتا ہے سرکاری جسر میں ان سب کا اندراج ہوتا ہے ۔

کاشتکاروں اور زمینداروں اور تحصیلداروں کی اصطلاح ۔

قول فیصل :- صاحب ذرات نے بھی مذکور لکھا ہے در انحالیک بصورت تائید بھی زبانوں پر ہے

بظاہر واجب العرض دونوں عربی ہیں اور ترکیب بھی عربی ہے لیکن اہل ہندوستان نے عربی ترکیب ہوتے ہوئے ایک خاص اصطلاح قرار دیدی اور مخصوص معنی میں بولنے لگے اور اس کو اپنی

حمیت حاصل ہو گئی کہ تقریباً ہر دیہات والا استعمال کرنے لگا لہذا یہ اردو ہے اس کا استعمال بالخصوص صوبہ اردو میں در شاہی سے چلا آ رہا ہے

جب انگریزوں کی حکومت ہوئی تو انھوں نے اس کو باقی رکھا اس کا قاعدہ یہ تھا کہ ہر گداؤں کے کچھ رسم و رواج ہوتے ہیں کچھ بنیادی ہوتی ہیں وہ جس سادہ بندہ دہشت کے زمانے میں باقاعدہ ہر گداؤں کا حلقہ عملہ واجب العرض

میں باقاعدہ ہر گداؤں کا حلقہ عملہ واجب العرض

ایک خاص رجسٹر میں لکھا جاتا تھا ۔ مثلاً کسی گداؤں میں کوئی تالاب ہے اور یہ ہے اس کی فصلوں کا شکار صورت لکھا کہ صاحبان کو پٹے تو پھر اس گداؤں کا کوئی انسان وہ چاہے کسی قوم کا ہو شکار نہیں کر سکتا اسی طرح بڑا بڑا بھاری زمین کے متعلق کچھ اصول ملے کر لے جاتے تھے اس سے فائدہ یہ ہوتا تھا کہ اگر ان پابندیوں کے خلاف کسی نے

عمل کیا اور مقدمہ عدالت میں پہنچا تو عدالت وجہاً ان کے خلاف فیصلہ صادر نہیں کرے گی عدالت کو بھی واجب العرض کا پابند ہونا پڑے گا اس میں بھی باوجودیکہ زمینداروں کا خاتمہ ہو گیا لیکن

واجب العرض کی پابندی اب بھی باقی ہے اور ہر گداؤں کا واجب العرض مندرجہ علوہ ہوتا ہے اور وہ باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کر لیتا ہے

صاحب فرنگ آصفیہ نے عرض کے معنی یہ لکھے ہیں کہ وہ چیزیں جو عرض کرنے کے قابل ہوں ۔ یعنی جن کے عرض تحریر میں آنے کے بعد پھر جس کے خلاف کوئی بات نہ ہو ۔

واجب القتل :- قتل کرنے کے لائق مار ڈالنے کے قابل ، قابل گردن زدنی لائق قتل عربی ترکیب صفت فصیح ، راجح ۔

واجب القتل اس نے ٹھہرایا آیتوں سے ہدایتوں سے مجھے ذوق

واجب الوجود :- جس کی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو ۔ جس کی ذات اس کے وجود کی مقصدی ہو جو ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ۔

لیکن الوجود کی ضد ۔ مراد ذات خدا ۔ عربی صفت ۔ حکماء کی اصطلاح ۔

واجب الوجود :- جس کی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو ۔ جس کی ذات اس کے وجود کی مقصدی ہو جو ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ۔

لیکن الوجود کی ضد ۔ مراد ذات خدا ۔ عربی صفت ۔ حکماء کی اصطلاح ۔

دنیا سے اٹھ گیا وہ قیام اور وہ خود
ان کے لئے لفظی بندگی واجب الوجود
واجب الوصول :- جس کا وصول
کرنا واجب ہو۔ یا فتنی، قابل وصول
حاصل ہونے کے لائق۔ عربی ترکیب
صفت: قلیل الاستعمال۔
واجب آنا :- لازم آنا۔ دیکھو
استعارہ واجب آنا۔

(دور الفتن)

قول فیصل :- استعارہ کے ساتھ ہی بولتے
ہیں۔

استعارہ جو سکر وصل یہ واجب آیا
سکر اگر وہی کنٹھارے سے پمارا
سکر کھنوی

واجب تھا عرض کیا :- عرضی
کے اخیر کا فقرہ یا خاتمہ عرض جو کچھ واجب
تھا گذارش کیا۔ (فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل :- اس جگہ واجب جان کر عرض
کیا۔ بھی مستعمل ہے لیکن دونوں صورتوں
سے کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

واجب جاننا :- واجب سمجھنا
لازم سمجھنا، ضروری سمجھنا، فرض سمجھنا۔ اردو
صفت: فصیح، رائج۔

محل صفت :- آپ کے حکم کی تعمیل کو میں
واجب جانتا ہوں۔

واجب سمجھنا :- ضروری سمجھنا، لازم
خیالی کرنا۔ فرض جاننا، بہت اہم سمجھنا
اردو صفت: فصیح، رائج۔

محل صفت :- اس نے نہ صرف اپنے نفس

کی اصلاح کی بلکہ سارے فائدان کی
اصلاح کو اپنے ذمے فرض دو واجب سمجھا۔

(توبۃ المنصور)

واجب علی :- سوکھ چارم و فتح پنجم
وہ شرعی حکم جس کا پورا کرنا۔ ہر بالغ و بالغ
پر واجب اور لازم ہو۔ فارسی ترکیب علم فقہ
کی اصطلاح۔

ع مردم کے لئے واجب علی ہے۔ زاری ایسا

واجب کفائی :- (بکسر چارم و پنجم)

وہ واجب جو ایک شخص سے ادا کر دینے سے
دوسرے تمام افراد پر سے ساقط ہو جائے
فارسی ترکیب صفت علم فقہ کی اصطلاح

قول فیصل :- شرعی سلام کا جواب اور
نمازیت اور تعذین وغیرہ واجب کفائی
ہے لیکن اگر ایک کوئی اس فرض کو پورا کر دے
تو سب پر سے ساقط ہو جاتا ہے۔

واجب و لازم :- (ہر دو مترادف)

ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابد۔
بہت ضروری۔ فارسی ترکیب، صفت
فصیح، رائج۔

محل صفت :- تم پر واجب و لازم ہے کہ
تم چچا جان کی عیادت کو جاؤ۔

واجب ہونا :- ضروری ہونا، فرض ہونا
لازم و لابد ہونا۔ اردو صفت: فصیح، رائج۔

نہیں واجب ہوئے ہر ہر قدم پر شکر کے سجود
کیا وہ کام جو باعث ہے خوشنودی پر دال کا
(مختصر لکھنوی)

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
ع ترانہ دارہ واجب ہو گیا ہر دست دشمن پر و شک

کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

واجبی :- (بکسر چارم) لازمی، ضروری،

لابد، فارسی صفت: فصیح، رائج۔
محل صفت :- یہ تو واجب ضروری ہے جو ہو گا
ہی اور دوسرے خرچے کم کئے جاسکتے ہیں۔

واجبی :- بجا، معقول، درست، ٹھیک

لائق، مناسب۔ فارسی صفت: فصیح، رائج۔
محل صفت :- سب کے واجب احقر و حق
کی کوئی وقت نہیں کرتا کیوں اس لئے کہ نسیم
لکھنوی تھے۔ اور شر تر قضا باقی ہیں۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

واجبی :- معمولی، یوں ہی سا۔ بہت

کم، تقوڑا، کسی قدر۔ اردو صفت: عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت :- کانسٹبل نے لکھا شروع کیا
گر غیر سے لکھے پڑے واجب ہی واجب تھے۔

(ضامہ آزاد)

واجبی بات :- ٹھیک بات۔ درست

بات، مناسب بات۔ جب ضرورت۔ پس
جب ضرورت ہے اتنی بات۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔

واجبی خرچ :- متوسط اور لازمی خرچ

اردو مذکر: رائج۔

واجبی :- (بکسر چارم) قلیل مقدار میں لازمی

ضروری۔ اردو صفت: عوام اور عورتوں کی زبان۔

واجبی قیمت :- مناسب، مناسب قیمت،

قیمت جس میں منافع برائے نام لیا جائے۔ اردو صفت: لائق

محل صفت :- اس مکان کی جو مناسب قیمت پر وہ لے کر مکان
ہم کو دید۔

قول فیصل۔ درجی دم پیسے کے ساتھ بھی مستقل ہے۔

واجبی و احبی :- یہ ہیں ساء فقہ اساء۔

(فقہ) حکیموں کی بھی واجبی و احبی چلی (نور الفتن) قول فیصل۔ مکی کے ساتھ خودی بول دیتی ہیں۔

واجب :- (بکسر سوم) وجود کہتے ہیں ہستی

اور مقصد پر کامیاب ہونے کو یا شوق ہے و جد

یا جہت سے جس کے معنی ہیں تو انگر ہونا (نور الفتن)

تالی کا نام۔ صفت (نور الفتن)

قول فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں

جیسے داجد علی۔ داجد حسین وغیرہ

داجد علی شاہ :- آپ کا نام دزا

داجد علی خاں تھا۔ آپ نجم الدولہ اجد علی شاہ

بادشاہ اودھ کے فرزند تھے۔

آپ کی ولادت ۱۲۲۶ھ مطابق ۱۸۱۱ء

۳۰ جولائی ۱۲۲۶ھ کو برڈنگل بہار حکومت

غازی الدین حیدر ہوئی آپ کا ناکہ ملک شہور تھا۔

القاب و خطابات :-

ابوالنصور۔ سکندر جاہ۔ بادشاہ عسادل

تیسرے وال۔ سلطان عالم۔ جان عالم۔ صاحب عالم

سیماں حشم۔ جان عالم بیامیں۔ محمد علی شاہ نے

اپنے پوتے مرزا داجد علی کو راجپن میں ناظم الدولہ

خود شہر حشت خطاب دیا تھا

داجد علی شاہ کی شادی۔

بندہ برس کے سن میں داجد علی شاہ کی پہلی

شادی ہوئی۔ مانجھ کی رسم ۵ ارشیاں ۱۲۵۲ھ

کو ادا کی گئی اور اس کے دو مہینے کے بعد ملکہ

مخدومہ عظمیٰ عالم آرا بیگم نواب بادشاہ محل

عزت خاص محل کے ساتھ شادی ہوئی۔

کے بعد ۲۷ صفر ۱۲۶۳ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۸۴۶ء

کو داجد علی شاہ تخت نشین ہوئے۔ اس وقت

ان کی عمر ششی حساب سے چوبیس برس ساڑھے

چھ مہینے اور قمری حساب سے پچیس برس ساڑھے

تین مہینے تھے۔ جنوں کی تادمج یہ ہے۔

شہر عدل پر دو سیماں حشم

نزدوں رتبہ تخت شاہی نمود

ذ ملک و ملک اس حد شد بلند

ملک و دین تاج شاہی خرد

۱۲۶۳ھ

دوسرے دن صبح کو جشن جلوس منعقد ہوا اور

جلہ اراکین سلطنت خلعت ہائے فاخرہ سے

نصیر اندھوئے۔

پہلا شاہی فرمان۔

جب کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تھا تو

ایک فرمان کے ذریعے سے تمام شاہی ملازموں

کو برطرف کر کے اپنے حکم سے ان کو یا ان کی جگہ

دوسروں کو نوکر رکھتا تھا۔ اگر اس انسانیت

دوست رعایا پر دو بادشاہ نے سب سے پہلے

کام یہ کیا کہ اس دستور کے خلاف تمام سرکاری

ملازموں کی برطرفی کے بجائے ان کی بچائی کا

فرمان جاری کیا۔

دادرسی کا یہ طریقہ۔

سلطنت کی ابتدا میں بادشاہ خود امور

سلطنت کی طرف متوجہ ہوئے۔ مصلوحوں

کی دادرسی کے لئے جانہی کے دو مشعل عزت

جن پر مشعل سلطانی عدل نویشردانی کے الفاظ

کندہ تھے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے

تھے تاکہ ہر شخص اپنی عمر منی بے ادک لڑک

ان میں ڈال دے۔ بادشاہ ان صددوں

کو خود کھولتے تھے۔ اور عرصیوں پر مناسب

انعام ہادر فرماتے تھے جن کی ذرا فیصل

کی جاتی تھی۔

فوجی سرگرمیاں

داجد علی شاہ کو فوج کی تنظیم و ترتیب کا

بہت شوق تھا۔ بادشاہ ہونے کے بعد سب

سے پہلے فوج کی دست کی طرف توجہ کی لوگ

رشتوں دے کر فوج میں ملازمت حاصل کر لیا

کرتے تھے۔ بادشاہ نے تخت نشینی کے پہلے ہی

سال ۱۲۶۳ھ کے آخر میں سخت احکام نافذ

کئے کہ اگر کسی فوجی افسر نے یا دفتر بخشی گری کے

کسی اپنی کار نے ایک جہ بھی رشتوں میں بیا

تو اس کو ایسی سخت سزا دی جائے گی جس سے

دوسروں کو عبرت ہو اس سال فوجیوں کو جدید

اسلحہ اور عمدہ دریاں دی گئیں۔

بادشاہ نے کئی نئی پٹنیں اور رسالے بھرتی

کئے جنوں کے تیس سال ۱۲۶۳ھ میں جو شاہی

رسالے اور بیالینیں وغیرہ تھیں ان کے نام یہ ہیں

رسالے

سلطانی۔ غازی، منصوری، غفٹنری

اسدی، دکھی، بالکا، ترچھا، جینی، جیدی

بادشاہی، خاقانی، خسروی، اور رسالہ لیکہ

جیموں کی بیالینیں

عامی، دار دی، جعفری، ذوالفقار، شہر، حاتم

رفت، نظر، نہایت، کاظمی، بھیری، فتح

جنگ، علی غولی، صفدری، عسکری، جرار، فتح عیش

ناعری، فغور، سادنت، بھرمار

ملنگوں کی بیالینیں :- خاص دل بھنگا، جہان تار

فتح بابرک، سردی، جلیان، بکری، سکندری، خاقانی
سیمان، جہاں شاہ، گلابی، نضر مبارک۔
بادشاہ کی عزت اور ادھ کا الحاق
رزیدٹ اور ادھ کی حکومت کے خلاف رپورٹیں
بجھتا رہتا تھا جن کے نتیجے میں گورنر جنرل لارڈ
ہارڈنگ نے طے کیا کہ وہ پنجاب سے کلکتہ
جاتے ہوئے لکھنؤ آئیں گے انھوں نے
۱۲ نومبر ۱۸۵۸ء کو کانپور میں تمام کیا۔ ۱۷
دجہ علی شاہ ان کے استقبال کے لئے پیشتر پہنچ
چکے تھے۔ ۸ نومبر کو بادشاہ گورنر جنرل
کو لکھنؤ آنے کی دعوت دے کر ۱۰ نومبر
کو وہاں آئے تاکہ گورنر جنرل کے استقبال
کے لئے مناسب انتظامات کریں لارڈ ہارڈنگ
۱۵ نومبر کو لکھنؤ پہنچے بادشاہ اور رزیدٹ
نے بہت مناسب طریقے سے استقبال کیا۔
اس کے بعد میں گورنر جنرل نے کیا دیا۔ کیا کوئی
خوشنودی کا پردانہ؟ جی نہیں ۲۳ نومبر
۱۸۵۸ء کو ایک سخت خط لکھ کر بادشاہ کو
انتظام سلطنت درست کرنے کے لئے دو برس
کا وقت دیا اور تنبیہ کی کہ اگر دو برس کے اندر
اصلاح نہ ہوئی تو ایسٹ انڈیا کمپنی سلطنت
ادھ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لی
لارڈ ہارڈنگ بخوبی جانتا تھا کہ ایک ملک
کے نظام میں مکمل اصلاح دو برس کی قلیل
مدت میں نہیں کی جاسکتی۔ یہ دو برس کے بعد
ملک پر قبضہ کر لینے کا نکتہ ایک حیلہ تھا
لارڈ ہارڈنگ کے بعد ۱۸۵۸ء میں ڈیپوٹی گورنر
جنرل ہو کر آیا اس نے ۱۱ جنوری ۱۸۵۹ء
کو لکھنؤ کرنل سلیم کو ادھ کا رزیدٹ

مقرر کیا۔ ڈیپوٹی نے کرنل سلیم کی فطوری
حاصل کرنے کے لئے جو خطیں لکھا تھا اس
میں آخر میں لکھا آپ لکھنؤ کی رزیدٹ فاضل
کو اس بڑی تبدیلی کے خیال سے جو آئندہ
ضرور ہونے والی ہے قبول فرمائیے۔ سلیم
بکھٹا تھا کہ بڑی تبدیلی جو آئندہ ضرور ہونے
والی ہے سے مراد ہے ضابطی سلطنت اور
مزدوری شاہ ادھ اس نے گورنر جنرل کی
حایت کے بل پر ایک خواہ مخواہ حکم کی حیثیت
اختیار کر لی اور ایسی حرکتیں کرنا شروع کیں
جن سے بادشاہ اور وزیر کی تحقیر ہوتی تھی اور
انتظام سلطنت میں بجا بہ دخل برقی تھی۔
ان میں سے صرف چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔
۱۔ مرزا وحی علی خاں جو علی نقی خاں وزیر کے
مشر خاص تھے ان کو سلیم نے اپنے حکم سے شہر
بہر کر دیا۔ (۲) بادشاہ نے شرف الدولہ
محمد ابراہیم خاں کے اخراج کا حکم دیا وہ سید
چھاؤنی میں چلے گئے اور رزیدٹ نے کے ایما سے
وہاں رہنے لگے (۳) ملازمت سے برخواست
کئے ہوئے انگریزوں کو لکھنؤ میں ملازمت دلوائی
جاتی تھی (۴) شاہی مہر میں بادشاہ کے نام
کے ساتھ لفظ فازی لکھا جاتا تھا سلیم نے
اپنے حکم سے یہ لفظ ہر سے نکلوا دیا گیا اس
لئے ادھ میں ایک طرح کی دوغلی قائم
ہو گئی تھی جس سے ملک کے انتظام میں خلل
پڑتا تھا۔ سرسری لارنس نے انتظامی خرابیوں
کی وجہ شاہان ادھ اور حکام سلطنت
کی ناقابلیت نہیں بتائی ہے بلکہ صاف لکھ دیا
ہے کہ دوغلی حکومت یعنی رزیدٹ اور بادشاہ

دونوں کی طاقتوں کا تقادم اور شاہان ادھ
کے اختیارات کا تدریجی زوال سلطنت کی کمزوری
اور تمام خرابیوں کا باعث ہے۔ پروفیسر
مسعود حسن رضوی ادیب اپنی کتاب سلطان نام
داجد علی شاہ میں لکھتے ہیں کہ میری عمر اس وقت
اسی برس کے قریب ہے میں نے لڑکپن سے بڑے
بورڈروں سے سنا ہے کہ زمانہ شاہی میں جب کسی
مجرم کو پھانسی کا حکم ہو جاتا تھا تو انگریز رزیدٹ
موجود ہوتا تھا۔ اور جلا دیجانی دینے سے
پہلے تین دفعہ کہتا تھا، خلق خدا کی۔ ملک
بادشاہ کا۔ حکم بڑے صاحب کا اور رزیدٹ
ہر مرتبہ کہہ دیتا تھا، حکم کمپنی بہادر کا۔ یہ فقرہ
ادھ کی بادشاہی کا حال انتہائی اختصار سے
مگر بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کر دیتے ہیں۔
یعنی ملک بادشاہ کا تھا مگر حکم رزیدٹ نے اور
کمپنی بہادر کا جیتا تھا۔
انگریز چپے چپے بادشاہ کی مزدوری اور ملک
ادھ کی عین کی تیاریاں کرتے رہے بادشاہ اور
اہل ملک کو اپنے منصوبوں سے بے خبر رکھا بیول
اور سوار فوجیں اور توپ خانے فوج ہتھیار
جمع کر دیے۔ کچھ دن پہلے جب انگریز فوجیں کانپور
میں جمع ہو رہی تھیں تو بادشاہ نے دریافت کیا کہ ادھ
کی سرحد پر فوجیں جمع کرنے کی کیا ضرورت ہے
تو قاضی نظام رزیدٹ نے یہ جوابی اطلاع دی
کہ شاہ خیال یا تو پڑ جائے دے یہ فوج اس لئے
جمع کی گئی ہے کہ سرحد پر کوئی فساد نہ ہو۔
۱۲ جنوری ۱۸۵۹ء (۱۱ جمادی الاول ۱۲۸۶ھ) کو رزیدٹ
اور کم کلکتہ سے لکھنؤ آیا وزیر اعظم حضور عالم نے حسب معمول
استقبال کیا اور رزیدٹ نے ان کو دوسرے دن بلایا اور

اس نے کہا کہ گورنر جنرل نے کورٹ آف ڈائرکٹرز کے حکم کے مطابق ۱۲ لاکھ سالانہ بادشاہ کے ذاتی مصارف کے لئے اور تین لاکھ سالانہ شاہی خدمت کے لئے مجموعاً ۱۵ لاکھ سالانہ مقرر فرمایا ہے اور نواب شجاع الدولہ کی اولاد کی تنخواہ اپنے ذمے لے لی ہے۔ اب مالک محروسہ کا انتظام سرکار کیپٹن بہادر کے دستور کے مطابق ہو گا اور یہ عہد نامہ جدید مجوزہ نواب گورنر جنرل ہے۔ چاہیے کہ بادشاہ اس پر کمالی رضا مندی سے اپنی ہر ثبت فرمائیں۔ وزیر اعظم نے دلیں آکر نہایت پریشانی اور سر اسیمبل کے عام میں حقیقت حال بادشاہ سے عرض کی۔

یکم فروری ۱۸۵۶ء کو ریزیڈنٹ نے بادشاہ سے مل کر حکام صدر سے مطلع کیا اور کہا کہ جو عہد نامے سعادت علی خاں کے بعد سے آج تک ہوئے ان کی تعمیل نہیں کی گئی اب وہ سب منسوخ کئے گئے لہذا چند دفعات کے جدید عہد نامہ کو آپ منظور کر کے رضا مندی سے اس پر ہر فرما دیں اگر منظور نہ کیا تو گورنر جنرل کو ملال ہوگا بادشاہ نے کہا میں ایسے صریح جبر و ظلم پر ہرگز راضی نہ ہوں گا۔ یہ وہاں سلطنت اپنے اوپر کیونکر گوارا کر دے۔ ریزیڈنٹ نے سابق وزیر اودھ نواب امین الدولہ کو بادشاہ کے سمجھانے کے لئے بھیجا مگر بادشاہ اپنے انکار پر قائم رہے۔ یہ عہد نامہ سات دفعات پر مشتمل تھا۔ گورنر جنرل نے دو طرح کے اعلان لکھ کر ریزیڈنٹ کو بھیجے کہ اگر بادشاہ عہد نامہ پر دستخط کر دیں تو اعلان الف ملک بھر میں شائع کر دیا جائے اور اگر دستخط نہ کریں تو گورنر جنرل ان کا دسل

کی ہدایت کے مطابق ریزیڈنٹ خود اودھ کی حکومت اپنے ہاتھ میں لے لے اور اعلان الف کو شائع کر دے۔

صیقلی ملک اور مغربی بادشاہ کا استہناد اور بادشاہ کا لکھنؤ چھوڑنے کا ارادہ، ریزیڈنٹ نے صیقلی ملک اور مغربی بادشاہ کا استہناد ہر لحاظ پر لگا دیا گیا۔ شہر میں ایک تلام غظیم برپا ہوا اور پائے شہر خاص بازار سے ریل گاڑ تک منادی سننے کے لئے جمع ہو گئی لیکن منادی موقوف رہی۔

بادشاہ کا صفر کلکتہ

بادشاہ نے مولوی مسیح الدین خاں کو کلکتہ بھیجا کہ بادشاہ اور ان کے متعلقین وغیرہ کے قیام کے قابل کوئی کوٹھی کرایہ پر لیں۔ بھر برد کو بادشاہ نے اپنا سفیر مقرر کیا۔ چیف کسٹرنے تار سے صدر کو اطلاع دی کہ بادشاہ استغاثے کے واسطے لندن کے سفر میں تھیں کرتے ہیں۔ جواب آیا کہ نہ کر دئے دو یہ سن کر تبادلی سفر کی دھوم ہوئی اودھ کی رعایا اپنے بادشاہ سے بہت محبت رکھتی تھی ان کی روانگی کے وقت سارا شہر کھڑا ایک ماتم خانہ بن گیا اور بادشاہ کی ممانعت کے باوجود ان کی رخصت کرنے کے لئے ہزار آدمی ساتھ ہو کر کاپور گئے بادشاہ اپنی سلطنت کا دعویٰ پارسیٹ میں پیش کرنے کے لئے لندن جانا چاہتے تھے عوام نے اپنی محبت اور غم کے جذبات کو یوں ظاہر کیا۔ داجد علی مرا پیارا۔ آپ لندن کو سدھارا گلیوں گلیوں خاک اڑتے ہوئے کون پانچھارا آپ لندن کو سدھارا دیہات کے لوگ ایک گیت گاتے ہیں جس

کے ابتدائی دو بول یہ ہیں۔

حضرت جاتے ہیں لندن

ہم پر کر یا کر دے گھوشتن

کلکتہ دروشتی

بادشاہ کھڑے تھے کراولی صبح صادق کا پور پچھ

۱۶ اپریل ۱۸۵۶ء کو بنارس کی چھادنی سکرو

میں مہاراجہ بنارس کی کوٹھی میں رونق افروز

ہوئے۔ بادشاہ بنارس میں سیدہ دن رہ

کر کلکتہ کے لئے۔ روانہ ہوئے اس سفر

میں بادشاہ کو بڑی تکلیف ہوئی ۱۲ مئی ۱۸۵۶ء

کو کلکتہ پہنچے۔ داجد علی شاہ کلکتہ پہنچ کر اس کے

نواح میں سیار بن میں مقیم ہوئے۔

سفر لندن کا ارادہ

ادب علالت

بادشاہ اپنا عاقل برطانوی پارلیمنٹ میں پیش

کرنے کے لئے لندن جانا چاہتے تھے لیکن دو ہیے مسئل

شدید گری کے موسم میں سفر کرتے اندر اسے

میں طرح طرح کی جہانی اور روحانی تکلیفیں

اٹھانے اٹھانے کلکتہ پہنچ کر بہت بیمار ہوئے اور

لندن کا ارادہ ترک کرنا پڑا۔

بادشاہ کا قید خانہ میں

کلکتہ پہنچنے کے سال بھر بعد بادشاہ کو شفا

ہوئی ۱۶ جون ۱۸۵۶ء کو غسل صحت ہوا اور

رات کو جشن صحت منایا گیا

۱۵ جون کی صبح کو بادشاہ ابھی نماز

صبح سے منارخ بھی نہ ہوئے تھے کہ ایک

ناگہانی آفت پیش آگئی یعنی دریا کی

طرف سے جنگ جہازوں نے اور

خشکی کی طرف سے انگریزی فوجوں نے بیارج

کو گھیر لیا۔ اس کے بعد بادشاہ کو گورنر جنرل کا
پہنچا ہوا پہنچا گیا کہ مبادا کھنڈ کے باغی آپ کو
خود میں مارٹ کرنے کی کوشش کریں اس لئے بہتر
ہے کہ آپ کچھ دن کھنڈ کے قلعہ خورٹ دیم میں
محافظت اور آرام کے ساتھ قیام فرمائیں اور
وہ چند رفیقوں کے ساتھ قلعے میں پہنچا دیے گئے
اس نظر بندی یا قید کی مدت تقریباً پچیس جینے
تک پہنچ گئی۔

بادشاہ کی وفات

بادشاہ کے آخر میں بادشاہ سخت بیمار
ہو گئے۔ لکھنؤ کے حاذق طبیب محمد علی اور شیخ
علی محمد بلائے گئے ان کے علاج سے بھی کچھ
فائدہ نہ ہوا۔ ۲۰ ستمبر ۱۸۵۷ء اور ۲۲ محرم
۱۲۷۵ھ کا دن گزر کر رات کو ۲ بجے بادشاہ
نے انتقال کیا۔ بادشاہ کی عمر ستر سٹھ برس
ایک ماہ تیس دن تھی۔

شہزاد نے صد ہا قطعات تاج و تخت اپنی یاقت
کے موافق تصنیف کئے ہیں۔ فاضل جلیل
منفی میر محمد عباس نے یہ تاج و تخت لکھی۔
تاج و تخت از جود سر کردہ گفت
کہ در شہر اسلام شاہی فائدہ

بادشاہ کی تجہیز و تکفین

بادشاہ نے وقت آخر وصیت کی تھی کہ
میری قبر کجی رہے اور اس پر کوئی سایہ نہ ہو
۲ بجے شب میں انتقال ہوا۔ درودت پر ایک
جم غفر جمع ہو گیا۔ ہر شخص گریہ و زاری کر رہا تھا
علی فرزاتای ایک طبیب خبر انتقال کو برداشت
نہ کر سکے اور اپنی جان جان آخر میں کے سپرد

کر دی۔ تفصیل سے سوانح شاہ اودھ سے
حالات تہذیب نقل کئے جاتے ہیں۔

شیخا راج میں ہنگامہ مختصر پانچواں۔ شور و غل
سے گھبراہٹوں کو سچ اٹھا تھا۔ پشتہ سلطان خانہ
پر ہزاروں ملازمین کا ہجوم۔ ہر ایک گریبان و
مغرم تین بچے صاحب اکینٹ بہادر اور صاحب
ڈپٹی کشتہ اودھ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی پہنچ گئے
پٹیل لاش دیکھی حسرت و افسوس کیا۔ پھر تمام ایالت
ابواب و دروازے شاہی اور مکانات راہکاران
شاہی پر جا بجا پولیس کے پیرے مقرر فرمائے
سیکس۔ کھنڈ کے خاص اودھ شاہزادگان دلا تبار
بھی خبر پا کر سلطان خانہ پہنچے۔ صف ماتم کھچی
ہنگامہ زور و فریادوں بھر گرم رہا۔ تمام ملک
سب سامان درست ہو گیا اور نو بجے رات کو
غسل دیا گیا اس وقت پھر صاحب اکینٹ بہادر
آئے اور حکم گورنٹ و دکنیاں بنگالی انجینئری
کی بطور گارڈ آف آرمز رہا ہی جائزہ کے لئے
ساتھ لائے۔ دس بجے رات کو سلطان خانے
سے جائزہ مبادک بڑے ترک و احتشام کے
ساتھ برآمد ہوا۔ جلد شاہزادگان و اہلکاران
و ملازم شاہی با چشم نناک و گریبان چاک
بر لباس ماتمی ہمراہ تھے قصر البیضا رہے تا اذان
سبیلین آباد جاں حسب استخارہ شمس العلماء
منفی میر محمد عباس صاحب مدفن خاص قرار
پایا تھا۔ سبک روڈ پر وہ ہجوم تھا کہ کہیں
تیل دیکھنے کی جگہ نہ تھی۔ دور و بیہ دکاؤں اور
ان کی چیتوں پر ہزار ہا زدن دمرد۔ ہندو
مسلمان پیر و جوان برصورت تاج و تاجاں تھے
جب جائزہ سبیلین آباد امام باڑے کے پاس

آیا۔ کہنیوں نے سلام دی اور ماتمی باجا بجا یا
بارہ بجے تجہیز و تکفین سے فراغت پائی۔
بادشاہ کو غسل کے بعد کربلے علی کا کفن
اور بردگانی زیب بدن کر کے سپرد خاک کیا گیا۔

بادشاہ کی صورت اور سیر

دراہد علی شاہ مردانہ حسن کی خالی تصویر
تھے وہ قد آدھ اور رخا جوان و زرخشی بدن
کے شہزادہ شخص تھے علاوہ اذکالات کے
زور و طاقت کا یہ عالم تھا کہ چلی سے سکے
کے نقش شاد دیتے تھے۔ اور سکے کو دبا کر گولی
بنادیتے تھے۔

حسن سیرت میں وہ حسن صورت سے بھی
بڑھ کر تھے۔ بادشاہ کے مزاج اور طبیعت
کا ذکر سب سے پہلے ہم کو اودھ کے رزیڈنٹ
سیلین کے سرکاری خطوط میں ملتا ہے۔ اس سے
کہ سیلین کو دراہد علیشاہ کا دوست اور ہی خواہ
کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

۱۱ اکتوبر ۱۸۵۷ء کے خط میں لکھا ہے۔ وہ ظالم
یا بہ مزاج شخص کبھی نہ تھے۔
۱۲ ارجوری ۱۸۵۷ء کے خط میں لکھا ہے۔ وہ
ظالم ہیں نہ بے رحم۔

یکم جون ۱۸۵۷ء کے خط میں لکھا ہے۔ میں سمجھتا
ہوں کہ ان سے زیادہ مرگیاں مر سچ طبیعت
کا آدمی تخت شاہی پر کبھی نہیں بیٹھا۔

دیرالانشاء منشی محمد ظہیر الدین خاں بکراہی
جو اودھ کے آخری تین بادشاہوں کے عہد
میں شاہی دارالانشاء کے سرمنشی رہے ہیں
دراہد علیشاہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ بادشاہ
منظر اسم و جن درجہ رحمت مجسم اور خیر نفس ہے۔

عظمت علی نامی کا کوردی لکھتے ہیں۔

مرزا ج میں خوب سے عجز و انکساری حد کی ...
بجائیں عزاداری عشرہ محرم اور نماز جمعہ میں
ادنیٰ اعلیٰ پاس برابر کھڑا ہوتا۔ ظل اللہ سے
سایہ برابر رہتا نہایت سے قطعا پرہیز تھا
سکرات عاذ اللہ کبھی آنکھ سے نہ دیکھے۔
مولوی عبدالحکیم شرر لکھتے ہیں۔

داجد علی شاہ کی ذات میں انکی اسلامی
معاشرت کی اصلی تصویر نظر آتی تھی، ہندو
تھی، دینداری تھی، قدردانی تھی اور انتہا
درجے کی شجاعت اور خود فراموشی تھی۔

بادشاہ کی مذہبیت

داجد علی شاہ بڑے نہ ہی آدمی تھے نماز
روزہ اور تمام احکام شرعی کی سختی سے
پابندی کرتے تھے ان کی مذہبیت اور بے نفسی
کے بارے میں چند معتبرہ افغان حال کے
بیانات پیش کئے جاتے ہیں۔

عظمت علی نامی کا کوردی کا بیان۔

دائرہ حضرت کو صوم و صلاۃ کی پابندی
اس قدر کہ اللہ اکبر۔ رات کو بھر بھر سکھ
کوتے اس پر بھی نذر کے لڑکے بلاناغہ نماز پڑھنے
کو اٹھتے نہیں تو یہ جبر اٹھائے جاتے۔ ماہ
رمضان میں ہم روزہ، عبادت اور خیر کا
شغل رہتا۔ شام کو روزہ کھولتے اور کھوج
غرض میں دن صوم سے فانی نہ جاتے۔

مرزا رجب علی بیگ سرور کا بیان۔
تھوڑی ذات اقدس سے تقویت رکھتا ہے
نہ ہر دور کو بعد دنیا زنا زہ ہے عین شباب
میں سلسلہ عالم مقید روزہ و نماز ہے۔

مولوی عبدالحکیم شرر کا بیان۔
موسیقی کے سوا اور تمام حقیقتوں سے بادشاہ
بڑے متقی و پرہیز گار اور پابند شرع تھے
نماز کبھی تھا نہ ہوتی تھی، بیسوں روزے
رکھتے تھے، افیون، شراب، تنگ سیر یا کمی
اور قسم کھانے سے زندگی بھر اجترار رہا۔
محرم کی عزاداری نہایت خلوص و عقیدت
سے بجا لاتے تھے۔

عہد شاہی کے داجد علی شاہ کو میں نہیں
جانتا۔ مثیا برج کے داجد علی شاہ جن کو
میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ تو اتفاقاً
پرہیز گاری خدا ترسی اور خدا پرستی کی مجسم
تصویر تھے۔۔۔ کوئی غیر منکوحہ اور غیر منوطہ
محورت خدمت گزار دی اور ذلیل خانگی کاموں
کے لئے بھی حضور کی تک نہ پہنچ سکتی تھی۔

داجد علی شاہ پابندی سے روزے رکھتے
تھے اور ماہ مبارک رمضان میں زیادہ وقت
عبادت اور تلاوت کلام پاک میں صرف
کرتے تھے۔

داجد علی شاہ امام حسین سے بڑی عقیدت
رکھتے تھے مولوی شرر لکھنوی کا چشم دید
بیان ہے کہ بادشاہ محرم کی عزاداری انتہائی
خلوص و عقیدت سے بجا لاتے تھے۔ انہوں نے
بادشاہ ہوتے ہی اپنے والد امجد علی شاہ کی
جبر پر ایک عظیم الشان الشان امام بارگاہ
سبھین آباد کے نام سے دس لاکھ روپے
کے صرف میں تیار کیا۔ قیصر بارخ میں ایک
بہت وسیع شاندار بارگاہ دی پتھر کی
بنا کر قصور العزا اس کا نام رکھا یہ بھی

حقیقت میں امام بارگاہ تھا جس کو بادشاہ کی
حیثیت پسند طبیعت نے امام بارگاہوں کے روایتی
طرز تعمیر سے بالکل مختلف صورت دی بقول مولوی
ہمدی علی خاں قبول کے ایک قطعہ تاریخ کے
چند شعر مع عنوان درج کئے جاتے ہیں جن سے
معلوم ہوتا ہے کہ اس بارگاہ درمی میں عزاداری
سنہ ۱۲۰۰ھ میں شروع کی گئی تھی۔

تاریخ بنائے قریبہ داری

دربارہ دی سنگین اسمی بہ قہر الہی

بہ قیصر بارخ در قہر العزا از نیت خالص
شروع اسالی کردہ شاہ ہندستان عزاداری
نیامد در نظر مانند این سنگین عزافانہ
نہ دیدہ هیچ کس چشم خو زیں سان عزاداری
دعا نیت قبول این مصرع تاریخ یافت گفت
کند تا یک صد و سی سال این سلطان عزاداری
سنہ ۱۲۰۰ھ

امیر الدولہ پبلک لائبریری میں ایک انگریزی
کتاب میں اس بارگاہ کی تصویر جس میں
تقریباً اور علم رکھے ہوئے ہیں اور ذکر حساب
منبر پر بیٹھے ہیں۔

مثیا برج کے زمانہ قیام میں بادشاہ نے
ایک امام بارگاہ بنوایا جو ابھی تک برقرار
ہے نام تو اس کا بھی سبھین آباد ہے لیکن
لکھنؤ کے سبھین آباد سے اس کو کچھ نسبت
نہیں۔

داجد علی شاہ اور موسیقی کا شوق

فنون لطیفہ موسیقی، رقص، اداکاری
وغیرہ کی سرپرستی ہندوستان کے راجاؤں
اور بادشاہوں کا معمول تھا۔ داجد علی شاہ

کو بھی ان فنون سے گہری دلچسپی تھی مگر یہ دلچسپی صرف حفا نفس کے لئے نہیں تھی بلکہ ہندوستان کے ان قدیم فنون کی سرپرستی اور ان کو ترقی دینے کے لئے تھی۔ بادشاہ کو موسیقی سے گہری دلچسپی تھی لیکن اسلامی شریعت کے احکام کے مطابق وہ گانے بجانے کو ناجائز سمجھتے تھے۔

مواہی شرر لکھنوی بھی موسیقی کو ناجائز سمجھتے تھے اسی بنا پر وہ کہتے ہیں کہ حضرت جان عالم کو اگر واقعی الزام دیا جاسکتا ہے تو موسیقی کا الزام ہے۔ اچھا گانا چاہے کیسے ہی اتقاد پر ہر گامی پر آمادہ ہوں تو یہ تروا دیا کرتا ہے۔ مگر اس میں بھی اس قدر احتیاط تھی کہ میرے علم میں قیام کلکتہ کے زمانے میں کبھی انھوں نے سوا مرد ڈھاڑیوں یا اپنی غمخوہ گانے والیوں کے کسی باندی عورت کا گانا نہیں سنا۔ لہذا جب ہم بہت سے بزرگان دین کو صحت خفا کا لطف اٹھاتے دیکھتے اور قہر نہیں کرتے ہیں تو داجد علی شاہ مرحوم کے معاملے کو بھی خدا پر چھوڑ دینا چاہیے خدا صاف کرنے والا ہے اور امید ہے کہ برکتِ بخت تاجدارِ اودھ کے اس جرم کو ان کی اور نیکیوں کے سبب میں صاف کر دے گا بادشاہ کی بے تعصبی۔

داجد علی شاہ مذہبی احکام کے بہت پابند تھے مگر مذہبی تعصب سے پاک تھے۔

عبدالکلیم شرر لکھنوی کا بیان۔

بادشاہ اگرچہ شیعہ تھے مگر مزاج میں مطلق تعصب نہ تھا ان کا پرانا مقولہ تھا کہ سیرا دونوں آنکھوں میں سے ایک شیعہ ہے ایک سنی۔ بے تعصبی کا اس سے زیادہ ثبوت اور کیا ہوگا کہ سارا انتظامی کاروبار سینوں ہی کے ہاتھ میں تھا وزیر اعظم مہتمم الدولہ بہادر سنی تھے۔ منشی السلطان جو ایک زمانے میں سب سے زیادہ مقرب اور سارے جانبدارانے کل اہل قلم اور کئی محکموں کے افسران تھے سنی تھے۔ بخشی امانت الدولہ جن کے ہاتھ سے کل ملازموں حتیٰ کہ محلوں اور شاہزادوں تک کو تنخواہ ملتی تھی سنی تھے وغیرہ وغیرہ اس سے بڑھ کر کیا ہوگا کہ امام بارگاہ سبطین آباد اور محل کے خاص امام بارگاہ بیت الہکا کا انتظام اور مجلسوں اور مذہبی تقریبات کا الزام بھی سنیوں کے ہاتھ میں تھا۔

عبدالداجد علی کے ہندو منصب دار۔

یہی بے تعصبی کا بڑا دوسرا برادران وطن صاحبان ہندو کے ساتھ بھی تھا۔

میر الدولہ، مولیٰ الملک بہاراج، صراج بال کرشن بہادر جہارت جنگ ابن راجہ دیا کرشن غازی الدین حیدر کے عہد سے داجد علی شاہ کے عہد تک دیوانی کے منصب اعلیٰ پر مشغول رہے۔ راجہ کنڈن لال بہادر محمد علی شاہ سے داجد علی شاہ کے عہد تک امیر بیت الافکار یعنی میر منشی رہے۔

میر الدولہ منشی الملک راجہ جوالا پرشاد

بہادر حکم جنگ سر دفتر دفتر خاص۔ رائے منشی دھرم سہودی نواسہ راجہ لال جی بہادر کنور دھپت رائے کی بخشی گری کے زمانے میں نائب بخشی تھے وغیرہ وغیرہ بادشاہ کی علمی استعداد

داجد علی شاہ کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا تفصیلی بیان نہیں ملتا۔ وزیر السلطان ذاب سید محمد امیر علی خاں آبرکت تھے ہیں کہ وہ کچھ دن درسی کتابیں پڑھنے میں مصروف رہے۔ کامل اتالیقوں اور فاضل استادوں کی صحبت میں اپنی فطری ذہانت و ذکاوت سے بہت کچھ سیکھ لیا بعض دوسرے کمالات جن کی تعلیم اور باب سلطنت اور اصحاب عدالت کے لئے واجب و لازم ہے بڑی ترقی دہی کے ساتھ آسانی سے حاصل کر لئے خود داجد علی شاہ کا بیان ہے کہ جب عمر کے پانچ برس گزرے تو باپ نے مکتب کے جو اسے کر دیا ذاب امین الدولہ احمد حسین خاں ان کے خاص اتالیق تھے۔ علم طب کی دو کتابیں میزان الطب اور شرح اسباب ان سے پڑھیں

راجہ درگھا پرشاد سندیلوی کا بیان ہے کہ

ان کا سادھوئی بادشاہ علوم و فنون کی اس جامعیت کے ساتھ ہند کی سر زمین سے نہیں اٹھا۔ ایسے کسی زمانہ روانے اتنے فضل و کمال کے ساتھ مملکت ہندوستان کی فضا میں بادشاہی کا علم بلند نہیں کیا بیشتر اوقات شریعہ علی تذکرہ میں گزارتے اگر باغیوں کی سیر و تفریح کے لئے سوار ہوتے ہیں تو خدام اتالیق کی تعیناتوں اور کتابوں کے صندوق ساتھ رکھتے ہیں کیونکہ اکثر اوقات سیر کی حالت میں خدام اور مقرران خدمت سے تذکرہ سخن ہوتا ہے

ادراستادہ کی تصانیف ملاحظہ کرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔

بقول شرر بادشاہ عربی کے عالم نہ تھے لیکن عربی سے نابلد بھی نہ تھے ان کی بعض کتابیں ان کی عربی رانی کا ثبوت پیش کر رہی ہیں ان کی دو مختصر عربی تحریریں ہدایت السلطان، اور شاد السلطان کے نام سے تھیں جن کی نہایت مبسوط بڑی عالمانہ اور فاضلانہ شرحیں منشی امیر احمد سنیاٹی نے دو کتابوں کی صورت میں لکھی بادشاہ نے فارسی اور اردو شاعری کا وسیع مطالعہ کیا تھا۔ بادشاہ کو اردو دھ کی دیہاتی پویا پر بڑا عبور تھا ان کے گیت زیادہ تر انھیں بولیوں میں ہیں۔

داجد علی شاہ اور شاہی کتب خانہ

داجد علی شاہ کافی علمی استعداد اور تصنیف و تالیف کا غیر معمولی ذوق رکھتے تھے اچھی کتابوں کے قردان تھے۔ ان کے عہد میں لکھنؤ کے شاہی کتب خانے میں دو لاکھ کتابیں موجود تھیں۔

بادشاہ کا تصنیف و تالیف میں انہماک داجد علی شاہ کو تصنیف و تالیف کا فطری شوق تھا انھوں نے دو دروان اور تین مثنویاں اٹھارہ برس کے سن میں تصنیف کیں اور ساری عمر تصنیف و تالیف کا شغل جاری رکھا۔ یہاں تک اردو اور فارسی نظم و نثر میں ان کی کتابوں کی تعداد سو سے اوپر پہنچ گئی۔

مولوی عبد الحلیم شرر کا بیان ہے کہ حضرت جان عالم نے سیکڑوں مرتبے اور سلام کہہ ڈالے اور اتنی کتابیں نظم و نثر میں تصنیف کر دیں کہ

ان کا شمار بھی شاید آج کسی کو معلوم نہ ہوگا اور سب کی تصنیف میں یہی شان جبرستگی اور قلم برداری تھی۔

بادشاہ مولانا ایک جزدوروز لکھتے تھے۔ محرم میں صحن مرتبے اور سلام تصنیف کرتے تھے ان کی آخری تصنیف کسی فارسی کتاب غالباً حیات القلوب کا ترجمہ تھا۔

شاعری اور شاعروں کی قردانی۔

داجد علی شاہ کی طبیعت میں موزونیت اور شاعری کا شوق فطری تھا۔ اختر گلشن کرتے تھے۔ شاعری سے ان کو غیر معمولی دلچسپی تھی۔ وہ روپکین میں بھی کچھ نہ کچھ نظم کرتے رہتے ہوں گے لیکن سترہ برس کے سن میں انھوں نے باقاعدہ شاعری شروع کی اور اپنی فطری زدد گوئی اور پروگئی کی بدولت ایک سال میں دو دروان اور تین مثنویاں کہہ ڈالیں۔ شاعری کے فن میں داجد علی شاہ کے استاد فتح اللہ مرزا تھوڑا بڑا تھے۔

شعرا کی قردانی انتزاع سلطنت کے بعد

داجد علی شاہ شاعروں کے بڑے قردان تھے انتزاع سلطنت کے بعد جیسوی شاعران کے دامن دولت سے وابستہ ہو کر مٹیا برج میں مقیم ہو گئے ان کے علاوہ بہت سے شاعر ملہ و انعام پایا کرتے تھے۔

بادشاہ سے ان کی رعیت کی بے پناہ محبت۔

اس موضوع پر سیکڑوں واقعات لکھے جاسکتے ہیں لیکن صرف ایک واقعہ لکھا جا رہا ہے جو پروفیسر مسعود حسن رحوی ادیب نے اپنی کتاب سلطان عالم داجد علی شاہ کے دیباچے

میں نقل کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ۔ آخر میں عصر حاضر کے عظیم شاعر جوش ملیح آبادی کا ایک بیان پیش کیا جاتا ہے جو انھوں نے اپنی کتاب یادوں کی برات صفحہ ۸۳ میں لکھا ہے جس سے معلوم ہو گا کہ داجد علی شاہ کی موزون اور جلا وطنی کے۔ توں بڑ تک اردو دھ کے لوگ اپنے محبوب بادشاہ کو یاد کر کے روتے رہے ہیں جوش لکھتے ہیں کہ ان کے بچپن تک برسات کے موسم میں اردو دھ کی قصباتی عورتیں داجد علی شاہ کی یاد میں روتی رہتی گیتی گاتی تھیں۔

ہائے مریے بنا برکھا نا سہسکا

ارے مریے کلکے کے جویا اندھ تھیں لائے

ہائے اندھ تھیں لائے

اس گیت اور اس کے سننے والوں پر اس

کا شدید اثر بیان کر کے پوچھتے ہیں۔ کیا انسانی

تاریخ پیش کر سکتی ہے۔ حضرت جان عالم سا

کوئی محبوب بادشاہ جس پر پون صدی تک

اس قدر آندہ ہائے گئے پھر بادشاہ کو خطاب

کر کے کہتے ہیں۔ اے جان عالم افری نے آپ

کو تباہ بھی کیا اور بدنام بھی آپ جتنے اچھے

تھے اتنے ہی برے بنائے گئے۔

اساں راجن بود گر خون بیار و برز میں

اے میرے فرزند شناس، جھاکوش، عدالت

پناہ اور فقیر منش بادشاہ! اے میرے شرافت

سنج، ہنرور، نکتہ دس، علم نواز اور ادب پرست

شاعر۔ اے میرے صبح کے سپاہی و شہسوار

اور اے میرے شام کے موسیقار، فن کار

مالک۔ آپ کے سپہ سالار اور گورنر فقیر پھر غاں

گویا کامیہ پر پونا جوش ملیح آبادی آپ کے

آستان عالی پر سر رکھ دیا ہے اس بندہ درگاہ
کا نام پر سلام قبول فرمائیے۔ اسے فرشتہ خلعت
مظلوم آقا۔ شاہاں چہ عجب گزینہ گوارا
دعا خود از سلطان عالم واحد علی شاہ
بولند پر دینر سید سود حسن رضوی ادیب
د اچھے کر یا د اچھے کر جی۔
کیا کہنا ہے واہ واہ کیا خوب بھان اشد۔
اک طرف آب و اکھ سو خورشید
د اچھے کرے دور۔ آب و تاب آج میر سوز
عید کا دن ہے برس دن کا دن
نہ سے کہتے ہونے جی د اچھے کرے جی رنگین
د فرہنگ آصفیہ
قول فیصل۔ کسی صورت سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
واحد۔ ایک فرد منفرد جس کے
اجزا اور حصے ٹکڑے نہ ہوں۔ عربی صفت
نصیح، راسخ۔
واحد۔ بے شل، جس کا مانند نہ ہو
اکیلا، بگناہ۔ عربی صفت، نصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ واحد دیکھا، خدا کے واحد دیکھا
کے ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے۔
واحد۔ صرف، فقط، تنہا
عربی صفت، نصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ ذات واحد، فرد واحد
ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے۔
واحد۔ خدا کے اسمائے حسنیٰ میں سے
ایک اسم۔ عربی۔ راسخ۔
قول فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی ہوتے
ہیں جیسے واحد علی۔ واحد حسین وغیرہ

واحد لعین۔ ایک آنکھ کا ایک چشم
کا نام۔ عربی صفت۔ تلبیافتہ طبقہ کی زبان۔
قبل الاستعال
محل صرف۔ تم سے تو ہم نے کہہ دیا کہ سب کو ایک
آنکھ سے دیکھا کرو اتفاق سے یہاں خود واحد
تھے۔
دفاع آزاد
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ یک چشم
مستعمل ہے۔
واحد شاہد بھی نہیں۔ بالکل ناواقف
اندبے خبر ہوں۔ کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں
پایا، واقف نہیں۔ اردو کا درہ، عورم
کی زبان۔
واحد و شاید نہ ہو نا۔ بالکل علم نہ ہونا
تھاکسی بات کے متعلق نہ معلوم ہونا اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بٹیا کی سسراں سے کتنے روپے
آئے اور کیا کیا ملا میں کسی چیز سے واحد
شاہد نہیں۔
قول فیصل۔ واحد اپنے اصلی معنوں
میں نہیں شاید کسی حد تک اپنے معنی میں ہے
واو عاطفہ خدا معلوم کہیں لگایا۔ واحد چرک
اپنے اصلی معنی میں نہیں ہے اردو ہونے
کی حیثیت سے اس کا اطلاق ہلکے سے
ہونا چاہیے ہر حال یہ زبان کا صرف ہے جس
طرح استعمال ہوتا ہے اس طرح لکھا گیا
بغیر دوا عاطفہ کے بھی زبانوں پر ہے جیسے
خدا بتر جانتا ہے کہ میں کسی کی چیز سے بھی واحد
شاہد نہیں۔
واحد۔ دفع سوم، اظہار حسرت کے

لے۔ افسوس۔ جیغ کی جگہ۔ اے اے
ہے ہے۔ اے اے ہے غضب۔ عربی
صفت۔ نصیح، راسخ
گلا شہید کا یاد آ گیا بہت روئے عیش
کہا پکار کے دا حسرتا بہت روئے عیش
قول فیصل۔ اسی جگہ دا حسرتا درد دا بھی
مستعمل ہے۔
چلا یا کہ دا حسرت و دردا شہ مظلوم
تم ذبح ہوئے اے شہ تنہا شہ مظلوم
کی کے ساتھ دا عربی کہتے ہیں۔
دیکھ کر لاشوں کو حضرت کہتے تھے دا عربی
سوتے آئی کہاں لان کو کہاں پیدا ہوا
دادی۔ زمین، نشیب و ہموار جس پر
سیلاب کا پانی گزرے۔ عربی (خدا اللغات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے
مستعمل نہیں ہے۔
دادی۔ بٹیا گھائی، ددہ کوہ، زمین جو نشیب
میں ہو۔ عربی مذکر۔ نصیح، راسخ۔
دادی۔ دیکھا، راہ، منزل، راستہ
عربی مذکر۔ نصیح، راسخ۔
کلیم اللہ کو اس دادی میں یکتا کہیں کہیں
بعینہ دیکھتے ہیں آنکھ سے نور خدا ہم بھی
مشرک اعزری
دادی۔ دیکھا، جنگل، بیابان۔ عربی
مذکر۔ نصیح، راسخ۔
دائے قسمت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر امیر
دادی مقصود جب دو چار منزل رہ گیا
قول فیصل۔ دہلی میں منزلت ہے کھڑکیں
مختلف جہۃ توجہ تذکر کو ہے۔

شیریں کی ایک میں نہ کہوں درہ بارہ
لیے اجد عرقی دادی مجوں ادھر گئی سودا
تو دا بنا تھا خاک کا مینا کے لا جورد
کوسوں سیاہ و تار تھا سب دادی بزر
دادی (بھارت) مقدمہ معاملہ عسری
صفت فصیح، راج۔
محل صرف۔ ملازمت میں بہت ہاتھ پاؤں مار
یہ دادی ملے نہ ہوئی۔ (دانتاے سردر)
دادی السلام۔ دیکھو سوئم چارم و تشدیہ
ہنرم (مفتی) علم خدا میں ایک ایسا مقام کہ جہاں
کل وہ روحیں جو قابل نجات ہیں اور تمام گناہوں
سے پاک ہیں ان کا قیام وہاں ہوتا ہے۔
نجف اشرف کے قریب ایک دادی کا بھی نام
ہے یہ ایک بہت بڑا قبرستان ہے روایات و
احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے ایک قبے کے
اندو جاب ہو واد جاب مارچ پستیشن ہیں
مقام حضرت حجت جس کے لئے کہا جاتا ہے کہ آپ
خبر جہ کو یہاں تشریف لاتے ہیں۔
یہیں پر ایک مقام حضرت جعفر صادق علیہ السلام
کے نام سے موسوم ہے۔ عربی ترکیب مذکور راج۔
دینا پدی ہے تو کہ بھر دسا علی کا ہے
ہے دادی اسلام ہی کی فیکر کا لغات
دادی امین۔ (بلا اضافت) دشتا چیم و ہنرم (دھرم)
جہاں حضرت موسیٰ اپنی بیوی کو درودہ میں مبتلا
چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے پہلے پہل
اسی جگہ ان کو تکی ربانی نظر آئی تھی۔ یہ مقام
کوہ طور سے داہنی جانب ہے۔ فارسی ترکیب
صفت فصیح، راج۔
بال دادی دین کے معلوم ہیں سب قصے

موسیٰ نے فقط اپنا اک ذوق نظر دیکھا (صنوکوندہ)
قول فیصل۔ دادی سینا کی ترکیب سے بھی مستعمل ہو
لیکن کمی کے ساتھ۔
شاید کہ پیام آیا پھر دادی سینا سے
نیل سے لپکے ہیں کچھ کہتے مینا سے (صنوکوندہ)
ہر تشدیہ یاسے اول مکتورینی دادی امین بھی تھیں
نصیرت بھٹا کے نظارے سے بھل ہوں
کہ چشم شوق اب دادی امین ہونے والی ہے خوش لکھی
دادی برہوت۔ (بلا اضافت) مسلم عقیدہ
کے مطابق علم خدا میں ایک ایسا مقام کہ جہاں تمام
کفار کی روحیں اور وہ روحیں کہ جو کسی طرح قابل
نجات نہیں ہیں ان کا قیام وہاں ہوتا ہے۔
فارسی ترکیب فصیح، راج۔
سیخ نور حق سے جو دادی کہ یہاں ہو گیا۔
دادی برہوت میں ہوئی بیاباں ہو گیا (طریق)
دادی پر آنا، اپنی دادی پر آنا۔
اپنی عادت پر آنا، ضد پر آنا، سخن پردہ
پر آنا۔ عورتوں کی زبان۔
میر اپنی دادی پر آؤں تو ابھی لالچ پچا دوں
(دھرم حسین کلیم)
دشت میں ہوں بلا کہ دادی پر اپنی آداں
اجنوں کی فحشیں سب میں خاک میں ملاؤں میر
(لغات النساء و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
دادی لوق ووق۔ ایسا صحر جس کا کوئی
کنارہ نہ ہو بہت بڑا صحرا۔ فارسی ترکیب ہنرم
قلیم یا نئے طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
اگر اشک گلشن نہ ہو مجھ سے باہم تو گلشن میں ہو یہ دشت کا نام
چلکا ہو مجوں کا آواز ہنرم چمن مجھ کو اک دادی لوق ووق ہو

دادی مجوں۔ یہ بیاباں جہاں مجوں پڑا
رہتا تھا۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال
شیریں کی ایک میں نہ کہوں درہ بارہ
لیلی اجد عرقی دادی مجوں ادھر گئی سودا
دادی مقصود۔ منزل مقصود۔ فارسی
مذکر۔ قلیل الاستعمال
دے قمت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر امیر
دادی مقصود جب وہ چار منزل رہ گیا امیر
دادی نورد۔ (بلا اضافت) صحر نورد
دشتی، دیوانہ۔ فارسی صفت (نورد لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صحر نورد، دشت نورد
بولتے ہیں۔
دار۔ کمر نسبت بمعنی صاحب جیسے امیر
تقصیر دار، سوگوار (نورد لغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
اس کا استعمال ہے۔
امید دار ہیں سب تجھ سے کار سازی کے
نثار ہوں میں تری شان ہے نیازی کے میر عشق
دار۔ پٹا مانند، خل۔ فارسی صفت
قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے۔ جیسے دیوانہ دار نسیم دار مردار
بیگانہ دار وغیرہ
گلزار ہے کوئے یار قاصد
جا جسد نسیم اوقات صبر
نا کام ہے تو کیا ہے کچھ کام بھی کر جا
مردانہ دار جی اور مردانہ دار مر جا
دار۔ بمعنی مقدور جیسے جامہ دار
(نورد لغات)

قول فیصل۔ اس صورت سے متعلق نہیں ہے
دار: بے معنی شائستہ، لائق، موزوں جیسے
شاہدار، گوشدار، سزا دار۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات ہی میں
استعمال ہے۔

دار: ہرز، روش، دستور

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
دار: تلوار، نیزہ، خنجر و حیرہ کی ضرب
اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج

حشر ہر داد پر کہتی تھی قضا کیا کہا۔
دشت میں چار طرف شور یہ تھا کیا کہا
دار: چوٹ، حملہ، ضرب، حربہ۔ اردو
صفت مذکر۔ فصیح، راج

پہلا ہی داد تھا کہ صفیں ٹوٹنے لگیں
دار: باری، دائیں۔ اردو مذکر عوام
کی زبان۔

کم نصیبی اس کو کہتے ہیں کہ میرے دار پر
دست ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر آ
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ باری اور نمبر
متعلق ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔

دار: موقع، فرصت، بہت۔ اردو صفت
موت عورتوں کی زبان۔

قسمت نے پر نہ دیا اسے دم لینے کی بھی دار
ہر دار میں ہے قلب میں تھی گاہ دار پار ادھر
قول فیصل۔ رشک نے بصورت تذکیر
بھی کہا ہے۔

شفاق شہادت پر بہت، یار اکیلا

تنوار نگانے کا کہاں دار ملے گا رشک
دار: بے کلمہ اس طرف اور ادھر کے معنی
میں بھی متعلق ہے۔

بھاگا دریا بھی پرے اشکوں سے
ہو گئے دار جو تھے پار درخت

اردو بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب
کنارے کے سے متعلق ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اب کسی صورت سے نہیں بولتے
دار: بچت، کفایت، جزر سی۔ اردو صفت

مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دار: بے فائدہ، نفع۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

وفا داری نے جی مارا ہمارا

اسی میں ہو گا کچھ دارا ہمارا

دار: امسارا، فیصلہ کسی معاملے یا جھگڑے

کا جو فیصلہ اُخت کسی حاکم کے ہو قطع فیصلہ

دو لوگ فیصلہ۔

(نور لغت) سرمایہ زبان اردو

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

دار: امسارا، بے گہرا فائدہ، بیڑا پار

بے فائدہ۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور

عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ لاکھوں کا دارا نیارا، بیٹا بارہ
روپے کی نوکری کے لئے سو سو چکر لگاتا ہے۔

(ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ بیشتر جمع کے ساتھ متعلق ہے

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں

کبھی جو رانگی قیمت تو دارے نیارے ہیں

دار: امسارا، بے خلاصی، نجات۔

نہ قتل اس نے کیا تو آپ کا میں گے گلا اپنا
قلق قاتل سے اپنے آج ہی اس دارا نیار ہے
(نور لغت)

قول فیصل۔ شر سے دو لوگ فیصلہ اس
سرے یا اس سرے کے معنی پیدا ہوتے ہیں
اور انھیں معنوں میں متعلق بھی ہے۔

دار: امسارا، بے کفایت، خاتمہ، کام تمام
ہونا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صفت۔ خودی آدمیوں کو تو خم اپنے
پاس نہ آنے دینا چاہیے ایک ذرا سی گولی

میں دارا نیار ہے۔ (ضمانہ آزاد)

دار: بچانا، بے ضرب روکنا، حملہ روکنا، خالی

دینا۔ ضرب سے بچنا۔ اردو صرف فصیح راج

وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آ کر تیرے

تیغ اور دکل تری دار بچا جاتے ہیں

دار: بچنا، بے ضرب گنا۔ اردو صرف

فصیح، راج

سخت حال ہو دل بہل تو کرے گا کیا قتل

دار: بچے ہوئے بھر پور نظر آتے ہیں

دار: پار۔ ادھر ادھر تک۔ آ کر پار

تیرا بہ بھی دھیرہ کے ایک سے کا کسی

چیز میں داخل ہو کے دوسری طرف نکل جانا

اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

محل صفت۔ معشوق کو اس درجہ حد مر

پہنچا کہ جنون ہو گیا تیرا لم کھینچ کے دار پار ہوا

(ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ آ کر پار لانا

پر زیادہ ہے۔

دار: پار ہونا، بے آ کر پار ہونا۔ ادھر سے

ادھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا ادھر ہو جانا
گور جانا۔

لگا دھیر کے اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا دھیر کیلے کے دارپار ہوا صبا
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
اس کا مطلب یہ ہوا کہ تیر کیلچہ توڑ کر دوسری
طرف سے نکل گیا نہ کہ آدھا ادھر آدھا ادھر
مگر حضرت مولف کی پشتی پر جلال صاحب ہیں۔
مولف تاہم کہتا ہے لیکن اب اس جگہ
عام طور سے آریا بولتے ہیں۔

دارپھر: صدقہ، پھادر، وہ نقد دی جو
دولہن یا دولہائے سر سے دار کر ڈونگیوں کو
دی جاتی ہے۔ وہ نقد کے پیسے یا روپے
جو ساجن یا برات کے روز دولہن کے اوپر سے
نثار کر کے میراخنوں کو دیے جاتے ہیں۔
(ذات النساء)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
وارث: (دیکھو سوم) میراث پانے والا
ترک لینے والا، ورثہ دار۔ عربی صفت۔
فصح، راج۔

حافظ خدا تھا صبر شہ بے نظیر کا
وارث چلا جلال جاب اجیر کا مولف
وارث: یہ خدا کے اسمائے حسنی میں سے
ایک اسم۔ عربی مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں مردوں کے نام
بھی ہوتے ہیں جیسے وارث علی۔ وارث حسین
وارث: یہ خاندان خیم، شوہر۔ اردو
صفت۔ مولفوں کی زبان۔

دارث کی مدائی میں پکتے نہیں سر کو نہیں
دارث: یہ مجازاً آقا، ولی، خداوند
سرکار، سرپرست، مالک مجازاً قریبی اعز
عرب مذکر۔ فصیح، راج۔

جانے تھے اہلیت کہتے ہوئے ہم کشت
دارث ہیں کہ بلا میں چلے قید ہو کے ہم
وارث: یہ مجازاً مردگار، عالی معادن
عربی صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل دالی وارث ادبے دالی وارث
کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔
ہوں میں بے دالی وارث تھے اس کا ہی خلی
غضب اللہ کا آجائے جو کھولوں ابھی ہالی
دارث دوالی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

گھر ہوا منزل قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہ لی دشت کا بے دارث دوالی ہو کر تھن
وارث تار و نگین: دکانیت، بادشاہ
کا دارث، سلطنت کا دارث، شہزادہ،
شہزادی۔ فارسی (ذرا لغات)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ تسلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

دارث ہونا: مستحق ہونا، حق دار ہونا
دفر سنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لعل لکھن نہیں بولتے۔

دارث ہونا: یہ دلی نعمت ہونا، آقا
ہونا، مالک ہونا۔ اردو صفت فصیح، راج۔
دارث ہونا: یہ ورثہ دار ہونا، مال
ودات یا صفات اور خصوصیات کا ورثہ
دار ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
سچا ہوں کہ اکی قوم کے دارث ہم ہیں

جس نے اولاد پیر کا تاشا دیکھا شہنشاہی
دارثی کرنا: سرپرستی کرنا، بددکرنا۔ حمایت
کرنا، ساتھ دینا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
دارثی کون کرے گا میں جدھر جاؤں گی
چھوٹے چھوٹے مرے بچے ہیں کہ ہر جاؤں گی
دارچلتا: تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی
میں کسی پر پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ پڑنا۔ اردو
صفت۔ فصیح، راج۔

اک آگ لگی دار جدھر چل گیا اس کا
جو آگیا سایہ میں جن چل گیا اس کا
دارچلتا: یہ جلد ہونا، متواتر جلد ہونا،
اردو صفت۔ فصیح، راج۔

ناگہ تشنہ پہلے بچوں کے دار ایشیا
دارچلتا: یہ موت ہاتھ آنا، دارپڑنا
لگات ہاتھ لگنا۔

دفعہ: ان کا دار چلا تو تھادی خبر
نہیں۔ (ذرا لغت) دفر سنگ آصفیہ
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ عوام بول
دیتے ہیں۔

دار خالی جانا: ضرب نہ پڑنا،
ہاتھ نہ بیٹھنا، ہاتھ بہک جانا۔ اردو صفت
فصح، راج۔

بچے تم جانتے ہو دارخ ہوں میں
کہیں جاتا ہے خالی دار میرا
دار خالی دینا: چوٹ بھگانا۔ وار بھگانا
تلوار، خنجر، نیزہ وغیرہ کی ضرب سے بچنا،
اردو صفت۔ غیر فصیح، راج۔

خالی دار خالی دے گیا اس نے چلائی تھی
دارو (دیکھو سوم) خاند، آنے والا،

عربی صفت، فصیح، راجح۔

فتویٰ فیصل - ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے زیادہ اعتراض جو محدود ہے ایک
میار خاص کے مطابق تمام تصانیف پر بار
کیا ہے اس کا فیصلہ بھی نقادان فن کر چکے
ہیں۔ (مباحثہ گلزارِ نسیم)

واریرو :- پیچھے دالا ، ورد کرنے والا کرنے
والا - عربی صفت - فصیح ، راج

ع داد اس کرم میں حیرت برآدہ گئی

نظم راہجوری
قتول فیصلہ ہوتا ہو جانما کے ساتھ صرٹ
ہے جیسے کل رات کو ایک دم سے لوہا
صاحب وارد ہو گئے اور اپنے ساتھ ہم کو دلی
لے گئے۔

واردات :- سرگزشت ، حال احوال
حالات ، ده حالت جو آدمی پر گزرتے ۔
اردو نوشت ، فصیح ، راسخ ۔

محل صرت۔ اگر ایک غزل سات شعروں
کی ہے تو اگر چہ غزل ایک ہوئی لیکن فکر و
تخیل اور تاثرات و واردات کے سات
الگ الگ موضوع ہوئے۔

(مقدمہ گلستان ہزار رنگ)

قتول فیصلہ صاحب نرننگ آف صلیب
تاموس الاغہ طے بھی اس کو اردو قرار
دیا ہے۔

دارو کو کرنا۔ دارو بیکار کرنا۔ دارو خالی جانے
دینا، دارو نہ ہونے دینا۔ اردو صرف
نسخ، راسخ۔

جنگ لاکھنؤ میں ان کا دار کئی کڑے کا نذرانہ

دار روکنا :- کسی کے حربے کو ڈھال
یا کسی غصہ پر روکنا - اردو صرف
تصحیح، راج

روک منگو یہ وارثاتی کا یہی طریقہ ہے۔
مرد کے چہرے کا زویر زخم ہے تمسیر کا آتش
تسلی فیصل۔ رکن کے ساتھ بھی صرف ہی
وارث رکن۔ جملہ رکن، ضرب رکن
الدھر۔ فیصل، راج۔

ہے تاو کہ نگہ سے مقابلہ خدنگ آہ ناظم
اب میرا دار و کھوترا دار ہو چکا اور پوری
دار مستحکم ہے۔ (بفتح سووم و پیچیم) دار مستحکم
ہونا، آزاد ہونا، فارغ الہال ہونا، فاری
مونس، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وارستہ :- (فتح سوم و پنجم) آزاد
 فارغ البال ہے پیدا، خود مختار، ماری
 صفت، تعلیم یافتہ تہقے کی زبان۔
 ننگ وادستہ پھرنے دے ہے کوئی پروردگار کو
 گیا ہے آخر کش زنجیر سے پیل دامن باندھا
 ذوق

محفل صرفتہ - دارستہ اسی کی تلاش میں
رہتے ہیں اس عادت پر آپ غنچواری
دیکھیں ۔ (انشائیہ سرور)

دارستہ طبع :- آزاد طبع ، بے پروا
 کاوی صفت ، حلیم یافتہ طبع کی زبان ۔
 فتوح فیصل ۔ اسی جگہ دارستہ مزاج
 بھی پڑتے ہیں ۔

فائدہ کیا کہ تیرے عشق کو بدنام کر دے
میں ازل ہی سے ہوں دل رازدار کستہ فرج گنہگار
دار سگھنا :۔ حملہ برداشت کرنا، ضرب

کھانا۔ اردو محاورہ فصیح و راجح

۱۔ فرزند نیا آج مرادار ہے گا انیس
 وارفتگی :- (بفتح سوم دہجم) یونانی
 شیفہ ہونا۔ فارسی نوٹ۔ فصیح، راجح۔
 وارفتگی شوق کے قربان جانیے بہت
 منزل کی جستجو ہے اعدا اپنی خبر نہیں سمجھو رہی
 وارفتہ :- (بفتح سوم دہجم) آپ سے باہر
 بچو دہ از خود رفتہ، شیفہ و دالہ و کنایتہ
 عاشق :- فارسی صفت۔ فصیح، راجح۔

اک زمانے سے نرالی ہے ہماری بول چال۔
والہ گفتار ہیں وارفتہ وقار ہیں۔
قتول فیصل۔ دل وارفتہ کی ترکیب بھی
بولتے ہیں۔

کب دیکھیے کہ ہمدردی دارفتہ ہوتی ہے۔
 موت سے ہے جلال ہیں انتظار دل
 دارفتہ مزاج کی صورت سے بھی مستعلیٰ
 ہے۔ جیسے یہ شاعر آدمی حسن پرست دارفتہ
 مزاج..... تاب کہاں کہ مکان کے تقس
 میں قید رہیں۔ (رفسانہ آزاد)
 مونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

جوارحه شل نوده بارود هوکيا نقش
وارحه میراجی - پنجوری از خود رنگی
نارسی ترکیب صفت - صبح، راج

علی حداد - حیدری خاں غازی الدین
 پید کے عہد میں فن موسیقی کے کامل و اکمل
 تھے اپنی دارالافتہ مزاجی کی وجہ سے شہری
 حیدری خاں مشہور تھے۔

دقیقہ ہندو ہندو (۱۰۰)

تیغ، خنجر، تلوار، تیر وغیرہ سے حملہ آور ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑھ بڑھ کے دار کرتے ہیں اللہ اللہ کے زین سے
ختم کے ہو کچھ ڈستے ہیں آستین سے
نقش

دار کے ہر اتار کے، صدقہ اتار کے
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

گر دور سے کھونا دل مضطر سے کسی کے
پانی دوپلا دار کے سر پر سے کسی کے ذوق

دار لگانا، ضرب لگانا، ضرب مارنا
حملہ کرنا، تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر

لڑائی میں مارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
لگا لگا دار پڑا ہے، ہنگامہ کی اسے قاتی۔

زی تو اور پیرا دیان زخم خداں کو
دار لگانا، باری آنا، موقع ملنا، جیسے

رہائی کسی کا بھی دار نہیں لگتا۔ (فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل، اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دار لہنا، سدھ لہنا، کھڑنا، اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

حمل صرف، پانی دار نہیں لیتا سب کام
کات بندہ ہیں۔

دار مردانہ خالی نہ باشد۔
جو مزدوں کا دار بھی چوکتا نہیں۔

(تمادات ہندوستان)
قتول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں

دار ملنا، موقع ملنا، فرصت ملنا، نوبت
آنا، باری آنا۔ اردو صرف، عورتوں

کی زبان۔
شناق شہادت میں بہت یاد اکیلا

تلوار لگانے کا کہاں دار ملے گا رشک
قتول فیصل، بصورت نفی دار نہ ملنا

زبانوں پر زیادہ ہے۔
دار نا، کسی چیز کو کسی کے سر کے گرد

صدتے کے بطور پھرانا۔ تصدیق کرنا،
پچھا کرنا۔ اردو صرف، عوام اور

عورتوں کی زبان۔
جا ہم وہ نہیں کہ جانی کو دار نہ جائیگا میں

دار نہ، (دیکھو سوم و اظہار فون)
کسی کو گرفتار کرنے کا تحریری حکنامہ

جو کسی افسر کا زک طرف سے ہو انگریزی
نکر، رائج۔

حمل صرف، تھارے دار نہ پر مجسٹریٹ
کے دستخط ہو گئے ہیں اس باتم گرفتار کر لئے

جاؤ گے۔ اس لئے تم تمہیں باہر چلے جاؤ
قتول فیصل، لکنا۔ اور جاری ہونا کے

ساتھ صرف ہے جیسے تو ہو کیا دار نہ
جاری ہو بس دیوانی کے مذکور میں حراست

میں آئیں۔ (فسانہ آزاد)
قتول فیصل، عام طور سے فصیح سوم سنہل ہے۔

دار نہ جاری کرنا، کسی کی گرفتاری
کا حکم جاری کرنا (دقانون) (دورالافت)

قتول فیصل، کرنا اور ہونا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔ یہ عدالت اور پولیس

کی اصطلاح ہے۔
دار نہ رہائی، رہائی کا حکم نامہ

صح رہائی کا دار نہ ہے۔ نکر
(دورالافت)

قتول فیصل، عام طور سے رہائی دار نہ
بھنی پر دانہ رہائی بولتے ہیں اور عدالت

اور پولیس کی اصطلاح ہے
دار نہ گرفتاری، پکڑنے کا حکم

صح گرفتاری کا دار نہ، نکر
(دورالافت)

قتول فیصل، زیادہ تر گرفتاری دار نہ
زبانوں پر ہے جو عدالت اور پولیس کی

اصطلاح ہے۔
دار نہ، (دیکھو سوم و دیکھو سوم)

روغن، رنگ، طبع، تیلی، چمک و بک،
اردو نہ، رائج۔

دار نہ، ایک کلمہ ہے جسے عورتیں
قربان جاؤں کی جگہ بولتی ہیں۔ نشانہ،

صدتے، قربان، بھائے کلمہ دعا قربان
شوم کی جگہ۔ اردو عورتوں کی زبان۔

یہ چلا میں زینت کو خاموش داری
ہمیں رہچیاں ہیں یہ باتیں تھاکا میری

داری، لے لے اظہار محبت اور جان قتاری
کے لئے بھی مستعمل ہے۔ اردو صفت حملوں

کی زبان۔
اٹھی ہے پچھلے پر رات کو کھا کھری رنگین

شوق سے دیکھو تو کھلی میں تیر داری
داری جانا، قربان ہونا، صدقہ جانا

خار ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان
ہوئی کس بات پر خالو لو شوق کھٹکا

اتان داری گی جواب تو دو
داری جاؤں، خوشامد کا کلمہ جیسے

میں تیرے داری جاؤں کچھ کو بھی تو کچھ دید
(فرنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ یہ بھی عورتوں کی خاص زبان ہے۔

دارے سے ملنا :- کفایت سے ملنا سنا ملنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان محل صفت۔ کل تک روپے کے تین سترے لے رہے تھے آج روپے کے چھ دارے سے لے گئے میں نے دو روپے کے خرید لیے۔

دارے کی بارے :- گہرے فائدے بہت فائدے، بڑے نفعے۔ اردو صفت

نذر۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہزاروں کے مصیبت کے دن گزارے ہیں۔

کبھی جو لڑکی نہت لڑکھائی سے اس کا رخ واری ہو کر مر جاؤں وہ نہایت خوشامد کا کار ہے تم پر سے قربان ہو جاؤں۔

(نور الفتاویٰ)

قبول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

واری ہونا :- صدقے ہونا، قربان ہونا، شاد ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

واڑ :- جگہ، احاطہ، مہدی مونت۔

(نور الفتاویٰ)

قبول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں استعمال ہے جیسے کاٹھا واڑ وغیرہ

واڑا :- لٹاؤ، لٹاؤ، کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک بتم کے لوگ بستے ہوں۔ مہدی مذکر۔

(نور الفتاویٰ)

قبول فیصل۔ مرکبات میں استعمال ہے جیسے شمع واڑہ۔ سید واڑہ۔ سید واڑے کو عالم

سے بات سید واڑہ کہتے ہیں جیسے میرا یہ ہے سید غنفر عباس رهنوی۔ غلہ سید واڑہ محمد آباد گنہ ضلع اعلیٰ کراچہ۔

واڑہ :- کھلا ہوا، عریاں، ڈھکا ہوا یا بند کی صفت۔ فارسی۔ صفت۔ عورتوں کی زبان۔ محل صفت۔ سردی تیز پڑی ہے رڈ کی کاسینہ واڑ ہے اس کو سوٹر پنا دو۔

قبول فیصل۔ دروازے کے لئے بھی بولتے ہیں واڑ گول :- (سکون سرمہ دواؤں میں)

انہا، اونڈھا، سکوس۔ فارسی صفت تبلیم یافتہ طبع کی زبان۔

ج آسمان ہے واڑگوں خورشید بھی ہو واڑگوں وزیر قبول فیصل۔ آسمان، فک، چرخ، طالع اور بخت کی صفت کے بطور استعمال ہے۔

مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واڑگوں سے کچھ ہوئے تھے دراجس کو سراسر آب نکلا پھر

اے طالع واڑگوں مبارک اے آدم جنوں مبارک (طلم چو شربا)

.. کل حاضرین و مصاحبین بخت واڑگوں کی طرح اونڈھے پڑے چاند واڑانے لگے۔

(سیر کسار)

اسی جگہ واڑوں بھی تبلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے وہ مرے اختر طالع کی ہے واڑوں گردش کہ فلک کو بھی نگوں سارے لئے پھرتی ہے

بخت وغیرہ کی صفت میں بھی بسنی نامبارک منوس مستحق ہے

ج کس نے پھری آگہ بخت جہاں واڑوں ہوا وزیر

واڑوں بخت :- بے نصیب، بد بخت شوم۔ فارسی ترکیب صفت۔ تبلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

واسطیات :- (بکسر سوم) چھ دانت کا گھوڑا، پانچ بیٹے کا گھوڑا جس کے اس عمر میں چھ دانت نکل آتے ہیں۔ عربی مذکر۔ (نور الفتاویٰ)

قبول فیصل۔ عام طور سے استعمال نہیں ہے۔ واسطۃ العقد :- (بکسر سوم) دفت

چهارم و پنجم و ششم و سترہم، وہ میں قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالاکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی مذکر۔ تبلیم یافتہ طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔

واسطہ :- (بکسر سوم) دفت چہارم ربط، علاقہ، نگاہ، تعلق۔ عربی صفت نصیحہ راج۔

رتک پری انھیں جو کہا یہ ملا جواب :- جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ واسطہ :- سہ ذریعہ، وسیلہ، سلسلہ، تعلق عربی صفت۔ نصیحہ، راج۔

قبول فیصل۔ ہے واسطہ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے :-

فلک علم لدنی کے تھے ماہ کامل علم بے واسطہ فانی سے کیا تھا حاصل مولف

واسطہ :- کام، ہر دکار، غرض مطلب۔ فارسی صفت، نصیحہ، راج۔

لدا جانے محبت کو سر حشر بڑے گاہ واسطہ مجھ سے کہ تم سے

واسطہ :- غلیل، صدقہ، تصدیق، عربی صفت۔ نصیحہ، راج۔

دے دے آتش علی اکبر کا واسطہ

جلدی عطا ہو جام پیچیدہ کا داسطہ روتہ
داسطہ یہ رشتہ داری کا تعلق کسی قسم
کا فاعل تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے
ہو۔ درمیانی تعلق۔ اردو صفت۔ عوام
اردو قوتوں کی زبان۔

دستم کھانکے کپٹے لگی بر ملا اختر
کہ کچھ عجب کو ان سے نہیں داسطہ شاہ اردو
داسطہ صورت پرورد شد کی جو
ذکر کرنے والے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں
(دنادی) (نور الفتاح)

قول فیصل۔ ان معنوں کا اردو سے کوئی
تعلق نہیں ہے۔

داسطہ: یہ وہ چیز یا شخص جو ماہرین
وہ چیزوں یا وہ شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ
ہو۔ ثالث۔ عربی، مذکر، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بنانا کے ساتھ صرف ہے جیسے
اس کام میں ہم نے ان کو داسطہ بنایا ہے اب
وہ خود ہی بات کر کے سب سے کریں گے۔
داسطہ پڑنا۔ سرکار ہونا۔ کام پڑنا
پالا پڑنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

آخر اخیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا
اس کو پڑا ہے دیرہ پڑے داسطہ دارح
قول فیصل۔ بصورت لفظی داسطہ نہ
پڑا ہی مستقل ہے جیسے ابھی تھا وہ ان سے
کوئی داسطہ نہیں پڑا ہے جب داسطہ پڑ گیا
تو معلوم ہو گا۔

داسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ ہم پہنچنا
وہ بنگالہ، سریشنگال، سلسلہ قائم کرنا
اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پینا ہر رقب کو آفرینا لیا
پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے داسطہ داغ
داسطہ خدا کا: خدا کے لئے۔ خدا
کے واسطے، بطور منتہم کے زبانوں پر ہے۔ اردو
ترکیب صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل صفت۔ تم کو داسطہ خدا کا اب نہ پریشان
کہ میں اب عاجز ہو گیا ہوں

قول فیصل۔ اسی جگہ داسطہ خدا دروہی
کے بھی زبانوں پر ہے۔ داسطہ اور رسول کا
خدا کے واسطے، داسطہ خدا کے بھی زبانوں
پر ہے جیسے جیب لیب نے چھٹی جان کو اپنے
ظہر پر کھایا کہ داسطہ خدا کے ان کے سامنے
ایسی بات نہ کر۔ (نسانہ آزاد)

داسطہ وار: کسی قسم کا تعلق رکھنے
والا۔ (نور الفتاح)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
داسطہ دینا: دہائی دینا، بیچ
میں ڈالنا۔ کسی بزرگ کا نام کام براری
کے لئے بیچ میں لانا۔ اردو صرف فصیح راجح

داسطہ اس کا کہ جو مولود حرم سے
جبریل نے بھی جس سے کیا کب افادات لکھنؤ
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
اکھ کے بت خانے سے کعبہ میں اگر جانے لگوں
برہمن دیے بیگن کچھ کو خدا کے واسطے دیا
اسی جگہ عورتیں داسطے دلانا، یعنی داسطے
دینا بھی بولتی ہیں جیسے ستانی چھوٹے پہرہ

کو سیکڑوں داسطے دلائے اندر اے خدا
تم ان باتوں کا کل تک ذرا بھی خیال نہ
نہ کر۔ (نسانہ آزاد)

داسطہ ڈالنا: کام ڈالنا، پالا ڈالنا
سرکار ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
داسطہ رکھنا: تعلق رکھنا، علاقہ
رکھنا، غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بصورت لفظی بھی مستقل ہے۔
داسطہ ہونا: یہ تعلق ہونا، نسبت ہونا
لگاؤ ہونا، ربط ہونا۔ اردو صرف فصیح
راجح۔

کہیں مانتے ہیں حضرت ناہد کو بچے
کوئی تو ہے خباب مکرہ سے داسطہ
داسطہ ہونا: غرض ہونا، مطلب ہونا
سرکار ہونا۔ اردو صرف فصیح راجح۔

افت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے
تم کو غرض ہے دل سے اسے تم سے داسطہ
قول فیصل۔ بصورت لفظی بھی مستقل ہے۔

پیارا آرام کر کے جاناں نہ فکر دنیا نہ خوف عقیقی
قال اہل جاں کسی کو کسی سے کچھ داسطہ نہیں ہے
تمہارے لکھنوی

داسطی: بہ شہر واسطے تعلق رکھنے والا
داسطہ کا باشندہ، عربی صفت، راجح۔
قول فیصل۔ عام طور سے زیری الوداسطی
کی ترکیب سے مستقل ہے جیسے سید ابراہیم
زیری الوداسطی۔

داسطی: ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر
داسطہ سے آتا اور دہلی کے جنگل میں پیدا
ہوتا ہے۔ (نور الفتاح)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔ ذوق نے داسطی سے کہا ہے

ان سبوں میں بھی مستعمل نہیں۔

ایک ملک آہ بس ہے شرح علم کے واسطے۔
کون نیز سے واسطی ڈھونڈتے تھے علم کے واسطے۔

داسطی :- داسطی کی جمع تعلقات، مذاہن،
سرکار، اردو مذکر۔ فصیح، راج۔

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے
کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔

داسطی :- خاطر، بہ سبب، لئے، برائے
اردو، فصیح، راج۔

محل صرف۔ بھلا ابنا الخمر والمیسر
وجبت من عمل الشیطان قرآن میں
آیا ہے گویہ ہم لوگوں کے واسطے نہیں۔

(ضمانہ آزاد)

داسطی الاصل :- اعلیٰ درجہ کا قلم

ری طرح قلم اس کا ہے داسطی الاصل
ری طرح قلم اس کا ہے ایک سحر نگار قدر

دور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

واسع :- (بکسر سوم) پھیلنے والا، وسیع
ہونے والا۔ عربی رسم فاعل تعلیم یافتہ

طبع کی زبان

قول فیصل :- یہ خدا کے اسمائے حسنی ہیں سے

ایک اسم بھی ہے۔

واسع الشفقتین :- (بکسر سوم ضم چارم)

و تشدید ہفتم مفتوح و فتح ہشتم و نہم، یعنی

ایسی عبارت، مصرع یا شعر جس کے پڑھنے

میں دونوں لب نہ لیں۔ عربی ترکیب صفت

علم صنائع و بدائع کی اصطلاح۔

قول فیصل :- عام طور سے صفت واسع الشفقتین

کی ترکیب سے مستقل ہے اس کی مثال یہ ہے۔

داد خواہوں سے گھٹے رستے
اس کا جس کو چاہے گرا اور بوا

لے کر ہر تاج دل کو وہ نکلے اور یار دہ
ظاہر کرے ہے کیا انکار ہفتے ہفتے

داسطی :- (بفتح چارم) ہندی، جوی
ایک قسم کی صدی جو آگے سے کھلی ہوتی ہے

اعداس میں ہٹن وغیرہ لگتے ہیں اعداسیتیں
نہیں ہوتی ہیں۔ اردو ٹوٹ، راج۔

داسوخت :- راجاؤ مجھول، ایک صنف
شاعری کا نام۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

قول فیصل :- داسوخت میں شاعر ابتدا
اپنی بیگانگی عشق و محبت پھر گرفتار ہونا

بیان کرتا ہے پھر کسی محبوب پر فریفتہ ہوتا ہے

اور ایک مدت تک مصائب و آلام فراق
جھیل کر کامیاب وصال ہوتا ہے۔ چند روز

مسرور رہتا ہے پھر اختیار یا اقر بلے عشق
خلل انداز ہوتے ہیں اور عشق کج ادا کی

کرنے لگتا ہے۔ عاشق کو یہ بات ناگوار ہوتی
ہے وہ عشق سے اذراہ طرز تشنہ کہتا ہے

کہ تجھ سے زیادہ حسین تلاش کروں گا جو میرا

مطیع ہوگا۔ ہر وقت میری مدارات میں

مصرف نہ رہے گا اس وقت تو شرمندہ ہوگا

اور اپنے جبر و جفا پر نادم۔

معرض شاعر انھیں مضامین کو طویل دیکر

سوخت کو تمام کرتا ہے فارسی میں وحشی

پزدی نے داسوخت کی بنیاد رکھی۔

آب حیات میں مولانا محمد حسین آزاد

لکھتے ہیں کہ :-

اپنی تحقیق نے فانی و وحشی کو فارسی میں
الاداد میں قیر کو داسوخت کا وجود تسلیم
کیا ہے۔

قیر نے چار دوسوخت لکھی ہیں۔ سودا نے
بھی داسوخت لکھی ہے۔ پھر راج علیہم آبادی

حرات میر کٹر عشق، سودا کے شاگرد سدا
سکھ شاہ دہلوی نے بھی ادھر فانی توجہ منعطف

کی۔

بعد ازاں مرزا قاسم علی رفعت شاہ گرد جرات
طالب علی فانی عیش شاہ گرد مصحفی اور مرمن نے

اپنی گفتا نیاں کیں۔

اس کی گرم بازاری میں برقی، بحر امانت

رند آباد، نواب مرزا شوق، سحر، قلی، امیر
حکیم مرزا امیر، رعنا شاہ گرد غائب، شہنا

جولان، شاہ گردان آتش، طوطا رام شایاں قدر
بلکرای عاشق، عیش اور کن کن شہر نے جن

کا نام اس وقت نام ہے نہ کلام جو اہر افکار
کو خرید اور دل کے سامنے پیش کیا اور نقد کھتین

وصول کیا لیکن امانت اس بیو پار میں لکھ چکی

ہو گئے۔

میر یار علی جان صاحب نے داسوخت لکھی ہے

اب یہ صرف ستر دہائی ہے اور نہ داسوخت لکھی

باقی ہے۔

داسوخت :- (بضم سوم) گشتی دور ہونا

شگفتگی، کشادگی۔ فارسی مونث، تعلیم یافتہ

طبع کی زبان، فیل الاستغالی۔

ترے ہاتھ سے داسوخت دل نہ ہوگی
کھلے گا نہ تجھ سے سمٹا ہمارا صبا

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

دل پر دوسو سو کی ہوتی ہے سے داشت
کھتا ہے ہاتھ سے ساتی کے قفل و کراں
داشتدرگی :- دیکھ سوم دفع چترام
گر قفل دہد ہوتا، بے تکلفی ہو جانا، فارسی نوٹ
قیمت یافتہ طبع کی زبان۔

مٹی ہوا اگر گوہر دل داشتدرگی ہے
دانش ہے اگر عقدہ تو ہے عقدہ کثافت

و اصل :- (دیکھ سوم) تشریف کرنے والا
ادمان بیان کرنے والا - عربی صفت اسم
فاعل، تعلیم یافتہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال
سب ایک زبان تھے یہ موافق چہ نوائے
حشمت کا مترن کوئی اجمال کا صفت
و اصل :- (دیکھ سوم) - دانت تخلص
۱۲۹۲ء میں پیدا ہوئے آپ میرانیس کے
نواسے سید علی مانوس کے بیٹے تھے کبھی اپنے والد
مانوس اور کبھی اپنے بھائی عارف صاحب سے
مشورہ سخن کرتے تھے۔ ۱۲۹۰ء شوال ۱۲۹۰ء
میں بھارت فارغ التحصیل کیا۔ تیسرے انیس
میں دفن ہوئے۔

و اصل :- (دیکھ سوم) ملنے والا، ملاقات
کرنے والا، شامل ہونے والا، پہنچنے والا،
ملا ہوا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
عشق پہلے ہی قدم پر سے یقین سے دل پہنچ
اتھا عقل کی ہے کہ گمان تک پہنچے تاثر
قول فیصل :- جنم واصل کی ترکیب سے
زبانوں پر سے کوٹا ہونا کے ساتھ صرف ہے
کوشش نور خدا کیونکہ ہستی سوز ہو
ہیں جنم واصل اب مجھ کو دیکھو کوشش کھنڈ
و اصل جنم ہونا اور کرنا کی صورتوں سے بھی

ہوتے ہیں جیسے جنگ کے میدان میں سب کو پہنچا
دکھایا جو سامنے آیا اس کو واصل جنم کیا۔
(فنا آواز)
و اصلات :- (دیکھ سوم) واصل کی جمع -
کسی جائیداد غیر منقولہ کی آمدنی وہ شاخ جو
جائیداد کے تابعین نا جائز نے وصول کیا ہو عربی
نوٹ :- (فنا لغت)

قول فیصل :- یہ زمینہ اردن کا شد کا روں کی
اصطلاح ہے۔

و اصل تشفیت :- (دیکھ سوم) دفع چارم
و تشدید ہفتم مفتوح دفع ہفتم دہم، ایک صفت
کا ۱۲م جس میں ایسی عبارت یا مصرع یا شعر ہو کہ
جس کے ہر کلمے میں دونوں ہونٹ ملیں عربی ترکیب
صفت، علم صنائع و بدائع کی اصطلاح
قول فیصل :- صفت واصل تشفیت کی ترکیب
بے ستم ہے شری اس کی خالی یہ ہے جیسے
شفق من سلامت - معلوم ہوا کہ بھٹی میں
سڑھین صاحب بہادر مرید خاں کا مداد اہمیت
عہدہ کرتے ہیں۔ (سبح الفصاحت)
نظم میں اس کی خالی یہ ہے۔

یہ امداد امیر ابن امیر ابن امیر
میں کمر بستہ کیس خادم محبت پیمائے نظام دہلی
و اصل باقی :- واصل شدہ اور باقی رقم
وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو ملکہ
صفت قلیل الاستعمال۔

دے چکے کتاب و نواں ایک واصل باقی
اشک اگر ہو تو کچھ بچے واصل باقی امیر
و اصل باقی نوٹ :- تفصیل کا وہ عہدہ
دار جو وصول اور باقی کا حبر لکھا ہے۔ مذکور
(دور افحات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
و اصل جنم ہونا :- (فنا لغت) مرنا فوت
ہونا - اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اسی جگہ کی کے ساتھ واصل
حق ہونا بھی ہوتے ہیں۔

نکل کے روح مرگ تو سے ہوگی واصل حق
وہ قطرہ ہوا کہ میں دریا میں بہے کے جاؤ
و اصل جنم کرنا :- مار ڈالنا، ختم کرنا فنا
کرنا، اردو صرف، فصیح، راج

نکل صرف :- پس چاہئے کہ اس کو بھی کسی طرح
و اصل جنم کے کچھ اسد کو دہا کریں تاکہ شکل
درستہ قدیم آباد ہو۔ (علم ہوش و با)
قول فیصل :- ہونکے ساتھ بھی مرنا ہے۔

و اصل :- (دیکھ سوم) ظاہر عیاں،
آشکارا، صاف، صریح - عربی صفت
فصیح، راج

نکل صرف :- ان کے خط سے یہ بات واضح
ہوگئی کہ وہ نسیم کی شادی لہیر کے ساتھ ہی
چاہتے ہیں

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نفع آتش ہیں واضح و اظہر مشور
اگر سے ناگہ ہے ہوش و روش

و اصل :- مفصل، شرح، تفسیر کیا ہوا
عربی صفت، فصیح، راج

و اصل :- ایسا صاف لکھا جس کے پڑھے
میں تکلف ہو جو کچھ بچ نہ لکھا ہوا ہو۔ عربی
صفت، فصیح، راج

نکل صرف :- مولوی محمد رشید فقیر ری نستعلیق
دفع کے کامل لکھنے کے ایک خوشنویس

کے شاگرد تھے۔ خط عباد و گزارد و خفیہ کے
بہرچنے کی دال پر پورہ سورتاقل عوا اللہ مہم اللہ
بخط واضح لکھے تھے۔

۱۔ قدیم ہندو ہند ان ادوی
واضح ۱۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔

(نقشہ) ۲۔ قرآن شریف واضح لکھا ہوا
۳۔ (نور الفتاویٰ)

قتول فیصل ۴۔ عام طور سے اس جگہ جلی
کی زبانوں پر ہے۔

واضح ۵۔ ۶۔ علوم و سہ ۷۔ پوشیدہ
۸۔ ۹۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جگہ سے
تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے اور در
نقرہ ۱۰۔ راج

قتول فیصل ۱۱۔ اسی جگہ واضح ہو بھی زبانوں
پر ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ ۱۲۔ واضح باد
بھی لکھا ہے۔

واضح کرنا ۱۳۔ ظاہر کرنا تفصیل سے بتانا
صاف کہنا۔ کھول کے کہنا۔ تشریح کرنا اور در
صورت ۱۴۔ فصیح ۱۵۔ راج

محل صحت پہلے تم اس عبارت کا مطلب
واضح کرو پھر ہم بتائیں گے۔

قتول فیصل ۱۶۔ گردنیا کے ساتھ بھی فرستے
واضح لکھنا ۱۷۔ صاف صاف لکھنا جو
بے تکلف پڑھے میں آئے اور در صورت
فصیح ۱۸۔ راج

واضح ہونا ۱۹۔ ظاہر ہونا صاف معلوم
ہونا عیاں ہونا کھل جانا بدلائل ثابت
ہونا صاف ہونا اور در صورت فصیح
۲۰۔ راج

محل صحت ۲۱۔ لیکن یہ چاروں فرزند بچائے
قاتل ہونے کے سادہ لوح تھے جیسا کہ تفسیر
سے واضح ہے (مباحثہ گزارد سیم)

قتول فیصل ۲۲۔ ہو جانا نہ ہونا کے ساتھ بھی
صحت ہے جیسے ابھی پوری صورت حال دیکھ
نہیں ہوئی ہے۔

واضح ہے ۲۳۔ صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا
ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔ اور در صورت
راج

واضح ۲۴۔ (دیکر سوم) واضح کرنے والا
موجد، مخترع، بنانے والا، پیدا کرنے والا
عربی صفت ۲۵۔ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

قتول فیصل ۲۶۔ واضح قانون اور بصورت
جمع واضحین قانون کی ترکیبوں سے بھی
راج ہے۔

واضح ۲۷۔ (دیکر سوم) دغظ بیان کرنے والا
پند گو، نصیحت کرنے والا، موعظ کہنے والا
ناصح ۲۸۔ احکام دین کی تلقین کرنے والا عربی
صفت اسم فاعل، فصیح ۲۹۔ راج

ساتی و دغظ میں ضد ہے باد کش چکر میں ہے
توبہ لب پر ادب ڈوبا ہوا ساغر میں ہے

۱۔ حق مار ہری
قتول فیصل ۳۰۔ اس کی عربی جمع و اعظین ہے
اور اردو جمع و اعظوں ہے بصورت خطاب
واغظا بھی کہتے ہیں

کچھ ہمد ہے مجھ کو نے جان
واغظا اپنی اپنی قسمت ہو
واغظا لیں جلوہ بر حجاب منبری کنند

چوں بختیاری رو دناں کا دگر می کنند
یہی دغظ جو حجاب و مہر را لیے جلوس
دکھائے میں جب علوت میں جاتے ہیں دوسرا
کام کرتے ہیں یہی جہ لوگ دوسروں کو ہدایت
کرتے ہیں وہ خود دوسروں کی نظر بجا کر وہی کام
کرتے ہیں جس سے دوسروں کو منع کرتے ہیں
نادی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
۱۔ افر ۲۔ (دیکر سوم) بہت کثیر بافراط
کثرت کے افراط سے۔ عربی صفت اسم
فاعل، فصیح ۳۔ راج

محل صحت ۴۔ جہ لوگوں کو خدا نے عقل دوسروں
عطا فرمائی ہے وہ گویا کے چار پانچ جیسے گھستانی
مقابلہ میں صرف کرتے ہیں۔ یہ ان لوگوں
کیلئے ہے جو راہ دافرا در جہاد کا فیہ لکھتے
ہیں (دیکر سوم)

قتول فیصل ۵۔ توبہ الفروج میں جس طرح
استعمال ہوا ہے اس اس صورت سے اہل
لکھتے نہیں بولتے نہ جیسے میری مخالفت میں گویا
انہی حاضر ہے کہ اگر میں انکار کروں تو یہ میری نہیں ہوگا
(توبہ الفروج)

دائرہ مقدار میں بھی بہت زیادہ بھی بولتے ہیں
جیسے ان کے یہاں دعوت و بیمہ میں دوسرے
پر ہر چیز دافر مقدار میں موجود تھی کسی چیز کی
کمی نہ تھی۔

واضح ۶۔ (دیکر سوم) دائرہ متغیر کی پہلی بھر کا
نام۔ عربی صفت علم عربی کی اصطلاح۔
قتول فیصل ۷۔ اس جگہ دافر نا کے کسے
سے اس لئے کہتے ہیں کہ اس بحر میں شہر بہت
کے گئے ہیں۔ یہ بحر عربی سے خصوصیت رکھتی ہے

اردو میں عام طور سے متصل نہیں ہوتے
شرا و ناس نے بہ تکلف اس میں شریک نہیں
بکر و افرتین سالم کی مثال یہ ہے۔

ڈرا کے کہا بھلا بے بھلا خفا جو ذرا ہوا وہ منہ
مرا بھی ذرا اگلہ نہ رہا ہنساجو گیا مجھے یہ ستم
اس کا وزن مفاصلت مفاصلت مفاصلت مفاصلت
دوبار ہے۔

بکر و افرتین کے آٹھ زحان مخصوص ہیں۔
عصب، غضب، حزم، عقل، عفت، تقص، تقص
قطف، نقص۔ ان آٹھ زحانوں میں چار
زحان۔ عصب، غضب، تقص، حزم، عفت، تقص
مطلع سے نقص ہیں اور تین زحان عصب
عقل و نقص عام ہیں اور قطف عر و ض
ضرب میں آتا ہے۔

دانی :- پورا کمال، تمام کمال، خاطر
خواہ کافی۔ عربی صفت۔ تبسم یا فہ طبع
کی زبان۔

محمل صفت۔ گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ
دانی فراہم کر جاتا۔ (ذوقہ النور)
قول فیصل۔ زیادہ تر کافی و دانی کی
ترکیب سے زبانوں پر ہے یہ بھی تعلیم یافتہ
طبع کی زبان ہے۔

دانی :- (بکر سوم) ہونے والا،
حادث ہونے والا، وقوع ہونے والا،
موجود ہونے والا۔ عربی صفت، اسم
قابل، تبسم یا فہ طبع کی زبان۔

دانی :- وقوع پذیر، وجود۔ عربی
صفت، فصح، راجح۔
محمل صفت۔ میرا ایک و دوزلہ مکان ہوتا

عمدہ نکتہ، دانی محمل تمام قابل فروخت
ہے اگر آپ خریدنا چاہیں تو حاضر ہے۔
دانی :- حقیقت، سچ، واقعی،
در اصل، عربی صفت۔ فصح، راجح۔

محمل صفت۔ تم مذاق کر رہے ہو یا واقف
تھارا امریکہ سے بلاوا آیا ہے۔

واقعات نفس الامری :- (بکر سوم)
دفع ہفتم دفعہ دوازدہم، ایسی باتیں جو
سچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا
دور کا کوئی نہ ہو۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

محمل صفت۔ خواب میں اس کو واقعات
نفس الامری دکھائی دیے۔ (ذوقہ النور)
دانی :- حقیقت میں، دراصل،
درحقیقت۔ اردو صفت۔ قبیل الاستقامی

محمل صفت۔ اور دانی میں لوگوں کے افعال
اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جس قدر
بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے
سچی ہیں۔ (محضات)
قول فیصل۔ اس جگہ واقف یا واقعی
زبانوں پر زیادہ ہے۔

واقف :- (بکر سوم) چاہم، سنا کہ
حادثہ۔ عربی صفت۔ مذکر فصح، راجح۔
ہوا نہ واقعہ ایسا حکیم پر حسرت
لگا ہ میں ہے ابھی تک حضور کی صفت
واقف :- واردات، وقوعہ۔ عربی
مذکر۔ فصح، راجح۔

واقف :- سرگزشت، حال، ماجرا
غیر رواد، قصہ۔ عربی صفت مذکر
واقف :- واقعہ، واقعہ، واقعہ، واقعہ

واقف :- واقعہ، واقعہ، واقعہ، واقعہ

فصح، راجح۔

دل کے جانے کا شہیدی واقعہ ایسا نہیں۔
کچھ نہ دے کہ اگر ہم عمر بھر دیکھ لیں
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع واقعات ہے
دھوکا نہ کھاؤ چارہ گرد واقعات سے
پہلو میں دل نہیں ہے تو کیا دیکھ لیں اس کی لفظی
واقف :- روایت، جنگ، کارزار
(ذوقہ النور)

قول فیصل۔ ان معنوں میں زبانوں
پر نہیں ہے۔

واقف :- موت، انتقال، وفات
ذکر جنگ افسوس

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
واقف خواتین :- کتاب خوانی اور حدیث خوانی
کی ایک قسم جس میں واقعات کو باشرعاً و در لفظاً بیان
ہوتے تھے۔ فارسی ترکیب، مترکب۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مجلس جانبیدہ اشعار
میں چار مرثیہ خوانی، حدیث خوانی، روضہ خوانی، سوز
خوانی اور خوانی وغیرہ کا رواج تھا دہلی واقعہ خوانی

بھی خاص طور سے ہوتی تھی جس کا طریقہ یہ تھا کہ مجلس میں ایک
ذکر غنیمت پڑھ کر شروع کیا جاتا اس کے ساتھ گیارہ بانہ جو
میر کے ہونے لگتے تھے کبھی ایک بازو پر رکھی اکٹھا ہوتے تھے
ذکر غنیمت پڑھ کر بیان کرتے کرتے غازی کے اشعار پڑھتے یا ارد
طنز و طعنے کہنے کے ساتھ شعر کو دہراتے۔ بکر سوم، راجح
۱۹۳۵ء تک دھن جین آباد لکھنؤ میں اس کا رواج

ایک واقعہ خوان اس کا ذکر ہے۔

واقف ڈھالٹا :- واقعہ گردھن،
کوئی بات جھوٹ کہنا۔ اپنی طرف سے
کوئی واقعہ تیار کرنا۔ غلاف واقعہ کوئی

تقصیر کہنا، اردو صرف فصیح، رائج، محل صحت۔ مگر مولانا کی قوت خیال ایسی زبردست ہے اس کے سانچے میں کوئی عجیب و غریب واقعہ ڈھال لینا مشکل نہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

واقعہ کرنا :- واردات کرنا، مذکورہ حالات قبول فیصل۔ اس کے لئے نہیں بولتے۔

واقعہ ہونا، پیش آنا، ظاہر ہونا، ہونا، برپا ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج، محل صحت۔ مگر مولانا کی نظر ایسی دقیق واقع ہوئی ہے کہ جو نیکے تنقید گلزار نسیم میں لکھے گئے ہیں وہ سبھی سمجھ کے آدمی کو مجذوب کی طرح لگتا ہے قریب و غریب انہیں معلوم ہوتے۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

قبول فیصل۔ اس کے ایک معنی عام ہونا، وارد ہونا، آیا بھی ہے۔ جیسے ان پر بھی سخت اعتراض واقع ہوتا مگر انہوں نے جو کچھ مانگی ہے وہ اپنی تصنیف کے متعلق۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

لیکن اس محل پر وارد ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج، قبول فیصل۔ کوئی نئی بات سامنے آنا، حادثاتی اخبار میں کتابت ہونے کے معنوں میں واقعہ پیش آنا بھی بولتے ہیں جیسے ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا کہ میں کچھ کچھ ہی نہیں سکا کہ کیا ہوا۔

واقعہ ہونا :- مرنا، انتقال ہونا، موت آنا جیسے آج ان کا واقعہ ہو گیا دفرنگ آصفیہ

قبول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں واقع :- منسوب بواقع، واقعاتی حقیقت درحقیقت، دراصل، سچ، اردو صفت فصیح، رائج۔

واقعی تاسع عبادت ہے جو دیرا علی تاسع دیکھ لیتے ہیں غائب ہر سحر تصویر کو قبول فیصل۔ قرار واقعی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے سوچ کر کہ شاہ جی کی قرار واقعی مرت کر دینی چاہیے۔ (نشانہ آزاد)

واقعی میں :- واقع میں، سچ، دراصل، اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

واقع :- مہدی حسین نام واقع تخلص ۱۲۸۵ مطابق ۱۸۸۶ء میں پیدا ہوئے اپنے والد میر مانوس کے شاگرد تھے دراکو برہمن میں راجت فرما کر بمقام میرا نہیں میں ذہن ہوئے واقع :- (بکسر سوم) کا خیر کئے، کسی عمارت یا جائداد مثلاً مسجد، امام بارگاہ وغیرہ کو وقف کرنے والا، عربی صفت اسم فاعل فصیح، رائج۔

قبول فیصل۔ منشا، واقع کی ترکیب مستعمل ہے۔ جیسے تم جو کر رہ ہو یہ منشا واقع کے خلاف ہے۔

واقع :- (بکسر سوم) جاننے والا، ماہر، آگاہ، عالم، ہشیار، خبردار، مطلع، عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

یہی کوشش ہے مجھوں کو ملے بلغ ادم حق ہے واقع کہ نہیں اور کسی بات کا علم قبول فیصل۔ بصورت نفی ناد واقع بولتے ہیں۔

اکہ انہ بلا غم کی ہر شام دھرم ٹالی مقرر ناد واقع گویا فی ہنگام شکایت میں لکھنوی اور بصورت جمع ناد اتفاق بھی مستعمل ہے جیسے جب کوئی فن ترقی کرتا ہے تو اس میں ایسی ایسی تارکیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو بادی النظر میں محسوس نہیں ہوتیں اور ناد اتفاق فن ان کے سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

اس کی اردو جمع ناد اتفاق ہے۔

واقعہ احوال :- ہر انداز و احوال حال احوال سے واقع۔ عربی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت۔ سرن عادل ثقہ اردو راستگو کی گواہی ملی جاتی ہے اور وہ بھی ایسے کہ واقعہ الحال چشم دید بلکہ ملزم کے رفیق و ہم نشین کہ اس کے واردات اور معین دمد گار رہوں۔ (توبہ النصور)

قبول فیصل۔ اس جگہ واقع حال زبانوں پر زیادہ ہے بصورت جمع واقفان حال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہر ایک کی طرح طولانی ہے اور نالغہ کچھ نہیں تلم انداز کرتا ہوں برسر مرکہ و اتفاق حال موجود تھے انہوں نے مزے لئے۔ (مقدمہ دیوان ذوق)

واقعہ کار :- (باضافت) کام سے واقع، تجربہ کار، کام جاننے والا، آلود کار، تجربہ کار، فاری صفت۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان

شاہد رانہ میں اس واقعہ کار میں دیکھ کر مقرر کہیں کہ ان کے جملے کو اپنی زبان میں کیا نہیں لکھوں

قول فیصل۔ عام طور کے بلا اضافت و باقوں پر ہے جیسے۔ ویشیا بکھی نہیں دیکھا اسرار ہے۔ میان آزاد و واقف کا تعلق بچھا یا تو خوب کھلکا ملا ہے۔ (فسانہ آزاد)

واقف کار۔ بلا اضافت، جان پہچان والا ستار، ایک دیہے کو جاننے والا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ ہمارے بہت پرانے واقف کار میں آپ گھر میں نہیں۔

قول فیصل۔ بصورت جمع واقف کاروں کو بولتے ہیں جیسے وہ ہمارے پرانے واقف کاروں میں ہیں۔

واقف کاری۔ تجربہ، امتحان، جاننا، علم، بہارت۔ اردو، مونث۔ عوام اور خود قول کی زبان محل صرف۔ بنو۔ بگیم سے لڑتی تو خالی خولی بحث میں یہ واقف کاری نہیں چل سکتی ہے۔ (سیر کہار)

واقف کاری۔ بے جا بچ، پرکھ، شناخت اردو صفت، رائج۔

واقف کرنا۔ آگاہ کرنا، روشناس کرنا بتانا، علم میں لانا اور دوسرے نصیح، رائج۔

محل صرف۔ جب سے آپ نے میری سوا کھری شائع کرنے کا قصد کیا ہے مجھے بھی کہہ دو گئی ہے کہ آپ کے بعض اسرار سے دنیا کو واقف کر دوں۔ (جنون انتظار)

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے ہم نے تمہاری حرکتوں سے ان کو واقف کر دیا ہے۔

کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ورد اٹھے ہی تو اپنے لگانا محرم راز بتا جو ادا سے تری واقف تھا وہ خاموش یا غمگین بصورت نفی بھی بولتے ہیں۔

ہم طور عشق سے تو واقف نہیں ہیں لیکن سینے میں جیسے کوئی دل کو ملا کر ہے۔

واقفیت۔ بد بکسر سوم، دھارم و تشدید، بنجھ مفتوح، جان پہچان، شناسائی، عربی، مونث، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ انگلستان کے پڑھے لکھے آدمیوں تک کو ہندوستان کا ذرا ذرا سی باتوں کی بھی واقفیت نہیں۔ (سیر کہار)

قول فیصل۔ بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ عوام بکثرت الف واقفیت بولتے ہیں جو غلط ہے۔

واقفیت۔ بے علم، خبر، آگاہی، اطلاع، معلومات۔ عربی، مونث، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ سچ تو یہ ہے کسی فن کی تنقید کے لئے اس سے واقفیت بھی ضروری ہے۔ (مباحہ ریم)

قول فیصل۔ ہونا، نہ ہونا، کے۔ یہ بھی شرط ہے جیسے میان میں جس نے میں انسان کو دخل اور واقفیت نہیں ہے اس میں بحث کرنا دخل در معقولات ہے۔ (سیر کہار)

واقفیت۔ بے استعداد، بہارت، درک عربی، مونث، نصیح، رائج۔

واقفیت۔ بے جا بچ، تجربہ، شناخت، عربی، مونث، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ جو بہارت کے کام میں ان کو بہت دخل اور واقفیت ہے تم ان کو بے جا واقفیت پیدا کرنا۔ تجربہ، سیر کہار

دسترس حاصل کرنا۔ شناخت حاصل کرنا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

واقفیت پیدا کرنا۔ کسی کام کو جاننا کسی کام میں بہارت حاصل کرنا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

واقفیت رکھنا۔ واقف ہونا، آگاہ ہونا، علم ہونا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ اذل تو سب کی سب حسین ہوتی ہیں اندر سرخ و سفید در سب کپڑے اچھے پہنتی ہیں تیسرے صحبت یا ختم ہوتی ہیں اور دوسرے دین و دنیا کی صحبت سے واقفیت رکھتی ہیں۔ (سیر کہار)

واقفیت ہونا۔ شناسائی ہونا، جان پہچان ہونا، تعلقات ہونا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ دن کی شہر کے سبھی بڑے لوگوں اور شران سے واقفیت ہے۔

واقفیت ہونا۔ بے علم ہونا، آگاہی ہونا، معلومات ہونا۔ جاننا، اردو صرف، نصیح، رائج۔

محل صرف۔ درس و تدریس کا حاصل کیا ہے یہ کہ تجربے گرم دسر زبان سے واقفیت ہو۔ (مباحہ گلزار نسیم)

واقف کرنا۔ کھونا۔ باز کرنا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

تنبضوں سے کس وہ خون بھری انگلیاں تشریف شہر میں نے ہاتھ کھینچ کے آنکھوں کو دکھایا

قول فیصل۔ لب، در، باب وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

والگزار۔ (بجھ سوم) چھوڑ دینا۔ دیدینا، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ کرنا، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

اس لفظ کا استعمال زیادہ تر جائداد وغیرہ کے لئے ہے۔

والا :- مؤنث کے لئے والی مرکبات میں مستعمل ہے اسم کے بعد کبھی معنی پہنچنے کا کام کرنے والا پیشہ کرنے والا کے دیتا ہے۔ جیسے دودھ والا برتن والا کبھی صاحب مالک کے جیسے روپے والا کبھی باشندہ کے جیسے لکھنے والا دہلی والا۔ ہندی مذکر (دور لغت) قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ اسم یا صفت کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

والا :- مصدر کے بعد آتا ہے تو الف مصدری یا کے مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنے والا۔ دینے والا۔ (دور لغت) قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔

والا :- بلند، اونچا، عالی، مرتفع، بزرگ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل: والا شتم، والا صفات، والا مراتب، جاب والا، حضور والا، شتم والا وغیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے۔

گنج قارون بھی حضور شتم والا کیا ہے شام کی لوں نے حکومت یہ رسالہ کیا ہے والا جناب کی صورت سے بھی مستعمل ہے۔

ستوں کا وٹگیر ہے مخموروں کا امیں کیا کیا کرم ہیں ساقی والا جناب کے بکھر والا :- اور نہیں تو، درنہ نہیں تو، ورنہ وگرنہ، عربی تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

علی صریح: انھوں نے کہا کہ یہ کلام زنادہ کا ہے میرے پاس سے دور ہو والا میں تجھ کو قتل کر دوں گا۔ (تجملہ اصغر جلد اول صفحہ)

والا تبار :- (فتح پنجم) عالی خاندان، عالی نسب، اچھے گھرانے سے تعلق رکھنے والا۔ جلی نسل والا، عالی خاندان والا۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: شاہزادہ، شاہزادگان، رئیس روسا و ادرکیان۔ فارسی جمع کے ساتھ بطور صفت مستعمل ہے جیسے رئیسان دلاتبار فقط محتاجوں کی حاجت براری کو خلق میں خلق ہوئے۔ (دولت کے سردار)

والا جاہ :- عالی رتبہ، بلند مرتبہ والا، فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

شہ بلندنگ، شہریار والا جاہ۔ خدیو مہر کل، خسرو سپہر سرور۔ (ذوق)

والا و ومان :- ربو او سردن عالی خاندان اچھے اور شریف خاندان کا۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

والا تربست :- (فتح پنجم و فتح ہفتم) والا مرتبت، ذی عتبت، ذی رتبہ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

کبھی میں قیاس فرماؤں گا عالی درجہ۔ کبھی میں قیاس فرماؤں گا والا رتبہ۔ (ذوق)

قول فیصل: اس جگہ عام طور سے والا مرتبت زبانوں پر ہے۔ والا مراتب بھی مستعمل ہے۔

والا شان :- عالی شان، بڑی شان والا شوکت والا، معزز و محترم۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

محل صحت: حسب اتفاق خان والا شان سراپا اخلاق کان خلوص و وفای۔ (مقدمہ دیوان وزیر)

والا قدر :- (فتح پنجم و سکون ششم) عالی مرتبہ، عالی قدر، قدر و منزلت والا، فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صحت: ہماری محبت اگر منظور ہو تو خداوند پرست کیجو اطاعت اس شاہزادہ دالاتبار کی اختیار کرد۔ (طالعہ ہوش ربا)

والا گہر :- (فتح پنجم و فتح ششم) عالی خاندان والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

والا امر تبست :- (فتح پنجم و ہفتم و ہشتم) صاحب جاہ و مرتبہ والا قدر، ذی عتبت، ذی قدر و منزلت۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: والا منزلت کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے دادرس مظلوماں، غریب پر درشرقا و از قائم بہت والا منزلت دام حشمت۔ (اخلائے سرور)

والا نامہ :- بڑے کا خط۔ نوازش نامہ فارسی تذکرہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت: کلی شام کی ڈاک سے جناب کا والا نامہ صادر ہوا۔

والا نژاد :- (فتح پنجم) عالی خاندان۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

والا نگاہ :- (فتح پنجم) بلند خیال، عالی خیال۔ فارسی صفت۔ (دور لغت) قول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

والا محبت :- (بکر پنجم و تشدید ششم و فتح) عالی بہت۔ محبت و حرص والا، جری بہادر فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ والائکم بھی زبانوں پر ہے۔

والائی :- بزرگی، بزرگواری، بلند پایہ ہونا فارسی ہونٹ (ذوق اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے والد :- (بکر سوم) باپ، پدر، (آبا عربی مذکر - فصیح، راجح)

محل صرف۔ تم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ والد باپ کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ والد معظم، والد محترم، والد مرحوم وغیرہ کی صورتوں کے متصل ہے جیسے یہ حقانی باتیں مزہ کر کے کہی جاتی ہیں والد مرحوم بڑے بے وقوف تھے (ضمانہ آزاد) والد ماجد، والد بزرگوار کی ترکیبوں سے بھی متصل ہے۔ جیسے دد لہاکے والد ماجد بزرگوار کے پاس بھیجے۔ (ضمانہ آزاد)

اور لطف یہ کہ ان صاحبزائی کے والد بزرگوار بھی محل میں بھیجے تھے۔ (ضمانہ آزاد)

والد :- (بکر سوم) دفتح چارم، ماں، مادر، اماں۔ عربی ہونٹ - فصیح، راجح۔

پہنچ گیا اسی صورت سے اپنے گھر میں جب بیان حال کیا والدہ سے اس دم سب میرزا

قول فیصل۔ تنظیماً والدہ صاحبہ، والدہ معظمہ والدہ ماجدہ وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی راجح ہے۔ انیس نے والدہ صاحبہ بھی نظم کیا ہے جواب نہیں بولتے

ظ جانب والدہ صاحبہ دودھ بھتالیں انیں والدہ مرحومہ کی ترکیب سے بھی متصل ہے والدین :- (بکر سوم) دفتح چارم)

ماں باپ، پدر و مادر۔ اماں، آبا۔ عربی مذکر صیغہ تشبیہ - فصیح، راجح

خدمت والدین میں جا کر (گلشن عشق) عرض کر دینا حال خستہ جگر

قول فیصل۔ مرحوم ماں باپ کے لئے بصیغہ تشبیہ والدین مرحومین کی ترکیب سے بھی تعلیمیافتہ طبقہ بولتا ہے جیسے ایک مرتبہ سورہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھ کے میرے والدین مرحومین کو بخش دیکھے۔

والسلام :- (دفتح اول) تشدید چارم مفتوح اور سلام پہلے۔ بیشتر خطے آخر میں لکھتے ہیں عربی ترکیب صفت، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

ہنام خود جناب محمد کا لا کلام نام اس کا بھی درود کے قابل ہو سلام ادج

قول فیصل۔ خطوط وغیرہ میں فقط والسلام والسلام علی من اتبع الهدی اور والسلام خیر اختتام بھی تسلیم یافتہ طبقہ لکھتا ہے۔

والنسیطر :- (دائن - بٹ - ی) وہ جو اپنی خوشی سے بلامعاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سرے۔ رضا کارانہ طور پر کوئی عوامی بہبود کا کام انجام دینے والا۔ انگریزی مذکر راجح۔

قول فیصل۔ عام طور سے بکر سوم زبانوں پر ہے۔

والشہداء - قسم شرعی۔ بخدا، خدا کی قسم، بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ۔ عربی مذکر - فصیح، راجح۔

کچی بوجھ بھر کی گھڑی ہے

واللہ پہاڑ سے بڑی ہے شوق قدوائی قول فیصل۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ بھی بولتے ہیں۔

شرارت بہ اس بات میں کچھ آگئی کہ شونہ بھی واللہ شرماگئی جلال تاکید کے لئے ہرگز کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے واللہ اب ایسا قصور نہ ہوگا۔

کبھی قجب اور طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں سن کے میں نے کہا کہ داہ جی داہ نزدیک عشق آپ بھی خوب چیز ہیں واللہ نزدیک عشق واللہ کی جگہ قسم کے محل پر واللہ بھی تعلیمیافتہ طبقہ بولتا ہے۔

والسلام :- (دفتح اول) تشدید لام مخملاً اور خدا خوب جانتا ہے۔ (بخارا) خوا معلوم، مجھے خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ عربی فقیرہ تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ وہ یہ کہ واللہ علم دہان حضور کے قابل شیشہ آلات ملے گا یا نہیں۔

قول فیصل۔ اسی جگہ واللہ أعلم بالصواب بھی تعلیمیافتہ طبقہ بولتا ہے یعنی خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

مجھ کو کیا معلوم ہے واللہ أعلم بالصواب حال دنیا یہ ہوا اب عالی عظمیٰ دیکھئے واللہ باللہ :- جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں عربی قسم۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

کسی کی نہیں حام یہ راہ ہے مرا حق بھی واللہ باللہ شوق قدوائی

قول فیصل۔ اسی جگہ والے بالے بھی زبانوں

والہ۔ (بکسر) عاشق، شیر، سرکش
فریفتہ۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

والہ جن جیب دوسرا ہو جانا محشر لکھنوی
عشق کی حد یہ ہے قسمت کا سامنا
قول فیصل۔ والہ شیر کی ترکیب سے بھی
مستقل ہے

دم شوخی تقریر اک زمانہ والہ شیر
نگاہ ظاہری میں بے زباں وہ بھی ہوا در بھی لکھنوی
والی۔ مالک، سرتاج، حاکم، آقا، بادشاہ
عربی صفت، فصیح، راجح۔

جب ایسے رفیقوں سے پرا ہو گیا خالی
بھرتا تھا دم سرد وہ کوئین کا والی
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرن ہے۔

کہا ہے اور کہے جائیں گے ہم جب تک کہ زندہ ہیں
علیٰ بند خدا مصطفیٰ عالم کا والی ہے
محشر لکھنوی

والی۔ بڑے مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے
(نور لغت)

قول فیصل۔ اب خصوصیت سے نہیں
کہتے بلکہ بادشاہ و حاکم کے معنوں میں بولتے
ہیں جیسے وہ بادشاہ اند والی سلطنت
ہیں وہ جو کریں جائز ہے۔ (سیر کہار)
اس کی جمع دایان ہے جیسے دایان سلطنت
دایان ملک جیسے اچھے اچھے دایان ملک
کے ہاں بھی نہیں ہے جن کی کثیر آدینیاں
ہیں۔ (سیر کہار)

والی بڑے دوست، حمایتی، مددگار عربی

صفت مذکر۔ فصیح، راجح۔
خدا دشمن ہے اس کا دشمن رکھے جو حیدر سے
خدا والی ہے اس بندے کا حیدر جس کا والی ہے

محشر لکھنوی
قول فیصل۔ والی دود گاڑ کی ترکیب سے
بھی مستقل ہے جیسے خدا ہی ہم غریبوں کا والی
مددگار ہے ہم کو روکی کی شادی کی کوئی
نکر نہیں ہے۔

والی۔ ایک دانت، مرقی، سرپرست،
عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

ایک بیوہ کے یہ نام ہیں کہ ہے والی
ہے کسی کا یہ بیاں ہو گئی دنیا خالی
قول فیصل۔ نسبت کے لئے بھی بولتے
ہیں جو اورد ہے اور فصیح ہے۔

در پہ چلاتی ہے یوں کہنے کی روئے والی
ہائے پیارے مری اماں کے امام عالی
عورت کے لئے والی اور مرد کے لئے والا
بولتے ہیں جیسے دودھ والی، اورد والی
اور مرد کے لئے جیسے بکٹ والا، دودھ
والا وغیرہ۔

والی۔ محافظ، نگہبان۔ عربی مذکر
فصیح، راجح۔

نظر شتاق جلوہ دل میں تصویر نیالی ہے
چلا ہوں بتکدے ایان کا اللہ والی ہے
محشر لکھنوی

والی پر آنا۔ اپنی بات پر جم جانا
دل میں ٹھکان لینا۔ اردو صرت۔ عورتوں
کی زبان

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی

دیکھا کیسی پھر سناؤں گی ذابہ زنا شوق
والی ملک۔ ملک کا حاکم۔ بادشاہ
فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

محل صراف۔ پس از حمد خدا و لغت
سرور انبیا لازم دھندور ہے کہ مدح والی
ملک بیان کرے۔ (ضمانہ عجائب)
قول فیصل۔ اسی جگہ والی سلطنت بھی
بولتے ہیں۔ اگر کوئی کسی ریاست کا حاکم ہے
تو اس کے لئے والی ریاست بولتے ہیں۔ جو
جس ملک یا ریاست کا حاکم ہوتا تھا اس کے
لئے بھی کہتے تھے۔ جیسے والی ہند، والی
بھوپال، والی رام پور، والی خود آباد وغیرہ
والی وارث۔ حایتی، پشت پناہ
مالک، آقا، سرپرست، مرقی۔ مذکر۔

ہماری توبہ ازاں کی جوانی دوزخ میں
نہ کوئی اس کا وارث ہو نہ کوئی اس کا
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
والی و وارث ہے۔

ہوں میں بے والی دوارت تھے اس کا خیال
غضب اللہ کا آجائے جو کھولوں ابھی بال
واہم۔ ادھار، قرض کا مترادف۔
فارسی مذکر۔ قریب بہ نزدیک۔

ہماری تبت دل میں مجھے کہ ہم تو کبھی
ادھار لیتے ہیں سودا نہ دام لیتے ہیں
داغ

قول فیصل۔ عام طور سے قرض دام
ملا کے بولتے ہیں۔ عورتیں قرض دام
(دھنچکتیں) بولتی ہیں۔ کرنا لینا کے ساتھ
صرن ہے۔

دام بینا کی ترکیب سے بھی مستعمل تھا۔

اس امیر باکرم کی طرح خوانی کے لئے کیا جب گروہم کے طوطی سے فقار آمینہ

واماندگان :- دیکھ سوم و خدمت الفان داماندہ کی جمع - پیچھے رہے ہوئے تھکے ہوئے ہارے ہوئے، عاجز، فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

واماندگی :- تھکن، تھکاوٹ، عاجزی تھکان، فارسی مؤنث - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

واماندہ :- باقی رہا ہوا، بچا ہوا، تھکا ہوا عاجز، فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

وامیبتا :- رفیع اولیٰ و ہم سوم دیائے مزدوم، کلمہ مذکر و تاسف، بائے بصیرت

ہائے ہائے - دادرغا - اسوس صد اسوس عرب ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع کیا خادیں پہ ظلم ہوئے دامیبتا - جنس قول فیصل - اسی جگہ دامیبتا بھی مستعمل ہو

واق :- دیکر سوم، عذرا کے عاشق کا نام فارسی مذکر، راج۔

عاشقوں سے نہ رہا کوئی زمانہ خالی کبھی واسن، کبھی مجھوں کبھی فریاد آیا صبا

قول فیصل - واسن و عذرا، طاکے بھی بولتے ہیں۔

واقش :- دست رکھنے والا، دوست عاشق، طالب، عربی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

وال :- دونوں ملنے کے ساتھ، علامت قابلیت، دارندہ، صاحب، والاک جگہ۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں استعمال ہے جیسے بھاگو ان، کوچوان وغیرہ اور یہ فارسی ہے۔

وال :- (دون غنہ) دیاں ٹھنک - اس جگہ اس مقام پر - اردو، فصیح، راج۔

واں شکر خدا میں چلی رشک کی ہوا بڑھ کے کسی نے باقی اسلام سے کہا مولف

قول فیصل - عام طور سے اس جگہ ہاں باریاں پر ہے۔

واو :- عربی کا چھبیراں حشر - عربی مذکر، راج۔

قول فیصل - اردو حمدت تہی کا یہ تیسواں حمدت ہے۔

واو عا طیفہ :- وہ داؤد جو دو گلوں میں ربط دینے کے لئے آتا ہے - یہ داؤد اور

کے سنی دیتا ہے - فارسی ترکیب، صفت فصیح، راج۔

قول فیصل - اس کی مثال یہ ہے - جسے احمد محمود - علم و عمل وغیرہ اسی جگہ داؤد عطف بھی مستعمل ہے۔

واو چھول :- وہ داؤد جس سے پہلے حمدت خالص نہ ہو اور زور دے کے نہ پڑھا جائے

فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل - اس کی مثال، شور، زور ہو رہے۔

واو معرولہ :- دیکر سوم فتح چارم و داؤد حمدت وہ داؤد جو لکھنے میں آئے پڑھنے میں نہ آئے - داؤد غیر ملفوظی - فارسی ترکیب، صفت - فصیح، راج۔

محل صرفت - خرا در شیدہ دونوں اسم آفتاب کے ٹھہرے عرب اور عجم کی گئے

تراکا برب نے کوہ منیع علوم ہونے کے واسطے دفع القباس کے خرمیں داؤد معدولہ پڑھا کر

خود لکھا شروع کیا - (عود مہندی)

قول فیصل - اس کی مثال خود، خواہش خویش، دستر خوان ہے۔

واو معرفت :- وہ داؤد جس سے پہلے حمدت خالص ہو اور ظاہر کر کے پڑھا جائے

فارسی ترکیب، صفت - فصیح، راج۔

قول فیصل - اس کی مثال نور، نور طور نمود وغیرہ ہے۔

واو پلا :- (دفع سوم) جیف، انوس، دادرغا (مجازاً) گریہ دزاری، نوحہ و ماتم

آہ و نالہ - فریاد دہانی، ہزارا خس عربی کلمہ مؤنث - فصیح، راج۔

گولے، اصغر معصوم و تیر و ادیلا انیس یہ ظلم وہ میں جو انتہا نہیں رکھتے انیس

قول فیصل - علامہ اقبال نے ذکر بھی نظم کیا ہے۔

بارکھا ہے اس کو زخمہ دیکر تیر دیتی نے بہت نیچے سر مل میں ہے بھی یورپ کا دایلا

واو پلا کرنا - رونا پینا، گریہ دزاری کرنا نالہ و فریاد کرنا، چٹھا چلانا، اردو صرفت

فصیح، راج۔

قول فیصل - پانا کے ساتھ بھی صرف ہے واو ۵ :- کلمہ تحسین و آفرین - ماشاء اللہ اور سہان اللہ کی جگہ - کیا کہنا، کیا خوب بہت عمدہ - فارسی صفت مؤنث - فصیح، راج۔

واو کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں
خروج ہے لکھنؤ کا قند ہے ناسخ
قول فیصل۔ مرزا محمد ہادی رسوائے بھرت
تذکیر بھی استعمال کیا ہے جو خلافت چہرہ ہے
جیسے بے ساختہ صفحے سے واو نکل گیا۔

(ادراؤ جان ادا)

واو: کبھی شاباش مرعبا کی جگہ
واو کس شان سے خوب ہمارا نکلا
دھوم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا
(روزِ منت)

قول فیصل۔ ان سمول کی کوئی خصوصیت
نہیں ہے۔

واو: بے شک کی جگہ۔ فارسی صفت
نصیح، راج

منہ چوتے واو ہم نے دیکھا
واو: کبھی طنز کیا خوب چرخ کی
جگہ نیز جبریت اور تعجب ظاہر کرنے کے ہے
خوب۔ عجیب بات۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج
جائز من سے بدی ہے ہی احساں کا عوض واو نہیں
واو: نہیں نہیں ایسا نہیں ہے۔ اردو
صفت، نصیح، راج

محل صرت۔ اب یہ شعر استاد (شاہ صاحب)
کے ہیں صاف معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے
کہا وہ ہمارے ہیں۔

دعوت دیوان ذوق مرتبہ آداب
واو: کبھی کسی کام سے انکار کرنے کے
لئے۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج
وسرا پاہیں دو تم عوین حور و قہور

میں کہوں واو مجھے یہ نہیں ہرگز منظور محسن کا کرد
واو: ترفیع۔ توصیف کے لئے۔ فارسی صفت
نصیح، راج

دہن گور سے بھی واو نکل جائے شعور
آکے مرقد پہ مرے ہو جو غر نواں کوئی

واو: کد تنفرد اسکراد و تحقیر جیسے یہی
سند اور معارج۔ (مرتبہ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
واو: (بکسر سوم) بخشنے والا، مجھ
کرنے والا، عطا کرنے والا۔ عربی صفت، اسم
فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ واو عطا یا
کی ترکیب سے بولتا ہے جس سے مراد ذات
خداوندی ہوتی ہے یہ ترکیب فارسی و عربی
عطا یا بھی مستعمل ہے۔

کتنے انواع منفعت بنتے
گناہوں کو واو عطا یا نے منہوی سراج نظم

واو: کبھی واو: خوب، کیا کہنا۔ اظہار
تعجب و حیرت اور تاسف کے لئے بھی۔ اردو
صرت، راج

محل صرت۔ جب کباب پک چکے تو شاہ صاحب
نے ماش پڑھ کے پیٹکے اور کباب کے ٹکڑے
یا ہم مل کر آدمی بن گئے اور وہ خمر ادا
ہیں۔ واو بھی واو تم سب سے بڑھ گئے۔
(فنا نہ آزاد)

واو: پیر علیا پکاٹی تھی کھیر ہو گیا دلیا
کیا تھا کیا اور ہوا کیا۔ بنا بنایا کام بگڑ گیا
اچھے کام کا برا نتیجہ ملا۔ اردو مثل عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ کہتے
ہیں کہ کوئی بزرگ علیا نامی ہانسی میں تھے ایک
دن بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر
جا کھڑے ہوئے جو اس وقت کھیر پکاری تھی
اس نے اس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بھیجیں
یہ جھوٹ بول دیا کہ سائیں میں دلیا پکا رہی
ہوں۔ پس وہ چلے گئے اس نے جو چینی کوئی
تو کھیر کا دلیا ہو گیا۔

صاحب فرنگ از نے منی لکھے ہیں مراد
کے خلافت نتیجہ برآمد ہونا۔ بہر حال اب کی
کے ساتھ عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

واو: کیا کہنا، سبحان اللہ
ماشاء اللہ۔ کلمہ تحسین و آفرین۔ اردو
ترکیب، تخیل، استعمال۔

محل صرت۔ واو: پیاری پیاری عورتیں
دیکھنے میں آئیں کہ واو جی واو کس کا خر کا
اٹھنے کا دل چاہتا ہو۔ (فنا نہ آزاد)

واو: کیا کہنا۔ اردو صفت
نصیح، راج

محل صرت۔ ناچ دڑگ کا ضلع حفظ ہے
واو: ری جگت بازی استغفر اللہ
(فنا نہ آزاد)

قول فیصل۔ بطور طنز و تعجب بھی بولتے ہیں
واو: کلمہ تحسین و آفرین۔ (فنا نہ آزاد)

مرعبا کی جگہ۔ کیا کہنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج
بجھ گئی پیاس بکے جان سے جلنے کے
واو: رے چشمہ کوڑے ٹانے دے
قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھتے
ہیں کہ:-

بصورت تائیت جو لوگ یاے مردوں سے
بولتے ہیں مولف ہجڑوں کے عذیب میں غلط
بولتے ہیں۔ اساتذہ لکھو کہ اس بات پر
اجماع ہے کہ تائیت کے لئے واہ رے اور تذکرہ
کے لئے واہ رے مستقل ہے۔ جیسے واہ رے
قوت اور واہ رے تقدیر۔

واہ رے :- بطور طنز۔ تعجب۔ تنفر
اور تاسف ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو صفت
نصیح، راج۔

محل صرف :- واہ رے شریف زاد واجب
دیگر کچھ ہو رہا ہے۔

واہ رے عشق اس شکر نے
جانشانی پر میری واہ نہ کی
واہ رے قسمت :- بد قسمتی کے
اظہار کے لئے افسوس کے وقت بولتے ہیں
اردو۔ نصیح، راج۔

محل صرف :- آزاد۔ بھی اچھا گاؤں ہی
جوابات ہے انوکھی جو ریت ہے زالی
ایک آب خورہ نہ ملا واہ رے قسمت۔
(ضمانہ آزاد)

واہ رے کم :- اپنے کسی فعل پر فرد
ناز کرنے کے لئے مستقل ہے اپنی تعریف
میں نخوت سے کہتے ہیں اپنے منہ میاں میں
بہنے کے لئے مستقل ہے۔ اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال
محل صرف :- خوجی ! کیوں میاں آزاد
سچ کہنا۔ اس جانب کو دیکھتے ہی کھل
گیں۔ واہ رے ہم جو عورت دیکھتی ہے
گھٹنوں گھورا کرتی ہے۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل :- اسی جگہ واہ رے میں بھی
مستقل ہے۔

ناز سے فائدہ قدرت نے کہا واہ رے میں
بول اٹھا عارض پر نورگہ اندر سے میں
واہ صاحب :- تریف و طنز دونوں
محل پر بولتے ہیں۔ (مجاہدات ہندستان)
قول فیصل :- واہ صاحب واہ کی صورت
میں بھی مستقل ہے۔ واہ جناب اور واہ جناب
واہ بھی مستقل ہے۔

واہ کرنا :- تریف کرنا، مدح و ثنا کرنا،
کسی کے کارنامے کام یا کلام یا بیان کی
تعریف کرنا۔ اردو صرف نصیح، راج۔
سینگو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹی پر
نوبت کی طرح واہ کرے ہر لکڑ پر شہر
قول فیصل :- زیادہ تر اس جگہ واہ واہ
کرنا اور واہ وا کرنا زبانوں پر ہے۔

واہ کیا بات ہے :- سناہ کیا کہنا ہے
طنز و توفیق و دہن محل پر مستقل ہے۔ اردو
صرف نصیح، راج۔

قول فیصل :- کسی کے ساتھ صرف واہ کیا
بات بھی زبانوں پر ہے۔

سناہ کی جی کی اد :- ترے تن کی
واہ کیا بات کو رے برتن کی
واہ کیا کہنا :- کیا تریف ہو بجان
امد چشم بد و بد تیر کیا بیان ہو۔ اردو
صرف نصیح، راج۔

خاک زیر پاے عابد واہ کیا کہنا ترا
تو مری اکیر ہے۔ اکیر نے آواز دی
قول فیصل :- طنز بھی مستقل ہے

تمہاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا
واہ کیا کہنا ہے بھی زبانوں پر ہے۔

آسمان دیتا ہے مجھ کو رنج و غم کو خوشی
واہ کیا کہنا ہے کیا کہتے ہیں اس تقسیم کو
واہ :- (دیکھو سوم و فتح چہارم)
وہم کی قوت، جزئیات کو معلوم کرنے کی قوت،
قوت تمیز، قوت تصورہ۔ عربی مذکر تعلیم
یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- سوار کی ناخوش آئند باتیں
سن کر اس کا دل بھر آیا اور ایک تار یک
اور بھیا تک نقشہ خیم نظر آیا۔ الخرض داہم
نے ایسا ڈرایا کہ بے اختیار رونے اور سسکیاں
بھرنے لگی۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل :- صاحب نور اللہ لکھتے ہیں
کہ وہ قوت جس سے جزئیات اور باریک باتیں
معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً
سجائی الفاظ دشمنی وغیرہ۔ بعض محققوں
کی رائے ہے کہ واہ ہم کا یہ کام ہے کہ دیکھی
اور بن دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں
نقش اور صورتیں دکھا دے خواہ وہ چیزیں

عالم صورت میں ہوں۔ خواہ نہ ہوں جیسے دہم
نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج
برابر لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ایک سورج سے
زیادہ نہیں ہے۔ اور قوتوں کے خلاف یہ قوت
عقل کی تاب نہیں ہے چنانچہ اگر ایک شخص کسی
اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مردے کے پاس
بیٹھا ہو تو ہر چیز عقل کے گئی کہ مردہ سے کچھ
خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مردہ ایٹ
پتھر کی طرح بجان ہے اس سے ڈرنا کیا

لیکن قوت دا بہرہ دوسرے پیہ اکے گی
اور اس شخص کو ڈرائے گی۔

واہ وا :- فرط اذت یا خوشی سے یہ کلمات
زبان پر لاتے ہیں۔ سیاہی اشد ماشاۃ اللہ
برجیا کی جگہ کیا کہنا۔ فارسی صفت
ضعیف، راجح۔

واہ وا کیا مستعمل ہے بارغ عالم کی ہوا۔
شی نہیں صاحب بخت ہے ہر کسب صاحب شوق
قول فیصل :- اسی جگہ واہ وا بھی مستعمل
ہے اور واہ وا واہ بھی بولتے ہیں۔ جیسے
اس کھراکی کی طرف سے واہ واہ کی آواز
آئی۔ (امراۃ جانی ادا)

کہنے لگا کیا مزا ہے دلخواہ
اے آفتی زاد واہ واہ واہ واہ

عاجب سرمایہ زبان اور واہ واہ کی تابعد
میں ہیں لیکن موافق کے نزدیک دونوں
طرح صحیح اور مستعمل ہے۔

واہ وا بڑھت اور تعجب کی ہر کرنے کے
لئے یہ طرز استعمال ہے۔ فارسی صفت
ضعیف، راجح۔

واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز
گھر سے باہر کبھی جاتے تھے نہ پرستے کو ناز
قول فیصل :- اس جگہ واہ واہ بھی مستعمل ہے
واہ وا :- تعریف تو صیغہ کے لئے سادہ
ترکیب صفت ضعیف، راجح۔

وہ سنس کے تھیں اور کا جو وار کرتے ہیں
دیوان زخم سے بھی واہ وا کہتی ہے
قول فیصل :- اسی جگہ واہ واہ بھی
مستعمل ہے۔

فراق یا رسی پڑھتا ہوں عاشقانہ نزل
نہ واہ واہ سے مطلب نہ رہا ہے غرض
واہ وا ارے :- واہ واہ کی جگہ
ہتھکڑی پرشی کو ٹکڑے ایک جگہ پر یہی
زور ہے جو شبنم سے واہ واہ کی آواز
اب بیشتر بطور طعنے ہی مستعمل ہے۔

(اور الفتن)
قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔

واہ وا کرنا :- تعریف کرنا، سراہنا، گن
گنا، مدح دینا کرنا، اردو صرف ضعیف، راجح
مستعمل ہے۔ لوگوں نے وہ داد دی اور واہ
کی کہ اچھے اچھے طیارے لوگ اس دھوکے میں
آگئے۔ (مباحثہ گمراہ نسیم)

قول فیصل :- اسی جگہ واہ واہ کرنا بھی
بولتے ہیں۔

اے قدیم بھی کہتے خوشام پسند ہو
دل ان کو دیو یا جو ذرا واہ واہ کی بلکرائی
واہ وا ہونا واہ واہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

واہ والینا :- تحسین و آفرین حاصل کرنا
ہر طرف سے تعریف کی آواز میں آنا۔ تعریف
کر دانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

محل صفت :- میں جب قصیدہ پڑھوں گا تو وہاں
خاص کے در و دیوار سے واہ واہوں گا۔
(مقدمہ دیوان ذوق مرتبہ آزاد)

واہ واہ کی کہانی :- ایک قسم کی ترکاری
اور درخت۔ راجح۔

محل صفت :- آزاد۔ بھلا بھیاں کسی نے
واہ واہ کی پھلیوں کا پیر بھی دیکھا ہے۔
(فسانہ آزاد)

واہ واہ کھر گھٹ کا بچہ
تانا شاہ :- دہلی کا کنگال ہو کر
عانی و مارغ بننا۔ (عام بازار کی زبان)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
واہ واہ چنا :- دھوم مچنا۔

یا کروں وہ شاہ عالم میں
کہ مجھے واہ واہ عالم میں
(اور الفتن)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
واہ ہونا :- کھلا ہونا، باز ہونا۔ اردو
صرف ضعیف، راجح۔

وہ قدم بڑھ کے دیکھتا کیا ہے
ایک دروازہ بارغ کا وہ ہے

قول فیصل :- دہلی کے ساتھ بھی صرف ہے
یہاں دہلی غلوں کے دایا جانے کیا کہتے ہیں
شاید اس کو دیکھ کر صل علی کہنے کو ہیں
واہ ہونا کے معنی کھلتا، باز ہونا، کھٹکنا ہونا
کھلتا بھی ہیں۔

کچھ انبساط ہواے چمن سے دور نہیں
جو واہ ہو غنچہ منتقار بلبل تصویر دہلی

واہی :- یہ یہودہ، لغو، یہودہ بات
عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
لی دو گانہ سنا زبان ہے جاتا اس میں
بول اٹھانے کو وہاں ہی خرافات کی بات
ج :- شرع سے دوری تو بکا ہے۔

(دوسرا عبرۃ القاری)

قول فیصل :- اس کے معنی سمجھنا، کابل
بھی ہیں جو مستعمل نہیں۔ بے وقوف غریبی
دیگر کے معنوں میں عام بول دیتے ہیں۔

دای: آواز، ناکارہ، آواز گود
غزل صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ بولی کہ دای ہے کچھ بے حیا
(بے علم سے روئے گی میری بلا شوق)

قول فیصل: عام طور سے دای تباہی زبانوں
پر ہے۔ پھر ناگھوٹا کے ساتھ صرف ہے عورتیں
دای تو ایسی بھی بولتی ہیں۔

دای: بیودہ اور لہو باتیں،
مزخرفات، بڑی باتیں۔ غزل صفت۔
فصیح، راج۔

حقیقت میں کئی یہ خبر دایاں بات
ہو چھانا تو بے عمل لکھی یہ بات شاہ اردو
دایاں: بے غور، خراب، بیکار، اردو
صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل: بدکردار، ادب، بد تمیز
آدی کے لئے بھی مشعل ہے۔ دایاں آدی
بھی بولتے ہیں جیسے تم بڑے دایاں آدی
ہو کل ہم کو بلایا اور خود گھر سے غائب۔

بد مزہ کھانے یا کھانے کی چیز کے لئے بھی
مشعل ہے۔ پلاؤ تم نے اتنا دایاں پکایا
تھا کہ دو فو اے بھی نہ کھایا گیا۔

غزل شعر، کلام و شیو کی صفت میں بھی
مشعل ہے جیسے کل شاعر میں تم نے
ایسی دایاں غزل سنانی کہ ہم کو بڑا دکھایا
دایاں: بیکار، بیودہ بات کہنا۔
بدکالی کرنا، بے غلط باتیں زبان پر لانا
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اصل میں کبھی اس کو کسی نے دایاں بات کہنے
یا کسی سے کہنے نہیں دیکھا۔ (مرآة العروس)

او بے حیا و نامرد ہے و قوف اندھوں
یہ کیا دایاں بات کہتے ہو، مابعد دولت تو سحر سے
بیردن بار غمک بھی نہیں تشریف لے گئے۔
(فلم ہوش دبا)

دای تباہی: پورے، بے سنی بات
بیودہ بات۔ بے مزہ کلام، غلط۔ اردو
صفت، متردک۔

محل صرف: لڑکوں کو دای تباہی سبق پڑھایا
کئے۔ اور پٹانگ، ناپ، شاپ تباہی کے۔
(دشاد آزاد)

دای تباہی: آواز، خراب،
خستہ، ادب، بیکار۔ اردو صفت
متردک۔

خراب احوال کچھ بکارت ہے یہ دیکھنے میں
سخن کیا ستر ہے تیرے دای تباہی کا تیرے
دای تباہی بکارت، بیودہ باتیں کرنا،
زنی ہانکنا۔ نو بختی کرنا۔ اردو صرف۔
تفسیر: داستان

محل صرف: خدا جانے کیا دای تباہی بکارت
تھا۔ قرولی بات بات پر کھوٹے ہیں آپ۔
(دشاد آزاد)

دای تباہی پھرنا: آواز، اردو صرف
پھرنا۔ خراب اور خستہ اردو پھرنا، بیکار
گھرنا۔ اردو صرف۔ تفسیر: داستان

تیرا دیوانہ اسے ہی ہر سو
اب تو دای تباہی پھرنا ہے

قول فیصل: عورتیں اسی جگہ دای تباہی
پھرنا لگتی ہیں جیسے تہا دار کا اور عوام دای
تباہی پھرنا کرتے ہیں۔

دای سا پھرنا: آواز، سا پھرنا، آواز
گردن کی طرح پھرنا۔

کیوں پھر کرنا ہے تو دای سا دن پھر آفتاب
کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکر آفتاب چھڑ
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
دای گھٹنا: لغو جاننا۔

جو کچھ کہ غرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
دای نہ آپ گھٹیں یہ ہیں کلام میرا
(نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس جگہ نہیں گھٹنا
دایاں گھٹنا بولتے ہیں۔

دای ہو: لغو ہو۔ بیودہ ہو۔
کبھی غصے سے کہنا دای ہو
اور کبھی کہنا ہنس کے پھر تو شوق
قول فیصل: عوام لکھنؤ اس جگہ دایاں
ہو کہتے ہیں۔

دای ہے: پاگل ہے، سودا ہے
(دشاد آزاد)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
والس: (بکسر سوم) قائم مقام، نائب
سٹٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔ راج۔

قول فیصل: اردو میں والس ریڈنٹ
(نائب صدر) والس چانسلر دینر کی ریکیوں
سے انگریزی والی طبقہ لے لیا ہے۔

دائرا کے: نائب السلطنت۔
گورنر جنرل۔ علی ہد، انگریزی مذکر، راج

عقل نے اچھی کہی کہ لا مجلس واسے سے بکسر
چمک کے غنا چاہیے ہم یہ کہہ کر اسے لکھنا

و اے۔ کلمہ افسوس، تاسف و تحسّر۔
دفعہ کلمے جو دردِ آزار یا رنجِ دالم کے
اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ فارسی صفت
نصیح و راجح۔

و اے ناکامی کو بعد از مرگ یہ ثابت ہوا۔
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا۔
قول فیصل۔ اس جگہ اے و اے بھی مستقل
ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

و اے و اے ہیں وہ گئے سب جلد میں پہنچے نہیں
و اے پر جان سخن گر بہ سخن راں نہ رسد
کلام اگر کلام کے پہچاننے و اے تک نہ پہنچے
تو اس کے حال پر افسوس ہے۔ (فرنگ افشان)
قول فیصل۔ یہ تعلیقاتہ طبقہ کی زبان اور
قلیل الاستعمال ہے۔

و اے بر حال :- حالت پر افسوس۔
خاکساری سے جھکا ہے سر شور بہ مرا ہوش
و اے بر حال نجات سے جو گردن خم ہے ہوش

(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے تعلیقاتہ طبقہ
و اے بر حال مابولہ ہے۔

و اے بر ما و گرفتاری ما :- اظہار
تاسف۔ (فرنگ افشان)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

و اے بر من و اے بر احوال من :-
مجھ پر افسوس اندر میرے حال پر افسوس یعنی
میری حالت قابلِ افسوس ہے۔ فارسی مقولہ
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

و اے تقدیر :- تقدیر کی شکایت
اور لگہ کے محل پر مستقل ہے۔ فارسی ترکیب

صفت۔ تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔
و اے تقدیر کہ ہیں آج گرفتار نفس مصحی
یادہ دن تھے کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
قول فیصل۔ و اے حسرت و اے نصیب
کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔

و اے حسرت کٹ گئی تھی نفس میں باری عمر :-
لگے بھی گر بھی گئے پر خاندانِ حیات میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و اے برے :- و اے کی جگہ مستقل ہے
دل دے کے یار رنج دالم دے دے حسرت :-
ہم کہتے تھے کچھ اود ہوا ہائے نگر اود داغ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس صورت سے عام طور سے
راجح نہیں۔

و با :- متدی بیماری، وہ بیماری جو ہوا خواب
ہونے سے بکثرت بچیلے۔ موت، مرگ عام کسی
مرض کا ملک گیر ہونا۔ عربی موت۔ نصیح و راجح
محل صرف۔ عرض کچھ اس طرح کی عالم گیر
و با تھی کہ گھر گھر اس کا رونا پڑا تھا۔
(توبہ النصوح)

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع و بائیں و باؤں ہے
سب و باؤں سے مر نہیں جاتے منہوی سراج نظم
حسرت سن کر نہیں جاتے

و با :- بھارت، کوئی برائی، خرابی وہ برائی
یا عیب جو معاشرے میں سراپت کر گیا ہو۔ وہ برائی
جو سلع میں عام طور سے ہو۔ اردو نوشت، راجح

و با :- مرگ عام کا واقع ہونا کبھی (مرگ)
بیماری کا عام ہونا۔ بھیتہ وغیرہ پھیلنا۔ اردو
صرف۔ نصیح و راجح۔

محل صرف۔ ایک بری دہلی میں پہنچنے کی بڑی
سخت و با آئی۔ (توبہ النصوح)
قول فیصل۔ پھیلنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

و با :- و با تھی کہ کبھی بھرتے تھے گزراؤں میں
پسینی اس شوخ کی آواز چکانوں کے قریب
ہو گیا دل کو لفظیں سے یہی اے و اے نصیب
اسی جگہ و اے تقدیر، اے و اے حسرت، تقدیر
نصیب بھی کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ عوام اسی جگہ بوال بولتے ہیں
جھگڑا لو کے سنی میں عوام بولیا بولتے ہیں
جیسے تم بڑے بولتے ہو۔

دبالت اپنے سر لینا :- کوئی مصیبت یا
آفت اپنے سر کر لینا، عذاب بول لینا۔ اردو صورت
نصیح، راج۔

زلف پوچھ کا معنوں نہیں بندہ کئے کا
کیوں دبالت اپنے سر دل پر شرا لیتے ہیں
قول فیصل۔ دبالت سر سے ٹالنا۔ یعنی کوئی مصیبت
دوسرے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ ٹالنے کے ساتھ
بھی بولتے ہیں جیسے خدا خدا کر کے وہ آج مہینہ
بھر کے بعد گئے سر سے دبالت ٹالا۔

دبالت بڑھنا :- جبر پڑنا، ظلم کا بد نہ ملنا
قبر الہی نازل ہونا۔ اردو صورت عوام اور
عورتوں کی زبان۔

میں نے تو سر دیا پر اسے جلاؤ
کس کی گردن پر یہ دبالت چڑا
دبالت پیچھے لکھا :- ایسا روگ یا مصیبت
جس سے نجات مشکل ہو۔ دفر خبک اثر،
قول فیصل۔ لگانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
دبالت جان :- (باضافت و اختطاف) ان
عذاب جان، ناگو، طبع، دد بھر، اجیرن
ناری ترکیب صفت۔ نصیح، راج۔

نا توں وہ ہوں کہ ہر بال دبالت جان
صفت سے ہونے بدلنا جھگڑانا دہی سب سیم ہادی
قول فیصل۔ عورتیں عام طور سے باعلان
نوں بولتی ہیں۔ جیسے اس نئی جوانی میں قبل
پیری و صر عیب بن بیٹھے پیرانہ سالی میں تو
شاہد اللہ کر پانی پینا بھی دبالت جان بولنا لگتا
دنا۔

دبالت دوش بھی کمی کے ساتھ ہے جیسے اور
ان کے لفظوں سے زندگی دبالت دوش ہو جائیگی
دخصنا

دبالت رہنا :- جھگڑا و سختی و مصیبت
رہنا۔ اردو صورت۔ نصیح، راج۔

تو نے عوام کچھ دیا اسے موت
زندگی کیا رہی دبالت دلا
دبالت ساٹال دینا :- دیکھ کر کئے ٹال دینا

باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کی اپنا دل
رکھ نہ سکا وہ اس کو بھی ٹال دیا دبالت سا
(نوں لغت)

قول فیصل۔ لکھڑی یہ زبان نہیں۔

دبالت سمیٹنا :- عذاب اپنے سر لینا جھگڑنا
کی زبان۔

اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان
سب کا دبالت کشیا تو بہ خروج۔ (دو لغت)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
دبالت کھڑا ہونا :- کوئی مصیبت پیش
ہونا، لڑائی ہونا، جھگڑا ہونا، جھگڑا ہونا
اردو صورت۔ غیر نصیح، راج۔

محل صرف۔ تم تو ایک شکوہ چھوڑ کے چلے
گئے اگر وہاں ایسا دبالت کھڑا ہو گیا کہ بس
کچھ پوچھو نہ۔

قول فیصل۔ عوام اسی جگہ بوال
کھڑا ہونا بولتے ہیں

دبالت لکنا :- جھگڑا پیچھے پڑنا۔ دہی
کی عورتوں کی زبان

آگیا زلف کے سودے میں جو کاکلی کا خیال تفر
نیرہ بختوں کے ترے جی کو دبالت اور لگانا

قول فیصل۔ دہی کی خصوصیت نہیں کھڑے میں
بھی راج و مستعمل ہے لگانا کے ساتھ بھی صرف
ہے عام طور سے سر کے ساتھ بولتے ہیں جیسے
تم نے :- دبالت اپنے سر کیوں لگایا ہے۔ دبالت
پیچھے لگانا یا کھڑا بھی مستعمل ہے۔

دبالت لینا :- آفت بول لینا۔ اپنے سر
مصیبت کرنا، جان بوجھ کے کوئی آفت لینا
اردو صورت۔ نصیح، راج۔

بتان کا تیر ستم و نگاہ ہے جس نے
خدا کے واسطے ہی خلق کا دبالت لیا
دبالت ہونا :- ناگو، دھڑا، اجیرن ہونا، دیکھنا
باعث زحمت ہونا۔ اردو صورت۔ نصیح، راج۔

بہت زحمت ہم نے کی کہ آفت کوئی نہ ہو
جان بڑی تیرا شکوہ کے دبالت دوش ہونے لگے کھنوی
شرابی امر ظن :- وہ مرض جو دبالت شکل میں پھیلاوہ
مرض جو ملک یا جہیز میں عام طور سے ہوتا ہے۔ اردو صورت۔

کہ دبالت مرض پر جتنے ہیں
جو نہاد ہوا سے نکلے میں دشمنی مزاج لڑے

قول ۱۔ (دفع اول دوم) سر حرنی کھلے کھلے
کہتے ہیں اگر دو حسن متحرک اور تیسرا ساکن
ہو تو وہ مقرون یا دتد مجمع اور اگر حرن
اول و آخر متحرک ہو او بیچ کا حرن ساکن
ہو تو وہ مقرون کہتے ہیں۔ عربی اصطلاح
حلم عروہ۔

ویر :- دبالت، وہ تین رکھتیں جو ناز عشا
کے بعد پڑھتے ہیں۔ عربی، حروف تہجی
قول فیصل۔ شیعہ کی اصطلاح میں
وہ ایک رکعت نماز جو ناز شب میں
پڑھتے ہیں۔

دتر :- وہ عدد جو طاق ہو۔ صفت
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وتر کے آگے سجدہ نہیں :- کسی
چیز یا فعل کے بعد سے تباؤ کرنے کے لئے
مستقل ہے۔ عورتوں کی مثل (دور الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان
نہیں۔

دتر :- (بالکسر) دتر مذکر کے لئے
دتر مثنیٰ کے لئے :- اہل دہلی کی زبان
اب زمین میں سرکار معلوم ہوتے ہیں
مگر ڈاڑھی میں تو دتر سفیدی نہیں (دتر)
(دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکسر اتھا اور
اتنی بولتے ہیں۔ بھنم اول اتھا اور
اتنی بھی بولتے ہیں۔

دتر :- دتر اول دیکھئے صرف دتر
چارم، شیمہ، دستہ، راہ، روش
مجازاً عادت۔ عربی صفت مذکر صبیحہ دلچ

روز کرنا مرے سینے کو ہفت
تیر کا تیرے دتر پر گیا تیر

قول فیصل۔ بنانا، بنالینا، ہونا، ہو جانا
کے ساتھ صرف ہے اس کا اطلاق دیرہ بھی
راج ہے۔

دتر :- (بالضم) گھر، حرم سرا،
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیل الاستعمال

تھے سعادت سے جو سب برج ملک مالدار
نجات دو دولت کے یہ بزرگ تھے ہر قدر دتر

دتر :- (دفع اول کسر چارم) وثیقہ
کی جمع۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیل الاستعمال

دتر :- (بالفتح) پھر یا کسی اور چیز کا
بت۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیل الاستعمال

امیدوار نقد ہونے میں عیب کیا ہے
پہلے جاگے تو کرے اپنی دل دشمن میں لکھنؤ
قول فیصل۔ اس کی جمع اوتھا ہے۔

دتر :- (دفع اول دوا و صرف)
اتھام، استقلال، سنبھلنا، استواری
عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ بادترق، کی ترکیب سے بھی
مستقل ہے جیسے خبر بادترق ذرائع سے
بجائے تک پہنچی ہے کہ آپ شراب پیتے ہیں۔

دتر :- (بالفتح) اعتبار
عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
بہار و عدسہ کیونکہ دتر اول کو
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

اہل تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی غیر مذہب
سے بطور منافع نقد روپیے کے حوالے کیا جائے
جیسے پر دیناری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری
بنک سے ملتی ہے۔ پر دتر (دور الفت)
قول فیصل۔ وثیقہ اس وثیقہ کو کہتے
ہیں جو نوادین اور دھنے ایک عاقل کے
تحت انگریزی حکومت میں روپیہ جمع کر دیا
تھا اور عاقلہ کیا تھا کہ اس کے منافع کو ہماری
اولاد میں تسکیناً بعد میں بانٹا جائے گا جو
آج بھی جاری ہے۔

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
کا مالک۔ وہ شخص جس کا روپیہ گورنمنٹ میں
بعد امانت جمع ہوا اور اس کا منافع اسے دیا
جائے۔ فارسی صفت۔ فصیح، دراج۔

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
سنانی کہ عسکری کو اگر پاس اور خیال ہے
تو صرف اس قدر کہ بیگم صاحبہ وثیقہ دار ہیں
(دیر کھار)

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے
دتر :- (بالفتح) اول دیکھئے

و جاہرت: یا عت و حمت، بزرگی
توقیر - عربی صفت ہوت، فصیح، راجح

تول فیصل - خانوانی وجاہت کی ترکیب
بے بھی مشعل ہے۔

وَحَبَابُ: یَفْتَحُ اَدْل وِدوہم) بالشت
واللہ کی چوٹی انگلی سے لے کر انگوٹھے تک کا
پھیلاؤ۔ نواج کی لبائی۔ عربی نذر تسلیمیت
طبقات کی زبان

نخل والا کا جب زمیں سے اٹھا
شعلہ ب دو جب زمیں سے اٹھا مصحفی
وہ حالت بیخودی کی
جو کمالی ذوق و شوق میں صوفیان ساغ پسند
پر وارد ہوتی ہے۔ بخود جو کہ چھوٹے لکنا
حال بہ جذبہ، حالت، بیخودی سرستی۔ عربی
مذکر۔ صبح، راجح۔

ہر چیز کو لازم ہے اک جو ش تو اس کے اندر ہے
اک وجد تو ہے اک قص تو ہے بچین بھی براد بھی
اکبر الہ آبادی

کونا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ہو و جد قریبیاں بھرقی ہیں اس طرح سے دم ۔
 پر دئے زلف میں بخیل میں کوہر شبنم ہو رہا
 و جد ان :- (بالکسر) جاننا دریافت
 کو نہ دریافت کرنے اور جاننے کی قوت ۔
 عربی ذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

محفل صرف - وجدان کی تعمیر اور ادبی شعور کی نشوونما عہدیوں میں ہوتی ہے۔

قول فیصل - دھدانی کیفیت کیفیت
دھدانی کی ترکیب سے بھی متعلق ہے۔

گرتے ہوئے انکوں میں کیفیت و جدائی
بیتابی روحانی اڑتی ہوئی رنگت میں

و جد آنا :- حال آنا، بخودی چھانا
ذوق و شوق میں بھرنا، جھوٹا، اردو
صرف - فصیح، راج -

جنگل اس ٹھانڈے بجاتا
مرفان ہوا کو دھڑاتا
وہد کا عالم طاری ہونا :-

نخوردی چنانکه عالم سبقتی طاری هونا ،
نخورد هونا - او دود و منقطع وضع راجع

میں نے سب کو بتا دیا۔ ہر شخص پر اس کی عقل اثر نہیں کرے گا
تھے۔ منشی صاحب پروردگار کا عالم ظاہری تھا
درمیراجو حال تھا وہ میر کا دل سے کوئی پرچہ
(امراؤ جان ادا)

جگر کرنا۔ بخود ہو کر جھوٹا۔ اچھلنا۔ کودنا۔
رست ہونا، خوشی یا ذوق و شوق میں جھوٹا
دو طرفہ، صلیب، راج

بیمار آئی ہے دیوانے دجہ کرتے ہیں
سرحد کی ہے صد اخلاقیہ مسائل کا ایر

نہ فیصلہ۔ وجہ کرنے لگا کبھی بولتے ہیں
 ایسے جس نے جمال جہاں آرا دکھا وجہ کرنے
 (ظلمت موشربا)

چند میں آنا :- حالت ذوق و شوق میں
ست ہونا - بخود ہونا - ست ہونا - اورو
رف - فصیح ، راج

نگہ پئے آوجہ میں سب خست
کھڑے ہو گئے سرد ہو گئے کھست

مبدأ جد کا عالم ظہری ہو گا۔ اردو صرف
فصح و راجح۔

ڈالیں پر وہ خوش اعانی مرغان کمر نقش
و جد میں چھوڑتے تھے سارے بیابان کچھ

دھیریں لانا :- محسوس کو خوش الحانی یا
یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ
کرنے لگے ۔ دھیر کی کیفیت ظاہری ہونا ۔ ارد
صرف ۔ فصیح ، راج ۔

گلے کا طوق ہوا ددرقص زنداں میں ۔
مجھے یہ وجد میں لایا تراۓ زنجیر بکھر
وجد ہو نا :- وجد میں آنا جھوٹے لٹنا
وجد کی حالت طاری ہونا :- ارد و صرت
خروج ، راج

درد چو پاؤں کو تھا دیکھ کے جنگل کی بیار
محو پرواز محبت کی ہوا میں پردار
رجح :- (بفتختین) درد، پیش، دکھ، غری
دکھ :- اطباء کی اصطلاح

شجر الانسان :- دونوں کا دریا
 عربی میں - اظہار

حج الثمین :- دد کلیف جو ذلول
ہو جائے۔ انشین کا درد پائش عربی
کیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس صفت حکیم غلام محمد خاں یہ محمد علی خاں
 بیٹے تھے ایک شخص درجہ انیسویں میں مبتلا
 انھوں نے اس کے پیر کے زانگشت کی
 دے کر صرف دو قطرے خون کے نکالے
 م اور درد جاتا رہا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قَدِيمِ هِنْدِ هِنْدِ اَدَمِ
 بَسْمِ الْقَلْبِ ۱۔ دلی کا در و جہات

مہلک ہے۔ عربی ترکیب اطباء کی اصطلاح
وجع المفاسل ۱۔ جوڑوں کا درد
 کشیا۔ عربی ترکیب مذکور اطباء کی اصطلاح
 قول فیصل۔ بہ ترکیب فارسی وجع مفاسل
 زیادہ بولتے ہیں وجع یعنی درد۔ مفاسل
 مفصل کی جگہ ہے۔
 ویرب ۱۔ ریشم اول وداو مروت
 مکان کی ضد۔ عربی صفت تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔
 جس کا سایہ ہو گیا خوشبو کے گلزار و جوب
 اس کا پیکر عالم امکان کو کیونکر مل گیا
 مختصر کھنڈی
وجوہ ۱۔ وجہ ہونا، لازم ہونا
 واجب۔ ضروری۔ لازم دین، لازم
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح
 محل صرف۔ جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ
 کا وقت آیا تو پھر اپنے نام پر کر لیا۔
 (توبۃ النصوص)
وجوہ ۲۔ ریشم اول وداو مروت
 ہستی، حیات، زندگی، نقیض عدم
 تدوین، تکوین، پیدائش۔ عربی مذکر
 فصیح، راجح
 وجود ذاتی، مالک کو کا اندر کہنا مختصر
 سمجھنا اور کو بصورت بیان چکر لکھنا
 قول فیصل۔ وجود ذاتی ہونا و دیکھی کے
 ساتھ وجود باوجود کی ترکیبوں سے بھی
 مستعمل ہے۔ جیسے تاہم سعدی کی اور
 ہی شان ہے آپ کے وجود باوجود سے جس
 زمانہ فکر کو بجا ہے۔ و باختر گلزار نسیم

وجود ۱۔ مجازاً جسم، بدن۔ عربی مذکر
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
 گرے قطرے لاکھوں ہیں جواز وجود
 ہرے سب لاکھ وہ ان کے نمود
 و جو و برسطوب کے پانا حصول مقاصد (فرنگ، آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے یہ معنی استعمال نہیں
 وجود پانا۔ ہستی میں آنا۔ ہست ہونا
 ظہور ہونا۔ پیدا ہونا۔ اردو صرف۔
 قلیل الاستعمال
 جب ہوئی حکمت خدا کے دود و
 کہ بڑے سوسے ان کے پائیں وجود
 قول فیصل۔ زیادہ تر وجود میں آنا ہوتے
 ہیں اسی جگہ عالم وجود میں آنا بھی عقل و
 فصیح ہے۔ جیسے اورنگ آباد۔ سلطان
 اورنگ زیب عالمگیر کے گولی کندن کو فتح
 کرنے کے بعد عالم وجود میں آیا اند کو لکھنا
 ۱۹۰۰ء میں فتح ہوا۔ دہلید گنگانہ (ہزار گنگا)
 وجود حقیقی۔ (دبا خافت) اصل وجود
 حقیقی وجود۔ فارسی ترکیب صفت فلسفہ
 تصوف کی اصطلاح
 محل صرف۔ نہ دنیا ہے نہ آخرت نہ ذات
 ہے نہ فنا خستہ نہ مودرج ہے نہ بہشت
 یہ سب وجود ہی ہے وجود حقیقی
 نہیں ہے۔ (نسانہ آزاد)
وجود ۲۔ لانا۔ پیدا کرنا، ظہور میں لانا۔
 اردو صرف۔ فصیح، راجح
 وجود عدم برابر ہونا۔ ہونا یا نہ
 ہونا برابر ہونا جیسے ہوا دیے نہ ہوا
 ہوا نہ ہوا ایساں۔ اردو صرف فصیح، راجح

محل صرف۔ گھر میں چھوٹا بھائی بھی ہے لیکن
 اس کا وجود عدم برابر ہے اس لئے کہ اس
 کو گھر سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے کوئی رستہ یا
 جگہ۔
 قول فیصل۔ عدم وجود برابر ہونا بھی
 کہتے ہیں۔
وجود ۳۔ (ریشم اول وداو مروت)
 سنودی کا مقابل۔ وحدت الوجود کے نظریے کا
 قائل۔ فارسی صفت علم تصوف کی اصطلاح
 کہ ملاحظہ کی تھی تردید کلام الحاد
 کہ وجودی و شہودی کی بیان وحدت
 وجود ۴۔ (ریشم اول وداو مروت) اہباب
 باعث، وجہیں۔ عربی مذکر فصیح، راجح
 محل صرف۔ اصغر گوشتوں کی تعلیم بغیر غائی
 وجہ کی بنا پر باقاعدہ طور پر نہ ہو سکی۔
 (دہلیہ کلام اصغر)
 قول فیصل۔ یہ وجہ کی جگہ ہے جس کے
 معنی سبب کے ہیں۔
وجوہات ۱۔ اسباب، سبب، دلیلیں
 اردو مذکر۔ حوام کی زبان
 محل صرف۔ جتنے الزام اس پر لگائے گئے
 ہیں سب کو گچھا اور اپنی برائت کے وجوہات
 کو سچتا ہے۔ (توبۃ النصوص)
 قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے
 ہیں کہ یہ صحیح الجج ہے۔
 صاحب تانوس الاغلاط نے غلط قرار دیا ہے
 مولف صاحب تانوس الاغلاط کی تائید میں ہے
 حوریں داد و محام لکھتے: وجوہاتوں بھی بولتے ہیں جیسے
 بعض وجوہاتوں کی وجہ سے میں آپ تک نہ آیا۔

وجہ :- (باز) رخ، صورت، شکل
چہرہ، عربی مونت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قبیل الاستغالی۔

وجہ :- سبب، باعث، موجب، جہت
عربی مونت، فصیح، راجح۔

سحر کو شاہ زین الشکام ہونے لگا ہوا
یہ وجہ ہے کہ ہر اک چیز شب کو کھٹاک مارتا
قول فیصل :- عربی جمع وجوہ ہے جسے ان وجوہ
سے چکیت صاحب کا جواب کافی نہیں ہے۔

(مباحثہ غزالیہ)
اس کی اردو جمع وجوہ اور وجہیں ہے
بعض لوگ اس کی جمع وجوہات بھی بولتے ہیں
جو غلط ہے۔ جبلا وجوہات توں بھی کہہ دیتے ہیں
یہ بھی غلط ہے۔

وجہ :- طریق، طور، طرز، ڈھنگ
اسلوب، دستور، عربی مونت، قبیل الاستغالی
دکھائی سب کو کھٹاک کی صفائی لڑائی میں
جانب ہزار وجہ سے لیں روٹالی میں
وجہ :- جانب، طرف، رخ، سمت۔

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ :- دلیل، برہان، عربی مونت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل :- وجہ وجہ کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

وجہ :- زرد مال، نقدی، روپیہ

وجہ :- (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
وجہ :- وہ چیز جس کے سبب سے
مواش پیدا کریں :- سبب، باعث۔

(فقہ) آپ کی وجہ مواش کیا ہے۔
(نور اللغات) و فرشتہ (اصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

وجہ :- (نور اللغات) - اندک چہرہ مراد امیر المومنین
حضرت علیؑ، عربی ترکیب صفت، فصیح، راجح
زیادت کو کہہ وجہ افضل چشم و دریا پانی مندر
اشاروں میں تلمیح یہاں سے ہی تمام بھی لکھو
وجہ پوچھنا :- سبب دریافت کرنا سبب
پوچھنا، وجہ معلوم کرنا۔ اردو صرف فصیح
راجح۔

پوچھیں ہیں وجہ گریہ خوئی جو تجھ سے لوگ
کیا دیکھے نہیں ہیں سب اس پر فاکارنگ میر
وجہ تشکیک :- ترغیب کا باعث
وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کی طرف
مائل ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

محل صفت :- مجھے اس کی وجہ تشبیہ تو نہیں معلوم
ہے لیکن بولتے اسی طریقے سے ہیں۔

وجہ ثبوت :- ثبوت کی دلیل، جہات
دار ثبوت :- گواہی، گواہوں کی پیشی
مونت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ تشبیہ :- (باز) اول و کسر سوم و فتح
چہارم و کسر ششم و فتح ہشتم، نام پڑے کا
سبب :- عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت
مونت، فصیح، راجح۔

وجہ کہنا :- وجہ بتانا، سبب بیان کرنا
باعث بتانا، اردو صرف - فصیح، راج
پہنچیں گے ہم پھر اس کے باعث کو
داگرہ کیوں بڑا ہے وجہ کہو سراج نظم
وجہ کیا :- سبب کیا، باعث کیا - اردو
راج

آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا -
سوچے تو کیا ہمارے آپ کے اقرار ہے
قول فیصل - زیادہ تر وجہ کیا ہے - کیا وجہ
ہے بولتے ہیں - جیسے آخر کیا وجہ ہے کہ جو تم آج
کل کچھ ناراض دکھائی دے رہے ہو -
وجہ معاش و بہر معیشت :- وہ شے
جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو - فارسی مونث -
(ذواللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
وجہ معقول :- (باضافت) ٹھیک اور
درست وجہ، وہ سبب جو عقل کے نزدیک
بھی درست ہو - دلیل روشن - (ذواللغات)
قول فیصل - زیادہ تر معقول وجہ کی
ترکیب سے راج ہے -

وجہ موجہ :- پکی دلیل، مضبوط اور متحکم
دلیل، دلیل قوی - فارسی ترکیب، مونث
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل - اس جگہ وجہ وجہ زبانوں
پر زیادہ ہے

وجہ ناز :- سبب ناز، ناز کرنے کے
لاؤ، باعث فخر و افتخار - فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج
محل صرف - مثنوی میر حسن دہلی کے لئے

سرایہ فخر ہے تو گلزار نسیم لکھنؤ کے لئے وجہ ناز
ہے -
(مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل - موجب، سبب، باعث،
وغیرہ کے ساتھ بھی مستقل ہے -
وجہ نالیش :- ناش کرنے کا سبب، بناؤ
مخاصمت - مونث - (ذواللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
وجہ :- (بفتح اول و یائے محذوف)
خوش نما - خوبصورت، خوش و صانع خوشتر
صاحب جاہ، بارعب، بھاری بھر کم - عربی
صفت - فصیح، راج

محل صرف - یہ کوہ قاف کی پریاں وجہ
نوجوانوں کے لئے ہیں یا تم جیسے بڑوں کے لئے
(فسانہ آزاد)

قول فیصل - حسین و جمیع کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں -

مانند جد جہاں میں حسین و جمیع بھول -
سایہ گواہ ہے میں بنی کی شبیہ بھول لکھنؤ
وحدائی :- (بفتح اول) ایک کی طرف
منسوب - فارسی صفت - (ذواللغات)
قول فیصل - صاحب ذواللغات نے اردو
کے لغت میں لفظ وحدائی کو جگہ دی ہے اور
یہی لکھا کہ یہ اردو نہیں فارسی پر چونکہ تھا اس کا
استعمال نہیں ہے اس لئے اس لغت کو اپنے ذواللغات میں
نہیں لکھا جائے گا -

وحدانیت :- (بفتح اول و کسر تخم و تشدید)
ششم مفتوح) ایک ہونا - خدا کی یکتائی
احدیث، واحد ہونا - عربی مونث - فصیح، راج
محل صرف، حاضرین جلسہ اس درجہ سرخوش

بادہ وحدانیت ہونے کو جملہ قص و سرود پر
اس کا دھوکا ہوتا تھا - (فسانہ آزاد)
قول فیصل - بغیر تشدید حرف ششم بھی مستقل ہے
وحدانیت کا تیری میں ایمان لائی ہوں -
امید و افضل حضوری میں آئی ہوں -
وحش :- (بفتح اول و سوم) یگانا ہونا
یکتائی، یگانگی، ایک ہونا - توحید، احدیت
عربی مونث - فصیح، راج

قول فیصل - شراب وحدت - نئے وحدت کی
ترکیبوں سے بھی مشتمل ہے
نخل متی سے نمودار ہے وحدت تیری
اصل وحدت ہے تری نزع ہے کثرت تیری
وحدت ارادی :- (باضافت) آدمیوں
کا جبر کر کے بغیر اپنے ارادے کے ایک دل
ہونا - جیسے ایک بنی کی امت کے آدمیوں کا
خدا کی وحدت پر اپنی خواہش سے ایک دل
ہونا - بغیر جبر کے فقط اپنے اعتقاد و ارادے
سے خدا ایک جانا - فارسی صفت فلسفی اصطلاح
وحدت پرست :- موجد، اللہ کو ایک
ماننے والا، خدا کی وحدانیت کا قائل - فارسی
ترکیب - صفت، فصیح، راج

اچھا ہوا جو ہوئے وحدت پرست ہم
فتنہ کیا، فساد کیا - شور و شر کیا کیا
قول فیصل - اللہ کو ایک ماننا کے معنوں میں
وحدت پرستی مستقل و فصیح ہے -

کیوں خدا کی میں نہ ہو وحدت پرستی کو غرض
اہل دین کو صاحب سراج و منبر مل گیا
مشر لکھنؤ
وحدت قہری :- وہ وحدت جو بادشاہ

کے قہر غضب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے نوکردوں میں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب ثبات کشوری نے سنی لکھے ہیں ایک جانا میں سلمان ہونا آدمیوں کا بادشاہان اسلام کے قہر غلبے سے۔

عام طور سے کسی معنوں میں نہیں بولتے۔ وحدت کا قائل ہونا :- اللہ کو ایک ماننا، اللہ کی وحدانیت پر ایمان اور اعتقاد ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

رہے تہم بھرتی وحدت کے قائل پارلیا۔ نہ لیں ہم نے وہ چکیاں چلتے چلتے رشید۔ وحدت نوشی :- وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افراد انسان ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے وحدت وجود :- (باضافت) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا کے تالی ہی کا وجود ماننا۔ اور موجود اسوا کو محض اعتباری خیال کرنا جیسے ہر بیلا، بھنور، بوند، اولہ سب کو پانی ہی ماننا۔ فارسی ترکیب بصفت صوفیائے کرام کی اصطلاح۔

عمل صرف۔ ہمارا شمار دینار صوفیان صافی طینت عالی گہر و راست کردار کا سا ہے۔ عقیدت و طریقت وجود وحدت پر ہے۔ ہم وحدت وجود کے قائل ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے وحدت الوجود کی ترکیب سے مستعمل ہے صوفیان کرام کی زبان

پر وحدت شہود بھی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ جوئی ہری چیز میں ان سے خدا کی وحدت پر استدلال کرنا۔ جیسے وحدت وجود اور وحدت شہود میں عالم اشراق کا پرتو دے کر کبھی ابو سعید ابن ابی خیر تھے۔ کبھی محی الدین عربی۔ (مقدمہ دیوان ذوق) کی کے ساتھ زبانوں پر وحدت الشہود بھی ہے۔

وحدۃ لا شریک :- ایسا ایک کہ جس کا کوئی شریک و ہم ہم نہیں ہے مراد خدا و خدا عالم عربی ترکیب۔ بصفت۔ فصیح، رائج۔

کہا آگ نے وحدۃ لا شریک محمد رسول اس کا بس تو ہی ٹھیک (فرد نام)

قول فیصل۔ بطور تم بھی کہتے ہیں جیسے اس وحدۃ لا شریک کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ میں نے آپ کی برائی نہیں کی۔

وحدۃ لا شریک لہ :- خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے عربی ترکیب بصفت۔ فصیح، رائج۔ قول فیصل۔ لیکن حرف و درازیم بھی مستعمل ہے۔

وحدۃ لا شریک لہ ہے تو دوسرا کچھ سا اے دھیدائیں

وحشت :- (فتح اولی دوم) رسیدگی غیر انوسی، نفرت جو جنگی جانوروں میں ہوتی ہے۔ عربی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

اجاب چارہ سازی وحدت نہ کر سکے زنداں میں بھی خیال بیاہاں نورد تھا

وحشت بیا سودا، خفقان، گھبراہٹ جون، دیوانگی، عربی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی ہے

میری وحشت تری شہرت ہی ہے غائب وحشت بیا خون، ڈر، ہیبت، وحشت فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

رحیم مراد وحشت جو نور تیرا ہو شمع شمع شمع خاک قبر کا انور ہو وحشت بیا اداسی، دیوانگی، بھیا کون عربی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

وحشت برس رہی ہے تھارے زار پر مشہور وحشت اثر :- وحشتاں، حبیب بہتیاں ایسی خبریں جس سے وحشت پیدا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عبر وحشت اثر نہ ہو جائے کہیں صحرابھی گھر نہ ہو جائے

قول فیصل۔ عام طور سے خبر وحشت اثر کی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے جب ہم مردوں کو اس خبر وحشت اثر کے سنتے ہیں اس درجہ رنج ہوا تو عورتوں خصوصاً کم سن کا کیا حال ہوگا۔

وحشت اچھلنا :- سودا ہونا خفقان ہونا۔ جون ہونا۔ اردو صرف۔ دلی کی زبان

حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھل آج گھر کو جو بیا بان کے پیچھے ہیں

وحشت انگیز :- ڈرانا، ہولناک، بھیا ک، خوفناک جس سے وحشت پیدا ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

وحشت آباد :- وحشت کی جگہ، ڈر وانی جگہ، وحشت کی بستی۔ فارسی ترکیب۔ صفت۔

تعلیل الاستعمال۔

کیا ہی وحشت و وحشت آباد کی آگ ہے کہیں کم زاد مرزا

دشت برنا :- ادا سی چھانا، ویرا
برنا، ویرانی برنا، جنون نایاں ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

ابھی سے ویرانہ بن چکا ہے۔ ابھی سے دشت برن ہی ہے
ابھی تو سنتا ہوں کچھ دنوں تک بہارے آسمان سے کی
شاد عظیم آبادی

دشت بڑھنا :- جنون بڑھنا۔ سودا بیت
بڑھنا۔ جنون میں اضافہ ہونا۔ گھبراہٹ بڑھنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

غیر نے روکا انھیں دشت ہماری بڑھ گئی رشید
داں پٹنا دامن جہاں کرے گریباں گریباں کھڑی
دشت چھانا :- ویرانی چھانا، ادا سی

برنا ادا سی چھانا۔ اردو صرف، فصیح
راج۔

چھائی جاتی ہے یہ دشت کیسی
گھربیا بان ہوا جاتا ہے
دشت خیر :- دشت بڑھانے والا
دشت پیدا کرنے والا، خوفناک۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

کر تک خب تاب کے مانند اڑتے ہیں چورخ
تیرے دیرانے کا دشت خیر کا خانہ ہے دیر
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

گھر ہے دشت خیر اور صحر ا جاڑ
ہوئی اک اک گھری تجھ بن پیارا
دشت دل :- دل کی دشت، مراد
دشت، دیوانگی، جنون۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

کوہ و فراد سے بہنوں سے بیاباں جیتا
دشت دل ترے اقبال سے میواں جیتا

دشت دور ہونا :- خوف دور ہونا، ڈر
جانا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صہن :- جب خوب نیند بھر کر سو چکے تو ایک
مرد آدمی نے جگا دیا لا الہ الا اللہ کہہ کر اٹھ بیٹھے دشت
کسی قدر دور ہو گئی تھی۔ (فسانہ آزاد)

دشت زوہ :- حواس باختہ، ادا سی
گھبرا یا ہوا۔ خطی، سودائی، پاگل۔ فارسی
صفت، فصیح، راج۔

مری تلاش میں دشت زندہ پھرے گا تو
ہرن کی تلخ پہ ہے ہیرا آخیاں سیاد قدر
دشت سرا :- دشت کا گھر، دشت
کی منزل (بجازڈ) دیران جگہ، دیران مقام۔

ڈرا دنی جگہ۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
محل صہن :- وہ جو کرائے کا مختصر سا خوش گھر
تھا دشت سرا۔ دھمی دیواریں ٹوٹا ہر ایک در تھا۔

(انشائے سرور)
دشت سر پر سوار ہونا :- دشت
ظہری ہونا۔ جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صہن :- سیاں آزاد کچھ گئے کہ حضرت
خواجہ بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے
انگلی دکھائی :- دشت سر پر سوار ہوئی۔

(فسانہ آزاد)
دشت سمنا :- ڈر سانا۔ خوف چھانا
خون کا اثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صہن :- زلے کے باعث اسے کھاتا ہوں
چار رتی سے زیادہ نہیں ہونے پائی ہے ایسی
دشت سانی ہے۔ (انشائے سرور)

دشت کرنا :- جانوروں کی طرح بھڑکنا
اور بھاگنا، متنفر ہونا۔ گھبرانا۔ اردو صرف

تفیل الاستمال

گریزاں وہ ہی قد کیوں ہے سیری اشکباری
کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں دشت ہر جاری
دور بہت بجا تو ہو ہم سیکھ طریق غزالوں کا

دشت کرنا شیدہ ہے کچھ اچھی آنکھوں لوکا
دشت کی لیٹا :- دشت کی ہر کرنا،
دشت کی باتیں کرنا۔ اردو صرف، متردک۔

پوچھا زاج اس نے تو دشت کی اس نے لی
آخر کو پردہ دل دیوار کھل گیا
محل صہن :- بہت دشت کی نہ لچے جانا ادا آنا

اور ملنا اور ملنا کیا بھڑے ہوئے البتہ ملتے ہیں
(فسانہ آزاد)
دشت میں آنا :- بولانا، گھبرانا،

اردو صرف، تفیل الاستمال
محل صہن :- حضرت نے دشت میں آن کر ہوئی
کی ایک میز کا کپڑا اڑھ لیا۔ (فسانہ آزاد)

دشتناک :- خوفناک، بھیاںک، گھبرا
دینے والی۔ پراز دشت، دشت آگیز، پریشان
خاطر کرنے والی۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

یہ بھی جھکی ہے عجب دشتناک
سخت پر ہوئی ہے اردو دشتناک
مزار اسوا

قول فیصل :- خبر کی صفت میں بھی مشغل ہے
جیسے کل ایسی دشتناک خبر تم نے سنائی کہ
رات کو ہم سے کھانا نہ کھایا گیا۔

دشت ہونا :- پاگل پن ہونا۔ دیوانگی
ہونا۔ جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

دک کہتے ہیں مجھے تم سے بہت ہے مگر عبد فیہم
تم جو کہتے ہو کہ دشت ہے تو دشت ہوگی عبد فیہم
دشت ہونا :- گھبرانا، پریشان ہونا۔

خفخان ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اردو صرف۔
فصح، راج۔

محل صفا۔ آزاد۔ اسے حضرت واسطے خدا کے
اب بچے آزاد کیجئے۔ باتیں آپ کرتے ہیں وحش
مجھے ہوتی ہے۔ (سنان آزاد)

قول فیصل۔ اس کے ایک منی ڈرنا، خون
کھانا بھی ہیں۔

وحش و طیر :- جنگلی چوپائے اور پرندے
درندے اور پرندے۔ عربی الفاظ۔ فارسی
ترکیب صفت۔ فصح، راج۔

سب وحش و طیر جن ملک کے تھے بادشاہ
مکے وہ مدتوں نہ ہوئے دفن آہ آہ

قول فیصل۔ بطور جمع وحش و طیر بھی مستقل
ہے جیسے وحش اور طائر کی جمع وحش و طیر

ہے وحشوں طیوروں میں جمع الجمع کی ترکیب
دارق ہوتی ہے جو قطعاً غلط ہے۔ دہانہ گزرا نہیں

میر حسن نے وحشوں طیوروں بھی کہا ہے
جو اصولاً غلط ہے۔

وحشوں طیوروں تک بے خلل
پڑے آشیانوں سے اپنے نکلی میر حسن

وحشی :- (بالفتح) جنگلی جانور آدمیوں
سے بھاگ جائے۔ صحرائی، جنگلی، بھڑکنے

والا گھبرانے والا، ایک حال پرندہ ہے
والا۔ عربی صفت۔ فصح، راج۔

جنگلی جنگل صحرا صحرا مارے مارے پھرتے ہیں
آہو وحشی جان کے ہم کو ساتھ ہمارے پھرتے ہیں

آخر فیصل آبادی
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع وحشیوں ہے
اردو فارسی جمع وحشیان ہے۔

تو یہ حالات کر دے ان سے عیاں
ہے یہ مادے وحشیانہ جہاں شہنشاہ

وحشی :- (بے غیرانوس) غیر مہذب۔ عربی
صفت۔ فصح، راج۔

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس جگہ خوش
دو اور مردوں، بولتی ہیں جس کے ایک منی حبشی

گھبراہٹ بولایا ہیں۔ عورت کی صفت میں بھی
کہتے ہیں۔

وحشی :- (بجائز) پاگل، مجنون، سودا
دیوانہ۔ عربی مذکر۔ فصح، راج۔

جوش جنوں میں وہ ترے وحشی کا چینا
بند اپنے ہاتھ سے در زمان کے آہ

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع وحشیوں ہے
اردو فارسی جمع وحشیان ہے۔

دیا ہے حکم زنجیریاں آواز بیڑیاں کاٹو ریشہ
سایت وحشیوں پر مہربانی اہل زمان کھنوی

چلے اتقان خیزان وحشیان مشن کشن کی
سائے راہ آوازہ بڑھا پاک گریباں کا

وحشی طبیعت :- وحشی مزاج :-
وہ شخص جو تنہائی پسند ہو آدمیوں سے

دور بھاگتا ہو، فارسی۔ صفت ذوالشہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

وحش :- (دو اور مردوں) جمع
وحش کی۔ صحرائی جانور۔ عربی مذکر قلیبیانہ

طبع کی زبان
جن دہن ہول کہ ملاگہ وہ طیوروں کو وحش ہوں

ترے بجزات کا تذکرہ ہے خدا کی بھری کہاں نہیں
تمشہر کھنوی

وحشی :- (بالفتح) پیغام الہی۔ خدا کا حکم

جو پیغمبروں پر نازل ہوتا تھا۔ حکم خدا۔ عربی
مؤنث۔ فصح، راج۔

صورت وحشی نہ نزدیک بنی کے جاتے
لاکھ بچپن تھا مرا پاس وہ یہ آتے مولف

قول فیصل۔ اس کے معنی منی دل میں کوئی
بات ڈالنا خدا کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا

نزول وحشی یعنی وحشی نازل ہونا کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

نزول وحشی سے جبریل نے یہ مرتبہ پایا
ادھر قرب مجھ اس طرف تھا قرب زداں کا

وحشی :- (دنایت) وہ کلام جس سے انکار کرنے
کی گنجائش نہ ہو۔ عربی مؤنث۔ قلیل الاستعمال

جو بات نہ سے نکلی اک وحشی ہو گئی ہے
اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا

وحشی آواز :- خدا کی طرف سے حضرت جبریل
کے ذریعہ پیغمبروں کے پاس کوئی پیام یا حکم

آنا۔ وحشی نازل ہونا۔ اردو صرف۔ فصح، راج۔

تحت بیت کا فراق یا میں عزاج ہے
وحشی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا

قول فیصل۔ وحشی نازل ہونا اردو وحشی آنا بھی
بولتے ہیں۔

بیان خلد کا مطلب یہ جاننا میر نے اسے داغ
کوئی سمجھے ملک سے وحشی ان پر بھی اترتی ہے

وحشی :- میر محمد ہادی نام وحید غفلس
شہزاد میں پیدا ہوئے۔ اپنے والد میر جہر علی

انس کے شاگرد تھے۔ ایک حلقہ آپ کو انیس
انی کہتا تھا، خاندان انیس میں اسی منی کو شرف

حاصل ہے کہ دنیا کہنے پر مجبور ہے کہ وہ سراسر انیس

مگر اس فرق کے ساتھ کہ انیس جس ایجاز یعنی اختصار پر عمل پیرا تھے میر و حید میں وہ خصوصیت نہیں تھی مگر جس مضمون کو انیس ایک مصرع یا بیت میں ادا کر دیتے تھے میر و حید دس یا بیس مضمون یا تنقیل چار یا چھ مصرعوں میں ادا فرماتے تھے خیر یہ فرق کوئی ایسا خاص فرق نہیں تھا خداوند خود علم ہے کہ قیامت مصرعوں کی براتی ہے کائنات تنقیل کی بندی مضمون آفرینی، جدت ادا، ندرت بندش، حسن محاکات۔

سنا ہے کہ اہل ذوق جہاں کلام سننے کی غرض سے کسی مجلس میں دوڑتے ہوئے آتے تھے وہاں کمال خواندگی کا جذبہ بھی کھینچ جاتا تھا۔ مصرع اس خوبصورتی سے ادا فرماتے تھے کہ سامنے تصویر کھینچ جاتی تھی۔

سلام خاص خاص طرحوں میں فرماتے تھے اور یہ کو تشش ہوتی تھی کہ سب سے جدا طرح نکال کے کہوں چنانچہ سلام بکثرت کہے اسی طرح ربا خیات بھی بکثرت نظم فرماتے آپ کا انتقال ۱۰۰۰ میں ہوا آپ اللہ فوت ہوئے آپ کی تدفین مقبرہ حکیم مرزا مہدی علیہاں میں ہوئی جو مدرسہ سلطان المدارس کے مشرقی رخ پر ٹھیک کالج لکھنؤ کے قریب ہے اس کے ایک کمرے میں حضرت انس بھی دفن ہیں۔ نوٹہ کلام یہ ہے

ہریت کی جا ہے کیا تقارہ صاحب چشم اب آپ نے فوج نہ وہ طبل وہ غم خود دھونڈھتا ہے ادب ہمارا اس کو دہم گرجاں میں جام ہے کہناں کس طرف ہے جم سکے میں خود ہے قہر کہ قیصر کہ مر گیا

حیراں ہے آئینہ کہ سکندر کہ مر گیا وحید ۱۔ (دہلی اول دیائے معروف) اکیلا، الگ یکتا، یگانہ، بے نظیر، لائق، عربی صفت۔ فصیح، راج۔ حید عاشق و مستحق ہیں زمانے میں یہ جان دینے میں یکتا وہ نازاٹھانے میں میر عشق قول فیصل۔ رب وحید خدا ہے وحید کی ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے۔

یاں میں جس کی ہے امید شدید۔ حید ۲۔ یقیناً وہی خدا ہے وحید میر عشق حید دہر۔ حید زمین، حید زمانہ، حید عصر وغیرہ کی فارسی ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے آگاہ علم دیں سے بھی شیدائے الہیت زاہد، خدا پرست، حید زمانہ تھے

دلدادہ حید رائے شاگرد و زریا سب ہیں حید عصر غلہ پار سوائے دنیا سے جو شہیدائے سرخ ردائے اینٹ حید اللہ صحر۔ حید الزمن۔ حید العصر و عینو کی عربی ترکیبوں سے بھی راج ہے۔ وحی نزل ۲۔ (دہلی اول دکر سوم دہم چارم و پنج ششم) وحی جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو۔ مراد وحی فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

وحی نازل ہونا:۔ وحی آنا، حضرت جبریل کا پیغمبر کے پاس حکم خدا یا کوئی پیام خدا کے آنا۔ اردو صفت فصیح، راج۔ واد ۱۔ (دہلی اول، دوستی، الفت محبت۔ اتحاد۔ انس، عربی موزن، قلیانہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لوٹے چھپے نہیں جو طریق دوا میں۔ امان نہیں دہی انیس پکار زیادہ میں تشش واداع ۱۔ (دہلی اول) رخصت، رخصتی، رداہی، عربی موزن۔ فصیح، راج۔ غلہ پڑ گیا غلہ میں ہے آمد حضور کی اب سب سے ہے دواہ امام غیور کی قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ طاقت ہوئی دواہ شہ مشرقین سے سینے کے تیر کھینچ نہیں سکے حید سے تشش واداع ۲۔ دہلی کی اپنے گھر سے رخصت رخصت نہیں دواہ نہیں چار قدم پر گھر کا (بنات انش)۔

دکھنا بھلا کے ساتھ (لورالغات) قول فیصل۔ دہلی کا نکاح کے بعد پہلی مرتبہ اپنے گھر سسرال جانے کے منوں میں رخصتی کا لفظ قصوں سے کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

اسی جگہ رخصت بھی بولتے ہیں جیسے چار بجے صبح دہلی رخصت ہوئی تب کہیں پانچ بجے تک گھر آئے۔

عوام اور دیہاتی "بدائی" بولتے ہیں دواہی ۲۔ رخصت ہونے والا، رخت والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

صبح سے آٹھ نویدانہ جیسے دواہی آتا ہے آج کسو خواہش کی شاید دل سے ہادی رخت قول فیصل۔ دواہی پارٹی دواہی چلے کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

اسی جگہ دواہی بھی مستعمل ہے جیسے کشر صاحب کو تباد لے موقہ پر دواہی پارٹی دینا چاہیے

دوا لغ :- ریفخ اول دکر چارم) ددیت
یعنی امانت کی جمع عربی مذکر۔ تعلیمیافتہ
طبیب کی زبان۔ قلیل الاستعمال
و و و و :- ریفخ اول و داد مردوت) ددیت
محبت والا، شفقت و رحم والا۔ بہت محبت
کرنے والا۔ عربی صفت۔ تعلیمیافتہ طبیب
کی زبان۔

یاد حق دل میں تو سو کہے ہو ٹھٹھ پہ درود
یہ دعا خالق اکبر سے کہ اے رب درود انیس
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ کتھم
و و و بالفتح بہت محبت کرنے والا اسمائے
حسنی میں سے ایک نام عبد اللہ و دد لہضم
داؤ کہنا غلط ہے کیونکہ اسم مبالغہ ہے
جیسے جہول، شکور، عفو اور یہ سب بالفتح ہیں
مؤلف تائید کرتا ہے۔

و و لیت :- ریفخ اول دیائے مردوت
فتح چارم) امانت، سپردگی عربی مؤنث
تعلیمیافتہ طبیب کی زبان۔

محل صرف :- یہ میری عمدہ امانت اور
نفس و دیت ہے۔ (توبۃ النصوح)
و و لیت ایزدی :- خدا کے تعالیٰ کی
امانت۔ فارسی

انوس میں نے ددیت ایزدی کو تلف کیا
اور امانت الہی کی نگہداشت مجھ سے نہ
ہو سکی (توبۃ النصوح) (دور الفت)
متول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
و و لیت کرنا :- سپرد کرنا، دنیا، عطا
کرنا۔ داخل کرنا۔ اردو میں۔ ضعیف، راجح
محل صرف۔ مگر قدرت نے یہ جملہ صفات

بیر صاحب کی ذات میں ودیت کر دیے تھے
(مباحثہ گلار نسیم)
قول فیصل :- فرمانا کے ساتھ بھی صرف ہے
جیسے جاں خدا نے قوت شعر و شاعری ودیت
فرمائی تھی وہاں خواندگی کمال سے بھی آراستہ
و پیراستہ کیا تھا۔ (نقاد جدید مولفہ ہند)
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ور :- فارسی کلمہ نسبت۔ فارسی آور کا
مخفف۔ دارندہ، رکھنے والا جیسے بار در
ہنرور۔ (دور الفت) (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- یا دار کا مخفف جو درنہ میں مستقل ہے
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

ور :- صاحب۔ خداوند والا۔ جیسے مخدوم
دانش ور، تاجور، دیدہ درد غیرہ
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- غاب، غائب، زبر، قابو پائے
ہوئے۔ اردو صفت۔ خیر ضعیف، راجح

طینت میں دھارخ پہ شہادت کے اثر تھے
گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ در تھے
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ورا :- درائے (راغ۔ در)، پس، پیچھے
عقب۔ عربی۔ (دور الفت)

قول فیصل :- اردو سے کوئی تعلق نہیں ہے
ورا :- سوا، علاوہ، ماسوا، فالو

عربی صفت۔ قلیل الاستعمال
اہل نظر کی جان ہے جس چیز پر نشانہ حرکت
اکہ بات ان میں اور بھی کچھ ہے درناز مراد
قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ مادرا
و بالوں پر ہے اور مادرا سے کی ترکیب
سے بھی بولتے ہیں۔

مادرا سے ہر منزل سے شاید کوئے دوست
ہم نے جو چھانی نہ ہو اسی کوئی منزل نہیں
وراشت :- ریفخ اول و چارم) ترک
میراث درشت عربی مؤنث۔ تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

خدا چاہے دے جس کو علم لدنی
یہ دولت کسی کی وراثت نہیں ہے میر
قول فیصل :- صاحب قاموس غلط لکھتے ہیں
ورث، وراثت ہر دو بکسر واد۔ ارث
ارث ہر دو بکسر ہمزہ میراث پانہ، ترکہ مال
کرنا، وارث ہونا۔ اور میراث لینے والے
ترکہ پانے والے کو وارث کہتے ہیں جس کی جمع
وراث بالضم اور ورثہ دھتھا ہر سہ
ہے۔

نزدتنا، بروزن علماء لہذا غلط محض ہے
عجیب تریہ ہے کہ جو فرنگ آصفیہ میں لکھا
ہے۔ درشت عربی۔ ترکہ، میراث اور درشت
بٹنا، ترکہ بٹنا۔ درشت پانا ترکہ حاصل کرنا۔
میراث پانا۔ ددے میں آنا مردے سے
حق پہنچا (بکسر داؤ مستقل ہے)

ظاہر ہے کہ عربی میں درشتا یا درشت کوئی
لفظ نہیں مستقل ہے لہذا اس کی جگہ
ارث (دورث) ارث و میراث، بٹنا

دراشت میراث پانا اقد میراث دراشت میں
آنا صبح و صبح ہے۔

نولت تباہ کرنا ہے۔

دراشتا :- اردو سے دراشت بطور
ترک۔ عربی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

دراشت نامہ :- دراشت ہونے کی تحریر
یا سند۔ خط۔ دراشت۔ فارسی مذکر۔
راج۔

محل صرفت۔ مرحوم بڑے اصول کے پابند
تھے مرنے کے بعد بھی کچھ کچھ سے دراشت نامہ
ملا جس سے دارقوں میں باہمی کوئی جھگڑا
نہ ہو سکا اور جائداد تقسیم ہو گئی۔

قول فیصل۔ وثیقہ داروں کی اور اہل
دفتر کی خاص اصطلاح ہے دوسرے حضرات
بھی بول دیتے ہیں۔

دراشت :- بدلتی اول دوم) ترقی مردے
کا مال، میراث۔ اردو مذکر راج۔

درشت میں آپ کے شرافت قبول کی
ہیں علی کی آپ کو اسی رشتہ کی
قول فیصل۔ بکرا دل بھی زبانوں پر ہے
عربی میں اس جگہ ارث ہے۔

درشت :- (بفتح اول دوم) درشت پانے
والے لوگ جن تک میراث پہنچے۔ دراشت
کی جمع۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اظہار
درشتا بروزن طلباء ہے جو غلط ہے

جیسے مایاں آزاد نے دل کا دل میں دیا
کو خوب صلو اتیں سنائیں۔ دشاہ آنا

درشت ہونا :- مردے کا مال تقسیم ہونا
ترک ہونا۔ اردو صرفت۔ عوام افہامی
کی زبان۔

درشت پانا :- حق پانا، ترک حاصل کرنا
میراث ملنا۔ اردو صرفت۔ فصیح، راج۔
درشت دار :- دراشت، میراث پانے
والے۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

بے شک یہ درشت دار حجاب ایئر ہیں
پوکیا کردوں کہ دونوں کی عمریں بھر ہیں

درشت میں آنا :- بدلتی اول دوم) ترک میں
آنا۔ جسے میں آنا۔ مردے سے حق پہنچنا،
جیسے جمعوت تو تمھارے درشت میں آیا ہے
(نولت لفظ و ذریعہ آصفیہ)

قول فیصل۔ اسی جگہ عوام اور عورتیں
درشت میں ملنا بھی بولتی ہیں۔

درشت :- (بفتح) گلاب کا پھول،
گل سرخ۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان قلیل الاستعمال۔

درشت جاں میں حق انسان سے گوارا
شریت بنایا بہر بلبل جو درد پایا
درد :- (بفتح) ہر درد کا کام،
معمولی، وہ کام جو درد مزہ بلاناغہ کیا
جائے۔ عربی مذکر، فصیح، راج۔

درد اپنا سحر کونار و فریاد کر لینا
بہر صورت کسی پر دیکھیں تھکویا کر لینا
درد :- (بفتح) دلیف، چینی۔ رشتہ کسی
بات کو بار بار یا ہر وقت کہے جانا یا دہرا
جانا۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔

سفرت میں شک ہے کیا ہر دم ہے ہونٹوں پر آئینہ

درد یا غفاریا غفاریا غفار کا اسیر
قول فیصل۔ ان ادھیہ اور سوردوں
کے مسنون میں بھی بولتے ہیں۔ جو آدنی روز
پڑھنے کا عادی ہو اس کی حج اور ادھیہ
اور اور ادھیہ کا لفظ ملا کے بھی مستعمل ہے
درد رکھنا :- بلاناغہ کسی کام کا کرنا جب سول
رہنا کوئی کام کرنا۔ اردو صرفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ کسی سورے کو روز پڑھنا
کے مسنون میں بھی بولتے ہیں جیسے تم بعد نماز
غشاء سورہ واقعہ کا درد رکھ دیکھو کیسے
پریشانیوں دور ہوتی ہیں۔

رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

درد لب تذکرہ خاک رہا تادم مرگ
استخوان سے نہیں اب زارخ کی نقاب
درد زبان ہونا :- زبان پر درد
از پر ہونا یاد ہونا۔ لوگ زبان ہونا۔
زبان پر ہر وقت جاری ہونا۔ اردو
صرفت۔ فصیح، راج۔

محل صرفت۔ ہماری لبوں پر جان ہے
دم کوئی دم سیلے میں میہان ہے یہ خسر
درد زبان ہے۔ (انشائے سورد)

درد کرنا :- معمول بانڈھنا۔ عادت
ڈالنا۔ کسی کام کو روز کرنا۔ اردو صرفت
فصیح، راج۔

درد ہونا :- کوئی نام یا دعا یا سورہ
یا کوئی کام روزانہ ہونا۔ معمول ہونا،
اردو صرفت۔ فصیح، راج۔

ہر ایک سمت سے آئی صدا حسین حسین
جیسی سے درد ہے صبح دسا حسین حسین

وردی :- فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈر بمعنی یونی فارم سے برگزا ہوا ہے مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی ورد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی میں درد بالفتح بمعنی گلاب یعنی گل سرخ سے مرکب ہے سپاہ کی پوشاک زوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں۔ (ذواللغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ مجھے پلیس کی تحقیق زیادہ قرین قیاس اور قابل قبول معلوم ہوتی ہے ہندی ورد و سنسکرت (ورد) کے معنی میں سوراہن کا لباس، زوجی پوشاک یا سازد براق تھا جس سے عہدہ ظاہر مائل ہوا کہ لفظ وردی ہندی اور سنسکرت سے ماخوذ ہے۔

مولفنا تا حید کرتا ہے۔ اس کی جمع وردیوں اور وردیاں ہے جیسے سوراہن کی وردیاں پہنے کرچ لٹکائے گھوڑے کی باگ اٹھائے دھاوا بولای چاہتے ہیں۔ (ضمانہ آزاد) وردی :- وہ باجا جو شکر میں رات کے سر بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کے واسطے بجاتا ہے۔ (اردو لغت)

قریب بہ متروک :-

شام فراق وہ ہے سری جس میں عمر بھر شام وردی کبھی بھی نہ بجا یا گیا گنج شاد وردی بجانا :- نوبت صبح و شام کی بجانا ریسوں یا بادشاہوں کے دروازوں کی نوبت جو صبح و شام بجا جائے یا شکر کا باجا جو صبح و شام کو بجا یا جائے اردو و سنسکرت قریب بہ متروک لکھتے ہیں کہ یہ لفظ بھونچوانی کو

صف مرگاہ نے بھی وردی سلائی کی بجائی ہو مگر قول فیصل :- بجا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

دل دھڑکنے کی صدا کی فریادوں میں -

نچ گئی شام کی وردی ستم ایجا دوں میں -

وردی بولنا :- کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا رپورٹ کرنا، اطلاع دینا، جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بتانا۔ اردو و سنسکرت متروک :-

کیا روز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے -

بحر وردی کل یہ ہر کارے مقرر بولتے -

وردی میجر :- ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور فوکر کی تقسیم کرتا ہے یہ اکثر دیسی ہوتا ہے۔ (نکر) (ذواللغت)

قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ورزش :- (بالفتح و کسر سوم) لغوی معنی ہر وہ کام جس کو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں۔ فارسی مؤنث (ذواللغت)

قول فیصل :- اب ان معنوں میں اردو میں رائج نہیں :-

ورزش :- (بالفتح اول و کسر سوم) کسرت، ریاضت جسمانی، ڈنڈ پلینا یا اور کوئی جسمانی نخت کا کام کرنا جس سے بدن تندرست ہو اور چاق و ورچیت رہے۔ فارسی مؤنث فصیح، رائج :-

محل صاف :- ورزش سے طبیعت انور و نڈر مگر سے سزوں درد کشتی سے اجتناب (ضمانہ آزاد)

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ صرف ہے ناز کی دیکھو کہ ورزش کر کے کہتا ہے وہ گل

شاخ گل کی اب کٹائی کو مڑا چاہیے -

ورزشی :- ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔ فارسی مؤنث، رائج :-

قول فیصل :- جسم بدن وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔ ورزشی ہاتھ پاؤں بھی بولتے ہیں (ورزش :-) (بالفتح) طاقت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو۔ مجازاً بھنور۔ گرواب۔ پانی کا حیر۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اس درجے سے تختہ جو کوئی پہنچے کنارے تو میر و طن میسر بھی شاید یہ خبر جائے میر

ورزش :- (بالفتح) پریشکاری۔ پارسی تقویٰ۔ عسکری مؤنث :- تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال :-

قول فیصل :- زیادہ تر زہد و ورع ملاک بولتے ہیں :-

پیری میں زہد و ورع جوانی میں رندیان -

ہے روز ہر رنج و تعب شب برائے عیش بھر بختین بھی صبح ہے - بردن نظر -

ورغلانا :- فارسی میں ورغلانیدن (دبکانا) کسی کو کسی کام پر اکسانا بھڑکانا اغوا کرنا۔ کھیلانا۔ ترغیب دینا۔ دہلی میں ورغلانا - لکھنؤ میں ورغلانا ہے -

سراٹھایا تھا جان بسمل نے -

درغلایا تھا حسرت دل نے قلی -

(ذواللغت)

قول فیصل :- سرمایہ زبان اردو نے درغلانا لکھا ہے -

جب نہ ہلکے نہ کھنکھناتے درغلانا بولتے ہیں اگر فیلن کا اقتدار کیا جائے - درغلانا کی زبان

درغلان وینا کی زبان ہے۔

سوال یہ ہے کہ قلعہ کھنڈی کے شہر میں مرقیہ
درغلان کا ماضی ہے یا درغلان کا حساب قاعدہ
درغلان کا ماضی درغلان ہوگا۔ اور درغلان
کا درغلان یا جس طرح مانا کا مانا جاننا کا جاننا
سانا کا سانا مگر مانا کا ہلایا سانا کا سانا
شیدان نے اسے درغلان دیا کھنڈی میں کہتے ہیں
نہ کہ درغلان دیا۔

فیلن جس کی بنیاد دہلی کی زبان ہے اس میں
درغلان درج ہے درغلان کا ذکر بھی نہیں
مگر صاحب۔

من از بیگانگان برگزیناں
کہ با من ایچہ کرداں آشنا کرد
حضرت جلال کھنڈی جب کھنڈی کو درغلان
سے نازیں تو اور کسی کو کیا کہا جائے۔
سولہ کے نزدیک اہل کھنڈی درغلان
بولتے تھے مگر اب عام طور سے درغلان ہی زبان
پر ہے۔

درغلان کی دو مثالیں حاضر ہیں۔
۱) محمد حسن نے درغلان کے اپنے گھر میں رکھا
دانش (مرد)

(۲) اب بختیار نے سلیمان جنس مونس
کبریٰ کو درغلان کہ اسے بادشاہ کرہستان
آپ کے صدا اعزاد اقارب ہاتھ سے
سلطانوں کے مارے گئے (ظلم ہوش ربا)
درغلان وینا :- بکھانا بکھانا
اکسانا۔ اور صرف ہندو۔

محل صرف۔ خوجی۔ سنا میاں اہم تمھارا
ہر لیں گے۔ کل اور اور احمد کی تہہ کچھ گئے

ہیں۔ یہ اس جہوش کا کام نہیں یہ کسی نے
درغلان دیا ہے۔ (دشنام آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ درغلان دینا
اور درغلان لولتے ہیں۔

ورق :- (بفتح اول و دوم) برگ
درخت، درخت کا پتہ۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان قبیل الاستمال۔

ع تھی ہر ورق سے صفت تر صبح آشکار آیت

قول فیصل۔ عام طور سے برگ یا پتہ ہی
زبانوں پر ہے اس کی عربی جمع اوراق ہے
اور اوراق گل کی فارسی ترکیب سے مستعمل ہے
یہ ہے فرنگ الہیات کے شکل مسائل کی فخر
سرا اوراق گل غافل نظر کر شان گلکاری لکھنوی
ورق :- کاغذ کا ورق، کاغذ کا ٹکڑا
کاغذ کا پرچہ، جزد کا آٹھواں حصہ، دو
صفحے۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، راجح

حال فرما دو قصہ مجنوں
دو ورق ہیں سر نمانے کے دل شاہ بھانڈی
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اوراق ہے
اور دو جمع درقول ہے۔

ورق :- پھول کی پکھڑی۔ (دشنام آزاد)
قول فیصل۔ تنہا نہیں ورق گل کی ترکیب
پڑھا لکھا طبقہ بول دیتا ہے۔

ورق :- گننے کا پتہ عربی مذکر گننے بازوں کا
اصطلاح قبیل الاستمال

یہ کف کی اور یار کی تصویر کیا ہے۔
وہ ہے ورق غلام کا :- آفتاب کا
قول فیصل۔ اب عام طور سے یہ ہی کہتے ہیں۔

ورق :- چاندی یا سونے کا ایک ٹکڑا عربی۔ مذکر۔

محل غما۔ بکھری لایا چکھڑے کی احمد دہلی دیا ہے
جاڈان پر چاندی کے صق گئے ہیں۔ (دشنام آزاد)

ورق اتارنا :- کسی چیز سے ورق کے برابر
پتلا اور باریک کاٹنا۔ تاش اتارنا۔ اردو
صرت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ورق اترنا :- (کنایت) ورق کے برابر
بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ اردو صرت
متر دک۔

فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا :-
اب اگر ایک ورق بھی تن لاغری اترا
ورق الثنا :- کاغذ کا ورق ایک رخ
سے دوسرے رخ کرنا۔ ورق پلٹنا، ورق
گردانی کرنا۔ اردو صرت۔ فصیح، راجح۔
ورق الثنا :- (کنایت) انقلاب عظیم
ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا، کچھ کا کچھ ہو جانا
اردو صرت۔ فصیح، راجح۔

انقلاب دہرنے الٹا تمدن کا ورق
نحوہ بدل سے ہو گیا تہذیب کا پھلا سبق صفی کھنڈی
ورق انخیال :- بھنگ۔ عربی مذکر
(دشنام آزاد)

عوام بھیا بوٹی۔ کھنڈائی کہتے ہیں۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے صرت بھنگ کھنڈائی زبانوں پر ہے
ورق بکھر جانا :- (کنایت) شترستر
ہو جانا، برباد ہو جانا، شراذہ کھل جانا
پھوٹ پڑ جانا، نا اتفاقی ہو جانا۔

(دشنام آزاد فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈی نہیں بولتے۔

درق بکھر جانا: یا پھٹکے پھوٹنا، جو اس
بانتہ ہونا۔

۱۔ قابو میں نہ رہنا، قابو سے باہر ہو جانا
(فرنگی آصفیہ)
قول فیصل: اہل لکھنؤ کسی صورت
سے نہیں بولتے۔

درق پلٹنا: ۱۔ درق الٹنا، درق
گردانی کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
درق تراشنا: ۱۔ تاش یا گنجد کا
کوئی سا درق کھیل شروع کرنے کے واسطے
اکٹھ پتوں میں سے نکالنا۔ (فرنگی آصفیہ)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق خاک: ۱۔ (باضافت) کناستہ
زمین۔ زمین کی سطح۔

خج ذروں سے زرافشاں درق خاک ہم اقا میں
(فرنگی انیس)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق ساوہ: ۱۔ (باضافت) کورا کاغذ
وہ درق کاغذ جس پر کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔
ساوہ درق: فارسی صفت، رائج
قول فیصل: (کنایت) بے گناہ، معصوم
کے معنوں میں بھی کہہ دیتے ہیں۔

درق ساوہ ہونا: کسی کاغذ کے
درق پر کچھ لکھا ہوا نہ ہونا۔ اردو صرف
رائج

ایک ہی خط میں ہے کیا حال جو مذکور نہیں
دل تو دل عشق میں ساوہ درق تو نہیں
عزیز لکھنوی

درق ساز: ۱۔ زرکوب، چاندی سونے

کے درق بنانے والا۔ فارسی صفت، رائج
قول فیصل: اسی فعل کو درق سازی کہتے
ہیں درق بنانے والے کو درق دالا بھی کہتے
ہیں جیسے شام کو بجے درق دالے کے یہاں
مجلس ہے۔

درق سیاہ کرنا: ۱۔ فارسی میں درق
سیاہ کردن۔ (مسوودہ کرنا، بہت کچھ لکھنا)
(ذواللغات)

قول فیصل: زیادہ تر درق کے درق
سیاہ کرنا زبانوں پر ہے۔

درق کائنات: ۱۔ (کنایت) دنیا
عالم۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیمیات
طبیعی زبان۔

۱۔ حوال کھل گیا درق کائنات کا
یہ دفتر عمل کا مرے ایک بند ہے عاشق

درق کوٹنا: ۱۔ زرکوبی کرنا، چاندی
یا سونے کے درق بنانا۔ اردو صرف۔
رائج

درق گردانی کرنا: ۱۔ کتاب کے درق
الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا، گویا برائے نام
پڑھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف: جب دیکھو درق گردانی جیتے
تو بتاںش ورنہ پشیمان (نساء آزاد)

قول فیصل: اصلی معنوں میں بھی بولتے
ہیں۔

درق گل: ۱۔ شیکھڑی۔ فارسی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

درق پٹنا: ۱۔ چاندی سونے کے درق کو
گلوری وغیرہ پر منڈھنا۔ اردو صرف، رائج

پان اکیر کی بوٹی دہن یا دین ہے
درق نقرہ پیش درق ڈر ہو جائے
درت: ۱۔ عربی میں بفتح اول و دوم
ہے اردو میں زبانوں پر بفتح ہے، ایک
درق، جیسے دو درتہ، اس درتہ۔

(ذواللغات)
قول فیصل: دو درتہ، اس درتہ کی ترکیب
سے ہی مستعمل ہے۔

درتی: ۱۔ صیح بفتح اول و دوم ہے
اردو میں زبانوں پر بفتح ہے (درق
سے منسوب)۔ پرت دار جیسے درق پر لٹا
درتی بنوسہ۔ (ذواللغات)

قول فیصل: تنہا نہیں مرکبات ہی میں
مستعمل ہے لیکن کمی کے ساتھ زیادہ تر پر
پراٹھا کہتے ہیں۔

درلا: ۱۔ ادھر کا۔ اس طرف کا،
اس طرف والا۔ درلا سرا۔ اہل دہلی کی
زبان، صفت (ذواللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
درم: ۱۔ (بفتحین) سو جن۔ آماں
بیاری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم
کے کسی حصے کا پھول جانا۔ عربی، مذکر
فصح، رائج

دہ آئے دہ خار دہ اس گلبدن کے پائے
اٹھتے نہیں دم سے غریب الوطن کے پاؤں

درم اتر جانا: ۱۔ سو جن دغ ہو جانا
درم جاتا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
سرگنکی کا ہم کو ہمیشہ مرض دلا
اترنا پاؤں پر سے دم تیرے عشق میں بکھر

قول فیصل۔ درم تحلیل ہونا کبھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

درم آنا:- سوچنا، درم ہو جانا جسم کے کسی حصے کا متو درم ہو جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح

محل صفا۔ محتاجی گریبان گیر ہے دریں دن سردی کے باعث پاؤں پر درم آ گیا ہے (انٹائے سردی)

درم کرنا:- درم ہو جانا، درم ہونا۔ اردو صرف اقبیل الاستعمال

بکائے شب دروزاب چھوڑ میر ناز آنکھوں کا تو درم کر گیا میر

درم ہو جانا:- سوچ جانا، سوچ چڑھ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

رہنے دے اے آسمان یوں بھی بے زار و زار۔ غریبی جب کچھ سے چاہوں گا درم ہو جائے گا۔ درم نہ:- نہیں تو، پھر، دگر، بصورت دیگر فارسی حشر شرط۔ فصیح، راجح

بات کا پاس ہے جو چپ ہیں تشنہ وہاں۔ درم نہ ہے ان کی نگاہوں میں تک نہج گراں تفتی درم نہ:- (بفتح اول دوم) لیکن، حالانکہ اگرچہ فارسی فصیح، راجح۔

محل صرف:- یہ بھی اتفاق ہے کہ استاد نے ایسا کیا درم، ان کا یہ طریقہ نہ تھا۔

درم ہونا:- درم ہونا، درم ہونا، درم ہونا (بفتح اول و فاعل و مفعول)

آنا، وارد ہونا، آنا، پہنچنا، اذن انفرادی۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

کہہ رہا ہے منظر اسرار و حشر کا درود

ماں سجدہ زمانے کی جیس ہو چکا گی مٹ کر کفر کا قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

تعلیم اور احتراباً درود و مسعود کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

درود دینا:- پہنچنا، وارد ہونا، اردو، صرف، متردک۔

شقی نے جویاں درود پایا اختر ناچیز کو رشتہ با تھ آیا شاہ ادوہ ور ہونا:- غالب ہونا، جیتنا، سبقت لے جانا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح، راجح۔

کبھی دیکھ لے جو دنگ بدن تو ہر ایک گل ہو دروغ جن وہ خدا نے دی ہے اس کو کبھی کبھی خود خدا درم نہ ہو بھر

ورے:- (بفتح اول) اس طرف ادھر پاس۔ نزدیک۔ اردو، متردک۔

جو نگہاں ہیں ورے ادھر سے رہتے ہیں ہیں وفا کیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں میر

حی رکا رکے سے پرے کچھ تو آسمان آگیا درے کچھ تو میر

دریاں:- اکثر ڈومیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے رد پر کہتی ہیں۔

دریائے زبان اردو قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ دریاں قربان جاؤں کا بدل نہیں بلکہ دریا جاؤں کا تحفہ ہے مگر یہاں بھی حضرت مولف کے پس پردہ حضرت جلال لول

رہے ہیں۔ اب ذرا لول پر نہیں ہے۔

وزن:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) درم ہونا، درم ہونا، درم ہونا (بفتح اول و فاعل و مفعول)

عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ تری ذرا فقر کے دن سے ہر عیاں حفاظت تیر

درے سے پرے:- اس طرف سے اس طرف، ادھر سے ادھر

آتش خداے چاہا تو دریلے عشق میں کودے جواب کی تم تو درے سے پرے ہوئے آتش

وزارت:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) وزیر کا عہدہ، وزیر کا کام وزیر ہونا، مدار المہامی۔ عربی فوٹ، فصیح، راجح

آصف کو سیماں کی وزارت کا شرف تھا ہے خیر سیماں جو کرے تیری وزارت غالب

وزارت:- وزیر کا دفتر، وزیر کا حکم عربی فوٹ، فصیح، راجح۔

محل صرف:- کل ہی سارے پاس وزارت خارجہ سے ایک خط آیا ہے اس کا جواب بہت ضروری ہے۔

وزیر:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) وزیر، وزیر، عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کا زبان۔

وزیر:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) وزیر، وزیر، جمع۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔

محل صرف:- صرف و اجد علی شاہ کے عہد میں اتنے شاعر لکھتے ہیں جتنے سارے ہندوستان میں تھے شجاع الدولہ سے لے کر و اجد علی شاہ تک خود بادشاہوں اور امراء و وزراء و درو سارنے دے

درے قدے ننھے ہر طرح کی خدمت کی (قدیم ہند ہنرستان ادوہ)

وزن:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) درم ہونا، درم ہونا، درم ہونا (بفتح اول و فاعل و مفعول)

عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ تری ذرا فقر کے دن سے ہر عیاں حفاظت تیر

وزن:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) درم ہونا، درم ہونا، درم ہونا (بفتح اول و فاعل و مفعول)

عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ تری ذرا فقر کے دن سے ہر عیاں حفاظت تیر

وزن:- (بفتح اول و فاعل و مفعول) درم ہونا، درم ہونا، درم ہونا (بفتح اول و فاعل و مفعول)

پر جبر لیل یہ کوہ ہے جو حسن اٹھائیں گراں نہیں
 خوش رکھو
 وزن: یہ اندازہ، تول، جاسج
 عربی مذکر، فصیح، راجح
 وزن: یہ مقدار۔ عربی مذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل: اس کی عربی جمع اوزان ہے
 وزن: یہ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن
 حروف کا بدست لفظ کے مطابق ہونا
 عربی مذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل: اس کی مثال یہ ہے جیسے
 خود بر وزن لوز۔ نصیر، بر وزن غیر دیگرہ
 وزن: یہ شر کے متحرک اور ساکن حروف
 کا اور کان سے ملانا اور تالیج کرنا۔ جسر
 شعر کا پیمانہ۔ عربی مذکر، فصیح، راجح
 محل صرف: غزل کے لئے ضروری ہے کہ
 اس کا ہر ایک شعر اپنے موضوع فکر کا
 ایک منفرد وجود ہو اور سابق و لاحق سے
 اتحاد وزن و قافیہ کے سوا اور کوئی ربط
 نہ رکھتا ہو۔
 مقدمہ گلستان ہزار رنگ از مولانا آزاد
 قول فیصل: کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
 تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں
 بسط زمانہ ہو وزن اپنے اتحاد مجدد کا حسن
 وزن: یہ وقت عزت قدر حیثیت
 عربی مذکر، فصیح، راجح
 پوچھ لا آج تک سے کہ ہے خورشید کہاں
 گر ہے کچھ وزن آج سے بولے میزان
 وزن: یہ آسمان، آزمائش۔
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل کھنوا ان سنوں میں
 نہیں بدلتے۔
 وزن دار:۔ بفتح اول د سکون دوم
 بو جھل، بھاری۔ فارسی صفت، فصیح
 راجح
 قول فیصل: جہلا بفتح تین (وزن دار)
 بولتے ہیں۔
 وزن رکھنا:۔ بھاری ہونا۔ وزنی ہونا
 اردو صرف، راجح
 وزن کرنا:۔ ایک لفظ کی دو سے لفظ
 سے مطابقت کرنا۔ حرکات و سکنات میں
 شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان
 سے ملانا۔ اردو صرف، علم عروض کی اصطلاح
 وزن کرنا:۔ تولنا، جانچنا۔ وزن معلوم
 کرنا اردو صرف۔ فصیح، راجح
 محل صرف: نوک خار سے نبض رنگ و بو
 کو چھونے والے نہکت کی پیمائش اور جانچنی
 کا وزن کرنے والے تو اس دبستان نور و نور
 میں ابجد خواں کی حیثیت بھی نہیں رکھتے
 (مہتید گلستان ہزار رنگ)
 وزن ہلکا ہو جانا:۔ وزن کم ہو جانا
 بوجھ کم ہو جانا، سبک ہو جانا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح
 کچھ کو اور عیبی کو رکھا جب کہ اک میزان میں
 آسماں پر اکٹھے گئے۔ یہ وزن ہلکا ہو گیا
 وزن ہونا:۔ بوجھ ہونا، گراں ہونا
 بھاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
 محل صرف: یہ تخت تم سے اکیلے نہیں
 اٹھے گا اس کا کافی وزن ہے۔

وزن ہونا:۔ اثر ہونا، وقت ہونا
 زور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
 محل صرف: حکومت میں ان کی بات
 کا بڑا وزن ہے۔
 وزن ہونا:۔ یہاں تھلا، تولا جانا، تھلائی
 ہونا، وزن کیا جانا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح
 قول فیصل: پہلے سا ان کا وزن ہو جا
 تب گاڑی پر لا دنا۔
 وزنی:۔ بوجھل، بھاری گراں ثقیلی
 فارسی صفت، مؤنث، فصیح، راجح
 محل صرف: مثلاً لوگ کہتے ہیں کہ فلاں
 کام کرنا کیا پیارا اٹھانا ہے تو حضرت اس
 کے تو پایا جاتا ہے کہ پیارا کوئی وزنی شے
 ہے۔ (سیر کبیر)
 وزیر:۔ وزارت کا سربراہ، کا بینہ کا
 ممبر، کسی بادشاہ، صدر حکومت وزیر اعظم
 یا صوبائی حکومت میں کسی ایک محکمے کا کام
 دیکھنے والا۔ عربی مذکر، فصیح، راجح
 محل صرف: مرزا علی بیگ وزیر ہوئے تو
 وزیر شاہی کا سارا کنبہ قلم میں بھر گیا۔
 (مقدمہ دیوان ذوق)
 قول فیصل: اس کے لغوی معنی بار برداری
 کا شریک چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ
 اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ و حیرہ کا
 شریک ہوتا ہے اس وجہ سے اس عہدے
 کا وزیر نام رکھا گیا اس کی فارسی جمع وزراء
 اردو جمع وزیروں سے عربی جمع وزراء
 ہے جیسے برصغیر نے اپنا قصہ اس طرح شروع

کیا ہے کہ ایک بادشاہ کے اولاد نہ ہوتی تھی
آخر یوں ہو کے تارک الدنیا ہونا چاہا اسے
وزیروں نے تسلی دی۔ (مباحثہ گلزارشیم)
جیسے اس مقام پر بادشاہ اور وزیر اور کی
گفتگو دائرہ تہیبہ اور داب سلطنت سے
قطعا خارج ہے۔ (مباحثہ گلزارشیم)
وزیر پر یہاں شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔
(وزیر الغت)

قول فیصل۔ یہ شطرنج بازوں کی اصطلاح
وزیر ہے۔ خواجہ محمد وزیر نام۔ وزیر تخلص،
خواجہ محمد فقیر کے فرزند تھے آپ کی ولادت
سنہ ۱۰۰۰ء میں ہوئی۔

قول فیصل۔ دفتر دفاحت یعنی دیوان خواجہ
وزیر میں آپ کے حالات اس طرح درج ہیں
سلسلہ نسب پاک کا خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند سے ملتا ہے۔ بیشتر بزرگوں نے ان کے
نقشہ فراق اور علی جہاد نفس سے اعلیٰ سلوک کو
تسمیہ کیا ہے۔ اجداد اہل سادات عظام
بزرگان ناہانی آمیزش مرزایان دفتر سے
نیک نام مرزا سیف الدیگ خاں سرور
برادر حقیقی امیر الدولہ حیدر بیگ خاں مغفور
نانا نے حقیقی جناب خیراں آب تھے۔ عالی وقار
وقت میں چیدہ و آفتاب تھے۔ تہذیب، اخلاق
اور فرد تنی میں ذات بابرکات خواجہ صاحب
مرحوم شہرہ آفاق تھے۔ توکل اور سخاوت اور
دھنداری میں طاق تھے۔ جناب شیخ صاحب
دناسخ (اپنی زندگی میں حاصل التامیز جانتے
تھے۔ دربار شہریار نامہ اور فرسلاطین اعظم
حضرت سلطان عالم والی ملک اودھ نے کمالی

سرفرازی اور رعایا نوازی سے یاد فرمایا مگر
جناب موصوف نے یہ عذر علات پائے خواست
کو اپنی جگہ سے نہ اٹھایا۔ زائد جناب شیخ صاحب
میں ایک کلیات جہیم تاسخ طبع سلیم سے مرتب ہو کر
ضائع ہوا جب سے پھر دیبا شوق شاعری نہ
چمکا۔ اگر کبھی کسی دست کی فرمائش سے یا تلامیذ
کے اصرار و خواہش سے کچھ موزوں کیا وہ سودہ
گم ہوا یا صاحب فرمائش کے گیا۔ بیشتر غزلیں
کے سودہ کو رائیگاں فرمایا یہاں تک کہ اکثر
زمینوں میں چار چار مرتبہ غزلیں موزوں کیں
جو ہر طبع عالی دکھایا۔ حب اتفاق
جناب محمد عبدالواحد خاں مہتمم طبع مصطفائی
حد سے زیادہ شائق کلام ہو کر مدت خواجہ
صاحب میں پہنچے اور مصرا جہاں تصنیفات ہوئے
حالی بربادی دیوان مفصل نقل فرمایا ایک پرچہ
پس نہ تھا۔ کچھ کچھ یاد تھا سنایا خاں صاحب
محمد درج کو بہت حیرت ہوئی۔

خواجہ وزیر شیخ تاسخ کے ارشد تلامذہ میں
تھے۔ خواجہ عبدالرؤف حشرٹ اپنی کتاب
آب بقاۃ ارتدادہ شعراء میں میرا داد علی
بمحر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ۔
تاسخ کے انتقال کے بعد ایک شاعرہ شوق
کیا گیا اور اس سے یہ غرض تھی کہ اس شاعرے
میں تاسخ کے تمام شاگرد بلائے جائیں اور ان کی
قابلیت کا اندازہ کیا جائے کہ بعد تاسخ کون
جانشینی کے قابل ہے اور اس امر کے فیصلے کے
تعلق نواب عاشور علی خاں عاشور کو تکلیف
دی گئی۔ جب تاسخ کے تمام شاگرد غزلیں پڑھ
چکے تو نواب عاشور علی خاں نے فیصلہ کیا کہ یہ تیار

امتیاز شاعری میں خواجہ وزیر کو ترجیح دیا ہوں
در ذہن اعتبار فن رشک اور تجربہ بہت اچھے ہیں
اور برکت بھی غنیمت ہیں۔
خواجہ وزیر کو شاگردان تاسخ میں جتنی شہرت
اور ستائش حاصل ہوئی وہ کسی دوسرے شاگرد کو
حاصل نہ ہوئی۔ خواجہ وزیر کا انتقال ۱۲۲۰ھ
ذیقعدہ شب جمعہ ۱۲۰۰ھ مطابق ۱۸۵۳ء کو ہوا
ان کے عہد کے مختلف شعراء اور شاگردان
نے قطعات تارخہ وفات کے جن کے چند تاریخی
مصرعے نقل کئے جاتے ہیں۔

میرا داد علی بکمر نے تارخہ لکھی۔
دائے خواجہ وزیر عالی قدر ۱۲۰۰ھ
اسیر نے تارخہ لکھی۔
خواجہ عالم اردوح ہوئی جان وزیر
سنہ ۱۲۰۰ھ
مقبول الدولہ مرزا محمد مہدی علی خاں ثابت
شاگرد تاسخ نے فرمایا۔
وزیر بادشاہ شاعران نامی بود
سنہ ۱۲۰۰ھ
مرزا حاتم علی تہر نے تارخہ لکھی۔
حکیم سخن ہوا اچھی برباد ہے وزیر سنہ ۱۲۰۰ھ
لالہ وحیبت رائے زار شاگرد وزیر نے کہا۔
جہل ہند دستاں شیریں زبان سنہ ۱۲۰۰ھ
مخوفہ کلام۔
خواجہ وزیر کے بعض اشعار شرب المثل بن
گئے جیسے۔
قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جوں جیسی گئے دینا دو

اسی باعث تو قتل عاشقان سے منع کرتے تھے
اکیلے بچہ رہے ہو یوسف بے کار وہاں ہو کر
خواجہ وزیر نے بھی اپنے استاد شاخ مرحوم کی
نمازیں بڑی سنگلاخ زمیوں میں طبع آزمائی
کی ہے۔

و کہ بے کیا پاؤں گستاخی سے دست سرخ پر
لال اس درجہ کہاں تھی اے کبوتر انگلیاں

ایسی مرے یوسف کے ہے رخسار میں گری
جلتے ہیں خربار، ہے بازاؤں میں گری

ماشق زلف و رخ و لہار آنکھیں ہو گئیں
مہتابے کا فرد دیندار آنکھیں ہو گئیں

جب خفا ہوتا ہے تو یوں دل کو سمجھاتا ہوں میں
آج سے نامہرباں کل مہرباں ہو جائے گا

کب خبر تھی انقلاب آسمان ہو جائے گا
یار کا بسا نصیب دشمنان ہو جائے گا

رخ سے سر کی زلف ہوش ماہ اور اڑ گیا
کل گئے سننے میں دنداں رنگ اختر اڑ گیا

یوسف جو کہا نصیب تو بولے
کیا آپ نے بول لے لیا ہے

اس نے عواریں لگائی ہیں مجھے منہ منہ کہ
گلی پر مردہ سری قسبر یہ خداں ہوگا

وزیر اعظم :- (باہفت) سب
سے بڑا وزیر۔ دستور اعظم، وہ عہدہ دار
جس کے ماتحت دوسرے عام وزراء ہوں
فارسی ترکیب صفت، راج

محل صرف۔ آج کل ہمارے ملک کی وزیر
اعظم منرا اندرا گاندھی صاحبہ ہیں۔

وزیرے چنیں شہریار چناں :-

وزیر ایا بادشاہ ایسا یعنی جیسا بادشاہ
ویسا وزیر جیسے افسر ویسے ہی ماتحت، دول
کا ابتر حال ہے۔ دوڑوں برسے۔ فارسی مشکل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ یہاں جو آتا ہے تمہاری شکایت
کرتا آتا ہے۔۔۔۔۔ آپ کے سالار بخش تو بے ادبی
مات آپ کے بھی چچا ہیں۔ وزیرے چنیں شہریار
چناں۔ (دشنام آزاد)

وساطت :- (دفعہ اول و چارم)
وسیلہ واسطہ، درمیان میں ہونا، توسط
توسل، ذریعہ۔ عربی ٹونٹ۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ ایک اور آلہ ایجاد ہوا ہے
جس کی وساطت سے سیکرٹوں کو سہل
آدا جاتی ہے۔

(اردو کی پہلی کتاب محمد امین میرٹھی)
قول فیصل :- بر وساطت کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

وساوس :- (دفعہ اول و کسر چارم)
وسواس کی جمع۔ وسوسے۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
وسائل :- (دفعہ اول و کسر ہمزہ)

وسیلے کی جمع، اسباب، ذرائع، ذریعے
واسطے، وسیلے۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
محل صرف۔ تمہاری ملازمت کے سلسلے میں ہم اپنے
تمام وسائل کا استعمال کریں گے۔

وسط :- (دفعہ) کسی چیز کا چھوٹا
درمیان، قلب، مرکز، میان۔ عربی مذکر
فصیح، راج

محل صرف۔ وسط باغ میں ایک تین فٹ کا
ادبچا پتھر سے چوڑا بنا ہے۔ (دشنام آزاد)

وسط :- (دفعہ اول و دوم) وہ چیز جو قدر
قائم یا اور کسی کیفیت میں توسط ہو ٹھیک
بچوں کی جگہ کسی چیز کا۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
یوں چل گئی جام مخالف کے دسٹ پر
پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف قلم پر

وسط میں :- (دیکھو دوم) درمیان میں
بچوں کی جگہ، بچ میں۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
محل صرف۔ اس بارغ کے وسط میں ایک چھوٹی
سی کوکھی بہت خوشنما بنی ہوئی ہے۔

(جزئی انتظار)

وسطی :- (دفعہ اول) درمیانی، نہ
بہت، نہ بڑا نہ بہت چھوٹا، اوسط درجہ کا
متوسط۔ عربی، ٹونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ شرق وسطی، درسمہ وسطی

تروں وسطی کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔
وسطی :- (دفعہ) بچ کی انگلی۔ عربی ٹونٹ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
وسیع :- (بالضم) فراخی، کثرت، بڑی بہت
بساط، قدرت، مقدور۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول زبانوں پر ہے جو اصولاً نہیں ہے۔ حتیٰ اوسع کی ترکیب سے بولتے ہیں بسنی امکان بھر، تا امکان۔
وسعت۔ دہنم اول وفتح سوم (فراخی پھیلاؤ گنجائش، چوڑا پن، کشادگی، وسیع ہونا، لبان چوڑاں میں بہت سا ہونا۔ عربی مونت، فصیح، راسخ۔

انہیں اس زمیں میں بہت کم ہے وسعت کیت قلم کی عثمان کھینچے ہیں انہیں قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
جنگل کی ہوا کھا کر سینھلا دل دیوانہ منہر دست ہوں نظروں کو میدان بھیریا لکھری
وسعت اخلاق۔ (باضافت) ہر ایک سے خاطر داری کے ساتھ پیش آنا دائرہ اخلاق کا وسیع ہونا۔ ہر ایک سے اخلاق و محبت سے پیش آنا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ اس کے ساتھ تو اصح دست اخلاق انکساری مضیق بھی اس میں آگئی تھیں۔ (توجہ انصوح)
وسعت پانا۔ گنجائش پانا، وسیع ہونا کشادگی حاصل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
حضرت کعبہ جو بن جائے عرش دل کی وسعت نہ کبھی پائیے گا دبیر
وسعت ویشا۔ بڑھانا، زیادہ کرنا فراخ کرنا پھیلاتا، گنجائش زیادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ

مذاق سیر و نظر کو کچھ اور وسعت دے دے کہ ذریعہ ہے اک جہان ناہود

وسعت عالم۔ مراد دنیا، کائنات فارسی، ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔
آفری پوتا ہے جن کا رہبر ہستی و خضر منہر دست عالم میں ایسا رہنما پیدا ہوا کھڑی
وسعت قلب۔ وسیع القلبی، دل وسیع ہونا۔ ہر ایک کے لئے اخلاق و محبت دل میں ہونا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ

وسعت نظر۔ نظر کا وسیع ہونا۔ بہت گہرا مطالعہ ہونا۔ بہت زیادہ پڑھا لکھا ہونا فارسی ترکیب صفت، مونت، فصیح، راسخ۔
محل صرف۔ اگرچہ کہے اس قدر دست نظر ہم پہنائے کا بڑا تہ ہے مگر اس سے زیادہ تہ ہے کہ ان کے حافطے میں اس قدر مضامین محفوظ کیونکر رہے۔ (مقدمہ دیوان ذوق)
وکی۔ (دبکراول) ایک قسم کی شراب کا نام۔ انگریزی مونٹ، راسخ۔
وسمہ۔ (دفتح اول) سیل کے پتے جن سے خطاب کیا جاتا ہے۔ خطاب۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ پھر دیکھے پر جو نظر پڑی تو بے اختیار محفل کی محفل زبان حال سے کہنے لگی۔
(فساد آزاد)
وسمہ لگانا۔ دسمہ کرنا۔ خطاب لگانا۔ خطاب کرنا۔ باتوں میں تیل لگانا اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ لگنا کے ساتھ بھی صرف ہے کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا ابرو جانان پر قدر
دوسواں۔ (بفتح م) برا خیال جو دل میں تر د، دہم و سوسہ وہ اندیشہ جو دل میں

خطہ کرے اندیشہ، فن، گمان، عربی مذکر فصیح، راسخ۔
خوش بھی ہے خجے میں زوہر عباس
ردائے دھاپنے سے مودل میں سکر طوں دوسواں
قول فیصل۔ کرنا، گزرتا، آنا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے آپ کی نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے لاکھ طرح کا دوسواں گزرتا ہے۔

(انشائے سرور)
دوسواں مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری انہیں
دوسواں۔ ایک قسم کا چادل جس کے پکے میں خوشبو نکلتی ہے (دکھو، نور اللغات)
قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے
دوسواں لانا۔ دہم کرنا، برا خیال باندھنا۔ شک کرنا، دل میں برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ دل کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
دوسواں نہ ہونا۔ ڈرنے ہونا۔ خن نہ ہونا برا دہم یا شک نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

ٹاک ایک سے کہتا ہے کہ اب کچھ نہیں دوسواں
دوسواں۔ دہم، شکی، مذہب۔
صفت (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دہمی اور شکی ہی بولتے ہیں۔

دوسوسہ۔ (دفتح اول و سوم و چہارم) دہم دوسواں، شک و شبہ بگمائی برا خیال عربی مذکر، فصیح، راسخ۔
محل صرف۔ ایام گزاری کا دوسوسہ پھر بغیر ہوا کارسان عالم نے حضور کو حاجت روا ہو کر مانجھ دیا۔ (انشائے سرور)

قول فیصل - دوسرے شیطانی کی ترکیب سے بھی ستموں سے جیسے شغلہ غضب کو آبِ حلم سے بچاتا رہے۔ دوسرے شیطانی سے دل کو بچاتا رہے۔ (انشائے سرور)
اس کی عربی جمع دسادم اور جمع دوسوسے اور دوسوسوں ہے۔

رو کر میں تادعویٰ رویت کو اہل اعتزال اور ملاحد دوسوسوں سے دینا نیا کو اتہامِ ذوق و وسیع - (بفتح اول دکر دوم) فراخ چوڑا، کشادہ، دور تک پھیلا ہوا بہت لمبا چوڑا۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔ محل صرف۔ میں قدم آگے بڑھے ہوں گے کہ ایک وسیع میدان میں کوریوں کا ہجوم دیکھ کر ٹھٹک رہے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ایک ان میں سے کی زمین وسیع - (بفتح اول دیکے سرور) وسیع سبب کیا ہوئی زمین وسیع شہزی رائج
وسیع الخیال - ترقی پسندانہ ذہنیت رکھنے والا جو سب کا خیال رکھے مختلف لوگوں یا مذاہب کے بارے میں نیک خیال رکھنے والا۔ وہ جس کے خیالات میں وسعت ہو عربی ترکیب صفت فصیح رائج محل صرف۔ وہ تمہاری طرح تنگ نظر آدمی نہیں ہیں بلکہ کافی وسیع الخیال ہیں۔

وسیع القلب - جس کے دل میں دوسروں کے لئے گنجائش ہو ہر ایک سے اخلاف و محبت سے پیش آنے والا، فراخ دل۔ عربی ترکیب صفت فصیح، رائج۔ قول فیصل - فراخ دل ہونا کے معنوں میں

وسیع قلبی بھی ستموں سے۔

وسیع المرتب - عتد و نشان والا عزت و عظمت والا بہت زیادہ عتد و مرتبہ والا۔ عربی ترکیب صفت فصیح، رائج وسیع النظر - جس کا مطالعہ بہت گہرا ہو۔ مختلف علوم پر گہری اور عالمانہ نظر رکھنے والا۔ وہ جس کا مطالعہ بہت وسیع ہو۔ وہ جس کی نگاہ سے بہت زیادہ کتابیں گزری ہوں عربی ترکیب صفت فصیح، رائج۔ محل صرف۔ سرکارناصر الملئہ بیباک وسیع نظر عالم کا اب پیدا ہونا مشکل ہے۔

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ نظر وسیع ہونا بھی ستموں سے۔

وسیع النظر ہونا کے معنوں میں وسیع نظر بھی ستموں سے۔

وسیلہ - (بفتح اول دیکے سرور) وسیع چارم سبب، واسطہ، توسط، ذریعہ عربی صفت مذکر۔ فصیح، رائج۔

مراج ہے حیثین سے عالی صفات کا ہاتھ آگیا ہے خوب وسیلہ نجات کا تقاضا وسیلہ - سہارا، تھیلہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

حج امید اسی گھر کی وسیلہ اسی گھر کا انیس وسیلہ - دستگیری، حایت، اعانت (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے وسیلہ - بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنوں میں بھی عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے۔

وسیلہ بنانا - ذریعہ قرار دینا، سبب قرار دینا، سہارا بنانا۔ اردو صرف فصیح رائج محل صرف۔ تم نے جس کام میں خاں صاحب کو وسیلہ بنایا ہے وہ مناسب نہیں ہے۔

وسیلہ پیدا کرنا - اپنا عربی پامردگان بہم پہنچانا، ذریعہ نکالنا۔ ذریعہ و حزنہ صفا اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وسیلہ رکھنا - آسرا رکھنا، ذریعہ رکھنا تو سنا رکھنا سہارا موجود ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

وسیم - خوبصورت۔ عربی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل - مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں جیسے وسیم احمد۔ محمد وسیم۔ وغیرہ

وشش - ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے حوت تشبیہ مانند مثل، نظیر

نارسی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان قول فیصل - تنہا نہیں رکبات میں ستموں سے جیسے عروش، سدوش وغیرہ جیسے یہ اشعار آہوار اس سدوش گلی رخسار کو اس قدر بھائے اور ایسے پسند آئے کہ نقاب چہرہ نورانی سے اٹھایا۔

(سیر کہار)

وصفات - بہت تعریف کرنے والا مبالغہ کا صیغہ، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال

کون اس کا نہیں و صفات صفات، نیکو

کون اس کا نہیں مرگم شاد و رحمت ذوق
وصال :- (بجراول) ملاقات، ملنا،
ہجر کی ضد۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
اس کا انجام فراق اس کا ہے انجام وصال
کون کہتا ہے کہ فراق سے وصال اچھلے
وصال :- وصل، ہمبستری، ہم صحبت
عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ غسری مذکر
فصیح، راجح۔

شب وصال بہت کم ہے آسمان سے کہو
کہ جو دے کوئی نگرہ شب جدائی کا مینا
وصال :- موت، انتقال، وفات
عربی مذکر۔ صدیوں کی اصطلاح۔

بھل صرفے۔ تم کو تو ہماری تشفی کرنا چاہیے
تھی کہ اٹے خود ہی روتے ہو جن میں ہمارے
ہاتھ پاؤں اور ہی پھول جاتے ہیں کہ اس کا
وصال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون
(منا آزاد)

وصال پانا :- وصل نصیب ہونا، ملنا
ملاقات ہونا اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک

وصال پائی الہی وصال پائی ہم
ہمارا حال کسی دن تو پوچھ رہا ہے

وصال نصیب ہونا :- ملاقات ہونا
ملنا۔ وصل ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

بھل صرف۔ کوئی ایسی تدبیر بتاؤ کہ وصال
نصیب ہو۔ باغ ہو۔ جام ہو میں ہوں
اردو جیب ہو۔ (منا آزاد)

وصال ہونا :- ملاقات ہونا (بجراول)
عاشق و معشوق کا ملنا۔ اردو صرف،

فصیح، راجح۔

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یاد ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یوں ہی انتظار۔ پرتا غائب
وصال ہونا :- مرنا، موت آنا، انتقال
ہونا، وفات ہونا۔ اردو صرف۔ صدیوں
کی اصطلاح۔

وصال یار کی فرقت میں آرزو تھی مجھے
اسی فراق میں آخر مراد وصال ہوا
قول فیصل :- ہو جانا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔

اب تو جینے کی توقع نہیں یہ میرے حال
عدم ہجر سے اغلب ہے کہ ہو جائے وصال
وصال پانا :- (بالفتح) وصیت کی جمع وصیتیں
مرنے والے کا اپنے اعز یا اولاد سے

اپنے بعد کے لئے کچھ کہنا۔ عربی، مذکر
تیسبیا نثہ طبقہ کی زبان۔

وصف :- (بالفتح) تعریف، خوبی،
بھلائی، صفت۔ عہدگی۔ عربی صفت مذکر
فصیح، راجح۔

میں رو دیا ہ کہاں اور ماتاب کہاں
زبان ذرہ کہاں وصف آفتاب کہاں
قول فیصل :- بیان کرنا۔ ادھر کرنا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔

وصف کرنے لگا چشم بت گلغام کا
گر کبھی غنچہ کوئی چیکا گل بادام کا

عربی جمع ادھات اور ناری جمع وصفیات
اور سن مجھ سے وصفیات جمل

ہیں نباتات کی دوا کے محل (شعرا راجح)
باوصف کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

وصف :- خاصیت، خوب، خصائص
(اور ملاقات)

قول فیصل بصورت جمع ایک ادھات کی ترکیب زبان پر ہے

وصف اضافی :- عارضی یا دوسروں
سے ستکار لیا ہوا وصف، وہ خوبی جو الگ

سے ہو۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راجح۔
پھر تم کو کیا بزرگ تھے گر فخر روزگار

ذیبا نہیں ہے وصف اضافی پر افتخار نہیں
قول فیصل :- وصف ذاتی بھی بولتے ہیں۔

وصف رکھنا :- صفت رکھنا، خوبی
رکھنا، شناخت رکھنا، کمال رکھنا اردو

صرف۔ فصیح، راجح۔
وصف کرنا :- تعریف کرنا، صفت بیان کرنا تعریف

توصیف کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
چپ کا ہے اشارہ لب خاموش پر انگشت

کس طرح فیصل اب کہ و وصف سے و صافی
وصف کہنا :- وصف بیان کرنا، تعریف کرنا، طرح کرنا

اردو صرف مکمل کی زبان۔
دہم دم رک رکھے منہ سے نکل پڑتی زبان۔

وصف اس کے کہہ چکے فارے یا کہنے کو ہیں
قول فیصل :- ان گنت وصف بیان کرنا یا وصف کرنا کہتے ہیں

وصف لکھنا :- تعریف لکھنا، طرح دینا تعریف کرنا کہی
کے ادھات نظم کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

لکھے گرفتار ترا وصف تنہم اخلاق
تو ہر اک نقطہ ہوا کہ تار خلقت

وصف :- (بالفتح) ملاقات
معشوق سے ملنا، وصال، ہجر کا مقابل

عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
وصل اس کا خدا نصیب کرے

میر جی چاہتا ہے کیا کیا کچھ
قول فیصل :- شب وصال، راز و وصل

وصل ہونا وغیرہ کی ترکیبوں سے
ہوتے ہیں۔

وصل : یہ چپاں ہونا، پوت ہونا،
متصل ہو جانا، جوڑے جوڑ مل جانا،
عربی ذکر - فصیح، راجح۔

یہ جس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں
پچھلے کو وصل رہتے ہیں پٹ ہر کوڑ سے تیز
قول فیصلہ : ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
ہوا ہے ہر نجات میں اور پاؤں میں وصل محض
ترے قدم کے ہیں نقش لیے عامل کامل لکھو
وصل : یہ ہم بستری، صحبت، بجا مت
عربی صفت مذکر - فصیح، راجح۔

اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے۔
یہ نہ گئے کوئی کیا جسد کہا مان گئے داغ
وصلت : - ربا نعم و فتح سوم - اردو
میں زبانوں پر بالفتح ہے عربی میں بمعنی پیوند
خوشی اپنائیت ہے (اردو میں بمعنی وصل
نہر متصل تھا بعض فصحاء لکھتے اب ستعال
ہیں کرتے - عربی

ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے جبر و صلت سے
نہیں کیوں اڑ گئی آنکھوں سے جبر کی صورت ایسر
(نور اللغات)

قول فیصلہ : یہ لفظ عربی نہیں ہے نہ اب
عام طور سے مستعمل ہے۔ شام و صلت شب
وصلت وغیرہ کی ترکیبوں سے راجح ہے

ذبح کرتا ہے شب و صلت میں تیرا لونا
کیا کریں اس دم چھری رزخ سحر ملتی نہیں صبا
وصل کرنا۔ ایک جان کرنا، خوب ملانا
پوست کرنا، ملانا - اردو صرف - تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

وصل کرنا : یہ ملانا، ملا کے پڑھنا
اردو صرف علم تجوید کی اصطلاح

محل صرف۔ یہاں پر آیت میں وقف
ہیں وصل کریں گے۔

وصلی : - (بالفتح) در باہم وصل
کئے ہوئے کا غز کا ورق جس پر خوشنویس
قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں - مشق کرنے
کا موٹا کاغذ - فارسی، مؤنت خوشنویس
کی اصطلاح

مد نظر جو خط رخ یار کی ہوش
وصلی بنائے ورق ہر دہا کی ایسر

قول فیصلہ : مطلقاً بہت عمدہ لکھے
گئے قطعے کو بھی وصلی کہتے ہیں جس میں

مشق کی نیت شامل نہیں ہے بلکہ کوئی شاق
خوش نویس جو کوئی قطعہ فن خوشنویسی کے

نظارے کے لئے لکھے اس لکھے ہوئے
قطعے کو بھی وصلی کہتے ہیں۔ جیسے دفعہ

سپر آرا کی نظم قبر پر پڑی تو دیکھا کہ وصلی
خوش خط منشی شمس الدین صاحب عبادت

کے ہاتھ کی لکھی ہوئی دست میں رکھی ہوئی
ہے۔ (ضمانہ آزاد)

اس کی جمع وصلیوں اور وصلیاں ہے
جیسے خوشنویس حافظ ابراہیم صاحب نے

اس قطع کا قطعہ لکھا کہ جو میر علی یا آغا جیفے
ہوتے اپنے لکھے کو روتے اشک حسرت سے

وصلیاں دھوتے۔ (ضمانہ عجائب)
وصلیاں لکھنا : سختی کی مشق کے بعد

خوشخطی میں مہارت پیدا کر کے دقتیاں لکھنا

موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخط نستعلیق
یا نسخ وغیرہ لکھنا۔ اردو صرف - فصیح، راجح

ب سے رخسار تک خط ہے نکلتا آتا۔
وصلیاں لکھنا ہے یا قوت رقم خانہ دن رات

وصلی سیاہ کرنا : - وصلی پر اتنی مشق
کرنا کہ پھر اس پر لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔

(نور اللغات)
قول فیصلہ : عام طور سے زبانوں پر نہیں

وصول : - (بدا و سرور) پہنچنا، حاصل
آمد، پہنچا ہوا، ہیباق، جمع، پایا ہوا - رسیدہ

عربی مذکر - فصیح، راجح۔
وصول کیا، رقم وصول شدہ

اردو - عوام کی زبان۔
محل صفا - تم نے ہمارا ہزاروں روپیہ وصول

اور خرچ کر ڈالا میں نے تو آج تک کچھ
ہیں کہا۔

قول فیصلہ : وصول بھی عوام کی زبانوں
پر ہے جو غیر فصیح ہے جیسے تمہارا خرچ ہے

کہ جتنا روپیہ لگان کا وصول اسی دن ریت
کے خزانے میں جمع کر دو۔

وصول پانا : - وصول ہونا - حاصل کرنا
ملنا - اردو صرف - غیر فصیح، راجح۔

محل صرف - مبلغ ص، روپیہ وصول پاکر
رسید لکھدی کہ سند ہے اور بوقت ضرورت

کام دے۔
وصول شدہ : - رقم جو وصول

ہوگئی ہو۔ وہ باقی رقم جو مل گئی ہو۔ فارسی
ترکیب - تعلیم یافتہ طبع کی زبان

محل صرف - تم جس دن جو رقم وصول کیا کرو

اس رقم وصول شدہ کو اسی دن مالک کو پہنچا دیا کرو۔

وصول طلب :- رقم باقی، وہ رقم جو وصول ہونے سے رہ جائے۔ فارسی ترکیب۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- تدیم زمانے میں محاسب باقی کی جگہ وصول طلب لکھتے تھے اب اس کا رواج قریب قریب ختم ہو گیا۔ جیسے دوسو چالیس روپے میں ایک سو چالیس روپے چھوٹے سرکار سے وصول ہوئے اب ان کے ذمے وصول طلب صرف سو روپے رہ گئے۔

وصول کرنا :- حاصل کرنا، تحصیل کرنا لینا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محمل صرف :- تم رضوی صاحب سے پیسے وصول کر کے ہم کو منی آرڈر کر دینا۔

قول فیصل :- وصول کرنا بھی کہتے ہیں **وصول کنندہ :-** وصول کرنے والا حاصل کرنے والا تحصیل کرنے والا فارسی ترکیب۔ فصیح، راج۔

قول فیصل :- عام طور سے رسیدوں وغیرہ میں چندہ وغیرہ یا کراہ وغیرہ وصول کرنے والا وصول کنندہ کی جگہ اپنے دستخط کرتا ہے **وصول لانا :-** وصول کر کے لانا وصولنا لے آنا۔ اردو صرف غیر فصیح، راج۔ **محمل صرف :-** ہم آج ان سے اپنے سب پیسے وصول لائے۔

وصول کرنا :- وصول کرنا، لینا حاصل کرنا لینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

محمل صرف :- ہم نے سو روپے تو ان سے وصول لئے ابھی پچاس روپے اور وصولنا ہیں **قول فیصل :-** وصول لینا بھی ہوتے ہیں جیسے اگر دم ہو تو ہم سے روپے وصول ہو۔ **وصول ہونا :-** حاصل ہونا۔ ملنا، پہنچنا۔ کسی باقی رقم یا قرضہ کا ملنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

خط مرا آپ کو وصول ہوا کیلئے کچھ لطف دل حصول ہوا لا علم **وصولی :-** وصول کرنا، لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محمل صرف :- ابھی آدمی رقم کی وصولی باقی ہے۔

وصول پانی :- وصول کرنا، لینا، حاصل کرنا۔ بقایا وصول کرنا۔ اردو صرف۔ ٹونٹ، راج۔

محمل صرف :- میں نے چندے کی وصولیانی کے لئے بڑے بھیا کو رکھا ہے وہ خوب چندہ وصول لائیں گے۔

وصی :- ریفیع ادل، وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا **ہاشمین، نائب، عربی مذکر۔** فصیح، راج۔ چھپا میں کیونکر عقیدہ اپنا کہیں جبکہ راج باقی وصی دانا د مصطفیٰ کا سوائے شیعہ نہیں ہے **مشر لکھنوی**

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ **حیدر دمی ہوئے** میں پھولا دیا ضایاں شیعہوں بہار آئی اسلام کے چمن میں **مشر لکھنوی**

وصی :- کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ (نور اللفظ)

قول فیصل :- وصی رسول، وصی مصطفیٰ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

وصی مصطفیٰ سلطان دین پرورد ہوا پیدا عبادت خانے کو دربار شاہانہ بناتے ہیں **مشر لکھنوی**

وصیت :- ریفیع اول و کسروم و تشدید سوم مفتوح، کسی کا مرنے وقت اعزا یا اولاد وغیرہ سے کہنا کہ میرے بعد ایسا کرنا۔ عربی مؤنث۔ فصیح، راج۔

ادانہ ہوگی وصیت نکتہ دل ہوگا پدر کی روح سے فزوی بہت بخل ہوگا **قول فیصل :-** کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے **تیسرا** اپنی یہ وقت نزع لگیں سے وصیت پر قفس میں مر گئے ہیں پھول ہوں محنتاں میں

وصیت کرنا :- مرنے وقت کچھ سمجھانا مرنے والے کا اعزا یا اولاد وغیرہ سے کہنا کہ میرے بعد ایسا کرنا **فصیح، راج۔**

تم سے کرتا ہے دم نزع وصیت یہ عزیز۔ کو خلق روئے گی مگر تم نہ پریشاں ہونا عزیز **وصیت نامہ :-** تحریری وصیت۔ وہ تحریر جس میں مرنے والا کچھ وصیتیں لکھے **فارسی مؤنث، فصیح، راج۔**

وضاحت :- واضح کرنا، تفصیل کے ساتھ بیان کرنا، مبہم بات کی تشریح کو **عربی مؤنث، فصیح، راج۔** **محمل صرف :-** اس سلسلے کو زیادہ وضاحت کے ساتھ

سمجھنے کے لئے ملن اور کاروائی کے سیار شاعر
پر غور کرنا چاہیے۔ (ساختہ گلزار نسیم)
قول فیصل۔ چاہنا، کرنا، ہونا کے ساتھ
صرف ہے۔

کیوں بیاں حال دل مجھ رہے
لیجے اب تو دھنات ہو گئی میر
وضع :- (بالفتح) رکھنا، ترتیب کرنا۔
بنانا، عربی نوشت۔ فیصل، راج۔
وضع : بے روش، دستور، طور طریق، رنگ
وضع : چالی عین، صورت شکل، تیش، بہت
عربی نوشت، فیصل، راج۔

ہر وضع دل فریب ہے۔ ہر رنگ دل پذیر حرقت
کیا بات ہے کسی کے تن جامہ زیب کی موہانی
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع وضعین در وضعوں ہے۔

اپنے بچوں میں اپنی منزلوں میں
فحک ان کی جیسی وضعیں ہیں (مشق سراج قلم)
تاری جو ایک طور پر ہوتی
وضعوں میں متفق اگر ہوتی (مشق سراج قلم)

نیک وضع، باد وضع، خوش وضع وغیرہ کی
ترکیبوں سے بھی سنتی ہے جیسے کیوں میاں یہ
کس کا ہاتھی ہے ایک خوش قطع خوش وضع
جو ان بول اٹھے کہ حضرت یہ بی حیدر جان کا
ہاتھی ہے۔ (فسانہ آزاد)

وضع : بچنا، بچہ دینا۔ جیسے وضع حمل،
(نور اللغات)

قول فیصل۔ وضع حمل کی ترکیب ہی سے
سنتی ہے۔

وضع : بے ڈیزان، سوئڈ وغیرہ میں جو
ڈیزان ڈالا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

اردو نوشت، راج۔

محل صرفت۔ ہمیں تمہارے سوئڈ کی وضع
بہت پسند ہے ہمارے سوئڈ میں بھی یہی وضع
ڈال دینا۔

قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ وزاں
بولتی ہیں۔

وضع : مجرا، وصول، پہنچا، تفریق، خارج
عربی صفت۔ فیصل، راج۔

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
وضع : بچنا، آن انداز، ادا، عربی صفت
فیصل، راج۔

کرے کی دیکھے کس کس کو سیدھا
یہ شیر بھی وضع تیری بانگی بانگی
وضع : وضع کی جمع، وضعیں

طریوں۔ اردو اسم نوشت۔ عورتوں کی زبان
محل صرفت۔ نئی نئی وضعیں، (دیکھی
طرحاں بھیجی دل سے نکالتی ہیں۔
(سگھر سہیلی)

وضع بدلنا۔ طرز بدلنا، حالت بدلنا
عادات اور وضع میں فرق آنا۔ دوسری
روش اختیار کرنا۔ اردو صرفت، فیصل، راج۔
وہ اپنی خونہ چھوڑ دینے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں غائب
وضع بھانا۔ وضع پسند آنا۔ انداز
اچھا معلوم ہونا۔ اردو صرفت، فیصل، راج۔

محل صرفت۔ آپ کو یہ زنانوں کی وضع
کیسی بھائی ہے۔ چچی جان آپ ہی تو نہیں
بشور ہیں۔ (فسانہ آزاد)

وضع تراشنا۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔
اردو صرفت۔ دہلی کی زبان۔

محل صرفت۔ غریبی سے بھائی کی بدولت
آسودہ ہو گیا تھا۔ وضع کو تراشنا تھا۔
(آزاد)

وضع چھوڑنا۔ وضع کو ترک کرنا، عادت
یا چال ڈھالی میں تبدیلی، روش بدلنا۔
اردو صرفت، فیصل، راج۔

محل صرفت۔ یہ وضع عمر بھر نہ چھوڑ دے
تم کو بے ان کے چین نہیں آتا۔ (سیر کبیر)
وضع حمل :- بچہ پیدا ہونا، پیدائش
ہونا۔ فارسی مذکر۔ فیصل، راج۔

اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر
آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلد تر

قول فیصل۔ وضع حمل میں آسانی ہونا،
ہونا وغیرہ کے ساتھ صرفت ہے۔ جیسے دیکھو
یہ توید کر پر باندھ دینا وضع حمل میں آسانی
ہو جائے گی۔ جیسے غضب یہ کہیں کی بیوی کو
وضع حمل ہوئے دم ہی روڑ ہوئے کھتے۔

(فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک
منی اسقاط اور پیٹ گزنا بھی لکھے ہیں جو گلزار
میں راج نہیں۔

وضع دار :- خوش وضع، طرحدار، خوبصورت
حسین۔ دل پسند۔ آن و انداز والا۔ فارسی
مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

شہر میں وضع دار ہیں وہ بھی (غریب عشق)
آفت روزگار ہیں وہ بھی

وضع دار :- پابند وضع، اپنی چال اور
روش پر قائم رہنے والا، بادشہ جو اپنی
روش میں کسی حالت میں تبدیلی نہ لائے

فارسی ترکیب صفت - فصیح راجح
کافر یا وہ رہے باقی نہ وہ نظم نسق
وضع داری کا تکتہ عالیوں کے رنگ بنی صفی لکھی
وضع داری :- طرح داری خوش اسلوبی
دیرہ - خوبی - خوبصورتی - نادی نونٹ
قلیل الاستعمال -

محل صفت - خان صاحب ہمدردی کے کمال
عنایت سے وضع داری کو کام فرمایا -

(مقدمہ دیوان وزیر)
وضع داری :- جس بات کو ایک
وضع اختیار کریں اس کو مرتے دم تک بنا
دینا - اپنی روش پر بہر حال برقرار رہنا -
فارسی نونٹ - فصیح راجح

مدتوں تک یہ رسم جاری تھی
وہ کیا پاس وضع داری تھی (دالہ رسول)
قول فیصل - اردو جمع وضع داریوں اور
وضع داریاں ہے -

دل نے خاویں خاک میں سب وضع داریاں
(دہرہ مسلم)
وضع قطع :- انداز صورت شکل چال احوال
اردو ترکیب صفت - عوام اور عورتوں کی
بان -

محل صفت - یہ وضع یہ قطع مگر سچے ہی بڑے
گئے - بیچے تو مزج کی طرف پشت کر کے -

(فسانہ آزاد)
وضع کرنا :- بھرا کرنا - مہا کرنا - کھانا
نکالنا - اردو صرف فصیح راجح
محل صفت - تم اپنے دس روپے وضع کر کے
باقی روپے بھوکو دے دو -

وضع ہونا :- ایجاد کرنا - اختراع کرنا -
دل سے بنانا - اردو صرف فصیح راجح -

وضع کے خلاف ہونا :- خلاف وضع
ہونا - دیرینہ روش اور دستور کے خلاف ہونا
اردو صرف - فصیح راجح -

محل صفت - میاں آزاد چھپکے - اے حضرت
خدا خدا کیجئے بندہ ایسی جگہ نہ جائے اپنی
وضع کے خلاف ہے - (فسانہ آزاد)

وضع ملنا :- انداز ملنا - طرز ملنا - اردو
صرف - قلیل الاستعمال -

وضع میں فرق آنا :- پرانی روش
میں تبدیلی آنا، رویتے میں تبدیلی آنا -
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضع نہا ہونا :- انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف - فصیح راجح -

وضو توڑنا: نہ ہر تقویٰ قائم نہ رہنے
دینا ترک دینا۔ اردو صرف۔ متردک
دیکھ لینا کہ تراجم بھی وضو توڑیں گے۔
مکتب تو نے اگر شیخ ہمارا توڑا نسخ
وضو توڑنا: وضو جاتا رہنا۔ طہارت
قائم نہ رہنا۔ وضو نہ رہنا۔ وضو باطل ہو جانا
اردو صرف۔ فصیح، راج

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
اے شیخ کیا ہوا جو میں تو پر شکن ہوا
وضو توڑنا: دکانیت (نیت میں فرق
آنا۔ نیت کا ڈاؤن ڈول ہونا۔ نہ ہر تقویٰ میں
فرق آنا۔ اردو صرف۔ قریب بمتردک
تجہ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا توڑا
وہ نماز اہل کا وضو سچ کا روزہ توڑا
قتول فیصل۔ ٹوٹ جانا کے ساتھ جی مر رہا ہے
ساقیا تاکے ہی سبکے وضو ٹوٹ گئے بغیر
وضو توڑنا: دکانیت (ایسا کوئی فعل
سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے۔

خوب بھر کر لگا دے بھڑے سب
غیر ٹوٹے جو ٹوٹا ہے جنو شوق
(نور اللغات)

قتول فیصل اب ان معنوں میں مستعمل
نہیں ہے
وضو کھنڈے ہونا: (دکانیت)
ہمت پست ہونا۔ دلوں جاتا رہنا، نیت بدل
جانا۔ ارادے میں ضعف۔ آجانا۔ اردو
صرف، متردک۔

میں نے حیرت سے نہ دم مارا ہاتھ دیکھ کر
غسل سے ان کے وضو کھنڈے ہوئے نرادر کے عاشق

قتول فیصل۔ اسی جا۔ وضو ڈھیلے ہونا بھی مستعمل تھا
وضو ڈھیلے ہوتے ہیں نرادر کے سحر
وضو: (ضم ادن) وضاحت ہونا، تہرت ہونا
عام ہونا، عربی مصدر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال
محل صرف۔ عمر بول لاکھ امر ایسا کہ اس پر خاک
ہیں ڈالی جاسکتی ۱۰ درہ اس میں تیر ممکن ہے
لوگوں میں اسکی تہرت اور وضو کے باعث سے مویہ یہ
میں کچھ ہوتا۔ (محاسن الابراہیم صفحہ ۱۶۵)

وضو سے ہونا: با وضو ہونا، وضو کے ہونے
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
وضو شکست ہونا: ہمت پست ہو جانا۔
جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر بھر
گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے (نور اللغات)
قتول فیصل۔ اب قلیل استعمال ہے۔
وضو شکست ہونا: یا مجازاً۔ دُعا، خون
کھانا، ہیبت کھانا۔ زیار خارج ہونا، عذر
ریاح ہونا، وضو ٹوٹنا، وضو باطل ہونا۔
اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شیخ جی دخت رز سے پہلو میں
کچے اب تو وضو شکست ہوئے رفاہی لگی علی
وضو کرنا: نماز کے واسطے بہ طریق شرع
مٹھ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا اور سرخ کرنا طہارت
ناز کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج
خادم بھی تھے علیحدہ مشغول شست و شو۔
سارے بہادروں نے کیا نہ سے وضو عشق
وضو: ادنیٰ، کینہ، پنج، ناکس،
فرمایا یہ شریف کا مقابل عربی صفت،
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اب لوگوں میں شریف اور وضو

خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔ (محضات)
قتول فیصل۔ وضو و شریف ملا کے بھی ہوتے ہیں
وطن: (فتح اول و دوم) رہنے اور قیام
کرنے کی جگہ۔ اپنا ملک۔ پیدائش کی جگہ،
مسقط الرأس۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
یثرب سے کربلا کے مسافر قریب ہیں
ن کے پھر سے وطن کو عجب بے لیب ہیں
قتول فیصل۔ وطن عزیز کی ترکیب سے بھی
مستعمل ہے۔ اہل وطن کی ترکیب سے بھی ہوتے
ہیں۔

درد دیوار پر حسرت سے نظر کرتے ہیں
خوش رہو اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں شاہ ادب
وطن اختیار کرنا: سکونت اختیار کرنا
کہیں جا کے رہنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل۔ اس جگہ سکونت اختیار کرنا یا تو

وطن آوارہ: غریب الوطن، وہ جو
وطن سے دور ہو جس سے وطن چھوٹ گیا ہو۔ نازکی
ترکیب صفت۔ فصیح، راج

قتول فیصل۔ اسی جگہ آوارہ وطن بھی
مستعمل ہے۔
ج غل سے یہ شام میں آوارہ وطن آتے ہیں لا اظم
بصورت جمع وطن آواروں بھی مستعمل ہے
جو صحیح نہیں ہے۔

وطن پرست: محب وطن۔ قوم پرست
وطن سے پیچی محبت رکھنے والا ملک کا دفاع
خارجی صفت۔ فصیح، راج
قتول فیصل۔ محب وطن ہونا کے معنوں میں
وطن پرستی بھی مستعمل ہے۔

وطن چھٹا: - غریب الوطن ہونا۔ ملک سے باہر چلا جانا۔ وطن سے دور ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

قافی ہم تو جیتے ہی وہیت ہیں بے گور و کفن۔
غربت جس کو اس نے آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا قافی
قول فیصل۔ جس سے وطن چھوٹ جائے اس کے معنوں میں غریب الوطن اور وطن چھٹنا کے معنوں میں غریب الوطنی بمعنی مستقل و فصیح ہے

کل جا کے ہم نے میر کے در پر سنا جواب
مرت ہوئی یہاں وہ غریب الوطن نہیں
بیٹھ جاتا ہوں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے
اے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے
حضرت جو پوری

وطن مالوف: - بد باضافت، پیارا وطن وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو۔ فارسی ترکیب صفت، مذکر فصیح، رائج۔
وطنی: - وطن سے منسوب۔ وطن کی۔ فارسی مرث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان دنوں ہندوستان کی تمام وطنی قوتیں ٹوٹ رہی ہیں۔ (اگر شہر لکھنؤ)
وطنیت: - وطن ہونا۔ عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ جذبہ وطنیت کی صورت سے مستعمل ہے۔

وطنی: - عورت سے صحبت کرنا، جلتا کرنا عربی مرث۔ فقہاء کی اصطلاح

قول فیصل۔ فقہاء۔ دہلی فی الدبیر کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

وطنی الف: - ریشہ اول و کسر جہازم

وظیفے کی جمع، اوراد۔ وہ دعائیں یا سورتے جو روز پڑھے جائیں۔ عربی مذکر۔ تلمیذیافتہ طیفے کی زبان۔

محل صرف۔ مرحوم کا یہ حال تھا کہ نادر روزے کے پابند اوراد و وظائف کے مقید۔ (توبہ ہفتہ) قول فیصل۔ یہ وظیفہ بمعنی پیش و غیرہ کی جمع بھی ہے۔

وظیفہ پیچی: - و حقارتا بہت وظیفہ پڑھنے والا ورد و وظائف میں مشغول رہنے والا۔ اردو اسم مؤنث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے وہ مقدمہ ہارے ناز چکا نہ پڑھنے لگے اب تو بہت بڑے وظیفہ پیچی ہو گئے ہیں۔

وظیفہ: - وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو روزانہ، تنخواہ، در ماہہ۔ عربی مذکر

چاند دیکھے گالیاں دیں یار نے
جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا راسخ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مذکورہ صورت سے مستعمل نہیں
وظیفہ: - پیش کش یا ہاند۔ کوئی رقم جو کسی رئیس حکومت یا بادشاہ کی طرف سے کسی کے لئے مقرر ہو۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

عتاب شاہ بھی خالی نہیں شانِ ترحم سے
ہوا جو بر طرف اس کا وظیفہ ہو جاتا ہے جلیل

قول فیصل۔ ملنا۔ پانا کے ساتھ صرف ہے جیسے بھویہ خاں آشفہ ایک پرانے شاعر شاہ محمدی مائل کے شاگرد اور مرید تھے پانچ روپیہ وظیفہ بھی پاتے تھے۔

و مقدمہ دیوان ذوق مرتبہ آزاد

وظیفہ: - یہ کسی دعا یا اسم مبارک یا سورتے

کا ہر روز وقت معین پر پابندی سے پڑھنا۔ روزانہ زیارتیں، دعائیں، قرآن مجید پڑھنا عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

زلف و رخ کی یاد سے شیوہ دل ناکام کا
اک وظیفہ صبح کا ہے اک وظیفہ شام کا مؤلف

وظیفہ: - یہ وہ رقم جو طالب علم کی اوراد کے لئے مقرر کی جلتے۔ اسکا لڑکپن۔ وہ رقم جو کسی ادارے حکومت یا کسی امیر کی جانب سے طلباء کو ماہانہ دی جائے۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہم نے شبہہ کالج ٹیکنیکل فنڈ سے نکھار کر لڑکے کا بچپن روپے ماہانہ وظیفہ کر دیا ہے۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع وظائف ہے اور اردو جمع وظیفے اور وظیفوں ہے

وظیفہ: - یہ کسی بات کی مرث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وظیفہ پشہر کرنا: - تنخواہ یا پیش کش یا اسکا لڑکپن بند کرنا۔ گزارا روک دینا وظیفہ روک دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وظیفہ بھانٹنا: - و تحقیق سے وظیفہ پڑھنا شیخ میں پیروی وظیفہ بھانٹتے

کام آجاتا جو ڈوٹا بھانٹتے دارغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

وظیفہ پڑھنا: - سہول یا بندہ کر کچھ دعا و غیرہ پڑھنا۔ وظائف اوراد کا ادا کرنا اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ گھر کے قریب ایک مسجد تھی گھر کے بعد
وہاں بیٹھ کر وظیفہ پڑھا کرتا تھا۔

(مقدمہ دیوان و ذوق مرتبہ آزاد)
وظیفہ خوار :- وظیفہ پانے والا۔ پلشن پانے
والا۔ اسکا رشتہ پانے والا۔ فارسی نکرہ بھیج راج
وظیفہ کرنا :- وظیفہ پڑھنا۔ اردو صرف۔
متردک۔

چھپ کے کرتے تھے وظیفہ چھپکے پڑھتے تھے ناز
بے ریاضی ہر عبادت جتدر کرار کی
وظیفہ ہونا :- شغل ہونا۔ ہر وقت کا شغل
ہونا۔ ہر وقت زبان پر جاری رہنا۔ ورد ہونا
اردو صرف۔ متردک۔

یہی وظیفہ ہے دن رات مجھ کو مستی میں
چڑھاؤں جام کوئی نشے کا آثار ہوا
وعدہ (بالفتح) وعدہ، اقرار، عربی
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ تنہا نہیں خلف وعدہ اور
صادق وعدہ کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ
بولتا ہے۔

ع صادق وعدہ جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں عشق
وعدہ :- (بالفتح) اول و سوم) اقرار
قول۔ قرار۔ وعدہ بیان۔ اقرار عدا، قرار
داد۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح

نہ پوچھ سادگی شوق مان جاتا ہوں
یہ جانتے ہوئے وعدہ فقط بہانہ ہے اگر لکھنوی
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع وعدوں
اردو وعدہ ہے وعدہ کی غیر صورت
بھی وعدے ہے۔

وعدہ یہ ہیں کیوں ناحق امید کی تاکیدیں

بندھتی ہیں کہیں ظالم کوئی ہوئی اسیدیں فانی
الہی وہ جو وعدے ہیں وفا کس طرح ہوئے گئے۔
نہ داں خواہ یاد آنے کی نہ یاں شبیہ نقائص کا تصور
ترے وعدے پر جیسے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کو خوشی سے مرنے جاتے اگر اعلیٰ ہوتا غائب
شب وعدہ کی ترکیب سے بھی متصل ہے۔
کبھی غش میں رہا شب وعدہ
کبھی گردن اٹھا کے دیکھ لیا
وعدہ وعدہ اور وعدہ وعدہ کی ترکیبوں سے
بھی بولتے ہیں۔

وعدہ وصل کی ترکیب سے بھی متصل ہے۔
صدقہ شیخی کے یہ ڈرتا ہوں دم وعدہ وصل
ب یہ آجائے تبسم نہ قسم سے پہلے خیر آباد
وعدہ :- مرنے کا دن۔ موت، وقت۔
عام عورتوں کی زبان پر وعدہ ہے۔

فاخان جوڑا شکو اچھو لگی کو کو کے ہاتھ
وعدہ تمنا کا اب تو صنوبر ہو گیا
قول فیصل۔ اب کسی صورت سے متصل نہیں۔
وعدہ ایفا کرنا :- وعدہ پورا کرنا، قول
پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

وعدہ آجانا :- وعدہ آپہنچنا، وقت آپہنچنا
موت کا وقت قریب آجانا۔ حیات کا زمانہ پورا
ہو جانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی
جگہ وعدہ آپہنچنا یا آن پہنچنا بھی لکھا ہے۔
مرا وعدہ ہی آپہنچنا ترے آنے کے وعدہ تک
ہوا میں موت سے بچا رہا اسے شیخ تو جھوٹا میر
وعدہ ہی آن پہنچے اس نیم جان کا یارب

جن سے کیا کر کے اقرار بھول جاؤ
وعدہ آسان ہے وعدہ کی وفا
مشکل ہے :- وعدہ کر لینا تو بہت آسان
ہے لیکن اس پر عمل کرنا یعنی اس وعدے کو پورا
کرنا مشکل ہے۔ اردو مثل۔ فصیح، راجح۔
محل صرف۔ وہی مثل ہے کہ وعدہ آسان الخ
وعدہ آنا :- ایفائے وعدہ کا وقت آنا
اردو صرف متردک۔

وعدہ دیدار آنا سے الٹا ہے نقاب
نکلنے باز ہیں یہ آنکھوں کو کچھنا چاہتے
وعدہ پورا کرنا :- زندگی کا وقت ختم
ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا وقت
متردک۔

کوئی اس عہد فراموش سے کہتے جا کر
آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا شہیدی
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
کب تک ہوگا برابر سیرا وعدہ دیکھتے
موت کب تک کرتی ہے امر دزدان کچے
وعدہ پکا ہونا :- پختہ اقرار ہونا، پکا
وعدہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

اس طرح اس نے کیا بیان وصل
ہم یہ سمجھے وعدہ پکا ہو گیا
قول فیصل۔ پکا وعدہ۔ پکا وعدہ رہنا، پکا
وعدہ ہونا بھی بولتے ہیں۔

وعدہ پورا کرنا :- ایفائے وعدہ کرنا
وعدے کی تکمیل کرنا جس بات یا چیز کا وعدہ
کیا ہے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔
محل صرف۔ اتنا ہی۔ بیٹھا جو وعدہ میں نے

میں نے کیا اس کو پورا کر دوں گی (فسانہ آزاد)
وعدہ پورا ہونا: موت آنا، قضا
آنا۔ زندگی کا وقت پورا ہونا۔ اردو صرت
متردک۔

پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا
انھیں دے لاش خوب نہیں آتے بخت تہیہ کی
وعدہ ٹلنا: وعدے کا پورا نہ ہونا۔ وعدہ
کا گزر جانا۔ اردو صرت۔ فصیح، راج۔

زخاں کل تک ہو کسی امید پر
آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا عاشق
وعدہ کھٹھڑنا: کسی کام کے کرنے کا اقرار
ہونا۔ اردو صرت۔ قریب بہ متردک

جو ہم سے وعدہ دیدار یا کھڑے گا مصحفی
تو کچھ نہ کچھ یہ دل بیقرار کھڑے گا مصحفی
وعدہ چھوٹا ہونا: وعدے کے
مطابق کام یا بات نہ ہونا۔ خلاف وعدہ
ہونا۔ وعدہ پورا نہ ہونا۔ اردو صرت
فصیح، راج۔

بھل صرت۔ مجھے شرفی ہے کہ کل تیری
بار بھی میرا وعدہ چھوٹا ہوا اور آپ کے
پاس نہ پہنچ سکا۔

قول فیصل۔ جھوٹا وعدہ اور جھوٹا وعدہ
کرنا کی ترکیب سے بھی مستقل ہے بصورت جمع
جھوٹے وعدے کرنا بھی مستقل ہے
جو تہناری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرنا
سمتیں سلفی سے اسد نہیں اعتبار ہوتا
دارغ

وعدہ حق آپہنچا: دیکھنا کہ موت کا
وقت آجانا۔ زندگی کا ختم پراجانا۔ اردو صرت

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
وعدہ خلاف: وہ شخص جو اپنے
وعدے کا پورا نہ ہو، قول کا جھوٹا۔ وہ
شخص جو وعدہ تو کرے مگر اسے پورا نہ کرے
جو وعدہ دفا نہ کرے۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راج۔

وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کا لاکھ بار
اقرار باللساں بھی کیا پھر مکر گیا شاد
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ وعدہ شکن بھی ہے
وعدہ خلافی: عہد شکنی۔ اقرار کے
برخلاف کہنا۔ یونانی۔ وعدہ پورا نہ کرنا
فارسی موش۔ فصیح، راج۔

کروں میں وعدہ خلافی کا شکوہ کر کے
اجل بھی رہ گئی ظالم سنا کے آنے کی مومن
قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرت ہے
جیسے نواب صاحب اب بڑے ہی پریشان ہو
کہ بارے خدا یا اب کیا کروں نہ جاؤں تو سڑ
فریزر صاحب سے وعدہ خلافی ہوتی ہے۔
(سیرکھار)

وعدہ دیشا: وعدہ کرنا۔ اردو
صرت۔ متردک۔

مرے بخت میں وہ روکش کہ وہ وعدہ شب
تو پہنچ کے تاب مغرب پھرے آفتاب الشا
جرات

وعدہ زبان تک آنا: زبان
سے قول کا اقرار کرنا۔ اردو صرت قبل استعمال
دعویٰ تک زبان سے نہ چلا پیش عسدر
وعدہ وصل زبان تک تری کینہ نہ کر آیا
وعدہ سے دم زیادہ شکم:۔

مقولہ۔ موت کا وقت ٹالے نہیں ملتا۔
وہا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ
نہ کم مرنا برحق۔ (توبہ الفوج)
(روز الفضا)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں بولتے۔
وعدہ شب ورمیاں: وعدہ
وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا
کرنے کے لئے دوسرا دن مختار ہو۔
(روز الفضا)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں بولتے۔
وعدہ فراموش: اقرار کو بھول جانے
والا۔ وعدہ یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا گپنا
وعدہ بھلا دینے یا بھول جانے والا۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راج۔

حیف اس وعدہ فراموش نے ارم کیا۔
منتظر شام سے کھوئے ہوئے در پہنچے ہیں رشید گفتری
وعدہ فرود: کل کا وعدہ، آنے والے
کل کا وعدہ۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج۔
فانی یقین وعدہ فرما کو کیا بھول فانی
اب زندگی سے نام فقط انتظار کا بد بول
وعدہ کرنا: اقرار کرنا۔ قول دینا ازان
دینا۔ عہد کرنا۔ اردو صرت۔ فصیح، راج۔

میرے گھر آنے کا وعدہ تو کیا ہے اس طرح پیرا
ہنس کے فرمایا کہ سب ہوں ایک تنہا تو نہ ہو رشید
وعدہ گاہ: وعدہ کی جگہ، وعدہ
پورا کرنے کی جگہ۔ فارسی موش۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

اپنی وفا پر ناز ہے اس خوش حال کو
لایا ہے وعدہ گاہ میں احمد کے ہال کو عشق

وعدہ لینا۔ قول لینا، عہد لینا، اقرار

لینا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

ہر تہاری ہاں کی تہہ میں کچھ تبسم طہنہ کا۔
اب تو میں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں

وعدہ لینا: یہ مدعو کرنا۔ بلانا، دعوت دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان مشاغروں میں نہ کوئی طرح دی جاتی تھی اور نہ بہت سے لوگوں سے وعدے لئے جاتے تھے۔ (امراء جان آدا)

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے جتنے زیادہ رقعے تقسیم کر دئے اور لوگوں سے وعدے لگے اتنی ہی تعداد یہاں مجلس میں جمع ہو گا۔

وعدہ نہا ہنا: کئے ہوئے وعدے کو پورا کرنا۔ وعدے پر عمل کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عوام نہانا بھی بولتے ہیں۔

ج جو وعدہ کیا وہ نہانا پڑے گا۔ مشہور **وعدہ وعید:**۔ بیت دلیل۔ مثال

سٹول، حیلہ حوالہ۔ ذکر۔ (دورالذلت)

قول فیصل۔ بصورت جمع وعدہ وعید عورتیں بولتی ہیں اور تالیج پہل کی حیثیت سے وعید بولتی ہیں۔ وعدہ وعید یعنی وعدے اقرار۔

وعدہ وصل: چول شودر و یک

آتش شوق تیز تر گر د و د۔

وصل کا وعدہ جتنا نزدیک آتا جاتا ہے شوق کی آگ اتنی ہی تیز ہوتی جاتی ہے۔ یعنی کوئی خواہش یہی ہونے کی امید جتنی زیادہ ہوتی جاتی ہے اتنی ہی وہ خواہش اور برصتی

جاتی ہے۔ (فرنگ ابثال)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ تبلیغیافتہ طبقہ بولتا ہے۔

وعدہ وفا:۔ بات کا پورا، قول کا سچا وعدے کا سچا۔ وعدے کو پورا کرنے والا۔

فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

بے وفا کہنے کی شکایت ہے۔
تو بھی وعدہ وفا نہیں ہوا۔ مومن

وعدہ وفا کرنا:۔ ایف کا وعدہ کرنا۔ کام کا پورا کرنا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر
آج اسے جان کر د وعدہ وفا ہو سے کا

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔

امید تہذیبہ جانی لیکن تو ہو جاتی
وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا تو چارہ حسن خیرت

انہیں نے وعدے پہ وفا ہونا بھی کہا ہے جواب نہیں بولتے۔

جمع وعدے پہ بچھنے کے مناسب اب وفا انہیں
وعدہ وفا کرنے کے معنوں میں وعدہ وفا بھی مستعمل ہے

جو دلوے تھے وعدہ وفا کے گھٹ گئے
کیونکہ میں جوڑوں ہاتھ مرے ہاتھ کٹ گئے مولف

ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔ جیسے اب کی نوچندی جبرأت ہے خدا جا

کس کس کے وعدے وفا ہوں گے۔ (ضامن آزاد)

وعدہ ہونا:۔ اقرار ہونا، اقرار ہونا ہونا۔ قول و قرار ہونا۔ وعدہ کیا جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دس بارہ دن کا تا خدا سے

وعدہ ہونا اور وہ بھی وفا نہ ہوا (انشائے سرحد)

قول فیصل۔ مدعو کرنا۔ وعدہ لیا جانا، بلانا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے دعوت میں

سو آدمیوں سے وعدہ ہے کھانا پچاس کا کچا آیا **وعدہ کرنا:**۔ وعدے کے مطابق

آنا۔ وعدہ کر کے آنا۔ اردو صرف۔ متروک

وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ کر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن کر گئے دند

وعدہ برقرار رکھنا:۔ قول سے نہ پھرنا۔ جو کہنا اس بات پر قائم رہنا وعدے پر عمل رہنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

رہے اپنے وعدے پہ قائم الہی رائج
ستم کرنے دی ہے زباں اول اول

وعدے سے پلٹ جانا:۔ وعدہ کر کے مکر جانا۔ اقرار کر کے انکار کر دینا بات بدل دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وعدے سے پلٹ جائی نہ وہ داؤد کھڑا
انصاف کر انصاف میں تو دیر نہ کر آج

وعدے سے نکل جانا:۔ بات سے مکر جانا، اقرار سے شکر ہو جانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ ذاب صاحب نے شرعی قسم کھائی کہ اگر میں اب کی وعدے سے نکل جاؤں تو

شریف نہیں۔ (سیر کبیر)

وعدہ کا اعتبار ہونا:۔ وعدے پر بھروسہ ہونا۔ وعدے کا یقین ہونا۔ وعدے کے پورا ہونے کا یقین ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وعدے کا اعتبار تو اسے یاد ہے مگر

کیا اخبار زندگی ستاد کا جیل پاکپوری
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
دعوت پر اعتبار کرنا بھی مستعمل ہے۔

غضب کیا ہے دعوت پر اعتبار کیا۔
تمام رات قیامت کا انتظار کیا۔
دعوت کا پابند۔ اقرار پر برقرار
قائم کئے ہوئے دعوت پر باقی رہنے والا
اردو صفت مذکر۔ نصیح راج۔

قول فیصل۔ ہونا نہ ہنا کے ساتھ صرف ہے
ہوا عازم شہر والا یہ سکر

رہا پابند دعوت کے کا برادر (افغانی منتظم)
دعوت کا پکا۔ صادق اور وعدہ سچا
دعوت کرنے والا۔ وعدہ پورا کرنے والا۔
اردو صرف راج۔

دعوت کا چھوٹا۔ وہ جو بات کا پابند
نہ رہے۔ جھوٹا وعدہ کرنے والا وعدہ کرنے
پورا نہ کرنے والا۔ اردو صرف راج۔

دعوت کا سچا۔ صادق اور وعدہ
دعوت پورا کرنے والا جو بات کہے یا جو وعدہ
کرتے اس کو کرنے والا۔ اردو صرف راج۔
دعوت میں پورا اترنا۔ مقررہ سیاد
بدھ رہنے خون جفت کا آنا۔ اردو صرف۔
دعوت کی زبان قریب بہتر رک۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں ایک حکیم صاحب
بیمار ہوئے حکیم صاحب کو بلایا حکیم صاحب نے
جب حال پوچھا تو حکیم صاحب پر دے سے
کہنے لگے کہ حکیم صاحب کوئی ایسی دوا دیکھ
کہ میں اپنے وعدے میں لوری اترنے لگوں
حکیم صاحب گھبرا گئے اور کہا کہ میں کجا نہیں

حکیم صاحب سے اوتھنے چپکے کہا کہ حکیم صاحب
کو جس طرح پابندی سے مابہاری ہوتی تھی
جو ان کے مقررہ دن تھے ان میں فرق آگیا ہے
حکیم صاحب کچھ گئے اور حال کے اعتبار سے
سخت لکھ دیا اور یہ کہتے ہوئے اپنے کدواہ رکھ
لکھو، دواہ ری تہذیب، دواہ ری زبان۔

دعوت۔ دہشت، مذہبی کچھ نصیحت جو زبانی
کی جگہ۔ پند، نصیحت، اچھی باتوں کی نصیحت
اور برے کاموں سے روکنا۔ عربی مؤنث۔
نصیح راج۔

آغاز کیا گریہ رسول دہرانے
اور دعوت بھی موتوں کی جوتوں کے
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ بصورت تذکر
بھی ہے۔

ہوش ہی تھک کو اب ہوا دعا عظمیٰ
دعوت سنتا میں کیا تر اور غلط تسلیم کھنڈی
دعوت دیندے کے بھی بولتے ہیں۔

آئی دنیا کے دوں پسند ان کو
خوش نہیں آتی دعوت پند ان کو شہری سراج نظر
دعوت دینا۔ نصیحت کرنا۔ غلط کہنا
اردو صرف۔ قریب بہتر رک۔

محل صحت۔ آمانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے
کے بعد مولانا نے دیو دیو لوسی پر دعوت دیا ہے
(مباحثہ مکرر، نسیم اودھ تھک)

قول فیصل۔ دعوت مؤنث ہے اور اب
دینا کے ساتھ صرف نہیں ہے۔
دعوت کہنا، نصیحت کرنا۔ درس دینا۔
تلقین کرنا۔ دعوت بیان کرنا۔ اردو صرف
نصیح راج۔

رہے گی فصل بہاری میں کئی گھر گھر
ہزارو غلط کئے روز کو ایک دو غلط
لطافت۔ قرینہ امانت

قول فیصل۔ دعوت بیان کرنا۔ دعوت فرمانا
دعوت بیان فرمانا بھی بولتے ہیں۔

و علیکم السلام۔ اور تم سب پر بھی
سلام ہوگا عربی جملہ راج۔

محل صرف۔ میاں آزاد نے آدھ دیکھا نہ جاو
دن سے کمرے میں داخل اسلام علیکم۔ دوسرا
و علیکم السلام (دشاد آزاد)

قول فیصل۔ یہ سلام کا جواب ہے صرف
علیکم السلام بھی کہہ دیتے ہیں۔

و عید۔ برائی کا وعدہ۔ مزادینے کا
دعوت۔ عربی مذکر۔ (نور لغات)

قول فیصل۔ صاحب نور لغات لکھتے ہیں کہ
دعوت وعید کا فرق۔ وعید جوی اور شر کے لئے
اور دعوت نیک اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔

علم ہر دور کے سوزی میں تعلیم یافتہ طبقہ بھگت
دعوت۔ (دعوت اولیٰ) لفظی۔ جنگ
جدال۔ عربی مؤنث۔ نصیح راج۔

دعا کا حکم دو آقا نہیں ملال سے ہوش
مزاد سے امت بہ کو ذرا یہ عقوبت ہوش
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

کائنات کی طرح دونوں نواسوں نے دعا کی امت
و غیرہ۔ اس کے اسوا اور بھی
غیر ذلک۔ علیٰ ہذا القیاس عربی نصیح راج۔
قول فیصل۔ یہ تو ار بھی مستعمل ہے۔

جیسے کہ جیسے سب احباب میر صاحب آغا کا
خالقا۔ یہ صاحب بدت صاحب وغیرہ وغیرہ

تشریف لائے۔ (امراء جان آدا)
 وغیرہ۔ قرآن خوانوں کا گوال۔ قرآن خوانوں
 کی دیکھ بھال کرنے والا۔ حاضر کی اور غیر حاضری
 کا دیکھنے والا۔ اردو۔ زمانہ شاہی کی اصطلاح
وفا۔ ۱۔ بیجا وعدہ، دوستی۔ عہد کا پورا
 کرنا۔ دجا زنا، محبت، مروت۔ عربی نوشت
 فصیح، راجح۔

دفا خطا تھی۔ خطا میں نے زندگی بھر کی
 اب اس کے بعد جو مرضی ہو بندہ پردہ کی
 آل رضا رفا ایڈیکٹ
 قول فیصل۔ بے دفا۔ پادفا وغیرہ کی صورتوں
 سے بھی مستقل جمنا پڑا۔ دفا وغیرہ کی صورتوں کا مشتق

بے دفا تیری کچھ نہیں تقصیر
 مجھ کو میری دفا بھی رس نہیں میر محمد اثر
 بے دفا پر تری جی ہے سدا
 قہر ہوتا جو بادشاہ ہوتا میر محمد اثر
 کس سے بیان دفا باندھ رہی ہے طبل
 کل نہ بچان سکے گی عشق کی صورت عالی
 دفا کا جنس سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔
 پتہ ملتا نہیں جنس دفا کا اس زمانے میں
 کہیں سے ہاتھ اگر لگنی تو نذر دشاں کرتے

دشت کلکوی
 رسم دفا۔ دفا کی رسم کی ترکیب سے بھی پوتے ہیں
 کسی کو پھر نہ ہوا حوصلہ محبت کا
 دفا کی رسم اک ایسی کال دی تم نے تر کلکوی
وفا۔ ۲۔ تمیل، تکیل، پورا۔ عربی
 مؤنث۔ فصیح، راجح۔

کا وعدہ آسان ہے وعدے کی دفا شکل ہے۔
 مشہور

وفا۔ ۱۔ نباہ کرنا۔ ساتھ دینا۔ عربی مؤنث
 فصیح، راجح۔

رہا اس بوفنا کے غم میں جیتا
 رہی عمر نے کیونکر دفا کی ناظم
وفا۔ ۲۔ خیال خواہی، عقیدت مندی
 دیا منت۔ اراد مندی، نمک حلائی۔ عربی مؤنث
 فصیح، راجح۔

بزدفا کون ہے دنیا میں جو ڈکے اس کو
 ابھی اڑ جائے اصوات جو نہ روکے اس کو نقش
وفا گھنا۔ دفا کا فاقہ ہونا، محبت و
 مروت کا جاتا رہنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح
 یوں دفا لکھ گئی زمانے سے
 کبھی جیسے کسی میں نفی ہی نہیں داغ

دفا پرست۔ ۱۔ دفا دار، بادفا، خیال خواہ
 دوست صادق۔ فارسی صفت فصیح، راجح
 کیا کیا دفا پرست جاں سے گزر گئے
 قسا کی ہے کائنات بڑا کام کر گئے مولف
 قول فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے۔
 دفا پرستوں کی خوش نصیبی کہ عشق حد جنوں تک آئے
 ستم ناک کا نہیں ہے ہرگز یہ ناگہانی بلا نہیں ہے
 منشر لکھنوی

وفات۔ مرگ۔ موت۔ مرنا۔ عربی مؤنث
 فصیح، راجح۔

محل صرف۔ ایک برس وفات سے پہلے فرمایا
 کہ اگر ہوتا تو اس کو درست کرتے۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

وفات پانا۔ مرنا، فوت ہونا۔ دنیا
 سے گزرتا۔ انتقال کرنا۔ اردو صرف،
 فصیح، راجح۔

حیات پائی تو کس نے پوچھا۔ وفات پائی تو کون روپا
 نہ ہو جو بیمار دور و فرقت کسی مرض کی دوا نہیں ہے
 منشر لکھنوی

وفات شریف۔ کسی بزرگ دین
 کی موت۔ وصال۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے
وفات شریف۔ ۲۔ رسول مقبول کا انتقال
 (ہذا لفظ)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے
وفات کرنا۔ ۱۔ مر جانا۔ مرنا۔ انتقال
 کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

غم سے یہ میں نے راہ نکالی نجات کی
 سمجھ اس آستان پر کیا پھر وفات کی
وفات ہونا۔ ۲۔ مرنا۔ انتقال ہونا۔ دنیا
 سے گزرتا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ پردنیر حامد حسن قادری کی تحقیق
 کے مطابق ان کی دولا نا جالی وفات ۱۰۳۳
 میں ہوئی۔ (گلستان ہزار رنگ)

دفا دار۔ ۱۔ مستبر۔ دفا کرنے والا، تپا، خیال خواہ
 عقیدہ مند، بھروسے کا۔ نمک حلائی۔ مستند، تپا کرنا
 مذکر۔ فصیح، راجح۔

دفا دار چابک عدد گیر گھوڑا
 سرد ہی سے نایاب تصویر گھوڑا میر عشق
 قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع دفا داران اور
 اردو جمع دفا داروں ہے۔

دفا دار جاننا۔ ۱۔ بادفا سمجھنا۔ دوست
 سمجھنا۔ بہتر جاننا۔ اردو صرف، فصیح، راجح
 دل دیا جان کے کیوں اس کو دفا دار اسد
 غلطی یہ کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا غالب

وفاداری :- دیانت داری، نیک حلالی

مروت بہت - فارسی موش فصیح، راج -

طرفہ قطعہ سے تہ نجت کی بیداری کا -

سور کہ باریا تو نے دنا داری کا تشن

وفادار شکار :- وہ جس کا شکار دفا کرنا ہو

نہایت وفادار - دفا دوست جو نظر تباہ دفا ہو

فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج -

دفا شکار کا تھا صاحب دفا کھوڑا

دہن کو تر نہ کیا گو کہ تھا بہت پیاسا سو دہ

متول فیصل - دفا دار ہونا کے معنوں میں دفا

شکاری بھی مستعمل ہے -

شاجرات دفا شکاری پکارا کئے زبان بن کر موش

ہوا ہے اجڑا اہل باطن کو عاشقوں کو فنا نہیں کھڑا

وفادار شکر :- دجبر چارم فتح پنجم، دفا شکار،

وہ جو باد دفا ہو - دفا دار، دفا پرست - فارسی

ترکیب صفت تعلیمیافتہ طبقے کی زبان -

لیکن کچھ آج شمع زیادہ ہے و سب دم ہے

دھیو مرے قریب ذرا اے دفا شیم تشن

وفادار :- دجبر اول، موافقت، سازگاری

سیل - صلح، آشتی - ملنا - عربی مذکر - تعلیمیافتہ

طبقے کی زبان -

انجم ثابت و سیارہ سعادت سے بہم -

یوں نظر آئے کہ جوں دست و نعل اہل وفاق

وفادار کا بندہ ہونا :- وفادار ہونا - دفا

کا غلام ہونا - اردو صرف - فصیح، راج -

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں دفا کے بندے

اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے لاہم

دفا کرنا :- ناپا - ساتھ دینا - اردو صرف

فصیح، راج -

دونا ہی ہے ہر دم تیری جفا سے ہر دم

یہ دل راسخ دونوں کب تک دفا کرے گی

متول فیصل - زندہ گی کا دفا کرنا بھی ہوتے

ہیں جیسے اگر زندگی نے دفا کی تو میں ضرور

آؤں گا -

دفا کرنا :- نیک حلالی کرنا - وعدہ پورا

کرنا - خیر خواہی کرنا - اردو صرف - فصیح، راج -

متول فیصل - بصورت نفی بھی مستعمل ہے -

دفا کرنا :- بہت سے پیش آنا - مروت

کرنا - وفاداری کرنا - کوئی بات خلاف بہت

نہ کرنا - اردو صرف - فصیح، راج -

وہ بے دفا ہے مجھے جس سے دفا کروں -

میں بد نصیب اپنے مقدر کو کیا کروں بچو دہلوی

متول فیصل - بصورت جمع بھی ہوتے ہیں -

کیا کیا دفا میں کی ہیں ذرا یاد کیجئے

کچھ سوچ کر غلام کو آزاد کیجئے جلال

دفا کوش :- دفا تلاش کرنے والا دفا کے

لے کوشش کرنے والا فارسی ترکیب صفت تعلیم

یافتہ طبقے کی زبان -

میں تو بلا نہیں لیکن تری بے مہری نے -

جوش کچھ طبع دفا کوش میں رہنے نہ دیا

دفا نا آشنا :- بے گانہ دفا - بے دفا -

بے مروت - فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال

نہ ہو قابو میں جو ایسے دل مضطر سے باز آئے

جفا پرور دفا نا آشنا دلبر سے باز آئے

متول فیصل - نا آشنا دفا کی ترکیب سے

بھی مستعمل ہے -

دفا :- دبا فتی، کسی کا پیغام لے کر

کسی کے پاس جانا - عربی - مذکر دوزخ است

متول فیصل - اس کے معنی کم سے کم دوا دہ

نے زیادہ اشخاص کا کس حکومت یا تنظیم کی طرف

سے کسی کے پاس کوئی پیغام یا مطالبہ وغیرہ لے کر

جانا - اس کا صرف آنا - لانا ملنا - وغیرہ

کے ساتھ ہے جیسے کل ایک دفعہ وزیر اعلیٰ سے

ملنے والا ہے - اس کی جمع دوز ہے -

دفا :- دبا فتی، موافق، مطابق، موافقت

سازگار - عربی مذکر - تسلیم یافتہ طبقے کی زبان

متول فیصل - بکسر اول بھی مستعمل ہے -

دفا :- دوا و مروت، کثرت - افراد

زیادتی، بہتات، دوا فر ہونا، نرا دانی -

عربی مذکر راج -

جو سامنے سے درج امیں کا ہوا کھور -

خاموش سر جھکائے ہوئے درج کا دوز تشن

متول فیصل - دوز بہت، دوز عشق - دوز

شوق وغیرہ کی ترکیبوں سے مستعمل ہے -

دوز شوق سے اس آئندہ ضبط ہونہ سکا

زبان پکارا تھی جب دل میں تیرا نام آیا

دفا :- دبا فتی، اول، علم - بردباری

بجاری بھر کم پن - تلکین شانت - سنجیدگی

عربی مذکر فصیح، راج -

دفا :- قدر و منزلت - جاہ و جلال

عزت و حرمت - عربی مذکر - فصیح، راج -

ہے زمیں پانی پر قائم اور ہوا پر آساں

آج تک دوزوں کو روکے ہے دقار اہلیت مولف

متول فیصل - فلک دقار، عرش دقار وغیرہ

کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں -

میں ہوں گرد قدم بادشاہ عرش دقار

کیا کر لگا رہے حاکم کو جو ہے مجھ سے عبار

وقائع :- (فتح ادنیٰ و کسر چارم) خبریں

حالات، واقعات، لطائف کے واقعات، عربی
مذکر، تلمیحات طبعی کی زبان۔

وقائع نگاری :- اخبار نویسی، نامہ نگار، سوانح
نگار، خبر رساں، فارسی ترکیب، صفت، تبیین
یا تہ طبعی کی زبان۔

محل صاف، خوشی کا افسر اگر کسی دن جاوے

نگاہ غیرت مہر دماہ کے عشق کا دم بھرے یا
بر رچے پر چلنے سے انکار کرے تو لوں تالیاں

بجائیں وقائع نگار خاکہ اڑائیں (فسانہ آزاد)
قول فیصل :- اسی جگہ وقائع نویسی کہتے ہیں

وقائع نگاری :- اخبار نویسی، پرچہ نویسی
نامہ نگاری، فارسی مثنوی، تلمیحات طبعی کی زبان

وقت :- (بابت) زمانہ، عرصہ، نہنگام
عصر، عربی مذکر، فصیح، راجح

دن جوانی کے گئے، پیری سفر کا وقت ہے
راستگیزی چونک اسے ظالم کمر کا وقت ہے

قول فیصل :- اس کی عربی جمع اوقات اور
اردو جمع وقتوں سے جیسے مگر حقیقت میں

رنگ مختلف وقتوں میں مختلف رہا ابتداء میں
مرزا رفیع کا انداز تھا، مقدمہ دیوان (وقت)

کچھ وقت، ہر وقت، اس وقت ایک وقت
وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں جیسے ایک

وقت ایسا آج غزل نام رہ گیا، صوف
لب و رخسار اور کنگھی چوٹی کی صورتی کار

دہلیہ گلستان ہزار رنگ
بہن گزرا ہوا زمانہ گیا وقت، بھی سستل ہے

سدا عیش دوران دکھاتا نہیں
گیا دنت پھر ہاتھ آتا نہیں میر حسن

وقت :- موسم، فصل، رات، عربی مذکر
فصیح، راجح

فصل گل آئی زمانہ سے جنوں کے جوش کا نیم
ہمت اسے ساتی ہی ہے وقت نوشاوش کا ہدی

وقت :- فرصت، ہمت، موقع، عربی مذکر
فصیح، راجح

ارشب فرقت سے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت (سرخ توڑنے سے) گا

وقت :- عہد، زمانہ، قرن، عربی مذکر
فصیح، راجح

انگلیاں کٹتی تھیں پہلے اب گلے گلے جائیں گے
وقت وہ یوسف کا تھا یہ زمانہ آپ کا

نہجی لکھنوی
قول فیصل :- بادشاہ وقت، امام وقت

کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
امام وقت عجب کہ و نر سے آتے ہیں

ملک ادھر سے ابھی جن ادھر سے کہتے ہیں
وقت :- عمر، زندگی، حیات

قول فیصل :- اہل لکھنوی بولتے
وقت :- باری، بار، دنہ، دورانیات

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے
وقت :- حالت، رگت، نوبت، عربی

مذکر، تسلیل الاستعمال
وقت :- رات، عیاد، عربی، مذکر

فصیح، راجح
وقت :- بلحاظ، رات کا وقت، مرگ

موت، عربی مذکر، فصیح، راجح
موتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا

وقت اپنا آن پہنچا کہ وہ نہ آیا، جرات
وقت کا گھڑی، ساعت، دم، عربی مذکر

فصیح، راجح
ہر بال ہونے بلالو کچے چاہو جس وقت

میں گیا وقت نہیں ہوا کہ پھر آ بھی نہ سکے غائب
وقت :- برادقت، نصیبت، بیتا

(فتح) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے
(دورانیات)

قول فیصل :- تنہا ہیں، وقت پرانا کے ساتھ
ہی صرف ہے

اسے پر تو خورشید چاند تاباں دھر بھی
سایہ کی طرح ہم پر عجب وقت پڑا ہے

وقت :- بج، ساعت، عربی، مذکر
فصیح، راجح

محل صاف، آپ کی گھڑی میں کیا دقت ہے
وقت :- گردش زمانہ، گردش دوران

عربی مذکر، فصیح، راجح
وقت کی بات ہے پابند سن ہے زینب

دریہ عباس سے بھائی کی بہن ہے زینب لا اعلیٰ
وقت :- آخرت، آخر وقت، مرتے وقت

عالم نزع میں، فارسی ترکیب صفت، فصیح
راجح

شائع حشر نے فوش ہونے بھلی کی تعمیر
نکیہ زانوئے شبیر ملا دقت اخیر انیس

قول فیصل :- موت، نزع، پسیدہ کے ساتھ
بھی سستل ہے

وقت از دست رفتہ و تیراز
کمان جہت باز نیاید

ہاتھ سے گیا ہوا وقت اور کمان سے گلا ہوا تیر

و اس میں نہیں آتا۔ (فرنگہ اقبال)
 قول فیصل یہ تعلیمات طبع کی زبان ہے۔
وقت و قضا۔ برابر، اکثر، موقع
 موقع سے، اپنے اپنے موقع پر حسب موقع
 عربی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ بہ تائید عینی صفت ایک ماہر
 نہیں ہوتی بلکہ طاب علمی کے زمانے میں وقتاً
 فوقتاً ہوتی رہتی ہے۔ (حزون انتظار)
وقت و قضا۔ کوئی ضرورت درپیش
 ہونا، کام پڑنا، کوئی مصیبت پیش آنا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 بکار تو خدا بیک کی آئے گی کاؤں میں
 اگر وقت آ پڑے وہاں وہ بھی ہے اور یہ بھی
 قشر کھڑی
وقت و قضا۔ موت کا وقت آنا، مرنے
 کا زمانہ قریب آنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 اے اجل باندھ کر وقت ترا لپیٹنا
 دن ڈھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی
 قول فیصل۔ اسی جگہ آن پہنچا بھی مستقل ہے
 مرنے میں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا
 وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا جرات
وقت و قضا۔ موسم آ جانا، وقت آ جانا
 فصل آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
وقت و قضا۔ کام کا وقت آپہنچا۔ دیر کا
 موقع نہ رہا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
وقت و قضا۔ موقع اور اس آ جانا
 وقت آنا، محل ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح۔
 تیز کرتا ہے چھری قہر اور ہے صیاد کا

اے امیران قضا وقت آ گیا فریاد کا رشتہ کھڑی
وقت و قضا۔ مصیبت آ جانا، غم دارم
 جانا رہا۔ (درد و غم)
 قول فیصل۔ اس جگہ بڑا وقت آ گیا ہے بولتے ہیں
وقت و قضا۔ زمانہ آنا، بہا زمانہ ہونا
 اردو صرف، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ اب تو وہ وقت آ گیا ہے کہ بھائی
 بھائی کا پرسان حال نہیں ہے۔
 قول فیصل۔ لگنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
وقت و قضا۔ موت کا وقت آ جانا، وقت
 موت آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے
 جب وقت آ گیا نہ سلیمان رک سکے
وقت و قضا۔ (بلا اضافت) موت کا
 وقت قریب ہونا۔ عالم مرگ ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح۔
 ع آخر ہے وقت حمد و ثناء خدا کر دینے
 قول فیصل۔ باضافت بھی بولتے ہیں۔
وقت و قضا۔ زمانہ آنا، وقت ہونا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 بہت میں اک ایسا وقت بھی آتا ہے اقبال پر
 تاروں کی چمک چمک گئی ہے رگ جاں پر اکبر کا
وقت و قضا۔ آپہنچا نہیں ملتا۔ موت کے
 وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔
 موت کیوں آئے پھر کئی شب غم
 وقت آیا ہوا نہیں ملتا (درد و غم)
 قول فیصل۔ موت کا وقت نہیں ملتا بھی
 بولتے ہیں۔
وقت و قضا۔ مصیبت کا وقت۔ مذکر۔

اے رند وقت بد میں گئی دیا نہ ساتھ
 آنکھیں چرا کے اپنے پرانے چلے گئے رند
 (درد و غم)
 قول فیصل۔ اسی جگہ بڑے وقت، بڑے
 وقت میں وغیرہ بھی بولتے ہیں۔
 دن اچھے تھے جب تک مرے آٹھ تھے
 بڑے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں داغ
وقت و قضا۔ موت کا وقت آنا
 زندگی کی مدت پوری ہونا۔ موت آنا۔ اردو
 صرف، نزدیک۔
 سانس لینے سے کچھ اور کچھ چھٹی جاتی ہے
 وقت آیا ہے مگر آج برابر اس میں
 قول فیصل۔ ہونے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 خیال و غم میں دم گھٹ گیا تو صدق ہوا
 ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی رند
 نفی کے ساتھ بھی مستقل تھا۔
 بیٹھا ہوں مگر باندھ ہے قہر مرگ
 مجھ میں پر وقت، برابر نہیں آتا ابیر
وقت و قضا۔ مصیبت و آفت کا وقت
 ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 نہ انتظار میں چاروں طرف بڑھے جاؤ
 بلا کا وقت ہے لی خستہ پڑھے جاؤ میر عشق
وقت و قضا۔ ہر وقت، ہمیشہ
 برابر، بے دریغ، موقع پر اردو
 بلا موقع۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ پس کے وقت بے وقت کوئی
 غلط سننے کے بہانے سے کوئی ناز کے جیسے
 سے آنکھ نہ کرتے تھے۔ (محضات)
وقت و قضا۔ وقت بے وقت ضرورت

ضرورت کے وقت موقع محل پر کسی خاص وقت
اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ کچھ نہیں ہے تو یہ زیورات ہیں
وقت بے وقت کے لئے چھوڑ رکھو کیا پتہ کیا
عزورت پیش آجائے۔

وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع محل
گرام موقع ملنا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

وقت پا کر یہ کہا اس سے کہ اے جان جہاں
مہر دن سن ہیں جوانی کے نکالو ارماں صفہ

وقت پر۔ ضرورت کے وقت حسب موقع
وقت ضرورت۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

لود پر برقی بجلی نے یہ سوکھا سے کہا
رہے ہیں وقت پر اوسان بڑی کل سے راج

وقت پر بڑے ٹھیک وقت پر بردقت موقع
ہے۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

مہم وقت پر آپہ نہیں ہوئی چکا تھا ذوق
وقت کر بڑے رات اردو صفت کے وقت پر

اپنے صحنہ وقت پر۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔
وقت پر بارغ میں آتی دیکھا آپ

وقت پر نہایت کے وقت۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔
وقت پر۔ دوست ہی ہے جو مصیبت کے وقت کام آتا

وقت پر بھاگ جانا ہی مودائی
ہے۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا

وانائی اور سہزندی ہے کسی خطرے کے وقت
موقع سے مل جانا بھی عقلمندی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قبل فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
وقت پر پہنچنا۔ ٹھیک موقع پر آنا۔

حسب موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا۔ اردو
صفت۔ نصیح، راج۔

نہ پہنچا کوئی، اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا۔
اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی نظر

وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع
پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت مگر جانا

قول سے پھر جانا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔
لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن

وقت پر صاف نکل جائے گا صبا
وقت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا،

مصیبت کے وقت ساتھ دینا، اردو صفت۔
نصیح، راج۔

تو ہی حشر میں کچھ سے جو نہ یہ کہو ادوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں

وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔
وقت پر گدھے کو باپ بتا لیتے ہیں۔

مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی بھی
کی خوشامد کو لیا پڑتی ہے۔ اردو صفت۔ عوامی

عورتوں کی زبان۔
وقت پر شہر موڑ جانا۔ ضرورت کے

وقت یا مصیبت میں ساتھ نہ دینا۔ اردو صفت
نصیح، راج۔

جب تم نے آزمایا ہمیں پایا سر بکھ
سچا ہو جاتے وقت پر ایسے تو ہم نہ تھے قلع

وقت پر پڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔ ضرورت
ہونا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

دو ہال دیئے کہ لامری لاگ
جب وقت پڑے دکھا یو آگ دکھلا دیکھ

وقت پر پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ ایام نکت
کا پیش آنا۔ مصیبت کا زمانہ آنا۔ وقت پیش

آتا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

پڑا جب وقت تو نکلا گرمیاں
جوں میں دیکھ کر آگ تھک کر رہی جو

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن
بن بن کے بچتی ہے بکھاری ازار بن۔

وقت پر پڑے پر جانے کو بیری کو میت
دوست دشمن کی پہچان مصیبت کے وقت

ہوتی ہے۔
دعا مہربانی زبان

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنا

لیا جاتا ہے۔ جب مصیبت پڑتی ہے تو آدمی
ہر کس دنا کس کی خوشامد کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے

(فرنگ آٹا)
قول فیصل۔ وقت پر گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں

وقت پر گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں بولتے ہیں
وقت تاکنا۔ وقت کی تلاش میں رہنا

موقع دیکھنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
وقت تنگ ہونا۔ کسی کام کے وقت

تھوڑا باقی ہونا۔ وقت کم ہونا۔ اردو صفت
نصیح، راج۔

دیکھنا قاتل کو ہے تو دیکھ کے
دیکھ بھل وقت فرصت تنگ ہے امیر

مہمت بالخیر



